مجموعہ قوانین سرکار عالی

حصہ سوم

جسمیں

تمام قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی مع ترمیمات

و تشریحات تا آخر ۱۳۲۳ف شامل ہیں

مرتبہ

جناب پنڈت ونایک راؤ صاحب بی اے ایل ایل بی بیرسٹر ایٹ لا

و

جناب مولوی دلدار علی صاحب وکیل ہائیکورٹ

باہتمام

پی انباداس راؤ وکیل ہائیکورٹ

دکن لا رپورٹ پریس جام باغ حیدرآباد

قانون اوزان و پیمانہ

نمبر ۱ بابت ۱۳۱۵ف

در شمارہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳۲۳ف جزو اول [illegible] شائع ہوا

فہرست مضامین قانون مجالس سرکار عالی نشان (۳)

قانون ولایت

نشان (۵) سنه ۱۳۱۷ ف

مصححه

بروی حکم مندرجه جریده اصلاح مورخه ۲۸ شهریور ۱۳۱۷ ف

اور اون سے کم رفقاء کے مابین ۔

(۲۵) درباب تقرر و ہدایت معاینہ کنندگان مدارس ۔

(۲۶) عموماً درباب ادخال و حراست و ماموری و خوراک و معالجہ و رہائی قیدیان و دیگر اغراض مطابق قانون ہذا ۔

نقول قواعد کا مقام مناسب پر رکھا جانا ۔

دفعہ ۶۳ ۔ قواعد مصدرہ دفعہ ۶۲ کی نقول چھاپکر [illegible] مدارس سے متعلق ہوں اور وہاں ایک ایسی جگہ پر لگادئے جائیں جہاں تمام اشخاص متعلقہ مدرسہ اون کو دیکھ سکیں ۔

استعمال اختیارات مہتمم و عہدہ دارگی ۔

دفعہ ۶۴ ۔ وہ تمام اختیارات و فرائض جو [illegible] کوئی افسر یا فرض جو ازروئے قانون ہذا مہتمم مدرسہ یا عہدہ دارگی کو حاصل ہیں یا اوس پر عاید کیا گیا ہے کوئی دوسرا عہدہ دار استعمال کرسکتا جسکو سرکار شخصی طور پر یا بلحاظ عہدہ مقرر کرے۔ فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

فہرست مضامین قانون ولایت نشان ۸ سنہ ۱۸۹۰ء

قانون ولایت

نشان (۵) سنہ ۱۳۱۷ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ امر تیر سنہ ۱۳۱۷ ف منظور فرمایا

تمہید	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض حفاظت ذات و جائداد نابالغان و مجانین قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

باب ۱
مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ	دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ولایت" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہوگا۔
محفوظی احکام قانون کورٹ آف وارڈز و امور مذہبی	دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا امور مفصلہ ذیل پر موثر نہ ہوگا (الف) قانون و قواعد کورٹ آف وارڈز۔

(ب) نابالغ کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے اختیار تقرر ولی کا جو اوس قانون کی رو سے متعلق ہو جس کا نابالغ تابع ہے۔

تعریفات	دفعہ ۳ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو "نابالغ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جسکی عمر کا اکیسواں

سال ختم نہ ہوا ہو۔

ج۔ اس ضلع یا رقبہ اراضی کے تعلقدار جس کے اندر نابالغ یا مجنون سکونت یا جائداد رکھتا ہو یا
د۔ اس تعلقدار کے جو اس طبقہ اشخاص کے بارے مین جس مین نابالغ یا مجنون داخل ہو اقتدار رکھتا ہو۔

اختیار سماعت عدالت

دفعہ ۵۔ (۱) نابالغ یا مجنون کی ذات کے ولایت کے بابت درخواست اوس عدالت مین پیش کیجائیگی جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو۔

(۲) نابالغ یا مجنون کی جائداد کی ولایت کے بابت درخواست اوس عدالت مین پیش کی جاسکتی ہے جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو یا اوس عدالت مین پیش کیجاسکتی ہے جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر اوسکی جائداد ہو

(۳) جب کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کے نسبت ولایت کی درخواست بجز اوس عدالت کے جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر معمولاً سکونت رکھتا ہو کسی اور عدالت مین پیش کیجائے تو وہ عدالت بشرطیکہ اوسکی رائے مین کسی اور عدالت ذی اختیار مین ایسی درخواست کا انفصال زیادہ سہولت یا انصاف کے ساتھ ہو سکتا ہو اوس درخواست کو واپس کر سکے گی

صورت درخواست

دفعہ ۶۔ (۱) اگر درخواست ولی کے تقرر کی تعلقدار کی طرف سے نہ ہو تو بذریعہ عرضی کے ہوگی اور اوس مین امور مندرجہ ذیل جہانتک دریافت ہو سکین درج کئے جائینگے۔ اور اوس پر دستخط اور تصدیق اوس طریقہ سے جائیگی جو ضابطہ دیوانی مین عرضی دعوے پر دستخط اور تصدیق کے لئے مقرر ہے

(الف) وہ شخص جس کا ولی مقرر کرنے کی درخواست ہے نابالغ یا مجنون ہے

(ب) نابالغ یا مجنون کا نام اور یہ کہ وہ مرد ہے یا عورت ہے مذہب و معمولی مقام سکونت۔

ج۔ اگر نابالغ یا مجنون قسم اناث سے ہو تو آیا اوسکا ازدواج ہو چکا ہے یا نہیں اگر ہو چکا ہے تو اوس کے شوہر کا نام عمر اور مقام سکونت۔

[illegible] ہونے پر درخواست کے داخل ہونے [illegible] کارروائی۔

دفعہ [illegible] (۱) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ درخواست پر کارروائی کرنے کی وجہ موجود ہے تو عدالت اوس کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگی اور تاریخ سماعت کی اطلاع مع نقل درخواست کے

(الف) اشخاص ذیل کو اس طریق پر جو ضابطہ دیوانی میں عرضی دعوے کے لئے محکوم ہے دیجائیگی

(۱) نابالغ یا مجنون مبینہ کو اگر بے سود نہو

(۲) نابالغ یا مجنون کے والدین اگر ہوں اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتے ہوں۔

(۳) اوس شخص کو جو نابالغ یا مجنون کی ذات کی حفاظت کرتا یا اوسکی جائداد پر قبضہ رکھتا ہو

(۴) اوس شخص کو جو درخواست میں ولی مقرر کئے جانے کیلئے تجویز کیا گیا ہو بشرطیکہ وہ خود درخواست کنندہ نہ ہو۔

(۵) ایسے اور شخص کو جس کو عدالت کی رائے میں درخواست کی اطلاع دیجانی چاہئے

(ب) مکان عدالت کے کسی منظر عام پر اور نابالغ یا مجنون کے مکان سکونت پر چسپاں کی جائیگی اور ایسے دیگر طریق پر جو عدالت کی دانست میں مناسب ہوں بہ پابندی اون قواعد کے جو بحسب قانون ہذا مجلس عالیہ عدالت نے مرتب کئے ہوں مشتہر کیجائیگی۔

(۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بطور عام یا خاص یہ حکم صادر فرمائیں کہ جب اوس جائداد کا کوئی جز جس کا درخواست تحت ضمن (۱) دفعہ ۶ میں ذکر ہے ایسی اراضی ہو جو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام میں لیجا سکتی ہے تو عدالت پر لازم ہوگا کہ درخواست کی اطلاع [illegible] کو بھی دے جس کے اختیار کے حدود اراضی کے اندر نابالغ یا مجنون معمولا سکونت رکھتا ہو یا اراضی مذکورہ کا کوئی جز واقع ہو اور مطلب اوس کے تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اطلاع مذکور کو جس طرح مناسب سمجھے مشتہر کرے۔

(۳) عدالت یا تعلقدار کی جانب سے حسب ضمن (۲) دفعہ ہذا اطلاع دینے یا مشتہر

(د) نابالغ یا مجنوں کی جائداد کی (اگر کچھ ہو) تو عبدت اور بالیہ تخمینی [illegible]

(ہ) اوس نابالغ کا نام و مقام سکونت جو نابالغ یا [illegible] کی ذات [illegible] یا اس کی جائداد بر قبضہ رکھتا ہو۔

(و) نابالغ یا مجنوں کے قرابتداران قریب کا نام اور مقام سکونت۔

(ز) نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی کسی ایسے شخص [illegible] مقرر ہوا ہے یا نہیں جو اوس قانون کے بموجب جس کا نابالغ یا مجنون [illegible] ولی کا حق ہے یا مستحق ہونیکا دعوے کرتا ہے

(ح) کسی وقت نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کی ولایت [illegible] اس عدالت یا کسی اور عدالت میں کی گئی تھی یا نہیں اگر کیگئی تھی تو کب اور [illegible] اور اوس کا کیا نتیجہ ہوا۔

(ط) آیا درخواست ولی کے تقرر کی صرف ذات یا جائداد کے لئے ہے یا ذات و جائداد دونوں کے لئے۔

(ی) جب درخواست ولی کے تقرر کی ہو تو ولی مقصود کی [illegible]۔

(ک) جب درخواست کسی شخص کے ولی قرار دے جانے کی ہو تو [illegible] جس کی بنا پر وہ ولایت کا دعویدار ہو۔

(ل) وجوہ جو اوس درخواست کے باعث ہوئے ہوں

(م) ایسے دیگر مراتب (اگر کچھ ہوں) جو معین کئے جائیں یا جن کا بیان [illegible] درخواست ضرور ہو۔

(۲) اگر درخواست تعلقدار کے طرف سے ہو تو بذریعہ مراسلہ کے ہوگی اور [illegible] اور طور پر عدالت میں ارسال کی جائیگی اور اوسمیں جہانتک ممکن ہو وہ امور درج [illegible] جائینگے جو ضمن (۱) میں مندرج ہیں۔

(۳) درخواست کے ساتھ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا رہیگا کہ ولی مقصود کام کرنے پر راضی ہے اور اوس پر اوس کے دستخط اور کم سے کم دو گواہوں سے اوسکی

کی کارروائی کی جائیگی

سماعت ثبوت کی سماعت۔

دفعہ ۱۰ ۔ جو تاریخ درخواست کی سماعت کیلئے مقرر ہو اوس کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو عدالت وہ شہادت لیگی جو درخواست کی تائید یا تردید میں پیش کی جائے جسکا پیش ہونا خود عدالت کی رائے میں مناسب ہو۔

وہ امور جن پر بوقت تقرر ولی عدالت غور کرے گی۔

دفعہ ۱۱ ۔ (۱) کسی نابالغ یا مجنون کے ولی کے تقرر کے وقت عدالت احکام قانون ہذا کی پابندی کے ساتھ اوس طور پر عمل ہوگی جو بلحاظ حالات نابالغ یا مجنون مذکور کے صلاح و فلاح کے لئے مفید اور اوس قانون کے مطابق ہو جسکا وہ تابع ہے۔

(۲) عدالت اس امر پر غور کرنے کے وقت کہ نابالغ یا مجنون کی صلاح و فلاح کے لئے کونسا امر زیادہ مفید ہے۔ اوس کی عمر اور جنس و مذہب اور ولی مقصود کی چال چلن اور حیثیت اور قرابت اور کسی ایسے تعلق کی نسبت جو نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے ساتھ موجود ہو یا بیشتر رہا ہو اور والد یا والدہ متوفی کی خواہش کی نسبت اگر کچھ ہو لحاظ کرے گی۔

(۳) اگر نابالغ اسقدر سن کو پہونچ چکا ہو کہ عاقلانہ ترجیح دے سکتا ہو تو عدالت اوس ترجیح پر غور کر سکتی ہے۔

(۴) عدالت کو جائز نہ ہوگا کہ کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف ولی مقرر کرے۔

عدالت کا اختیار تقرر ولی کی نسبت۔

دفعہ ۱۲ ۔ (۱) تحقیقات کے اختتام پر عدالت کو لازم ہوگا کہ اس امر کا تصفیہ کرے کہ شخص مبینہ نابالغ یا مجنون ہے یا نہیں اور جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ کسی نابالغ یا مجنون کے فائدہ کی غرض سے اوس ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی مقرر کرنے کے لئے حکم کا دیا جانا مناسب ہے تو عدالت ایسا حکم صادر کر سکے گی۔

حکم تحت ضمن (۱) دفعہ ہذا سے ہر ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے درست مقرر نہ ہوا ہو یا جو عدالت کی جانب سے مقرر نہ کیا گیا ہو برطرف متصور ہوگا۔

کرنے کی بابت کوئی خرچہ طلب نہ کیا جائیگا

تقرر ولی سے پہلے نابالغ کی حاضری اور اوس وقت تک اوسکی ذات یا جائداد کی حفاظت کا اختیار

دفعہ ۸ - (۱) عدالت مجاز ہوگی کہ اوس اراضی کی نگرانی میں نابالغ یا مجنون ہو حکم دے کہ وہ نابالغ یا مجنون کو ایسے وقت و مقام مین عدالت یا اوس شخص کے روبرو جسکو عدالت معائنہ یا امتحان کیلئے مقرر کرے حاضر کرے یا کسی شخص کو جس کا نام حکم مذکور میں مندرج ہو نابالغ یا مجنون کے پاس وقتاً فوقتاً آنے جانے دے اور نابالغ اور مجنون کی ذات یا جائداد کی چندروزہ حفاظت و ذمہ داری کے لئے جو حکم مناسب ہو صادر کرے۔

(۲) اگر نابالغ یا مجنون عورت پردہ نشین ہو تو وہ بہ تعمیل حکم حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا رسم و رواج ملک کے مطابق حاضر کیجائیگی یا اوسکا معائنہ کرایا جائیگا۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون -

(الف) کسی عدالت کو اس امر کا مجاز نہیں کریگا کہ وہ کسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کو کسی ایسے شخص کی حفاظت چندروزہ میں سپرد کرے جو اوس کے ولی ہونے کا دعوے اسکا شوہر ہونے کی وجہ سے کرتا ہو الا اوس حال مین کہ وہ اپنے والدین کی رضامندی سے اگر کوئی ہون پہلے سے اوسکی حفاظت مین ہو یا

(ب) کسی ایسے شخص کو جس کو کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کی نگرانی و حفاظت سپرد کی جائے اس امر کا مجاز نہ کریگا کہ وہ کسی شخص کو جو کسی جائداد پر قابض ہو کسی ایسے طریقہ سے بیدخل کرے جو قانون کے مطابق نہ ہو۔

وقت واحد میں مختلف عدالتون مین کارروائی -

دفعہ ۹ - (۱) اگر کسی نابالغ یا مجنون کے ولی مقرر کیے جانے کی نسبت ایک سے زیادہ عدالتون میں کارروائی کیجائے تو اون میں سے ہر ایک کو اس بات کی اطلاع ہونے پر کہ دوسری عدالت میں کارروائی ہو رہی ہے لازم ہوگا کہ اوس کارروائی کو جو اوس کے روبرو ہو ملتوی کردے۔

(۲) اُن عدالتون کو لازم ہوگا کہ مجلس عالیہ عدالت مین اس امر کی اطلاع دین اور مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کریگی کہ اون عدالتون میں سے کس عدالت میں ولی کے تقرر

دفعہ ۱۶۔ اس قانون کے مضمون کے رو سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ ولی مقرر کرے۔ | بعض صورتوں میں عدالت ولی مقرر کرے گی۔

(الف) کسی ایسے نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کا جسکی ذات یا جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں ہو۔

(بے) کسی ایسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کی ذات کا جسکا ازدواج ہوچکا ہو اور اوس کا شوہر عدالت کی رائے میں اوسکی ذات کا ولی ہونے کے ناقابل نہو۔

باب ۳

ولی کے حقوق و فرائض

(الف) احکام عام

دفعہ ۱۷۔ (۱) ولی کی حیثیت اپنے وارڈ کے متعلق معتمد علیہ کی ہوگی اور اوسکو جائز نہ ہوگا کہ اپنے عہدہ سے کوئی نفع بجز اس کے جو وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز میں (اگر کچھ ہو) جس کے ذریعہ سے وہ مقرر ہوا ہو مشروط ہو یا اس قانون میں محکوم ہو حاصل کرے۔ | ولی کا اعتمادی تعلق وارڈ کے ساتھ۔

(۲) یہ اعتمادی تعلق عموماً اون جملہ معاملات پر جو فیما بین ولی اور وارڈ بزمانہ قیام ولایت وقوع میں آئے ہوں اور نیز اون معاملات سے جو دوسرا پر جو ولی کی طرف سے وارڈ کی جائداد یا وارڈ کی طرف سے ولی کی جائداد کے متعلق نابالغی کے ختم ہونے کے عین بعد قریب زمانہ میں وقوع میں آئے ہوں موثر اور حاوی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۔ کوئی نابالغ کسی اور نابالغ یا مجنون کے ولی کی حیثیت سے کام کرنے کا مجاز نہیں ہے الا اپنی زوجہ یا فرزند یا جب وہ کسی غیر منقسمہ ہندو خاندان کا منتظم ہو تو اوس خاندان کے دوسرے ممبر کی زوجہ یا فرزند کے ولی کی حیثیت سے۔ | نابالغ کی حالت ولی ہو سکنے سے۔

دفعہ ۱۹۔ ہر ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے | حق الحدمت ولی۔

(۳) جب کوئی ولی جو از آیا بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو [illegible] کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو تو بجائے اوس کے کسی دوسرے شخص کو ولی مقرر کرنے [illegible] کوئی حکم از روئے دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ ایسے ولی کے اختیارات [illegible] احکام قانون ہذا ساقط نہ ہو جائیں۔

متعدد اولیا کا مقرر کیا جانا۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) اگر اوس قانون کی رو سے جسکا نابالغ یا مجنون تابع ہے یہ جائز ہو کہ اوسکی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے دو یا زیادہ ولی مقرر ہوں تو اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو ایک سے زیادہ اشخاص کو ولی مقرر کر سکیگی۔

(۲) جب کسی شخص نے بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے جو اوسکی وفات پر موثر ہونے والی ہو کسی شخص کو اپنے نابالغ یا مجنون لڑکے کا ولی مقرر کیا ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے ولی کے ساتھ کسی اور شخص کو مشترکا ولی مقرر کرے۔

(۳) جائز ہے کہ نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے علیحدہ علیحدہ ولی مقرر کئے جائیں۔

(۴) اگر کسی نابالغ مجنون کی متعدد جائدادیں ہوں تو عدالت کو اگر مناسب معلوم ہو کہ ایک یا چند جائدادوں کے لئے ایک علیحدہ ولی مقرر کر سکے گی۔

ایسی جائداد کی بابت ولی کا مقرر کیا جانا جو عدالت کے حدود ارضی کے باہر ہو۔

دفعہ ۱۴۔ اگر عدالت کسی ایسی جائداد کے لئے ولی مقرر کرے جو اوسکے اختیار کے حدود ارضی کے باہر واقع ہو تو اوس عدالت کو جس کے اختیار کے حدود ارضی کے اندر جائداد مذکور واقع ہو ولی مقرر کئے جانے کے حکم کی نقل مصدقہ پیش ہونے پر لازم ہوگا کہ ولی مذکور کو حسب ضابطہ مقرر کیا ہوا تسلیم اور اوس حکم کو نافذ کرے۔

تعلقدار کا بحیثیت عہدہ ولی مقرر کیا جانا۔

دفعہ ۱۵۔ جب عدالت کے حکم سے تعلقدار کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا بحیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جا تو اوس حکم سے یہ مقصود ہوگا کہ اوس شخص کو جو ہر وقت اوس عہدہ پر مامور ہو نابالغ یا مجنون مذکور کی ذات یا جائداد یا دونوں کے متعلق جیسی کہ صورت ہو کام کرنے کی اجازت ہے یا کام کرنے کا حکم ہوا ہے۔

ایسی اجرت کا اگر کچھ ہو مستحق ہوگا جو عدالت اوس حفاظت و محنت کے لحاظ سے جو اوسکو اپنے کار منصبی کی تعمیل مین کرنی پڑے مناسب خیال کرے۔

(۲) جب کوئی عہدہ دار سرکاری بحیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جائے تو وارڈ کی جائداد سے اوسقدر فیس جو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت فرمائین سرکار عالی کو ادا کی جائے گی۔

(۳) اگر عدالت کو نابالغ یا مجنون اور اوس کے متعلقین کے مرتبہ و حیثیت ظاہری اور بنظر دیگر حالات یہ مناسب معلوم ہو اور کوئی شخص لائق بلامعاوضہ خدمات و فرائض ولی کی انجام دہی پر آمادہ ہو تو عدالت ایسے شخص کو ولی مقرر کرسکیگی اور ایسا ولی اپنے خدمات کے بابت کسی معاوضہ کا مستحق نہ ہوگا۔

تعلقدار کا تابع نگرانی ہونا۔ | **دفعہ ۲۰**۔ ہر تعلقدار جو عدالت کے حکم سے کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد دونون کا ولی مقرر کیا جائے جملہ امور مین جو متعلق ولایت ہون اعلیٰ محکمۂ مال یا اوس حاکم کی نگرانی کے تابع ہوگا جسکو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر فرمائین۔

ب ولی ذات وارڈ

ولی ذات کے فرائض۔ | **دفعہ ۲۱**۔ ولی ذات وارڈ کو لازم ہے کہ ذات وارڈ و اوسکی صحت اور تعلیم تربیت اور ایسے دیگر امور کا جنکا اس قانون مین حکم ہو جس کے تابع وارڈ مذکور ہے لحاظ رکھے۔

ولی ذات وارڈ کا استحقاق حفاظت۔ | **دفعہ ۲۲**۔ (۱) اگر ولی ذات کی حفاظت سے وارڈ نکلجایا یا کوئی اور شخص اوسکو نکال لیجائے اور عدالت کی رائے مین وارڈ کا اوسکی صلاح و فلاح کے لحاظ سے ولی کی حفاظت مین پھر آنا ضرور ہو تو عدالت اوس کے واپس لانے کا حکم صادر کرسکے گی اور بغرض نفاذ حکم مذکور وارڈ کو گرفتار کرا کے ولی کی حفاظت مین سپرد کرسکے گی۔

(۲) وارڈ کی گرفتاری کے لئے عدالت مجاز ہے کہ اوس اختیار کو عمل مین لائے جو

(دفعہ ۳۹) (الف) بابت ادائے امانت میں خیانت کی وجہ سے یا

(ب) فرائض منصبی کی انجام دہی میں برابر قصور کرنے کی وجہ سے یا

(ج) فرائض منصبی کی انجام دہی کی ناقابلیت کی وجہ سے یا

(د) وارڈ سے بدسلوکی یا ایسے وارڈ کی واجبی خبرگیری نہ کرنے کی وجہ سے یا

(ہ) احکام قانون ہذا یا عدالت کے کسی حکم سے عمداً بے پروائی کی وجہ سے یا

(و) ایسے جرم کے مجرم قرار پانے کی وجہ سے جو عدالت کی رائے میں اوسکو ولی رہنے کے لائق نہ رکھے یا

(ز) ایسی غرض رکھنے کی وجہ سے جو وارڈ کے ساتھ کار منصبی کے انجام دہی کے مخالف ہو یا

(ح) عدالت کے اختیار کے حدود اراضی سے سکونت ترک کر دینے کی وجہ سے یا

(ط) ولی جائداد کی صورت میں دیوالہ نکلنے یا مفلس ہو جانے کی وجہ سے یا

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا اور قسم کے کسی دستاویز کے مقرر ہوا ہو خواہ وہ اوس قانون کی رو سے ولی مقرر کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو۔

(۱) حسب ضمن (ز) موقوف نہ ہو سکیگا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ غرض مخالف اوس شخص کی زندگی میں پیدا ہوئی تھی جس نے اوسے مقرر کیا تھا یا یہ ظاہر ہو کہ وہ غرض مخالف کے وجود سے واقف تھا

(۲) حسب ضمن (ح) موقوف نہ ہو سکیگا اگر وہ ایسے مقام میں سکونت اختیار کرے جہاں دیگر عدالت کی رائے میں ولی کے فرائض کا انجام دینا ممکن ہو۔

ولی کی سبکدوشی | دفعہ ۴۰ (۱) ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہے تو وہ اپنے سبکدوش کئے جانے کے لئے عدالت سے درخواست کر سکتا ہے اور عدالت ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اوسکو سبکدوش کر سکے گی۔

(۲) اگر درخواست کنندہ تنخواہدار ہو اور سرکار اوسکی درخواست منظور فرمالیں تو عدالت پر اوسکا سبکدوش کرنا لازم ہوگا۔

حاصل کیا جائے تو عدالت کو حکم میں اس امر کی صراحت کر دینی ضروری ہے کہ آیا یہ رقم سود پر دی جائے یا حاصل کیا جائے۔

اگر کوئی جائداد فروخت کیا جائے اور وہ بذریعہ ہراج جائے عام میں (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اسکے خلاف نہ ہو) بحکم عدالت کیا جائے گی اور ہراج سے وہ تمام احکام متعلق ہونگے جو ضابطہ دیوانی کے دفعات (۱۳۳۱) لغایت ۳۱۲ میں مذکور ہیں۔ جو رقم جائداد کی ہراج سے حاصل ہو وہ بعد وضع اخراجات نیلام عدالت میں (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اس کے خلاف نہ ہو) جمع کی جائے گی اور معاملہ ہراج کے متعلق جس قدر کاغذات یا دستاویزات تکمیل طلب ہوں ان کی تکمیل ولی باجازت عدالت کرے گا

ضمن (۵)

ضمن (۴) کے تحت میں ضمن (۵) کے قواعد درج ہو چکے ہیں وہ حسب ضرورت اس ضمن سے بھی متعلق ہیں۔

ضمن۔ (۶)

ولی کل حسابات بذریعہ درخواست عدالت میں پیش کرے گا۔ اور اسی درخواست کے تحت میں اپنا حلفی بیان صحت اندراجات کے متعلق درج کرے گا۔ عدالت سے ان حسابات کی تنقیح کے بعد تصدیق کی جائے گی۔ یہ کاغذات عدالت کی مثل کا جزو ہونگی اور عدالتی کاغذات کی طرح داخل محافظ خانہ کئے جائیں گی اگر وارڈ کی جائداد زیادہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ باظہار حالات عدالت العالیہ سے ہنگامی محرر مقرر کرنے کی منظوری حاصل کرے۔ اس عملہ کی تنخواہ کا بار وارڈ کی جائداد کے منافع پر پڑے گا لیکن اس کا خیال رکھا جائے گا کہ کوئی ناواجبی خرچ جائداد مذکورہ پر عائد نہ ہو۔ اگر کسی عدالت سے کئی وارڈوں کی جائداد کے متعلق حساب رکھنے اور تنقیح کرنے کا کام متعلق ہو تو اس کام کے لئے بلحاظ ضرورت ایک ہی محرر رکھا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں محرر

(ب) معاہدات یا اقرار نامہ کی تکمیل کے لئے ان کو یا دیگر کسی شخص کو بطور وارڈ کی جائداد پر قبضہ نہ دیا جائے گا

ضمن (۴)

وارڈ کی جائداد کے انتقال کے متعلق جو اسناد حسب دفعات ۲۵-۲۹ قانون (قانون نمبر ۵) بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف منجانب ولی کی جائے وہ بذریعہ درخواست ہونی چاہئے (اگر اسناد بالعمر ولایت کے وقت ہی ایسے انتقال جائداد کی ضرورت ہو تو اس کے لئے علیحدہ درخواست پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف درخواست مذکورہ کے تحت میں اس ضرورت کا اظہار بابندی احکام ذیل کافی ہے) اس درخواست کی تصدیق کسی ایسے شخص کی ہونی چاہئے جس کا تعلق جائداد مذکور سے نہ ہو اور اس تصدیقی عبارت میں یہ بیان کیا جائے کہ اس شخص کی رائے میں جائداد زیر بحث کی قیمت کیا ہے اور وارڈ کے فائدہ کے لئے اس کا فروخت کرنا ہی بہتر ہے اور پھر اس طریقہ انتقال کے کسی دوسرے طریقہ انتقال میں بہتری نہیں ہے۔ اس کے ساتھ کسی ایسے شخص کا حلفی بیان بھی منسلک ہونا چاہئے جو وارڈ کے حالات سے بخوبی واقف ہو اور اس بیان میں یہ ظاہر کیا جائے کہ جائداد کی منتقل کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس سے وارڈ کا کیا فائدہ ہے انتقال جائداد کی اجازت دینے سے قبل عدالت کو شہادت طلب کر کے اس امر کا اطمینان کر لینا چاہئے کہ جائداد کو منتقل کرنے یا اس پر کسی بار کے عائد کرنے سے وارڈ کو فائدہ پہونچتا ہے اس غرض کی تکمیل کے لئے عدالت کو اختیار ہے کہ وہ تحقیقات خود کرے یا اپنے محکمہ کے کسی عہدہ دار کو دریافت واقعات کا حکم دے۔ اور اس کی رپورٹ اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد مناسب احکام تجویز صادر کرے۔

اگر جائداد پر کوئی بار عائد کیا جائے یا کسی اور طریقہ سے وارڈ کے لئے رقم

جس کی بنا پر اس کا نام بہ سمت ولی پیش نہیں کیا گیا اور یہ بھی ظاہر کیا جائے
کہ وہ اس درخواست ولایت پر رضامند ہے یا نہیں۔

۵۔ درخواست کے ساتھ اس امر کی تصدیق کی جائے گی کہ جس شخص کا
نام بطور ولی پیش کیا جاتا ہے۔ وہ اس ولایت پر رضامند ہے۔ یہ رضامندی
علیحدہ کاغذ پر تحریر ہو کر شریک درخواست کی جا سکتی ہے

نوٹ۔ اغراض مذکورہ کا نمونہ درخواست ملحق کیا گیا ہے۔ اور اس میں
حسب ضرورت رد و بدل ہو سکتا ہے (ملاحظہ ہو نمونہ نشان (۱)

۳۔ درخواست ولایت کے تصفیہ کے لئے اطلاع نامجات نمونہ منسلکہ نشان ۲
پر جاری ہونگی اور ان کی تعمیل اسی طرح پر کی جائے گی جو مدعی علیہ کے سمنون
کی تعمیل کے لئے مقرر ہے اگر مناسب معلوم ہو تو عدالت ہدایت کر سکتی کہ
اطلاع نامہ مذکور کو کسی اخبار میں شائع کیا جائے ان تمام صورتوں میں ایسے
اطلاع نامہ اخبار میں شائع ہونا ضرور ہے۔ جن میں درخواست گزار نابالغ
کا شخص یا قابل کار رشتہ دار نہ ہو۔

۳۔ اگر ولی خدمت سے علیحدہ ہونا چاہتے یا علیحدہ کیا جائے تو اس کی کارروائی
بھی بذریعہ درخواست ہوگی۔ اور بعد اجرا سمن عدالت اس کا تصفیہ کرے گی
علاوہ ان صورتوں کے جب وارڈ بالغ ہو گیا ہو یا اس کی ناقابلیت رفع
ہو گئی ہو اس درخواست علیحدگی میں دوسرے ولی کے تقرر کی بھی استدعا
کی جائے گی اور تصفیہ درخواست کے اطلاعات ان اشخاص کے نام جاری
ہوں گے جن کو درخواست تقرر ولایت کے ضمن حسب دفعہ (۷) قانون ہذا
ابتداءً جاری ہوتے ہیں علاوہ ازیں حسب ہدایت عدالت اگر مناسب
معلوم ہوں دیگر اشخاص کے نام بھی اطلاع نامے جاری ہو سکیں گے۔

۴۔ تاوقتیکہ کوئی حکم اس کے خلاف نہ ہو ولی اپنی ذمہ داریوں سے اس وقت
سبکدوش نہ سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ تمام حساب و کتاب جائداد مع

قانون امداد زرعی خاص

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۷) ۱۳۱۰ف

تاوقتیکہ خود مبلغ ... سکہ عثمانیہ کی ادائی کی ذمہ داری قبول کرلے ہیں ۔ اور اس غرض کی تکمیل کے لئے ضمانت ہذا پر اپنی دستخط اور مہر تاریخ ... ۱۳ف ثبت کرتے ہیں ۔

چونکہ مسمی ... ذات و جائداد مسمی ... کا ولی ذات و جائداد مبلغ ... ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا ہے ۔ ہم اس کے ضامن ہو کر اقرار کرتے ہیں کہ

(۱) یہ کہ مسمی ... ولی مسمی ... نابالغ / مجنون کی اس جائداد کے متعلق جو مسمی مذکور کے قبضہ میں دی گئی ہے ۔ صحیح باضابطہ حساب و کتاب رکھیگا ۔ اور عند الطلب اوس کو پیش کر کے عدالت کو سمجھا دیگا ۔

(۲) یہ کہ نابالغ / مجنون کی ذات و جائداد کے متعلق یا کسی رقم یا اثاث البیت کے بارہ میں جو حکم یا ہدایت عدالت ہذا سے صادر ہو اس کی تعمیل باحسن وجوہ کیا کرے گا ۔

(۳) نابالغ یا شخص ناقابل کی بہبودی اور فائدہ کے لئے مناسب کارروائیاں عمل میں لائیگا ۔

شرائط بالا کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت ... کو اختیار ہوگا نابالغ / مجنون کے نقصان کی پابجائی بابتہ مبلغ ... ہماری جائداد مندرجہ ذیل سے (جو اوس ضمانت میں مکفول کیجاتی ہے) کرے ۔ اس صورت میں ہمیں یا ہمارے ورثاء و قائم مقاموں کو مطالبہ عدالت مذکورہ کے ادا کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا ۔ اور ہماری ذات بھی اس رقم کی ادائی کی ذاتی ذمہ دار رہے گی ۔

آج بتاریخ ... ۱۳ف میری مواجہہ میں مسمی ... اور مسمیان ... ضامنین نے اپنی دستخط اور مہر کر کے ضمانت نامہ کی تکمیل کی ۔

دستخط حاکم

محمد باقر علی

منصرم معتمد مجلس

قانون داد رسی امانات
ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۷) ۱۳۱۴ف

(مدارالمہام سرکار عالی بتاریخ ... ۱۳۱۴ف منظور فرمایا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض اقسام امانات کی واپسی کے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے

حصہ اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۱** — یہ قانون نام قانون داد رسی امانات ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہو سکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۴ف سے نافذ ہوگا

تعریفات — **دفعہ ۲** — قانون ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو تو —

دعویٰ — (۱) "دعویٰ" میں ہر ایسا فریق داخل ہے جس کی تعمیل قانوناً ہو سکتی ہے

امانت و امین — (۲) "امانت" میں ہر قسم کی امینانہ حیثیت داخل ہے خواہ وہ صریح ہو یا معنوی یا ذہنی اور ایسی امینانہ حیثیت رکھنے والا "امین" کہلائے گا۔

تمثیلات

(۱) زید نے عمرو کے حق میں اراضی کی نسبت وصیت کی اور بوقت وصیت اوس کو

حصہ دوم
دادرسی خاص
(۱)
باب
حصول قبضہ جائداد
(الف) قبضہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۶ ـ جو شخص کسی خاص جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کا مستحق ہو وہ اوسکو بموجب طریقہ مصرحہ ضابطہ دیوانی حاصل کرسکتا ہے۔	کسی خاص جائداد غیر منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا
دفعہ ۷ ـ اگر کوئی شخص بجز ضابطہ مقررہ قانون کسی اور طرح سے بغیر اوس کی رضامندی کے جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کر دیا جائے تو وہ یا اور کوئی شخص جو اوس کے ذریعہ سے حق دعوےٰ رکھتا ہو بیدخلی	نالش بجانب ایسے شخص کے جو جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہو۔

کی تاریخ سے چھ مہینہ کے اندر نالش رجوع کرلے اوس کا قبضہ پھر حاصل کرسکتا ہے گو قبضہ کے سوا کسی اور حق کا جو اوس دعویٰ میں ادعا کیا جائے۔

اس دفعہ کی رو سے محض قبضہ کی تحقیقات کیجائے گی لیکن اگر کوئی فریق کسی اور استحقاق کی بنا پر دعویدار ہو تو جو تصفیہ حسب دفعہ ہذا ہو وہ اوس دوسری نالش کا مانع نہ ہوگا جو اندرون میعاد معینہ کیجائے۔

اس دفعہ کی رو سے جو حکم یا ڈگری صادر ہو اوسکا مرافعہ نہ ہوسکیگا البتہ اوس کے متعلق مجلس عالیہ عدالت نسبتہ نگرانی کارروائی کرسکے گی

اس دفعہ کی رو سے بمقابلہ سرکار نالش نہ ہوسکے گی۔

(ب) قبضہ جائداد منقولہ

دفعہ ۸ ـ جو شخص کسی خاص جائداد منقولہ کے قبضہ پانے کا مستحق ہو وہ اوسکو حسب قاعدۂ مصرحۂ ضابطہ دیوانی حاصل کرسکتا ہے	جائداد منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا۔

باب ۲

معاہدات کی تعمیل بالتخصیص

(الف) معاہدات جنکی تعمیل بالتخصیص ہو سکتی ہے

معاہدات جنکی تعمیل بالتخصیص ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲ - بجز اس کے کہ باب ہذا میں اور طرح کا حکم ہو مصرحہ ذیل میں ہر معاہدہ کی تعمیل بالتخصیص حسب صوابدید عدالت ہو سکتی ہے۔

(الف) جب وہ فعل جسکو انجام دہی کا قرار داد ہوا ہو کسی کار امانت کے دوران میں کلاً یا جزواً وقوع میں آیا

(ب) جب کوئی معیار اوس ہرجہ واقعی کی تعیین کے لئے نہ ہو جو اوس فعل کے ترک سے ہو جسکی انجام دہی کا قرار داد ہوا تھا۔

(ج) جب وہ فعل جسکی انجام دہی کا قرار داد ہوا تھا ایسا ہو کہ اوس کے ترک کا معاوضہ نقد کافی دادرسی متصور نہ ہو۔

(د) اغلب غالب اوس فعل کی عدم تعمیل کا جسکی انجام دہی کا قرار داد ہوا تھا نقدی معاوضہ نہ مل سکتا ہو۔

توضیح - بجز اس کے اور اوس وقت تک کہ اوس کے خلاف ثابت ہو عدالت یہ قیاس کرے گی کہ کسی جائداد غیر منقولہ کے انتقال کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابت نقدی معاوضہ کافی نہیں ہے اور جائداد منقولہ کی بابت نقدی معاوضہ کافی ہے

تمثیلات
متعلق ضمن (الف)

(۱) زید کے پاس بکر کا سرکار عالی کا جاری کیا ہوا ایک امیسری نوٹ امانۃً رکھا ہوا ہے زید اوس کو ناجائز طور پر منتقل کرتا ہے۔ ایسی صورت میں زید پر قانوناً ذمہ داری ہے کہ سرکار عالی جاری کردہ ایک امیسری نوٹ خرید کر بکر کے حوالہ کرے اور بکر اوس

(۱) زید نے ایک مکان بعوض ایک لاکھ روپیہ عمرو کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا معاہدہ ہونے کے دوسرے دن وہ مکان گر پڑا عمرو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ مکان کی قیمت ادا کرکے معاہدہ کی تعمیل کرے۔

(۲) زید اور عمرو کے مابین معاہدہ ہوا کہ عمرو (۱۰۰۰) ادا کریگا اور زید عمرو کو اوس کے حیات تک (۱۰۰) سالانہ دیتا رہیگا معاہدہ ہونے کے دوسرے دن عمرو گھوڑے سے گر کر مر گیا پس عمرو کا قائم مقام اس امر پر مجبور کیا جا سکتا ہے کہ (۱۰۰۰) ادا کرے

جزو معاہدہ کی تعمیل کن کن صورتوں میں ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۴ سوائے صورت ہائے مصرحہ ذیل کے کسی جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کا حکم نہ دیا جا سکیگا

(الف) جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو جو اس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو وہ مقابلہ کل کے بہت کم ہو اور بوجہ عدم تعمیل قابل معاوضہ نقدی ہو تو کسی فریق کی نالش پر عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ جس قدر ممکن التعمیل ہو کیا جاوے اور جزو ناقابل التعمیل کی بابت معاوضہ نقد ادا کیا جاوے

(ب) جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو جو اوس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو وہ مقدار میں زیادہ ہو یا ناقابل معاوضہ نقدی ہو تو فریق قاصر اس امر کا مستحق نہیں ہے کہ تعمیل مختص کی ڈگری اوسکو ملے لیکن عدالت فریق ثانی کی نالش پر فریق قاصر کو حکم دے سکیگی کہ معاہدہ کے اوس حصہ کی تعمیل جو اوس سے متعلق ہے جسقدر کہ تعمیل کر سکتا ہو کرے بشرطیکہ مدعی تعمیل مختص کا کل دعوے باقی ماندہ اور ہر معاوضہ سے خواہ بابت کمی ہو خواہ بابت نقصانات یا ہرجہ جو فریق ثانی کے قاصر ہونے سے اس کو عاید ہوا ہو دست بردار ہو جاوے۔

(ج) جب کسی معاہدہ کا کوئی جزو ایسا ہو کہ بطور خود اوسکی تعمیل مختص ہو سکتی ہو اور ہونی چاہیے اور وہ جزو اوسی معاہدہ کے کسی اور جزو سے جس کی تعمیل مختص نہ ہو سکتی ہو یا نہ ہونی چاہیے۔ بالکل علیحدہ ہو تو عدالت جزو اول کی تعمیل مختص کا حکم دے سکیگی۔

تمثیلات

د۔ دفعہ ۱ کی تعمیل شق (۱) (ا) و ۲

متعلق ضمن (ب)

(۳) الف، بکر سے ایک مصور مسمی [illegible] کی کھینچی ہوئی تصویر خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل کا مطالبہ کرا سکتا ہے کیونکہ اوس امر کے دریافت کی کسی شخص کا کوئی معیار نہیں ہے جو اس معاہدہ کی عدم تعمیل سے متعلق ہو سکے گا۔

متعلق ضمن (ج)

(۳) زید بکر سے [illegible] ایک [illegible] (الف [illegible]) میں فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ بکر اوس معاہدہ کی تعمیل مطالبہ کرا سکتا ہے۔

(۴) زید بکر کے لئے ایک تصویر ایک ہزار روپیہ میں کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید [illegible] بکر (الف [illegible]) ادا کرنے اوس تصویر کے حوالہ کئے جانے کا مستحق ہے۔

متعلق ضمن (د)

(۵) زید نے بلا تحریر سپردگی ظہری [illegible] لے کے ایک پرامیسری نوٹ عمرو کے ہاتھ منتقل کیا۔ اوس کے بعد زید دیوالیہ ہو گیا اور بکر اوس کا مہتمم مقرر ہوا۔ عمرو بکر کو عبارت ظہری لکھنے پر مجبور کر سکتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں ہرجہ کی ڈگری لاحاصل ہو گی۔

معاہدہ ناقابل تعمیل نہ ہو گا جبکہ شئے معہودہ کا کوئی جزو تعمیل کے وقت موجود نہ ہو۔

دفعہ ۱۳ - گو قانون معاہدہ سرکار عالی کی دفعہ (۵۷) میں کسی اور نہج پر حکم ہو کوئی معاہدہ اس وجہ سے کلیتاً ناقابل نہیں ہو جاتا کہ شئے معہودہ کا کوئی جزو جو عہد کے وقت موجود تھا اوس کی تعمیل کے وقت موجود نہیں ہے۔

تمثیلات

کو آدر ۱۲۱۹ف کو فیصل ہوا - ایسی صورت میں تعمیل مختص کے علاوہ ہرجہ کی بابت بھی ڈگری صادر کیجاسکتی ہے -

متعلق توضیح (۲)

۳ - زید نے عمرو کے ہاتھ ایک حق اختراع فروخت کرنے کا معاہدہ کرکے اوس کی خلاف ورزی کی عمرو نے زید کے مقابلہ میں تعمیل مختص کی نالش کی - مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے قبل حق اختراع کی مدت ختم ہوگئی - ایسی صورت میں عدالت معاہدہ کی بابت معاوضہ دلاسکتی ہے - اور اگر ضرورت ہو تو عرضی دعوے کی ترمیم کراسکتی ہے -

۴ - ایک عام کمپنی نے ایک رزولیوشن منظور کیا - جس کی رو سے زید خاص حصص کا مستحق قرار دیا گیا - زید نے اس رزولیوشن کی تعمیل مختص اور عدم تعمیل کی بابت معاوضہ دلانے کی نالش کی - نالش رجوع کے ہونے کے قبل کل حصص منتقل ہوچکے تھے - ایسی صورت میں عدالت عدم تعمیل کی بابت معاوضہ کی ڈگری صادر کرسکتی ہے -

نقض معاہدہ کی صورت میں ایک معین رقم دلایا قرار داد تعمیل مختص کے مانع نہ ہوگا

دفعہ ۲۰ - جو معاہدہ کہ اوس طور پر قابل تعمیل مختص ہو اوس کی تعمیل کرائی جاسکیگی - گو معاہدہ میں اس امر کی صراحت ہو کہ نقض معاہدہ کی صورت میں کوئی خاص رقم ادا کیجائیگی - اور فریق قاصر اوسکے ادا کرنے پر راضی بھی ہو -

تمثیل

زید نے عمرو سے کچھ اراضی پٹہ پر حاصل کی اور اس کا شکمی پٹہ دینے کے لئے عمرو کی اجازت ضروری ہے - زید نے بکر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ وہ اوس کا شکمی پٹہ اوس کو دیگا - اور عمرو سے شکمی پٹہ دینے کی اجازت کی درخواست کریگا - اور اگر اجازت نہ ملے تو [illegible] بکر کو ادا کریگا - زید اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست دینے سے انکار کرتا ہے - اور [illegible] ادا کرنے پر راضی ہے - بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کراسکتا ہے - بشرطیکہ عمرو اجازت دینے پر راضی ہو

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید بکر سے ... ہزار روپیہ کے عوض کارخانہ عالی کے ریلوے کی تو ٹا ... حصص کا معاہدہ کرتا ہے

(۲) زید بکر سے ۴۰۰ من ... کے خریدنے کا معاہدہ کرتا۔

۳۔ زید نے بکر کو کچھ جائداد منتقل کی اور اس کے معاوضہ میں بکر نے یہ کہا کہ زید سے مبلغ ... واجب الادا کرے گا اور اس کی ہنڈیاں ادا کرنے کا معاہدہ کیا۔

۴۔ مندرجہ بالا معاہدات کی تعمیل مختص نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ مثیل (۱) اور (۲) میں زید و بکر دونوں کو اور مثیل (۳) میں زید کو نقد معاوضہ مل سکتا ہے۔

متعلق ضمن (ب)

۴۔ زید بکر کی ملازمت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۵۔ زید بکر کو ملازم رکھنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۶۔ زید بکر کے لئے جو ایک کتب فروش ہے۔ ایک کتاب تیار کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

مندرجہ بالا معاہدات کی بکر تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

۷۔ زید نے بکر کا کارخانہ اس قیمت پر خریدنے کا معاہدہ کیا جو دو شخص مشخص کریں جن میں سے ایک کو زید مقرر کریگا۔ اور دوسرے کو بکر۔ زید اور بکر دونوں ایک ایک شخص کو مقرر کر لیتے ہیں۔ لیکن قبل اس کے کہ وہ قیمت مشخص کریں۔ زید نے اپنے مقرر کئے ہوئے شخص کو قیمت مشخص کرنے کی ممانعت کر دی۔

۸۔ زید اور بکر میں یہ معاہدہ ہوا کہ زید اپنا جہاز کلکتہ سے رنگون لے جائیگا۔ اور وہاں سے چاول بھر کر اس کو لندن لے جائے گا۔ کرایہ ایک ثلث رنگون میں ادا کیا جائے گا اور باقی دو ثلث مال حوالہ کرنے پر لندن میں۔

۹۔ زید نے بکر کو اپنی اراضی کا پٹہ دیا۔ اور بکر نے تاریخ پٹہ سے تین سال تک ایک خاص طریقہ پر اس کی کاشت کا معاہدہ کیا

(ب) معاہدات جنکی تعمیل مخصوص نہیں کرائی جا سکتی ہے

معاہدات جنکی تعمیل [illegible]

دفعہ ۱۶ - معاہدات ذیل کی تعمیل مخصوص نہیں کرائی جا سکتی

(الف) - جس معاہدہ کی خلاف ورزی کا نقد معاوضہ کافی ہو

(ب) - معاہدہ جسمیں نہایت خفیف یا کثرت سے جزئیات ہوں جیسی کی تعمیل کسی فریق کی لیاقت ذاتی یا ارادہ اور رغبت پر منحصر ہو یا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایسا ہو کہ عدالت اوس کے شرائط مادی کی تعمیل مخصوص نہ کرا سکتی ہو -

(ج) معاہدہ جس کے شرائط کی دریافت عدالت کافی صحت کیساتھ نہ کر سکتی ہو -

(د) - معاہدہ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے قابل تنسیخ ہو -

(ہ) - معاہدہ جو امناے اپنے اختیارات سے زاید یا بخلاف ورزی کار امانت کیا ہو

(و) - معاہدہ جو کوئی جماعت متحدہ یا عام کمپنی جو کسی خاص غرض کے لئے قائم کیگئی ہو کرے یا اوس کی طرف سے کیا جائے یا اوس کے قائم کرنیوالے کریں اور وہ اوس جماعت یا کمپنی کے اختیارات سے باہر ہو -

(ز) - معاہدہ جسکی تعمیل میں کسی کام کا تاریخ معاہدہ سے تین سال سے زیادہ عرصہ تک برابر انجام پاتے رہنا لازم ہو -

(ح) معاہدہ جس سے معہودہ کا جزو مادی جسکو فریقین سمجھتے تھے کہ موجود ہے - انعقاد عہد کے قبل ہی وجود میں نہ رہا ہو -

استثنا - اون صورتوں کے جنکی ضابطہ دیوانی میں صراحت ہے - کسی معاہدہ کی جو رائج حال یا آئندہ کے سپرد ثالثی کرنے کے بابت ہو تعمیل مخصوص نہ کرائی جاسکیگی - لیکن وہ شخص جس نے ایسا معاہدہ کرکے اوس کی تعمیل سے انکار کیا ہو - کسی ایسے امر کی بابت نالش کرے جسکی ثالثی کے ذریعہ سے تصفیہ کرانے کا اوس سے معاہدہ کیا تھا تو ایسے معاہدہ کا وجود نالش کا مانع ہوگا

تمثیلات

۱۰۔ زید اور بکر میں یہ معاہدہ ہوا کہ زید ایک معین رقم سالانہ پیشگی ادا کرے گا۔ اور تاریخ معاہدہ سے تین سال تک اپنی اراضی پر ایک خاص قسم کی فصل کی کاشت اور تیار ہونے پر بکر کے حوالہ کرے گا۔

۱۱۔ زید بکر سے ایک ہزار روپیہ میں ایک تصویر کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۱۲۔ زید بکر سے چند تعمیرات کی تکمیل کا معاہدہ کرتا ہے جس کی نگرانی عدالت نہیں کر سکتی۔

۱۳۔ زید بکر سے معاہدہ کرتا ہے کہ ایک خاص قسم کا مال جس کی بکر کو ضرورت ہو مہیا کرے گا۔

۱۴۔ زید بکر سے ایک مکان بیس سال کے لئے مقرر کرایہ پر اس شرط سے لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ وہ مکان عمدہ سامان سے آراستہ کیا جائے گا

گو یہ شرط ایسی کی گئی ہے کہ اوس کی خلاف ورزی کی صورت میں معاوضہ تجویز کیا جا سکے۔

۱۵۔ زید ہندہ کے ساتھ ازدواج کا معاہدہ کرتا ہے۔

مندرجہ بالا معاہدات کی تعمیل مخصوص نہیں ہو سکتی۔

متعلق ضمن (ہ)

۱۶۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ وہ اپنے ہوٹل میں اس کو ایک سال فروخت کرنے کے لئے جگہ دیگا اور اوس کے فروخت کرنے کے لئے جسقدر سامان کی ضرورت ہو وہ بھی مہیا کرے گا۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرے۔ ایسی صورت میں اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابت معاوضہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اوس کی تعمیل مخصوص کا حکم نہیں ہو سکتا کیونکہ جگہ اور سامان کی تعداد اور نوعیت کی صراحت نہیں کی گئی ہے۔

متعلق ضمن (ک)

۱۷۔ زید اور بکر نے ایک کاروبار میں شریک ہونے کا معاہدہ کیا اور معاہدہ میں شرائط کشت

مقابلہ میں ناواجبی فائدہ پہنچانا مقصود رہا ہو گو کوئی فریب یا مغالطہ دہی مدعی کی جانب سے کیا گیا ہو یا نہ آئی ہو۔

۳۔ جبکہ تعمیل عہد سے مدعی علیہ پر کوئی سختی ہوتی ہو اور جسکے خیال میں نہ تھی مگر بصورت عدم ایفائے عہد کوئی ایسی سختی مدعی پر نہ ہوتی ہو

صورت مندرجہ ذیل میں عدالت اپنی صوابدید کو بطور مناسب عمل میں لاکر تعمیل مخصوص کی ڈگری صادر کر سکیگی۔

(۴) جب مدعی بوجہ ایسے معاہدہ کے جو قابل تعمیل مخصوص ہو امور اہم انجام دے چکا یا نقصان برداشت کر چکا ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

۱۔ زید کو ایک جائداد میں حین حیاتی حق حاصل تھا۔ اپنا حق بکر کے نام منتقل کیا۔ بکر نے اس حق کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ کی تکمیل کے قبل زید کو مہلک ضرر پہنچا جس کی وجہ سے وہ تکمیل معاہدہ کے دوسرے دن مرگیا۔ اگر بکر و خالد دونوں اس واقعہ سے لاعلم تھے یا دونوں کو اس کا علم تھا تو بکر اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص کرا سکتا ہے۔ لیکن اگر بکر کو اس کا علم ہو اور خالد کو نہ ہو تو اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص اسکے حق میں نہ ہونی چاہئے۔

۲۔ زید نے بکر سے اوس حق کے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا جو خالد کو ایک تجارتی کاروبار میں حاصل ہے۔ معاہدہ میں یہ بھی قرارداد ہوا کہ معاہدہ قابل تعمیل ہوگا۔ گو خالد کا حق اوس کاروبار میں کچھ بھی نہ ہو فی الواقع خالد کا حق اوس کاروبار میں شراکت کے حسابات پر منحصر ہے جس میں وہ اپنے شریکا کا بہت زیادہ قرضدار ہے۔ زید کو اس قرض کا علم ہے لیکن بکر کو نہیں ہے۔ زید کے حق میں اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہ ہونی چاہئے۔

۳۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی کے فروخت کرنیکا معاہدہ کیا۔ اس اراضی کو طغیانی سے محفوظ رکھنے کیلئے ضرور ہے کہ ایک پشتہ صرف کثیر سے قائم رکھا جائے۔ بکر کو اس بات کا علم نہیں ہے اور زید نے اوسکو بکر سے

کچھ اراضی اس غرض سے خریدے گا۔ معاہدہ کیا کہ اوس اراضی پر ایک روئی کی گدی قائم کرے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں ہو سکتی۔

متعلقہ ضمن (الف)

۱۳۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ بکر اوس ریلوے کو جو اوس کی اراضی پر ہے ۔۔ اکیس سال تک استعمال کرے گا۔ اور بکر کو شرائط معینہ کے مطابق کل لین پر اسی گاڑیاں چلانا ہوگا کہ وہ زید سے انجن حسب ضرورت طلب کر سکے گا۔ اور زید اس مدت تک ریلوے لین کی ضروری مرمت کرتا رہے گا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا ہے۔

متعلقہ ضمن (سوم)

۱۴۔ زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ بحیات عمر و خالد اوس کو ایک سالانہ رقم ادا کریگا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ معاہدہ کے انعقاد کی تاریخ کو عمر و فوت ہو چکا تھا گو زید اور بکر دونوں نے سمجھا تھا کہ وہ زندہ ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں ہو سکتی ہے۔

(حصہ) صوابدید عدالت

تعمیل مخصوص کا حکم دینے میں عدالت کی صوابدید

دفعہ ۱۷ تعمیل مخصوص کی ڈگری عدالت کے صوابدید پر منحصر ہے۔ اور عدالت مجبور نہیں ہے کہ تعمیل مخصوص کا حکم محض اس وجہ سے دے کہ ایسا حکم دینا جائز ہے۔ لیکن عدالت کی صوابدید معقول اور اصول انصاف پر مبنی ہونا چاہئے۔

صورت ہائے ذیل میں عدالت اپنی صوابدید کو بکار مناسب عمل میں لاکر تعمیل مخصوص کی ڈگری صادر کرنے سے انکار کر سکتی ہے۔

۱۔ جبکہ وہ حالات جن میں معاہدہ منعقد ہوا۔ ایسے ہوں کے اون سے مدعی کو مدعی علیہ کے

ریلوے اسٹیشن سے جائداد تک ایک سڑک تیار کر دیگا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ اگر وہ سڑک تیار کرے گا تو مقدمہ بازی کا احتمال ہے۔ بکر کے حق میں سڑک تیار کرنے کے معاہدہ کی تکمیل مخصوص نہیں ہو سکتی مگر عدالت یہ تجویز کرے کہ وہ باقی معاہدہ کی تعمیل مخصوص اور سڑک تیار کرنے کی بابت معاوضہ کا مستحق ہے۔

۹۔ زید نے جو ایک نامدار کاریگر ہے ایک اسپے شدہ بندہ بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ دوران پیشہ میں بکر کو اختیار ہوگا کہ وہ زید کی کل اوزار و آلات کے خریدنے کی خواہش کی اطلاع زید کو دے جو زید کے ہیں اور اوس کے متعلق مشتمل ہوں اور یہ کلیں اور آلات اون قیمتوں پر جو نوشتہ میں لکھی گئی ہیں مدت کے ختم ہونے پر اوس کے حوالہ کئے جائیں گے۔ یہ زید کے کاروبار کے لئے نہایت ضرور ہو سکتا ہے۔ اور بکر کے حق میں اوس کی تعمیل مخصوص نہ کرائی جائے گی۔

۱۰۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی کے خریدنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ میں اون اراضی کے راستہ کا کچھ ذکر نہیں ہے۔ اوس اراضی کے متعلق راستہ کا حق کسی اور اراضی پر ثابت نہیں ہے بکر اوس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا۔

۱۱۔ زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ وہ خاص قسم کا مال جس کی اوس کو اپنی تجارت کے کام کے لئے ضرورت ہوگی بکر کے کارخانہ سے لیگا۔ اور کسی اور جگہ سے نہ لیگا۔ عدالت بکر کو اوس مال کے بہم پہنچانے پر مجبور نہیں کر سکتی ہے۔ اور اگر وہ مال نہ دے تو زید کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے اگر وہ اوس مال کو اور جگہ سے نہ خرید سکے۔ ایسی حالت میں بکر اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا۔

متعلق ضمن (۴)

۱۲۔ زید نے ایک ریلوے کمپنی کے ہاتھ اراضی فروخت کی اور کمپنی نے اوس کی آسائش کے لئے کچھ مکانات بنانے کا معاہدہ کیا۔ کمپنی نے اراضی لیکر اپنی ریلوے کے کام میں استعمال کی زید کے حق میں مکانات بنانے کے معاہدہ کی تعمیل مخصوص ہونی چاہئے۔

سمجھ رکھا ہو۔ کہ جس میں اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہ ہونی چاہئے۔

(۴) زید کی جائداد نیلام ہو رہی ہے۔ بکر نے خالد سے جو زید کا [illegible] ہے [illegible] بولی لینے کے لئے کہا۔ خالد نے [illegible] حالات [illegible] کرنے کے [illegible] روپیہ کی [illegible] ہے جو وہاں [illegible] کے لئے [illegible] دیکھکر کہ [illegible] بولی [illegible] ہے یہ خیال کیا کہ وہ محض قیمت بڑھانے کی غرض سے بولی لگا رہا ہے۔ اور انہوں نے بولی لگانا بند کر دیا جائداد بکر کے نام کم قیمت پر نیلام ہو گئی۔ بکر کے حق میں تعمیل مختص نہ ہونی چاہئے۔

متعلق مضمون (۳)

۵۔ زید اپنے باپ کی وصیت کی رو سے کچھ جائداد کا اس شرط پر حقدار ہے کہ اگر وہ اس کو پچیس سال کے اندر فروخت کریگا تو وہ [illegible] بکر کی ہو جائیگی۔ زید کو اس شرط کا خیال نہ رہا اور اس نے پچیس سال کے قبل ہی اس جائداد کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ ایسی صورت میں معاہدہ کی تعمیل مختص سے زید پر ایسی سختی ہوگی جس کا اس کو خیال نہ تھا اور عدالت خالد کے حق میں اس کی تعمیل مختص کا حکم نہ دیگی۔

۶۔ زید اور بکر [illegible] اپنے مرتہن [illegible] خالد [illegible] جائداد [illegible] خالد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ اور بالذات اس بات کی ذمہ داری قبول کی کہ وہ اس جائداد کو [illegible] رقم کفالت کے ادا کرنے کو کافی نہیں ہے [illegible] معاہدہ [illegible] کیا تھا کہ وہ کافی ہوگا۔ خالد کے حق میں معاہدہ کی تعمیل مختص سے انکار کیا جائیگا۔

۷۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اور [illegible] کہ زید پر [illegible] کی صراحت کرنی لازمی نہ ہوگی جائداد مذکور میں ایک ایسی قیمتی جائداد بھی داخل ہے جس کا دونوں کو علم نہ تھا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا جب تک کہ وہ اس قیمتی جائداد سے دستبردار نہ ہو۔

۸۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اور یہ شرط کی کہ وہ

۳۔ جو معاہدہ کہ جس کی تعمیل شئے متعلقہ معاہدہ کی تملیک کسی ہو کہ ایسی لیاقت کسی شخص کی ہستی یا دل کی رضا اور شہرتی پر ہو۔

تمثیلات

ا۔ زید بلا اجازت خالد کے کرتے اسی جائداد کے فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے جس کو زید جانتا ہے کہ خالد کی ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا گو خالد اوس کو منظور کرنے پر رضامند ہو۔

۲۔ زید تمامی اراضی بر بنائے وصیت نامہ اسمار کے سپرد کی اور اون کو یہ ہدایت کی کہ وہ بکر کی تحریری رضامندی سے فروخت کرسکتے ہیں۔ بکر نے اسمار کو ایک عام تحریر اور مضمون کی دیدی کہ جو بیع اون کی بابت عمل میں آئے وہ اوس کو منظور ہے۔ اسمار ونے خالد سے اراضی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا خالد معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے۔ اسمار معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتے کیونکہ جب تک بکر اوس خاص بیع کے متعلق جو اسمار نے خالد سے کرنی چاہی ہے۔ اپنی رضامندی ظاہر نہ کرے اوس وقت تک وہ حق جو اسمار خالد کو دے سکتے ہیں معقول شبہ سے خالی نہیں ہے۔

۳۔ زید جو ایک قطعہ اراضی کا قابض ہے اوس کو بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ دریافت سے یہ معلوم ہوا کہ زید اوس جائداد کا دعویدار بحیثیت خالد کے وارث کے ہے جو کئی سال قبل ملک سے چلا گیا تھا۔ اور جس کے متعلق عام طور پر یہ خیال ہے کہ وہ فوت ہوگیا ہے۔ لیکن جس کے مرنے کا کوئی کافی ثبوت نہیں ہے زید اوس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا۔

۴۔ زید بہ سبب محبت فطری کچھ جائداد کی تملیک اپنے بھائی اور اوس کی اولاد کے حق میں کرتا ہے۔ اور اوس کے بعد اوس جائداد کو ایک غیر شخص کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہیں کرا سکتا۔

۳۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان اور باغ جسمیں آرائشی درخت ہیں فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے اوس کے بعد دستاویز قابل ہونے سے پہلے وہ باغ ایک ناجائز طور پر زید نے بلا رضامندی بکر کے اون درختوں کو کاٹ ڈالا۔ زید نے معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

۴۔ زید نے بکر سے اراضی کا پٹہ حاصل کیا جب اراضی پٹہ کی بنا پر اوس کے قبضہ میں آگئی تو اوس نے اوس کو خراب کیا یا اوس اراضی کے متعلق اس طرح عمل کیا کہ مالک اراضی گزند کرتا چاہئے زید پٹہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا ہے۔

۵۔ زید بکر کے ہاتھ ایک ناتمام مکان بدیں شرط کرایہ پر دیگا اور بکر اوس کے لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ بکر اوس مکان کی تکمیل کریگا اور تکمیل کے بعد زید اوس کی مرمت کرتا رہیگا نہ بکر نے اوس مکان کی تکمیل بہایت ناقص طور پر کی کہ تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔ گو زید و بکر ایک دوسرے کے برخلاف ورزی معاہدہ کی بابت ہرجہ کا دعوے کر سکتے ہیں۔

متعلق ضمن (ج)

۶۔ زید کو ایک مکان ایک معینہ مدت کے لئے مقررہ کرایہ پر بکر کو دینے کا اور بکر اوسکو لینے کا معاہدہ کرتا ہے۔ بکر اوس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے زید نے خلاف ورزی معاہدہ کی بابت بکر پر دعوے کر کے معاوضہ حاصل کیا زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

معاہدہ بیع یا پٹہ وغیرہ کی کس اشخاص کے حق میں تعمیل مختص نہیں ہوسکتی ہے

دفعہ ۲۰۔ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی بابت بیع کرنے یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کے معاہدہ کی تعمیل مختص ایسے بائع یا پٹہ یا کرایہ پر دینے والے کے حق میں نہ ہوسکیگی۔

الف۔ جو یہ جان کر کہ اوس کو جائداد میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اوس کو بیع کرنے یا کرایہ دینے یا اوس کا پٹہ دینے کا معاہدہ کرے۔

ب۔ جو معاہدہ کرنے کے وقت یہ باور کرتا ہو کہ اوس کو جائداد میں حقیت حاصل ہے۔ لیکن معاہدہ کی تکمیل کے لئے جو بروقت فریقین یا عدالت نے مقرر کیا ہو اوس وقت خریدار یا پٹہ یا کرایہ پر لینے والے کو ایسی حقیت نہ دیسکتا ہو جو معقول شبہ سے خالی ہو

براہ راست نہیں کر سکتا۔

۲۔ زید نے ایک سلام کنندہ کو اس اراضی کی بابت جس کو وہ اپنے مالک کی حیثیت سے قبضہ کئے ہوئے تھا اراضی کے متعلق سلام کی اجازت کو منسوخ کیا سلام کنندہ نے سب آئندہ کل اراضی بکر کے ہاتھ فروخت کر دی جس کو اس منسوخی کی اطلاع نہ تھی مگر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

(ط) تعمیل مختص کا دعویٰ خارج ہونے کا اثر

تعمیل مختص کا دعویٰ خارج ہو جانا معاہدہ کے دعویٰ کا مانع ہوگا

دفعہ ۲۴ ۔ کسی معاہدہ یا اس کے کسی جزو کی بابت تعمیل مختص کے دعوے کا اخراج اس معاہدہ یا جزو کی خلاف ورزی کی بابت ہرجہ کے دعویٰ کا مانع ہوگا۔

(ی) فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تکمیل تملیک نامہ

باب ہذا کے احکام فیصلہ ثالثی معاہدات ہدایات تکمیل تملیک نامے متعلق ہوں گے

دفعہ ۲۵ ۔ باب ہذا کے احکام متعلق معاہدات بلا تبدیل مراتب قابل اطلاق ہوں گے فیصلہ جات ثالثی سے اور ان ہدایات سے متعلق ہوں گے جو وصیت نامہ یا وصیت نامہ میں کسی تملیک نامہ کی تکمیل کے لئے کئے جائیں۔

توضیح ۔ اس دفعہ سے کسی ایسے تملیک نامہ کی تکمیل لازم نہ ہوگی جس کی تکمیل کسی شخص کے ذاتی قانون کے مطابق جائز نہ ہو۔

باب ۳

تصحیح دستاویزات

کن صورتوں میں معاہدہ کی تعمیل نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱۵ — کسی معاہدہ کی تعمیل مخصوص مندرجہ ذیل صورتوں میں معاہدہ مذکور کے کسی فریق کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی

(الف) — اگر مدعی جو معاہدہ کی رو سے اس فریق کو بہم پہونچانا ہو، حالات تاریخ انعقاد معاہدہ اس تدبیر کے متعلق ہو کہ وہ بالذات یا اور حالات سے ملا کر اس بات کی دلیل ہو کہ فریق ثانی نے فریب کا ارتکاب کیا یا غیر واجبی فائدہ حاصل کیا ہے۔

(ب) — جب فریق مذکور کی رضامندی کسی ایسے فعل کی نسبت جس کے حق میں معاہدہ کی رو سے تعمیل واجب ہو گی

۱۔ غلط بیانی سے خواہ عمداً ہو یا نادانستہ۔

۲۔ کسی امر کے اخفا سے۔

۳۔ کسی ایسے فعل سے جس سے دھوکا ہو سکتا ہو۔

۴۔ اعمال اساس سے یا

۵۔ ایسے معاہدہ سے جس کا مادی طور پر ایفا نہ ہوا ہو۔

حاصل کی گئی ہو۔

(ج) — اگر رضامندی فریق مذکور کی اس کی یا کسی واقعہ کی غلطی یا غلط فہمی سے ہوئی ہو مگر شرط یہ ہے کہ جب از روئے معاہدہ درصورت غلطی کے معاوضہ دار پایا جا سکتا ہو تو مستاجر قرار داد مذکور کی حد تک معاوضہ دلایا جا سکے گا۔ اور دیگر امور میں اگر مناسب ہو تو اس معاہدہ کی تعمیل مخصوص کرائی جا سکے گی۔

تمثیلات

متعلق ضمن (ج)

(۱) ا نے جو ... کے ایک ... ہے غلطی سے یہ باور کر کے کہ اس کو دوسرے وصی کی اجازت ہے موصی کی جائداد کے بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ مگر بیع کی تکمیل

[illegible]

دفعہ ۳۱ — جب بسبب فریب یا فریقین کی باہمی غلطی کسی معاہدہ یا اور دستاویز سے فریقین کا منشا ٹھیک طور پر ظاہر نہ ہوتا ہو تو ہر فریق یا اوس کا قائم مقام دستاویز کی اصلاح کی نالش کر سکتا ہے۔ اور اگر عدالت کے نزدیک صاف ثابت ہو کہ دستاویز کی تحریر میں فریب یا غلطی ہوئی ہے اور دستاویز کی تکمیل سے فریقین کے اصلی منشا کی تحقیق ہو جائے تو عدالت حسب اختیار اپنے اوس دستاویز کی اس طرح پر تصحیح کر سکیگی کہ اوس سے فریقین کا اصلی منشا ظاہر ہو جائے جہاں تک کہ ایسی تصحیح لینے اشخاص ثالث کے حقوق پر مضر اثر ڈالے بغیر ہو سکتی ہو جنہوں نے نیک نیتی سے اور معاوضہ دیکر وہ حاصل کئے ہوں۔

تمثیلات

۱ - زید نے رہن منفسو د کے بکر کے ہاتھ ایک مکان اور اوس کے متصل کے تین گوداموں میں سے ایک بیع کرنے ایک قبالہ کی تکمیل کی جس کو کہ خالد نے مرتب کیا تھا۔ اور جس میں بکر کے فریب سے تینوں گودام درج کر دئے گئے تھے۔ یہ دو گودام جو فریب سے درج کر دئے گئے اون میں سے ایک بکر نے خالد کو دیدیا اور دوسرا حامد کو کرایہ پر دیدیا۔ خالد اور حامد کو فریب کی اطلاع نہیں ہے۔

قبالہ کی تصحیح بکر اور خالد کے مقابلہ میں اس طرح ہو سکتی ہے کہ اوس سے وہ گودام خارج کیا جائے جو خالد کو دیا گیا ہے۔ لیکن اس طرح نہیں ہو سکتی ہے کہ حامد کے کرایہ نامہ پر مضر اثر ہو۔

۲ - ایک تملیک نامہ متعلقہ ازدواج کی رو سے زید نے جو ہندہ کا باپ ہے جس کی شادی بکر کے ساتھ ہونے والی تھی۔ یہ اقرار کیا کہ بکر اور اوس کے اوصیاء اور منتظمان ترکہ اور منتقل علیہم کو تاحیات زید صہ سالانہ دیگا۔ مگر زید دیوالیہ ہو کر مرگیا۔ اور اوس کے مہتمم نے زید سے سالانہ رقم طلب کی۔ اگر عدالت کی رائے میں یہ صاف طور پر ثابت ہو کہ فریقین کا منشا یہ تھا کہ صہ سالانہ ہندہ اور اوس کی اولاد کے گذارہ کے لئے دیا جائے۔ تو وہ تملیک نامہ کی تصحیح کر سکیگی اور یہ ڈگری صادر کر سکیگی کہ مہتمم کو اس رقم سالانہ میں کوئی استحقاق نہیں ہے۔

اس صورت میں دونوں فریق کا قصور برابر نہیں ہے۔ اور کبھی بائی دستاویز آئندہ حال کی منسوخی کی مستحق ہے۔

منسوخی غلطی کی بنا پر

دفعہ ۳۶ کسی تحریری معاہدہ کی منسوخی کی تجویز محض غلطی کی بنا پر نہیں ہو سکتی ہے اوس سے کہ وہ فریق جسکے باب ایسی تجویز کیجائے مادی طور پر ادنی حالت میں پہونچا دیا جائے جو اوسکی اوس وقت ہوتی جبکہ معاہدہ نہ ہوا ہوتا۔

تعمیل مخصوص کی نالش کے ساتھ منسوخی معاہدہ کی درخواست ہو سکتی ہے

دفعہ ۳۷ مدعی کسی تحریری معاہدہ کی تعمیل مخصوص کیواسطے نالش کر کے وہ یہ بھی استدعا کر سکتا ہے کہ اگر معاہدہ کی تعمیل مخصوص نہ ہو سکے تو اوسکی منسوخی عمل میں آئے۔

معاہدہ کی منسوخی کے ساتھ معاوضہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۳۸ جب عدالت کسی معاہدہ کی منسوخی کی تجویز کرے تو اوس فریق کے حق میں منسوخی کیجائے۔ اوسے حکم دے سکتی ہے کہ جو معاوضہ انصافاً تجویز کیا جائے وہ فریق ثانی کو ادا کرے

باب ۵

تنسیخ دستاویزات

تنسیخ کا حکم کب دیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۳۹ جب کسی شخص کے معاملہ میں کوئی دستاویز تحریری کالعدم یا ممکن الانفساخ ہو۔ اور اوس کو بوجہ معقول یہ اندیشہ ہو کہ دستاویز مذکور کے موجودہ حالت میں رہنے سے اوس کو سخت مضرت پہونچ سکتی ہے۔ تو وہ اوس دستاویز کو کالعدم یا فسخ تجویز کرانے کے لئے نالش کر سکتا ہے اور عدالت حسب صوابدید اپنے ایسی تجویز کر کے اوس کے حوالہ اور مقابلہ اوس کے منسوخ کئے جانے کا حکم دے سکتی ہے۔

اگر دستاویز مذکور کی رجسٹری قانون رجسٹری کے مطابق ہو چکی ہو تو عدالت اپنی ڈگری کی ایک نقل اوس عہدہ دار کے پاس بھی روانہ کرے گی جس کے دفتر میں دستاویز مذکور کی رجسٹری ہوئی ہو اور عہدہ دار مذکور اوس دستاویز کی نقل پر جو اوس کی بہی میں درج ہو اوس کے منسوخ

اوس کی منسوخی کی نالش کرسکتا ہے اور ایسی مدعی کی تو عدالت حسب صوابدید خود ڈگری کرسکتی ہے

(الف) جب معاہدہ مدعی کی طرف سے قابل انفساخ ہو اور وہ اوس کو فسخ کرسکتا ہو

(ب) جب معاہدہ ایسے وجوہ سے جو بادی النظر میں ظاہر نہ ہوتے ہوں ناجائز اور معاملہ میں مدعی مدعا علیہ کا زیادہ قصوروار ہو

(ج) جب ڈگری تعمیل خاص کسی بیع یا پٹہ لینے کے معاہدہ کے صادر ہوگئی ہو اور مشتری یا پٹہ لینے والا اوس زر بیع یا اوس رقم کے ادا کرنے میں قاصر رہے جس کے ادا کرنے کا عدالت نے حکم دیا ہو۔

جب مشتری یا پٹہ لینے والا جائداد معہودہ پر قابض ہو اور عدالت کی رائے میں انصاف مقتضی ہو تو عدالت اوس کو حکم دے سکتی ہے کہ بائع یا پٹہ دینے والے کو اوس جائداد کا لگان یا کرایہ یا منافع ادا کرے جو اوس کو بحیثیت قابض وصول ہوا ہو۔

جب کسی مقدمہ میں ڈگری صادر ہو کر اوس کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدالت اوسی مقدمہ کے دوران میں معاہدہ کی منسوخی کا جہاں تک کہ فریق قاصر کا تعلق ہے یا کلیتاً حکم دے سکتی ہے جیسا کہ مقتضائے انصاف ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

(۱) زید نے ایک کھیت بکر کے نام فروخت کیا اوس کھیت میں سے عامہ خلائق کو راستہ چلنے کا استحقاق حاصل ہے جس کا زید کو علم ہے لیکن جس نے اوس کو بکر سے مخفی رکھا۔ بکر اوس معاہدہ کی منسوخی کا مستحق ہے۔

متعلق ضمن (ب)

۲۔ زید ایک وکیل ہے وہ اپنی موکلہ کھیمی بائی کو جو ایک ہندو بیوہ ہے اپنی جائداد اوس کو فریب دینے کی غرض سے منتقل کرنے کی ترغیب دیکر اپنے نام منتقل کراتا ہے۔

قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۸) سنہ ۱۳۱۷ف

۰ ہ ہ ۰

بموجب قانون ۳ سنہ ۱۳۲۴ف و قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۲۱ف

فہرست مضامین قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی ۱۳۱۷ف

(۱) "آبادی دیہہ" سے مراد وہ رقبہ کسی سرکار کا ہوگا جس کی حد بندی علیحدہ معین اور ریکارڈ میں درج کی گئی ہو ۔

(۴) "اراضی سکونتی" سے مراد وہ اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان حاصل ہو ۔ جس پر کوئی مکان بنا ہوا ہو یا نہیں اور اوس میں وہ صحن یا سامان بھی داخل ہوگا جو عمارت یا مکان کے متعلق ہو ۔

(۵) "علامات حدود" سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور مادہ سے بنائے گئے ہوں یا درخت یا باڑہ یا ماڈہ یا اور کوئی شئے جو حد بندی یا پیمائش کے لئے ہو اور جن کو کسی عہدہ دار مجاز نے تعین حدود کے لئے قائم یا مقرر کیا ہو ۔ اور جو علامات حدود دفعہ ۲۶۴ الف میں ہیں وہ بھی اون میں داخل ہوں گے ۔

(۶) "اراضی پر قابض ہونا" مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق استعمال سے ۔

(۷) "قابض اراضی" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جس کو اراضی پر قابض ہونے کا حق ہو ۔ ایسے کلاً یا جزواً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عوام کے استفادہ کے لئے حاصل ہو اور اوس میں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا جس کو قبضہ کا حق ہو ۔

(۸) "اراضی مقبوضہ" سے مراد اوس اراضی سے ہوگی جس پر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو ۔

(۹) "جاگیر" میں سمسان حصہ جاگیر موضع مقطعہ موضع اگرہار ۔ [illegible] اور دھرم کاسہ داخل ہوں گے ۔

(۱۰) "اراضی انعام" سے وہ اراضی مراد ہوگی جس کی مالگزاری کلاً یا جزواً معاف کی گئی ہو ۔ اور اوس میں اراضی مقطعہ و اگرہار بھی داخل ہوگی ۔

(۱۱) "پٹہ دار" سے وہ شخص مراد ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقم مالگزاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہو ۔ اور جس کا نام سرکاری کاغذات میں درج ہو خواہ وہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکمیدار کے ۔

(۱۲) "شکمیدار" سے مراد وہ شخص ہوگا ۔ جو مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیقت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اوس اراضی میں شریک ہو یا جس کو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مروجہ کی رو سے حق شکمیداری حاصل ہو چکا ہو ۔ یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو ۔

(۱۳) "آسامی شکمی" سے ہر ایسا شخص مراد ہوگا جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنے کا ذمہ دار ہو ۔

عہدہ داران مال کو اعمال کی ممانعت

دفعہ ۱۷ - (۱) کسی عہدہ دار کو اسکے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوسکے کسی ماتحت کے ملازم کو اوسکے حدود میں جائز نہ ہوگا کہ

(الف) - اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی مالک کا کوئی لگان یا اجارہ کرے یا کسی کے متعلق تم میں شریک یا حصہ دار رہے -

(ب) - کوئی جائداد بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو - اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے خرید کرے -

(ج) - کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا لگان یا کسی قسم کی مالگذاری کی وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے

توضیح - یہ ممانعت کسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود اختیارات کے اندر تقرر یا تبادلہ سے پہلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو - یا جو وراثتاً یا وصیتاً یا بذریعہ ہبہ جو کسی وارث کے نام ہو منتقل ہو جائے - یا جو سکونتی مکان اور اوس کے احاطہ سے متعلق ہو

(د) اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی ... فروخت کرے

(۲) عہدہ دار جس کے اختیارات تمام ممالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہوں اس کا وصف کسی اراضی کو خرید کرنا یا فروخت کرنا با جازت سرکار جائز ہوگا -

(۳) اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ اوسکے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر اوس کا کوئی رشتہ دار پہلے سے تعلقات متذکرہ ضمن (۱) کے رکھتا ہو - یا بعد تبادلہ کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کے توسط سے سرکار کو مطلع کرے -

ناجائز رقم یا جائداد سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت -

دفعہ ۱۸ - جائز نہ ہوگا کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال - اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جائز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اوس کی نگرانی میں یا جس رقم کا وصول کرنا اوس کے متعلق ہو -

اختیار ہوگا کہ بلا مداخلت اشخاص دیگر کسی خالصہ زمین کو جسپر کوئی شخص با اجازت جائز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرائے مویشی یا حفاظت رمنہ یا دیگر اغراض سرکاری یا اغراض رفاہ عام یا کسی خاص [illegible] مخصوص کرے بشرطیکہ اوس سے کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو جو اراضی اوس طرح مخصوص کردیجائے۔ بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جاسکے گی۔

جو اراضی چارہ یا چرانے کیلئے مخصوص کیگئی ہے اوس پر [illegible] لوں سے جانور چرائے جائینگے۔

دفعہ ۲۶ ۔ اس اراضی میں جو جانور مویشی چرانے کے لیے مخصوص کیگئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا۔ جس کے حدود میں اراضی مذکور واقع ہو اور جس کے لئے وہ مخصوص کی گئی ہو۔

ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوس کے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا

کن صورتوں میں ندی نالے یا تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اوٹھا لیجانیکا حق حاصل ہوگا

دفعہ ۲۷ ۔ ندی نالے یا تالاب سے اور نیز ایسی اراضی سے جسپر جمع مشخص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کے لیے مخصوص نہ کیگئی ہو مٹی پتھر کنکر ریت مورم کو جہاں تک کہ اوس کو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کرلیا ہو۔ بلا حصول اجازت اور بلا ادائی محصول اٹھالیجانے کا حق حسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا۔

الف ۔ ہر شخص کو اپنے خانگی ضرورت کے لئے موضع سکونت میں اور زراعتی ضرورت کے لئے اوس موضع میں جہاں اوسکی سکونت یا زراعت ہو۔

ب ۔ کمہار یا خشت ساز یا سنگ تراش یا اوس شخص کو جو اشیاء مذکورہ صدر میں سے کسی کو اپنے پیشہ کے کام میں لاتا ہو۔ اپنے پیشہ کے کام کیلئے اوس مقام پر جہاں وہ اپنے پیشہ کا کام کرتا ہو لیکن جب ان میں سے کسی شئے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اور اوس کے لئے زمین کے کھودے جانے سے کسی عمارت یا زراعت کے تلف یا ناکارآمد ہوجانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتوں میں دقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کے لئے منتخب اور مخصوص کرکے اس کا اعلان کریگا اور سوائے اون قطعات کے دوسری جگہ زمین کھودنے کا اوس

ہوا ہو تو تحصیلدار بعد انقضائے مدت اعلان اوس اراضی کا بمقابلہ نیلام ہراج کریگا۔ اور جنکی بولی سب سے زیادہ ہو اوس کے نام پٹہ کیا جائے گا۔ اعلان مقامی زبان میں ہوگا۔ اور اوس کی تشہیر بذریعہ منادی بھی اوس گاؤں میں کرائی جائے گی جس میں وہ اراضی واقع ہو کوئی شخص جسکے نام پٹہ دینا قرار پایا ہے قابض نہیں ہو سکتا جب تک کہ حسب ضابطہ مقررہ فیس ادا نہ کرے اور اجازت تحریری تحصیلدار سے حاصل نہ کر سکے۔

دفعہ ۵۴ (الف) ۔ جو اراضی زراعتی یا چرائی وغیرہ کام کی غرض سے لی گئی ہو۔ اور پھر اوس کی ضرورت باقی نہ رہے تو اوس کا پٹہ اوس شخص یا اوس کے قائم مقام کے نام کیا جائے گا جس سے وہ اراضی حاصل کی گئی تھی۔ اگر وہ اوس معاوضہ کو واپس کر دے جو زمانہ میں جو اوس کو ابتدا میں دیا گیا تھا۔ اگر وہ شخص یا اوس کا قائم مقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ ۵۴ اوس کا پٹہ دیا جا سکیگا۔

اراضی دریابرآمد کے متعلق قواعد

دفعہ ۵۵ ۔ اگر اراضی دریابرآمد بصورت تری دو گمٹہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو بلا اخذ کسی محاصل کے قابض اراضی متصلہ کے قبضہ میں رہے گی۔ اور اگر اوس مقدار سے بڑھ جائے تو اوس کی بابت مثل اراضی خالصہ غیر مقبوضہ ہوگی البتہ قابض اراضی متصلہ کو دوسروں کے مقابلہ میں ترجیح ہوگی۔

اراضی دریابرد کے متعلق قواعد

دفعہ ۵۶ ۔ اگر اراضی دریابرد بصورت تری دو گمٹہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو پٹہ اراضی کو اوس کا کوئی محاصل مجرا نہ ملیگا۔ اور اگر اوس مقدار سے زیادہ ہو تو اوس کا محاصل مجرا دیا جائے گا۔

کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز قبضہ کرے

دفعہ ۵۷ ۔ اگر کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز کاشت کرے تو جزو کاشت شدہ کا دو چند محاصل لیا جائے گا۔ اگر اوس اراضی کی جمع معین نہ ہو تو اوس شخص کو حصہ کاشت شدہ کے بابت دوگنی جمع دینی پڑے گی۔ جو اوس گاؤں میں اوسی کیفیت و قسم کی زمین پر لیجاتی ہے۔ اگر اراضی مذکور بجز اغراض زراعت کے اور کسی غرض کے لئے کام میں لائی گئی ہو تو تاوان سالانہ محاصل کے اندازہ سے دہ چند تک لیا جا سکے گا تعلقدار کا فیصلہ اوس اراضی کی جمع کی نسبت قطعی ہوگا۔

حق قبضہ قابل توریث و انتقال ہے

دفعہ ۵۸ ۔ حق قبضہ اراضی قابل توریث و انتقال سمجھا جائیگا۔

...کے اوپر تشخیص دار یا اوس آسامی کے ساتھ جو قابض اراضی ہو کیا جائیگا ۔

تشخیص مالگزاری کون اور کیس طرح کریگا۔

دفعہ ۵۵ ۔ اوس اراضی کے متعلق جسپر مالگزاری کلاً یا جزءً لاحق ہو اور جس کی نسبت بندوبست کا ابتدائی اعلان ہو گیا ہو ناظم بندوبست مقدار حقوق حاصلہ مالگزاری کی تشخیص کریگا لیکن کسی اراضی غیر بندوبست شدہ کے متعلق میں تا بندوبست کوئی تشخیص نہ کیا جاسکیگی

محصول استفادہ آب

دفعہ ۵۶ ۔ سرکار عالی تعلقدار یا کسی عہدہ دار کو اوس محصول کی تشخیص کا اختیار عطا کرسکیگی جو ایسے پانی کے استفادہ کے لئے وصول کرنا مناسب معلوم ہو جو ملک سرکار عالی ہو یا جس کو سرکار عالی نے بذریعہ تعمیر و ترمیم تالاب یا کسی اور ذریعہ سے زراعت میں کام آنے کے قابل کردیا ہو اور جس کے استفادہ کے لحاظ سے اراضی پر دہارہ نہ قائم ہو چکا ہو۔ ایسا محصول اوس مدت کے بعد قابل نظرثانی ہوگا جیسا کہ بندوبست کے اصول و قواعد کی رعایت سے سرکار عالی معین کرے اور وہ مثل مالگزاری سرکار وصول کیا جاسکیگا ۔

باب پنجم

قبضہ اراضی خالصہ و حقوق قابضین

اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینے کی کارروائی

دفعہ ۵۷[1] ۔ جب کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینا چاہے تو وہ موضع کے پٹیل یا پٹواری یا کسی عہدہ دار مال کے پاس درخواست پیش کرسکیگا ۔ پٹیل یا پٹواری درخواست پیش ہونے کی اطلاع ملنے پر بہ تعین مدت و تاریخ ایک اعلان اس غرض سے جاری کریگا ۔ کہ اگر کوئی اور شخص اوس اراضی کے لئے درخواست پیش کرنا چاہے تو مدت اعلان کے اندر تحصیلدار کے پاس پیش کرے ۔ اور درخواست معہ کیفیت تعمیل اعلان جسپر کم از کم دو معتبر شخصوں کے دستخط تصدیقی ہوں گے تحصیلدار کے پاس بھیجیگا اگر کوئی اور درخواست اندرون مدت اعلان پیش نہ ہو تو تحصیلدار بعد انقضائے میعاد مذکور اوس درخواست کو نا منظور کرے گا ۔ اگر ایک سے زیادہ درخواستیں اوسی اراضی کے لئے پیش

[1] سلسلہ سوم ۔ دفعہ ہذا قانون [illegible] سنہ ۱۳۴۲ف دفعہ [illegible] سے ترمیم کی گئی

باقیداران

باقی اور باقیدار

دفعہ ۱۱۳ - رقم مالگزاری جو حسب تذکرہ صدر ادا نکیجائے وہ باقی مالگزاری کہلائے گی اور وہ اشخاص جن کے ذمہ باقی حسب بادی دفعہ ۱۰۲ یا اور کسی دفعہ کے واجب الادا ہو باقیدار کہے جائیں گے۔

ذمہ داری جو عدم ادائی باقی کی صورت میں پیدا ہوگی

دفعہ ۱۱۴ - جب باوجود التصاق کے وقت معینہ کوئی قسط پوری طور پر ادا نہ کیجائے تو تعلقدار سالم رقم مالگزاری بابت سال رواں جو باقیدار کے ذمہ واجب الادا ہو - اور نیز اوس قدر سود یا تاوان جو بموجب صراحت مندرجہ سرکار وضع کیا جاسکتا ہو دونوں کے وصول کے لئے تدابیر عمل میں لاسکیگا - لیکن جب اونکو اطمینان ہو جائے کہ وجہ تقاضا محض ناداری ہے تو وہ جرمانہ یا سود معاف اور اگر وصول ہو چکا ہو تو مسترد کر سکیگا

حساب مصدقہ باقی کی بابتہ ثبوت قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۱۵ - رقم تقاضا کے وجود یا تعداد یا اس امر کے بابت کہ وہ تقاضا کس شخص کے ذمہ ہے حساب مصدقہ سرکار یا دیگر عہدہ دار متعلقہ جن کا درجہ سرکار سے زیادہ ہو ثبوت قطعی ہوگا - ایسا حساب مصدقہ پہونچنے پر ایک ضلع کا تعلقدار دوسرے ضلع کے تقاضائے مالگزاری کے وصول میں حسب احکام مندرجہ باب ہذا اوسی طرح کارروائی کرے گا کہ گویا وہ باقی اوسی کے ضلع کی ہے۔

وصول باقیات مالگزاری

تدابیر وصول

دفعہ ۱۱۶ - بقایا مالگزاری تدابیر مفصلہ ذیل سے وصول کی جاسکیگی اور حتی الامکان تدابیر مذکورہ اوسی سلسلے سے کام میں لائے جائیں گے جو ذیل میں درج ہیں۔

(الف) - بذریعہ اجراء اطلاعنامہ بنام باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۸)
(ب) - بذریعہ قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۹)
(ج) - بذریعہ قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۰)

قرقی و نیلام سے مستثنیٰ رہینگی۔ جو حسب ضابطہ دیوانی بمقدمہ ڈگری عدالت دیوانی قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہو
تحصیلدار کا حکم نسبت اس امر کے کہ آیا باقیدار کی کوئی جائداد قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہے یا نہیں قطعی ہوگا

گرفتاری و قید

باقیدار کی گرفتاری اور اوس کو مجلس دیوانی کو بھیجنے کا اختیار

دفعہ ۱۲۲۔ باقی قرار پانے کے بعد کسی وقت اور بصورت سوال ... اگر ... لاحق ہو تو باقیدار کچہری یا ملحقہ تحصیل میں دس روز تک زیر حراست رکھا جا سکیگا لیکن مدت مذکورہ کے اندر باقی بمع تاوان یا سود و اخراجات گرفتاری و خوراک باقیدار ایام حراست حسب اطلاعنامہ جو لائق وصول ہو وصول ہو جائے تو فوراً باقیدار رہا کر دیا جائیگا اور اگر دس روز کے عرصہ میں رقم واجب الوصول وصول نہ ہو تو تحصیلدار کو اختیار ہوگا کہ اوس کے بعد یا اگر اوس کے دانست میں مناسب ہو تو دس روز کے اختتام کے قبل ہی اپنے ضلع کے مجلس دیوانی میں اوس باقیدار کو بذریعہ حکم نامہ زیر حراست رہنے کے لئے روانہ کرے لیکن کوئی باقیدار ایک مہینے سے زیادہ میعاد تک قید رکھا جائیگا۔

اختیارات گرفتاری

دفعہ ۱۲۳۔ اس امر کا قرار داد کہ اختیار گرفتاری حسب دفعہ ۱۲۲ کس عہدہ دار یا کس درجہ کے عہدہ داروں کو حاصل ہوگا اور خرچ گرفتاری و خوراک محبوس کی تشریح کیا ہوگی اعلیٰ محکمہ مال بمنظوری سرکار بذریعہ اشتہار کریگا۔

قرقی حق مقابضت و بیدخلی باقیدار

حق مقابضت کا قرق و ہراج

دفعہ ۱۲۴[1]۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس اراضی مقبوضہ کو جس کی بابت مالگزاری باقی ہو قرق کر کے اوس قدر مدت کے لئے قول پر دے جو ... سال تک زائد نہ ہو لیکن اگر اوس کی رائے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار کی

[1] بموجب دفعہ ۹ قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۱۲ف بجائے دفعہ سابق دفعہ ہذا قائم کی گئی

کر سکے گا لیکن پچھلے سالوں کا زر فاضل اگر کچھ ہو تو اوس کا تصرف سرکار سے ہوگا۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے میعاد بارہ سال کا شمار یکم امرداد سے کیا جائے گا جو ضبطی کے بعد پہلے واقع ہو۔

موضع وغیرہ اندرون بارہ سال واگذاشت نہ ہونے کی صورت میں سرکار خالصہ ہوگا

دفعہ ۱۲۸ — اگر ضبطی موضع یا جزو موضع سے بارہ سال کے اندر درخواست واگذاشت پیش نہ ہو یا اندرون میعاد مذکور بقایا ادا کرنے میں قابض قاصر رہے تو وہ بمعمول مسطور ہ سرکار سرکار خالصہ کر لیا جائے گا۔ اور کوئی بار یا ذمہ داری اوس موضع یا جزو موضع سے متعلق متاثر رہے گی جس کو اوس کے اصل قابض یا کسی حصہ دار یا اون سے پہلے کسی مستحق شئے نے پیدا کیا ہو یا اون کے یا اون میں سے کسی ایک کے مفاد میں کسی طرح عاید ہو گئی ہو لیکن قابضان اراضی کے ذاتی حقوق میں اس سے کچھ خلل نہ آئے گا۔

موقوفی کارروائی وصول بقایات

بصورت ضمانت یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی۔

دفعہ ۱۲۹ — جب تعلقدار یا اوس عہدہ دار کے سامنے جس کو اس غرض کے لئے تعلقدار نے مقرر کیا ہو اور یا قیدار کے مقید ہونے کی صورت میں عہدہ دار محبس کے سامنے حسب اطمینان تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مذکورہ الا ادائے بقایا و دیگر اخراجات کے لئے معتبر ضمانت یا نقد رقم داخل ہو جائے تو وہ فوراً یا قید سے رہا کر دیا جائے گا۔ کوئی شخص جس کے مقابلہ میں کسی تدبیر سے وصول کی کارروائی کسی عہدہ دار کے سامنے جاری ہو یہ ظاہر کر کے رقم مطلوبہ اوس عہدہ دار کے پاس داخل کر سکے گا۔ کہ اوس کو رقم مذکور کی ادائی میں عذر ہے۔

طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار۔

دفعہ ۱۳۰ — جب کوئی حکم جائداد یا قیدار کے نیلام کے لئے بموجب احکام باب ہذا صادر کیا جائے تو تحصیلدار یا کوئی اول یا دوم یا سوم تعلقدار ایک اشتہار بزبان ملکی و بزبان اردو جاری کرے گا۔ اشتہار میں

زر امانت اگر کوئی بعد وضع اخراجات سرکاری قسط اور از سر نو نیلام کیا جائیگا - اور اگر نیلام ثانی میں وہ روز مقررہ پر بقیہ نیلام اولی ادا نہ ہو تو اوس کے لئے حسب دفعہ (۱۲۰) اشاعت اشتہار کی کارروائی کیجائے گی نیلام ثانی میں رقم جو حاصل ہو اور وہ رقم نیلام اولی کے مقابلہ میں کم ہو تو مشتری نیلام اولی سے وہ کمی مثل باقی مالگزاری وصول کیجائے گی اور جائداد نیلام شدہ و زر امانت منضبط بحق سرکار ہوگا - مشتری نیلام اولی کو کوئی حق نہ ہوگا -

رسید کی رسید یا ضمن اور نیلام قطعی ہوگا | **دفعہ ۱۳۷** - زرثمن ادا ہونے پر مشتری نیلام کو رسید ملیگی اور کل زرثمن ادا ہونے کے بعد نیلام مذکور بہ تعمیل احکام دفعہ (۱۳۸ - ۱۳۹) بمقابلہ جمیع اشخاص بحق مشتری قطعی ہو جائیگا -

درخواست فسخ نیلام بنا پر ناجائز عمل | **دفعہ ۱۳۸** - تاریخ نیلام جائداد غیر منقولہ سے تیس دن کے اندر کسی وقت تحصیلدار کے سامنے درخواست فسخ نیلام بربنائے ناجائزی کارروائی یا غلطی یا فریب جو متعلق نیلام یا اشاعت اشتہار ہو گذر سکیگی لیکن کوئی نیلام صرف ایسی درخواست کی بنا پر اوس وقت تک فسخ نہ ہوگا جب تک کہ درخواست گزار حسب اطمینان تحصیلدار یہ ثابت نہ کرے کہ اوس کے حق میں بوجہ اوس ناجواری یا غلطی یا فریب کے نقصان ہوا ہے بصورت منظوری درخواست مذکور تحصیلدار حکم فسخ نیلام اس ہدایت کے ساتھ دیگا کہ از سر نو نیلام کیا جائیگا -

حکم منظوری یا فسخ نیلام | **دفعہ ۱۳۹** - اگر درخواست فسخ نیلام حسب دفعہ بالا پیش نہ ہو یا پیش ہوکر نامنظور ہو جائے - تو تحصیلدار منظوری نیلام کا حکم صادر کرسکیگا - اور اگر وہ خیال کرے کہ بوجوہ نیلام قابل فسخ ہے گو اوس درخواست نامنظور شدہ میں وہ وجوہ درج نہ تھے تو اپنے وجوہ قلمبند کر کے حکم فسخ نیلام صادر کرسکیگا -

واپسی زرثمن بصورت نامنظوری یا فسخ نیلام | **دفعہ ۱۴۰** - جب نیلام کسی جائداد کا نامنظور یا فسخ کیا جائے تو مشتری زرثمن یا امانت کے واپس پانے کا مستحق ہوگا

اراضی مقبوضہ نیلام شدہ | **دفعہ ۱۴۱** - جب اراضی مقبوضہ کا نیلام جس کی بابت نفاذ پائے

دستاویزات جو بطور شہادت ہمراہ اسٹیشن ہوئے ہیں سوائے ان کے جبکہ وہ کسی قاعدہ یا حکم اقتدار کی رو سے ضبط ہوئے ہوں اون لوگوں کو واپس کر دئے جائیں گے جنہوں نے داخل کئے تھے اسی طرح اون سے پوری ایک ریسل بل پوری ذریعہ کی رسید کر دی جائے جو اوس کے ذمہ ہو اور جو اوس کے متعلق سرکار کا مطالبہ ہوں وصول ہو چکی ہو۔

گرفتاری بذریعہ حکم تا ہوگی۔

دفعہ ۱۵۵ — جب بااثر رو سے احکام مندرجہ قانون ہذا کوئی بافسر ... اور کوئی شخص قابل گرفتاری ٹھہرے تو ایسی گرفتاری اوس عہدہ دار کے حکم سے گرفتاری عمل میں آئے گی جو ایسے شخص کی گرفتاری کا حکم دینے کا مجاز ہو۔

وقت ضرورت کسی اراضی یا املاک میں داخل ہونیکا اختیار

دفعہ ۱۵۶ — عہدہ دار مال جس کسی پیمائش یا نصب علامات حدود یا تشخیص محصول مالگزاری یا کسی شخص جمع کی بابت اوس ... کوئی اور ضرورت داعی ہو تو وہ کسی اراضی یا املاک میں داخل ہو سکے گا خواہ وہ اراضی یا املاک سرکاری ہوں یا کسی شخص غیر کے اور اوس اراضی سے کامل یا جزو محاصل سرکار کو وصول ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان میں جو بطور مقام سکونت کام میں لایا جاتا ہو بلا اجازت قابض مکان اور بغیر چوبیس گھنٹہ قبل اطلاع دینے کے داخل نہ ہو سکے گا۔ اور ایسے مکان میں داخل ہونے پر قابض مکان کے مذہبی و رواجی خیالات کا لحاظ رکھا جائے گا۔

طریقہ کارروائی بیدخلی قابض ناجائز

دفعہ ۱۵۷ — جب تعلقدار بااثر رو سے احکام مندرجہ قانون ہذا یا قانون دیگر کسی ایسے شخص کو جس کا قبضہ کسی اراضی پر ناجائز ہو بیدخل کرنا چاہے تو ایسی بیدخلی بطریقہ ذیل عمل میں آئے گی۔

(۱) قابض ناجائز کے نام اطلاعنامہ اس مضمون سے جاری کیا جائے گا کہ تاریخ وصول اطلاعنامہ مذکور سے میعاد معینہ کے اندر اراضی سے اپنا دخل اوٹھا لے۔

(۲) اگر اوس کی تعمیل نہ ہو تو اوس شخص کو اراضی مذکور سے بجبر بیدخل کر دیا جائیگا۔

(۳) اگر کوئی شخص اوس بیدخلی میں مانع مزاحم ہو تو تعلقدار اس مقدمہ کی تحقیقات سرسری اپنے روبرو کر سکیگا۔ اور اگر بعد دریافت واقعات مقدمہ اس کو اطمینان ہو جائے کہ بلا وجہ معقول مزاحمت و تعرض کیا گیا تھا۔ اور ایسا تعرض و مزاحمت بدستور قائم و جاری ہے تو وہ اوس

تحقیقات سرسری

ذریعہ تحقیقات سرسری

دفعہ ۱۵۱ ۔ تحقیقات سرسری میں عہدہ دار حسب ضابطہ تحقیقات میں ایک یادداشت کارروائی متعلقہ کی اپنے قلم سے اردو زبان میں لکھے گا جس میں نام فریقین مقدمہ کے اور خلاصہ شہادت کا اور تجویز معہ خلاصہ دلائل درج ہوگی لیکن عہدہ دار کیفیت کنندہ جس عہدہ دار میں سرسری تحقیقات کرنے کے لئے اس قانون میں ہدایت ہے اوس میں کلک یا جزو کی صورت مناسب ہو جس اون قواعد کے عمل کرسکے گا۔ تحقیقات باضابطہ کے لئے قواعد نافذ ہیں۔

تحقیقات باضابطہ و سرسری کارروائی عدالت تصور ہوگی۔ اور وہ علانیہ ہوگی

دفعہ ۱۵۲ ۔ تحقیقات باضابطہ اور سرسری بحکم منشاء قانون ہذا اور حسب منشاء (۱۵۹ و ۱۶۷ و ۱۹۶) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) عہدہ دار مجاز کی کارروائی۔ کارروائی اور اوس کا محکمہ عدالت دیوانی متصور ہوگا ہر کام اور فیصلہ تحقیقات باضابطہ سرسری کا بالاعلان ہوگا۔ اور ضرور ہوگا کہ فریقین مقدمہ یا اون کے مختار مجاز کو حسب ضابطہ حاضری کا موقع دیا جائے۔

ذریعہ تحقیقات عام

دفعہ ۱۵۳ ۔ کوئی ایسی تحقیقات جس کے لئے قانون ہذا میں صراحتاً حکم نہیں دیا گیا کہ وہ باضابطہ ہوگی یا سرسری یا کوئی ایسی تحقیقات جو کہ عہدہ دار مال کو موقع پر ادائے فرائض منصبی خود ضروری سمجھے مطابق اون قواعد عام کے ہوگی جو بحکم سرکار یا بایائے عہدہ داران بالاتر منضبط کئے گئے ہوں اور بہ پابندی اون قواعد کے عہدہ دار مذکور ایسی تحقیقات میں جو مناسب سمجھے خود وہ طریقہ اختیار کرے گا جو تمام ضروری واقعات کے منکشف ہونے اور بہبودی عامہ کے لحاظ سے مناسب ہو

طریقہ اجرائے نقول و حصول

دفعہ ۱۵۴ ۔ تمام مقدمات میں جن کی باضابطہ یا سرسری تحقیقات عمل میں آئی ہو فریقین کو اون کی درخواست گزرنے پر فیصلوں اور احکام اور کاغذات و دستاویزات کے نقول حسب قواعد مرتبہ دیا جائے گا۔ اور اصل

(الف) یا یہ کہ فریق ثانی کو کوئی شہادت جدید بہم پہنچی ہو جس کا علم اس کو تا صدور فیصلہ یا حکم نہیں ہو سکا تھا اس کو باوجود بڑی غور اور واقفیت پیش نہ کر سکا تھا

(ب) یا فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی سہو یا غلطی ہوئی ہو یا کسی اور وجہ کافی سے نظر ثانی ضروری ہوا ہو۔

(ج) بغرض اعراض دفعہ ہذا میعاد کا شمار حسب دفعہ (۱۶۰) کیا جائے گا

صدور حکم نظر ثانی | **دفعہ ۱۶۵** - جب درخواست نظر ثانی منظور کیا جائے تو فریق ثانی کو عذرات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد حاکم سماعت کنندہ نظر ثانی فیصلہ صادر کرے گا اور فیصلہ یا حکم سابق میں اصلاح کر سکے اور سر نو فیصلہ یا حکم صادر کر سکے گا - اور وہ حاکم جس نے فیصلہ یا حکم ابتدائی صادر کیا تھا وقت نظر ثانی موجود نہ ہو تو اوس کا جانشین یا قائم مقام فیصلہ نظر ثانی خود کر سکے گا۔

نظر ثانی کس صورت میں جائز نہ ہوگی | **دفعہ ۱۶۶**[1] - کسی صورت میں نظر ثانی کی نظر ثانی جائز نہ ہوگی

باب دوازدہم

متفرق احکام

نقشہ جات و کاغذات بابت پیمائش و حسابات دیہی کا معائنہ اور ان کے نقول کا عطا کرنا | **دفعہ ۱۶۷** - کاغذات بندوبست و جملہ نقشہ جات حسابات دیہی کا معائنہ بپابندی اون قواعد اور بعد لینے اوس فیس کے جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار مقرر ہو عوام کر سکیں گے اور اون کے نقول مصدقات دئیے جا سکیں گے۔

قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مالگزاری وصول ہوتی ہو | **دفعہ ۱۶۸** - کسی ایسے علاقہ کی تقسیم میں جس سے رقم مالگزاری وصول ہوتی ہو - قواعد مفصلہ ذیل کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(۱) تقسیم علاقہ کی حتی الامکان بغیر شکست کسی بیہر کے کی جائے گی

---

[1] بموجب دفعہ ۱۱ قانون نمبر ۳ سنہ ۱۳۴۳ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔

قانون امتناع ہراج اسٹامپ ہائے عدالتی

نشان (۹) ۱۳۱۷ ف

قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری

نشان (۹) ۱۳۱۷ ف

بپیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ

منظور ہوا۔

چونکہ امتناع ہراج اسپان سلحداری افواج باقاعدہ و بے قاعدہ کے متعلق قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام تاریخ نفاذ | دفعہ ۱۔ یہ قانون نام "قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری" موسوم ہوسکتا ہے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات | دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے منافی ہو۔

سلحدار | (۱) سلحدار سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو افواج باقاعدہ یا بے قاعدہ میں ایک یا سے زیادہ گھوڑے رکھتا ہو اور جن کی خدمت سرکار کے تفویض کردہ ہے اور اس خدمت کے معاوضہ میں سرکار سے کوئی معین رقم بطور ماہوار پاتا ہے۔

قانون تعین مالیت نالشات

بلحاظ اختیار سماعت

نمبر (۲) ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ اسفندارمذ ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

از جریدہ اعلامیہ اسفندارمذ ۱۳۱۸ف جریدہ ۱۱

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بتعین حد اختیارات عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے نالشات کی مالیت کے تعین کا طریقہ مقرر کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ وسعت مقامی

دفعہ ۱ — یہ قانون بنام "قانون تعین مالیت نالشات بلحاظ اختیار سماعت" موسوم ہوسکے گا۔ اور یکم خورداد ۱۳۱۹ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

نالشات کی مالیت مقرر ہوگی بلحاظ قانون رسوم عدالت حسب قانون ہذا المقصود

دفعہ ۲ — بجز اون صورتوں کے جن کی دفعات مابعد میں صراحت کی گئی ہے تمام نالشات کی مالیت قانون ہذا کی اغراض کے لئے وہی ہوگی جو اون کی قانون رسوم عدالت میں مقرر کی گئی ہے۔

نالشات ناقابل تعین مالیت کس عدالت میں مسموع ہونگی

دفعہ ۳ — بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں اوس کے خلاف کوئی حکم ہو تمام نالشات جو ناقابل تعین مالیت ہوں۔ ادنی درجہ

فہرست مضامین قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت (نمبر ۷) ۱۸۸۷ء

قانون دستاویزات قابل رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) ۱۳۱۸ف

(جس کو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲ ماہ آبان ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

منسوخ

بروئے قانون نشان ۱۴ ۱۳۲۹ف

قانون دستاویزات قابل رجسٹری

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ آبان ۱۳۱۹ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے قانون متعلقہ رجسٹری اوٹ اور ل آمنا صحیح اور مرتب وضع کیا جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون دستاویزات قابل بیع وشری ایک ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا۔ اور یکم آذر ۱۳۱۹ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

استثنای ۔ اس قانون کا کوئی عبارت کسی ایسے مقامی رواج پر مؤثر نہ ہوگی جو کسی ایشیائی زبان میں لکھی ہوئی دستاویز سے متعلق ہو۔ مگر ایسا رواج اس دفعہ

معین رقم کسی دائر شخص کو یا اوس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرے

وعدہ یا حکم ادا ... (۲) شخص اس وجہ سے مشروط نہ سمجھا جائیگا۔
کہ دستاویز میں ... یا کسی ... کے ادا کرنے کی ... کسی خاص واقعہ کے وقوع کے بعد کسی ...
... ہو اور وہ واقعہ ایسا ہو کہ ... السانی اوس کا وقوع
یقینی ہے گو اوس کے لئے کوئی وقت معین نہیں ہے بموجب منشاء دفعہ ۲ رقم اوس
صورت میں بھی معین سمجھی جائیگی جبکہ اوس میں ... شدہ مال ہو یا وہ کسی خاص شرح
مبادلہ سے یا حسب نرخ بازار واجب الادا ہو یا جبکہ دستاویز میں یہ شرط ہو کہ کسی ایک قسط کے
ادا نہ ہونے پر کل رقم بقیہ سود واجب الادا ہوجائیگی

"شخص خاص" بمنشاء دفعہ ۲ شخص ہی وہ ہے جس کے متعلق ظاہر ہو کہ
اوسے روپیہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے یا یہ کہ اوس کو رقم ملی جائے اگرچہ اوس کا نام
غلط لکھا گیا ہو یا اوس کا ذکر بلا تصریح نام کیا گیا ہو۔

چک | دفعہ ۶ | "چک" وہ بل آف اکسچینج ہے جو کسی خاص مہاجن کے نام
لکھا جائے اور جو سوائے عند المطالبہ اور طور پر قابل ادا قرار نہ دیا گیا ہو۔

نویسندہ اور موسوم علیہ | دفعہ ۷ | بل آف اکسچینج یا چک کا لکھنے والا "نویسندہ" اور وہ شخص
جس کو اوس کے ادا کرنے کا حکم ہو "موسوم علیہ" کہلائے گا۔

موسوم علیہ عند الحاجت جب بل یا اوس کی کسی عبارت ظہری میں علاوہ موسوم علیہ
کے کسی اور شخص کا نام لکھا ہو کہ بصر ضرورت اس سے رقم طلب کیجا سکے تو وہ "موسوم علیہ
عند الحاجت" کہلائیگا

سکار کرنے والا | جب موسوم علیہ بل یا اس کی کوئی پرت (اگر کوئی ہو) بعد دستخط سطور ... تا
یا اوس کے لئے کسی اور شخص کے حوالہ کر دے۔
یا دستخط کی اطلاع دیدے تو موسوم علیہ "سکار کرنے والا" کہلائے گا۔

بعد معیاد آبرو سکار نیوالا | جب کسی بل آف اکسچینج پر بوجہ نامنظوری یا بعرض ضمانت ادائے یادداشت
لکھائی جائے یا اس کا صداقت نامہ حاصل کیا جائے اور باوجود اسکے کوئی

لیے لاگو ہو جائے گا جب ... دستاویز میں ایسے الفاظ ہوں جن سے (فریقین) کا منشا ... پایا جاتا ہو کہ اون کے قانونی تعلقات تابع احکام قانون ہذا ہیں۔

مہاجن کی تعریف | دفعہ ۳ — قانون ہذا میں لفظ "مہاجن" میں ہر شخص ... شامل ہے جو مہاجنی کاروبار کرتا ہو۔

باب دوم

پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچینج اور چک

پرامیسری نوٹ | دفعہ ۴ — "پرامیسری نوٹ" وہ تحریری دستاویز ہے جس میں دستخط کنندہ صرف ایک معین رقم کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرنے کا وعدہ بلا شرط کیا گیا ہو۔

استثناء — بنک نوٹ اور کرنسی نوٹ اس میں داخل نہیں ہیں

تمثیلات

زید نے حسب ذیل دستاویزات پر دستخط کئے۔

الف — میں بکر کو یا اوس کے حکم پر ۵۰۰ روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں

ب — میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بکر کا ۱۰۰۰ کا مقروض ہوں جس کا مال ... وصول ہو چکا ہے۔ اور میں یہ رقم عند المطالبہ ادا کروں گا۔

ج — میں بکر کو خالد کی وفات پر (۵۰۰) ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں بشرطیکہ خالد مجھے اس قدر سرمایہ پہونچے جو اوس رقم کی ادا کے لئے کافی ہو۔

د — میں بکر کو ۵۰۰ اور اپنا مشکی گھوڑا یکم آذر ۱۳۱۹ف کو حوالہ کر دونگا۔ دستاویزات مندرجہ الف و ب پرامیسری نوٹ ہیں اور مندرجہ (ج) و (د) پرامیسری نوٹ نہیں ہیں۔

بل آف ایکسچینج | دفعہ ۵ — "بل آف ایکسچینج" وہ تحریری دستاویز ہے جس میں دستخط کنندہ کسی خاص شخص کو بلا شرط یہ حکم دیا جائے کہ ایک

کیا جاوے یہ بلا مسطوری کی بابت احتجاج یا ورنہ سکرنے کی صداقت نامہ حاصل کیا جائے یا وہ واقعہ وقوع میں آ گئے۔

اگر وہ بل آف ایکسچینج ہو جس کی رقم معائنہ کے بعد یا بعد ازاں کے بعد جس کی تعداد معین ہو واجب الادا ہو اور وہ غرض معائنہ یا بصورت سکار اگر گیا ہو تو میعاد کا اختتام اور ختم اس طرح سکار کی جانے کی تاریخ ہو گا

توضیح۔ جب کسی مہینہ میں میعاد کی حامل تاریخ نہ شمسی ہوتی ہو اور اس باب کے مطابق تاریخ نہ ہو تو وہ تاریخ اس مہینے کی آخری تاریخ سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۲۲ - بموجب منشاء دفعہ بالا پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے قابل ادا ہونے کی تاریخ کے تعین میں ایام ذیل کا شمار نہ ہوگا۔

کامل ہونے کی تاریخ کے تعین کیلئے کونسے دن شمار نہ ہوں گے۔

(۱) واجب الادا ہونے کا دن۔

(۲) سکارنے کے لئے پیش کرنے کا دن۔

(۳) معائنہ کے لئے پیش کرنے کا دن۔

(۴) نامسطوری کا صداقتنامہ حاصل ہونے کا دن۔

(۵) واقعہ مذکور کے وقوع میں آنے کا دن۔

دفعہ ۲۳ - پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونے کی تاریخ پر اگر کوئی عام تعطیل ہو تو وہ اس دن واجب الادا ہوگا جو بعد ختم تعطیل کاروبار کا پہلا دن ہو۔

کامل ہونے کی تاریخ کی تعین کے لئے تعطیلات عام شمار ہوں گی

توضیح۔ تعطیل عام سے جمعہ اور وہ تعطیلات مراد ہوں گی۔ جو سرکار عالی بذریعہ قانون یا بذریعہ اشتہار تعطیل قرار دے۔

باب سوم

پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچینج اور چیک کے فریق

بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۴ سنہ ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا کے ترمیم میں بجائے نکسمنہ لفظ جمعہ قائم کیا گیا۔

دن ہو وہی واجب الادا متصور ہوگی۔

دستاویز جس کا عند الطلب واجب الادا متصور ہونا

دفعہ ۱۷ - ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج جس میں وقت ادا کی صراحت نہ ہو اور ہر چیک عند المطالبہ واجب الادا متصور ہونگے۔

ناقابلہ اسٹامپ شدہ ناکمل دستاویزات

دفعہ ۱۸ - جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ناقابلہ اسٹامپ شدہ کاغذ دستخط کر کے حوالہ کرے جس پر کوئی تحریر نہ ہو یا جس پر کوئی دستاویز قابل بیع و شرٰی ناکمل لکھی گئی ہو تو ایسی حوالگی سے وہ قابض کو بادی النظر میں اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کاغذ پر ایک دستاویز قابل بیع و شرٰی بمجرد کفایت اسٹامپ لکھے یا دستاویز کو جو ناکمل لکھی گئی ہو بمجرد کفایت اسٹامپ اس تعداد کے لحاظ سے جس کی اس میں صراحت ہو اوس کی تکمیل کرے۔ دستخط کنندہ اس حیثیت سے رقم مندرجہ کی بابت ہر قابض فی الاصل کے مقابلہ میں ذمہ دار ہوگا مگر سوائے قابض علی التسلسل کے کوئی اور شخص دستخط کنندہ سے اوس رقم سے زیادہ وصول نہ کر سکے گا جس کا اوس دستاویز کی رو سے ادا کرنا اوس کے مد نظر تھا۔

عند المعائنہ و عند پیشی بعد معائنہ

دفعہ ۱۹ - جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج میں الفاظ "عند المعائنہ" یا "عند پیشی" درج ہوں تو اون سے عند المطالبہ مراد ہے اور اگر پرامیسری نوٹ میں الفاظ "بعد معائنہ" درج ہوں تو اون سے مراد معائنہ کے لئے پیش ہونے کے بعد سے ہے اور اگر وہ الفاظ بل آف اکسچینج میں درج ہوں تو سکارے جانے یا نامنظوری کی بابت لکھے جانے یا احتجاج نامنظوری کا ضابطہ حاصل ہونے کے بعد سے ہے۔

پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج کا کامل ہونا

دفعہ ۲۰ - پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج اوس تاریخ پر کامل سمجھا جائے گا جب رقم واجب الادا ہو۔ ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج جس میں عند المطالبہ یا عند المعائنہ یا وقت پیشی واجب الادا ہونا درج نہ ہو وہ اوس تاریخ سے تین دن کے بعد کامل سمجھا جائیگا جو اس کے واجب الادا ہونے کی قرار دی گئی ہے۔

ایسے بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے کامل ہونے کی تاریخ جو لکھے جانے کے بعد چند مہینے بعد یا بعد معائنہ واجب الادا ہو

دفعہ ۲۱ - ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج کے کامل ہونے کی تاریخ کے تعین کے لئے جو لکھے جانے کے چند مہینے یا بعد معائنہ یا بعد موعد کسی واقعہ کے واجب الادا ہو میعاد معائنہ کا اختتام مہینے کی اس تاریخ کو سمجھا جائیگا جو تاریخ مندرجہ دستاویز کے مطابق ہو یا جس میں وہ سکارے یا معائنہ کے لئے پیش

بجز اس واقعہ کے وقوع میں آنے کے نہ ہو سکیگی۔ بجز اس کے کہ اس کا قابض بالعوض ایسا شخص ہو جس کو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو۔

تمثیلات

(الف) زید نے جو ایک دستاویز قابل بیع و شری کا کہ رقم بنام بکر کو واجب الادا ہے قابض ہے وہ دستاویز بکر کے کارندہ کو بکر کے واسطے رکھنے کے لئے حوالہ کی۔ دستاویز کی بیع و شری ہو گئی۔

(ب) زید ایک ایسی دستاویز قابل بیع و شری کا کہ رقم بنام حامل واجب الادا ہے قابض ہے۔ یہ دستاویز زید کے مہاجن کے پاس ہے جو بکر کا مہاجن بھی ہے اور زید نے مہاجن کو ہدایت کی کہ وہ اس کو بکر کے کھاتہ میں اس کے حق میں جمع کر دے۔ مہاجن نے ایسا کیا اور اب وہ اس دستاویز کا بکر کے کارندہ کی حیثیت سے قابض ہے۔ اس دستاویز کی بیع و شری ہو گئی اور اب بکر اس کا قابض ہے۔

بیع و شری عبارت ظہری لکھ کر اور حوالہ کر کے

دفعہ ۴۸ - بلحاظ احکام مندرجہ دفعہ ۵۸ کے ایک پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک کی بیع و شری جو کسی شخص کے حکم پر یا کسی قابض کے حکم پر واجب الادا ہو قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کر دینے سے ہو جائے گی۔

تشریح - کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چیک جو اس شرط پر دیا گیا ہو کہ وہ بلا وقوع کسی واقعہ کے قابل بیع و شری نہ ہوگا اس کی بیع و شری بجز اس واقعہ کے وقوع میں آنے کے نہ ہو سکیگی۔ بجز اس کے کہ اس کا قابض بالعوض ایسا شخص ہو جس کو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو۔

عبارت ظہری تکمیلی مبہم کو مصرح بنانا

دفعہ ۴۹ - جب کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری غیر مصرح ثبت ہو تو اس کا قابض بلا اپنے دستخط کے عبارت ظہری لکھنے والے کی دستخط کے اوپر اس مضمون کی تحریر لکھنے سے کہ اس کی رقم کسی اور شخص کو یا حسب حکم اس کے ادا کی جائے عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنا سکتا ہے۔ اور اس شکل سے قابض پر ذمہ داری عبارت ظہری کی عائد نہیں ہوتی۔

نامنظوری پہلے لکھا جائے بل آف اکسچینج کو سکار کر ادا کر سکتا ہے

باب دوازدہم

معاوضہ

معاوضہ کے متعلق قواعد

دفعہ ۱۱۷ ۔ بصورت نامنظوری کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج یا چک کے جو معاوضہ اوس فریق پر عاید ہوگا ۔ جو مطالبہ قابض یا کسی موسوم علیہ کے ذمہ دار ہو ۔ بجز اس کے کہ ضابطہ دیوانی میں دوسری طرح حکم ہو حسب قواعد ذیل مشخص کیا جائیگا ۔

الف ۔ قابض اوس رقم کا جو اوس دستاویز پر واجب الادا ہو مع اون اخراجات کے مستحق ہے جو بطور واجبی اوسکے پیش کرنے اور نامنظوری کی یادداشت اور صداقت نامہ لکھانے میں عاید ہوئے ہوں ۔

(ب) جس شخص پر مطالبہ ہے اگر وہ اوس مقام پر رہتا ہو جہاں دستاویز کی رقم قابل ادا ہے تو قابض رقم مذکور کے وصول کرنے کا بحساب اوس بٹا دن کے مستحق ہے جو اون دونو مقامات کے باہمی معاملات میں رائج ہو ۔

(ج) وہ پسندہ عبارت ظہری بوجہ ذمہ دار ہونے کے واجب الادا رقم ادا کی ہو مستحق ہے کہ رقم ادا شدہ مع سود بحساب (۶) فیصدی سالانہ تاریخ ادا سے اوس تاریخ تک کہ رقم مفروض ادائیگی کیجائے یا وصول ہو اور نیز تمام اخراجات جو بوجہ نامنظوری اور ایسی ادا کے عاید ہوئے ہوں وصول کرے

(د) جب وہ شخص جسپر مطالبہ عاید ہو اور عبارت ظہری لکھنے والا مختلف مقامات میں سکونت رکھتے ہوں تو عبارت ظہری لکھنے والا بحساب اوس بٹا دن کے رقم پانیکا مستحق ہے جو اون دونوں مقامات کے باہمی معاملات میں اوس وقت رائج ہو ۔

(ہ) جو فریق معاوضہ پانے کا مستحق ہو وہ مجاز ہوگا کہ اوس رقم کی بابت جو اوسکو واجب الادا ہو مع اون تمام اخراجات کے جو اوس نے بطور واجبی کئے ہوں ایک بل آف اکسچینج بر عند المعائنہ یا عند المطالبہ واجب الادا ہو ۔ اوس فریق کے نام لکھے جو

متعلق جائز ہیں وہ ہر با اوس کے نویسندہ یا سکار نیوالے کے بذریعہ ارسکار ۔۔۔ یا جائزہ حاصل کی گئی ہو تو اس امر کا ثبوت کہ وہ قابض فی الحال ۔۔۔

عدم ادائی نامنظوری کے ثابت ہونے پر قیاس | دفعہ ۱۱۹ ۔ جب کسی دستاویز نامنظور شدہ کی بابت نالش ہو ۔۔۔ اوس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائے ۔ عدالت پر واجب ہے ۔۔۔ کے ثابت ہونے پر واقعہ نامنظوری کا قیاس لازمی ہوگا ۔

بعض صورتوں میں جواز دستاویز سے انکار کا دفع نہ ہوگا ۔ | دفعہ ۱۲۰ ۔ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ اور بل آف اکسچینج یا چیک کے لکھنے والے اور بل آف اکسچینج کے اوس سکارنے والے کو جس سے ریسندہ کی خاطر ابرو کے لئے سکارا ہو کسی نالش میں جو بجانب قابض علی التسلسل بر بنائے دستاویز مذکور رجوع ہوئی ہو ۔ اختیار نہیں ہے ۔ کہ جواز دستاویز مذکور سے جس طور پر کہ وہ ابتداً لکھی گئی تھی انکار کرے ۔

موسوم لہ کے عبارت ظہری لکھنے کے حق سے انکار نہ کیا جائیگا | دفعہ ۱۲۱ ۔ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ اور ایسے بل آف اکسچینج کے سکار نیوالے کو جو کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر قابل ادا ہو ۔ کسی نالش میں جو منجانب قابض علی التسلسل اوس کی بابت رجوع کی جائے یہ کہنے کا حق نہ ہوگا کہ اوس کے موسوم لہ کو بوقت تحریر اوس دستاویز کے اوس پر عبارت ظہری لکھنے کا اختیار نہ تھا ۔

فریق سابق کی دستخط سے انکار نہ کیا جائیگا | دفعہ ۱۲۲ ۔ کسی دستاویز قابل بیع و شرا پر عبارت ظہری لکھنے والے کو ایسی نالش میں جو بجانب کسی قابض مابعد کے رجوع کی گئی ہو یہ کہنے کا حق نہ ہوگا کہ جو دستخط دستاویز مذکور پر ثبت ہیں وہ دستاویز کے کسی فریق سابق کے نہیں ہیں یا یہ کہ فریق مذکور کو معاہدہ کرنے کا اختیار نہ تھا ۔

باب چہاردہم

کراس چیک

اگر وہ اوس کی رقم [illegible] بالفرق چارٹرڈ اگر [illegible] ادا کرے [illegible]
میں آگیا ہو) اوس کا ادا کنندہ ویسے ہی حقوق اور اسی طرح [illegible] مالک کی بجائے [illegible]
ہوتی جیسے کہ اصل مالک کو اوس کی رقم ادا یا وصول ہو گئی ہوتی

کراس شدہ چک کی رقم طریقہ مروجہ کے خلاف ادا کرنا

دفعہ ۱۲۹ - اگر کوئی مہاجن کسی چک کی رقم جو بالعموم کراس شدہ ہو سوائے مہاجن کے کسی اور شخص کو ادا کرے یا کسی ایسے چک کی رقم جو بالخصوص کراس شدہ ہو سوائے اوس مہاجن کے جس کے نام وہ کراس کیا گیا ہو یا اوس کے کارندہ کے جو خود مہاجن اور وصول رقم کا مجاز ہو کسی اور کو ادا کرے تو وہ چک کے اصلی مالک کے مقابلہ میں اوس نقصان کی بابت ذمہ دار ہوگا - جو اوس کو چک کے اس طور پر ادا ہونے سے پہنچے

کراس شدہ چک جس پر الفاظ "نا قابل بیع و شری" درج ہوں

دفعہ ۱۳۰ - کوئی شخص جو کسی ایسے چک کو لے جو بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو اور جس پر الفاظ "نا قابل بیع و شری" ہوں اوس کو چک کے متعلق اوس سے بہتر استحقاق حاصل نہ ہوگا - جو اوس شخص کو حاصل تھا جس سے اوس نے وہ چک لیا اور نہ وہ اوس سے بہتر استحقاق کسی اور شخص کو دے سکیگا -

جب مہاجن کسی چک کی رقم وصول کرے تو اوسکی بریت

دفعہ ۱۳۱ - کوئی مہاجن جس نے نیک نیتی سے اور بلا غفلت اپنے کسی لین دین رکھنے والے شخص کی طرف سے کسی چک کی رقم وصول کی ہو جو اوسکے نام بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو تو اوس چک کا استحقاق ناقص ثابت ہونے کی صورت میں چک کے اصلی مالک کے مقابلہ میں وہ محض اسوجہ سے ذمہ دار نہ ہوگا کہ اوس کو چک کی رقم پہنچی

باب پانزدہم

چند پرت کے بل آف اکسچینج

چند پرت کے بل

دفعہ ۱۳۲ - بل آف اکسچینج چند پرتوں میں بہ نسبت نمبر وار [illegible] بایں شرط لکھا جاسکتا ہے کہ اوس کی رقم اوسی وقت تک واجب الوصول رہے گی جب تک کہ دوسری پرتیں غیر موجود رہیں - یہ سب ملکر ایک ہی بل آف اکسچینج ہوتی ہیں

... و ... نام بدر کئے ہوں ۔

سوم ۔ ان تمام صداقتناموں یا منظوری کی نقول جو مصدق نے صادر کی ہوں ۔

چہارم ۔ ان تمام بلوں کی نقول جن پر کوئی یادداشت لکھی گئی ہو یا جن کے متعلق صداقتنامہ نامنظوری یا کسی اور باعث کی ادائی حفظ آبرو کے لئے ہوئی ہو ۔

پنجم ۔ ان تمام یادداشتوں کی نقول جو مصدق نے اس امر کے متعلق مرتب کئے ہوں کہ بل پر یادداشت لکھی گئی یا نامنظوری عدم سکرائی یا عدم ادائی ضمانت مزید کی بابت صداقتنامہ دیا گیا ۔

دفعہ ۵ ۔ اگر اصل دستاویز سوائے زبان اردو کے کسی اور زبان میں لکھی ہوئی ہو تو جو نوٹ یا عبارت ظہری یا رجسٹر کا کوئی اندراج مصدق دستاویز مذکور کے متعلق کرے تو وہ اوسی زبان میں ہونا چاہیے یا زبان اردو میں۔ اگر بل کی زبان سے مصدق ناآشنا ہو یا کوئی ایسا شخص بھی نہ مل سکے جو اس زبان سے واقف ہو اور اوس کی نقل رجسٹر میں کر سکے تو صرف بل کا اقتباس زبان اردو میں درج کرنا کافی ہوگا ۔

دفعہ ۶ ۔ بل اور نوٹ کی پیشی کے متعلق مصدق قانون نشان ۵ بابتہ سنہ ۱۸۱۸ ف کے باب پنجم پر عمل کرے گا لیکن مصدق پر لازم ہوگا ۔ وہ بل آف ایکسچینج کے موسوم علیہ کو حسب دفعہ ۶۳ غور کرنے کی مہلت عطا کرے

دفعہ ۷ ۔ مصدق حسب ذیل فیس پیش کنندہ دستاویزات سے وصول کرے گا

الف ۔ دستاویز پر یادداشت لکھنے کے لئے :-

(۱) اگر دستاویز کی رقم [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]
(۲) اگر دستاویز کی رقم [illegible] ہو اور [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]
(۳) اگر دستاویز کی رقم [illegible] ہو اور [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]
(۴) اگر دستاویز کی رقم [illegible] ہو اور [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]
(۵) اگر دستاویز کی رقم [illegible] ہو اور [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]
(۶) اگر دستاویز کی رقم [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو ... [illegible]

اس کی میں تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط مصدق

تحریر } گواہان

نوٹ۔ جس صورت میں کہ کسی بل کی تصدیق نامنظوری کیجاوے اور قبل ازیں اسپر جیاب سے تصدیق ضرب کیجاوے اگر بغرض حفاظت آبرو سکار لیاجاوے تو تصدیق میں اوس شخص کا نام جس نے اور اوس غرض کا جس کے لئے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی سکارائی پیش کی گئی اور عمل میں لائی گئی ہو اضافہ کیا جائے گا۔

(۴) فارم صداقتنامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج بوجہ عدم ادائی زیر دفعہ ۱۰

بتاریخ ماہ سنہ میں الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۳۱۸ف ہوا ہے ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی بحسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے محرر کے (یا ذریعہ رجسٹری شدہ خط کے) باضابطہ حسب عمل درآمد پرامیسری نوٹ منسلک ہذا (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) (یا اوس کی لفظی نقل معہ ہر اوس عبارت کے جو اوسپر تحریر یا طبع شدہ منسلک ہذا) نویسندہ پرامیسری نوٹ (یا مذکورہ بل آف ایکسچینج کے نویسندہ یا سکاریوالے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کر کے اوس کی ادائی کا مطالبہ کیا جس کا جواب اوس نے یہ دیا کہ (الفاظ جواب درج کئے جائیں گے) (یا اوس مطالبہ کا کہ اوس نے کوئی جواب نہیں دیا) لہذا میں مصدق تقرر حسب درخواست سائل مذکور بموجودگی الف و ب گواہان ذریعہ ہذا بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ یا نویسندہ بل آف (ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) اور بمقابلہ تمام دیگر فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے کہ جن کو انتقال مکرر

اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ (یا بل آف ایکسچینج جیسی کہ صورت ہو) متعلق ہے تصدیق نامنظور کرتا ہوں۔

اس امر کی بابت تصدیق کرتا ہوں

دستخط مصدق

الف
} گواہان
ب

(نوٹ) ۔ جو بات لاگو نہ ہو اوس کو کاٹ دیا جاوے ۔ اگر بل کی ناسطوری کی تصدیق کیجاوے اور فعل امر کرنا ہو تو اوس میں پر عبارت ناسطوری تحریر کیجاوے ۔ اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کر دیا جاوے (عبارت تصدیق میں اوس شخص کا نام جس نے اور اوس کام کے لئے نیز وہ طریقہ جس طرح اسے ادائی کی یا عمل میں لائی گئی ہو اضافہ کئے جاویں ۔

۵ ۔ فارم صداقتنامہ ناسطوری پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج بوجہ عدم ادائی جبکہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکار کنے والا (جیسی کہ صورت ہو) لاپتہ ہو (دیکھو دفعہ ۱۰۰)

(الف) ۔ چونکہ مصدق نے خود یا اوس کے اہلکار نے تلاش کی ہو بتاریخ ماہ سنہ میں الف مصدق نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع دستبرداری ۱۸۸۱ء ہوا ہے ساکن (مصدق کے حدود داری کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) بمقام مسمی نویسندہ (یا موسوم علیہ یا سکار کنے والا جیسی کہ صورت ہو) کی مناسب تلاش کی یا کرائی تاکہ اوس کے روبرو پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) منسلکہ ہذا یا اوس کی لفظی نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی ۔ منسلکہ ہذا پیش کرکے ادائی کا مطالبہ کروں مگر کہیں اوس کا پتہ نہ چلا لہذا میں مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی ج و د گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور (یا نویسندہ بل آف اکسچینج مذکور جیسی کہ صورت ہو) اوس کے تمام فریقین اور دوسرے اشخاص کے جن کو استعمال وانتقال کرکے تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ کے یا بل آف اکسچینج کے جیسی کہ صورت ہو (عاید ہوتا ہو) تصدیق ناسطوری کرتا ہوں ۔

... عمل کیا۔

اس کی میں تصدیق کرتا ہوں

دستخط ...

گواہان } ۱) ...
۲) ...

قانون وکلاء

مجموعۂ

ممالک محروسہ سرکار عالی

بابت

نشان (۶) سنہ ۱۳۱۸ ف

بابت

جس کو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۶ آبان سنہ ۱۳۱۸ ف منظور فرمایا

ترمیمہ

بروے قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۲۹ ف و قانون نشان ۱۴ سنہ ۱۳۲۹ ف

قواعد اشتہارات فروختگی

منسلکہ مجریہ اعلان مؤرخہ ... [illegible]

بموجب گشتی مجلس عالیہ عدالت

نشان ۱۹ فوجداری و ۱۴ دیوانی مورخہ ۱۴ خورداد ۱۳۲۳ ف

کی مجموعی تعداد اور پرچہ پر درج کرے اور اس مجموعی تعداد کے لحاظ سے نقشہ (الف) کی (جو صدر امتحان ان کے پاس روانہ کرے گا) خانہ پری کرکے صدر امتحان کے پاس نقشہ مذکور مع پرچہ ہائے جوابات ایک ماہ کے اندر روانہ کردے۔

کامیابی کیلئے کیسے نمبر حاصل کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۲۵۔ کامیابی کے واسطے ہر امیدوار کو حسب تفصیل ذیل نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔

(الف) درجۂ اول کی کامیابی کیلئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰)
(ب) ” دوم ” ” ” ” ” (۴۰)
(جیم) ” سوم ” ” ” ” ” (۳)

[illegible]

دفعہ ۲۶۔ فوری وصول نتائج امتحان ان کے [illegible] نقشہ الف اور ایک گوشوارہ حسب نمونہ الف میں ایک [illegible] صدر امتحان مرتب کریں گے اور [illegible] اور رپورٹ اور [illegible] پرچہ ہائے جوابات کمیٹی معینہ میں پیش ہوں گے جس کو تاریخ انعقاد کمیٹی کے مناسب وقت پر اطلاع دیجائیگی۔ اور کمیٹی مذکور ضروری امور پر غور اور بحث کرنے کے بعد گوشوارہ مذکورہ بالا منظور کرسکے گی۔

رعایت نمبر

دفعہ ۲۷۔ کمیٹی مذکور مجاز ہوگی کہ اگر کسی امیدوار کی کامیابی میں (۵) نمبر تک کی کمی ہو تو اس کو پورا کرکے کامیاب کردے رعایت ایک یا ایک سے زیادہ پرچہ میں جیسی کہ صورت ہو کیجائیگی۔ بشرطیکہ مجموعی مقدار رعایتی (۵) نمبر سے کسی حالت میں زیادہ نہ ہو۔

اشاعت نتیجہ۔

دفعہ ۲۸۔ گوشوارہ منظورۂ کمیٹی و صدر نتیجہ امتحان مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس انتظامی میں پیش ہوگا۔ اور نتیجۂ مذکور بذریعہ اجلاس انتظامی شائع کیا جائے گا اور اس کی نقل بغرض طبع جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی بھیج دی جائے گی۔

جانچ مکرر حصول نقول۔

دفعہ ۲۹۔ بعد اشاعت نتیجہ اگر کوئی امیدوار خواہ کامیاب

قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) ۱۳۱۹ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ فروردی ۱۳۱۹ ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ پٹرولیم کے درآمد و مصرف و نقل و ارسال کے متعلق قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱** ۔ یہہ قانون بنام "قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم شہریور ۱۳۱۹ ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲** ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

پٹرولیم۔ **(الف)** "پٹرولیم" میں حسب ذیل اشیاء داخل ہوں گی۔

(۱) روغن جو عام طور پر معمولہ ذیل نام سے مشہور ہیں۔
راک آئل۔ برما آئیل۔ رنگون آئل۔ ریفن آئل۔ سنل آئل۔ کیروسین۔ پٹرولین۔ گیسولین۔ بنزولین۔ بنزین اور بنزول۔

(۲) ہر آتش خیز سیال جو پٹرولیم یا معدنی کوئلہ یا شسٹ (ایک قسم کا پتھر) یا شیل (ایک قسم کا سلیٹ پتھر) یا پیٹ (ایک قسم کی مٹی جو سڑی ہوی نباتات سے بنی ہے) یا کسی اور اشیاء سے جو لفظ کی تاثیر رکھتی ہو یا کسی اور ایسی شئے سے بنائی گئی ہو جو پٹرولیم سے

فہرست مضامین قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۹ف

سرکار [illegible] فرمائیں :-

(الف) مقامات جہاں پٹرولیم درآمد ہو سکتا ہے۔

(ب) پٹرولیم کے نمونے لینے کا طریقہ اور ان کے امتحان کی فیس۔

(ج) عہدہ دار جو پٹرولیم کے درآمد یا قبضہ یا نقل و ارسال کیلئے اجازتنامہ دیا کرے گا

(د) اجازت نامہ کی فیس۔

(ہ) پٹرولیم کی مقدار جس سے اجازتنامہ متعلق ہوگا۔

(و) شرائط جو اجازتنامہ میں درج ہوں گے۔

(ز) مدت جس میں اجازتنامہ نافذ رہے گا۔

(ح) تجدید اجازت نامہ کی مدت۔

(ط) اس مقام کی نوعیت اور موقع جس میں پٹرولیم رکھنے کا اجازتنامہ عطا ہو سکیگا اور اس کے معائنہ اور موجودہ پٹرولیم کے امتحان سے متعلق اور

(ی) نقل و ارسال کے وقت پٹرولیم کے باحتیاط بند کئے جانے اور روانگی کا طریقہ نیز اس راستہ اور ذریعہ نقل و ارسال اور راہ میں ٹھہرانے اور معائنہ کا طریقہ۔

پٹرولیم بلا حصول اجازتنامہ قبضہ میں رکھنا یا نقل و ارسال۔

دفعہ ۸ - کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازتنامہ پانچسو گیلن سے زائد پٹرولیم اپنے قبضہ میں رکھے یا نقل و ارسال کرے۔

معائنہ کرنے اور نمونہ حاصل کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۹ - ہر عہدہ دار جسے سرکار عالی نے خاص طور پر مجاز کیا ہو پٹرولیم کے ہر فروخت کرنے والے کو وہ مقام اور ظروف دکھانے کا جس میں پٹرولیم رکھا گیا ہے اور اس کے امتحان کرنے میں مدد دینے اور قیمت لیکر نمونے دینے کا حکم دے سکتا ہے۔

نمونہ کی امتحان کیلئے اطلاع۔

دفعہ ۱۰ - جب کوئی عہدہ دار جسے دفعہ بالا اختیارات عطا کئے گئے ہوں کسی فروخت کرنے والے سے پٹرولیم کا نمونہ حاصل کرے تو وہ فروخت کنندہ کو بہ تعیین وقت و مقام تحریری اطلاع دیگا کہ وہ نمونہ مذکور کا امتحان کریگا یا کرائیگا اور فروخت کنندہ یا اوس کا کارندہ موجود رہ سکتا ہے۔

امتحان کے نتیجہ کا صداقتنامہ۔

دفعہ ۱۱ - (۱) امتحان کے بعد امتحان کنندہ اس امر کی تصدیق کرے گا کہ آیا وہ پٹرولیم خطرناک ہے یا نہیں۔

قانون متعلقہ عطایا (گذارہ و پنشنری)

ممالک محروسۂ سرکار عالی

(نشان (۲) ۱۳۱۹ف)

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۹ شہر تیر ۱۳۱۹ف)

(منظور فرمایا)

قانون مہر محلگان اعزازی

نشان ۸ سنہ ۱۳۱۹ ف

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی کے پیشگاہ سے بتاریخ ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۱۹ ف منظور ہوا)

قانون میر محلگان اعزازی

(۹)

باعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

بتاریخ ۲ بہمن سنہ ۱۳۱۹ ف منظور ہوا

(تمہید)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ میر محلگان اعزازی کے تقرر اور ان کے فرائض و اختیارات کے متعلق قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت

دفعہ ۱ (۱) یہ قانون بنام قانون میر محلگان اعزازی موسوم ہوسکے گا اور یکم امرداد سنہ ۱۳۱۹ ف سے حدود صفائی بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا

(۲) سرکار عالی کو بذریعہ مالگزاری اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کو کسی اور مقام میں جو کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو بذریعہ اشتہار نافذ فرمائیں

تعریف مجلس صفائی

دفعہ ۲ مجلس صفائی سے اس مقام کی مجلس صفائی یا لوکل فنڈ بورڈ مراد ہے جس میں قانون نافذ ہو۔

حدود صفائی کی حلقوں میں تقسیم

دفعہ ۳ مجلس صفائی اپنی حدود اراضی کو حلقوں میں تقسیم کرے گی اور ہر حلقہ کی وسعت بہ لحاظ تعداد آبادی ایسی ہوگی کہ وہ میر محلگان اعزازی بآسانی کار متعلقہ انجام دے سکیں

میر محلگان اعزازی منتخب کئے جائیں گے

دفعہ ۴ ہر حلقہ کے لئے جو حسب دفعہ ۳ مقرر کیا جائے گا دو اشخاص بہ طریقہ مندرجہ ذیل منتخب کئے جائیں گے جو میر محلگان اعزازی کہلائیں گے

میر محلگان اعزازی کے انتخاب کا [illegible]

میر محلگان اعزازی کا انتخاب تین سال کے

قوانین حصہ دوم

فہرست دفعات ایکٹ قانون ممبر مجلسان اعزازی ۔۔۔ ۱۲۱۹ فصلی

قانون معاون ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) سنہ ۱۳۲۰ف

جسکو

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳۰ نومبر سنہ ۱۳۲۰ف منظور فرمایا۔

قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی۔

نشان (۳) سنہ ۱۳۳۲ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ شہریور ۱۳۳۲ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معادن کے انتظام اور معائنہ کے متعلق احکام صادر کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب ابتدائی

مختصر نام و وسعت علاقہ و تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا۔ اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم شہریور سنہ ۱۳۳۲ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات | **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "ایجنٹ" سے جب وہ کسی معادن کے متعلق استعمال کیا جائے۔ وہ شخص مراد ہوگا جو معادن یا اوسکے کسی جزو کے انتظام کے لئے مالک کا قائم مقام مقرر کیا جائے اور مینیجر سے جو حسب قانون ہذا مقرر کیا جائے درجہ میں بڑا ہو۔

(ب) "بچے" سے ہر شخص مراد ہوگا جس کی عمر ۱۲ سے کم ہو۔

(ج) کسی شخص کا معادن میں "ملازم ہونا" اوس وقت کہا جائیگا جب وہ مینیجر کے حکم یا اوسکے

رپورٹوں کی اشاعت۔ دفعہ ۱۸۔ سرکار عالی کسی رپورٹ کو جو حسب قانون ہذا مرتب یا لکھی گئی ہو ایسے وقت اور ایسے طریقہ پر شائع کئے جانے کا حکم دے سکے گی جو اس کی رائے میں مناسب ہو۔

قواعد

اختیارات سرکار عالی درباره وضع قواعد۔ دفعہ ۱۹ (۱) سرکار عالی بصیغہ سود نیابت بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ منجملہ معادن یا کسی مجموعہ معادن یا اقسام معادن کے متعلق قانون ہذا کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) منجملہ امور کے حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کئے جا سکیں گے۔

(الف) ناظر معدن کے فرائض و اختیارات جب وہ حسب قانون ہذا معادن کا معائنہ کرے۔ اور اس امر کے متعلق کہ اس کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کس کے روبرو اور کس طریقہ پر ہو سکے گا۔

(ب) مائننگ بورڈ اور کمیٹیوں کے صدر نشین اور ارکان کا تقرر اور ایسے بورڈ اور کمیٹیوں کا طریقہ کارروائی۔

(ج) معادن کے مالکوں۔ ایجنٹوں اور منیجروں اور نیز ان اشخاص کے فرائض جو ان کے ماتحت کام کرتے ہوں۔

(د) منیجر اور ان کے ماتحتین کا اندازہ قابلیت۔ لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ منیجر اور ان کے ماتحتین کا اندازہ قابلیت قرار دینے کے وقت جو لوگ ان خدمات پر مقرر ہوں اور اس اندازہ قابلیت میں نہ آتے ہوں انکو اس اندازہ سے مستثنیٰ قرار دیں۔

(ہ) منیجروں اور ان کے ماتحتین کی قابلیت کے لئے تعین کا طریقہ۔

(و) بدچلنی یا نالائقی کے الزامات کی تحقیقات جو منیجر اور ان کے ماتحتین پر لگائے جائیں۔

(ز) ان امور کی صراحت جن کے متعلق مالکوں۔ ایجنٹوں اور منیجروں کے لئے اطلاع دینا اور رپورٹ داخل کرنی لازمی ہوں۔ اور ایسی اطلاع دینے اور رپورٹ کے نمونہ اور وہ اشخاص اور حکام جن کے پاس ایسی اطلاع دینے اور رپورٹ کا پیش ہونا ضروری ہے اور او قات جن میں ایسی اطلاع درج ہوں گے۔

(ح) وہ نقشے جو مالکوں۔ ایجنٹوں اور منیجروں کو رکھنے چاہئیں اور ان کے رکھنے کا طریقہ

(۲) اگر معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر اوس امر کی اصلاح کرنے میں جسکی بابت حسب ضمن (۱) اطلاع دیگئی ہو یا اوس حکم کی تعمیل کرنے میں جو حسب ضمن (۲) دیا گیا ہو عذر رکھتا ہو تو وہ حکم یا اطلاع کے وصول ہونے کے (۳۰) دن کے اندر اپنے عذرات معہ وجوہ تحریری کے بورڈ یا ایسے عہدہ دار کے پاس بھیجیگا جسکے پاس ناظر کی اطلاع حسب ضمن (۳) بھیجی گئی ہو۔

(۵) عذرات متذکرہ ضمن (۴) وصول ہونے پر بورڈ یا وہ عہدہ دار اوس معاملہ کو ایک کمیٹی کے سپرد کریگا

(۶) اگر اوس حکم کے متعلق جو حسب ضمن (۲) صادر کیا گیا ہو کوئی عذر ہو تو اوس حکم کی تعمیل اوسوقت تک ملتوی کی جائیگی جب تک کہ کمیٹی کا فیصلہ معدن میں وصول نہ ہو۔

(۷) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اون اختیارات پر موثر نہ ہوگا جو ناظم یا عہدہ داری کو حسب دفعہ ۲۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی حاصل ہیں۔

[illegible] کی اطلاع | دفعہ ۱۵ ۔ معدن کا مالک ۔ ایجنٹ یا منیجر موجودہ معدنیات کی صورت میں قانون ہذا کے نفاذ کے تیس یوم کے اندر اور جدید کی صورت میں معدنیات کے عمل کے شروع ہونے کے تیس یوم کے اندر ناظر معدن کو حسب ضمن (۱) مقرر کیا گیا حسب ذیل امور کی اطلاع دیگا۔

مقام ۔ تعداد ۔ کانوں اور معدنیات کی قسم جو کھودی جارہی ہے یا کھودی جائیگی اوس شخص کا نام جسکی زیر نگرانی معدنی عمل ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے اور اور ہوسکے تو اون شخص کے نام جو کہ کام لیا جا رہا ہے یا لیا جائیگا۔

اطلاع حوادث ۔ | دفعہ ۱۶ ۔ جب کسی معدن میں کوئی دہماکا ہو یا اوس کے اندر یا باہر کوئی اور حادثہ پیش آئے جو موجب نقصان جان یا ضرر شدید ہو تو مالک یا ایجنٹ یا منیجر معدن اس دہماکے یا حادثہ کی نسبت ایسی اطلاع ایسے احکام کو ایسے طریقہ اور ایسے وقت پر دیگا جو مقرر کئے گئے ہوں۔

سرکار عالی [illegible] صادر حکم تحقیقات باضابطہ ۔ | دفعہ ۱۷ ۔ جب کسی معدن کے اندر یا باہر کوئی دہماکا یا کوئی اور حادثہ ہوا ہو اور سرکار عالی کی رائے میں ایسے دہماکے یا حادثہ کے اسباب کی باضابطہ تحقیقات مناسب ہو تو سرکار عالی اس کے متعلق ہدایت کر سکیگی اور کسی قابل شخص کو تحقیقات کے لئے مقرر کر سکیگی اور نیز کسی ایسے شخص کو جو قانونی قابلیت رکھتا ہو یا ماہر فن ہو تحقیقات کے لئے اسیسر کی خدمت پر مامور کر سکیگی۔

جو معدن میں یا اوس کے قریب کام کرتے ہوں حفاظت سہولت اور تادیب کا انتظام ہو سکے۔

(۲) اگر ایسا کوئی مالک ایجنٹ یا منیجر

(الف) ناظر معدن کی اطلاع کے وصول ہونے کے بعد تین مہینے کے اندر ایسے خاص قواعد کا مسودہ پیش نہ کرے جس کا ذکر ضمن (۱) میں کیا گیا ہے۔ یا

(ب) قواعد متذکرۂ بالا کا ایسا مسودہ پیش کرے جو ناظر کی رائے میں مکمل نہ ہو تو ناظر معادن۔

(۱) ایسے خاص قواعد کا مسودہ مرتب کرے گا جس کو وہ مکمل سمجھے۔ یا

(۲) اوس مسودہ میں جو اوس کے پاس مالک۔ ایجنٹ یا منیجر نے پیش کیا ہو ایسی ترمیمات کرے گا جن کو وہ مناسب سمجھے اور ایسا مسودہ یا ترمیمات مجوزہ بغرض غور مالک یا ایجنٹ یا منیجر کے پاس بھیجی جائے گی۔

(۳) جس تاریخ ناظر معادن مالک ایجنٹ یا منیجر کے پاس مسودہ قواعد یا ترمیمات مجوزہ حسب ضمن (۲) بھیجے اوس سے تین مہینے کے اندر اگر ناظر معادن اور مالک ایجنٹ یا منیجر اون خاص قواعد کے جو حسب منشا ضمن (۱) مرتب کئے گئے ہوں یا اونکی شرایط کے متعلق متفق نہ ہوں تو ناظر مسودہ قواعد بغرض تصدیق سرکار عالی کے ملاحظہ میں بصیغہ معادن پیش کرے گا۔

(۴) اون قواعد کی نقل جنکے متعلق مالک ایجنٹ یا منیجر اور ناظر متفق ہوں یا جن کو بصورت اون کے متفق نہ ہونے کے سرکار عالی نے طے کیا ہو۔ انگریزی اور زبان ملکی کے واضح حروف میں لکھکر جیسا وہ میں شایع کیجائیگی اور معدن کے ایسے مقامات پر چسپان کیجائے گی جن کا تعین ناظر معادن کرتا رہے گا۔

تعزیرات

تعزیرات۔ | دفعہ ۲۲ ہر شخص جو۔

(الف) ناظر معدن کی اون فرایض کی انجام دہی میں مزاحمت کرے جو از روئے قانون ہذا اوس سے متعلق کئے گئے ہوں یا ایسی مدد دینے سے جو کسی داخلہ معائنہ تفتیش یا

قواعد

متعلقہ عطائے اجازت نامجات برائے تلاش معدن

فہرست دوم

(بحوالہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۳۰۶)

قواعد متعلقۂ اجازت نامجات تلاش معدنیات

قاعدہ ۱۔ جو اجازت نامہ کسی قسم یا جملہ اقسام کے معدنیات کی تلاش کے واسطے دیا جائے اوس سے اجازت یافتہ کو زمین اوڑانے سوراخ کرنے بغرض تلاش حسب ضرورت اور معدنیات مذکورہ کے تلاش کرنے کا حق اوس خاص رقبہ میں اور اوس مدت کے لئے حاصل ہوگا جو اجازت نامہ میں درج ہوگی۔

قاعدہ ۲۔ کوئی اجازت نامہ بارہ مربع میل سے زائد رقبہ یا ایک سال سے زائد مدت کے لئے بغرض تلاش معدنیات بجز منظوری اعلیٰحضرت بندگانعالی عطا نہ کیا جائیگا اور نہ کوئی توسیع کسی منظور شدہ اجازت نامہ کی مدت میں بجز حصول منظوری بندگان اقدس اعلیٰ کیجائیگی مگر شرط یہ ہے کہ اگر اجازت یافتہ قبل اختتام مدت اجازت نامہ کسی جزو رقبہ مندرجہ اجازت نامہ مذکورہ کے متعلق پٹہ معدنیات برآری کے واسطے درخواست کرے تو اُس کے اجازت نامہ کی توسیع اوس جزو کے متعلق جس کے لئے اوس نے ایسی درخواست کی ہو منظوری سرکار عالی بذریعہ محکمہ معدنیات اوس وقت تک کے لئے کیجاسکے گی جب تک کہ پٹہ معدنیات برآری عطا نہ ہو یا جیسا کہ بلحاظ حالات اس کی ضرورت سمجھی جائے۔

قاعدہ ۳۔ اجازت نامہ تلاش معدنیات کے لئے ہر ایک درخواست معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے سامنے پیش ہوگی۔

(۲) اوس میں حسب ذیل امور کی صراحت کیجائیگی۔ یعنے

(الف) درخواست گزار کا نام سکونت پیشہ اور اوس کا مستقل پتہ۔

(ب) اوس اراضی کا کل رقبہ مربع میل میں جس کے اندر تلاش کا کام کیا جانا تجویز کیا گیا ہے اور اوس کا مختصر بیان بذریعہ ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ دو میل فی انچ سے کم نہ ہو اور جس سے رقبہ

کی رائے در باب اجازت نامہ کے عطا کرنا قرین مصلحت [illegible] اور اگر وہ کوئی اور ہدایات یا شرائط بھی [illegible] ضروری [illegible] کہ متعلق ہوں درج کریں گے اور بعد [illegible] مال گزاری پر [illegible] معین المہام صاحب فنانس (صیغہ معدنیات) کے پاس بغرض اطلاع ارسال کریں گے

قاعدہ ۷ - صدر مالگزاری بوصول نقل رپورٹ و کیفیت رائے کے ساتھ اوس کو معین المہام صاحب فنانس (صیغہ معدنیات) کے پاس روانہ کریں گے معین المہام صاحب فنانس صیغہ معدنیات منظوری یا نامنظوری اجازت نامہ تلاش معدنیات کے متعلق اپنی سفارش کے ساتھ جیسا اون کو مناسب معلوم ہو کل کارروائی سرکار عالی میں بغرض صدور حکم پیش کریں گے اور اگر اون کی سفارش عطائے اجازت نامہ کے متعلق ہو تو وہ ایسے خاص شرائط بھی (اگر کوئی ہوں) درج کریں گے جن کے موجب اون کے نزدیک اجازت نامہ عطا ہونا چاہئے اور یہ اون کے متعلق واجب الادا فیس بھی تعین کریں گے۔

قاعدہ ۸ - کسی درخواست عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات کے نامنظور کردینے کا حق کسی نوبت کارروائی پر بلا کسی صراحت وجہ نامنظوری سرکار عالی اپنے لئے محفوظ کرتی ہے۔

قاعدہ ۹ - بوصول احکام سرکار عالی متعلق منظوری عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات معین المہام صاحب فنانس (صیغہ معدنیات) درخواستگزار کو بالمشافہہ یا بذریعہ مراسلہ اون خاص شرائط کی بابت (اگر کوئی ہوں) فوراً اطلاع دیں گے جن کے موجب اجازت نامہ منظور ہوا ہے اور اوس کے متعلق فیس سے بھی اطلاع دیں گے اور درخواستگزار کو ایک مہینے کی مہلت دیجائیگی جس کے اندر وہ اس امر کا فیصلہ کرکے صاحب موصوف کو اطلاع دیگا۔ کہ آیا شرائط تجویز شدہ پر اوس کو اجازت نامہ حاصل کرنا منظور ہے یا نہیں۔

قاعدہ ۱۰ ~~ا~~ - اگر درخواست گزار معین المہام بہادر فنانس کو اطلاع دے کہ وہ بمطابق شرائط تجویز شدہ اجازت نامہ کے قبول کرنے پر آمادہ ہے تو صاحب موصوف اوسکو ہدایت

سلہ ۱ ~~ہ~~ - موجب حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۲۲ فصلی نمبر ۲۱ جزو اول صفحہ ۲۳ کے قاعدہ سابق قاعدہ ہذا جدید قایم کیا گیا۔

نمونہ الف

(دیکھو قاعدہ ۱۱ قواعد عطائے اجازت نامہ جات تلاش معدنیات)

ا جازت نامہ تلاش معدنیات آج بتاریخ   سنہ ۱۳ فصلی سرکار عالی کی طرف سے بنام

ساکن   (جو بعد ازیں "اجازت یافتہ" کے نام سے موسوم ہوگا) عطا ہوا ہے

چونکہ اجازت یافتہ نے بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابت عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات درخواست کی ہے کہ اوس کو ایک اجازت نامہ بغرض تلاش معدنیات اوس رقبہ میں جو ضمیمہ منسلکہ ہذا میں درج ہے اور جس کے حدود کی صراحت نقشہ منسلکہ سے ظاہر ہوتی ہے اور جو مربع میل پر مشتمل یا اوس کے قریب قریب ہے عطا کیا جائے اور چونکہ اوس نے مبلغ (   ) سکہ محبوبیہ جو اجازت یافتہ کو اس اجازت نامہ کی بابت حسب دفعات مندرجہ ذیل ادا کرنا چاہیے - ادا کر دئے ہیں - لہذا

(۱) سرکار عالی بذریعہ ہذا اجازت یافتہ کو قطعی اجازت اور اختیار اس امر کا دیتی ہے کہ وہ رقبہ متذکرہ بالا میں تاریخ تحریر ہذا سے   سال کے لئے معدنیات مندرجہ حاشیہ کی تلاش کرے جس کی مقدار جو اجازت نامہ کو اس اجازت نامہ کی بابت ادا کرنی چاہئے مبلغ   سکہ محبوبیہ ہے -

(۲) اجازت یافتہ کو حسابات اور نقشہ جات درست حالت میں رکھنا ہوگا جس میں ان مقامات کی صراحت ہو جہاں کہ زمین کھودی گئی اور جو معدنیات پائے جائیں یا کھود کر نکالے جائیں اور اثنائے عملیات اجازت نامہ ہذا میں برآمد ہوں اون کے متعلق کامل و صحیح اطلاع سرکار عالی کو پہنچانا ہوگی نیز اس کے متعلق بھی اطلاع دینی ہوگی کہ اون پر کیا عمل ہوا کیا چیز اون سے تیار ہوئی اور کیونکر وہ علیحدہ کی گئی اور کیا سرکار عالی کی جانب سے جو عہدہ دار تنقیح کے لئے مجاز کیا جائیگا اوس کے معائنہ کے لئے اون کو کھلا رکھنا ہوگا -

(۳) فلزات متذکرہ خانہ (۱) ضمیمہ الف منسلکہ اجازت نامہ ہذا کی بابت اجازت نامہ کو رائلٹی (حق شاہی) حسب شرح مندرجہ خانہ (۳) ضمیمہ مذکور ادا کرنا ہوگا - بشرطیکہ فلزات مذکور میں سے کوئی فلز اوس مقدار سے زائد برآمد کیا جائے جس کی تصریح ضمیمہ مذکور کے

(م) اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اپنے اجازت نامہ کے منتقل یا تفویض کرنے سے پہلے سرکار عالی کی منظوری حاصل کرے اور بشرط منظوری اوس فیس کا تعین جو ایسی تفویض یا انتقال کے متعلق واجب الادا ہوگی

(ن) اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ بااستثناء اوس اراضی کے جس پر پٹہ معدنیات جاری یا عطا کیا جائے ختم اجازت نامہ پر یا اوس سے قبل تمام سوراخوں کو جو کام کے سلسلہ میں بند کردے اور ایسی سرنگوں اور گڑھوں کو جو اس نے کھودے ہوں بھر کر درست کردے اور اوس کے گرد حدبندی لگادے اور ایسے سائبان یا مشینری کو جو اجازت یافتہ نے نصب کئے ہوں ختم اجازت نامہ یا ترک کاروبار کی تاریخوں میں سے جو اول واقع ہوا ہو اس سے چھ مہینے کے اندر ہٹالے۔

(س) اجازت یافتہ کا حق اس امر کے متعلق کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات کے اثناء میں کسی وقت بہر کیف ایک یا زیادہ قطعات اراضی شمولہ رقبہ مندرجہ اجازت نامہ باغراض پٹہ معدنیات داری کی درخواست کرے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی قطعہ رقبہ میں ایک مربع میل سے زائد نہ ہوگا یا اوس کا طول اور عرض کی نسبت ایک اور چار سے زائد نہ ہوگی۔

(ع) اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات جس وقت کہ اوس کی میعاد ختم ہوجائے اوسی وقت سرکار میں حوالہ کردے۔

(ف) اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام عملیات معدنی بموجب احکام قانون و قواعد معادن جہاں تک کہ وہ متعلق ہوں انجام دے۔

(ص) اجازت یافتہ پر اس کی پابندی کہ وہ بصیغہ راز اور تمام اطلاعات کو جو کہ بعد تحقیق معدنیات سرکار عالی پر ظاہر کردے جن کی اطلاع اس کو عمل تلاش کے اثناء میں اس رقبہ مندرجہ اجازت نامہ کے اندر دریافت شدہ معدنیات کی بابت ہوئی ہو۔

(ق) اجازت نامہ اور جملہ حقوق متعلقہ ذریعہ ہذا کی منسوخی بحالیکہ اجازت یافتہ تاریخ عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات سے چھ ماہ شمسی کے اندر تلاش کا کام شروع نہ کرے یا آغاز کے بعد تلاش کا کام حسب اطمینان سرکار عالی جاری نہ رکھے یا احکام مندرجہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ فقط۔

قواعد عطائے پٹہ معدنیات بہاری

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۵ آبان سنہ ۱۳۲۰ ف

مرسلہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ ف جزو اول صفحہ ۳۰۶

کوئی درخواست زیر تصفیہ نہیں ہے

(۱۶) اجازت یافتہ کو باستثنائے اجازت نامہ ہذا ہر وقت یہ اختیار ہوگا کہ ایک یا زائد قطعات
اراضی باغراض پٹہ معدنیات برآری منتخب کرے مگر ہر قطعہ کا رقبہ ایک مربع میل سے زائد نہ ہو
لیکن کسی صورت میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک میل سے زائد [illegible]
اس صورت میں جو حدود مقرر کئے جائیں ان کے متعلق اجازت یافتہ کو استحقاق ہوگا کہ [illegible]
کا پٹہ معدنیات برآری بموجب قواعد متعلق عطائے پٹہ جات معدنیات برآری اوس کو دیا
جائے جب اس قسم کا پٹہ معدنیات برآری اجازت یافتہ کو دیا جائے تو اجازت نامہ ہذا فوراً
منسوخ اور ختم ہو جائیگا۔

(۱۷) اجازت یافتہ اپنا اجازت نامہ اوس میعاد کے گذرنے کے بعد ہی جس کے واسطے وہ عطا ہوا
فوراً واپس کر دے گا۔

(۱۸) تمام عملیات اس اجازت نامہ کے تحت میں بموجب احکام قانون و قواعد معادن جہاں
تک کہ وہ متعلق ہوں انجام دئے جائیں گے۔

(۱۹) اجازت یافتہ رقبہ مذکور کے متعلق تمام حالات کو بصیغۂ راز انجنیئر معدنیات سرکار عالی پر
ظاہر کریگا۔ نیز جو اوس نے جاری کئے ہوں اور جو معدنیات دریافت کئے ہوں وہ بھی بتا دیگا
اور اگر سرکاری کوئی نمونہ جات طلب کرے وہ بھی بہم پہنچا دیگا اجازت یافتہ ہر ایک قسم کی
سہولت سرکار عالی کو بہم پہنچائیگا تاکہ جو کام رقبہ مذکور میں جاری ہے اور جو معدنیات پائے گئے
ہیں یا کھود کر نکال یا برآمد کئے گئے ہیں یا اوس رقبہ پر یا اوس کے اندر موجود ہیں اونکا یا اور
کسی شئے کا معائنہ ہو سکے جو معدنیات مذکور سے دستیاب ہوئے یا تیار کئے گئے ہیں نمونہ جات کی حقیقی مالیت کی
بابت سرکار عالی مناسب قیمت ادا کرے گی۔

(۲۰) تاریخ اجازت نامہ ہذا سے اگر چھ ماہ شمسی کے اندر اجازت یافتہ تلاش کا کام شروع نہ کرے یا اگر
تلاش کا کام شروع کرنے کے بعد سرکار عالی کے حسب اطمینان اوسکو جاری نہ رکھے یا اگر شرائط مندرجہ
اجازت نامہ ہذا میں سے کسی کی خلاف ورزی کرے تو اجازت نامہ کو سرکار عالی سرسری طور پر منسوخ کر دیگی
اور اوس کے بعد وہ تمام حقوق زائل ہو جائیں گے جو اجازت یافتہ کو بذریعہ ہذا عطا ہوئے ہیں یا
جن سے وہ تحت اجازت نامہ ہذا مستفید ہوا ہے فقط

ضمیمہ اراضی مشمولہ اجازت نامہ ہذا۔

حسب الحکم

معین المہام فینانس سرکار عالی صیغہ ریلوے معدنیات۔

قواعد عطائے پٹہ معدنیات براری

(۱) (الف) پٹہ معدنیات براری سے پٹہ دار کو حسب ذیل حقوق حاصل ہوا کرینگے

تمہید۔ اولاً شاہی حقوق (رائلٹی) زرلگان اور دیگر محاصل کے معاوضہ میں باستثناء
ان محفوظ ہوں گے اور بہ معاوضہ و بہ پابندی اون قیود و شرائط کے جو اس میں قائم ہوں
کسی قسم یا اقسام کے دھات یا معدنیات اور فلز یا معدنیات خام کو جو اراضیات مندرجہ پٹہ کے
اندر یا اون کی سطح پر یا اون کے نیچے تا انقضائے میعاد معینہ پٹہ مذکور تلاش کرنے
کھود کر نکالنے۔ قابل فروخت بنانے بیچنے اور اون کے تصفیہ کرنے کے متعلق
قطعی اجازت اور اختیار۔

دوم۔ معاوضہ زرلگان و دیگر محاصل جنکی صراحت پٹہ مذکور میں درج ہوگی۔ باغراض کان کنی
و تجزیہ معدنیات نہ کہ کسی اور غرض کے لئے ناموزوں کردہ اراضی کی سطح کے ایسے اور
اوسقدر حصہ میں جو پٹہ کو وقتاً فوقتاً اوس مخصوص غرض کے لئے تفویض کیا جاسکیگا داخل ہونے
اور قبضہ کرنے اور اوس کو استعمال کرنے کا حق۔

رقبہ و میعاد پٹہ۔ (ب) پٹہ معدنیات براری ایسے قطعہ اراضی کے لئے عطا کیا جاسکتا ہے
جو رقبہ میں ایک مربع میل سے زائد نہو اور جسکا طول عرض سے زائد از دو چند نہ ہو اور جسکی
شکل جہاں تک ممکن ہو مستطیل ہو۔

(ج) کوئی پٹہ معدنیات براری دفعہ اول میں تیس سال سے زائد میعاد کے لئے نہ دیا جائیگا۔

پیمائش اور اخراجات

دفعہ ۵ - اگر معین المہام صاحب فینانس کے رو برو درخواست مطابق ضابطہ پیش ہوئی اور ہدایات دفعہ (۲ و ۳) کی تعمیل ہو گئی ہو اور اگر درخواست گزار کو پٹہ پر دستے جانے کے لئے قابل ہو تو صاحب موصوف درخواست گزار کو حکم دیں گے کہ وہ اصالتاً یا بذریعہ کسی مختار مجاز کے معدنیات کے دفتر میں کسی تاریخ مقررہ پر جو ایک مہینہ سے کم بعید نہ ہوگی حاضر ہو اور ایک ایسی رقم داخل کرے جو دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو اور جسے صاحب موصوف اخراجات پیمائش کے واسطے کافی سمجھیں۔ رقم [illegible] مجوزہ اخراجات سے بیش انداز ہوگا وہ درخواست گزار کو اوسکی درخواست پر حکم صادر ہوتے ہی واپس کر دیا جائیگا۔

پیمائش بذریعہ انجنیر معدنیات

دفعہ ۶ - جب درخواست گزار تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر رقم معینہ معین المہام صاحب فینانس کی تحت [illegible] ماسبق داخل کرے تو صاحب موصوف معتمد مالگذاری کے مشورہ سے ایک روز مقرر کرینگے اور اوس روز انجنیر معدنیات اور ایک افسر مالگذاری جسکا عہدہ مددگار تعلقدار سے کم نہ ہوگا یکجا ہوں گے اور درخواست گزار کے مواجہ میں رقبہ زیر درخواست پر نشان [illegible] اور جن مواضعات میں رقبہ مذکور واقع ہوگا - اون کے نقشہ پیمائش دفتر محکمۂ مالگذاری کی دو نقلوں پر حد بندی بذریعہ خطوط سرخ کے ساتھ کرائیں گے اگر رقبہ زیر درخواست کسی جنگل محفوظ کے حدود میں واقع ہو تو متعلقہ افسر جنگلات کو بھی قبل از قبل کافی مہلت کے ساتھ جلسہ مذکور کی تاریخ مقررہ کے متعلق اطلاع دینی چاہئے تاکہ وہ خود جلسہ میں شریک ہو سکے یا اگر اوسکو مناسب معلوم ہو تو بذریعہ تحریر اس مسئلہ پر واقعات کا انکشاف کر سکے۔

انجنیر معدنیات بشرکت مقامی عہدہ دار مالگذاری سرکار میں رپورٹ پیش کریں گے۔

دفعہ ۷ - انجنیر معدنیات اور افسر مالگذاری جو نشان اندازی کے کام پر مامور ہوں ایسی مقامی تحقیقات باہمی مشورہ سے کریں گے جو ان کو لفظ بلفظ تنقیح واقعات متعلقہ درخواست کے لئے ضروری معلوم ہو اور نیز جس سے وہ فیصلہ کر سکیں کہ درخواست قابل منظوری ہے یا نہیں نشان اندازی اور تحقیقات کے مکمل ہو جانے پر ہر عہدہ دار ایک مشترکہ

(س) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ کسی درخت کو قطع یا ضرر نہ پہونچائے جو پٹہ میں شامل نہ کیا گیا ہو بغیر اس کے کہ اوس کے لئے مناسب منظوری حاصل کی جائے ۔

(ط) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ تاریخ تکمیل پٹہ سے ایک سال کے اندر عمل ہائے معدن کنی شروع کرے اور اوس کے بعد اپنے اعمال کو موثر طور پر ہنر مندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے اور اگر سرکار کی منظوری بغیر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے پٹہ سے دستبردار ہو جائے ۔

(ی) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس سے مقدار و اقسام معدنیات جو معدن سے دستیاب ہوں اور اون ملازموں کی تعداد جو معدن میں مامور ہوں ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ جات معدن بھی مرتب رکھے اور نیز پٹہ دار کو سرکار مجاز کرے اوس کو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معائنہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور نقشہ جات بہم پہونچائے جو امور مسبوق الذکر کے متعلق منفصلہ کئے جائیں ۔

(ک) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ سب سے قریب کے سرکاری خزانہ میں کسی رقم کو جو سرکار کے حق میں حسب شرائط پٹہ واجب الادا ہو ادا کرے ۔

(ل) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام اشیاء خرید کردہ شدہ کی قیمت اور اون خدمات کا معاوضہ جو مالک محروسہ سرکار عالی نے انجام دئے گئے ہوں بذریعہ سکہ محبوبیہ ادا کرے نیز اپنے ملازمین کی تنخواہ اور الاونس وغیرہ بھی اوسی سکہ میں ادا کرے ۔

(م) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ پٹہ کے اختتام پر قطعہ اراضی زیر پٹہ اور وہ معادن جو اوس میں کھودے گئے ہوں معہ جملہ کل اشیاء نصب شدہ کے باستثناء اون معادن کے جو معمولی اثنا کار میں ترک کر دئے گئے ہوں اور کام میں نہ لائے گئے ہوں درست حالت میں حوالہ کر دے ۔

(ن) پٹہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ وہ تمام مشینری آلات وظروف ات کی ضرورت پٹہ کے بموجب عمل ہائے کان کنی یا تجربہ معدنیات کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی

(ب) پٹہ دار یا پٹہ داروں پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس سے پہلے سالانہ
راکلٹی یا رائلٹیاں دخیل یا حقوق رسائی ایک یا چند نرخوں کے حساب سے جسکی صراحت مذکورہ
ضمیمہ الف میں درج ہے کسی خاص قسم کا جسکو معدنیات کی یا معدنیات کی نسبت کرکے نکالنے کے
لیے پٹہ عطا کیا گیا ہے یا کسی اور قسم کے معدنیات کی بابت جس کو عمل شروع کرنے کے بعد
ایک یا چند پٹہ داروں نے تازہ دریافت کیا ہو۔ اور جس کے نکالنے پر وہ آمادہ ہو سالانہ ادا کرتے رہینگے
(ج) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس سے قبل تاریخ پٹہ سے ایک سال
گذر جانے کے بعد مقررہ لگان مجرہ (　　　) بحساب ایسی شرح کے جو تشریح شدہ در
ضمیمہ (ب) سے کم نہ ہو سالانہ ادا کریگا۔ اگر شرط یہ ہے کہ پٹہ دار کسی خاص رائلٹی یا رائلٹیاں
اور لگان مجرہ مذکور دونوں ایک ہی پٹہ کی بابت ادا نہ کریگا بلکہ اُن دونوں میں سے صرف ایک کی
ادائگی جسکی مقدار زائد ہو لازمی ہوگی۔
(د) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ جملہ اراضی سطحی کے بابت جس کو وہ باغراض کان کنی یا کھدائی
تجزیہ معدنیات اپنے قبضہ میں لائیگا سالانہ لگان سادی اراضی بشرح مخصوصہ کے ادا کریگا
جو عموماً قرب و نواح میں اس نوعیت کی اراضی کی بابت ممالک محروسہ سرکار عالی میں ادا کیا جاتا ہو
(ہ) پٹہ دار کو اس امر کا حق کہ وہ اس رقبہ پر جس کا پٹہ اوسکو دیا گیا ہے کوئی عمارت جس کا
بنانا باغراض کان کنی فی الاصل ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر اس امر کی پابندی کہ عمارت مذکورہ کو
اچھی حالت میں رکھے۔
(و) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ حد بندی کے ستون کسی مستحکم شئے کے رقبہ زیر
پٹہ کے ہر ایک گوشہ یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ پٹہ میں نشان ڈالا گیا ہے اپنے خرچ سے
سطح زمین سے اس قدر بلند تعمیر کرے اور اون کو قائم رکھے جو (۳) فٹ
سے کم نہ ہو۔
(ز) پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ پٹہ کو یا کسی رقبہ مندرجہ پٹہ کو بغیر
اس کے کہ سرکار کی تحریری منظوری قبل از قبل اس بارہ میں حاصل کیجائے
تفویض یا منتقل نہ کریگا۔ یا بطور شکمی پٹہ پر نہ دے سکیگا۔

عدم ادائی ... یا آلات نیلی ملازمین کی آمدنی کے لیئے ممالک محروسہ سرکار عالی میں بلا کرایہ کسی قسم یا محصول کے لانے لیجانے اور اوس کے لیئے یہ حق کہ اشیا مذکور حاصلہ معادن کو بغیر کسی محصول کے ادا کئے ہوئے ملک کے باہر لیجا سکے۔ واضح رہے کہ زر لگان اور حقوق شاہی جو واجب الادا ہوں اون میں سے ایسے معاملات داخل ہوں گے۔

(س) پٹہ دار کے لیئے اس امر کا حق کہ وہ کسی وقت سرکار کو بہ تحریری اطلاع دے کر وہ تاریخ اطلاع سے بعد انقضائے ۱۲ ماہ شمسی کے پٹہ سے دست بردار ہو جائیگا جس کے بعد کوئی جدید ذمہ داری پٹہ دار پر بابت اوس کے پٹہ کے عاید نہ ہو گی

(ع) پٹہ دار کے لیئے اس امر کا حق کہ بموجب ضمن (ح) قاعدہ (۱) اپنے پٹہ کی میعاد کی توسیع کے واسطے درخواست کرے۔

(ف) سرکار کے لیئے اس امر کا حق کہ اگر زر لگان یا حقوق شاہی بذریعہ پٹہ دار اور ضمیمہ منسلکہ پٹہ محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔ دو مہینے سے زائد عرصہ تک بقایا رہیں تو اراضی زیر پٹہ میں داخل ہو کر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو اراضی مذکور پر موجود ہو قرق کرے اور اوٹھا لیجاسکے۔

(ص) سرکار کے لیئے اس امر کا حق کہ اگر زر لگان یا حقوق شاہی چھ ماہ سے زائد عرصہ تک باقی رہیں یا پٹہ دار کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ پٹہ کا نقص عمل میں آئے تو سرکار پٹہ کو ختم کر دے اور رقبہ زیر پٹہ کی جملہ اراضی پر قبضہ کر لے۔

(ق) اگر کوئی نزاع یا اختلاف سرکار و پٹہ دار کے درمیان پٹہ یا اوس کے مندرجہ کسی فقرہ یا امر کے متعلق یا اوسکی تعبیر یا اوس کے تحت کسی امر یا فعل کے متعلق پیدا ہو یا جس کا تعلق کسی طرح پٹہ یا اوس کے اعمال سے ہو یا جو کسی فریق کے حقوق و ذمہ داریوں کے بابت پٹہ کے تحت میں یا اوس کے تعلق سے ہو سپرد ثالثی کیا جاتا۔

قواعد واجب التعمیل برائے تشخیص سلسلہ مددگار معاون

موضوعہ ملازمین مددگار مالی

بروے دفعہ ۱۹ قانون معاون مددگار مالی سنہ ۱۳۱۲ ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۱۲ ف حصہ اول صفحہ (۱۳۰۸)

اور جب کسی ممنوعہ ہوا میں سیفٹی لیمپ کا بدستور کوئلہ کھدوائی کی [illegible] ہو تو جائزہ ہوگا کہ اوس ممنوعہ ہوا کے کسی دوسرے حصہ پر جو کہ مقام استعمال کی سمت اور ہوا کے لوٹنے کی راہ کے درمیان واقع ہو غیر محفوظ روشنی نہ رکھوا دی جائے۔

تشریح - اس قاعدہ کے اغراض کے لئے "ممنوعہ ہوا" سے سرنگ (روڈ) کا ایسا حصہ مراد ہے جو کوئی ایسا واسطہ مدخل ہو جو کسی عام مدخل ہوا سے شروع ہوتا ہو اور ایک ایسا ہی واسطہ مخرج ہوا رکھتا ہو جو کسی عام مخرج ہوا میں ختم ہوتا ہو۔

قاعدہ ۲۹ - جب کبھی سیفٹی لیمپوں کا استعمال کیا جاوے تو وہ اس طرح کے بنائے ہوئے ہونگے کہ وہ اوس ہوا کے بہاؤ کے مقابل جو معمولاً معدن میں چلتی ہو حفاظت سے لیجائے جاسکیں گے۔

قاعدہ ۳۰ - ہر ایسے معدن یا اوس کے جزو سے جہاں کہ بموجب منشاء قواعد ہذا فی الوقت سیفٹی لیمپ کے استعمال کا حکم ہو بشرائط ذیل متعلق ہونگے۔

(الف) - ایک معتمد شخص کو منیجر معدن مقرر کریگا تاکہ وہ مذکورہ بالا تمام سیفٹی لیمپوں کو بیشتر اس سے کہ اون کو کھدائی کے مقامات میں استعمال کے لئے لیجائیں صاف اور درست کرے اور اون کی جانچ کرے اور محفوظ طور پر اون میں قفل لگائے - اور اس قسم کے لیمپ اوس وقت تک استعمال میں نہ لائے جائیں گے جبتک کہ بطور مذکورہ بالا اون کی جانچ نہ کر لیجائے کہ وہ علاحدہ علاحدہ کام دینے کے لائق اور محفوظ طور پر مقفل ہیں۔

(ب) سوائے مقررہ اسٹیشن کے کسی دوسرے مقام پر کسی سیفٹی لیمپ کا قفل بغرض مرمت اوڑانے کے لئے نہ کھولا جائیگا۔

(ج) بجز اوس کے کہ منیجر صاحب نے تحریری اجازت دی ہو کوئی شخص مجاز نہوگا کہ اپنے قبضہ میں کوئی ایسا آلہ رکھے جس سے سیفٹی لیمپ مذکور خواہ اوس کے جانچ کرنے کے لئے یا اوس سے مرمت اوڑانے کے لئے کھولا جاسکے۔

تشریح - اس قاعدہ کے غرض کے لئے لفظ منیجر میں نائب منیجر اور ہر ایسا شخص داخل ہوگا

قاعدہ ۴۱۔ اس حق کی رو سے جو نوٹس دیا جائے گی اوس میں ریلوے زیر بحث کے قریب سے معدن مذکور کے درانگ کے موقع کی اور اوس طریقہ کی جس طریقہ پر کہ جدید عملیات کی بنیاد کرنا مقصود ہو اور نیز عملیات مذکورہ کے حدود کی صراحت کیجاوے گی نیز یہ بتلایا جائے گا کہ آیا عملیات مذکورہ فی الواقع جاری ہیں اور نوٹس مذکور میں ایک نقشہ شامل ہوگا جس میں وہ حدود اور محورہ عملیات معدن کہ جہاں تک کہ وہ ریلوے زیر بحث پر مؤثر ہوں بتلایا جائے گا۔

قاعدہ ۴۲۔ کسی معادن میں یا اس کے قریب یا جب کوئی حادثہ ایسا واقع ہو جس سے جان کا نقصان ہو یا شدید جسمانی ضرر پہنچے یا صاحب معادن کے اندر کوئی اتفاقی دھماکا واقع ہو تو حادثہ مذکور کے وقوع سے ۲۴ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا مینیجر اوس کی اطلاع ناظم معدن کو دیگا اور جہاں تک جلد ممکن ہوگا حادثہ مذکور کی ایک رپورٹ حسب نمونہ (۲ الف) مندرجہ ضمیمہ منسلکہ ہذا روانہ کریگا۔

تشریح:۔ ضرر جسمانی اوس وقت شدید متصور ہوگا جبکہ کوئی عضو تلف یا بینائی یا سماعت زائل ہو جائے یا کوئی عضو یا بصارت یا سماعت دائماً بیکار ہو جائے یا کسی عضو یا بصارت یا سماعت کے تلف زائل یا دائماً بیکار ہو جانے کا قوی احتمال ہو۔ یا کسی عضو کی شکست واقع ہو یا جس سے شخص متضرر (۲۰) روز تک کام پر حاضر ہونے سے قاصر ہو۔ یا جیسے کوئی عہدہ دار طبی شدید بیان کرے۔

قاعدہ ۴۳۔ جس ضرر کی نسبت اس کے شدید ہونے کی رپورٹ دی جا چکی ہو اور ضرر مذکور کے اثر سے شخص متضرر کی ہلاکت واقع ہو تو ہلاکت مذکور کی اطلاع پانے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا مینیجر ناظم معدن کو اس کا نوٹس دیگا۔

قاعدہ ۴۴۔ ہر ایک خلائی ڈھلوان اور اوس منزل کے جو معدن یا اوس کے قریب میں مستعمل ہو تمام کھلے ہوئے اور خطرناک حصوں کے گرد محفوظ طور پر کٹہرا لگایا جائے گا۔

قواعد

خاص برای استخراج معدن زغال سنگ کاری

بروبت جریدهٔ اعلامیه مورخهٔ ۱۲ بهمن ۱۳۲۳ ش جزو اول ص ۱۷۶

اصطلاحات جو خانہ (۸) میں کیس پر کرنے میں استعمال کئے جاسکتے ہیں

۱۔ فائر ڈیمپ کا بھڑک اٹھنا۔
۲۔ چھت کا گرنا۔
۳۔ پہلوؤں کا گرنا۔
۴۔ شافٹ کے اندر (زیادہ گہرا یا جانا)
۵۔ " (رسی یا زنجیر کا ٹوٹنا)
۶۔ " (مشنری کے ذریعہ سے چڑھنے اترنے کے دوران میں)
۷۔ " (سطح الارض پر سے شافٹ میں گر پڑنا)
۸۔ " (اثناء راہ میں سے گر پڑنا)
۹۔ " (کسی چیز کا سطح بالائی سے گرنا)
۱۰۔ " (کسی چیز کا وسط راہ سے گرنا)
۱۱۔ (متفرقات)
۱۲۔ گیس دار ہوا سے دم گھٹنا۔
۱۳۔ تفنگ سے اڑانے والے مادوں سے۔
۱۴۔ پانی کی طغیانی سے یا پانی میں گرنے سے۔
۱۵۔ کسی چیز کو کھینچنے کی حالت میں۔
۱۶۔ تحت الارض مشنری کے اثر سے۔
۱۷۔ متفرق طور پر۔
۱۸۔ سطح الارضی مشنری کے اثر سے۔
۱۹۔ بائلر یا پائپ کا پھوٹنا۔
۲۰۔ سطح پر ریلوے یا ٹرام وے متعلقہ معدن کے صدمہ سے
۲۱۔ مختلف طور پر سطح پر۔

نے اوس [illegible] کیا ہو۔

(۶) ہر شخص کو جس کے استعمال میں کوئی ایسی مشینری یا آلہ اور کوئی اوزار [illegible] جو اوس معدن میں استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشینری یا آلہ یا اوزار [illegible] کی حالت میں کوئی خطرہ دریافت کرے تو اوس کی کیفیت کی رپورٹ فی الفور [illegible] یا [illegible] اسسٹنٹ [illegible] کر دے۔

(۷) معدن میں یا جو اوس معدن میں کسی روشنی [illegible] استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجاسکے گی اور نہ کوئی شخص [illegible] میں معدن یا اوس کے جوار میں داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور [illegible] جا سکے گا۔

(۸) کوئی شخص کسی ایسے شہرے یا اسکپ یا ٹب میں جو آدمیوں کے [illegible] اور چڑھانے کے لئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دیئے جانے کے [illegible] یا ٹب مذکور کیس پر نہ ٹھیر جائے یا نہ یا الیس معدن یا کسی اور مقررہ مقام [illegible] سوار ہونے کا یا اوس میں سے اترنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۹) ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ میں ہو اپنے ساتھ روشنی رکھیگا یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی میں رکھیگا جس کے پاس روشنی ہو۔

(۱۰) کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نہ کرے گا بجز اوس مقام کے جو اوس کو ملا دیا گیا ہو یا جہاں اوس کو کام کرنے کے لئے کسی عہدہ دار معدن نے حکم دیا ہو یا کسی ایسے شخص نے حکم دیا ہو جس کو تحت میں عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو۔

(۱۱) بغیر معدن کی اجازت کے بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ میں کسی ٹب یا ٹرک یا ڈونگی میں سوار ہونے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۱۲) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہ کو کام شروع کرنے کے قبل جانچ لے اور دوران کار میں بھی وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے اگر اوس کو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوس کو چاہیئے کہ خود اوس کا انسداد کرے یا اوس جگہ سے ہٹ جاکر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار

(الف) [illegible] لائسنس [illegible] حتی الامکان [illegible] نمونہ [illegible] مرتب کیا جائے گا جو
[illegible] (الف) [illegible] دیا گیا ہے
(ب) [illegible] لائسنس [illegible] کیا ہے
(ج) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے
[illegible] کی [illegible] جس کی صراحت لائسنس میں درج ہے
(د) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اس کے قبل
[illegible] ادا کرے اور [illegible] ایک تحفہ روانہ کرے جس سے معلوم ہو سکے
کہ [illegible] لگایا گیا۔
(ہ) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کی پابندی کہ وہ اس اراضی کی بابت جس کو اس
نے بموجب لائسنس اپنے قبضہ میں رکھا ہے سالانہ لگان ادا کرے۔
(و) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ رقبہ زیر لائسنس کے ہر ایک گوشہ یا
زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ لائسنس میں نشان ڈالا گیا ہے حد بندی کے اپنے ستون کسی
مستحکم شئے کے جو سطح زمین سے تین فیٹ بلند ہوں اپنے صرفہ سے تعمیر کرے اور ان کو قائم رکھے
(ز) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اپنے لائسنس کو یا کسی رقبہ
مندرجہ لائسنس کو بعد اس کے کہ مائی ننگ انجینئر صاحب سررشتہ مالگذاری علاقہ سرکار عالی
کی تحریری منظوری قبل از قبل اس بارہ میں حاصل کی جائے [illegible] منتقل نہ کرے یا
بطور شکمی لائسنس پر نہ دے۔
(ح) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ بلا منظوری مائی ننگ انجینئر صاحب
کسی ایسے درختوں کو قطع نہ کرے یا ضرر نہ پہونچائے جو لائسنس میں محفوظ کیا گیا ہو۔
(ط) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اراضیات مندرجہ لائسنس
میں مناسب صفائی کا انتظام کرے۔
(ی) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اُن تمام موجودہ احکام کی جو
واردات اتفاقی کے اور بھک سے اڑنے والی اشیاء کے استعمال کی نسبت رپورٹ،

زیر بن کی حدود منضلعہ سود کی زیر مرکوز زمین کی جانب گذر رہے تھے جو ہر ے ہر ... ریزہ (ہ) گے۔

(۶) حاصل کنندہ لائسنس سرکار کو تاریخ ... یا اس سے قبل رائلٹی - یعنی حق شاہی اس شرح سے جس کی صراحت ضمیمہ (ب) منسلکہ ہذا میں درج ہے ادن تمام سنگ یلو کی بابت جن کو مدت مذکورہ میں حاصل کرتا ہے ہر ماہ ادا کرتا رہے گا۔

(۷) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو فیس ... کا ان کسی مبلغ ... تا بارہ ماقبل اس کے ادا کرے گا۔

(۸) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو اس اراضی ... کی بابت سالانہ مالگزاری ادا کرے گا جو ضمیمہ (الف) منسلکہ ہذا میں مندرج ہیں۔

(۹) وہ ادائیاں جن کا ذکر قبل ازیں فقرہ جات بالا (۶ و ۷ و ۸) میں ہوا ہے و نیز دیگر ادائیاں جو لائسنس گیرندہ کے ذمہ واجب ہوں وہ اس کے جانب سے قریب ترین خزانہ سرکاری میں تاریخ ہائے مذکورہ بالا پر کے داخل کئے جائیں گے اور ادا کنندہ رقم افسر خزانہ کی رسید کی دوسری پرت کو انجینئر صاحب معدنیات صیغہ مالگذاری کے پاس روانہ کر دے گا۔

(۱۰) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی (حق شاہی) یا ریہ ... لگان جو دفعہ لائسنس ہذا محفوظ کئے گئے ہیں دو مہینے سے زائد عرصہ تک بقایا میں رہیں تو اراضی زیر لائسنس میں داخل ہو کر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو وہاں موجود ہو ضبط کرے اور اوٹھا لیجا ئے۔

(۱۱) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرہائے لگان جو لائسنس ہذا کی بدست واجب الادا ہوں چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک زیر باقی رہیں یا حاصل کنندہ لائسنس کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ لائسنس ہذا کا نقص عمل میں آئے تو سرکار عالی لائسنس کو ختم کر دے اور جملہ جائداد اور رقبہ زیر لائسنس پر قبضہ کر لے۔

(۱۲) حاصل کنندہ لائسنس کو حق ہوگا کہ وہ اوس رقبہ پر جس کا لائسنس ان کو دیا گیا ہے ایسی عمارات جن کا بنانا بہ اغراض کان کنی فی الواقع ضروری

قانون مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

قانون (۳) نمبر ۱۳۲۲ف

(جسکو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۲ فصلی منظور فرمایا)

فہرست مضامین قانون کمپنی ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر (۴) بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف

باب اول

کمپنیوں اور دیگر جماعتوں کی ترکیب اور قیام یادداشت شراکت

کمپنی منظم کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۶ — سات یا زیادہ اشخاص جو کسی جائز غرض کے لئے متفق ہوتے ہوں اپنے دستخط یادداشت شراکت پر کرکے اور دوسرے طور پر رجسٹری کے متعلق شرائط مندرجہ قانون ہذا کی تعمیل کرکے محدود یا غیر محدود ذمہ داری کے ساتھ کمپنی قائم کرسکتے ہیں۔

توضیح — دفعہ ہذا میں لفظ "اشخاص" غیر ملک کے باشندوں پر بھی حاوی ہے گو کمپنی مجوزہ کا ارادہ کل یا جزو کاروبار ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کرنیکا ہو۔

شرکاء کی ذمہ داری محدود کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۷ جب کوئی کمپنی قائم کیجائے تو یادداشت شراکت کی رو سے کمپنی کے شرکاء کی ذمہ داری اون کے حصص کی غیر مودی رقم کی بابت یا اوس رقم کی بابت محدود ہوسکتی ہے جس کے ادا کرنے کا انہوں نے بطور ممبر رسدی کمپنی کی محدودی کی صورت میں یادداشت شراکت میں اقرار کیا ہو۔

ڈائرکٹروں وغیرہ کی ذمہ داری غیر محدود ہوسکتی ہے۔

جب کوئی کمپنی بطور کمپنی محدود قائم ہو تو یادداشت شراکت میں ایسی شرط درج ہوسکی صورت میں اون کے ڈائرکٹر یا منتظم یا ڈائرکٹر کی ذمہ داری غیر محدود رہ سکے گی

کمپنی محدود بہ حصص کی یادداشت شراکت

دفعہ ۸ جس کمپنی اس اصول پر قائم ہو کہ اوس کے شرکاء کی ذمہ داری اس رقم تک محدود رہے گی جو ان کے حصص کی بابت غیر مودی ہو (جو آیندہ "کمپنی محدود بہ حصص" کہلائیگی) تو یادداشت شراکت میں مفصلہ ذیل امور درج ہونگے

(الف) مجوزہ کمپنی کا نام بشمول لفظ "محدود" جو نام کا آخری جزو ہوگا

(ب) ممالک محروسہ سرکار عالی میں وہ مقام جہاں کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قائم کرنا تجویز کیا گیا ہے

حسب سرکار کی تخفیف سے سرمایہ غیر ادا شدہ کی ادا کی ذمہ داری میں کمی کی جائے یا کسی
سرمایہ ادا شدہ کا کوئی حصہ کسی شریک کو واپس نہ کیا جائے تو بشرطیکہ عدالت اور طرح پر حکم
دے کمپنی کے دائنین کو ایسی تخفیف پر اعتراض کرنے کا حق نہ ہوگا اور نہ اونکی نسبت اون کی
رضامندی حاصل کرنی ضروری ہوگی اور حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کرنے کے قبل یہ ضرور ہوگا
کہ کمپنی کے نام میں الفاظ "و تخفیف شدہ" اضافہ کئے جائیں اور اگر عدالت مناسب سمجھے یہ قرار
دے سکیگی کہ الفاظ "و تخفیف شدہ" حسب منشاء دفعہ (۱۴) اضافہ کرنا ضروری نہیں ہیں)

عدالت جس مقدمہ میں مناسب سمجھے کمپنی کو حکم دے سکیگی کہ سرمایہ کی تخفیف کے وجوہ یا اوسکے
متعلق اور حالات جنکا شایع کیا جانا عدالت اس غرض سے قرین مصلحت سمجھے کہ عامہ خلایق کو سرمایہ
کی تخفیف کی اطلاع مناسب ہو جائے شایع کرے اور اگر عدالت مناسب خیال کرے اوس
امر کے شایع کرنے کا بھی حکم دے سکیگی جو اوس تخفیف کا باعث ہوا

کمپنی کے دائنین تخفیف پر اعتراض کر سکتے ہیں اور عدالت اونکی فہرست مرتب کریگی۔

دفعہ ۱۵ جب کوئی کمپنی اپنے سرمایہ کی تخفیف تجویز کرے تو کمپنی کا
ہر دائن جو تاریخ مقررہ عدالت پر کمپنی کے مقابلہ میں کسی ایسے دین
یا مطالبہ کا مستحق ہو کہ اگر وہ تاریخ کمپنی کی مسدودی کے آغاز کی تاریخ
ہوتی تو وہ دین یا مطالبہ بطور ثبوت کمپنی کے مقابلہ میں استعمال ہو سکتا اس امر کا مستحق
ہوگا کہ تجویز تخفیف پر اعتراض کرے اور اپنا نام اون دائنین کی فہرست میں داخل کرائے
جو اعتراض کرنے کے مستحق ہیں۔

بعد کارروائی ضروری عدالت ایسے دائنین کی فہرست مرتب کرے گی اور اس غرض
سے کسی دائن سے بغیر درخواست طلب کرنے کے حتی الامکان دائنین کے نام اور اون کے
دین یا مطالبہ کی نوعیت اور تعداد کی تحقیق کرے گی

عدالت بعض تاریخ اس امر کے متعلق اشتہار شایع کر سکیگی کہ دائنین جن کے نام درج
فہرست نہ ہوں تاریخ مقررہ تک اپنے نام درج کرانیکا دعوے کریں ورنہ اون کو تجویز
تخفیف پر اعتراض کا حق نہ رہیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب سرمایہ کی تخفیف سے سرمایہ غیر ادا شدہ کی ذمہ داری میں

رجسٹرار حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونے کے ثبوت میں سند دستخطی اپنا دیگا اور اوسکا سند ہونا اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ سرمایہ کی تخفیف کے متعلق قانون ہذا کے کل احکام کی تعمیل ہو چکی ہے اور کمپنی کا سرمایہ وہی ہے جو نوٹ مذکور میں درج ہے۔

نوٹ یادداشت شراکت کا جزو سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۱۹ الف - نوٹ جب وہ درج رجسٹر ہو جاویگا یادداشت شراکت کے اوس حصہ کی جگہ کہ جس میں تبدیلی کی گئی قائم کیا جاویگا اور اوسکے ہم مضمون ہوگا اور وہ اسی طرح جائز اور ترمیمات کے تابع ہوگا گویا وہ یادداشت شراکت میں ابتدا سے شامل تھا اور باستثنائے اون شرایط کے جو قانون ہذا میں درج ہیں کمپنی کا کوئی شریک سابق یا حال کسی حصہ کی بابت کوئی قسط یا مدد رسدی اس قدر سے زیادہ ادا کرنیکا ذمہ دار نہ ہوگا جو حصہ کی رقم مقررہ نوٹ اور اوس حصہ کی بابت رقم ادا شدہ میں ہو

اون دائنوں کے حقوق کی حفاظت جو تخفیف کی کارروائی سے لاعلم ہوں یا اوسکی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہوں۔

دفعہ ۲۰ - اگر کوئی دائن اپنے کسی دین یا مطالبہ کی بنا پر کمپنی کے سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کرنے کا حق رکھتا ہو بوجہ اوس کارروائی کی لاعلمی کے جو سرمایہ کی تخفیف کے لئے کی گئی ہو یا بوجہ اس کارروائی کی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہونے کے جو اوس سے دعوے پر پڑتا ہو دائنین کی فہرست میں اپنا نام داخل نہ کراسکے اور بعد ایسی تخفیف کے وہ کمپنی حسب منشاء قانون ہذا دین مذکور کا دین یا مطالبہ ادا نہ کرسکتی ہو تو ہر شخص جو سرمایہ کی تخفیف کے متعلق حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونے کی تاریخ پر کمپنی کا شریک تھا دین یا مطالبہ مذکور کے ایفاء کے لئے ایسی مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہوگا جو اوس رقم سے زیادہ نہ ہو جو اوس صورت میں اوس کے ذمہ واجب الادا ہوتی جب کہ کمپنی کی مسدودی کا حکم اور نوٹ مذکور کے درج رجسٹر ہونے سے ایک دن پہلے شروع ہوئی ہوتی اور کمپنی کی مسدودی کے وقت کسی ایسے دائن کی درخواست پر اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ وہ اوس کارروائی سے جو سرمایہ کی تخفیف کے لئے کی گئی تھی اور اوس کی نوعیت اور اس امر سے ناواقف تھا کہ اوسکے دعوے پر اوسکا کیا اثر پڑیگا عدالت اگر مناسب سمجھے بعد کارروائی ضروری ایسے معاونین کی فہرست مرتب کرسکیگی اور اون پر حصہ رسدی کے ادا کے لئے حکم صادر

اطمینان کرادے کہ وہ تجارت یا کسی اور مالی منافع والے کام کی ترقی کیلئے یا اور بغرض قائم ہوئی ہے اور اوس کا یہ ارادہ ہے کہ اوس کے کاروبار کا منافع یا اوسکی اور آمدنی اون ہی اغراض کے لیے کام میں لائی جائے اور یہ کہ ارکان کو کوئی منافع تقسیم نہ کیا جائے تو سرکار عالی لیسنس کے ذریعہ سے جس پر کسی شرائط کا لگانا سرکار عالی کے نزدیک مناسب ہوگا یہ ہدایت دے سکے گی کہ جماعت مذکور محدود ذمہ داری کے ساتھ بلا لفظ "لمیٹڈ" یا "محدود" اوس کے نام کے آخر میں اضافہ کیا جائے درج رجسٹر کیجائے۔ جماعت مذکور ایسے لیسنس کے مطابق درج رجسٹر کیجائیگی اور رجسٹری کے بعد اوس کو وہ حقوق حاصل ہوں گے جو قانون ہذا کے موجب محدود ذمہ داری کی کمپنیوں سے متعلق ہے۔

لیکن قانون ہذا کے احکام جنکی رو سے کسی ذمہ داری محدود پر یہ لازم ہے کہ بطور اپنے نام کے جزو کے "محدود" استعمال کرے یا اپنے نام کی اشاعت کرے یا اپنے سرکاریا دائرکٹروں یا منیجروں کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجے اون جماعتوں سے متعلق نہ ہوں گے جنکی رجسٹری اس طور پر کیجائے۔

لیسنس مذکور اون شرائط پر اور بہ پابندی اون قواعد کے عطا کیا جائے گا جو سرکار عالی کے نزدیک مناسب ہوں اور ایسی شرائط اور قواعد جماعت مذکور پر واجب التعمیل ہوں گے اور اگر سرکار مناسب خیال فرمائیں تو وہ شرائط اور قواعد جماعت مذکور کی یادداشت یا شرائط شراکت یا دونوں میں شامل کئے جائیں گے۔

مطالبہ اقساط حصص

کمپنی کے کچھ حصص کی کل رقم کا ادا کیا جانا اور باقی کی کل رقم کا ادا نہ کیا جانا۔

دفعہ ۳۲ - قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی کمپنی کے امور مفصلہ ذیل میں سے کسی کے کرنے کا مانع نہ ہوگا اگر اوس کو اون قواعد کی رو سے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہوں یا اوس ترمیم کے موجب جو اون میں بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو۔

(الف) حصص کے اجرا کے وقت یہ انتظام کرنا کہ اقساط ادا شدنی کی رقم

شرائط شرکت

دفعہ ۳۷ — (شرائط شرکت میں قواعد کا اندراج) — کمپنی محدود بہ حصص کو اختیار ہے اور اسی طرح ہر کمپنی محدود بہ ضمانت یا غیر محدود پر لازم ہے کہ جب یادداشت شرکت کی رجسٹری ہو تو یادداشت شرکت کے ساتھ شرائط شرکت پر دستخط ان اشخاص کے جنہوں نے یادداشت شرکت پر دستخط کئے ہوں شامل ہوں اور شرائط شرکت میں کمپنی کے لئے ایسے قواعد مقرر کئے جائیں گے جو دستخط کنندگان درج کرنا مناسب خیال کریں۔

شرائط شرکت الف یا دیگر اور اون میں وہ کل یا بعض شرائط جو ضمیمہ الف کے جدول اول میں مندرج ہیں قائم کئے جا سکیں گے۔

جب کمپنی ایسی ہو کہ اوس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو خواہ وہ کمپنی محدود بہ ضمانت ہو یا غیر محدود تو شرائط شرکت میں سرمایہ کی مقدار کا درج کرنا لازم ہے جس کے ساتھ وہ کمپنی رجسٹر ہونا چاہتی ہے۔ اور جب کمپنی ایسی ہو کہ اوس کا سرمایہ حصص میں منقسم نہ ہو خواہ وہ محدود بہ ضمانت ہو یا غیر محدود تو شرائط شرکت میں اون شرکاء کی تعداد کا درج کرنا لازم ہے جس کے ساتھ وہ کمپنی رجسٹر ہونا چاہتی ہے تاکہ رجسٹرار رجسٹری کی بابت فیس کا تعین کر سکے۔

جب کمپنی محدود بہ ضمانت یا غیر محدود ہو اور اوس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو تو ہر دستخط کنندہ کم از کم ایک حصہ لے گا اور یادداشت شرکت میں اپنے نام کے محاذی حصص کی تعداد جو اوس نے لئے ہوں لکھے گا۔

دفعہ ۳۸ — (ضمیمہ الف کے جدول اول کا متعلق ہونا) — اگر کمپنی محدود بہ حصص ہو اور یادداشت شرکت کے ساتھ شرائط شرکت شامل نہ ہوں یا جو شرائط شرکت شامل ہوں وہ ان شرائط کے مخالف نہ ہوں جو ضمیمہ (الف) کے جدول اول میں مندرج ہیں تو شرائط مندرجہ جدول مذکور جہاں تک وہ متعلق ہو سکتی ہیں

سے ہر کارروائی بابت کرے گا۔

تمام فیس جو اس دفعہ کی رو سے رجسٹرار کو ادا کی جائیں گی وہ سرکار میں جمع کی جائیں گی

رجسٹری ہونے کا اثر

دفعہ ۴۱ - یادداشت شراکت کی اور دستاویزات مندرجہ بالا کی رجسٹری ہونے پر رجسٹرار ایک تصدیق نامہ بدیں مضمون کہ کمپنی قائم ہو گئی دے دے گا اور اگر کمپنی محدود ہو تو اس تصدیق نامہ میں کمپنی کا محدود ہونا درج کیا جائے گا اور اس کے بعد وہ اشخاص جنہوں نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہیں معہ ان اشخاص کے جو کمپنی میں شریک ہوں ایک جماعت متحدہ ہوں گے اور وہ اوسی نام سے موسوم ہوں گے جو یادداشت شراکت میں درج ہے اور فوراً ہی کمپنی مشترکہ کے تمام اختیارات استعمال کر سکیں گے اور اون کی جانشینی کا سلسلہ دائمی ہوگا اور وہ کمپنی کی عام مہر استعمال کر سکیں گے مگر ممبران پر اس امر کی ذمہ داری رہیگی کہ اگر کمپنی کا کاروبار بند ہو جائے تو وہ حسب طریقہ مندرجہ آئندہ کمپنی کی جائداد میں مدد دیں۔ جب کسی کمپنی کو رجسٹرار کا تصدیق نامہ اپنے قیام کے متعلق مل جائے تو اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ جملہ احکام قانون ہذا متعلقہ رجسٹری کی تعمیل ہو گئی۔

یادداشت شراکت و دستور العمل شراکت کی نقل حصہ داروں کو دیجائیگی

دفعہ ۴۲ - یادداشت شراکت کی ایک نقل مع شرائط شراکت (اگر ہوں) ہر شریک کے پاس اوسکی ایک درخواست پر اور اسقدر فیس ادا کرنے پر جو کمپنی نے مقرر کی ہو اور جسکی تعداد ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو بھیجی جائے گی اور کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر خلاف ورزی کی بابت تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد (عہ) سے زیادہ نہ ہو سکیگی۔

کمپنیوں کا ایک ہی نام ہو سکنے کی ممانعت

دفعہ ۴۳ - بجز اس کے کہ کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہو رہی ہو اور وہ اوس طور پر اپنی رضامندی ظاہر کرے جو رجسٹرار مناسب خیال کرے کوئی کمپنی کسی ایسے نام سے درج رجسٹر نہ کیجا سکے گی جس نام سے کوئی موجودہ کمپنی درج رجسٹری ہو چکی ہو یا ایسے نام سے جو کسی موجودہ کمپنی کے نام سے اسقدر مشابہ ہو کہ مغالطہ کا احتمال ہو۔

اور رجسٹرار مرسلہ یا شرکا میں اضافہ کی تعداد اور آدرج رجسٹر کریگا۔

اگر ایسی اطلاع میعاد مقررہ کے اندر نہ دیجائیگی تو کمپنی ہر دن کے بابت کہ اطلاع نہ دیجاوے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد (۵۰) سے زیادہ نہو سکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دیگا یا اوسکو روا رکھیگا اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

کارروائی جبکہ رجسٹر میں بلاوجہ اندراج یا ترک اندراج کیا جائے۔

دفعہ ۵۸۔ اگر کسی شخص کا نام فریبًا یا بلا کافی وجہ کے کسی کمپنی کے شرکا کے رجسٹر میں درج یا ترک کیا گیا ہو یا شرکا کے رجسٹر میں اس امر کے درج کرنے میں قصور یا غیر ضروری تعویق ہو کہ کوئی شخص کمپنی کا شریک نہ رہا تو شخص یا شریک متضرر یا کمپنی کا کوئی شریک یا خود کمپنی مجاز ہے کہ عدالت میں رجسٹر کی تصحیح کے لئے درخواست پیش کرے اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ درخواست منظور یا نامنظور کرے یا اگر اس امر کا اطمینان ہو کہ درخواست گذار کا بیان صحیح ہے تو رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر کرے اور کمپنی کو حکم دے کہ فریق متضرر کو ایسی درخواست کا خرچہ اور ایسے نقصان کا معاوضہ جو اوسکو پہونچا ہو ادا کرے۔ عدالت کو اختیار ہے کہ کسی ایسی کارروائی کے دوران میں جو بموجب دفعہ ہذا رجوع ہوئی ہو اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہوں یا واقعاتی تصفیہ کرے جو کسی ایسے شخص کے استحقاق کے متعلق ہوں جو اوس کارروائی میں فریق ہو جس کے ذریعہ سے وہ اپنا نام رجسٹر میں درج یا اوس سے خارج کرانا چاہتا ہے عام اس سے کہ امور مذکورہ میں دو یا زیادہ شرکا یا مبینہ شرکا کے خواہ باہم چند یا کسی شریک مبینہ اور کمپنی کے پیدا ہوں اور عام اس سے کہ کمپنی کی طرف سے قصور وقوع میں آیا ہو یا نہ آیا ہو و نیز اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہوں یا واقعاتی تصفیہ کرے جس کا تصفیہ رجسٹر کی تصحیح کے لئے ضروری یا قرین مصلحت ہو عدالت کے حکم کا اجرا حسب طریقہ مقررہ ضابطہ دیوانی ہو سکے گا۔

رجسٹر کی تصحیح کی اطلاع رجسٹرار کو۔

دفعہ ۵۹۔ جب کسی ایسی کمپنی کے رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر ہو جسے شرکا کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجنا لازم ہے تو عدالت اپنے حکم میں یہ ہدایت بھی کرے گی کہ تصحیح مذکور کی اطلاع حسب ضابطہ رجسٹرار کو دیجاوے۔

کی کارروائی شروع ہونے کے لئے ایک سال یا اوس سے زیادہ عرصہ پہلے سے اوس عہدہ پر نہ ہو۔ اوس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جس کے ادا کرنے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو

(ج) کوئی مدد رسدی جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر یا اوس ملازم کمپنی یا ایسے دیگر عہدہ دار کی بابت طلب کی جائے جو اوس وقت عامل عہدہ پر نہ ہو اور جو عہدہ سے علیحدہ ہوا یا ہو اوس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جس کے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو۔

(د) مطابقت اون شرائط کے جو کمپنی کے قواعد میں درج ہوں کوئی مدد رسدی جو کسی ڈائرکٹر یا منیجر سے طلب کی جائے اوس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جس کے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہے بجز اوس کے کہ عدالت کمپنی کے دیون اور ذمہ داریوں یا مدد رسدی کے خرچہ مصارف و اخراجات کے لئے مدد رسدی طلب کرنا ضروری سمجھے۔

باب سوم

کمپنیوں و دیگر جماعتوں کے نظم و نسق کے متعلق احکام متعلقہ حفاظت دائنین

کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر۔

دفعہ ۶۳ — ہر کمپنی ایک رجسٹری شدہ دفتر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی مقام پر رکھیگی تاکہ وہاں تمام مراسلات بھیجے جا سکیں اور اطلاعنامجات کی تعمیل ہو سکے اگر کوئی کمپنی بغیر رجسٹری شدہ دفتر رکھنے کے اپنا کاروبار چلائے تو وہ ہر دن کے بابت جب تک کاروبار جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جس کی تعداد (۵۰) سے زیادہ نہ ہو سکے گی۔

کی گئی ہو۔

(ط) قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی اقرارنامہ یا معاہدہ کی کسی ایسی شرائط کو باطل نہیں کرے گا جس کی رو سے سرکار کی ذمہ داری اقرارنامہ یا دوسرے معاہدہ کی رو سے محدود ہو یا جس کی رو سے اقرارنامہ یا معاہدہ مذکور کی بابت صرف کمپنی کا سرمایہ ذمہ دار قرار دیا گیا ہو۔

(ی) کوئی رقم جو بطور حصہ منافع یا آمدنی کے یا اور بطور پر کسی شریک کمپنی کو بحیثیت شریک واجب الوصول ہو وہ مقابلہ اوس شریک اور کسی اور دائن کمپنی مذکور کے جو کمپنی کا شریک نہ ہو کمپنی پر بمد قرضہ کے خیال کیجائے گی مگر ایسی رقم اوس وقت محسوب ہو سکیگی جب معاونین کے باہمی حقوق کا قطعی تصفیہ عمل میں آ ئے۔

توضیح۔ (۱) شرکاء سابق کی ذمہ داری کمپنی کے تمام سرمایہ میں مددرسدی دینے پر محدود ہوگی اور اوس سرمایہ میں دائنین کو (خواہ اون کے دین کسی وقت لئے گئے ہوں) مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔

توضیح۔ (۲) اون دیون کا تصفیہ کرنے میں جنکی ذمہ داری کسی شریک سابق پر عاید ہوئی ہو تمام حصص منافع جو کمپنی کے مسدودی کی کارروائی کے دوران میں ایسے دیون کی بابت ادا کئے گئے ہوں مجرا کئے جائیں گے۔

ڈائرکٹر یا منیجر کی ذمہ داری جسکی ذمہ داری غیرمحدود ہو۔

دفعہ ۶۲۔ جب کسی کمپنی محدود کی مسدودی کی کارروائی درپیش ہو تو اوس مددرسدی کا لحاظ کرنے کے لئے جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر کو جس کی ذمہ داری غیرمحدود ہو دینی چاہئے۔ دفعہ الامین حسب ذیل تبدیلیاں کیجائیں گی۔

(الف) بمتابعت قیود مندرجہ آئندہ ہر ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق یا حال پر علاوہ اوس ذمہ داری کے جو مددرسدی کی بابت بحیثیت معمولی شریک اوس پر عاید ہو۔ مزید مددرسدی کی ذمہ داری اوس طرح عاید ہوگی کہ گویا وہ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی شروع ہونے کے وقت کسی غیرمحدود ذمہ داری کی کمپنی کا شریک تھا۔

(ب) کوئی مددرسدی جو کسی ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق سے طلب کیجائے جو کمپنی کی مسدودی کی

اطلاعات رہن کا رجسٹر

دفعہ ۶۸ - ہر کمپنی محدود ایک رجسٹر معاملات رہن و کفالت جو خاص طور پر کمپنی کی جائداد پر موثر ہوں رکھیگی اور رجسٹر مذکور میں رہن یا کفالت کے ہر معاملہ کی بابت جائداد رہن یا مکفولہ کا مختصر حال اور رہن یا کفالت کی رقم اور مرتہنین یا مکفول لہم کے نام اندراج کرے گی۔

اگر کمپنی کی کوئی جائداد بلا اندراج مذکورہ بالا رہن یا مکفول کیجائے تو کمپنی کے ہر ڈائرکٹر یا منیجر یا دوسرے عہدہ دار کو جو دانستہ اور عمداً ایسے اندراج کے ترک کا حکم دے یا اوس کو روا رکھے تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (صہ) سے زیادہ نہو سکے گی۔

کمپنی کے ہر قرضخواہ یا شریک کو اختیار ہوگا کہ مناسب اوقات پر ایسے رہن کے رجسٹر کو بلا ادائی کسی فیس کے اس دفعہ میں حکم ہے معائنہ کرے اور اگر معائنہ سے انکار کیا جائے تو کمپنی کا ہر عہدہ دار جو انکار کرے اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو ایسے انکار کا حکم دے یا دیدہ و دانستہ اور عمداً اوس کو روا رکھے تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (صہ) سے زیادہ نہو سکے گی اور ہر دن کے بابت جس وقت تک کہ ایسا انکار جاری رہے مزید تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (عہ) سے زیادہ نہو سکے گی محکمہ عالیہ عدالت کا کوئی رکن دفعہ ہذا کے احکام کی جبریہ تعمیل کرا سکے گا۔

نوٹ۔ کوئی رہن یا کفالت اس دفعہ کے حکم کے مطابق درج رجسٹر نہ ہونیکی وجہ سے ناجائز نہو گی مگر کمپنی کے عہدہ دار اوس عہدہ کی حیثیت سے ایسے رہن یا کفالت سے مستفید نہ ہوسکیں گے جو کمپنی کی جائداد پر موثر ہو لیکن درج رجسٹر نہ ہوئی ہو۔

ان کمپنیوں کا کیفیت نامہ شائع کرنا جو [illegible] درج ہے۔

دفعہ ۶۹ - ہر کمپنی محدود جو لین دین کی غرض سے قائم ہو اور ہر کمپنی بیمہ اور ہر ایسی جماعت جو اپنے ارکان کی رقم سود پر جمع کرے اور نیز ہر جماعت جو رقم بطور امداد دینے یا عام طور پر رقمی نفع پہونچانے کی غرض سے حسب قانون قائم کیجائے اپنے کاروبار شروع کرنے کے قبل اور نیز ہر سال کے جس میں اوس کا کاروبار جاری رہے ماہ فروری اور ماہ اگست کے پہلے شنبہ کو جزو (۴) ضمیمہ الف مشمولہ قانون ہذا کے مطابق یا جہاں تک بلحاظ حالات ممکن ہو اوسکے مطابق ایک کیفیت نامہ

اجلاس

کمپنی کے واسطے جلسہ عام اجلاس کرنیکی۔

دفعہ ۷۶ - ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قائم ہو یا یادداشت شرکت کی رجسٹری ہونیکی تاریخ سے ۱۸ ماہ کے اندر ممبروں کا ایک جلسہ عام اجلاس منعقد کرے گی اگر ایسا اجلاس منعقد نہ کیا جائے تو وہ ۱۰۰۰ روپیہ تک جرمانہ کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد چھ ماہ بعد گذر جانے کے ہر ہفتہ کے بعد جلسہ کے منعقد ہونے تک ہر روز کی بابت ۵۰ روپیہ تک ہو سکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا منیجر اور ہر شخص جس نے یادداشت شرکت پر دستخط کئے ہوں جو دانستہ وقصداً اجلاس کے منعقد ہونے کا حکم دے یا اوس کو روا رکھے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

رزولیوشن خاص کے ذریعہ قواعد کے تبدیل کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۰ - بمتابعت احکام قانون ہذا اور بشرائط مندرجہ یادداشت شراکت ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قائم ہو حسب طریقہ مندکرہ آئندہ اجلاس عام میں خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے قواعد یا اون میں سے کسی کو جو اوس کے تحت ایکٹ یا قانون ہذا کے ضمیمہ الف (۱) میں حسب الاحتیاط جو اوس سے متعلق ہے مندرج ہوں تبدیل یا کلی یا بعض تواعد خارج کرکے یا اون کے علاوہ دیگر قواعد مرتب کر سکے گی۔

قواعد جو ایسے خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے مرتب کئے جائیں وہ ایسے ہی قواعد متصور ہوں گے۔ اور اوسی طرح جائز ہوں گے گویا وہ شروع سے شراکت نامہ میں داخل تھے اور وہ آئندہ بذریعہ کسی خاص رزولیوشن تبدیل یا ترمیم ہو سکیں گے۔

ڈائرکٹروں کی ذمہ داری غیر محدود کرنے کا اختیار۔

ہر کمپنی محدود جو بموجب قانون ہذا قائم ہوئی ہو اگر اوسکو اسکے قواعد کی رو سے جو ابتداء میں مرتب ہوئے ہوں یا اون قواعد میں جو ترمیم بذریعہ خاص رزولیوشن کی گئی ہو اوس کے رو سے ایسا اختیار حاصل ہو بذریعہ خاص رزولیوشن اون شرائط کو جو اوس کی یادداشت شراکت میں درج ہوں

کوئی قاعدہ مدون ہو تو ہر ممبر کی ایک ووٹ ہوگی اور اگر اوس اجلاس منعقد کرنے کے متعلق کوئی قاعدہ نہ ہو تو اجلاس کا انعقاد کافی ہوگا اگر اوس طرح پر جو بموجب الف (۱) میں بیان کیا گیا ہے ہر شریک کو اجلاس کی اطلاع دی گئی ہو۔

اگر کسی کے قواعد میں اون اشخاص کی تعداد جو اجلاس منعقد کرا سکتے ہیں کوئی قاعدہ مدون نہ ہو تو پانچ شرکا اجلاس منعقد کرانے کے مختار ہونگے اور اگر ایسے اجلاس کے صدر کے متعلق کوئی قاعدہ نہ ہو تو ہر شخص صدر نشین ہو سکیگا جس کو اون شرکا نے جو اجلاس میں موجود ہوں منتخب کیا ہو۔

دفعہ ۷۹ — رزولیوشن خاص کا درج رجسٹر ہونا — ہر خاص رزولیوشن جس کو کسی کمپنی نے منظور کیا ہو طبع کرایا جائیگا اور اوسکی ایک نقل رجسٹرار کمپنی کے پاس جو مقرر کیا گیا ہے بھیجی جائیگی جو اوسکو درج رجسٹر کریگا اگر ایسی نقل رزولیوشن کی بحالی کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر نہ بھیجی جائے تو کمپنی اوس کے بعد ہر دن کی بابت جب تک نقل نہ بھیجی جاوے تاوان کی مستوجب ہوگی جس کی تعداد (عہ) تک ہو سکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۸۰ — رزولیوشن خاص کی ایک نقل شرایط شراکت میں داخل ہوگی — جبکہ شرایط شراکت درج رجسٹر ہو گئے ہوں تو ہر خاص رزولیوشن کی جو نافذ ہو ایک نقل شرایط شراکت کی ہر نقل کے ساتھ جو بعد منظوری رزولیوشن جاری کی جائے شامل یا اوس میں شریک کی جائیگی جبکہ شرایط شراکت درج رجسٹر نہ ہوئے ہوں تو ہر خاص رزولیوشن کی ایک مطبوعہ نقل اوس شریک کو جو اوس کی درخواست کرے (عہ) یا اوس سے کم رقم جو کمپنی مقرر کرے ادا کرنے پر دی جائیگی۔

اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا یا دفعہ (۷۶) کی شرایط کی تعمیل میں قصور کرے تو وہ ہر نقل کی بابت جس کی نسبت قصور وقوع میں آئے تاوان کی مستوجب ہوگی جس کی تعداد (عہ) تک ہو سکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

اور اگر ہو تو یادداشت کی تعمیل کے ثبوت کے لئے یہ ثابت کرنا کافی ہوگا کہ اوس کے لفافہ پر نام و پتہ ٹھیک ٹھیک لکھا گیا تھا اور وہ بطور رجسٹری شدہ چٹھی کے ڈاکخانہ میں ڈالا گیا تھا۔

اعلان نامہ یا اطلاع نامہ کی تصدیق کیونکر ہوگی

دفعہ ۹۱ – ہر کسی طلبنامہ یا اطلاع نامہ یا حکم یا کارروائی پر جسکی تصدیق کمپنی کی طرف سے ہونا ضروری ہے کافی ہوگا کہ کسی ڈائرکٹر یا سکرٹری یا اور عہدہ دار مجاز کمپنی کے دستخط ہوں اور اوس پر کمپنی کی عام مہر ثبت ہونا ضروری نہیں ہے اور وہ تحریری ہو سکتے ہیں یا مطبوعہ یا جزو تحریری اور جزو مطبوعہ۔

کارروائی عدالتی

اجلاس کی کارروائی کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

دفعہ ۹۲ – ہر کمپنی اپنے تمام اجلاسوں ریزولیوشنوں اور کارروائیوں اور نیز اپنے ڈائرکٹروں یا منیجروں (اگر کوئی ہوں) کی کارروائیوں کی یادداشتیں ایسے رجسٹروں میں درج کرائیگی جو اس غرض سے مہیا کیے جائیں اور ایسی یادداشتیں اگر اون پر اوس اجلاس کے صدر نشین کے جس میں وہ ریزولیوشن منظور ہوئے یا وہ کارروائی ہوئی یا اوس کے بعد والے اجلاس کے صدر نشین کے دستخط ہوں تو وہ ہر عدالتی کارروائی میں قابل ادخال شہادت ہونگی۔

جب تک اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ تسلیم کیا جائیگا کہ ہر کمپنی کا ہر عام اجلاس یا ڈائرکٹروں یا منیجروں کا اجلاس جسکی کارروائی کی بابت یادداشت مذکور لکھی گئی حسب ضابطہ طلب کیا گیا اور منعقد ہوا اور تمام ریزولیوشن جو اون اجلاسوں میں منظور ہوئے یا کارروائی جو اون میں وقوع میں آئی وہ حسب ضابطہ منظور ہوئی یا وقوع میں آئی اور ڈائرکٹروں یا منیجروں یا اون اشخاص کا تقرر جو کمپنی کی مسدودی کی کارروائی میں اوس کے منتظم مقرر کیے جائیں جائز متصور ہوگا اور ایسے ڈائرکٹروں یا منیجروں یا منتظموں کی کل کارروائی جائز ہوگی گو اون کے تقرر یا قابلیت میں کوئی نقص پایا جائے۔

— کہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ کمپنی کا کوئی معاون اس غرض سے کہ اپنے ذمہ کے مطالبات کی ادا [illegible] یا کمپنی کے کاروبار کے متعلق عدالت میں حالات ظاہر کرنے [illegible] سے محفوظ رہے ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر جانے یا اور طرح پر فرار ہونے والا ہے یا اپنے کسی مال یا اسباب کو علحدہ کرنے یا چھپانے کو ہے تو ایسے معاون کو گرفتار اور اسکی کتابوں اور کاغذات اور تمسکات اور کرنسی نوٹ اور زر و مال و اسباب کو قرق کرسکیگی اور اس [illegible] اور ان اشیا کو اوس وقت تک حفاظت سے رکھنے یا رکھوانے کا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

دفعہ ۱۶۴ — اگر پہلے سے کوئی اختیارات کسی معاون یا اوسکی جائداد یا آگہی مدیون کمپنی کے مقابلہ میں واسطے وصولیابی کسی مطالبہ یا دوسری رقوم کے جو اوس معاون یا اوسکی جائداد یا اوس مدیون سے بافتنی ہوں۔ کارروائی کرنے کے متعلق حاصل ہوں اون میں اختیارات منصرحہ قانون ہذا سے اضافہ مقصود ہے نہ کمی۔ اور اون اختیارات کے مطابق ایسی کارروائی کی جاسکے گی۔	قانون ہذا میں عدالت کے اختیارات میں اضافہ مقصود ہے نہ کمی۔

احکام کی تعمیل اور مرافعہ

دفعہ ۱۶۵ — جملہ احکام کی جو حسب قانون ہذا عدالت صادر کرے اوسیطرح تعمیل ہوسکیگی جسطرح اون ڈگریوں کی ہوتی ہے جو عدالت اپنے اقتداری مقدمات میں صادر کرے۔	احکام کی تعمیل کا اختیار۔
دفعہ ۱۶۶ — ہر حکم جو عدالت کمپنی کی مسدودی کے متعلق یا اوس کے اثناء میں صادر کرے اوسکی تعمیل ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر کسی عدالت دیوانی ضلع کے ذریعہ سے کرائی جاسکے گی اور ایسی عدالت اوس حکم کی تعمیل اوسیطرح کریگی کہ گویا وہ حکم اوسی کا صادر کیا ہوا ہے۔	ایک عدالت کے حکم کی دوسری عدالت میں تعمیل ہوسکیگی۔
دفعہ ۱۶۷ — جب کسی حکم یا ڈگری کی تعمیل کسی اور عدالت	کارروائی جب ایک عدالت کے حکم کی تعمیل دوسری عدالت میں مقصود ہو

عدالت کے ضمنی اختیارات

عدالت اون اشخاص کو طلب کرسکیگی جنکا اس کمپنی کی جائداد رکھنا ہو یکا شبہ ہو

دفعہ ۱۶۱ — عدالت کمپنی کی سبکدوشی کا حکم صادر کرنے کے بعد کمپنی کے کسی عہدہ دار یا اور شخص کو جسکی نسبت یہ شبہ ہو کہ اوس کے قبضہ میں کمپنی کی کوئی جائداد یا سامان ہے یا جسکی نسبت یہ شبہ ہو کہ وہ کمپنی کا مدیون ہے یا کسی ایسے شخص کو جو عدالت کی رائے میں کمپنی کے کاروبار یا اوس کی جائداد یا سامان کے متعلق حالات ظاہر کرسکتا ہے طلب کرسکے گی۔

اگر کوئی شخص جو اس طور پر طلب کیا گیا ہو زر خرچہ کی بابت معقول رقم پیش کئے جانے کے بعد وقت مقررہ پر عدالت میں حاضر ہونے سے انکار کرے اور کوئی امر جائز (جو عدالت کے اجلاس میں ظاہر اور منظور ہوا ہو) اوسکی حاضری کا مانع نہ ہو تو عدالت اوس کو گرفتار کرا کے اپنے روبرو اظہار دینے کے لئے حاضر کرا سکیگی۔

عدالت ایسے عہدہ دار یا شخص کو کمپنی کے متعلق کسی دستاویز کے پیش کرنے کا حکم دے سکیگی جو اوسکی تحویل یا اختیار میں ہو اگر کوئی شخص ان دستاویزات کے متعلق جو اوسکی طرف سے پیش کئے جائیں کسی حق کا دعوی رکھتا ہو تو ان کے پیش کئے جانے سے اوس حق پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

اور عدالت کمپنی کی سبکدوشی کی کارروائی میں حق مذکور کے متعلق جملہ امور کا تصفیہ کرسکے گی۔

کل فریق کا اظہار عدالت میں

دفعہ ۱۶۲ — عدالت کسی شخص کا جو حسب طریقہ مذکورۂ صدر اوس کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے کمپنی کے کاروبار یا اوس کی جائداد یا سامان کے متعلق اظہار از روئے حلف اور بذریعہ استفسار زبانی یا سوال بند تحریری قلمبند کرکے اوس کی دستخط کرا سکیگی۔

ایسی مدیون کی گرفتاری کا اختیار جو فرار ہونیوالے یا جائداد منتقل کرنیوالے ہوں۔

دفعہ ۱۶۳ — عدالت کمپنی کی سبکدوشی کا حکم صادر کرنے کے قبل یا بعد اس امر کا ثبوت پیش ہونے پر کہ اس امر

معاملے کے متعلق ایسا حکم صادر کر سکیگی

منصرم کو ہر سال عام جلسہ کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۸۱ – جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی ہو رہی ہو تو اوس کے دوران میں منصرم کمپنی کے عام اجلاس میں خاص ریزولیوشن یا غیر معمولی ریزولیوشن یا کسی اور غرض سے جو اون کے نزدیک مناسب ہو طلب اور منعقد کر سکیں گے۔ اگر کارروائی مسدودی کا دوران ایک سال سے زیادہ ہو تو منصرم پہلے سال کے اختتام پر اور ہر آئندہ سال کے اختتام پر یا آخر سال کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو کمپنی کا ایک عام اجلاس طلب اور منعقد کرائیں گے اور اس عام اجلاس میں کیفیت پیش کریں گے جس میں اون معاملات اور کارروائیوں کی مفصل درج رہے گی جو اونہوں نے سال گذشتہ میں کیں اور یہ بھی بتایا جائیگا کہ سال رکوع میں مسدودی کا کام کس طرح انجام دیا گیا

منصرم کی خالی جگہ پر تقرر کا اختیار

دفعہ ۱۸۲ – جب کسی ایسے منصرم کی جگہ جسے کمپنی نے مقرر کیا ہو بوجہ وفات یا استعفا یا اور کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو کمپنی عام اجلاس میں بپابندی اوس تصفیہ کے جو اوس نے اپنے دائنین سے کیا ہو خالی جگہ پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کر سکے گی۔ باقیماندہ منصرم یا کمپنی کا کوئی معاون منصرم کی خالی جگہ پر دوسرے شخص کے تقرر کے لئے اجلاس عام منعقد کر سکتا ہے۔ ایسا اجلاس باضابطہ طور پر منعقد کیا گیا متصور ہوگا اگر وہ اس طریقے سے منعقد کیا جائے جو کمپنی کے قواعد میں مقرر ہو یا جو باقیماندہ منصرم یا کسی معاون کی درخواست پر عدالت مقرر کرے۔

منصرم مقرر کرنے کے متعلق عدالت کا اختیار

دفعہ ۱۸۳ – جب کمپنی کی اختیاری مسدودی کا کام انجام دینے کے لئے کسی وجہ سے بھی کوئی منصرم باقی نہ رہا ہو تو عدالت کسی معاون کی درخواست پر ایک یا زیادہ منصرم مقرر کر سکے گی۔ کمپنی کی اختیاری مسدودی کی صورت عدالت کافی وجہ ظاہر ہونے پر کسی منصرم کو علیحدہ کر کے اوس کے بجائے دوسرا منصرم مقرر کر سکے گی۔

مسدودی کی کارروائی ختم ہونے پر منصرم حساب مرتب کریں گے۔

دفعہ ۱۸۴ – جب کمپنی کا کاروبار بالطور کامل مسدود ہو جائے تو منصرم ایک ایسا حساب مرتب کریں گے جس سے یہ

بعد کو عدالت سے مسدود کرنے میں مصرم کا مقرر کیا جانا

دفعہ ۱۹۴ - جب کسی کمپنی کی مسدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق حکم صادر ہوا ہو اور اوس کے بعد اوس حکم کو منسوخ کر کے یہ حکم صادر کیا جاوے کہ کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت عمل میں آوے تو عدالت مذکور یا اگر اوس حکم کا اپیل ہو تو عدالت اپیل کسی مصرم کو عارضی طور پر یا مستقل طور پر کسی اور مصرم کے ساتھ یا بغیر کسی اور مصرم کے مصرم کر سکیگی۔

احکام متفرقہ

مسدودی کی کارروائی کے بعد جائداد کا انتقال کالعدم ہوگا۔

دفعہ ۱۹۵ - جب کسی کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل میں آ رہی ہو تو اگر کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہونے اور مسدودی کی کارروائی کے آغاز کے بعد کمپنی کی جائداد کا تصفیہ اور حصص کا انتقال اور کمپنی کے ممبروں کی حیثیت میں تغیر کیا جائے تو وہ کالعدم ہوگا بجز اس کے کہ عدالت اور طور پر حکم دے۔

کمپنی کے رجسٹر بادی النظر ثبوت ہوں گے

دفعہ ۱۹۶ - جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہو رہی ہو تو کمپنی اور مصرموں کے تمام رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات جہاں تک کمپنی کے ممبروں کا باہمی تعلق ہو اون امور کی صحت کا بادی النظر میں ثبوت ہوں گے جو اون میں درج ہوں۔

کمپنی کے رجسٹر حسابات دستاویز کا تصفیہ

دفعہ ۱۹۷ - جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہو گئی ہو اور اوس کے برخاست کا حکم ہونے والا ہو تو کمپنی اور مصرموں کے رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات کے تصفیہ کے متعلق حسب ذیل عمل ہو سکیگا۔

جب کمپنی بحکم یا بہ نگرانی عدالت مسدود ہوئی ہو تو اوس طرح پر جیسے کہ عدالت حکم دے اور جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل میں آئی ہو تو اوس طرح پر جسکی کمپنی غیر معمولی رزولیوشن کے ذریعہ سے ہدایت کرے

واپس کی صورت میں قرضہ کی مقدار کا اور معاوضہ کی صورت میں اس کی اور اداروں کا لحاظ کیا جائے گا جو کمپنی کی قواعد کی رو سے ہر مساوات کے وقت کا انحصار ہو

سبکدوشی بہ نگرانی عدالت کی صورت میں رابطہ منصرم کا تقرر

دفعہ ۱۹۲ ۔ جب عدالت نے کسی کمپنی کی سبکدوشی بہ نگرانی عدالت کا حکم صادر کیا ہو تو عدالت اوسی حکم یا کسی دیگر مابعد کے حکم سے رابطہ منصرم مقرر کر سکے گی۔

جو منصرم اس طرح مقرر کیا جائے اوس کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اوس پر وہی ذمہ داریاں عائد ہوں گی اور ان تمام امور کے متعلق اوس کی وہی حیثیت ہوگی کہ گویا اوسکا تقرر کمپنی نے کیا ہے۔ عدالت کسی منصرم کو جسکو اوس نے اس طریق پر مقرر کیا ہو علیحدہ کر سکے گی اور کوئی جگہ جو علیحدگی یا موت یا استعفا کی وجہ سے خالی ہو اوس پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کر سکے گی۔

سبکدوشی بہ نگرانی عدالت کے حکم کا اثر۔

دفعہ ۱۹۳ ۔ جب کسی کمپنی کی سبکدوشی کا حکم بہ نگرانی عدالت صادر ہو تو ایسی سبکدوشی کے لیے جو شخص منصرم مقرر کیا جائے وہ بپابندی اون قیود کے جو عدالت نے مقرر کی ہوں اپنے کل اختیارات بدون عدالت کی منظوری یا دست اندازی کے بعینہ اوسی طرح استعمال کر سکے گا کہ گویا کمپنی کی اختیاری سبکدوشی عمل میں آرہی ہے۔

بجز صورت مذکورۂ صدر کے ہر حکم جو عدالت نے کسی کمپنی کی سبکدوشی بہ نگرانی عدالت کے متعلق صادر کیا ہو وہ تمام اغراض کے لیے بشمول حقوق عدالت اور کارروائیوں کا التوا داخل ہے ایسا متصور ہوگا کہ گویا کمپنی کی سبکدوشی بذریعۂ عدالت کے دوران میں صادر کیا گیا اور اوسکی بنا پر عدالت مطالبات کرنے اور اون مطالبات کے جو منصرم نے کئے ہوں وصول کرنے اور وہ تمام دوسرے اختیارات عمل میں لانے کی مجاز ہوگی جو وہ اوس وقت عمل میں لا سکتی جب کہ کمپنی کی سبکدوشی بذریعۂ عدالت ہوتی جب کمپنی کی سبکدوشی بذریعۂ عدالت ہو تو منصرم کو ہدایتیں کسی امر کے کرنے کے متعلق جو عدالت دے وہ ایسی منصرم کو بھی دی جا سکیں گی جو کمپنی کی سبکدوشی بہ نگرانی عدالت کی صورت میں مقرر کیا جائے۔

مگر کسی کی بر ریاست کا حکم تعداد [illegible] نہ کہ پانچ سال کے اندر کسی [illegible] یا کسی
[illegible] شخص کی [illegible] رسد یا حساب یا دستاویز اور [illegible] اس اس سارکو کوئی
ذمہ داری [illegible] ہے کہ وہ کسی [illegible] کی [illegible] کے او [illegible]
پیش کرسکے گا۔

رجسٹروں کا معائنہ

دفعہ ۱۹۸ — جب کسی کمپنی کی مسدودی زیر نگرانی عدالت قرار پائی ہو تو عدالت کمپنی کے دائنین اور معاونین کو کمپنی کے رجسٹرات اور دیگر کاغذات کے معائنہ کے لئے ایسا حکم دے سکتی ہے جو قرین انصاف ہو اور کمپنی کے رجسٹر اور دیگر کاغذات کمپنی کے دائنین اور معاونین اس حکم کے مطابق معائنہ کرسکیں گے اور دیگر طور پر نہیں۔

دیون کی تقدیم

دفعہ ۱۹۹ — (۱) جس کمپنی کی مسدودی عمل میں آرہی ہو اس کی جائداد کی تقسیم میں دیون ذیل کو تمام دوسرے دیون پر تقدیم ہوگی۔

(الف) تمام مالگزاری محصولات ٹیکس اور شرحیں جو سرکار عالی یا کسی عامل مقامی کو واجب الادا ہوں اور جو کمپنی سے مسدودی کے آغاز کے وقت یا اس سے پہلے بارہ ماہ کے اندر واجب الوصول قرار پا گئے ہوں۔

(ب) تمام محرروں یا ملازموں کی اجرت یا تنخواہ ان خدمات کی بابت جو کمپنی کے مسدودی کے آغاز سے پہلے دو ماہ کے اندر کی گئیں ہوں۔ اور جس کی تعداد ہر محرر یا ملازم کی بابت ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو۔

(ج) کسی مزدور یا کاریگر کی اجرت جس کی تعداد کسی پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور جو باعتبار وقت یا مقدار کا لحاظ ان خدمات کے جو کمپنی کے لئے کارروائی مسدودی کے آغاز سے پہلے دو ماہ کے اندر کی گئی ہوں واجب الادا ہو۔

(۲) دیون مذکورہ صدر معاملہ یکدیگر بدرجہ مساوی سمجھے جائیں گے اور بہ تمام و کمال ادا کئے جائیں گے مگر اس صورت کے کہ کمپنی کی جائداد اس کیلئے ناکافی ہو اور ایسی صورت میں دیون مذکور بلحاظ تناسب بدرجہ مساوی گھٹا دیئے جائیں گے۔

یا اوس سے کوئی دوسرا نفع حاصل کریں۔
دفعہ ہذا کی رو سے جو ضبطی یا انتظام منجانب منصرم عمل میں آئے گا وہ اوس کمپنی کے سرکار کیلئے جسکی انسدادی عمل میں آرہی ہو واجب التعمیل ہوگا لیکن یہ شرط ہے کہ اگر کمپنی مذکور کا کوئی شریک جس نے کمپنی کے کسی جلسہ میں جو رزولیوشن خاص مذکرہ بالا کے منظور کرنیکی غرض سے منعقد ہوا ہو رزولیوشن کی تائید میں رائے نہ دی ہو یا اسکے خلاف اس میں منظور ہوا یا اون میں سے کوئی ایک مخاطب کیا گیا ہو تحریر کرکے منصرم مذکور کمپنی کے رجسٹر شدہ دفتر میں جانب منظور کنندہ رزولیوشن کی تاریخ انعقاد سے سات دن کے اندر چھوڑ دے تو ایسے شریک معترض کو حق ہوگا کہ تحریر مذکور کے ذریعہ سے جو حسب طریقہ مذکورہ دفتر کمپنی میں چھوڑی گئی ہے منصرم سے خواہش کرے کہ وہ ایسے معاملہ بارے کے مطابق ذیل کے دو امور میں سے کسی ایک کو اختیار کرے یعنی یا تو منصرم مذکور رزولیوشن کے مطابق عمل کرنے سے احتراز کرے یا شریک معترض کا حق اوس قیمت میں خرید لے جس کے تعین کا طریقہ آئندہ بیان کیا جائیگا اور یہ زر ثمن شریک مذکور کو کمپنی کی انسدادی سے پہلے ادا کیا جائیگا اور اوسکی ادائی کے لئے منصرم وہ طریقہ اختیار کرے گا جس کا تعین بذریعہ رزولیوشن خاص بر بناء اجازت مذکورہ ہوگا کہ وہ اوس رزولیوشن سے پہلے یا اوس کے ساتھ منظور ہوا ہو کمپنی کی انسدادی عمل میں لائے یا منصرموں کو مقرر کرنے کے متعلق منظور ہوا تھا لیکن اگر ایک سال کے اندر بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت انسدادی کمپنی کا حکم ہو تو ایسا رزولیوشن تاوقتیکہ عدالت سے منظور نہ ہو قابل نفاذ نہ ہوگا۔

قیمت کے تعین کا طریقہ۔

دفعہ ۲۰۵ — جو قیمت کسی شریک معترض کا حق خرید کرنے کے عوض ادا کی جائے اوسکی قرار داد برضامندی باہمی ہو سکیگی اگر فریقین میں اوس کے متعلق نزاع ہو تو اوس کا تصفیہ بذریعہ ثالثی حسب مراتب مندرجہ بالا ہو سکیگا۔

ثالثوں کا تقرر۔

دفعہ ۲۰۶ — جب کوئی نزاع پیدا ہو جو اسطور پر بذریعہ ثالثی قابل تصفیہ ہو تو بجز اس کے کہ فریقین ایک ہی ثالث کے تقرر پر رضامند ہوں ہر فریق دوسرے فریق کی درخواست پر اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ سے ایک ثالث کو نامزد اور مقرر

جھوٹے اندراج کی سزا۔

دفعہ ۲۱۵۔ اگر کسی ایسی کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر عہدہ دار یا داور جسکی مسدودی عمل میں آئے کسی رجسٹر یا کاغذ یا دستاویز یا کھاتہ یا اموال کمپنی کو اخراجات یا انتقال کرے یا اوس میں جھوٹے اندراجات کرے یا بہ نیت فریب مال کو پوشیدہ کرے یا ایسی کمپنی کے رجسٹر حساب کی کتاب یا دوسری دستاویز میں کسی شخص کو دھوکا دینے کی غرض سے کوئی جھوٹا یا فریبانہ اندراج کرے یا اوس کے کرانے میں شریک ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی اور نیز وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (۲۰۰۰) روپیہ تک ہو سکیگی۔

قصوروار ڈائرکٹروں کے مقابلہ میں استغاثہ جب مسدودی بذریعہ عدالت ہو رہی ہو

دفعہ ۲۱۶۔ جب کسی کمپنی کے بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدود کئے جانے کا حکم ہوا اور ایسی مسدودی کے دوران میں معلوم ہو کہ کوئی سابق یا حال ڈائرکٹر منیجر یا عہدہ دار یا ممبر ایسی کمپنی کا کمپنی مذکور کے متعلق کسی ایسے جرم کا مجرم ہوا ہے جس کے لحاظ سے وہ بصیغہ فوجداری ذمہ دار قرار پا سکتا ہے تو عدالت کسی ایسے شخص کی درخواست پر جس کا فائدہ ایسی مسدودی میں ہو یا خود اپنی طرف سے منصرم یا حسب حالت منصرمین کو (جیسی کہ صورت ہو) ہدایت کریگی کہ ایسے جرم کی بابت استغاثہ دائر کریں اور حکم دیگی کہ ایسے استغاثہ کا خرچہ اور اخراجات کمپنی کی جائداد سے ادا کئے جائیں۔

قصوروار ڈائرکٹروں کے مقابلہ میں استغاثہ جب اختیاری مسدودی ہو رہی ہو

دفعہ ۲۱۷۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل میں آرہی ہو اور منصرمون کو جس کے بعد بھی مسدودی کا اہتمام ہو معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا منیجر یا تصفیہ ساز یا عہدہ دار یا ممبر نے کمپنی کے مقابلہ میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کے لحاظ سے وہ بصیغہ فوجداری قابل مواخذہ ہے تو منصرم عدالت کی منظوری سے ایسے مجرم پر استغاثہ دائر کرسکینگے۔ اور ایسے استغاثہ کے تمام اخراجات کمپنی کی جائداد سے قابل ادا ہونگے اور ایسے اخراجات کو تمام دیگر دیون پر تقدیم ہوگی۔

جھوٹی شہادت دینے کی سزا

دفعہ ۲۱۸۔ اگر کوئی شخص کسی بیان حکومہ قانون ہذا

اوسکا رہا ہونا ہے وہ ناجائز متصور ہوگا۔

دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کسی ایسی درخواست کا بنیں ہونا ہے جسمیں کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی عمل میں لانیکی استدعا کیگئی ہو جسوقت کہ کارروائی مذکور بعد ازاں بذریعہ عدالت عمل میں آئے اور بصورت عدم مسدودی اختیاری کسی ایسے ریزولیوشن کا صادر ہونا جس پر مسدودی کمپنی کی کارروائی کے عمل میں لانیکا فیصلہ کیا گیا ہو کمپنی کا دیوالیہ قرار ہونے کے مماثل ہوگا۔

اور کمپنی کا اپنی کل جائداد اور املاک کو اپنے تمام دائنوں کے فائدہ کے لئے مہتمموں کو منتقل یا سپرد کرنا ناجائز سمجھا جائیگا۔

قصوروار ڈائرکٹروں وغیرہ کے معاملہ میں عدالت ہرجہ کا تعین کریگی۔ **دفعہ ۲۱۴**۔ اگر کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی کے دوران میں معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا منیجر یا مہتمم یا متصرم یا مہتمم حسابات عدالت یا کسی دوسرے عہدہ دار نے کمپنی کی کوئی رقم بیجا طور پر صرف کی ہے یا دبا رکھی ہے یا کسی رقم کی بابت ذمہ دار یا جوابدہ ہوگیا ہے یا ایسی مقابلہ میں وہ کسی بداعمالی یا خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا ہے تو جائز ہوگا کہ عدالت کمپنی کے کسی متصرم یا دائن یا معاون کی درخواست پر باوجود اس کے کہ جس جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اوس کے لحاظ سے وہ بصیغہ فوجداری قابل مواخذہ ہو ایسے ڈائرکٹر یا دوسرے عہدہ دار کے چلن کے متعلق تحقیقات کرے اور جو رقم اس طور پر بیجا صرف کی گئی یا دبا رکھی گئی ہو یا جسکی ذمہ داری و جوابدہی اوسپر عاید ہوئی ہو ادا کرنے پر معہ سود کے ایسی شرح سے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو عہدہ دار مذکور کو مجبور کرے یا اوس سے بلحاظ اپنے صرف بیجا یا دبا رکھنے یا بداعمالی یا خیانت مجرمانہ کے ایسی رقم کمپنی کو بطور معاوضہ دلائے جو اسکی رائے میں قرین انصاف ہو۔

توضیح (۱) اغراض دفعہ ہذا کے لئے کمپنی کا عہدہ دار کمپنی کی تعریف میں داخل نہیں ہے۔

توضیح (۲) دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار متوفی کے قائم مقاموں کے مقابلہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکیگی۔

(د) سرکار عالی اون رسائل و برات کی تصدیق کے لیے جو کمپنیوں کی رجسٹری کے سلسلہ میں اون سے متعلق ہوں ایک مہر استعمال ہوا کرے گی جس پر سرکاری کا حکم کندہ ہوگا۔

(ھ) ہر شخص اون دستاویزات کا معاینہ کر سکے گا کہ کمپنی ہائے مذکورہ سے متعلق رجسٹرار کی تحویل میں رہا کریں گی ... معاینہ کی اجرت ... مالی کی ... کی رو سے ہوا کرے گی جو روپیہ فی معاینہ سے زیادہ نہ ہوگی بس ادا کرنی ہوگی ہر شخص کسی ایسی دستاویز کی نقل یا اقتباس یا ... اوس کے کسی حصہ پر رجسٹرار کی تصدیق کرا سکیگا اور ایسی تصدیق شدہ نقل یا اقتباس کی بابت ایسی فیس ادا کرنی ہوگی جو سرکار عالی سے مقرر ہو اور جس کی مقدار ... کی صورت میں ... روپیہ سے زیادہ اور نقل اقتباس کے متعلق فی سو الفاظ کے ... دو آنہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

(و) جو رجسٹرار نائب رجسٹرار محرر ملازم کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کی رجسٹری کے لیے آئندہ مقرر ہوں اون کو وہ تنخواہ دی جائے گی جس کی سرکار عالی ہدایت کرے

باب ششم

متفرق

کمپنی اپنے حصے نہ خرید سکے گی

دفعہ ۲۲۰ ۔ کسی کمپنی کو اپنے حصوں کے خریدنے کا اختیار نہ ہوگا۔

جرائم کی سماعت۔

دفعہ ۲۲۱ ۔ قانون ہذا کے حسب جرائم کی تحقیقات کا اختیار کسی حاکم فوجداری کو نہ ہوگا جس کا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو۔

حریہ کے متعلق حکم دینے کا اختیار

دفعہ ۲۲۲ ۔ بہ پابندی احکام متعلق عدالت قانون ہذا

ہر ... اطلاعات ... یا کسی بات کی نفی یا اظہار یا اقرار صاف ہو یا کمپنی کی مسدودی کے دوران ہو یا اوس کے قبل کیا گیا ہو یا دوسرے طور پر کوئی معاملہ ہو یا اوس کے مطابق جو [illegible] قانون [illegible] جھوٹی [illegible] تو وہ [illegible] کا شریک ہوگا [illegible] مثال [illegible] لیا جائے گا جس کی تعداد [illegible] اور روپیہ [illegible] ہو سکے گی۔

باب پنجم

دفتر رجسٹری

کمپنی کی رجسٹری کے دفتر کا قیام | دفعہ ۱۱۹۔ کمپنیوں کی رجسٹری کے لئے امور ذیل عمل میں لائے جائیں گے۔

(الف) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے رجسٹرار نائب رجسٹرار محرر اور ملازم مقرر کرے جو قانون ہذا کی رو سے کمپنیوں کی رجسٹری کے لئے ضروری ہوں۔ اور جب مناسب سمجھے اونہیں برطرف کرے۔

(ب) رجسٹرار نائب رجسٹرار محرر اور ملازم مذکور کے فرائض متعلقہ کی انجام دہی کی متعلق سرکار عالی ضروری قواعد مرتب کریگی۔

(ج) سرکار عالی ایسے مقامات تجویز کریگی جہاں کمپنیوں کی رجسٹری کے لئے دفاتر کا قیام مقصود ہو اور ایسے دفاتر کی حدود مقامی کا بھی تعین کریگی اور کسی کمپنی کی رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی کے اوس علاقہ کے دفتر کے سوا کسی اور جگہ نہ ہو سکیگی جس میں از روئے یادداشت شراکت کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ کا قایم ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔

شیڈول (الف)

جدول اول

قواعد بغرض انتظام کمپنی محدود بذریعہ حصص

حصص

(۱) اگر چند اشخاص کا نام رجسٹر میں ایک حصہ کے مشترک مالکوں کے طور پر درج ہو تو اون میں سے کوئی ایک شخص کسی حصہ منافع کی بابت جو حصہ مذکور کی بابت واجب الادا ہو قطعی رسید دے سکتا ہے۔

(۲) ہر شریک آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم جسقدر کہ کمپنی اپنے جلسہ عام میں مقرر کرے ادا کرنیکے بعد ایک صداقتنامہ کا مستحق ہوگا جس پر کمپنی کی مہر ثبت کیجائیگی اور اس میں تعداد حصص مملوکہ شریک مذکور اور اوس رقم کی مقدار درج ہوگی جو اس حصہ کی بابت ادا کیگئی ہو۔

(۳) اگر صداقتنامہ مذکور استعمال سے ضائع یا گم ہو جائے تو آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم ادا کرنے کے بعد جس قدر کہ کمپنی اپنے جلسہ عام میں مقرر کرے اوسکی تجدید ہو سکیگی۔

مطالبات بابت حصص

(۴) ڈائرکٹر حسب مناسبت شرکاء سے اوس رقم کی بابت مطالبہ کر سکینگے جو اون کے حصوں کی بابت غیر مودی ہو۔ مگر شرط یہ کہ ہر ایک مطالبہ کی بابت کم سے کم اکیس روز قبل نوٹس

(۲۲) وہ اقرار یا کہ تحریری جو کسی ناظم فوجداری کے روبرو درج ہوا ہو جس کی بابت یا امر متنازعہ کسی حصہ کے متعلق کیا گیا۔ اور اوسکی نسبت اطلاعنامہ جاری کیا گیا اور معاملہ وہ انجیر لیا گیا۔ اور کمپنی کے ڈائرکٹروں کے اوسی مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ کی نقل ان اشخاص کے جو اوس حصہ کے مستحق ہوں امور کی کافی شہادت سمجھا جائیگا اور مذکور سے اور رسید کمپنی نے بابت ثمن مذکور لکھدی ہو مسلمہ استحقاق اوس حصہ کی بابت پیدا ہوگا اور خریدار کو ایک سند انتقال ملکیت حوالہ کیا جائیگا جسکی بناء پر خریدار اوس حصہ کا مالک متصور ہوگا اور ان مطالبات کے ادا کرنے سے بری الذمہ سمجھا جائیگا جو اوسکی خریداری کے قبل واجب الادا تھے اور خریدار کو کام فرض نہ ہوگا کہ وہ زر ثمن کے مصرف پر نظر رکھے اور اگر قرقی کی کارروائی میں کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے تو اوس سے خریدار کے استحقاق ملکیت حصہ مذکور پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔

حصص کا اسٹاک (کفالت نامجات سودی) میں تبدیل کرنا

(۲۳) ڈائرکٹر جلسہ عام میں کمپنی کی منظوری صادر ہونے کے بعد ادا شدہ حصص کو اسٹاک میں تبدیل کر سکیں گے۔

(۲۴) جب کچھ حصہ اسٹاک میں تبدیلی کر دئے جائیں تو اسٹاک مذکور کے مالکوں کو اختیار ہوگا کہ اپنے اپنے حق استطاع کو یا اوس حق کے کسی جزو کو جو اسٹاک مذکور میں وہ رکھتے ہوں اوسی طرح اور بہ پابندی اونہیں قواعد کے منتقل کریں جسطرح اور جن قواعد کی پابندی کے ساتھ وہ حصے منتقل کئے جا سکتے ہیں جو کمپنی کے اصل سرمایہ سے ہوں یا حسب اقتضائے حالات طریقہ اسکا اوسی کے قریب قریب اختیار کیا جائیگا۔

(۲۵) مالکان اسٹاک مستحق ہونگے کہ بقدر اپنے استحقاق کے جو وہ اسٹاک میں رکھتے ہوں کمپنی کے حصہ منافع اور نفع میں شریک رہیں اور ایسے حقوق سے مالکان حقوق کو بقدر اپنے اپنے حق کے علاوہ ہائے کمپنی میں رائے دینے اور دیگر اغراض کے لئے وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو اوس صورت میں اون کو حاصل ہوتے جبکہ وہ کمپنی کے سرمایہ

بکمال تابعداری کے لیے ضروری سمجھی جاتی ہیں کیا جائیگی اور اوس کے باعث اصل ایکا نام کمپنی اپنے
رجسٹر ممبران سے خارج کر دیا جائیگا۔

حصص کا ضبط ہوجانا

(۱۷) اگر کوئی شریک اوس تاریخ پر جو ادا کیلئے مقرر ہے کوئی مطالبہ ادا کرنے سے
قاصر رہے تو ڈائرکٹر بعد کسی وقت جبتک مطالبہ ادا نہو شریک مذکور پر اس مضمون کا
اطلاعنامہ کی تعمیل کرا سکینگے کہ وہ مطالبہ مذکور معہ سود اور اوس خرچہ کے جو اوس کے عدم
ادا کے باعث لاحق ہوا ہو ادا کرے۔

(۱۸) اطلاعنامہ میں ایک اور تاریخ مقرر کیجائیگی جس پر یا جسکے قبل مطالبہ مذکور اور
کل سود و اخراجات جو بوجہ عدم ادا لاحق ہوئے ہوں ادا ہوجانے چاہئیں۔ اطلاعنامہ میں
اوس مقام کا نام بھی لکھنا ہوگا جہاں رقم ادا ہونا چاہئے یہ مقام یا تو کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر
ہوگا یا اور مقام ہوگا جہاں کمپنی کے مطالبے عموماً ادا کئے جاتے ہیں اطلاعنامہ میں یہ بھی لکھنا
ہوگا کہ مقررہ تاریخ یا اوس کے قبل اور مقررہ مقام پر روپیہ نہ ادا ہونیکی صورت میں وہ حصے
قابل ضبطی ہونگے جنکی بابت مطالبہ کیا گیا ہو۔

(۱۹) اگر ہدایات مندرجہ اطلاعنامہ مذکورہ صدر کی تعمیل نہ ہو تو اوس کے بعد ہر وقت
اور قبل رقوم مطالبہ سود اور واجب الادا اخراجات کے ادا ہونیکے وہ حصہ جس کے بابت
اطلاع مذکور دیگئی ہے ڈائرکٹروں کے اس مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ سے ضبط
کیا جاسکیگا۔

(۲۰) جو حصہ اسطور سے ضبط کیا جائے وہ کمپنی کی جائداد متصور ہوگا اور اوسکا تصفیہ
اس طور پر کیا جاسکیگا جیسا کہ کمپنی اپنے جلسۂ عام میں مناسب خیال کرے۔

(۲۱) ہر ایک شریک جس کے حصے اسطرح پر ضبط ہوگئے ہوں باوصف اس ضبطی کے
اون مطالبات کے ادا کا جو ضبطی کے وقت حصۂ مذکور پر واجب الوصول ہوں ذمہ دار ہوگا

پاس شدہ ہو چکے سے جلسہ عام کی کارروائی نہ باطل قرار دیجا سکیگی۔

(۳۶) ہر کام جو کسی جلسہ غیر معمولی میں ہو اور نیز وہ تمام کام جو کسی معمولی جلسہ میں ہو بہ استثنائے منظوری حصہ منافع [illegible] حسابات اور [illegible] اور ڈائرکٹران کا تقرر [illegible] خاص سمجھا جائیگا۔

(۳۷) کسی جلسہ عام میں کوئی کام سوائے اعلان حصہ منافع نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ جس وقت اس کام کے شروع ہونے کے وقت شرکاء کا پورا نصاب موجود نہ ہو۔

نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔

اگر اجلاس کے وقت ان اشخاص کی تعداد جنہوں نے کمپنی میں حصے لئے ہوں دس سے زیادہ نہو تو نصاب پانچ ہوگا اور اگر دس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکاء کے بابت پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکاء کی بابت ایک کا اضافہ نصاب میں ہو جائیگا۔ لیکن نصاب کی تعداد کسی صورت میں بیس سے زیادہ نہ ہو سکے گی

(۳۸) اگر جلسہ کے مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ کے اندر نصاب پورا نہ ہو تو جلسہ مذکور اگر شرکاء کی درخواست پر طلب ہوا ہو برخاست ہو جائیگا اور دوسری صورتوں میں ہفتہ آئندہ میں اسی روز مقام اور وقت کے لئے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ میں بھی نصاب پورا نہو تو جلسہ مذکور بلا تعیین تاریخ ملتوی ہو جائیگا

(۳۹) ڈائرکٹروں کے مجلس کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسہ عام کا صدر نشین ہوگا۔

(۴۰) اگر صدر نشین مذکور نہو یا اگر وہ جلسہ میں وقت مقررہ کے پندرہ منٹ کے اندر حاضر نہو تو شرکاء اجلاس حاضرین میں سے کسی کو صدر نشین مقرر کریں گے۔

(۴۱) صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت پر اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر ملتوی کر سکے گا مگر کسی جلسہ ملتوی شدہ میں جلسہ اولے کے باقی ماندہ کام کے علاوہ دوسرا کام انجام نہ دیا جائیگا۔

(۴۲) کسی جلسہ عام میں علاوہ اس صورت کے کہ کم سے کم پانچ اشخاص شمار آراء پر اصرار کریں صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی

او سے اوس صاحب کی مہر اور ایک یا چند گواہون کی شہادت ہوگی کوئی ایسا شخص مختار مقرر نہ کیا جا سکیگا جو کمپنی کا شریک نہ ہو۔

(۵۰) مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت مقررہ کے کم سے کم ۴۸ گھنٹے قبل جس میں کہ شخص مذکور دستاویز مذکور رائے دینا چاہتا ہو کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر میں داخل کیا جائیگا لیکن تاریخ تکمیل سے ۱۲ مہینے کے بعد مختار نامہ کالعدم ہو جائیگا۔

(۵۱) مختار نامہ حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا۔

من مسمی ... ساکن حیدرآباد جو دی اورنگ آباد ملز لمیٹڈ کا شریک ہون اور ایک رائے یا زائد رائے دینے کا مستحق ہون بذریعہ مسمی بکر ساکن حیدرآباد کو کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی کہ صورت ہو) میں جو تاریخ ... ماہ امرداد ۱۳۳۰ف منعقد ہوگا اور اوس جلسہ کے ہر جلسہ ملتوی شدہ میں (یا کمپنی کے کسی جلسہ میں جو ۱۳۳۰ف میں منعقد ہو) اپنی طرف سے رائے دینے کے لیے مقرر کرتا ہون بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا سے آج بتاریخ ... اپنی دستخط بموجودگی ... ثبت کیے۔

ڈائرکٹر

(۵۲) ڈائرکٹرون کی تعداد اور پہلے ڈائرکٹرون کے اسماء وہ اشخاص تجویز کرینگے جن کی یادداشت شراکت پر دستخط ہون۔

(۵۳) جبتک ڈائرکٹرون کا تقرر نہ ہو وہ اشخاص جن کے یادداشت شراکت پر دستخط ہون، ڈائرکٹر سمجھے جائینگے

(۵۴) ڈائرکٹرون کا آئندہ معاوضہ خدمت اور نیز اون خدمات کا معاوضہ جو پہلے جلسہ عام کے قبل اونہون نے انجام دی ہون کمپنی بہ جلسہ عام تجویز کریگی۔

ڈائرکٹرون کے اختیارات

(۵۵) کمپنی کے کاروبار کا انتظام ڈائرکٹر کرینگے اور وہ اون تمام اخراجات کو جو کمپنی کے

(۶۵) کمپنی بلحاظ اس امر کے ... [illegible] ... ڈائرکٹران کی ... [illegible] ... ختم ہو ... [illegible] ... اور معمولی [illegible] ... [illegible] ... اگر ... [illegible] ... استعفی ... [illegible] ... گی۔
لیکن ... [illegible] ... ڈائرکٹر ... [illegible] ... ہوگا ... [illegible] ... شدہ ڈائرکٹر رہتا اگر وہ برطرف نہ کیا جاتا۔

ڈائرکٹرونکی کارروائی

(۶۶) ڈائرکٹرون کو اختیار ہے کہ اپنا کام کرنے کیلیے جمع ہون اور جس طرح اونکو مناسب معلوم ہو اپنے جلسون کو ملتوی یا اون کا اور طرح پر انتظام کرین اور کاروبار کی انجام دہی کیلیے ڈائرکٹرونکا نصاب مقرر کرین۔ امر زیر بحث طلب کا تصفیہ اکثرت آرا سے کیا جائیگا جب طرفین کے رائین مساوی ہون تو غلبہ آرا اس طرف سمجھا جائیگا جس طرف صدر جلسہ کی راے ہو ہر ڈائرکٹر کسی وقت ڈائرکٹرون کا جلسہ طلب کر سکیگا۔

(۶۷) ڈائرکٹر اپنے جلسون کا صدر منتخب کر سکتے ہین اور اوسکے عہدہ پر قائم رہنے کا زمانہ مقرر کرین گے لیکن اگر ایسا کوئی صدرنشین مقرر نہ کیا جاے یا اگر کسی جلسے کے وقت مقررہ پر صدرنشین حاضر نہ ہو تو ڈائرکٹر اپنی جماعت میں سے کسی ڈائرکٹر کو اوس جلسہ کا صدرنشین مقرر کر سکین گے۔

(۶۸) ڈائرکٹر اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار اون کمیٹیون کو سپرد کر سکتے ہین جو اون کی جماعت کے کسی ایک یا چند ممبر کار پر جیسا اونکو مناسب معلوم ہو مشتمل ہون اور جو کمیٹی کہ اس طور سے قائم کیجاے وہ بہ نفاذ اون اختیارات کے جو اوسکو سپرد کئے گئے ہون قواعد کی پابند رہے گی جو ڈائرکٹرون نے تجویز کئے ہون۔

(۶۹) کمیٹی اپنا صدرنشین مقرر کر سکے گی اگر کوئی صدرنشین مقرر نہ کیا جاے یا اگر صدرنشین وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو تو حاضرین کمیٹی اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدرنشین مقرر کرینگے۔

(۵۸) کمپنی کی رجسٹری ہونے کے بعد پہلے جلسۂ معمولی کے وقت کل ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائیں گے اور بعد اوس کے ہر سال پہلے معمولی جلسہ میں موجودہ ڈائرکٹروں میں سے ایک ثلث اور اگر اون کی تعداد تین پر منقسم نہ ہو سکے تو اوس قدر ڈائرکٹر جنکی تعداد ایک ثلث سے قریب تر ہو اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جایا کریں گے

(۵۹) کمپنی کے پہلے جلسہ معمولی کے بعد پہلے اور دوسرے سال ایک ثلث ڈائرکٹر اون میں سے جو علیحدہ ہونے والے ہوں اگر آپس میں علیحدگی کی نسبت اتفاق نہو تو بذریعہ قرعہ اندازی علیحدہ کئے جائیں گے اور سال ہائے مابعد میں وہ ایک ثلث یا اوس کے قریب علیحدہ کئے جائیں گے جو سب سے زیادہ عرصہ تک اوس عہدہ پر رہے ہوں۔

(۶۰) جو ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جائے وہ دوبارہ مقرر ہو سکے گا۔

(۶۱) جلسہ عام میں جسمیں ڈائرکٹر حسب صراحت بالا اپنے عہدہ سے علیحدہ ہوں اوسی جلسہ میں عہدہ خالی شدہ پر اسیقدر اشخاص کمپنی مقرر کریگی۔

(۶۲) اگر کسی جلسہ میں جسمیں ڈائرکٹروں کا تقرر ہونا چاہئے خالی جگہوں پر ڈائرکٹروں کا تقرر نہو تو وہ جلسہ ہفتہ آیندہ تک اوسی روز اوسی وقت اور مقام کے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ میں علیحدہ شدہ ڈائرکٹروں کی جگہ اور اشخاص مقرر نہ کئے جائیں تو علیحدہ شدہ ڈائرکٹر یا جسقدر ڈائرکٹروں کے عہدوں پر تقرر نہوا ہو سال آیندہ کے جلسہ معمولی تک اور اسیطرح اوسوقت تک کہ اونکی جگہ پر دوسرے اشخاص مقرر نہوں اپنے عہدوں پر قائم رہینگے

(۶۳) کمپنی جلسہ عام میں ڈائرکٹروں کی تعداد میں اضافہ یا کمی کر سکے گی اور یہ قرار دے سکے گی کہ کس ترتیب سے زائد یا باقی ماندہ اشخاص اپنے عہدوں سے علیحدہ ہوں۔

(۶۴) اگر کوئی عہدہ ڈائرکٹروں کی مجلس میں اتفاقیہ خالی ہو تو باقیماندہ ڈائرکٹر دوسرا شخص مقرر کر سکیں گے لیکن یہ منتخب شدہ ڈائرکٹر صرف اوس مدت تک اوس عہدہ پر رہیگا جس تک ڈائرکٹر سابق اپنے عہدہ پر رہتا اگر وہ علیحدہ نہوا ہوتا۔

مشتہر کیا جاوے اطلاع دیجاویگی اور جن حصص منافع کا دعویٰ اعلان کے بعد تین برس تک نہ کیا جاوے اون کو ڈائرکٹر کمپنی کے فائدہ کے لئے ضبط کر سکین گے۔

(۷۷) کسی حصہ منافع کی بابت کمپنی سود ادا نہ کریگی۔

حسابات

(۷۸) ڈائرکٹر حسابات ذیل صحیح طور سے مرتب رکہیں گے۔

بابت سامان تجارتی کمپنی۔

اوس روپیہ کے بابت جو کمپنی میں جمع و خرچ ہو اور نیز اون باتوں کا بہی داخلہ رہیگا جنکی بابت جمع و خرچ ہوا ہو۔

کمپنی کے باقیات دیون اور اوس کے ذمگی قرضجات کی بابت بہی حسابات ایسا کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ میں رہین گی اور بپابندی اون مناسب قیود اور شرائط کے جو اون کے معائنہ کے طریقہ اور اوقات کی بابت کمپنی نے بہ جلسہ عام مقرر کی ہوں ہر شریک کاروبار کے معمولی اوقات میں اون کا معائنہ کر سکیگا۔

(۷۹) ڈائرکٹر کم سے کم ہر سال ایک مرتبہ کمپنی کے جلسہ عام میں سال گذشتہ کی آمدنی و خرچ کا ایک گوشوارہ جو تاریخ جلسہ سے چھ مہینہ سے زیادہ مدت پہلے کا ہو کمپنی کے روبرو پیش کرین گے۔

(۸۰) گوشوارہ مذکورہ میں مجموعی آمدنی مناسب ترین مدات میں بصراحت اون ابواب کے جہان سے آمدنی مذکور حاصل ہوئی ہے درج کیجائیگی اور نیز مجموعی اخراجات بہی بہ تفصیل خرچ عملہ و مشاہرہ عہدہ داران وغیرہ دکہائے جاوینگے ہر ایک جسکا خرچ واجبی طور پر اوس سال کی آمدنی سے کیا جا سکے حساب میں دکہائی جاوے گی تاکہ نفع اور نقصان کی صحیح و اصل باقی جلسہ کے روبرو پیش ہو سکے اور جن صورتون میں کوئی خرچ جو صحیح طور سے کئی سال پر پہیلایا جا سکے کسی ایک سال میں ہو جاوے تو اوسکی مجموعی تعداد بہ تصریح اون وجوہ کے جن کے لحاظ سے اون

(۶۰) [illegible] اور کمیٹی [illegible] ہر امر کا تصفیہ [illegible] ہوگا اور [illegible] کی رائیں مساوی ہوں تو [illegible] جائیگا جس طرح صدر جلسہ کی رائے ہو۔

(۶۱) تمام کارروائی جو ڈائرکٹران یا اونکی کوئی کمیٹی یا کوئی ایسا شخص جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگزار ہو عمل میں لایا ہو اور اوسی طور پر جائز سمجھی جائیگی کہ گویا اون میں سے ہر شخص حسب ضابطہ مقرر ہوا اور ڈائرکٹر ہونے کی قابلیت رکھتا تھا اگرچہ بعد میں یہ دریافت ہو کہ اون میں سے کسی ڈائرکٹر یا ایسے شخص کے تقرر میں جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگزار ہو کوئی نقص تھا یا وہ اون میں سے کوئی ڈائرکٹر مقرر ہو سکنے کی قابلیت نہ رکھتا تھا۔

حصص منافع

(۶۲) ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے اوس منافع کا اعلان کر سکیں گے جو شرکا میں بہ تناسب اون کے حصص کے تقسیم کیا جائیگا۔

(۶۳) کمپنی کے کاروبار سے جو نفع حاصل ہو سوا اسکے کسی اور رقم سے حصہ منافع نہ دیا جائیگا۔

(۶۴) ڈائرکٹر حصہ منافع کی بابت سفارش کرنے کے قبل کمپنی کے نفع میں سے کوئی رقم جو اونکی رائے میں مناسب ہو بطور مد محفوظ حسب ذیل ضرورتوں کے لئے علیحدہ کر سکیں گے۔

(۱) اخراجات اتفاقی کے لئے۔

(۲) حصہ منافع میں مساوات قایم کرنے کے لیے۔

(۳) عمارات و آلات کی درستی و ترمیم کیلئے جو کمپنی کے کاروبار یا اوس کے کسی جزو سے متعلق ہوں اور ڈائرکٹر اس رقم سے جو بطور مد محفوظ علیحدہ کیگئی ہو ایسے کفالت نامجات سودی خرید سکتے ہیں جن کو وہ منتخب کریں۔

(۶۵) ڈائرکٹر اوس حصہ منافع سے جو کسی شریک کو واجب الادا ہو وہ تمام رقوم وضع کر سکیں گے جو اوس سے کمپنی کو بابت مطالبات یا اور طرح پر یافتنی ہوں۔

(۶۶) جب کسی حصہ منافع کا اعلان کیا جائے تو اوس کی بابت ہر ایک شریک کو حسب طریق

ہے یا خط کی شکل میں سرکار کے پاس ارسال ہوئی ہے جو درج رجسٹر ہو کر بذریعہ ڈاک روانہ کی گئی
ہے سمجھا جائیگا کہ پیش کی گئی ہے

(۹۶) وہ تمام اطلاعنامجات جو کسی نمبر سرکاری کے نام یا اوس کے سامی یا سامیان کے نام جاری ہوں اور جو
اوس حصہ کے متعلق جاری ہوں جسکے چند اشخاص مشترکاً مالک ہوں اور اوس نمبر کے نام
جاری کئے جائینگے جس کا نام سرکاری رجسٹر میں سب سے اول درج ہے اور جب اطلاعنامہ
اس طور سے جاری ہو جائے تو سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوس حصہ کے تمام مالکوں پر ہو گئی۔

(۹۷) کسی اطلاعنامہ کی نسبت جسکی تعمیل بذریعہ ڈاک کیجائے یہ سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل
اوس وقت ہوئی جبکہ وہ لفافہ جس میں اطلاعنامہ مذکور ملفوف ہو ڈاک کی تقسیم کے معمولی دوران
میں مکتوب الیہ کو حوالہ ہو جانا چاہیئے اور ایسی تعمیل کے ثبوت میں اس امر کا ثابت کرنا
کافی ہوگا کہ لفافہ مذکور صحیح پتہ لکھکر ڈاک میں ڈالا گیا۔

جی کسپا دیاری
معتمد

نمونہ نمبر (الف)

یادداشت شراکت یا کمپنی محدود بحصص اول   اس کمپنی کا نام   محدود ہے

دوم۔ دفتر رجسٹری شدہ اس کمپنی کا نام   میں قائم ہوگا

سوم۔ اغراض جن کے حصول کے لئے کمپنی قائم ہوئی ہے یہ ہیں ——— الخ

چہارم۔ کمپنی کے شرکا کی ذمہ داری محدود ہے۔

پنجم   اس کمپنی کا سرمایہ   روپیہ ہے اور وہ حصص تعدادی (   ) روپیہ فی حصہ (   ) منقسم ہے۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتہ ذیل میں مندرج ہیں چاہتے ہیں کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں کی ایک کمپنی مقرر ہو اور ہم فرداً فرداً کمپنی کے سرمایہ کے اسقدر حصص کے لینے کا اقرار کرتے ہیں جو ہمارے نام کے محاذی لکھے ہیں۔

شرکا کے نام پتے اور مختصر حالات	تعداد حصص جو ہر شریک نے لئے ہوں
(۱) زید ساکن	
(۲) بکر ”	
(۳) خالد ”	
(۴) عمرو ”	
(۵) حامد ”	
(۶) محمود ”	
(۷) ناصر ”	
میزان حصص جو لئے گئے	

تفصیل جملہ امور کی جو حصول اغراض متذکرہ صدر کے لئے ضروری اور مفید ہوں۔

نقشہ مقدار ضم

نمونہ کیفیت جسکا ذکر دفعات ۱۳۲ ایکٹ باب سوم میں ہے

*کمپنی کا سرمایہ بقدر مبلغ ( ) منقسم حصص (تعدادی ( ) جن میں سے ہر ایک ۱ کی قیمت ہے حصص (تعدادی ( ) جاری ہوئے ہیں اقساط رقم ( ) فی حصہ طلب ہوئے ہیں جنکی بابت رقم ( ) وصول ہوئی ہے

رقوم واجب الادا کمپنی کی بذریعہ ہنڈی یا حوالات یا تمسکات دیوالیہ پالیسی بابت

اشخاص متفرق ذمگی کمپنی حسب تفصیل ذیل از روے ڈگری مبلغ

رہن نامجات یا تمسکات بابت نوٹ مال آمدنی اسٹیمپ یا ہنڈوی مبلغ

بابت دیگر معاہدات مبلغ

بابت تخمینی ذمہ داریوں کے مبلغ اوس تاریخ جائداد کمپنی اس تفصیل سے تھی

کفالت امجات سرکاری (جنکا بیان ہونا چاہیئے) بقدر مبلغ مال آفت اسٹیمپ اور ہنڈوی اور برامیسری نوٹ مبلغ نقد نزد مہاجن مبلغ دوسری کفالتیں مبلغ

ضمیمہ (ب)

دیکھو دفعہ ۹۵

متعلق نمونجات

---

*کمپنی کا سرمایہ حصص میں منقسم ہوا ہو تو اس کیفیت کا اسقدر جزو جو سرمایہ اور حصص سے متعلق ہے حذف کر دیا جائیگا

مورخہ ... روز ... تاریخ ... ماہ ... ۱۹ء مطابق ماہ الٰہی سنہ ... بمقام ...
بحضور دستخط کنندگان بالا
گواہ دستخط کنندگان

نمونہ نمبر (ب ۱)

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کمپنی محدود بعہد

جسکا سرمایہ منقسم بحصص ہو

یادداشت شراکت

اول — اس کمپنی کا نام ( ) کمپنی محدود ہے۔

دوم — اس کمپنی کا دفتر رجسٹری شدہ بمقام ( ) میں ہوگا

سوم — اغراض جن کے حصول کے لیے کمپنی قائم ہوتی ہے یہ ہیں، "......"
اور ان جملہ اشیا کی انجام دہی جو اغراض مذکورہ بالا کے حصول کے لیے مفید اور ضروری ہوں۔

چہارم — کمپنی کا ہر ایک شریک ذمہ داری کرتا ہے کہ اگر کمپنی کی محدودی اوس کے زمانہ شریک رہنا یا اوسکی علحدگی سے ایک سال کے اندر عمل میں آئے تو وہ کمپنی کی اون ذمہ داریوں اور دیون کے ادا میں جو اوسکی شرکت سے علحدہ ہونے کے قبل عاید ہوئی ہوں اور کمپنی کی محدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لیے ایسی رقم ادا کریگا جو طلب کیجائے مگر جسکی تعداد ... سے زیادہ نہ ہو۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں چاہتے ہیں کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں کی ایک کمپنی قائم ہو۔

شرکا کا نام پتہ اور مختصر حال

(۱۱) وہ تمام کام جو کسی جلسۂ غیر معمولی میں انجام پائے کار خاص سمجھا جائے گا اور باستثنائے منافع سالانہ و ایراد حسابات اور ڈائرکٹروں کی معمولی رپورٹ کے وہ امور بھی کار خاص میں داخل ہوں گے جو کسی معمولی جلسہ میں انجام پائیں۔

(۱۲) سوائے اعلان صدر نشین کے کوئی اور کام کسی جلسہ عام میں طے نہ ہو سکے گا تا وقتیکہ کار مذکور کے شروع کرنے کے وقت شرکار کا نصاب کامل نہ ہو نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔ یعنی اگر اُس وقت شرکار کمپنی کی تعداد دس سے زیادہ نہ ہو تو نصاب پانچ ہوگا۔ اگر اُنکی تعداد دس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکار زاید کے لئے پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکار زاید کے لئے ایک کا اضافہ نصاب مندرجۂ بالا پر کیا جائیگا مگر کسی صورت میں نصاب کی تعداد بیس سے زیادہ نہ ہو سکے گی۔

(۱۳) اگر جلسہ کے وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ کے اندر شرکار بقدر نصاب حاضر نہ ہوں تو جلسہ مذکور اگر شرکار کی درخواست پر طلب ہوا ہو برخواست کر دیا جائے گا اور کسی اور صورت میں آئندہ ہفتہ کے اُسی روز اور اُسی وقت اور مقام کے لئے ملتوی کر دیا جائیگا اور اگر ملتوی شدہ جلسہ میں بھی شرکار بقدر نصاب حاضر نہ ہوں تو وہ جلسہ بلا تعین تاریخ ملتوی ہو جائیگا۔

(۱۴) ڈائرکٹروں کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسۂ عام میں صدر نشین ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی صدر نشین نہ ہو یا کسی جلسہ میں وہ انعقاد جلسہ کے وقت موجود نہ ہو تو شرکار حاضر اپنی جماعت میں سے کسی شخص کو جلسۂ مذکور کا صدر نشین مقرر کرینگے۔

(۱۶) صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے کسی جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت کے لئے اور ایک مقام سے دوسرے مقام کے لئے ملتوی کر سکیگا مگر کسی جلسۂ ملتوی شدہ میں جلسۂ اولی کے باقیماندہ کام کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہ کیا جا سکے گا۔

(۱۷) کسی جلسۂ عام میں بجز اس صورت کے کہ کم سے کم پانچ شرکار شمار آراء پر اصرار کریں صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی کتاب روئداد میں درج ہونا امر مذکور کا کافی ثبوت سمجھا جائیگا۔ اور آراء موافق مخالف کے تناسب اور تعداد کے ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی۔

جلسہ ہائے عام

(۴) کمپنی کا پہلا جلسہ عام اوس تاریخ جولائی سے اندر ایک ماہ ... ہو اور اوس مقام پر منعقد ہو گا جو ڈائرکٹر تجویز کریں۔

(۵) اوس کے بعد کے جلسہ ہائے عام ایسے وقت اور مقام پر ہوں گے جو کمپنی جلسہ عام میں تجویز ہو اور اگر کوئی اور وقت یا مقام مقرر نہ ہو تو کمپنی کا ایک جلسہ عام ہر سال ماہ ... کے ہفتہ اول کو اوس مقام پر ہوا کرے گا جو ڈائرکٹر مقرر کریں

(۶) جلسہ ہائے عام مندرجہ بالا معمولی جلسے کہلائیں گے اور باقی جملہ جلسہ ہائے عام غیر معمولی جلسے کہلائیں گے۔

(۷) ڈائرکٹر جب چاہیں غیر معمولی جلسہ عام منعقد کرسکتے ہیں اور پانچ یا زیادہ شرکا کی طرف سے درخواست تحریری پیش ہونے پر اون پر ایسے جلسہ کا انعقاد لازم ہوگا

(۸) شرکا کو اپنی درخواست میں یہ لکھنا ضرور ہے کہ کس غرض سے جلسہ طلب کرنا مقصود ہے اور یہ درخواست کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ میں چھوڑ دیجائے گی۔

(۹) ایسی درخواست کے وصول ہونے پر ڈائرکٹر بلا توقف جلسہ عام کے طلب کرنے کی کارروائی شروع کریں گے۔

اور اگر تاریخ درخواست سے (۲۱) روز کے اندر ڈائرکٹر کارروائی مذکور شروع نہ کریں تو درخواست کنندہ شرکا یا کسی اور پانچ شرکا کو اختیار ہوگا کہ خود جلسہ طلب کریں۔

کارروائی بوقت جلسہ عام

(۱۰) کم سے کم سات روز پہلے سے اطلاعنامہ بہ تعین مقام و روز و وقت جلسہ معلومہ اور اگر کوئی خاص امر طے کرنا ہو تو بہ اندراج عام نوعیت امر مذکور اوس طور پر جو آیندہ درج ہے یا کسی اور طور سے جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہو شرکا کے پاس بھیجا جائیگا مگر کسی شریک کے پاس اطلاعنامہ کے نہ پہنچنے سے کسی جلسہ عام کی کارروائی ناجائز نہ قرار دیجا سکے گی

(۱۸) اگر بسبب طریقہ بالا شمار آراء پر اصرار کیا جاوے تو رائیں حسب ہدایت مندرجہ ذیل شمار کیجائینگی اور اس شمار آراء کا نتیجہ ایسے جلسہ عام کا رزولیوشن سمجھا جائیگا۔

آراء شرکاء

(۱۹) ہر شریک کو صرف ایک رائے دینے کا حق ہوگا۔

(۲۰) اگر کوئی شریک نابالغ یا فاترالعقل یا مجنون ہو تو اوس کی طرف سے اوس کا ولی (یا اولیا) یا کوئی محافظ قانونی رائے دے سکیگا۔

(۲۱) کوئی شریک کسی جلسہ میں رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا بجز اوس کے کہ وہ جملہ رقوم جو کمپنی کو اوس سے یافتنی ہوں ادا کر چکا ہو۔

(۲۲) رائیں اصالتاً یا بذریعہ مختار دیجا سکینگی ایسا مختار بذریعہ تحریر بدستخط مقرر کنندہ مقرر کیا جائیگا یا اگر مقرر کنندہ کوئی جماعت متحدہ ہو تو مختار نامہ پر اوسکی مہر ثبت کیجائیگی۔

(۲۳) کمپنی کے شرکاء کے علاوہ اور کوئی شخص مختار مقرر نہ کیا جاسکیگا۔ مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت معینہ سے کم سے کم (۴۸) گھنٹے قبل جس میں مختار مذکور رائے دینا چاہتا ہے کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر میں داخل کیا جائیگا۔

(۲۴) مختارنامہ حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا

کمپنی محدود

منکہ ساکن حیدرآباد جو کمپنی محدود کا شریک ہوں
بذریعہ ہذا مسمی ساکن کو اپنا مختار مقرر کرکے اوسکو اختیار
دیتا ہوں کہ کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی صورت ہو) میں جو بتاریخ
ماہ سنہ ۱۳ ف منعقد ہونے والا ہے اور اس کے کسی جلسہ ملتوی شدہ
میں (یا کمپنی کے کسی جلسہ جو سنہ فصلی میں منعقد ہو) میری طرف سے رائے دے۔
بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا میں نے آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف

مورخہ　روز　تاریخ　ماہ　سنہ ۱۳ھ مطابق　ماہ الٰہی　سنہ ۱۳

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا۔

گواہ شد

الف

شرائط شراکت جو یادداشت شراکت کمپنی کے ساتھ شامل کیے جاتے ہیں

(۱) کمپنی کا سرمایہ مبلغ　　روپیہ ہوگا وہ سرمایہ (　　) حصص میں منقسم اور ہر حصہ (　　) کا ہوگا۔

(۲) ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے حصص کی رقم کم کر سکیں گے۔

(۳) ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے کمپنی کے معاہدہ کسی حصہ کو منسوخ کر سکیں گے

(۴) تمام شرائط مندرجہ جزو اول شرائط ہذا میں شامل سمجھی جائیں گی اور کمپنی پر واجب التعمیل ہوں گی

ہم لوگ جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے کمپنی کے سرمایہ کے اس قدر حصص کا لینا قبول کیا ہے جو ہمارے اسماء کے محاذی درج ہیں۔

	شرکا کے نام	مسکن	اور حالات	تعداد حصص کی جو ہر ایک شریک نے لئے ہیں
(۱)	زید	ساکن		
(۲)	بکر	″		
(۳)	خالد	″		
(۴)	عمرو	″		
(۵)	حامد	″		
(۶)	محمود	″		
(۷)	ناصر	″		
	میزان حصص جو لئے گئے			

مورخہ　روز　تاریخ　ماہ　سنہ ۱۹ھ مطابق　ماہ الٰہی　سنہ ۱۳ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا۔

نمونہ (ف)

متعلقہ باب دوم قانون ہذا

کمپنی موسومہ کے سرمایہ اور حصص کی مختصر کیفیت جو تاریخ   ماہ   سنہ تک بنائی گئی،

کمپنی انتہائی سرمایہ بقدر مبلغ   ہے اور وہ سرمایہ (   ) حصص پر ہے اور ہر حصہ کا ہے۔ تعداد

حصص جو تاریخ   ماہ   تک لئے گئے   ہر حصہ کی بابت مبلغ کا مطالبہ ہو چکا ہے

کل تعداد جو بابت مطالبات حصص کے آج تک وصول ہوئی   مبلغ   ہے

جملہ تعداد اقساط غیر مودی مبلغ ہے۔

اون اشخاص کی فہرست جو تاریخ   ماہ   سنہ تک کمپنی موسومہ کے شریک ہیں معہ اسماء اون اشخاص کے جو اوس سال کے اندر جو قبل تاریخ   ماہ   سنہ مذکور کے منقضی ہوا کسی وقت کمپنی مذکور کے شریک رہے تھے۔

اشخاص مذکورہ بالا کے ناموں کے ساتھ اون کے پتے اور اون کے مملوکہ حصص کا حساب درج کیا جائے گا۔

[illegible]	نام، پتہ اور پیشہ				تفصیل حصص					کیفیت
	نام	عرفیت	پتہ	پیشہ	[illegible]	[illegible]		[illegible]		
						نمبر	تاریخ انتقال	نمبر	تاریخ انتقال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

کشنا چاری
مترجم

نمونہ

صداقت نامہ رجسٹری کمپنی مرتبہ دفتر رجسٹرار کمپنی اسٹیٹ ریاست [illegible] مالک [illegible] نامعلوم
نمبر سلسلہ رجسٹری (   )

میں ذریعہ ہذا اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ مطابق قانون کمپنی سرکار عالی بابت سال [illegible]
(یہاں کمپنی کا نام درج کیا جائے گا) نے اپنی یادداشت شرکت پیش کر کے اس کی رجسٹری کرائی ہے
اور یہ کہ کمپنی مذکورہ حسب ضابطہ کمپنی (یہاں کمپنی کی نوعیت یعنی محدود بہ حصص یا محدود بہ ضمانت یا غیر محدود جیسی کہ
صورت ہو لکھنا چاہئے) کہ حسب ضابطہ رجسٹری [illegible] مشترکہ میں درج کرلی گئی۔

مقام
تاریخ [illegible]

دستخط رجسٹرار کمپنی اسٹیٹ ریاست [illegible]

نوٹ: جبکہ کمپنی کی حیثیت جماعت کی ہو اور بموجب دفعہ ۲۶ قانون کمپنی اس کی رجسٹری
کی جائے تو صداقت نامہ میں بجائے لفظ "کمپنی" کے "جماعت" اور بجائے عبارت "محدود بہ حصص" کے
"محدود بہ ذمہ داری" لکھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک صداقت نامہ کی تکمیل پانے کے ساتھ ہی رجسٹرار کمپنی متعلقہ کی یادداشت [illegible]
اس صداقت نامہ کی تکمیل کرے گا۔ اور یادداشت مذکورہ رجسٹرار کے دفتر میں احتیاط سے [illegible] محفوظ
رکھی جائے گی۔ نیز ہر ایک کمپنی کے جملہ دستاویزات اس طور پر باہم اور یکجا رکھی جائیں گی کہ وہ دوسری
کمپنیوں کے دستاویزات سے فرداً فرداً علیحدہ رہیں۔

۵۔ جو دستاویز رجسٹری یا کھتاڈنی یا منسلک کرنے کے لئے پیش ہوگی۔ اس میں رجسٹرار حسب ذیل
اندراجات کرے گا۔

۱۔ سلسلہ نشان رجسٹری مندرجہ رجسٹر [illegible]
۲۔ نام کمپنی۔
۳۔ قسم دستاویزات
۴۔ تاریخ رجسٹری یا کھتاڈنی یا داخلہ۔

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

قانون دعاوی خلاف سرکار عالی

ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۵ بابت ۱۳۲۰ ف

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۴ ماہ اردی بہشت منظور ہوا

اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی

قانون دعاوی خلاف سرکار عالی

نشان (ھ) سنہ ۱۳۲۱ ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ ف نافذ ہوا)

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ سرکار عالی کے مقابلہ میں دعاوی کے متعلق ایک قانون مرتب کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت عمل و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ (۱) یہ قانون بنام "قانون دعاوی خلاف سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

۲۔ قانون ہذا کسی ایسے دعوی پر مؤثر نہ ہوگا

الف۔ جس کے رجوع کی سرکار عالی سے خاص اجازت قبل نفاذ قانون ہذا دی گئی ہو یا

ب۔ جو قانون ہذا کی تاریخ نفاذ پر سرکار دائر ہو یا

ج۔ جو کسی اور قانون کی رو سے رجوع کیا جائے۔

تعریفات

دفعہ ۲ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

"سرکار عالی" میں کوئی خاص شخص یا سرکاری عہدہ دار یا کسی مقامی یا لوکل بورڈ یا کورٹ آف وارڈ داخل نہ سمجھا جائے گا۔

"دعوی" سے دیوانی دعوی مراد ہے۔

"ضابطہ دیوانی" سے وہ ضابطہ مراد ہے جو دیوانی مقدمات کی کارروائی کے لئے مقرر ہو

قانون

متعلق تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشیٔ سرکاری و دیگر عمارات عامہ

نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۱ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم خورداد ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا)

قانون

تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ

نشان (۱) ۱۳۳۱ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم خورداد ۱۳۳۱ف منظور فرمایا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ریلوے لائینوں اور سرکاری ذرائع آبپاشی اور دیگر عمارات عامہ کو ندیوں تالابوں نہروں یا ذرائع آبپاشی موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے ایسی سیلاب واخراج آب کے باعث جو غیر معمولی طوفان سے ہو مضرت پہونچنے سے محفوظ رکھا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱ — یہ قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی سرکاری و دیگر عمارات عامہ موسوم ہوسکے گا - اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲ — بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

جاگیردار — (۱) لفظ "جاگیردار" میں امراء علاقجات پائیگاہ و والیان سمستان و دیگر امراء و جاگیرداران، مستثنیٰ و غیر مستثنیٰ داخل ہوں گے۔

قابض اراضی — (۲) الفاظ "قابض اراضی" میں مقطعہ داران و انعامداران و

اوس سے کیا جاوے یا اہتمام ہوا ہیں یا ہے بارہائے سرکاری آبپاشی یا دیگر عمارات کے تحفظ کے لئے بجانب ہو موجودہ کام کے اور یہ کام کرایا جا سکتا ہے یا اون اخراجات کا جو مجوزہ کام کی تکمیل کے لئے اوس سے طلب کئے گئے ہیں - کل یا کوئی جزو اوس علاقہ کے ذمہ ڈالا جانا چاہئے تو تعلقدار اپنے حکم کو منسوخ یا ترمیم کرے گا -

دفعہ ۷ - اگر تعلقدار اوس حکم کو منسوخ نہ کرے تو وہ جاگیردار یا قابض اراضی مذکورہ بالا کے پاس اطلاعنامہ بھیجیگا کہ وہ ایک مناسب مدت کے اندر جو بلحاظ مناسبت تکمیل کار کافی ہوں اور جسکی اطلاعنامہ میں صراحت ہوگی اوس کام کی تکمیل کرے جو اصل یا ترمیمہ حکم میں درج ہو اطلاعنامہ کے ساتھ حکم قابل تعمیل کی نقل منسلک رہے گی -

اگر حکم بحال رہے تو تعلقدار جاگیردار یا قابض اراضی کو بذریعہ اطلاعنامہ کام کی تکمیل کا حکم دیگا

دفعہ ۸ تعلقدار کی تحقیقات کے دوران میں یا حسب طریقہ بالا اطلاعنامہ کی نقل بھیجے جانے کی تاریخ سے ۶۰ دن کے اندر تمام اشخاص متعلقہ مجاز ہونگے کہ تعلقدار کے روبرو حاضر ہو کر مجوزہ کام کی نوعیت کے متعلق اپنے عذرات پیش کریں -

اشخاص متعلقہ مجوزہ کام کی نوعیت کے متعلق تعلقدار کے روبرو عذرات پیش کر سکتے ہیں

دفعہ ۹ - اگر مدت معینہ کے اندر اوس کام کی تکمیل نہ کیجائے جس کا ذکر حکم مصرحہ دفعہ (۷) میں ہے تو تعلقدار اوس کی اطلاع سرکار عالی کو بصیغہ فینانس دیگا - اور سرکار عالی مجوزہ کام کی تکمیل کا یا کوئی اور مناسب حکم دیسکے گی سرکار عالی کے حکم کی نقل کی تعمیل جاگیرداران یا قابض اراضی پر کرائی جائے گی - اور جریدہ میں بھی شایع کیجائے گی -

اگر جاگیردار یا قابض اراضی کام کی تکمیل میں قاصر رہیگا تو تعلقدار سرکار عالی کو اطلاع دیگا اور سرکار عالی کام کی تکمیل کا حکم دیسکے گی

دفعہ ۱۰ - حسب دفعہ (۹) کام کی تکمیل کے بعد تعلقدار جاگیردار یا قابض اراضی پر ایک ایسی یادداشت کی تعمیل کرائے گا جس میں کل اخراجات کی صراحت ہو - اوس کام کی تکمیل میں عاید ہوئے اور نیز اوس رقم کی جو تعلقدار کی رائے میں جاگیردار یا قابض اراضی کو ادا کرنی چاہئے

کام کی تکمیل کے بعد جاگیردار یا قابض اراضی پر اس کے اخراجات ادا کرنیکی یادداشت کی تعمیل کیجائیگی

قانون اجارات سررشتہ زراعت

نشان (۳) ۱۳۲۱ ف

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی

از پیشگاہ سے بتاریخ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ صادر ہوا۔

منسوخ

رو سے قانون نشان (۳) ۱۳۲۹ ف

قواعد [illegible]

اقتدارات تحت دفعه ۱۱ ضمن (۲) قانون ساکریا

نشان ۱۲

۹۲۶

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ اسفندیار ۱۳۲۴ ف جزو اول

قواعد

اقتدارات تحت دفعہ ۱۲ ضمن ۶ قانون سکہ حالی

از روئے اقتدارات جو بناء دفعہ ۱۲ ضمن ۶ قانون سکہ حالی سرکار عالی نمبر ۱ بابت ۱۳۲۱ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ نشان (۵۶) مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۱ف م ۲۶ اگست ۱۹۱۲ء صفحات ۲۵۹ تا ۲۶۸) حاصل ہیں۔ بغرض اطلاع عام بذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی نے عہدہ داران و ساہوکاران مندرجہ ذیل کو اس امر کا اختیار عطا فرمایا ہے کہ قانون مذکور کی دفعہ (۱۵) کے بموجب کم وزن یا ناکارہ سکے ہوئے سکوں کو یا بسبب دفعہ (۱۶) قانون مذکور ایسے سکوں کو قطع یا در سکہ جائیں کاٹیں یا توڑیں۔

(۱) ہر ایک عہدہ دار جسکے زیر نگرانی صدر خزانہ یا خزانہ ضلع یا خزانہ تحصیل ہو۔

(۲) ناظم شعبہ جاتحات۔

(۳) ناظم دار الضرب و مہتمم مہورت۔

(۴) ایجنٹ بنک آف بنگال حیدرآباد۔

(۵) ایجنٹ سب ایجنسی بنک آف بنگال سکندرآباد۔

(۶) معتمد صفائی بلدہ و چادر گھاٹ۔

(۷) معتمد تعمیرات۔

(۸) ایجنٹ و منیجر ہز ہائنس دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے۔

(۹) ایجنٹ حیدرآباد دکن کمپنی۔

(۱۰) ناظم کروڑ گیری۔

(۱۱) ناظم آبکاری۔

(۱۲) نیولال جوہری ساہو

(۱۳) رائے بہادر جسی لال ابن رحمت ساہو

(۱۴) مدن موہن [illegible] ساہو

(۱۵) راجہ [illegible] سنگھ بہادر -

(۱۶) رائے بہادر سیٹھ رام گوپال

(۲) عہدہ داروں کو چاہئے وہ سکہ جات کو کاٹنے وقت اون کے ٹکڑوں کو بالکل جدا نہ کریں - کیونکہ ٹکڑوں کو بالکل جدا نہ کرنے میں بعض اوقات کسی مخصوص سکہ کے ٹکڑوں کی شناخت میں آسانی ہوتی ہے - اور اگر اون کے ٹکڑے بالکل جدا کر دئے جائیں تو اون کی ایسی شناخت نہ ہو سکیگی تاہم اس امر کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ اون کو مکمل طور پر بیکار کر دیا جائے -

(۳) - جو شخص کم وزن یا بگاڑے ہوئے سکہ کو کاٹنے یا توڑنے کا مجاز ہو اوس کو چاہئے کہ جب کبھی وہ کسی سکہ کے فی الواقع ٹکڑے کر دے تو ٹکڑے شخص پیش کنندہ کو واپس کر دے یا اگر وہ درخواست کرے تو اون ٹکڑوں کو اس غرض سے رکھ لے کہ دار الضرب سرکار عالی میں ان کی تصدیق کیجائے ٹکڑے جو اس طرح رکھ لئے جائیں اون کی قیمت بلحاظ مالیت نقرہ ادا کر دیجائے گی -

(۴) - جو شخص چاندی کے ملتبس سکہ کو کاٹنے یا توڑنے کا مجاز ہوگا - وہ اپنی اختیار تمیزی سے یا تو کٹا ہوا سکہ اوس کے پیش کنندہ کو واپس کرے گا - جو ایسے کاٹے ہوئے سکہ کا خسارہ اوٹھائیگا یا اگر شخص پیش کنندہ سکہ درخواست کرے تو وہ سکہ مذکور کے ٹکڑوں کو دار الضرب سرکار عالی میں جانچ اور رپورٹ کی غرض سے بھیجدیگا - اگر دار الضرب سرکار عالی میں اون ٹکڑوں کی جانچ کے بعد جو وہاں بھیجے گئے ہوں - کوئی سکہ جو کاٹا یا توڑا گیا ہو ملتبس نہ قرار پائے تو اوس کے پیش کنندہ کو سکہ کی پوری قیمت ادا کیجائے گی -

ملتبس سکہ جو تلف کئے جانے کے بعد جانچ کے لئے ازروئے فقرہ (۳) رکھ لئے جائیں اونکی نسبت ادائی معاوضہ کے جملہ مطالبات بذریعہ ناظم دار الضرب پیش ہوا کریں گے اور ناظم موصوف مطلوبہ جات پر قیمت نقرہ کے متعلق جو گداخت سکہ جات سے حاصل ہوئی ہو نیز اوس کے داخل

قانون [illegible]

(۱)

نشان (۱) سنہ ۱۳۲۲ف

(۱)

(دارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶ بہمن ۱۳۲۱ف منظور فرمایا)

قانون میعاد سماعت سرکار عالی

---- (۱) ----

قانون نمبر (۱) سنہ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ [illegible] سنہ ۱۳۲۲ف نافذ فرمایا)

تمہید	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ متعدد احکام و قواعد و بعض [illegible] متعلق جو
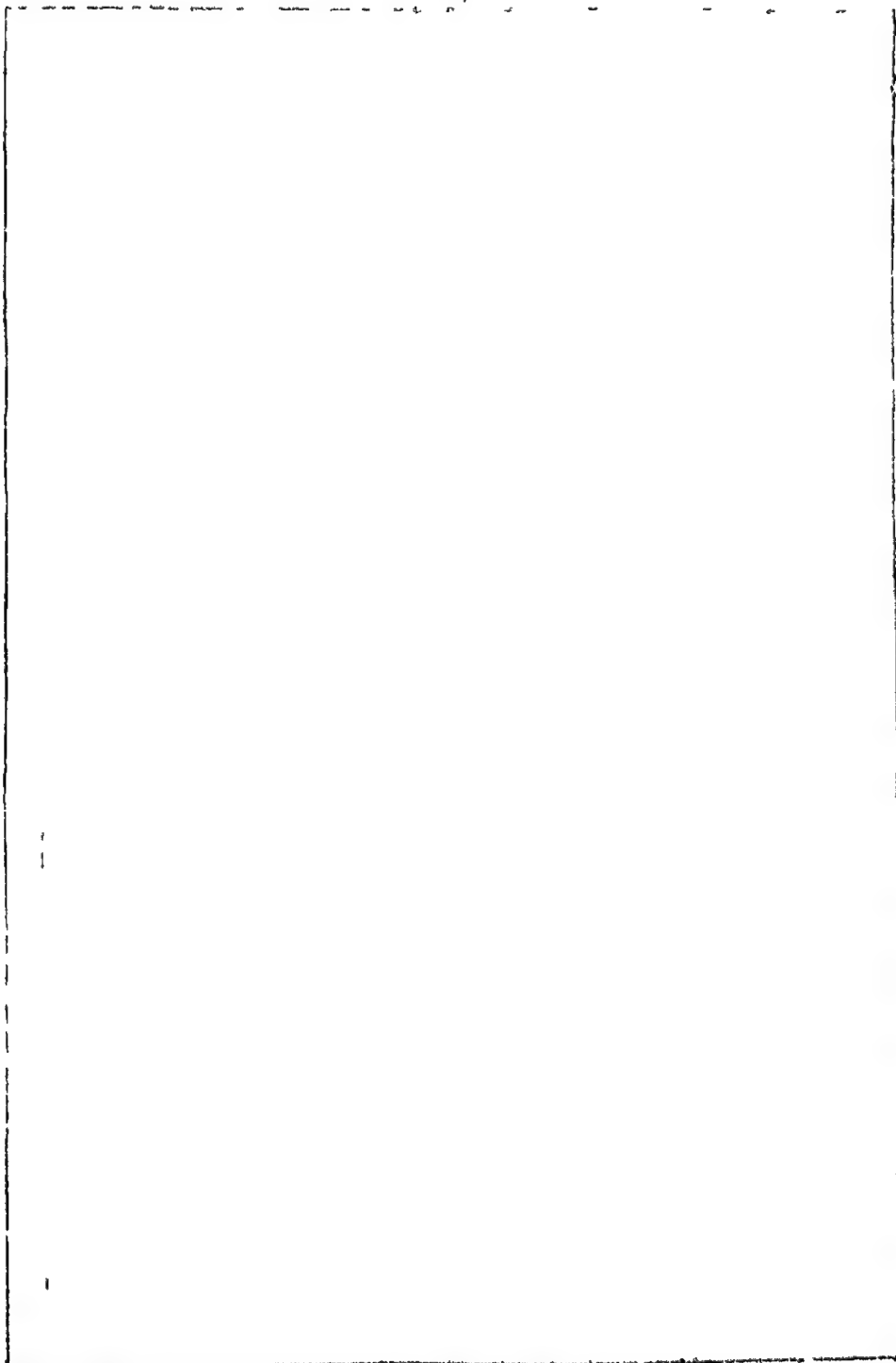
عدالتوں میں پیش ہوں قانون میعاد سماعت مدون و [illegible] کیا جائے اور حصہ کی بابت حقوق آسائش اور دیگر جائداد کی ملکیت حاصل کرنے سے متعلق قواعد وضع کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت عملداری و تنسیخ	**دفعہ ۱** — یہ قانون بنام "قانون میعاد سماعت سرکار عالی" موسوم ہوگا اور دفعہ ہذا اور دفعہ ۳۲ تاریخ اشاعت جریدہ سے اور باقی قانون یکم خورداد ۱۳۲۲ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۲ف سے قانون نمبر (۳) ۱۳۱۱ف منسوخ ہوگا۔
تعریفات	**دفعہ ۲** — قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

فہرست ... قانون میعاد ... (۱۹۰۸ء) ۱۲۳ الف

[illegible]

[illegible]

حقوق آسائش کا حاصل ہونا

دفعہ ۲۶ — (۱) جبکہ کسی عمارت [illegible] روشنی یا ہوا کا [illegible] [illegible]

کسی راستہ یا مجرائے آب یا کسی پانی کے استعمال یا دیگر حق آسائش [illegible]

لانزاع اور علانیہ کوئی شخص جو اس کا حقدار ہو [illegible] بلا روک ٹوک آسائش [illegible]

بیس سال تک مسلسل رہا ہو تو ایسے [illegible] کا حق [illegible] قطعی حاصل ہو جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مدت [illegible] ایسے حق کو شامل کر کے دعوےٰ کیا جائے، تو مدت مذکور کا آخر دعوےٰ سے دو سال کے اندر کا مسلسل ہونا چاہئے

(۲) جبکہ جائیداد جس [illegible] (۱) حق کا [illegible] سرکار [illegible] کی ملک ہو تو الفاظ "بیس سال کے" "ساٹھ سال" [illegible] ہوگا

توضیح — دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے "مزاحمت" تصور نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ سوا دعویدار کے کسی اور شخص کے فعل سے حق موقوف رہا ہو اور دعویدار اور [illegible] فعل ادا [illegible] اس شخص سے جس نے مزاحمت کی یا کرائی ہو مطلع ہونے کے بعد ایک سال تک سکوت یا صبر کرے۔

بعض حالتوں میں حیاتی کی مدت محسوب نہ ہوگی

دفعہ ۲۷ — جبکہ کوئی اراضی یا پانی جس کے متعلق کسی حق آسائش سے تمتع ہو وہ کسی شخص کے قبضہ میں حق حیاتی یا کسی اور حق کی رو سے ہو جس کی مدت تاریخ عطا سے تین سال زیادہ ہو تو ایسے حق آسائش کے استعمال کی وہ مدت جس میں حق حیاتی یا حق مذکور قائم رہا ہو۔ متذکرہ بالا بیس سال کی مدت کے شمار میں محسوب نہ کی جائے گی۔ بشرطیکہ ایسے حق آسائش کے دعوے کی مزاحمت بغرض مستحق بعد حیاتی یا حق مذکور کے اختتام سے تین سال کے اندر کی ہو۔

قانون دفینہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) ۱۳۲۲ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ اسفندار ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا

مقدمہ	میعاد سماعت	میعاد کب سے محسوب ہوگی
		ہر شخص پر کس قدر رقم کے ادائی یا کونسی جائداد کے حوالہ کرنے کی ذمہ داری ہوگی۔ تو درخواست متذکرۂ فقرہ (۵) صرف اوس شخص کے یا اوس کے قائم مقامان قانونی کے مقابلہ میں موثر ہوگی جس کے مقابلہ میں وہ پیش کی گئی ہو لیکن جب ڈگری یا حکم ایک سے زیادہ اشخاص کے مقابلہ میں بالاشتراک صادر ہو تو جو درخواست کسی ایک یا زیادہ اشخاص کے مقابلہ میں یا اوس کے یا اون کے قائم مقامان قانونی کے مقابلہ میں پیش ہو وہ اون سب اشخاص کے مقابلہ میں موثر ہوگی فقط جی کسٹنا چاری مترجم

فہرست مضامین قانون دفینہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۶

ج - اوس کے دستیاب ہونے کی تاریخ

اور دفینہ کو قریب ترین سرکاری خزانہ میں جمع کریگا - یا حسب الطمینان تعلقدار اس امر کی ضمانت دیگا کہ جس وقت اور جس مقام پر اوس کے پیش کرنے کا حکم دیا جائے وہ اوس کو پیش کریگا -

دعویداروں کو حاضری کے لئے اشتہار

دفعہ ۵ - حسب دفعہ (۴) اطلاع وصول ہونے پر تعلقدار ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے حسب ذیل کارروائی کرے گا -

الف - ایک اشتہار اوس طریقہ سے شایع کیا جائے گا - جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے جس میں درج ہوگا کہ

(۱) فلاں تاریخ کو

(۲) دفینہ جسکی نوعیت رقم اور تخمینی مالیت یہ ہے

(۳) فلاں مقام میں دستیاب ہوا - اور اون کل اشخاص کو جو اوس دفینہ یا اوس کے کسی جز کے دعویدار ہوں حکم دیا جائے گا - کہ اوس مقام پر اور اوس تاریخ کو جو اشتہار میں درج ہوگی - تعلقدار کے روبرو حاضر ہوں تاریخ جو اس طرح مقرر کیجائے گی - وہ اشتہار کے شایع ہونے کی تاریخ سے چار مہینے سے کم یا چھ مہینے سے زاید نہ ہوگی -

ب - جب تعلقدار کو معلوم ہو کہ وہ مقام جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہے اوس کے دستیاب ہونے کی تاریخ کو یا بیدہ دفینہ کے سوا کسی اور شخص کے قبضہ میں تھا تو تعلقدار اوس شخص کو امور متذکرہ صدر کی تحریری اطلاع بطور خاص دیگا -

عدم حاضری سے حق کا زایل ہونا

دفعہ ۶ - کوئی شخص جو اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو - یا اور طور پر کسی دفینہ یا اوس کے جزو کا حق رکھتا ہو - اور اوس اشتہار کے موافق جو حسب دفعہ (۵) جاری ہوا ہو - حاضر نہ ہو تو اوس کا حق زایل ہو جائیگا

امور جن کا تصفیہ تعلقدار کریگا

دفعہ ۷ - اوس تاریخ کو جس کی صراحت دفعہ ۵ میں کیگئی ہے تعلقدار دفینہ اپنے روبرو پیش کرائے گا اور امور ذیل کے متعلق تحقیقات اور دفینہ

وہ دستیاب ہوا تقسیم کیا جائے گا۔

جب اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے کوئی دعویدار ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو تو وہ یابندہ دفینہ کے حوالہ کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۱ – جب حسب دفعہ (۹) کسی دفینہ کے بابت تجویز ہو چکی ہو۔ اور اوس اشتہار کی بابت جو حسب دفعہ (۵) شایع کیا گیا ہو۔ سوائے یابندہ دفینہ کے کوئی اور شخص حاضر ہو کر اوس دفینہ کے کسی حصہ کا اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں وہ دفینہ دستیاب ہوا ہو دعویدار نہ ہو تو تعلقدار وہ یابندہ دفینہ کے حوالہ کریگا۔

دفینہ کی تقسیم جب صرف ایک شخص اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے دعویدار ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو اور یابندہ دفینہ کو اوس کے حق پر اعتراض نہ ہو

دفعہ ۱۲ – جب کسی دفینہ کے متعلق حسب دفعہ ۹ تجویز ہو چکی ہو اور یابندہ دفینہ کے علاوہ صرف ایک شخص حسب دفعہ (۵) حاضر ہو کر دعویدار ہو اور یابندہ دفینہ کو اوس کے حق کے متعلق اعتراض نہ ہو تو تعلقدار مستثنیٰ قاعدہ کے متعلق اور دفینہ کو تقسیم یابندہ دفینہ اور دوسرے شخص کے مابین کر دیگا۔

اگر یابندہ دفینہ اور اوس شخص کے مابین جو اس طرح دعویدار ہو کوئی معاہدہ ہوا ہو۔ جو اوس وقت نافذ ہو تو تقسیم اوس معاہدہ کے موافق ہوگی لیکن اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو نصف حصہ یابندہ دفینہ کو دیا جائیگا۔ اور بقیہ حصہ اوس شخص کو جو اسطرح دعویدار ہو مگر شرط یہ ہے کہ تعلقدار اگر مناسب سمجھے تو حسب احکام دفعہ ہذا دفینہ کی تقسیم کرنے کے بجائے۔

(الف) کسی فریق کو کل دفینہ یا اوس کے حصہ سے زیادہ دفینہ دلا سکیگا۔ بشرطیکہ وہ فریق تعلقدار کو دوسرے فریق کے لئے اوس قدر رقم دیدے جو تعلقدار دوسرے فریق کے حصہ کی بابت یا اوس زائد حصہ کی بابت جو اوس فریق کو دلایا گیا ہو تجویز کرے۔ یا

(ب) اوس دفینہ یا اوس کے کسی جزو کو نیلام کر سکیگا۔ اور زرِ نیلام قاعدہ مندرجہ صدر کے موافق فریقین میں تقسیم کر سکیگا

نیز یہ بھی شرط ہے کہ جب تعلقدار نے اوس تجویز میں جو حسب دفعہ (۹) کی ہو یابندہ دفینہ اور اوس شخص کے سوائے جو اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں

مساوی ہو - اور ایسی رقم خزانہ سرکاری میں اون اشخاص کے نام جمع کیجائیگی - اس اثنا اور کے بعد وہ دفینہ یا حصہ سرکار عالی کی ملک متصور رہوگا اور اگر رقم کے ... جو اس طرح جمع کیجائے وہ اوسی طرح عمل ہوگا کہ گویا وہ دفینہ یا حصہ ملک سرکار ہے -

تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اوس کے مقابلہ میں عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع نہ ہوسکے گا -

دفعہ ۱۷ - کسی تحریر یا فعل کے متعلق جو تعلقدار نے حسب قانون ہذا کیا ہو -
عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع نہ ہوسکیگا - اور تعلقدار کے مقابلہ میں کسی فعل کی بابت جو اوس نے اون اختیارات کے نفاذ میں نیک نیتی سے کیا ہو - جو اوس کو حسب قانون ہذا حاصل ہوں کوئی مقدمہ یا اور کارروائی رجوع نہ ہوسکیگی -

تعلقدار عدالت دیوانی کے اختیارات استعمال کریگا

دفعہ ۱۸ - تعلقدار جو حسب قانون ہذا کوئی تحقیقات کر رہا ہو وہ اختیارات استعمال کرسکیگا - جو عدالت دیوانی کو حسب مجموعۂ ضابطہ دیوانی مقدمات کی تحقیقات کے متعلق حاصل ہیں

قواعد بنانے کا اختیار

دفعہ ۱۹ - مدار المہام سرکار عالی اوس کارروائی کے متعلق جو حسب قانون ہذا کیجائے - وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کرسکینگے - جو قانون ہذا کی نقیض نہ ہوں اور وہ بعد اشاعت جریدہ قانون کا حکم رکھیں گے -

باب سوم

سزائیں

سزا وجب یابندۂ دفینہ اطلاع نہ دے -

دفعہ ۲۰ - اگر یابندۂ دفینہ حسب دفعہ ۴ اطلاع دینے یا دفینہ جمع کرنے یا ضمانت دینے میں قاصر رہے - یا دفینہ کو اس غرض سے تبدیل کرے یا کرنے کا اقدام کرے کہ اوس کی شناخت نہ ہوسکے تو وہ دفینہ یا رقم کا وہ حصہ جس کا یابندہ اوس کے سامنے مستحق ہو سرکار عالی کی ملک ہوجائیگا - اور وہ ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے قید کا جسکی میعاد

دفینہ دستیاب ہوا ہو۔ دعویدار ہو کسی اور شخص کے دعوے کو جو حسب قانون ہذا کیا گیا ہو۔ تا مسطور کیسا ہو تو ایسی تقسیم اوس وقت تک نہ کیجائے گی جب تک کہ ایسی تجویز صادر ہونے کے بعد دو مہینے نہ گذر جائیں اور اوس شخص کیجانب سے حسب دفعہ (۹) ضمن (۲) کوئی مرافعہ رجوع ہوا ہو۔ یا اگر اوس شخص کیجانب سے مرافعہ رجوع ہوا ہو تو جب تک مرافعہ نامنظور نہ ہو جائے۔

جب تعلقدار نے حسب دفعہ ہذا تقسیم کی ہو تو وہ ہر فریق کو اس کے حصہ کا دفینہ یا وہ رقم جس کا وہ مستحق ہو حوالہ کریگا۔

کارروائی جب اوس مقام کی ملکیت کے متعلق جہاں دفینہ دستیاب ہوا

دفعہ ۱۳۔ جب کسی دفینہ کے متعلق حسب دفعہ (۹) تجویز ہو چکی ہو اور حسب متذکرہ بالا دو یا زیادہ اشخاص حاضر ہوئے ہوں اور اوس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہر ایک دعویدار ہو یا ایسے شخص کے حق کے متعلق جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو یابندہ دفینہ کو اعتراض ہو تو تعلقدار دفینہ کو اپنے پاس رکھکر یہ حکم دیگا کہ کارروائی اوس وقت تک ملتوی رہے۔ جب تک کہ اوس معاملہ کے متعلق عدالت دیوانی تحقیقات کر کے تصفیہ نہ کرے۔

عدالت دیوانی میں مقدمہ کا رجوع

دفعہ ۱۴۔ ہر شخص جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو تاریخ حکم سے ایک مہینہ کے اندر عدالت دیوانی میں استقرار حق کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے دعوے کر سکیگا اور ایسے مقدمہ میں یابندہ دفینہ اور وہ کل اشخاص جو تعلقدار کے روبرو اوس کے حق سے انکار کر رہے ہوں مدعی علیہم بنائے جائیں گے۔

ڈگری کے موافق تقسیم

دفعہ ۱۵۔ اگر ایسا مقدمہ رجوع کیا جائے اور مدعی کا دعوے عدالت سے بالآخر ڈگری ہو تو تعلقدار بمتابعت احکام دفعہ ۱۲ دفینہ یابندہ دفینہ اور اوس کے مابین تقسیم کریگا۔ اگر حسب متذکرۂ بالا کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جائے یا مدعی کا دعوے بالآخر خارج کیا جائے تو تعلقدار دفینہ یابندہ دفینہ کے حوالہ کریگا۔

دفینہ سرکار عالی کیلئے حاصل کر لیا جا سکتا

دفعہ ۱۶۔ تعلقدار کسی وقت حسب دفعہ ۹ تجویز کرنے کے بعد اور حسب احکام متذکرۂ صدر دفینہ کی تقسیم اور حوالگی کے قبل اپنے دستخطی حکم کے ذریعہ سے اس ارادہ کا اظہار کر سکتا ہے کہ دفینہ یا اوس کا کوئی جزو حصہ سرکار عالی کے لئے حاصل کیا جائے گا اور ان اشخاص کو جو اوس کے مستحق ہوں اوس قدر رقم ادا کیجائے کی جو اوس دفینہ یا حصہ کی مشیار کی مالیت کے $\frac{5}{9}$ حصہ کے

نمبر ۲۰ [illegible] بابت [illegible] ۱۳۲۹ف

گشتی [illegible]

منجانب [illegible] سرکار عالی [illegible] مالگذاری

بنام [illegible] صاحبان [illegible] ممالک محروسہ سرکار عالی

مورخہ ۲۹ [illegible] ۱۳۲۹ف

نفاذ قواعد متعلقہ قانون دفینہ

بروئے دفعہ (۱۹) قانون دفینہ بابت (۳) ۱۳۲۱ف جو قواعد منظور سرکار عالی [illegible]

اس کی ایک کاپی اطلاعاً و تعمیلاً اس کے ساتھ منسلک کی جاتی ہے۔ فقط

محمد حبیب اللہ مددگار مالگذاری

قواعد دفینہ

بہ لحاظ ان اختیارات کے جو از روئے دفعہ (۱۹) قانون دفینہ بابت (۳) ۱۳۲۱ف حاصل ہیں حسب ذیل

قواعد منضبط و شایع کئے جاتے ہیں۔

مراتب ابتدائی	ف ۱ قواعد ہذا بنام قواعد دفینہ موسوم ہوں گے اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی سے نافذ ہوں گے۔
تنسیخ	ف ۲ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے جملہ احکام و قواعد متعلق دفینہ جو ان قواعد کے خلاف ہوں۔ منسوخ متصور ہوں گے۔
تعریفات	ف ۳ ملدہ و حوالی ملدہ کے لئے بغرض نفاذ اختیارات قانون دفینہ تعلقدار سے (اول و دوم ملدہ و معتمد مال) اور صوبہ دار سے (معتمد یا مہتمد مال) مراد ہوں گے۔

حوالی ملدہ سے وہ رقبہ مراد ہوگا جو صرف خالی یا کوتوالی اندرون و بیرون ملدہ کے حدود میں داخل ہو۔

قبضہ دفینہ	ف ۴ اگر پانے والا دفینہ موجب قانون دفینہ سرکاری خزانہ میں [illegible] (۲۰) داخل نہ کرے یا [illegible] انکار یا غفلت کرے تو تعلقدار مختار ہوگا کہ دفینہ پر قبضہ کرے اور تعلقدار مذکور دفینہ کو ناظم

فوجداری کے پاس حسب دفعہ (۲۰) کارروائی کی غرض سے مع استغاثہ روانہ کرے۔

منتقلی دفینہ	ف ۵ جب پانے والا دفینہ قریب ترین خزانہ سرکاری میں دفینہ داخل کرے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ حسب ضرورت خود دفینہ کو کسی دوسرے خزانہ سرکار میں منتقل کرے۔
اشتہار بغرض حضوری دعوے داران	ف ۶ بمتابعت دفعہ (۵) قانون دفینہ تعلقدار کو لازم ہوگا کہ بتعیین تاریخ اشتہار بزبان اردو مرتب کرکے بغرض طبع جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی دار الطبع میں روانہ کرے اور اس اشتہار کو

ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

سزا اس مالک جگہ کی جو مندرجہ دفعہ (۲۰) کی اعانت کرے

دفعہ ۲۱ — اگر اوس مقام کا مالک جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو مجموعہ قوانین ریاست ممالک محروسہ سرکار عالی کے معنی میں اوس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جو حسب دفعہ (۲۰) قابل سزا ہے تو وہ دفینہ یا اوس رقم کا وہ حصہ جس کا وہ مستحق ہوتا سرکار عالی کی ملک ہو جائے گا۔ اور نیز ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر وہ سزائے قید کا جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

[illegible] اشاعت جاری

معتمد

قانون سمیات

نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۲۲ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف منظور فرمایا

نشان (۴) سنہ ۱۳۲۲ ف

مدارالمہام سرکارعالی نے بتاریخ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا۔
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکارعالی میں سمیات کے قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے متعلق اور سنکھیا درآمد کرنے ۔ قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے متعلق قانون وضع کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ و صورت منسوخی و تنسیخ قانون ہذا سے منسوخ ہوگا۔

دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون سمیات" موسوم ہوسکیگا اور یکم خورداد سنہ ۱۳۲۲ ف سے کل ممالک محروسہ سرکارعالی میں نافذ ہوگا۔ تاریخ نفاذ رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر $\frac{27}{11}$ واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۹۹ ف

سمیات کے متعلق عام احکام

کسی سم کو کسی مقام کی حدود و صفائی کے اندر فروخت کرنے کیلئے قبضہ میں رکھنے فروخت کرنے کے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۔ (۱) مدارالمہام سرکارعالی بذریعہ اشتہار کسی مقام کے متعلق جس کے حدود کی صراحت کیجائیگی کسی سم کے بارے میں منفصلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے۔
(الف) فروخت کیلئے قبضہ میں رکھنا۔
(ب) فروخت کرنا خواہ بذریعہ تھوک فروشی یا چلر فروشی۔

فہرست مضامین قانون سمیات ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر ۳ بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف

(الف) سنکہیا فروخت کے لئے قبضہ مین رکہنا۔

(ب) سنکہیا فروخت کرنا خواہ ایسی فروخت بذریعہ ٹہوک فروشی ہو یا جلد فروشی ہو۔

(۲) قواعد متذکرہ ضمن (۱) منجملہ اور امور کے اون کل امور کے متعلق ہو سکتے ہین جنکی دفعہ (۲) ضمن (۲) مین صراحت کیگئی ہے۔

(۳) قواعد حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائین اون مین یہہ بہی حکم ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص سنکہیا کا سفوف فروخت نکریگا جب تک کہ اوسمین اوس کے فروخت سے قبل کاکاجل یا نیل یا پرشین بلو ایک سیر سنکہیا مین ڈہائی تولہ کاجل یا نیل یا پرشین بلو کی نسبت سے نہ ملایا جائے

مگر شرط یہہ ہے کہ جب خریدار یہہ بیان کرے کہ سنکہیا کی ضرورت ایسے کام کیلئے ہے کہ اسطرح آمیزش ہونے سے وہ اس کام کے ناقابل ہوجائیگا تو سنکہیا بغیر اس طرح آمیزش کے ایسی مقدار مین فروخت کیا جا سکیگا جو پانچ سیر سے کم نہو۔

بعض مقامات مین سنکہیا قبضہ مین رکہنے کی ممانعت	دفعہ ۵ - (۱) مدار المہام سرکار عالی کسی ایسے مقام پر سنکہیا قبضہ مین رکہنے کے بارے مین قواعد وضع کر سکین گے۔ جہان اوس کے ذریعہ سے

قتل عمد کا یا مویشی کو زہر دینے سے نقصان رسانی کا ارتکاب ایسا کثیر الوقوع ہو کہ ایسے قیود مناسب خیال کئے جائین۔

(۲) قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائین اونمین مدار المہام سرکار عالی یہہ حکم لکہ سکین گے کہ جو شخص اون کے خلاف ورزی کا مرتکب ہوا وسکو سزائے قید دیجا سکیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا سزائے جرمانہ جس کی تعداد ایکہزار روپیہ ہو سکیگی یا دونون سزائین دیجا سکین گی اور نیز وہ سنکہیا جس کے متعلق خلاف ورزی کیگئی ہو مع اون ظروف کے جنمین وہ ہو ضبط کیا جائیگا۔

دیگر سمیات

قانون ہذا کو دیگر سمیات سے متعلق کرنیکا اختیار	دفعہ ۶ (۱) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار کل یا چند احکام قانون ہذا جو سنکہیا سے متعلق ہین کسی اور خاص سم سے

متعلق کر سکین گے۔

(۲) [illegible] مدار المہام سرکار عالی [illegible] ذیل امور کے متعلق ہو سکین گے۔

(الف) [illegible] سم [illegible] اپنے قبضہ مین رکھنے کے متعلق اجازت ناجات عطا کرنا اور [illegible] (۱) اگر کوئی [illegible] اجازت ناجات کی بابت ادا کرنی ہوگی خواہ ایسی فروخت بذریعہ [illegible] فروشی یا جلہ فروشی

(ب) فرقہ اشخاص کی صراحت جنکو ایسے اجازت ناجات عطا کیے جا سکین گے۔

(ج) فرقہ اشخاص کی صراحت جن کے ہاتھ ایسا سم فروخت کیا جا سکیگا۔

(د) سم کی انتہائی مقدار جو کسی ایک شخص کے ہاتھ فروخت کیجا سکیگی۔

(ھ) فروخت کنندہ سم کا سم کی فروخت کی بابت رجسٹر رکھنا امور جو ایسے رجسٹر مین درج ہون گے اور رجسٹر کا معاینہ۔

(و) ایسے سمیات کا حفاظت سے رکھنا اور نشانات جو ان ظروف پر لگائے جائین گے جنمین کوئی ایسا سم فروخت کیا جائے یا فروخت کیلئے رکھا جائے۔

(ز) کسی ایسے سم کا معاینہ اور امتحان جب وہ کسی فروخت کنندہ سم کے قبضہ مین فروخت کے لئے ہو۔

(۳) کوئی شئے جو کسی قاعدہ مین جو حسب دفعہ ہذا مرتب کیا گیا ہو سم قرار دیگئی ہو وہ قانون ہذا کی اغراض کے لیے سم متصور ہوگی۔

سنکہیا

اجازت نامہ سنکہیا [illegible] کی ممانعت

دفعہ ۳ - مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار قرار دے سکین گے کہ بلا حصول اجازت نامہ اور بلا پابندی اون شرائط کے جو اوس اجازت نامہ مین درج ہو سنکہیا ممالک محروسہ سرکار عالی مین [illegible] کیا جا سکیگا - اور اجازت نامہ عطا کیے جانے اور شرائط کے متعلق جو اوس مین درج ہون گے قواعد وضع کر سکین گے۔

سنکہیا فروخت کیلئے [illegible] رکہنا اور فروخت کرنا

دفعہ ۴ - (۱) مدار المہام سرکار عالی کل ممالک محروسہ سرکار عالی کیلئے یا اوس کے کسی جز کیلئے امور ذیل کے متعلق قواعد وضع کر سکین گے۔

قواعد

دفعہ ۹ — (۱) قواعد سابقہ کے اون اختیارات کے علاوہ جو مندرجہ بالا دفعات میں دیے گئے ہیں مدارالمہام سرکار عالی عام طور پر قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(۲) حسب قانون ہذا قواعد مرتب کرنیکا اختیار اس شرط کے تابع ہوگا کہ وہ بعد اشاعت سابقہ وضع کیے جا سکیں۔

(۳) قواعد جو حسب قانون ہذا مرتب کئے جائیں وہ جریدہ میں شائع کئے جائینگے اور بعد اشاعت قانون ہذا کا جزو سمجھے جائیں گے۔

استثنار

دفعہ ۱۰ (۱) قانون ہذا کا یا قواعد کا جو حسب قانون ہذا مرتب کئے جائیں یا کسی اجازت نامہ کا جو حسب قانون ہذا عطا کیا جائے کوئی مضمون اون افعال سے متعلق نہ ہوگا جو حسب ذیل اشخاص یک جہتی سے اپنے پیشہ یا کاروبار کی انجام دہی میں اوسی حیثیت سے کریں۔

(الف) ہر طبیب یا سلوتری

(ب) دواساز یا دوافروش جسے قانوناً ایسا پیشہ انجام دینے کی اجازت ہو۔

(ج) دواساز یا دوافروش یا کمپاؤنڈر جو کسی طبیب یا سلوتری کے نسخہ کی بنا پر کوئی دوا دے یا تیار کرے

(د) بمتابعت اون قواعد کے جو حسب دفعہ (۵) نافذ ہوں کوئی چمڑا کمانے والا یا چمڑے کا سوداگر۔

(۲) باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا مدارالمہام سرکار عالی کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے یہ قرار دے سکیں گے کہ قانون ہذا کے کل یا چند احکام کسی ایسے تجارتی اشیاء یا قسم اشیاء سے متعلق نہ ہوں گے جسکی حکم میں صراحت ہو یا کسی سم یا قسم سمیات سے متعلق نہ ہوں گے سوا اوس کام میں لایا جائے جسکی صراحت کیگئی ہو مدارالمہام سرکار عالی ایسے حکم کو وقتاً فوقتاً منسوخ یا تبدیل کر سکیں گے۔

(۳) مدارالمہام سرکار عالی کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی شخص یا جماعت اشخاص کو عام طور پر یا کسی خاص سم یا سمیات کے متعلق جس کے حکم میں صراحت ہو کسی ایسے قاعدہ کے اثر سے مستثنے کر سکیں گے۔

جی کشنا چاری معتمد

(۲) ہر شے جسکی اشتہار متذکرہ ضمن (۱) میں صراحت کیجائے قانون ہذا کی اغراض کیلئے سم متصور ہوگی -

سزائیں اور ضابطہ

ناجائز درآمد وغیرہ کی سزائیں

دفعہ ۷ - (۱) کوئی شخص جو --

(الف) کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ (۲) یا دفعہ (۴) مرتب کیا گیا ہو یا

(ب) ممالک محروسہ سرکار عالی میں بغیر اجازت نامہ کے سنکھیا درآمد کرے جسکی درآمد کی اوس وقت حسب دفعہ (۴) ممانعت ہو - یا

(ج) کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی کرے جو اوس اجازت نامہ میں درج ہو جو سنکھیا درآمد کرنے کے لئے حسب دفعہ (۳) عطا کیا گیا ہو -

وہ اول مرتبہ مجرم ثابت ہونے پر سزا سے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ جسکی تعداد (صما) تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی - اور دوسری مرتبہ یا اوس کے بعد مجرم ثابت ہونے پر سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کا جسکی تعداد (الـ) تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی -

(۲) جس سم کے متعلق حسب دفعہ ہذا جرم کا ارتکاب کیا جائے مع اون ظروف کے جنمیں وہ ہو اور بصورت متذکرہ ضمن (۱) فقرہ (ب) و فقرہ (ج) کی صورت میں مع ان جانوروں اور گاڑیوں کے جو اوس کے لیجانے میں استعمال کیجائیں اوراوسکی ملک ہوں قابل ضبطی ہوگا -

تلاشی نامہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار

دفعہ ۸ - (۱) ہر ناظم فوجداری جس کے اختیارات درجہ اول سے ہوں ایسے مقامات کی تلاشی کیلئے حکمنامہ تلاشی جاری کرسکیگا جہاں اوسکو باور کرنیکی یا شبہ کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی سم قانون ہذا یا قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کے خلاف کسی شخص کے قبضہ میں ہے یا فروخت کیا جاتا ہے یا کوئی سم جو حسب قانون ہذا قابل ضبطی ہے موجود ہے یا مخفی کیا گیا ہے

(۲) وہ شخص جسکے نام حکمنامہ ہو اوس کے موافق اوس مقام میں داخل ہوسکیگا اور تلاشی لے سکیگا - اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے احکام جو حکمنامہ جات تلاشی سے متعلق ہیں جہاں تک متعلق ہوسکتے ہیں ایسے حکمنامہ جات سے بھی متعلق ہونگے

قواعد

متعلق بہ قانون ستمیات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) سنہ ۱۳۲۲ ف

محرّرۂ

محکمۂ عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

مندرجہ

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ ام فروردی سنہ ۲۷ ف

جزو اول صفحہ (۲۲۲)
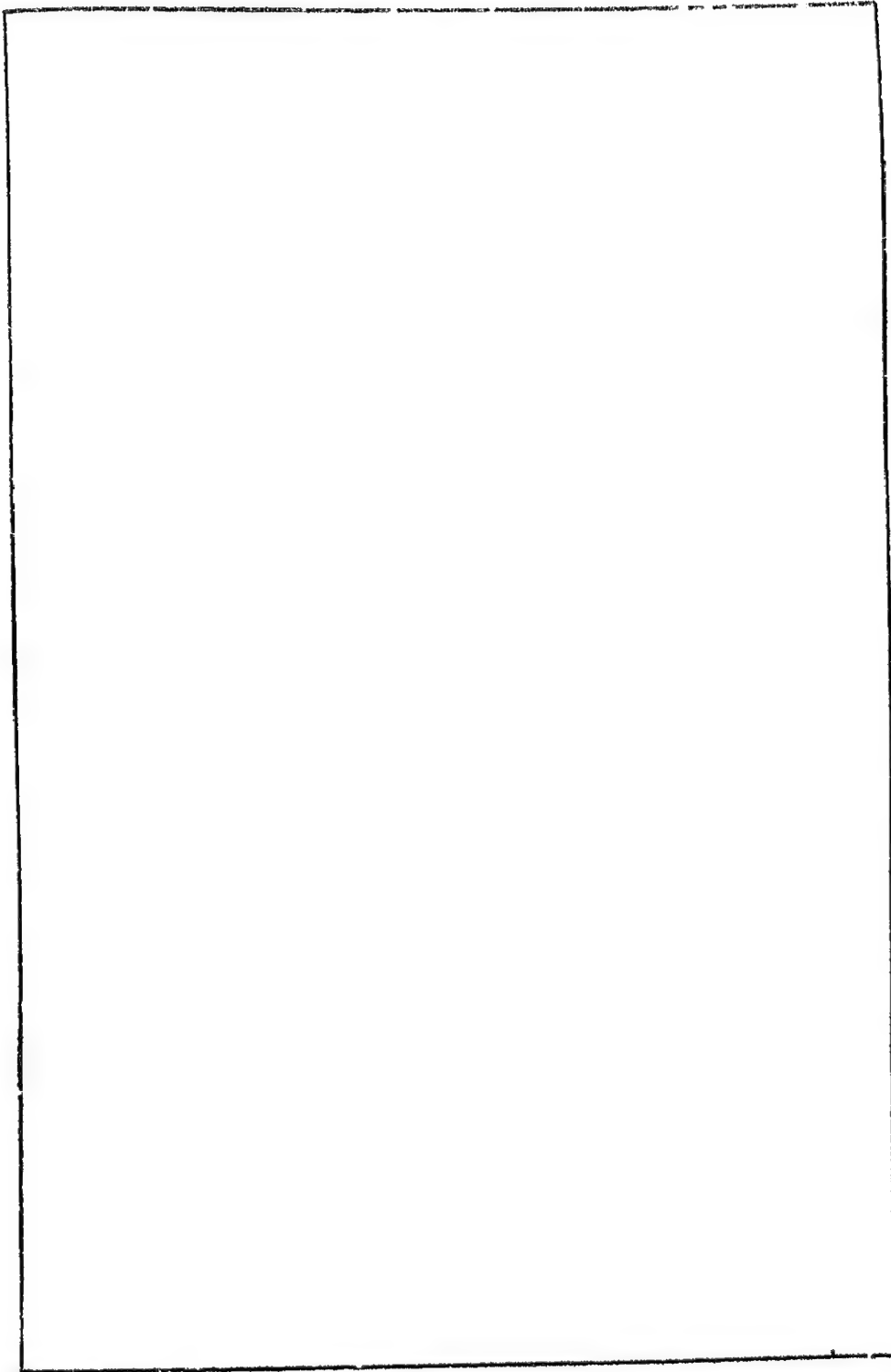
کہ اسے حدود میں متعدد دوکانیں رکھے بشرطیکہ ہر ایک دوکان کے لئے علیحدہ علیحدہ لیسنس حاصل کرکے اسے نام سے عام لیسنس حاصل کرے۔

قاعدہ (۴) لیسنس ہر سال تبدیل کیا جائے گا اور تبدیل لیسنس کی درخواستیں ختم سال سے کم سے کم ایک ماہ قبل ناظم مجاز کے پاس پیش ہوگی۔ تاکہ آغاز سال تعطیلی سے پہلے جدید لیسنس مل سکے۔

قاعدہ (۵) جو شخص سمیات کا لیسنس حاصل کرنا چاہے اوسکو ایک درخواست حسب نمونہ قواعد ہذا نشان حرف (الف) اوس محکمہ میں اوس کے معمولی سوالی کا عہدہ پر جہاں سے اوس کو لیسنس مل سکتا ہے پیش کرنی ہوگی اور اوس درخواست کے ساتھ متعلق با ضابطہ اوس حکم کی منسلک کیجائیگی جس کی رو سے اوس کو محکمہ مال سے سمیات مندرجہ قواعد ہذا کے فروخت کا اجارہ ملا ہو اور ایک اقرارنامہ نشان حرف (ب) منسلک قواعد ہذا پیش کرنا ہوگا۔

قاعدہ (۶) درخواست پیش ہونے پر عطا کنندہ لیسنس کو اختیار ہوگا کہ بعد اس قدر مختصر تحقیقات چال چلن درخواست گزار کی جو ضرور ہو درخواست کو منظور یا نامنظور کرے۔ منظور کرنے کی صورت میں وہ درخواست گزار کو ایک لیسنس حسب نمونہ نشان حرف (ج) اپنی دستخط و مہر محکمہ سے عطا کرے گا۔

قاعدہ (۷) عطا کنندہ لیسنس کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی معقول و مناسب وجہ سے عطا شدہ لیسنس کو منسوخ کرے اور یہہ حکم اوس کا قطعی ہوگا

قاعدہ (۸) لیسنس حاصل کرنے کے بعد وہ شخص جن کے نام سے لیسنس لیا گیا ہے مرجائے یا دوکان سے علیحدہ ہوجائے یا محکمہ مال سے اجارہ منسوخ ہوجائے تو لیسنس مذکور کالعدم ہوجائے گا۔

قاعدہ (۹) لیسنس گیرندہ پر لازم ہوگا کہ ایک رجسٹر حسب نمونہ (د) اور ایک رجسٹر حسب نمونہ (ھ) اور جس کے ہر ورق پر محکمہ عطا کنندہ لیسنس کی مہر ہوگی اور آخر میں تعداد ورق اور دستخط عطا کنندہ لیسنس ثبت رہے گی مرتب رکھے یہہ دونوں رجسٹر بروقت عطائے لیسنس منجانب لیسنس گیرندہ پیش ہوکر مکمل کرائے جائیں گے

قاعدہ (۱۰) لیسنس گیرندہ پر لازم ہوگا کہ رجسٹر نشان (د) کی خانہ پوری وقتاً فوقتاً بروقت فروخت یا حوالگی سمیات اور رجسٹر نشان (ھ) کی خانہ پوری بطور وصول و خرچ سمیات کرتا رہے

قواعد

متعلق بہ قانون سمیات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) سنہ ۱۳۲۲ف

بلحاظ اختیارات مندرجہ دفعات (۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۹) قانون سمیات نشان (۴) سنہ ۱۳۲۲ف سرکار عالی حسب ذیل قواعد نافذ فرماتے ہیں

تاریخ نفاذ — قواعد ہذا تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سرکار عالی سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہونگے

تنسیخ قواعد سابقہ — قواعد ہذا کے نفاذ کے بعد تمام احکام دستیات و رزولیوشن ہائے متعلقہ جہاں تک اس کے مخالف ہوں منسوخ سمجھے جائیں گے ۔

سمیات کی تعریف — سمیات میں حسب ذیل اشیاء داخل ہیں ۔

سنکھیا (زرد و سفید و سرخ و سیاہ) مردار سنگ ۔ شنگرف ۔ پارہ ۔ بچناگ ۔ دھتورہ ۔ بھلاوا ۔ رسکپور ۔ نیلا تھوتھا ۔ ہرتال ۔ رسکپور ۔ کوکن ۔ اور ایسی چیزیں جن کے کھانے یا پینے یا سونگھنے سے انسان یا کسی حیوان کے باعث ہلاکت ہونے کا احتمال ہو ۔

قاعدہ (۱) تاریخ نفاذ قواعد ہذا کے بعد کوئی شخص سمیات مندرجہ قواعد ہذا کو اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی بلاحصول لیسنس اپنے قبضہ میں رکھنے یا فروخت یا حوالہ کرنے یا اوس کے درآمد یا برآمد کرنے یا اوس کے متعلق کاروبار کرنے کا مجاز نہوگا ۔

قاعدہ (۲) سمیات مندرجہ قواعد ہذا کا لیسنس بلدہ میں ناظم اول عدالت فوجداری بلدہ اور اضلاع میں مجسٹریٹ ضلع عطا کرنے کا مجاز ہوگا ۔ لیکن بلدہ میں سرکار عالی کسی اور عہدہ دار کو بھی ایسا اختیار عطا فرما سکتی ہے ۔

قاعدہ (۳) سمیات مندرجہ قواعد ہذا کا لیسنس بجز اون مستاجرون کے جن کے نام سررشتہ مال سے سمیات کا اجارہ دیا گیا ہو دوسرے کے نام عطا نہ کیا جائے گا لیکن مستاجر مذکور مجاز نہ ہوگا ۔

مانگنے والے کی حیثیت و پیشہ و وجوہ خریداری اور مقدار سم مطلوبہ پر بھی کافی طور پر غور کر لیا کرے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اوسے سم مطلوبہ دینے میں کوئی خطرہ تو نہیں ہے۔

قاعدہ (۱۹) لیسنس یافتہ مجاز نہ ہوگا کہ سم کسی ایسے شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہو کہ وہ سم سے خود اپنے کو یا دوسرے کو ہلاک کرنیکا ارادہ رکھتا ہے

قاعدہ (۲۰) قواعد ہذا کے نفاد کے بعد اگر کوئی شخص بلا حصول لیسنس کوئی سمیات کو فروخت یا فروخت کے لئے اپنے قبضہ مین رکھے گا یا درآمد برآمد کرے گا تو وہ خلاف ورزی قواعد ہذا کا مرتکب سمجھا جائیگا اور وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جسکا ذکر دفعہ (۷) قانون سمیات میں ہے

قاعدہ (۲۱) خلاف ورزی قواعد سمیات کے مجرمین کو پولیس بلا اجرائی وارنٹ گرفتار اور چالان عدالت کر سکتی ہے اور ہر مجسٹریٹ جس کے حدود آرضی کے اندر جرم کا ارتکاب ہوا مجاز سماعت مقدمہ ہوگا۔

قاعدہ (۲۲) محکمہ عطا کنندہ لیسنس پر لازم ہوگا کہ ایسے عطا کردہ لیسنس کا ایک رجسٹر اپنے محکمہ میں رکھے جس مین اون عطا شدہ لیسنسون کا داخلہ بروقت عطا درج کر لیا جائیگا

قاعدہ (۲۳) سرکار کو اختیار ہوگا کہ قواعد ہذا کی جس وقت چاہے تبدیل ترمیم یا تنسیخ یا اضافہ کرے یا دوسرے قواعد نافذ کرے فقط

حسب الحکم۔ محمد اکبر بدر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

قاعدہ (۱۱) ہر عہدہ دار پولیس جس کا درجہ انسپکٹر سے کم ہو اور ہر ناظم فوجداری اور ہر عہدہ دار طبابت جس کا درجہ اسسٹنٹ سیول سرجن سے کم نہ ہو ہر وقت رجسٹر ہائے حرف (ہ) اور (ھ) کی تنقیح اور سمیات کا معاینہ کر سکے گا لیسنس گیرندہ کو لازم ہوگا کہ بروقت تنقیح ان عہدہ دارونکو رجسٹر اور سمیات کا معاینہ کرائے اور عہدہ داران تنقیح کنندہ پر لازم ہوگا کہ رجسٹروں پر اپنی تنقیح کی کیفیت معہ تاریخ لکھکر اپنی دستخط ثبت کریں۔

قاعدہ (۱۲) ہر عہدہ دار تنقیح کنندہ کو لازم ہوگا کہ اگر بروقت تنقیح یہہ معلوم ہو کہ لیسنس گیرندہ نے خلاف ورزی قواعد کی ہے تو اوسکی مفصل رپورٹ عہدہ دار عطا کنندہ لیسنس کے محکمہ میں کرے

قاعدہ (۱۳) لیسنس گیرندہ پر لازم ہوگا کہ سمیات متذکرہ قواعد ہذا کو ایک علیحدہ مقفل الماری یا صندوق میں رکھے اور اوس پر لفظ ”سمیات“ اور ہر ایک ظرف پر جسمین سُم محفوظ رکھا گیا ہو سُم کا نام اردو یا زبان ملکی میں سرخ روشنائی سے بقلم جلی لکھے کوئی سُم شیشے یا ٹین یا چینی یا مٹی کے ظروف کے سوا اور کسی ظروف مین نہ رکھا جائے گا۔

قاعدہ (۱۴) لیسنس گیرندہ کو لازم ہوگا کہ جب کوئی سم کسی شخص کے ہاتھہ فروخت یا حوالہ کرے تو اوسکو کسی کاغذ یا ظرف میں خوب لپیٹ کر یا محفوظ کرکے دیا کرے اور ہر ایک پوڑا یا ظرف پر جسمین وہ سم حوالہ کیا گیا ہے سرخ چھٹی جسمین سم کا نام معہ وزن اور رجسٹر نشان (ھ) کا نشان اور تاریخ فروخت زبان اردو اور زبان ملکی مین صاف خط سے درج ہوگا نصب کرے

قاعدہ (۱۵) لیسنس یافتہ کسی ایسے شخص کے ہاتھہ سمیات فروخت یا حوالہ نکرے گا جس کو وہ بذات خود نہ جانتا ہو یا کافی طور پر جسکی شناخت نکرائی گئی ہو۔ نہ ایسے کسی شخص کے ہاتھہ فروخت یا حوالہ کرے گا جسکی عمر اس کے خیال مین ۱۸ سال سے کم ہو یا اوس کی رائے مین وہ فاترالعقل ہو یا در بدر پھیرنے والا فقیر ہو یا مشتبہ چال چلن کا شخص ہو۔

قاعدہ (۱۶) لیسنس یافتہ شخص پر لازم ہوگا کہ سمیات کو وہ بذات خود فروخت کرے

قاعدہ (۱۷) لیسنس یافتہ وقت واحد مین کوئی سم ایک اونس سے زاید کسی کے ہاتھہ فروخت یا حوالہ کرنے کا مجاز نہوگا تھوک فروش اس قاعدہ سے مستثنے سمجھے جائینگے

قاعدہ (۱۸) لیسنس یافتہ پر لازم ہوگا کہ سم خریدار کے حوالہ کرنے سے پہلے

نمونہ اقرار نامہ محکومہ قاعدہ نشان (۵) حرف (ب)

میں فلان ابن فلان ساکن فلان عمر . . . . .
پیشہ . . . .
میں نے (یہان سم کا نام لکھنا ہوگا) کے فروخت کا اجارہ ( )
سال کے لئے سررشتہ مال (تعلقہ یا ضلع یا بلدہ) سے (حدود لکھنا ہوگا) کے اندر لیا ہے
اور حصول لیسنس کے لئے درخواست بتاریخ (یہان تاریخ لکھنی چاہیئے)
محکمہ (نام محکمہ) میں پیش کی ہے۔
میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر مجھے لیسنس عطا ہو تو میں تمام قواعد و قانون سمیات مجریہ
ممالک محروسہ سرکار عالی کی پابندی کرون گا اگر خلاف ورزی کرون تو میرا لیسنس منسوخ کردیا
جائے اور میں اوس سزا کا مستوجب ہون گا جس کا ذکر دفعہ ( ) قانون
سمیات سرکار عالی میں ہے۔
آج بتاریخ میں نے اس اقرار نامہ پر بحضور (یہان نام
افسر محکمہ لکھا جائے) اپنی دستخط ثبت کر کے تصدیق کرادی ہے فقط

نمونہ درخواست محکومہ قاعدہ نشان (۵) حرف (الف)

(۱) نام محکمہ جہاں درخواست پیش ہوگی۔
(۲) نام مقام بصراحت گر جہاں دوکان قائم کرنا منظور ہے۔
(۳) نام اوس سم یا سمیات کا جسکی فروخت منظور ہے۔
(۴) تصریح اس امر کی کہ آیا درخواست گزار صرف سمیات فروخت کرنا چاہتا ہے یا دیگر اشیا کی تجارت کے ساتھ سمیات بھی فروخت کریگا۔
(۵) کس قدر مقدار میں وہ سمیات اپنی دوکان میں رکھے گا اور کتنے عرصہ تخمینی میں وہ اوسکو فروخت کر سکے گا۔
(۶) آیا خود فروخت کرے گا یا کسی دوسرے کے ذریعہ سے فروخت کرائیگا۔ اگر دوسرے کے ذریعہ سے فروخت کرائے گا تو اوس کا نام بقید ولدیت سکونت وعمر درج کرنا ہوگا اور ایک صداقت نامہ کسی طبیب کا کہ وہ سمیات کی شناخت رکھتا ہے پیش کرنا ہوگا اور یہہ بھی لکھنا ہوگا کہ اوس کے افعال کا درخواست گزار ذمہ دار ہوگا۔
(۷) نام درخواست گزار معہ دستخط بقید تاریخ و سنہ

رجسٹر حرف (د) محکومہ قاعدہ نشان (۹)

نمبر شمار	تاریخ منظوری ورود	تعداد مسماۃ وصول شدہ مع تفصیل قسم	جن جن اغراض کے لئے خرچ کیا گیا اور ان کا مع تاریخ تذکرہ	مقدار مسماۃ خرچ شدہ مع تفصیل ما قسم	باقی ماندہ کی مقدار سال مع تفصیل ما قسم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

نمونہ لیسنس حرف (ج) محکومہ قاعدہ نشان (۵)

نمبر سلسلہ	نام درخواست گزار مع تاریخ و سنہ	[illegible]	تاریخ اجرائے لیسنس	خلاصہ مضمون لیسنس
۱	۲	۳	۴	۵

قانون کروڑگیری ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۵) سنہ ۱۳۲۲ ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

(پیشگاہ سے بتاریخ ۹ فروردی سنہ ۱۳۲۲ ف منظور ہوا)

مرقومہ

بر دستخط حکم سرکار عالی علاقہ مالگزاری نشان ۳۶۴ واقع ۳۰ اسفندار سنہ ۱۳۲۷ ف

قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) ۱۳۲۲ف

علیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی
(بپیشگاہ
ببتاریخ ۹ فروردی ۱۳۲۲ف مسطور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ محصول کروڑگیری کے وصول کے متعلق احکام وقواعد کی تدوین وترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب (۱)

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

محصول کروڑگیری۔

(الف) "محصول کروڑگیری" سے وہ محصولات مراد ہیں جو حسب دفعہ (۵) وصول کئے جاسکتے ہیں۔

فہرست مضامین قانون کروڑگیری نشان (۵) ۱۳۲۳ف فصلی

(۲) جب ضمن (۱) کے احکام کے خلاف کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کوئی اور [illegible] لایا جائے تو عہدہ داران کروڑگیری اوسکو ضبط کر سکیں گے۔

باب ۳

محصولات کروڑگیری

محصولات کروڑگیری۔ دفعہ۔ بپابندی دیگر احکام مندرجہ [illegible] ذیل محصولات قانون ہذا کی روسے وصول کئے جاسکیں گے۔

(۱) "محصول درآمد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر کسی ملک غیر سے ممالک محروسۂ سرکار عالی کے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ الف و ب میں کی گئی ہے۔

(۲) "محصول برآمد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسۂ سرکار عالی سے کسی ملک غیر کو بھیجا جائے یا لیجایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ج) میں کیگئی ہے۔

(۳) "محصول چونگی" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسۂ سرکار عالی [illegible] بلدہ حیدرآباد یا چھاونی سکندرآباد کی حدود کے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس [illegible] سے لیا جائیگا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ب) میں کیگئی ہے۔

استثنا۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ان محصولات سے متعلق نہ ہوگا جو حسب قانون آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی یا حسب قانون افیون سرکار عالی وصول کئے جاسکتے ہیں۔

محصول کی رسید دیجائیگی۔ دفعہ۔ ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اوس رقم کی بابت جو بطور محصول وصول کرے اداکنندہ کو رسید دے۔

کن اشیاء پر محصول نہ لیا جائیگا۔ دفعہ۔ (۱) مفصلہ ذیل اشیاء پر کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا
(الف) جنکی صراحت ضمیمہ (د) میں کیگئی ہے۔

درآمد — (ب) "درآمد" سے کسی غیر ملک سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لانا مراد ہے اور بلدہ حیدرآباد و چھاؤنی سکندرآباد کے لیے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام سے لانا بھی اوس میں داخل ہوگا۔

برآمد — (ج) "برآمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی سے کسی غیر ملک میں لیجانا مراد ہے۔

قابل محصول و ناقابل محصول — (د) "ناقابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہیں جو حسب قانون ہذا محصول کروڑگیری سے مستثنےٰ ہیں اور "قابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہیں جو ناقابل محصول نہوں۔

معافی دار — (ہ) "معافی دار" سے ہر شخص مراد ہے جو سرکار عالی کے کسی حکم کی بنا پر ادائی محصول کروڑگیری سے معاف ہو۔

عہدہ دار — (و) "عہدہ دار" میں ہر ملازم کروڑگیری داخل ہوگا۔

داخلہ استصلرتی — (ز) "داخلہ استصلرتی" سے وہ داخلہ مراد ہے جو کسی مال کے سوائے مدراس ریلوے یا تھانہ یا اور طور پر برآمد کے لیے موضع کے پٹیل یا پٹواری سے حاصل کرنا ہوگا۔

باب ۲

سررشتہ کروڑگیری کے عہدہ داروں کا تقرر اور اون کے اختیارات

کمشنر کروڑگیری و مددگاری کمشنر کا تقرر — **دفعہ ۳** — سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ سررشتہ کروڑگیری کے انتظام کے لئے ایک عہدہ دار مقرر کرے جو کمشنر کروڑگیری کہلائے گا اور حسب ضرورت مددگار کمشنر مقرر کر سکے گی۔

اخبار یا رسالہ اور اشیاء کی درآمد و برآمد کی ممانعت کا اختیار — **دفعہ ۴** — (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کسی اور شئے کی درآمد یا برآمد کی بذریعہ اشتہار جریدہ ممانعت فرمائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شے پر اوس سے زاید محصول عاید نہ کیا جا سکیگا جو سرکار عالی اور سرکار عظمت مدار کے مابین قرار پایا ہو۔

دفعہ ۱۱ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص یا طبقہ اشخاص کو ادائی محصول کروڑگیری سے اون شرائط کے ساتھ جو وہ مناسب خیال کرے معاف کرے یا حکم معافی منسوخ کرے۔

محصول کروڑگیری سے معافی

دفعہ ۱۲ - اون اشیاء قابل محصول ہمراہی مسافرین پر جو اون کے ذاتی استعمال کیلئے ہوں کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا۔

ذاتی استعمال کے سامان کی معافی

دفعہ ۱۳ - اگر اوس شرح سے جو قانون ہذا کی رو سے وصول کیا جا سکتی ہے کم یا زیادہ محصول وصول کیا جائے تو زائد محصول جو وصول کئے جانیکی صورت میں تاریخ ادائی محصول سے تین مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر جو رقم زاید وصول کیگئی ہو وہ مالک کو مسترد کیجائیگی اور محصول کم وصول کئے جانیکی صورت میں اوسکی تکمیل کا مطالبہ مالک مال سے محصول واجب الادا ہونیکے تین مہینے کے اندر کیا جا سکیگا۔ اور اوس کے وصول کیلئے اوس کا کوئی اور مال جو علاقہ کروڑگیری کے اختیار میں ہو روکا جا سکے گا۔

اگر زائد محصول وصول کیا گیا ہو تو اوسکا استرداد اور کمی کی صورت میں اوسکی تکمیل۔

دفعہ ۱۴ - باوجود اوس کے کہ قانون ہذا میں کوئی امر ملحوظ ہو جب کوئی محصول حسب قانون ہذا واجب الوصول ہو وصول نہوا ہو تو اوسکے وصول کیلئے بہ منظوری مدار المہام سرکار عالی حسب قانون مطالبات سرکاری نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ف کارروائی کیجا سکے گی۔

محصول کے وصول کے لئے حسب قانون مطالبات سرکاری کارروائی ہو سکے گی۔

دفعہ ۱۵ - ہر مثیل یا بیوپاری پر لازم ہوگا کہ عند الطلب طلب کنندہ کو داخلہ استقرار کی دیدے۔

داخلہ استقرار کی کا دینا۔

دفعہ ۱۶ - ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اون صورتوں میں کہ دفعہ (۱۵) میں ذکر ہے داخلہ روانگی مال یا رسید داخلہ دے۔

داخلہ روانگی مال یا رسیدی داخلہ کا دینا

باب ۴

جرائم کروڑگیری

(۱) جو سرکار عالی کی ملک ہو۔

(۱) جن پر کسی عہد نامہ کی رو سے محصول نہ لیا جا سکتا ہو۔

(۲) ایسے مال پر جو اثنائے راہ میں ہو اوس صورت میں محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا جسکی دفعہ (۲۶) میں صراحت کیگئی ہے۔

دفعہ ۸ جس مال پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اوس پر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا اور جس مال پر محصول برآمد لیا جا چکا ہو اوس پر محصول درآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا بشرطیکہ اوس مال کی نوعیت [illegible] ہو۔

حاشیہ: جس مال پر محصول درآمد وصول ہو چکا ہو اور جس مال پر محصول برآمد [illegible] نہ لیا جائیگا۔

تمثیلات

(الف) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اور اوسکا کپڑا تیار کیا جائے تو کپڑے پر محصول برآمد یا محصول لیا جائیگا۔

(ب) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اور اوسکو رنگ دیا جائے تو اوس پر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۹ ۔(۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ محصول کروڑگیری کے وصول کیلئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے حلقوں میں تقسیم کریں اور وصول محصول کیلئے ایسے مقامات مقرر کریں جو اونکو مناسب معلوم ہوں اور اون کے اہتمام و نگرانی کیلئے اور محصول وصول کرنے کے لئے حسب مناسب مہتمم و ایسے [illegible] مقرر کریں۔

حاشیہ: مالک محروسہ سرکار عالی کی حلقوں میں تقسیم۔

(۲) تا وقتیکہ حسب ضمن (۱) کوئی حکم نہ دیا جائے موجودہ حلقے اور مقامات اور عہدہ داران [illegible] بحال رہیں گے۔

دفعہ ۱۰ ۔ مدار المہام سرکار عالی با طلاع گورنمنٹ کونسل بذریعہ اشتہار جریدہ کسی محصول درآمد یا برآمد یا چنگی میں اضافہ یا کمی یا معافی کر سکیں گے اور جو اشیا نا قابل محصول ہوں اون پر محصول عاید کر سکیں گے

حاشیہ: مدار المہام سرکار عالی کو محاصل کروڑگیری میں [illegible] کا اختیار۔

جا دیا اوسکے نام سے مال برآمد یا درآمد کرنا۔

دفعہ ۱۹۔ جب کوئی شخص کوئی محصولی مال بلا ادائی محصول کروڑگیری کسی معاہدہ دار کے نام سے یا معاہدہ دار کے مال میں شامل کرکے درآمد یا برآمد کرے تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا یا شخص مذکور صیغہ کروڑگیری کے حکم سے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جسکی مقدار (عہ) تک ہو سکیگی مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دئے جا سکیں گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو۔

بلا وجہ معقول مال کی گرفتاری کی سزا۔

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری بغرض تکلیف دہی یا بلا وجہ معقول کسی شخص کا مال گرفتار کرے یا کرائے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (عہ) روپیہ تک ہو سکے گی۔

رسید محصول یا داخلہ روانگی مال یا رسیدی داخلہ دینے میں عذر یا انکار کی سزا۔

دفعہ ۲۱۔ اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری رسید مندرجہ دفعہ (۱۵) یا داخلہ روانگی مال یا رسیدی داخلہ مندرجہ دفعہ (۱۶) دینے میں عذر یا انکار کرے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی۔

داخلہ استقلبری دینے کے متعلق عذر یا انکار کی سزا۔

دفعہ ۲۲۔ اگر کوئی پٹیل یا پٹواری داخلہ استقلبری دینے میں عذر یا انکار کرے یا بلا معائنہ مال داخلہ استقلبری دے تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (عہ) تک ہو سکیگی۔

فرضی داخلہ استقلبری جاری کرنے کی سزا۔

دفعہ ۲۳۔ اگر کوئی پٹیل یا پٹواری فرضی داخلہ استقلبری کسی کے نام سے جاری کرے یا اوس میں غلط اندراج کرے اس نیت سے کہ شخص مذکور ماخوذ ہو یا سرکار کا نقصان ہو تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سال کے اہکیل سے زیادہ نہ ہوگی یا معطلی یا موقوفی کا مستوجب ہوگا۔

جرمانہ کے وصول کا طریقہ۔

دفعہ ۲۴۔ جرمانہ جو حسب باب ہذا کیا جائے وہ مثل بقایا مالگذاری وصول ہو سکے گا۔

باب ۵

قیاسات

بلا ادائی محصول کروڑگیری مال برآمد اور درآمد کرنے کی سزا

دفعہ ۱۷ (۱) جب کوئی شخص بلا ادائی محصول کوئی مال جس پر محصول کروڑگیری ادا ہونا چاہیے۔

(الف) درآمد یا برآمد کرے یا

(ب) درآمد یا برآمد کرنے کا اقدام کرے۔

تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا یا مرتکب کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد اوس مال کی دس چند قیمت سے زیادہ نہ ہوگی۔

توضیح۔ لفظ اقدام میں اوس معمولی راستہ کو جو اوس مقام پر جانے کیلئے مخصوص ہو جہاں محصول کروڑگیری وصول کیا جاتا ہے چھوڑ کر بغیر ادائی محصول کے کسی دوسرے راستہ سے جانا داخل ہوگا۔

(۲) اگر کمشنر کروڑگیری کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص مسلسل طور پر بلا ادائی محصول مال درآمد یا برآمد کر رہا ہے اور اوس کے خلاف عدالت فوجداری میں مقدمہ رجوع کیا جانا چاہیے تو سرکار عالی کی منظوری سے مقدمہ رجوع ہو سکے گا۔ اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکیگی جسکی معیاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

(۳) جب ضمن (۱) کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کوئی ملازم علاقہ کروڑگیری کرے تو مقدمہ کمشنر کروڑگیری کی منظوری سے عدالت فوجداری میں رجوع ہوسکیگا لیکن جس ملازم کا تقرر اوسکے اختیاری نہ ہو اوسکے خلاف مقدمہ مدارالمہام سرکار عالی کی منظوری سے رجوع ہوگا اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

چک میں غلط اندراج یا تبدیلی

دفعہ ۱۸ جب کوئی شخص کسی محصولی مال کی چک میں اصلی مقدار مال یا قیمت سے کم مقدار یا کم قیمت درج کرے یا درج کرائے یا مال مندرجہ چک سے کسی قسم کی مقدار یا قیمت درج کرے یا درج کرائے یا اصلی چک میں کسی قسم کا جعل کرے یا کرائے یا محصول چک کی نقل یا اصل چک کے خلاف نقل چک پیش کرے یا کرائے جسکا منشاء ادائی محصول کروڑگیری سے بچنا ہو تو علاوہ محصول کروڑگیری کے جرم ثابت ہوجانے پر مہتمم کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد [illegible] تک ہوسکے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دیے جاسکیں گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو۔

کے پاس جو ہیں کا درجہ امین سے کم نہ ہو میں کرے

دفعہ ۲۹ حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار — (۱) باوجودی احکام مجموعۂ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی ہر ناظم فوجداری درجہ اول کسی عہدہ دار کروڑگیری کے جس کا درجہ امین سے کم نہ ہو ایسی درخواست پر کہ مال قابل محصول اوس ناظم کے حدود اختیار کے اندر بلا ادائی محصول لایا یا چھپایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ ایسے مال کی تلاشی کیلئے کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جس کا درجہ داروغہ سے کم نہ ہو حکمنامہ تلاشی دے۔

(۲) جس عہدہ دار کو حکمنامہ تلاشی حسب ضمن (۱) دیا جائے وہ مقام مندرجہ کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کریگا۔ اور تمام مال جسکی نسبت اوسکو باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ بطریق ناجائز لایا یا چھپایا گیا ہے اوسکی رسید دیکر اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اوس عہدہ دار کروڑگیری کے پاس جس کا درجہ امین سے کم نہ ہو بھیجدے گا یا اوسی مقام پر اوسوقت تک اپنی حفاظت میں رکھیگا جب تک ملزم عہدہ دار مجاز کے روبرو پیش کیا جائے یا کسی مقام محفوظہ میں اور طور پر رکھوا سکے گا۔

(۳) کوئی عہدہ دار کروڑگیری جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو اور کوئی ایسا عہدہ دار جسکی درخواست پر حکمنامہ تلاشی حاصل کیا گیا ہو کسی ایسے مال کے متعلق مقدمہ کی تحقیقات نہ کر سکے گا جو (۱) حکمنامہ کی بناء پر حاصل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۰ مجریان کو انعام — اگر کوئی شخص کسی جرم خلاف قانون ہذا کے ارتکاب یا اوس کے اقدام کی اطلاع دے اور اوسکی ایسی اطلاع دہیدگی سے کوئی رقم یا مال داخل سرکار ہو تو ایسی رقم یا مال کی قیمت سے بعد وضع عین محصول نصف حصہ تک بطور انعام اوسکو دیا جا سکے گا لیکن سرکار کی منظوری سے کامل رقم یا قیمت بھی دیجا سکیگی۔

دفعہ ۳۱ امتناعات عہدہ داران کروڑگیری — کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جائز نہ ہوگا کہ

(الف) ممالک محروسہ سرکار عالی میں اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا ٹھیکہ لے یا تجارت کرے یا اون کے متعلقہ کاموں میں شریک رہے۔

(ب) ممالک محروسہ سرکار عالی میں جب کوئی مال با جبر ادا قانون ہذا کی رو سے فروخت

برآمد کنندہ مال کے پاس رسید ادائی محصول نہ ہونے کی صورت میں قیاس۔

دفعہ ۲۵ - ہر برآمد کنندہ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو سرحد پار ہونے تک اپنے پاس رکھے اگر کسی برآمد کنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہ قیاس کیا جائیگا کہ مال بلا ادائی محصول برآمد کیا جا رہا ہے۔

درآمد کنندہ مال کے پاس رسید ادائی محصول نہ ہونے کی صورت میں قیاس۔

دفعہ ۲۶ - ہر درآمد کنندہ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو مال لے اپنے احاطہ میں داخل ہونے تک اپنے پاس رکھے۔

اگر کسی درآمد کنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہ قیاس کیا جائیگا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد کیا جا رہا ہے۔

کارروائی جب مال متعلقہ علاقوں میں سے گزرے۔

دفعہ ۲۷ - اگر کوئی شخص کوئی مال قابل ادائی محصول علاقہ سرکار عالی سے بعبور علاقہ سرکار عظمت مدار بہر علاقہ سرکار عالی میں یا علاقہ سرکار عظمت مدار سے بعبور علاقہ سرکار عالی بہر علاقہ سرکار عظمت مدار میں لیجائے تو اوسکو لازم ہوگا کہ جس مقام سرحد سے مال لیجاتا ہے اوس مقام کے ناکہ سے داخلہ روانگی مال حاصل کرے اور اوس مقام کے ناکہ پر پیش کرے جہاں مال لے گیا ہے اور جس مقام پر مال درآمد کیا گیا ہے اوسکے ناکہ دار سے رسیدی داخلہ حاصل کرے اور اوس مقام کے ناکہ دار کے پاس داخل کرے جہاں سے مال برآمد کیا گیا اگر داخلہ پیش نہ کئے جائیں تو ایسی صورت میں یہ قیاس کیا جا سکے گا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد یا برآمد کیا گیا۔

باب ۶

متفرق

مال بلا ادائی محصول کے روکنے کا اختیار

دفعہ ۲۸ - ہر عہدہ دار کروڑگیری کو جس سے درآمد برآمد مال بلا ادائی محصول متعلق ہے یہ اختیار ہوگا جب مال قابل محصول بلا ادائی محصول کروڑگیری درآمد یا برآمد ہو رہا ہو تو ایسے مال کو اثنائے راہ میں روکے اور جسقدر جلد ممکن ہو اوس عہدہ دار کروڑگیری

باہر اخراج ہو یا اوسکا ایسے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی اور شخص کے خریدے۔
(ن) اپنے حدود اراضی کے اندر ایسے یا کسی اور کے نام یا بالاشتراک کسی اور شخص کے لیں دین کرے یا بلا اجازت عہدہ دار بالا فروخت کرے۔

عہدہ داران کروڑگیری پر مقدمہ کا ارجاع۔

دفعہ ۳۲۔ (۱) عہدہ داران کروڑگیری پر اون افعال کی بابت کوئی مقدمہ رجوع نہ ہو سکیگا جو وہ مناسب احتیاط و توجہ سے بہ قانون ہذا کریں۔
(۲) کسی عہدہ دار کروڑگیری پر دعویٰ رجوع کرنے کے قبل یہ ضرور ہوگا کہ ایسے دعویٰ کے تصفیہ کے لیئے وہ کل چارہ کار ختم کیا جا چکا ہو جو انتظامی طور پر اوسکو حاصل ہو۔

احکام کا مرافعہ۔

دفعہ ۳۳۔ ہر حکم سزا کا جو حسب قانون ہذا یا قواعد ماتحت قانون ہذا صادر کیا جائے مرافعہ اوس عہدہ دار کے روبرو ہو سکیگا جو عہدہ دار مجوز سزا کا عین بالاتر ہو لیکن ہر صورت میں مرافعہ ثانی میں جو حکم صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔
مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے احکام پر موثر نہ ہونگے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۳۴۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کیلیے قواعد وضع فرمائیں۔
ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکینگے
(الف) عہدہ داران کروڑگیری کے اختیارات و فرائض۔
(ب) عہدہ داران کروڑگیری کن صورتوں میں اپنے اختیارات فرائض اپنے ماتحتین کے سپرد کر سکینگے۔
(ج) مال پر محصول کی تشخیص کا طریقہ۔
(د) جب کوئی مال تجارت کی اغراض کیلیے درآمد کیا جائے تو اوس کے برآمد کیے جانیکی صورت میں محصول وصول شدہ کی واپسی کا طریقہ
(ہ) عہدہ داران کروڑگیری کس قدر مال کی ضبطی کا حکم دے سکینگے۔
(و) عہدہ داران کروڑگیری مخبروں کو کس حد تک انعام دے سکینگے۔

نمبر	نام اشیاء	مقدار	شرح	
۷۶	میدہ لکڑی -	فی راس یعنی فی پلہ	سعہ ۸ر	
۷۷	بادیچی -	"	۸ر	
۷۸	بیل پھل -	"	سعہ ۸ر	
۷۹	بچناک -	"	سعہ ۸ر	
۸۰	چربی -	"	عالہ ۸ر	
۸۱	صابن دیسی ملک سرکار عالی کیٹرے دہونیکا	"	۱ر	
۸۲	شورہ -	"	عالہ ۸ر	

انگشت

نمبر	نام اشیاء	مقدار	شرح	
۸۳	انگشت برائے تیاری بارود -	"	۱۲ر	
۸۴	انگشت برائے روشن کردن آتش	فی ہنڈی	۹ر	
۸۵	گوسفندان -	فی صد راس	سکہ ۸ر	
۸۶	روغن زرد -	فی راس یعنی فی پلہ	صہ ر	
۸۷	مسکہ -	"	صہ ر	
۸۸	تمر ہندی -	"	۶ر	
۸۹	زرد چوب -	"	عالہ	

شکر

نمبر	نام اشیاء	مقدار	شرح	
۹۰	شکر بورہ سفید	"	سعہ ۱۲ر	
۹۱	شکر بورن یعنے میلی -	"	عسعہ ۸ر	
۹۲	" سرخ	"	عسعہ	
۹۳	شیرہ گڑھ -	"	عسعہ	
۹۴	قند سیاہ -	"	عسعہ	
۹۵	نبات یعنے مصری -	"	للعہ ۸ر	
۹۶	شہد	"	عالہ ۸ر	

۱	نقرہ و زیور نقرہ معہ سکۂ غیر مروجہ	فی صد روپیہ	ــہ ر
۲	ولایتی شراب -	ر	صہ ر
۳	پیتر مسی و برنجی -	ر	صہ ر
۴	میوہ برمۂ آنہر پیداایشی ملک غیری	ر	صہ ر
۵	بادام	فی راس یعنی فی پلہ	۱۲ ر ــــہ
۶	اخروٹ -	ر	ـــہ
۷	کشمش -	ر	ـــہ
۸	منقی -	ر	عال
۹	الائچی قسم اول -	فی آثار	۸ ر
۱۰	ر ر دوم -	ر	۵ ر ۶ ر
۱۱	قرنفل یعنی لونگ ثابت -	فی راس یعنی فی پلہ	ـــہ
۱۲	ر چورہ -	ر	عال ۴ ر
۱۳	جوتری -	ر	عہ
۱۴	جوز یعنی جائے پہل -	ر	لعہ ر
۱۵	کمہ سفید -	ر	عہ
۱۶	ر سیاہ -	ر	لعہ
۱۷	مشک -	فی آثار -	للعہ
۱۸	زعفران -	ر	عال ۱۲ ر
۱۹	دارچینی وکریا -	فی راس یعنی فی پلہ	۸ ر
۲۰	فلفل یعنی مرچ سیاہ -	ر	ـــہ
۲۱	زنجبیل خشک یعنی سونٹھ	ر	ـــہ
۲۲	زیرہ سیاہ -	ر	صہ ر
۲۳	کباب چینی -	ر	عال ۴ ر

نمبر	اشیاء	شرح	محصول	
۹۷	کہیرہ -	فی راس یعنے فی پلہ	۸ر	
۹۸	〃 〃 کاڑہ -	〃	عال ۸ر	
۹۹	〃 ا	〃	عال	
۱۰۰	نارجیل ستکس -	〃	عصہ ۸ر	
۱۰۱	〃 〃 〃	〃	عصہ ۱۲ر	
۱۰۲	گدویرہ -	〃	عال ۴ر	
	چہرہ وشجی			
۱۰۳	چیرہ وشجی خالص -	〃	عال	
۱۰۴	〃 ملادر -	〃	عصہ ۸ر	
۱۰۵	ولایتی مونگ -	〃	۶ر	
۱۰۶	آہن معہ سیخ وبیٹ -	〃	عصہ ۸ر	
۱۰۷	چوب برائے تیاری نیام -	فی بنڈی	عصہ	
۱۰۸	بانسہ ساگوانی درجہ اول و دوم	فی عدد	۱ر	
۱۰۹	〃 〃 درجہ سوم	〃	۶ر	
۱۱۰	بنڈوٹی ساگوان -	فی بنڈی	۸ر	
۱۱۱	خشت وسفال -	〃	۲ر	
۱۱۲	تخم پنبہ یعنے بنولہ -	فی راس	۳ر۳ر	
۱۱۳	دیگر اشیاء جو خاص طور پر مستثنیٰ نہیں ہیں	فیصد	صر	

ضمیمہ (ب)

محصول درآمد

وہ اشیاء جن پر صرف درآمد کا محصول لیا جاتا ہے۔

نمبر	نام اشیا		شرح	
۴۷	صبر یعنے ایلوہ -	فی راس یعنے فی بلہ	۸ر	
۴۸	گندہ فیروزہ -	″	للعہ ۸	
۴۹	گوگل -	″	عاں ۸ر	
۵۰	ہالون -	″	۱۲ر	
۵۱	ہیرکسیس -	″	عہ	
۵۲	سفیدہ -	″	للعہ	
۵۳	سیندور -	″	عاں ۱۲ر	
۵۴	مردارسنگ -	″	سے ۴ر	
۵۵	سماب -	″	لعسہ	
۵۶	گوگرد یعنے گندھک -	″	عاں	
۵۷	ہرتال سفید -	″	لعہ	
۵۸	″ سیاہ -	″	عسہ	
۵۹	اسول یعنے کوکم -	″	۸ر	
۶۰	سنبل	″	عسہ ۸ر	
۶۱	نیلہ طوطا -	″	للعہ ۸	
۶۲	شنگرف ڈلی -	″	؍عسہ	
۶۳	سائیدہ -	″	ا؎ عسہ	
۶۴	ریشم پیدائشی ملک قیصری قسم اول معہ لٹہ	″	صہ	
۶۵	″ ″ ″ دوم	″	؍سہ	
۶۶	″ ″ ″ سوم	″	؍عسہ	
۶۷	″ ″ چہارم و پنجم	″	اکہ	
۶۸	جواہر ہمگی اقسام معہ مروارید -	بر قیمت ایکصد روپیہ	عاں	
۶۹	مرصع جواہر -	″	عاں ۴ر	

۲۴	خشخاش۔	فی راس یعنے فی بلہ	عسصر ۴ر	
۲۵	پوست خشخاش۔	”	عسصر ۸ر	
۲۶	بارتنگ۔	”	عاں ۸ر	
۲۷	عناب۔	”	سے	
۲۸	بہی دانہ۔	”	عہ ۸ر	
۲۹	پیپلا موٹر۔	”	لعہ	
۳۰	سنارکی۔	”	عاں	
۳۱	خوب کلان۔	”	سے ۱۲ر	
۳۲	ریوند چینی۔	”	سے ۱۲ر	
۳۳	پاپڑ کہار۔	”	عاں ۱۲ر	
۳۴	زاج سفید یعنے پہٹکری۔	”	عصر ۸ر	
۳۵	نوشادر دار۔	”	صر ۴ر	
۳۶	کہار یعنے نمک سیاہ۔	”	عاں	
۳۷	” چوڑ۔	”	۶ر	
۳۸	” سنیدور۔	”	عسصر ۴ر	
۳۹	کہار یعنے نمک لاہوری۔	”	عسصر ۴ر	
۴۰	رس سنیدور۔	”	سے	
۴۱	سنگ ریزہ۔	”	۸ر	
۴۲	سون گیرو۔	”	عصر ۴ر	
۴۳	ہرمرتار قسم گیرو۔	”	عسصر ۴ر	
۴۴	ملٹھی	”	عاں	
۴۵	سپستان۔	”	عصر ۸ر	
۴۶	سلارس۔	”	عسہ ۸ر	

۷	چونہ وایٹ -	فی من	۱۲
۸	" سرمنڈم -	"	۶
۹	" ڈولکہ -	"	۱/
۱۰	" دسٹہ	"	۱/
۱۱	" کڑی -	"	۱/
۱۲	" کلچی -	فی بنڈی	۸/
۱۳	" موگرہ -	فی عدد	۴/
۱۴	" سلیر -	"	۴/
۱۵	" چوپہلو -	"	۳/
۱۶	میمہ -	فی راس یعنے فی بلہ	۸/ عار
۱۷	سیندہی	فی سبوچہ ۴۰ سیر	۶/

ضمیمہ (د)

معافی

وہ اشیا جن پر درآمد و برآمد دونوں حالتوں میں محصول معاف ہے

نمبر شمار	نام اجناس	نمبر شمار	نام اجناس
۱	سکجات طلا و نقرہ مروجہ سرکاری و سرکار عیسوی	۸	سستلی -
۲	مرادی و خرمہرہ	۹	رسن رس و مارجیل و ماڑ -
۳	کتب و نفنجات ملکی دیہایہ -	۱۰	سید سنیدہی و ستمالو -
۴	کواغذ ردی -	۱۱	غلہ افغانستان یعنے سوسپا مرتال ساخت ٹھٹھ
۵	پارچہ مستعلہ -	۱۲	مارجیل خالی برائے بعضے اعمیر و چلم گلی
۶	اشیا ہمراہی مسافر حسب صراحت دفعہ (۱۲)	۱۳	عملہ مکانات کہنہ -
۷	کرد و ڑہ سوتی -	۱۴	جا کہا سے بنڈی بلا بیٹھ -

قانون اقوام جرائم پیشہ

ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۷) سنہ ۱۳۲۳ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۶ خورداد ۱۳۲۲ف منظور فرمایا)

مرممہ

بروئے قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۲۹ف وحکم معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ قانون نشان ۹۳ سنہ ۱۳۳۰ف مسدرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۳۱ف جزو ثالث صفحہ (۱۵۱)

نمبر	اشیاء
۱۶	ترنیہ سوسنی۔
۱۱	موصل پیپلی۔
۱۷	ڈہولک۔
۱۸	اگر بتی۔
۱۹	کاہ سبز وسنک وکڑ بی۔
۲۰	ترکاری وسبزی ہمگی اقسام معہ گل تازہ۔
۲۱	خوشہ ہائے مکائی
۲۲	پڑوہ ریج۔
۲۳	راجگیرہ۔
۲۴	پیاز۔
۲۵	سبز خشک۔
۲۶	آمچور۔
۲۷	جوڑ باریک کہار۔
۲۸	پلاس پاپڑہ۔
۲۹	کالی زیری۔
۳۰	ملاور۔
۳۱	تخم میتھی۔
۳۲	آلوکہ
۳۳	تخم انباڑہ۔
۳۴	تخم پیاز۔
۳۵	تخم تربز۔
۳۶	تخم خربزہ۔
۳۷	تخم طرفہ۔
۳۸	تخم خیار۔
۳۹	تخم کدوئے سفید۔
۴۰	پوست ببول۔
۴۱	برگ تاڑ۔
۴۲	برگ سیندہی۔
۴۳	چھڑی شبالو۔
۴۴	جاروب۔
۴۵	کھڑی۔
۴۶	کوکو۔
۴۷	ریگ۔
۴۸	سنگ سلیہ وگنڈہ
۴۹	سنگ آسیہ۔
۵۰	کونڈہ سنگ۔
۵۱	بہوسہ گندم۔ نخود۔ تور۔
۵۲	رتالو۔
۵۳	پہل شیرنی۔
۵۴	پٹرولی وڈبے (کٹورے بنوں کے)
۵۵	باردانہ جو مال بہرنے کے لئے لایا جاتا ہے نہ کہ فروخت کی غرض سے فقط

جی کشناچاری

معتمد

قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۷) سنہ ۱۳۲۳ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰؍ خورداد ۱۳۲۳ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ اقوام جرائم پیشہ کے درج رجسٹر کئے جانے اور ان کی نگرانی اور اہتمام کے لئے احکام ترسیم کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱۔ (۱) یہ قانون بنام "قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا۔

(۲) یہ قانون تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲[1]۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) جرائم پیشہ "قوم" سے ایسی قوم یا گروہ یا فرقہ اشخاص مراد ہے جو حسب دفعہ (۳) جرائم پیشہ مشتہر کیا گیا ہو۔

(۲) الفاظ "قوم" یا "گروہ" یا "فرقہ" میں کوئی حصہ یا افراد کسی قوم یا گروہ یا فرقہ اشخاص کے شامل خیال کئے جائیں گے۔

(۳) "ناظم کوتوالی" کی اصطلاح میں اضلاع پائیگاہ و جاگیرات و سمستانات کیلئے ناظم کوتوالی اضلاع اور بلدہ کے لئے کوتوال بلدہ مراد ہیں۔

(۴) "مہتمم کوتوالی" کی اصطلاح میں اضلاع کے لئے مہتمم کوتوالی ضلع اور بلدہ کے لئے صدر

[1] حسب دفعہ (۲) قانون نشان ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ ف دفعہ ہذا کے فقرات ۳ و ۴ میں اضافہ کیا گیا۔

فہرست مضامین قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر (۷) بابتہ سنہ ۱۳۲۲ ف

رجسٹر کس کے اہتمام میں رہیگا

دفعہ ۶ - جب رجسٹر مرتب ہو جائے تو وہ مہتمم کوتوالی کے اہتمام میں رہیگا اور وہ وقتاً فوقتاً ناظم کوتوالی کو ایسی تبدیلیوں کی اطلاع دیگا جو اوس کی رائے میں اوس میں بطور اضافہ یا اخراج ہونی چاہئیں۔

رجسٹر میں تبدیلی۔

دفعہ ۷ - (۱) جب رجسٹر مہتمم کوتوالی کے پاس رکھدیا جائے تو اوس میں کسی شخص کا نام اضافہ یا خارج نہ کیا جاسکیگا مگر ایسے کہ ناظم کوتوالی ایسا کرے یا اوسکے تحریری حکم سے کیا جائے۔

(۲) قبل اس کے کہ حسب دفعہ ہذا کسی شخص کا نام رجسٹر میں اضافہ کیا جائے ناظم کوتوالی طریقہ معینہ کے موافق اوس کو اطلاع دیگا کہ وہ۔

(الف) اوس کے یا ایسے شخص کے روبرو جسکو اوسے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو ایسے وقت اور مقام پر جس کی اطلاع میں صراحت ہو گی حاضر ہو

(ب) اوسکو یا ایسے شخص کو ایسی اطلاع دے جو اندراج کے لئے ضروری ہو۔

(ج) اپنے نقوش انگشت لینے دے

داخلجات رجسٹر کے متعلق استغاثہ

دفعہ ۸ - رجسٹر کے ابتداءً مرتب کئے جانے کے وقت یا اوسکے بعد جب کوئی اندراج رجسٹر میں کیا گیا ہو یا کیا جانا تجویز کیا گیا ہو تو ہر شخص جو ایسے اندراج سے ناراض ہو معین المہام کوتوالی کے روبرو ایسے اندراج کے متعلق استغاثہ نہیں کرسکیگا۔ اور معین المہام کوتوالی اوس شخص کا نام بحال رکھ سکیں گے یا اضافہ یا خارج کرسکیں گے یعنے جیسا وہ مناسب خیال کریں۔

ہر وقت نقش انگشت لینے کا اختیار۔

دفعہ ۹ - ناظم کوتوالی یا کوئی عہدہ دار جسے اوسنے اس بارہ میں مجاز کیا ہو ہر وقت حکم دے سکتا ہے کہ جرائم پیشہ قوم کے کسی شخص کا جو درج رجسٹر ہو چکا ہو نقش انگشت لیا جائے۔

اقوام جرائم پیشہ کے افراد حاضر ہونگے یا اپنی سکونت کے اطلاع دینگے

دفعہ ۱۰ - مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ کسی جرائم پیشہ قوم کے متعلق یہ حکم دیں کہ اوسکا ہر شخص جو درج رجسٹر ہو چکا ہو طریقہ معینہ کے موافق

(الف) اوقات معینہ پر حاضر ہو۔ یا

(ب) مقام سکونت کی اور سکونت کی تبدیل یا تبدیل کے ارادہ کی اور مقام سکونت سے

اس یا جن کو کوتوال نامزد کریں اور پائیگاہ - جاگیرات و سمسانات کے لئے ایسا افسر کوتوالی جو مہتمم کوتوالی کے فرائض کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا گیا ہو مراد ہیں -

اقوام جرائم پیشہ مشتہر کیا جانا

کسی قوم گروہ یا فرقہ کو جرائم پیشہ قوم قرار دینے کا اختیار -

دفعہ ۳ - اگر مدار المہام سرکار عالی کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی قوم گروہ یا فرقہ عموماً جرائم ناقابل ضمانت کا ارتکاب کیا کرتا ہے - تو وہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ یہ قرار دے سکیں گے کہ وہ قوم یا گروہ یا فرقہ قانون ہذا کے اغراض کے لیے جرائم پیشہ ہے -

اقوام جرائم پیشہ کے افراد کا درج رجسٹر کیا جانا

اقوام جرائم پیشہ کے افراد کا درج رجسٹر کیا جانا -

دفعہ ۴ - مدار المہام سرکار عالی ناظم کوتوالی کو حکم دے سکینگے کہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی جرائم پیشہ قوم یا اوس کے کسی حصہ کے افراد کا رجسٹر مرتب کرے یا کرائے -

رجسٹر مرتب کرنے کا ضابطہ -

دفعہ ۵ - حکم مذکور وصول ہونے پر ناظم کوتوالی طریقہ معینہ کے موافق اوس مقام پر جہاں رجسٹر مرتب کیا جانے والا ہے اور ایسے اور مقامات پر جو وہ مناسب خیال کرے ایک اطلاع شائع کرے گا جس میں جرائم پیشہ قوم یا اوس کے اوس حصہ کے افراد کو جس کے درج رجسٹر کیے جانے کا حکم ہو حسب ذیل حکم ہوگا -

(الف) اوس وقت اور مقام پر جو اوس حکم میں صراحت ہوا ایسے شخص کے روبرو حاضر ہوں جسے اوس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو -

(ب) اوس شخص کو ایسی اطلاع دیں جو اوس کو رجسٹر مرتب کرنے کے لئے ضروری ہو - اور

(ج) اپنے نقوش انگشت لینے دیں -

مگر شرط یہ ہے کہ ناظم کوتوالی کسی ایسی قوم یا اوس کے کسی حصہ کے کسی شخص کو درج رجسٹر کیے جانے سے مستثنیٰ کر سکے گا -

تو وہ ناظم کوتوالی کو اختیار عطا کر سکیں گے کہ جریدہ میں اعلان مشعر اس امر کے شایع کیا جائے کہ اوس جرائم پیشہ قوم کی نقل وحرکت معینہ رقبہ میں محدود رہےگی یا وہ مقام معینہ میں سکونت پذیر ہوگی اور ناظم کوتوالی اوس کے مواقف اعلان شایع کر سکےگا۔

محدود رقبہ یا مقام سکونت تبدیل کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۳ - ناظم کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ کسی وقت اوسی قسم کے اعلان کے ذریعہ سے اوس اعلان کی سترالیط جو اوس نے حسب بالا دفعہ (۱۲) شایع کیا ہو اسطرح تبدیل کرے کہ دوسرا رقبہ معین کرے جہاں اوس جرائم پیشہ قوم کی نقل وحرکت محدود ہوگی یا دوسرا مقام تجویز کرے جہاں وہ سکونت پذیر ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کی رو سے جرائم پیشہ قوم صرف ایسے مقامات میں سکونت پذیر رکھی جائیگی جو دفعہ (۱۱) کی رو سے مقرر کئے گئے ہوں اور رقبہ محدود کرنے کی صورت میں جرائم پیشہ قوم کی معاش کے لئے انتظام کیا جا چکا ہو۔

جرائم پیشہ قوم کے افراد کی معینہ رقبہ میں یا مقام سکونت میں موجودگی کی تصدیق

دفعہ ۱۴ - جس جرائم پیشہ قوم کی نقل وحرکت محدود کی گئی ہو یا جو کسی مقام میں سکونت پذیر کی گئی ہو اوس کے ہر فرد پر جو رجسٹر کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ ایسے مقام اور وقت پر اور ایسے شخص کے روبرو حاضر ہو جو اوس بارے میں معین کیا گیا ہو۔

خاص صورتوں میں رجسٹر کی منتقلی

دفعہ ۱۵ - جب وہ رقبہ جس میں کسی جرائم پیشہ قوم یا اوس کے افراد کی نقل وحرکت محدود کی گئی ہو یا وہ مقام جہاں کوئی جرائم پیشہ قوم سکونت پذیر کی گئی ہو اوس ضلع کے سوا سے جہاں رجسٹر مذکورہ دفعہ (۴) مرتب کیا گیا تھا کسی اور ضلع میں واقع ہو تو رجسٹر اوس ضلع کے مہتمم کوتوالی کے پاس منتقل کیا جائیگا جہاں وہ رقبہ واقع ہو۔

تادیب خانجات اور مدارس

جرائم پیشہ قوم کو تادیب خانہ میں رکھنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۶ - مدار المہام سرکار عالی کو باجلاس کنیبنٹ کونسل اختیار ہوگا کہ صنعت ... حسب ... اصلاح اعمال کے لئے تادیب خانجات قایم کریں اور وہاں کسی ایسی جرائم پیشہ قوم یا اوس کے کسی حصہ ... متعلق اعلان

پیدا ہونے یا فوت ہونے یا مرنے کی اطلاع دے۔

اقوام جرائم پیشہ کی نقل و حرکت کے متعلق قیود

دفعہ ۱۱ ۔ (۱) جب ناظم کوتوالی کی یہ رائے ہو کہ یہ مناسب ہے کہ کوئی جرائم پیشہ قوم۔

(الف) صرف کسی معینہ رقبہ کے اندر نقل و حرکت کر سکے۔ یا

(ب) کسی مقام میں سکونت پذیر کرائی جائے۔

تو وہ اپنی رپورٹ مدار المہام سرکار عالی باجلاس کیبنٹ کونسل کے حکم کیلئے پیش کر سکیگا۔

(۲) ایسی رپورٹ میں امور ذیل درج ہوں گے

(الف) اون جرائم کی نوعیت اور آلات جن سے اوس جرائم پیشہ قوم کے اشخاص کا تعلق رکھنا باور کیا جاتا ہے اور اس طرح باور کرنے کی وجوہ۔

(ب) آیا ایسی جرائم پیشہ قوم کوئی جائز پیشہ کرتی ہے اور آیا ناظم کوتوالی کی رائے میں وہ پیشہ اوس قوم کا اصل پیشہ ہے یا ارتکاب جرائم کی تسہیل کی غرض سے ایک بہانہ ہے اور نیز وجوہ جن پر یہ رائے مبنی ہے۔

(ج) وہ رقبہ جس میں اوس جرائم پیشہ قوم کی نقل و حرکت کو محدود کرنا تجویز کیا گیا ہے یا مقام سکونت جہاں اوسکو سکونت پذیر کرانا تجویز کیا گیا ہے۔ اور

(د) طریقہ جو اوس محدود رقبہ یا مقام میں اوس جرائم پیشہ قوم کی معاش کے لئے اور انتظام جو اوس کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ ۱۲ ۔ اگر ایسی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد مدار المہام سرکار عالی کو باجلاس کیبنٹ کونسل اطمینان ہو جائے۔

(الف) کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ایسی جرائم پیشہ قوم کی نقل و حرکت کو محدود کیا جائے یا اوسکو کسی مقام میں سکونت پذیر کیا جائے۔ اور

(ب) وہ ذریعہ جن سے تجویز کیا گیا ہے کہ وہ جرائم پیشہ قوم اپنی معاش پیدا کرے گی کافی ہیں

جب مناسب خیال ہو اقوام جرائم پیشہ کی نقل و حرکت کو محدود کرنا یا اون کو کسی مقام میں سکونت پذیر کرانا مناسب خیال کیا جائے۔

نقل و حرکت محدود کرنے یا کسی مقام میں سکونت پذیر کرنے کے متعلق اشتہار۔

کے احکام اوس سے متعلق ہوں گے۔

کارروائی جب قوم گروہ یا فرقہ کا حسب دفعہ (۱۹) اعلان کیا گیا ہو ممالک محروسہ میں پایا جائے

دفعہ ۲۰ - (۱) کوئی قوم گروہ یا فرقہ جس کا حسب دفعہ (۱۹) اعلان کیا گیا ہو یا اوس کا کوئی فرد بلا حصول اجازت نامہ دستخطی بالمرکز کوتوالی ممالک محروسہ سرکار عالی میں داخل ہونے کا مجاز نہ ہو گا۔

(۲) اگر کوئی شخص خلاف شرایط ضمن (۱) ممالک محروسہ سرکار عالی میں پایا جائے تو کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ امین کوتوالی سے کم نہ ہو ایسے شخص کو تحریری حکم دیگا کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر چلا جائے۔

(۳) اگر مدت معینہ ضمن (۲) کے بعد کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی میں پایا جائے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا اور میعاد قید ختم ہونے کے بعد وہ کوتوالی کے ذریعہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر بھجوا دیا جائیگا۔

قواعد

قواعد مرتب کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۱ - (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

(الف) رجسٹر متذکرہ دفعہ (۴) کا نمونہ۔

(ب) طریقہ جس میں اطلاع متذکرہ دفعہ (۵) شایع کیجائیگی اور ذرایع جن سے اون اشخاص کو جو تعلق رکھتے ہوں اور موضع کے پٹیل پٹواری اور چوکیدار کو اور اس موضع کے جس میں وہ اشخاص رہتے ہوں مالکان یا دخیل کو یا ایسے مالکان یا دخیل کے کارندوں کو ایسی اشاعت کی اطلاع دیجائیگی۔

(ج) رجسٹر میں نام کا اضافہ یا اخراج اور طریقہ جس سے اطلاع متذکرہ دفعہ (۷) دیجائیگی۔

(د) طریقہ جس سے اشخاص متذکرہ دفعہ (۱۰) اپنی حاضری کی یا اپنی سکونت یا سکونت کی تبدیل یا تبدیل کے ارادہ کی یا اپنی غیر حاضری یا غیر حاضری کے ارادہ کی اطلاع دیں گے۔

(ہ) اون قیود کی نوعیت جو وہ اشخاص ملحوظ رکھیں گے جنکی نقل و حرکت اوس اشتہار کی

گروہ رقم (۱۲) لاگو ہو سکتا ہو

بچوں کو مدرسہ میں اور کام کی جگہ پر رکھنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۷ (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی جرائم پیشہ قوم کے بچوں کے لئے جو حسب دفعہ (۱۱) جرائم پیشہ مشتہر کی جا چکی ہو صنعت، زراعت یا اصلاح اعمال کے لئے مدارس قائم کریں اور ان کو ان کے والدین یا اولیاء سے علیحدہ کر کے وہاں رکھیں۔

(۲) ہر مدرسہ کے لئے جو حسب ضمن (۱) قائم کیا جائے ایک مہتمم سرکار عالی کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳) قانون تادیب خانہ جات کی دفعات (۱۵) لغایت (۱۹) کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں ایسے ہر مدرسہ سے متعلق ہوں گے جو حسب دفعہ ہذا قائم کیا جائے گویا اس مدرسہ کا مہتمم قانون مذکور کے معنی میں مہتمم اور اس مدرسہ میں جو بچے رکھے گئے ہیں وہ نوعمر مجرمین ہیں۔

(۴) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے "لڑکے" میں تمام اشخاص داخل ہیں جن کی عمر (۶) سال سے کم اور چھ سال سے زائد ہو۔

(۵) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کسی شخص کی عمر کی متعلق ناظم کوتوالی کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

کسی شخص کو تادیب خانہ یا مدرسہ سے رہا کرنے یا منتقل کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۸ مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی وقت یہ ہدایت کریں کہ کوئی شخص جو کسی صنعتی، زراعتی یا اصلاح اعمال کے تادیب خانہ یا مدرسہ میں ہو۔

(الف) رہا کیا جائے۔ یا

(ب) اسی قسم کے کسی اور تادیب خانہ یا مدرسہ میں منتقل کیا جائے۔

غیر ملک کے جرائم پیشہ قوم گروہ یا فرقہ۔

قوم گروہ یا فرقہ جو بیرون ممالک محروسہ جرائم پیشہ قرار دیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۹ جب کوئی قوم، گروہ یا فرقہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی جرائم پیشہ قرار دیا گیا ہو یا بطور جرائم پیشہ درج رجسٹر کیا گیا ہو تو ناظم کوتوالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ و پولیس گزٹ یہ قرار دے سکے گا کہ دفعہ (۲۰)

یا جرمانہ کی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائین گی۔ اور

(ب) اوس کے بعد جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونون سزائیں دیجائیں گی۔

بعض جرائم کیلئے سزا کا اضافہ جب اون کا ارتکاب جرائم پیشہ قوم کے افراد بعد سزایابی سابقہ کریں۔

دفعہ ۲۴۔ (۱) کوئی شخص جو کسی جرائم پیشہ قوم کا فرد ہو اور مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے اون جرائم میں سے کسی کی علت میں سزا پاچکا ہو جنکی صراحت ضمیمہ میں کی گئی ہے اور اوسکے بعد اوسی جرم کا یا کسی اور جرم کا جسکی صراحت ضمیمہ مذکور میں کیگئی ہے مجرم قرار پائے تو اوسکو بجز اس کے کہ کوئی خاص وجہ ہو جسکی فیصلہ میں صراحت کی جائیگی۔

(الف) دوسرے مرتبہ جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال سے کم نہوگی اور

(ب) تیسری مرتبہ جرم ثابت ہونے پر قید دوام کی سزا دیجائیگی۔

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اوس مزید ذمہ داری پر اور سزا پر موثر نہ ہوگا جو ایسے شخص کو مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی یا کسی اور قانون کی رو سے دیجا سکے۔

جرائم پیشہ قوم کی رجسٹری شدہ افراد کی سزا جب وہ مشتبہ حالات میں پائے جائیں

دفعہ ۲۵۔ کوئی شخص جو جرائم پیشہ قوم کا رجسٹر شدہ فرد ہو اور کسی مقام میں ایسے حالات میں پایا جائے کہ عدالت کو اطمینان ہو۔

(الف) کہ وہ سرقہ یا سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرنیوالا یا اوسکے ارتکاب میں مدد کرنیوالا تھا یا

(ب) کہ وہ سرقہ یا سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے موقع کا منتظر تھا۔

تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی۔

رجسٹری شدہ افراد کی گرفتاری جب وہ معینہ حدود کے باہر پائے جائیں۔

دفعہ ۲۶۔ (۱) کوئی شخص جو کسی جرائم پیشہ قوم کا رجسٹر شدہ فرد ہو اور

(الف) ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ میں معینہ اجازت نامہ کے بغیر اوس رقبہ کے باہر پایا جائے جو اوسکی سکونت کے لیے مقرر کیا گیا ہو یا کسی ایسے مقام میں یا وقت پر پایا جائے جسکی اوس اجازت نامہ کی شرایط کی رو سے اجازت نہ ہو۔ یا

(ب) کسی صنعتی۔ زراعتی یا اصلاح اعمال کے تادیب خانہ یا مدرسہ سے فرار ہوجائے تو

ضمیمہ[1] دیکھو دفعہ (۲۴) باب (۷)

دفعہ	مضمون
۹۷	سکہ تلبیس کرنے کی سزا
۹۸	ساخت یا فروخت آلہ سکہ تلبیس
۱۰۱	ملبتس سکہ اصلی کی حیثیت سے حوالہ کرنا جس کے قبضہ میں لینے کے وقت ملبتس ہونا معلوم تھا
۱۰۲	ملبتس سکہ جس کے قبضہ میں لینے کے وقت ملبتس ہونے کا علم نہ ہوا اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا
۱۰۳	اس شخص کا سکہ ملبتس کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضہ میں لیتے وقت ملبتس جانا ہو۔
۱۱۰	مستوجب جرائم مندرجہ دفعات (۹۷ و ۹۸ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳) کا ارتکاب سکہ سرکار عالی کے متعلق کیا جا سکے۔
	باب (۱۵)
۲۴۰	قتل انسان مستلزم سزا
۲۴۸	قتل عمد کا الزام۔
۲۴۹	اقدام قتل انسان مستلزم سزا۔
۲۵۱	ٹھگ ہونا۔
	عمداً ضرر پہنچانا۔
۲۶۲	عمداً ضرر شدید پہنچانا۔

دفعہ	مضمون
۲۶۴	خطرناک ہتھیاروں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔
۲۶۷	جائداد کا استعمال بالجبر [illegible] فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔
۲۶۸	کسی جائداد کا استعمال بالجبر [illegible] شئے سے زہر وغیرہ کے ذریعہ [illegible] پہنچانا
۲۶۹	جائداد کا استعمال بالجبر [illegible] فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔
۲۷۲	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت [illegible] سے باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا
۲۷۳	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت [illegible] سے باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا
۳۰۶	دس سال سے کم عمر کے بچہ کو [illegible] کوئی شئے لینے کی نیت سے لے جانا یا بھگا لیجانا۔
	باب (۱۶)
۳۱۸	سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے [illegible] ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری [illegible]

[1] موجب حکم [illegible] سرکار عالی [illegible] (۹۳) [illegible]
[2] [illegible] ضمیمہ [illegible] کیگئی۔

[illegible] ممالک محروسہ سرکار عالی کی (۱۵۲) فقرہ (۱) کی رو سے قابل سزا ہے

متفرق

دفعہ ۲۹ کوئی عدالت کسی ایسے اشتہار کے حوالے کے متعلق جو حسب احکام دفعات ۳-۱۲-۱۳- شائع ہوا ہو اس بار ثبوت کو... نہ کر سکیگی کہ احکام یا کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کی تعمیل نہیں ہوئی اور نہ کسی طرح اس مسئلہ پر غور کر سکیگی کہ آیا ان احکام کی تعمیل ہوئی ہے یا نہیں۔ اور اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ وہ قانون کے موافق شائع ہوا ہے۔

دفعہ ۳۰۔ قانون جرائم پیشہ سال (۲) ۱۳۰۔ منسوخ کیا جاتا ہے۔

حی کستماچاری
معتمد

قواعد

نگرانی اقوام جرایم پیشہ

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ (۱۵۴)

ترمیمہ

بروئے رزولیوشن محکمہ عدالت دیوانی لسانی (۶) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۳۳۱ف و رزولیوشن

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ بہمن ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ (۹۱)

قواعد

نگرانی اقوام جرایم پیشہ

حسب اختیارات محولہ دفعہ (۲۱) قانون اقوام جرایم پیشہ نشان (۷) بابتہ ۱۳۲۲ ف بیشگاہ سرکار سے حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

قاعدہ[1] (۱) رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ ہوگا اور اوس میں اشخاص اقوام۔ گجر۔ کیکاڑی ملتانی[تعداد] ڈوڈر۔ جنجلواڑ۔ سنڈل داڑ۔ نیا دیواڑ یا بھر وڑ۔ یرکلواڑ۔ کوردا یا کورچا۔ ڈومر۔ آلیگری یا کیپ ماری۔ کے نام درج ہوں گے جنھیں سرکار نے قبل ازین جرایم پیشہ مشتہر کیا ہے۔ نیز اقوام کے اشخاص کے نام درج رجسٹر ہوں گے جو سرکار سے ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً جرایم پیشہ مشتہر کئے جائیں۔ لیکن جو شخص یا اشخاص درج رجسٹر کئے جانے سے حسب منشائے فقرہ آخر دفعہ (۵) قانون اقوام جرایم پیشہ مستثنیٰ کئے جائیں گے۔ ان کے متعلق ایک سہ ماہی نقشہ محکمہ سرکار میں حسب نمونہ منسلکہ بھیجا جائے گا۔

قاعدہ (۲) اشتہار متذکرہ دفعہ (۵) اس موضع قصبہ یا شہر کے کسی مشہور مقام یا نمایان عمارت کی دیوار پر چسپاں کیا جائے گا جہاں کسی مشتہرہ جرایم پیشہ قوم کے لوگ سکونت پذیر ہوں۔ اور اگر اون کی سکونت متعدد مواضعات قصبات یا شہروں میں ہو تو اس قسم کے اعلان کے نقول اون جملہ مقامات میں چسپاں کئے جائیں گے جہاں قوم مذکور کے افراد رہتے ہوں۔

قاعدہ (۳) اشتہار مذکور کی ایک ایک نقل عہدہ داران دیہی یا ایسے دیہات

---

[1] نوٹ اقوام بھامٹہ و یارڈی کو ذریعہ احکام سیاہ چند تین سال کے لئے زیر نگرانی رکھنے کا حکم دیا گیا تھا[illegible] رزدلیو خن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی نشان ۔۔ مورخہ شہریور ۱۳۳۲ف مزید تین سال کی توسیع قیام نگرانی کی[illegible]

رزولیوشن عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ کوتوالی) واقع ۱۰ اردی ۱۳۲۴ف م ۲۵ ذی حجہ ۱۳۳۲ھ م ۱۴ نومبر ۱۹۱۴ء

پیشی ۴۹۵ کسا اضلاع ۱۳۲ف

مقدمہ

اجرائی قواعد نگرانی اقوام جرایم پیشہ

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے

(۱) قانون اقوام جرایم پیشہ نشان (۷) ۱۳۲۳ف۔

(۲) مراسلہ ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۲۲۷۱) واقع ۳ مہر ۱۳۲۲ف معہ مسودہ قواعد نگرانی اقوام جرایم پیشہ۔

(۳) مراسلہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۲۰۹۱) مورخہ ۴ آبان ۱۳۲۳ف موسومہ معتمد صاحب مجلس وضع قوانین سرکار عالی۔

(۴) مراسلہ معتمد صاحب مجلس وضع قوانین سرکار عالی نشان (۵۷۹) مورخہ ۲ بہمن ۱۳۲۴ف موسومہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۵) قواعد نگرانی اقوام جرایم پیشہ مطبوعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۲۳ف۔

(۶) مراسلت باہمی ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی و معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ درباب ترمیم قواعد نگرانی اقوام جرایم پیشہ مطبوعہ جریدہ اعلامیہ۔

(۷) گذارش معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۱۸ شہریور ۱۳۲۳ف۔

ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے ایک مسودہ قواعد نگرانی اقوام جرایم پیشہ مرتب کر کے برائے منظوری سرکار پیش کیا تھا قواعد مذکور بعد مشورہ معتمد صاحب مجلس وضع قوانین بہ ترمیمات ضروری منظور اور جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۲۳ف میں شایع کئے گئے۔

اس کے بعد ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے قواعد مذکور میں بعض دیگر ترمیمات کیلئے تحریک کی ہے جنکو منظور فرما کر عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

قواعد نگرانی جرایم پیشہ منسلکہ رزولیوشن ہذا جاری اور بغرض اطلاع عام شایع کئے جائیں۔

محمد اکبر نذر علی حیدری۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

کے ارکان یا ذیل یا اون کے کارندوں کے ایر بھیجی جائے۔ اگر ہر [illegible] ہوگا کہ اعلان کا مضمون [illegible] سنا دیں۔ جاگلہ یا کاول کا موضع کو [illegible] اور اشخاص متعلقہ کو اسکی زبانی اطلاع دیں۔ اگر کوئی شخص قوم جرائم پیشہ بوقت اشتہار [illegible] میں حاضر نہ ہو تو [illegible] شخص یا اشخاص کو فوراً ایسی موضع عہدہ داران دیہی اشتہار کے مضمون سے آگاہ کر دیں۔

تشریح (۱) اوارہ گرد اقوام جرائم پیشہ کے لئے جس کی کوئی [illegible] نہ ہو وہ [illegible] مقام سکونت متصور ہوگا جہاں ایسے کسی قوم کے [illegible] اشخاص [illegible] سو جائیں عام اس سے کہ وہ اس مقام پر صرف ایک ہی [illegible] بسر نہ کریں۔

(۲) قصبات میں چونکہ پولیس دیہی نہیں ہے لہذا اشتہار کی نقل [illegible] کے اعلیٰ افسر کوتوالی کے پاس بھیجی جائیگی۔ جو اپنے ماتحتین کے ذریعہ اشخاص متعلقہ کو مضمون اعلان سے آگاہ کرے گا۔

قاعدہ (۴)۔ اگر رجسٹر میں کسی تبدیل کی ضرورت ہو تو ناظم کوتوالی اشخاص متذکرہ ذیل کے نام احکام جاری کرے گا جن میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس تاریخ وقت اور مقام پر اشخاص مذکور اس کے پاس حاضر آویں۔ مقام مقررہ ہمیشہ کسی پولیس اسٹیشن کا مستقر ہوگا

(الف) اس شخص کے نام جسکی نسبت رجسٹر میں تبدیل کرنے کی کوئی ضرورت ہو۔

(ب) اس موضع عہدہ داران دیہی کے نام جہاں کا شخص مذکور ساکن ہے اس حکم میں تبدیل مجوزہ کی نوعیت صاف طور پر بیان کیجائے گی۔

(۲) ناظم کوتوالی رجسٹر سے کسی شخص یا اشخاص کے نام خارج نہ کرے گا اور خارج کرنے کا حکم نہ دے گا۔ تاوقتیکہ۔

(الف) ایسا شخص ثابت نہ کرے کہ وہ اس جرائم پیشہ قوم کا شخص نہیں ہے جس سے اس کا تعلق لکھا بیان کیا گیا تھا اور نہ کسی دوسرے رجسٹر شدہ قوم یا گروہ یا فرقہ سے اوس کا ہے یا یہ ثابت کرے کہ گذشتہ تین سال سے وہ نیک روشی کے ساتھ معاش حاصل کرتا رہا ہے اور کسی جرائم پیشہ قوم شخص مندرجہ رجسٹر سے میل نہیں رکھتا۔ ناظم کوتوالی جس شخص یا اشخاص کا نام رجسٹر سے خارج کئے جانے کا حکم دے اس کے

کا اجازت نامہ اجرا کرنے ہدایت دے سکتا ہے۔

(۶) ناظم عدالت ضلع یا مہتمم کوتوالی ضلع اور ہر ناظم عدالت یا افسر پولیس جو درجہ میں آنریری افسر سے کم نہ ہو اور خاص یا عام طور پر اس بارہ میں ناظم عدالت ضلع کے جانب سے مقرر کر دیا گیا ہو اس امر کا مجاز ہوگا کہ کسی شخص ساکن رجسٹر کے مکان یا خیمہ یا مسکن میں کسی وقت بغرض معائنہ داخل ہو۔ جائز ہوگا کہ ناظم ضلع یا مہتمم کوتوالی اپنے ماتحت کو جس کا درجہ اسٹیشن ہوس افسر سے کم نہ ہو تحریری حکم کے ذریعہ سے اختیار دے کہ وہ وقتاً فوقتاً اور خاص موقعوں پر کسی جرایم پیشہ قوم کے کسی شخص کے مکان۔ حصار۔ خیمہ یا مسکن میں۔ جہاں ایسے شخص کا قیام یا ورکر نیکی معقول وجہ ہو وہاں داخل ہو کر نتیجہ معائنہ سے اطلاع دے۔

(۷) ایسی اطلاع وصول ہونے پر ناظم عدالت یا مہتمم کوتوالی ضلع یہ حکم دینے کا مجاز ہوگا کہ اس قسم کے اشخاص کے سکونتی موضع یا مکان سے کوئی دیوار یا باڑ یا کٹہرا یا زینہ یا دروازہ یا پانی یا روزن یا خندق منہدم یا بند کر دیجائے جس سے ایسے اشخاص اقوام جرایم پیشہ کو مال مسروقہ کے چھپانے یا بلا حصول اجازت نامہ فرار ہو جانے میں آسانی ہونے کا معقول احتمال ہو۔

(۸) ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہوگا کہ کسی مشتہرہ اقوام جرایم پیشہ کے رجسٹر شدہ شخص کو قانون اقوام جرایم پیشہ کے کل یا جزو کی پابندی سے مستثنیٰ کرے بشرطیکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ۔

(۱) درخواست گذار تاریخ درخواست استثنار سے تین سال قبل تک کسی جرم میں سزا نہیں پا یا ہے۔

(۲) وہ شخص زراعتی زمین کا قبضہ دار ہو یا دراصل کوئی ایسا جائز پیشہ کرتا ہو جس کی آمدنی اس کے گذر اوقات کے لئے کافی ہو۔

(۳) اسکی بدچلنی کی شہرت موضع مسکونہ یا اطراف میں نہ ہو۔ ناظم کوتوالی اضلاع جب رجسٹر شدہ شخص یا اشخاص کو قانون اقوام جرایم پیشہ کی کل یا جزو پابندی سے مستثنیٰ کرنیکا حکم دے اوسکے متعلق ایک تختہ حسب نمونہ منسلکہ ہر سہ ماہی کے ختم پر محکمہ سرکار میں ارسال کیا جائے گا۔

(۹) اگر کوئی شخص یا اشخاص اقوام جرایم پیشہ سے بیرون ممالک سرکار عالی بموجب قانون انگ

اوقات مقررہ مندرجہ دفعہ ۲ ضمن ۱ و ۲ پر حاضر ہونا رہے۔

(۴) ایسے ہر شخص پر جس کو اپنے مکان سے چند روز کے لئے غیر حاضر ہونے کی ضرورت محسوس ہوگی لازم ہوگا کہ اقل درجہ ۲۴ گھنٹہ قبل اپنی تاریخ روانگی سے اسٹیشن ہوس افسر کے روبرو حاضر ہوکر اپنے ارادہ سے مطلع کرے اس وقت اس کو ایک داخلہ روانگی دیا جائے گا۔

(۵) اقوام جرائم پیشہ جن کے نام درج رجسٹر ہو چکے ہوں انہیں بموجب قواعد بالا حسب نمونہ منسلکہ داخلہ اجازت نامہ دیا جائے گا

قاعدہ (۶) جملہ اجازت نامجات اردو اور ضلع متعلقہ کی زبان مروج میں تحریر ہونگے ہر ایک کی تین نقلیں کیجائینگی۔ ایک نقل درخواست گذار کو دیجائیگی۔ دوسری اسٹیشن ہوس افسر کے پاس جس کے حدود میں حامل اجازت نامہ جانا چاہتا ہے اور تیسری مہتمم کوتوالی ضلع متعلقہ کے پاس بھیجی جائیگی۔

قاعدہ (۷) جب حامل اجازت نامہ کسی موضع میں پہنچے تو اوسے لازم ہوگا کہ اسٹیشن ہوس یا اوٹ پوسٹ افسر کے پاس حاضر ہوکر اپنا اجازت نامہ پیش کرے اور اس پر اپنے وہاں پہنچنے کی تاریخ اور وقت کا اندراج کرالے۔

قاعدہ (۸) افسر اسٹیشن ہوس یا اوٹ پوسٹ کو لازم ہوگا کہ اس کے پاس جو اجازت نامہ پیش کیا جائے اس کا مقابلہ اپنے پاس کے موصولہ مثنی اجازت نامہ سے کرے اور حامل اجازت نامہ جب اپنے موضع کو واپس جائے تو تاریخ و وقت واپسی مثنی مذکور میں درج کرکے اوس افسر اجرا کنندہ کے پاس واپس بھیجدے۔

قاعدہ (۹) سرکل انسپکٹر یا اسٹیشن ہوس افسر ایک ماہ کی اجازت دیسکتا ہے لیکن اس پر اجازت معطیہ کی رپورٹ مہتمم کوتوالی ضلع کو فوراً دینا لازم ہوگا۔

(۱) کل اجازت نامجات کا ماہانہ گوشوارہ مہتمم کوتوالی کے پاس روانہ کرنا بھی فرض ہوگا۔

قاعدہ (۱۰) اگر ایک ماہ سے زاید لیکن ایک سال سے کم مدت کے لئے اجازت چاہی جائے تو مہتمم کوتوالی ضلع اجازت مطلوبہ عطا کرسکتا ہے یا اسٹیشن ہوس افسر کو مدت معینہ

یہ مشتہر کیا گیا ہو اور اون میں سے ایک یا چند اشخاص ملک سرکار عالی میں وارد ہونا چاہیں تو اون پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے ملک کا مصدقہ داخلہ یا اجازت نامہ ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس پیش کریں جو اس کے پشت پر امور ذیل کے متعلق تجویز لکھکر دستخط کرے گا۔

(۱) ناظم یا ایسا مقام یا مقامات کے بیان کہ وہ شخص یا وہ اشخاص جانا یا رہنا چاہتے ہوں۔

(۲) مدت جبتک وہ شخص یا وہ اشخاص علاوہ سرکار عالی میں سکونت پذیر رہ سکتے ہوں۔

(۳) ہر ایسا اجازت نامہ اس قانون کی دفعہ (۵) کے بموجب داخلہ کا حکم متصور ہوگا اور اجازت نامہ رکھنے والا اون تمامی قواعد کا پابند رہے گا جو قانون اقوام جرایم پیشہ کی رو سے جاری ہوتے ہیں اس کے متعلق ایک نقشہ حسب نمونہ منسلکہ ہر سہ ماہی کے ختم پر محکمہ سرکار میں بھیجا جائیگا۔ فقط

محمد اکبر یار علی حیدری
معتمد عدالت و کوتوالی
و امور عامہ

نقشہ رہائی متعلق کیفیت استثنا تحت دفعہ (۵) قانون اقوام جرائم پیشہ حسب دفعہ (۱) قواعد نگرانی اقوام جرائم پیشہ

نشان سلسلہ	نام قوم	صراحت فرقہ	تعداد نفری	مشتہر کے جانے کی تاریخ	تغیر یا تبدیلی حالات یا طرز زندگی فرقہ مذکور اگر بعد مشتہر ہونے کے واقع ہوئی ہو	تاریخ حکم استثنار	وجوہ جنکی بنا پر حکم استثنار صادر ہوا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

نقشہ رہائی متعلق اخراج نام از رجسٹر اقوام جرائم پیشہ تحت دفعہ (۴) ضمن ۲ حرف (الف) قواعد نگرانی اقوام جرائم پیشہ

نشان سلسلہ	نام اس شخص کا جس کا نام رجسٹر سے خارج کیا گیا	صراحت قوم	صراحت فرقہ	تاریخ اندراج نام بہ رجسٹر اقوام جرائم پیشہ	تاریخ حکم اخراج	وجوہ جن کے بنا پر حکم اخراج صادر کیا گیا۔	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ کوتوالی)

مورخہ ۷ دے ۱۳۲۶ف

نشان (۴۴۴)

مقدمہ

قوم پیچے کنٹل واڑ کے سزا یافتہ اشخاص کو پانچسال کے لئے جرائم پیشہ قرار دیا جانا۔

(۱) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۱۴۸۰) واقع ۳ امرداد ۱۳۲۵ف مع منسلکہ

(۲) مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی نشان (۱۳۱۴) واقع ۱۰ شہریور ۱۳۲۵ف

(۳) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۱۵۹۸) واقع ۳۰ شہریور ۱۳۲۵ف مع ملفوفہ۔

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے تحریک کی کہ قوم پیچے کنٹل واڑ جو ملک سرکار عالی کے مختلف حصص مین پائے جاتے ہیں۔ ڈکیتی اور سرقہ بالجبر کے عادتاً مرتکب ہوتے ہین اور ان کا ظاہری ذریعہ معاش ٹوکریان بنانا اور بوریا وغیرہ ہے اضلاع سے جو رپورٹین منگائی گئین اور ادن سے جو نقشہ مرتب ہوا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ کل اشخاص مندرجہ نقشہ سزایاب مجرم ہین۔

صدر ناظم صاحب نے ظاہر کیا کہ فی الوقت یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس قوم کے کل قوم کے جرائم پیشہ مشتہر کئے جانے کی درخواست کی جائے بلکہ بہ عمل ان سزایافتہ افراد پر محدود رکھا جائے جن کے نام فہرست منسلکہ مین درج ہیں۔

لہذا سرکار عالی نے بسبب اختیار محصلہ دفعہ (۳) قانون اقوام جرائم پیشہ حسب ذیل حکم صادر فرمایا۔

حکم

ان وجوہ سے جو صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے تحریر کئے ہیں اس فرقہ کے

۱۰	چنیگا ولد بالنگا	الماس گوڑہ	دفعہ ۱۰۸	۹ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف	ضمانت	تحصیل نا غات		•	
				۳ مہر سنہ ۱۳۲۳ف	۱۵ یوم				
۱۱	یدانتگا ولد بالنگا	”	۱۰۸	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۲ف	ضمانت	عدالت صلع مسلک	۹۷۵۴	•	
۱۲	چنایگا ولد بالنگا	”	سرقہ	۱۳ مہر سنہ ۱۳۲۳ف	۱۵ یوم	تحصیل نا غات		•	
۱۳	یلوگا ولد بہوسیگا	سدا سیوپیٹھ	دفعہ ۱۰۸	۴ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف	ضمانت	عدالت ڈویژن غات			
۱۴	یلوگا ولد سیگا	”	”	”	”	”			
۱۵	ستیگا ولد یلوگا	”	”	”	”	”			
۱۶	ملگڑو ولد یلوگا	”	”	”	”	”			
۱۷	ملوگا ولد یلوگا	جوگی پیٹھ	ڈاکہ	۲۹ بہمن سنہ ۱۳۰۸ف	دس سال	دوم تعلقداری اندول	۹۸۲		
۱۸	یلوگا عرف پچھڑو ولد بالیگا	ململہ	”	۴ بہمن سنہ ۱۳۱۷ف	ایک سال	عدالت صلع میدک	۲۱۷		
۱۹	پوچیگا ولد یائنگا	سنگارنڈی	”	۲۹ آبان سنہ ۱۳۱۷ف	۴ سال	”	۱۱۹		
				۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۹ف	۳ سال	”			
۲۰	یلوگا ولد یلوگا	”	”	۲۷ تیر سنہ ۱۳۱۴ف	۱۱ سال	”			
۲۱	پچیگا ولد یلوگا	جوگی پیٹھ	سرقہ	۱۰ تیر سنہ ۱۳۱۶ف	ایک سال	”			
				۲۹ بہمن سنہ ۱۳۱۶ف	۴ سال	”			
۲۲	چنا ملوگا ولد یلوگا	”	”	۳۱ فروردی سنہ ۱۳۰۸ف	۲ سال	”			
				۱۴ امرداد سنہ ۱۳۱۸ف	۲ سال	”			
				۲۰ فروردی سنہ ۲۲ف	ایک سال	”			
۲۳	یلوگا ولد سائنگا	سنگارنڈی	”	۱۵ شہریور سنہ ۲۳ف	ایک ماہ	تحصیل [illegible]			
			سرقہ بالجبر	۲۷ آبان سنہ ۱۵ف	ایک سال	سوم تعلقداری			
			”	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۷ف	۶ سال قید	عدالت صلع میدک			
			سرقہ مویشی	۱۸ اردی بہشت سنہ ۲ف	ایک ماہ ۳ یوم	تحصیل [illegible]			

۱۱	دنم مالوگا ولد مالنگا	بسڈلہ گوڑہ	ڈاکہ	۱۷ خورداد ۱۳۲۱ ف	۴ سال قید با مشقت دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ ایکسال قید با مشقت	سیشن جج ضلاع		
۱۲	دمم مالیگا ولد کرورڈ	ایاجی گوڑہ	〃	〃	〃	〃	۰	۰
۱۳	مامتی مالگا ولد مالیگا	〃	〃	〃	〃	〃	۰	۰
۱۴	گوبٹری راما ولد مالیگا	〃	〃	〃	〃	〃	۰	۰
۱۵	حنکل سائیگا ولد لنگڑد	〃 گوڑہ	〃	〃	〃	〃	۰	۰
۱۶	گوپ وینکرڈ ولد پرکینگا	کنگری	〃	〃	〃	〃	۰	۰

میدک

۱	چنارا ما ولد بلوگا	انجیل تھا نہ سنگا ریڈی	سرقہ بالجبر	۷ شہریور ۱۳۱۵ ف	۳ ماہ	عدالت ضلع میدک	۱۰۶۱	۰
۲	سائیگا ولد بلوگا	گوڑی گنڈہ	ڈاکہ	۲۲ آبان ۱۳۱۶ ف	۵ سال	〃 سدر	۵۸۱	۰
۳	سائیگا ولد بلوگا	〃	〃	〃	〃	〃	۵۸۳	۰
۴	راجیگا ولد سائبگا	تماپور	〃	۲ شہریور ۱۳۱۶ ف	۲ سال	〃 میدک	۵۳۴۲	۰
۵	رسیکا ولد بیسیکا	سدا سیو پیٹھ	۱۰۵	۱۴ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف	ضمانت	〃	۰	۰
۶	پوجیگا ولد بلوگا	کھونہ پور	ڈاکہ	۲۶ دے ۱۳۱۳ ف	۳ سال	〃	۰	۰
۷	لوکا ولد بلوگا	بنگارنڈی	سرقہ بہ نقب	۲۱ شہریور ۱۳۱۴ ف	۵ یوم	دوم تعلقداری اطراف بلدہ	۳۰۶۳	۰
۸	استنگا ولد مالیگا	سرپاپیٹھ	ڈاکہ	۲۸ تیر ۱۳۱۲ ف	ایک سال	عدالت ضلع میدک	۱۲۹۷	۰
۹	باکا ولد بلیگا	〃	دفعہ ۱۰۸	۲۳ تیر ۱۳۱۳ ف	۱۵ یوم	تحصیل عاث	۶۶۹	۰

مگر سررشتہ تعلیمات کی نگرانی مدارس پر رہے گی۔

ف ۲) نوآبادیات اور مدارس کا انتظام اُن ہر دو معاملات کے ساکنین کی بہبودی کا اہتمام بہ نگرانی افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ دریافت ارصدر ناظم کو توالی اضلاع و بحائیں انسپکٹران نوآبادیات کے تفویض رہے گا - اہم معاملات مین سرکار کی منظوری حاصل کی جائے گی۔

ف ۳) انسپکٹران نوآبادیات کا تقرر صدر ناظم کو توالی اضلاع کرینگے جنکو ان انسپکٹروں پر جرمانہ معطلی - تنزل اور برطرفی کا بھی اختیار رہے گا -

اقتدارات — ف ۴) کسی نوآبادی میں جو تحت دفعہ (۱۶) قانون اقوام جرائم پیشہ قایم کیگئی ہو یسے وہ افراد قوم "جرائم پیشہ" کے جنکی نسبت سرکار سے منظوری حاصل ہو چکی ہو یعنے جنکی نسبت سرکار کا حکم تحت قانون اقوام جرائم پیشہ ہو چکا ہو داخل کا انتظام صدر ناظم کو توالی اضلاع کے خاص یا عام احکام کے مطابق افسر اقوام جرائم پیشہ کرے گا -

ف ۵) صدر ناظم کو توالی اضلاع کے عام یا خاص احکام کے مطابق افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ اس امر کے انتظام کا مجاز ہوگا کہ کسی رجسٹر شدہ فرد قوم جرائم پیشہ کو جسکی نسبت حسب دفعہ (۱۳) اشتہار جاری ہو چکا ہو ایک نوآبادی سے جو بموجب دفعہ (۱۶) قایم ہوئی ہو کسی دوسری نوآبادی میں منتقل کردے -

ف ۶) صدر ناظم کو توالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ نظامی اور نوآبادیات جرائم پیشہ کے متعلق جو احکام افسر نوآبادیات جرائم پیشہ یا انسپکٹران نوآبادیات صادر کرین ان کو ملتوی - ترمیم یا منسوخ کرے -

ف ۷) افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ کو اختیارات فوجداری و دیوانی بطور شخصی دیے جائین گے تاکہ وہ نوآبادیات سے متعلق مقدمات فوجداری کی سماعت کرسکین اور دیوانی معاملات کا تصفیہ کرسکین -

ف ۸) افسر نوآبادیات جرائم پیشہ کو اپنے ماتحتین کے متعلق تقرر تبدیل خدمت اور سزا دینے کے بارہ مین مہتمم کو توالی ضلع کے معمولی اختیارات حاصل ہوں گے -

شاعر نوآبادیات زراعتی — ف ۹) زراعتی نوآبادیات مین جہاں ایک نہ ایک صورت میں زراعت کا کام

۲۱	ابریگا ولد بلیرگا	سوگار ٹری	سرقہ	۱۰ امرداد ۱۳۱۵ف	۴ ہفتہ	تحصیل سدک		
			سرقہ بالجبر	۱۴ آذر ۱۳۱۱ف	چھ ماہ	عدالت صلع سدک		
		"	ڈاکہ	۲۸ آبان ۱۳۱۹ف	۴ سال	نظام آباد		
			سرقہ مویشی	۱۹ امرداد ۱۳۱۵ف	۶ ماہ	تحصیل گلبگہ		
۲۲	ٹگل یا سنگا ولد سیا	سڈگرگوڑہ	ڈاکہ	۱۷ خورداد ۱۳۲۱ف	۴ سال مع دو سو جرمانہ ورنہ ایکسال قید	اسپیشل مجسٹریٹ صلع		
۲۳	وہم بلوگا ولد بابڑا	"	"	"	"	"		

قواعد نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ (صیغہ کوتوالی) واقع ۱۴ - ۹ - ۱۳۳۸ف

۸ شہریور ۱۳۳۸ف
مورخہ
۱.۳

مقدمہ

قواعد نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ

بسبب اختیارات مصلحہ بروئے نقرات (ک) (ل) (م) دفعہ (۲۱) قانون اقوام جرائم پیشہ شان (۷) بابتہ ۱۳۴۰ف سرکار عالی نے قواعد ذیل اس غرض سے مرتب فرمائے ہیں کہ قانون مذکور کے ان احکام کی تعمیل کی جاسکے جنکا تعلق کسی ایسی قوم۔ گروہ یا جماعت اشخاص نوآبادیوں اور مدرسوں سے ہے جن کے متعلق سرکار عالی کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرائم ناقابل ضمانت کے ارتکاب کے قاعدتاً عادی ہیں اور جو اغراض قانون مذکور کے لئے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ جرائم پیشہ قرار دئے گئے ہوں یا قرار دئے جائیں۔

قاعدہ (۱) افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ کا تقرر سرکار عالی فرمائے گی۔ افسر مذکور صیغہ ناظم صاحب کوتوالی کی راست ماتحتی میں ہوگا۔ نوآبادیات و مدارس کلیتاً اوس کے زیر اہتمام رہیں گے اور وہ اون کے حسن انتظام کا ذمہ دار رہے گا۔

ف ۱۲ انسپکٹر نوآبادیات کسی فرد جرایم پیشہ کو نوآبادی سے غیر حاضر ہونیکی اجازت ایسی مدت کے لئے دے سکتا ہے جو پندرہ یوم سے زیادہ نہ ہو۔ اس سے زاید مدت کے لئے غیر حاضری کی اجازت افسر نوآبادیات جرایم پیشہ دے سکیگا۔ ایسے افراد کو جو باشندے اس ضلع کے نہ ہوں جن میں نوآبادی واقع ہو غیر حاضر ہونے کی اجازت صرف صدر ناظم کوتوالی اضلاع دے سکیں گے۔ کوئی اجازت نامہ جو قواعد ہذا کی رو سے جاری کیا گیا ہو اجرا کنندہ عہدہ دار کے حکم سے منسوخ ہو سکے گا۔

پروانہ جات راہداری

ف ۱۳۔ الف۔ عطائے رخصت کے بعد پابندہ رخصت کو ایک اجازت نامہ دستخطی انسپکٹر نوآبادیات مطابق نمونہ (با) (الف) منسلکہ قواعد ہذا جیسی کہ صورت ہو دیا جائے گا کوئی شخص جو بلا حصول اجازت نامہ مدت مندرجہ اجازت نامہ سے زاید بلا وجہ معقول نوآبادی سے باہر ٹھہر جاوے وہ سزا مقررہ دفعہ (۲۲) قانون اقوام جرایم پیشہ کا مستوجب ہوگا۔

راہداری راسے کاریگران بیرونی۔

(ب)۔ ایسے افراد جرایم پیشہ کو جو نوآبادی میں آباد کئے گئے ہوں اور جنکو روزانہ نوآبادی باہر جاکر کام کرنے کی اجازت دی گئی ہو مستقل اجازت نامہ دئے جائیں گے۔ جس میں اون اوقات کی صراحت ہوگی جس میں اون کو نوآبادی سے باہر رہنے کی اجازت ہوگی قاعدہ ہذا کی رو سے جو اجازت نامہ دیا جائے وہ جیسا پابندہ اجازت نامہ کا تعلق اس کام قطع ہو جائے جسکی انجام دہی کی اجازت دی گئی تھی تو پابندہ اجازت نامہ پر اجازت نامہ مذکور انسپکٹر نوآبادی کو واپس کر دینا لازم ہوگا۔

شرائط راہداری

ف ۱۴۔ اجازت نامہ متذکرہ فقرہ (۱۳) ضمن الف کے تین پرت ہوں گے جو بزبان اردو و ضلع متعلقہ کی مروجہ زبان میں مرتب کئے جائیں گے۔

ان اجازت ناموں کے نمونہ جات پر مسلسل نمبر ثبت ہوں گے۔ اصل پرت انسپکٹر اپنے پاس رکھ لے گا۔ پرت ثانی پابندہ رخصت کو دیا جائے گا اور تیسرا اوس تھانہ کے منتظم کے پاس بھیجا جائے گا جس کے حدود ارضی میں پابندہ رخصت کا مقام مقصود واقع ہو مقام مقصود کو جانے اور وہاں سے آنے کے راستہ کی صراحت اجازت نامہ میں درج

اسم مشتعلہ قرار دیا جاے گا۔ ملاح زمین۔ پیدایش فصل و کنندگی چاہ یا بہبود آبادی و آبادشدگان کی غرض سے انسپکٹر یا افسر نوآبادیات جس کام کا حکم دین اوسکی تکمیل آبادشدگان پر لازم ہوگی۔ شرح اجرت کار۔ فیصد پیداوار۔ تقسیم اراضی کا تصفیہ افسر نوآبادیات جرایم پیشہ صدر ناظم (۵۵) کوتوالی کے عام یا خاص احکام کی پابندی سے کریگا۔ صدر ناظم موصوف بصورت ضرورت ایسے امور میں جو اون کے اقتدارات سے خارج ہون سرکار سے منظوری حاصل کرینگے۔

فہرست حاضری و اسد گان

۱۰ ہر نوآبادی جرایم پیشہ مین (۳) فہرستین رکھی جائینگی۔

(۱) ایک فہرست اُن تمام افراد جرایم پیشہ کی جو نوآبادی مین سکونت پذیر ہون۔

نمونہ الف

نوٹ اس مین جو کچھہ تبدیلی عمل مین آوے اوسکی اطلاع مہتمم کوتوالی متعلقہ اور صدر ناظم کوتوالی اضلاع کو دیجانی چاہئیے۔

(۲) دوم رجسٹر نیک روی نمونہ (ب) اوس مین اون تمام اشخاص کے نام درج کئے جائینگے جن کے نام اس رجسٹر سے خارج کئے گئے ہون جو بروے دفعہ (۵) قانون اقوام جرایم پیشہ قایم کیا گیا ہو۔ اس رجسٹر مین اندراج کے محاذی افسر نوآبادیات اقوام جرایم پیشہ کی دستخط ثبت ہوگی اور وہ تاریخ بھی درج ہوگی جس مین صدر ناظم کوتوالی اضلاع نے اندراج کی منظوری دی ہو۔

(۳) سوم۔ اُن تمام بچون کے نام کی فہرست جنکی عمر (۶) اور (۱۸) سال کے درمیان ہو مع نام اون کے والدین کے اگر وہ زندہ ہون اگر والدین مر چکے ہون تو بچون کے اولیاء کے نام مع نام دیگر قرابتداران قریبہ کے درج ہونگے۔ نمونہ (ج) اس قسم کی ایک فہرست ہر مدرسہ مین رکھی جائیگی جو بروے دفعہ (۱۷) قانون اقوام جرایم پیشہ قایم کیا گیا ہو۔ اور اوس مین ہر ایک مدرس کا نام بلحاظ عمر درج کیا جائیگا۔

منظوری رخصت

۱۱ کوئی فرد قوم جرایم پیشہ نوآبادی سے غیر حاضر نہو سکیگا بجز اس کے کہ اوس کو بموجب قواعد ہذا اجازت نامہ دیا گیا ہو اور اوسکو شرایط مندرجہ اجازت نامہ کی پابندی کرنی ہوگی۔

نہ ہوں گے -

(۱) جوان — ۸ گھنٹے روزانہ

(۲) نوجوان بچے جنکی عمر ۱۸ سال سے کم ہو - — ۷ گھنٹے روزانہ

(۳) بچے جنکی عمر (۱۲) سال سے کم ہو - — ۴ گھنٹے روزانہ

لیکن دس سال کی عمر سے کم بچوں سے کام نہ لیا جائے گا -

افسر نوآبادیات جرائم پیشہ خاص وجوہات کی بنا پر کسی شخص کو اسکی عبادت کے مقررہ اوقات میں کام کرنے سے کلا اجزا مستثنے کر سکے گا -

مشاغل صنعتی نو آبادیات -

(ب) صنعتی نوآبادیات میں آباد باشندگان کے لئے حسب ذیل مشاغل صنعتی کا اہتمام کیا جائے گا -

آباد شدگان پر جو کام انسپکٹر نوآبادی ان کے لئے مقرر کرے اس کی انجام دہی لازمی ہوگی ان نوآبادیات میں شرح اجرت جہاں تک ممکن ہو مکمل شدہ کام کے لحاظ سے فرداً فرداً مقرر ہوگی تاکہ محنت اور جفاکشی کی ترغیب اور حوصلہ افزائی ہوتی رہے جن صورتوں میں یہ ممکن نہ ہو مزدوری دیجائے گی -

(۱) پارچہ بافی (۲) دری و قالین بافی (۳) نجاری و آہنگری (۴) سلائی بوریا بافی (۵) سنگ تراشی و سنگ تراشی رنگسازی (۶) باغبانی (۷) تعمیر و ترمیم امکنہ (۸) افزائش مویشی و مرغ (۹) مٹی کا کام اور دیگر فرائض متعلقہ نگہداشت نوآبادیات -

سزا بابت خلاف ورزی قواعد احکام -

ھ ۱۸ - اگر کوئی آباد شدہ شخص ان قواعد یا انسپکٹر آبادی کے کسی حکم جائز کی خلاف ورزی کرے تو مندرجہ ذیل سزاؤں میں سے کسی ایک یا زائد سزا کا مستوجب ہوگا -

(۱) تنبیہ

(۲) زائد یا سخت تر کام حسب صوابدید انسپکٹر یا ضبطی یا تخفیف اجرت -

(۳) تنسیخ یا انسداد رخصت

(۴) دوسری رعایتوں سے محروم کرنا -

کی حامل اجازت نامہ کو کسی اور راستہ سے سفر کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ایسا شخص ہر ایسے موضع میں جہاں وہ رات کو ٹھیر جائے بطور ورود پٹیل موضع کے پاس حاضر ہوگا۔ پٹیل اجازت نامہ کی پشت پر اپنی دستخط ثبت کرے گا۔ اور اوس شخص مذکور کے آنے اور جانے کے اوقات بھی درج کرے گا۔ پٹیل اوس کا اندراج اپنے روزنامچہ اور رجسٹر مسافرین میں بھی کرے گا اور اسکی اطلاع فوراً تھانہ کو بھی دے گا۔ جسکے حدود میں وہ موضع واقع ہو پابندہ اجازت پر لازم ہوگا کہ [illegible] پولیس یا عہدہ دار کو طلبی پر اجازت نامہ دکھلائے اور جسکو نوآبادی کو جس وقت وہ واپس ہو جائے تو فی الفور انسپکٹر نوآبادی کے پاس حاضر ہوگا اور اجازت نامہ اوس کے حوالہ کر دے گا۔

حاضری افراد	**ف ۱۵** ہر فرد اقوام جرائم پیشہ کو اپنی حاضری کی تصدیق کیلئے انسپکٹر یا کسی اور عہدہ دار کے سامنے جس کو انسپکٹر نے مجاز گردانا ہو اسے اوقات یا مقام پر حاضر ہونا ہوگا

جو انسپکٹر نے مقرر کئے ہوں مگر افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ کسی فرد کو کسی خاص مصرح موقع پر یا عام طور پر حاضری سے مستثنیٰ کر سکے گا۔

داشت پالتو جانوران	**ف ۱۶** افسر نوآبادیات اقوام جرائم پیشہ بعد منظوری صدر ناظم صاحب کوتوالی اصلاع اس بات کا تصفیہ کر سکے گا کہ نوآبادی کے باشندگان اپنے پالتو جانوران

پاس رکھ سکتے ہیں۔

افسر موصوف ایسے قواعد مرتب کرنے کا مجاز ہوگا جن سے اطمینان ہو جائے کہ وہ اس طرح رکھے جائیں کہ جس سے صحت مال یا ذات کو کوئی نقصان یا خطرہ نہ پیدا ہوگا ان جانوروں سے انسان کی صحت یا مال یا جسم کو کوئی نقصان یا خطرہ نہ ہو۔ ان قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں افسر نوآبادی کو اختیار ہوگا کہ وہ اس جانور یا ان جانوروں کو فروخت کر دے جن کے باعث خلاف ورزی عمل میں آئی ہو زر ثمن جانوران مذکور کے مالکوں کو دیا جائے۔

اوقات اور مشاغل	**ف ۱۷ (الف)** افسر نوآبادیات جرائم پیشہ ان اوقات کے تعین کا مجاز ہوگا جسمیں زراعتی نوآبادیات کے باشندوں کو لازماً کام کرنا ہوگا۔ مگر ضعیف اور معذور اس سے مستثنیٰ ہوں گے یہ اوقات مفروضات ذیل سے زائد

ہو گا کہ ان مقامات میں جہان مدارس قایم ہون جملہ اطفال ذکور کو جنکی عمر (۶) اور (۱۸) سال کے درمیان ہو اور جو اس کے دست نگران ہون بالالتزام بر وقت حاضر رکھے -

نصاب برائے مدارس
دفعہ ۲۲ حسب نمونہ منسلکہ نستان (ع)

سزایابی اطفال ذکور و اناث
دفعہ ۲۳ (الف) خلاف ورزی قواعد کی پاداش میں حسب ذیل سزائین دی جاسکین گی -

(۱) اطفال ذکور

(الف) سوخت مارک

(ب) خلیفہ جماعت کے عہدہ سے تنزل -

(ج) سزا بید (۱۵) ضرب تک ہو جو گی انسپکٹر اساتذہ (۶) ضرب بید لگا سکینگے

(د) سنگین بداعمالیون کی صورت مین افسر نوآبادیات جرائم پیشہ کو بغرض احکام مناسب رپورٹ کیجائیگی افسر مذکور کار ہائے محکومہ کی تعمیل سے انکار اور نیز کسی دوسری خلاف ورزی قواعد کی پاداش مین زیر دفعہ (۲۳) قانون جرائم پیشہ خاطی کو چالان کرنے کا حکم بھی دے سکیگا -

(۲) اطفال اُناث

(الف) سوخت مارک -

(ب) خلیفہ جماعت کے عہدہ سے تنزل -

(ج) چھ ضرب ہاتھ پر بمواجہ انسپکٹر -

(د) سنگین بداعمالیون کی صورت مین افسر نوآبادیات جرائم پیشہ کو بغرض احکام مناسب رپورٹ کی جائیگی - افسر مذکور کار محکومہ کی تعمیل سے انکار اور نیز کسی دوسری خلاف ورزی قواعد کی پاداش میں خاطی کو زیر دفعہ (۲۳) قانون جرائم پیشہ چالان کرنے کا حکم بھی دے سکے گا -

رجسٹر سزایابی اطفال ذکور و اناث
ب - ایک رجسٹر سزایابان قایم رہے گا جس مین اُن تمام سزاؤن کا ہر وقت اندراج ہو گا جو نو عمر بچون کو دیگئی ہون - رجسٹر حسب نمونہ (ل) منسلکہ قواعد ہذا ہو گا -

رجسٹر معائنہ
دفعہ ۲۴ ناظم صاحب تعلیمات نائب صدر ناظم کو توالی اضلاع - ناظم فوجداری ضلع

(۵) پابندی حاضری روزانہ -

(۶) حسب صوابدید انسپکٹر اندرون رقبہ نوآبادی حرکات و سکنات کا محدود کرنا -

(۷) چالان عدالت

رجسٹر سزایابی - **دفعہ ۱۹** (الف) ہر قسم کے ساکنین نوآبادیات کے لئے ہر نوآبادی میں ایک رجسٹر سزایابی قایم رہے گا جس میں انسپکٹر اپنے قلم سے تمام سزاؤں کا اجرا حسب ضابطہ اندراج کرے گا -

کام کی برائی یا بدرویگی کی بابت تنبیہ بھی اس رجسٹر میں درج ہوگی - ہر سزایاب شخص کے لئے ایک صفحہ مخصوص کیا جائے گا تاکہ افسر نوآبادیات جرائم پیشہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرنے کے وقت شخص مابہ البحث کی سابقہ بدرویگی کا کل مواد ایک جگہ مل سکے رجسٹر مطابق نمونہ (ل) کے ہوگا جو منسلک قواعد ہذا ہے -

انعامات (ب) آدیب خانہ جات میں انعام -

(۱) مارک نمبر -

(۲) انعام یا اجرت برائے کار -

(۳) عطائے خدمت حلیفہ جماعت -

ایک رجسٹر مارکوں کے اندراج کے لئے قایم رہے گا روزانہ ایک مارک نیک روشی اور ایک مارک اچھے کام کے لئے دیا جائے گا - ایک ہفتہ میں چودہ مارک حاصل کرنے پر ایک آنہ اور فی ہفتہ کم از کم دس مارکوں کے صلہ میں آدھا آنہ بطور انعام دیا جائے گا - صدر ناظم کو توال ضلع سرح انعام کو المضاعف تک بڑھا سکیں گے -

مدارس برائے اقوام جرائم پیشہ - **دفعہ ۲۰** ہر نوآبادی اقوام جرائم پیشہ میں ابتدائی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ قایم کیا جائے گا جس میں اس نوآبادی کے ساکنین میں سے ہر بچہ کو جسکی عمر (۶) اور (۱۸) سال کے درمیان ہو اوس کے کام کے اوقات کا تعین تعلیمی وقت کی مناسبت سے ہونا چاہیے -

[illegible] - بچوں کے لئے **دفعہ ۲۱** ہر رجسٹر شدہ فرد جرائم پیشہ کو جو نوآبادی میں سکونت پذیر ہو لازم

(۱۵) رجسٹر تعینات عہدہ داران — فارم س

(۱۶) سحمر نامہ اوقات — فارم ع

(۱۷) امتحانی رجسٹر — فارم ف

مددگار مہتمم

فارم الف

رجسٹر افراد — اقوام جرائم پیشہ — حسب قواعد نمبر ا

(۱) نشان سلسلہ
(۲) نام
(۳) جنس
(۴) ذات
(۵) سال پیدائش
(۶) باپ / شوہر کا نام
(۷) سکونت
(۸) عرف
(۹) تاریخ اندراج رجسٹر۔
(۱۰) نام مع عہدہ عہدہ دار درج کنندہ۔
(۱۱) تاریخ اخراج نام از رجسٹر
(۱۲) وجوہ اخراج
(۱۳) عہدہ افسر اخراج کنندہ
(۱۴) حلیہ (قد و دیگر علامات شناخت لکھے جائیں)
(۱۵) کیفیت (اس امر کی صراحت ہونی چاہئے کہ کس عورت یا لڑکے سے کیا قرابت ہے مع سلسلہ رجسٹر نمبر
(۱۶) تفصیل سزایابی۔

مددگار، صدر ناظم کوتوالی اضلاع - مہتمم کوتوالی - و مددگار مہتمم کوتوالی ہر نوآبادی و مدارس موجودہ نوآبادیات کے سرکاری معائنہ کنندہ عہدہ دار ہوں گے اور اون کو معائنہ کا اختیار ہوگا اور وہ رجسٹر معائنہ عہدہ داران میں اپنے آراء درج کرسکیں گے - ان اندراجات کی ایک نقل افسر نوآبادیات جرائم پیشہ کے پاس اطلاعاً بھیجی جائے گی یا افسر نوآبادی اوسے بذریعہ راست خود صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس پیش کرے گا -

رجسٹرات | ۲۵ انسپکٹر نوآبادیات جرائم پیشہ رجسٹرات ذیل کے قائم رکھیں گے -

رجسٹرات

(۱) رجسٹر افراد جرائم پیشہ — فارم الف
(۲) رجسٹر اشخاص نیک روبہ — فارم ب
(۳) رجسٹر اطفال جنکی عمر (۱۸) سال سے کم ہے — فارم ج
(۴) رجسٹر داخلہ روانگی برائے افراد جرائم پیشہ — فارم د

داخلہ اجازتی بہ اشخاص نیک روبہ — فارم الف

(۵) رجسٹر فہرست افراد اقوام جرائم پیشہ بمقام سٹلمنٹ — فارم ہ
(۶) رجسٹر حاضری — فارم و
(۷) رجسٹر اجازت روانگی داخلہ گیرندہ — فارم ز
(۸) رجسٹر ولادت — فارم ح
(۹) رجسٹر اموات — فارم ط
(۱۰) رجسٹر افراد روپوش شدہ — فارم ی
(۱۱) رجسٹر افراد منتقل شدہ از سٹلمنٹ — فارم ک
(۱۲) رجسٹر مفرار — فارم ل
(۱۳) رجسٹر اون لوگون کا جو سٹلمنٹ کے لوگون سے ملنے آئیں - — فارم م
(۱۴) رجسٹر اون لوگون کا جنھون نے قواعد سٹلمنٹ کی خلاف ورزی کی ہو — فارم ن

وہ کام جس کے انصرام کے لئے روانہ ہو رہا ہے . . . .

کس راستہ سے جائے گا . . . .

نشان ابہام دست

مندرجہ ذیل داخلہ کے لئے شرائط ذیل کی پابندی لازمی ہے -

(۱) شخص کنندہ داخلہ اسی راہ سے سفر کرے گا جس کی داخلہ میں صراحت ہو اور کسی غیر راستہ کا استعمال نہ کرے گا -

(۲) حاصل کنندہ داخلہ ہر ضلع کے مقام پر دستخط اپنے داخلہ کی پشت پر کرا کے جس کا موضع میں سبب بیان کیا گیا ہو -

(۳) حامل کنندہ دیر پہنچنے کے ساتھ ہی یا بعد داخلہ کے چاہیئے کہ وہ فوراً مقدم موضع کے پاس حاضر ہو جاوے تاکہ مقدم موضع اس پولیس اسٹیشن ہاؤس افسر کو رپورٹ کرے جس میں کہ وہ موضع واقع ہے اور مقدم موضع کو چاہیئے کہ ظہر داخلہ پر نوٹ کرے اور روزنامچہ سے اطلاع دے -

(۴) داخلہ ہر مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار پولیس کو جس کا درجہ اسٹیشن ہاؤس افسر سے کم نہ ہو بتلایا جا سکتا ہے اگر ایسا کوئی عہدہ دار دیکھنے کی خواہش ظاہر کرے -

(۵) واپسی پر سٹلمنٹ پر فوراً یہ داخلہ سٹلمنٹ کے منتظم کو دیدیا جاوے -

(۶) شرائط بالا کی عدول حکمی قاعدہ نمبر (۱۱) کی خلاف ورزی متصور ہوگی اور وہ شخص تحت دفعہ (۲۲) قانون اقوام جرائم پیشہ چالان کا مستوجب ہوگا -

نام اسٹیشن ہاؤس یا موضع	نام و عہدہ اس افسر کا جو داخلہ پر دستخط کرے	تاریخ آمد	تاریخ روانگی

نوٹ - ملکی ان پر دونوں ضلع متعلقین طبع ہو اور ترجمہ اردو میں کئی رہے -

فارم (د) الف - حسب قواعد نمبر (۱۳)

داخلہ اجازت روانگی ایسے شخص کا جس کا نام رجسٹر اشخاص نیک رویہ میں شریک ہو چکا ہے

نشان سلسلہ	نام	جنس
باپ / شوہر کا نام		ذات یا قوم

فارم ب

رجسٹر اشخاص نیک روبہ

نام سٹلمنٹ . . . . . .

نشان سلسلہ	نام	[illegible]	[illegible]	ذات	جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸	۹	۱

فارم ج

رجسٹر اطفال جنکی عمر (۱۸) سے کم ہے حسب قواعد نمبر ۱۰ (۳)

نام سٹلمنٹ . .

نشان سلسلہ	نام	[illegible]	والدین کا نام	قریب کے رشتہ داروں کے نام مع صراحت قرابت	ذات	جنس	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸	۹	۱

فارم د

حسب قواعد نمبر (۱۲)

داخلہ اجازتی برائے روانگی فرد جرائم پیشہ

نشان سلسلہ نام جنس

باپ / یا شوہر کا نام ذات یا قوم

مقام روانگی { سٹلمنٹ سے بتاریخ برائے

مدت عرصہ حاضری منظورہ { مقام راہی ہوا بتاریخ پہنچا

اور پھر سٹلمنٹ کو مقام سے . .

بتاریخ . روانہ ہوا

تاریخ کہ جب پابندہ داخلہ سٹلمنٹ میں واپس ہونا چاہئے واپسی بہ سٹلمنٹ بتاریخ

سررشتہ کوتوالی

رزولیوشن سرکار عالی محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ کوتوالی)

۱۲/۱۴ ک ع
۱۲۲۵ ف

مورخہ ۵ فروری سنہ ۱۹۱۹ء
مطابق ۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف
مطابق ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۸ھ

۱۲/۳

مقدمہ

مشتہرہ اقوام جرایم پیشہ مانگ۔ گاٹروڈری۔ وڈر۔ لمباڑی اور یاٹرویوں کی نقل و حرکت محدود کرنا اور مقامات محدود کرنا اور مقامات محبوب نگر۔ گربی اورنگ آباد۔ گربی گلبرگہ شریف معدن رعا یلندو معدن طلا ہٹی کو نو آبادیاں جرایم پیشہ قرار دینا۔

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے

(۱) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان (۱۴۹۹) مورخہ ۱۴ مہر سنہ ۱۳۲۷ف موسومہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۲) مراسلہ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۴۹) مورخہ ۲۴ آذر سنہ ۱۳۲۸ف موسومہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع۔

(۳) مراسلہ نیم سرکاری صدر ناظم صاحب کوتوالی و محابس نشان محاربہ (۲/۱۲) مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۸ء موسومہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۴) مراسلہ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۵۷۵) مورخہ ۱۷ اسفندار / آذر دی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف موسومہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع۔

(۵) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان (۹۱۰) مورخہ ۲۶ تیر سنہ ۱۳۲۸ف موسومہ معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

تختۂ نظام اوقات

وقت	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
از ۶½ ساعت صبح تا ۸ ساعت صبح	قواعد	ورزش جسمانی	قواعد	ورزش جسمانی	قواعد	ورزش جسمانی
از ۸ " تا ۸½ " "	حساب درس املا و نویسی کاپی نویسی	حساب درس املا و نویسی کاپی نویسی	حساب درس املا و نویسی کاپی نویسی	حساب تعلیم ... نویسی پہاڑے	حساب تعلیم کاپی نویسی و پہاڑے	حساب تعلیم ... نویسی و پہاڑے
از ۸½ " تا ۹ "	درس املا و مطالعہ و پہاڑے	درس املا و پہاڑے	درس املا و پہاڑے	درس تعلیم و مطالعہ پہاڑے	مطالعہ و پہاڑے	تعلیم و مطالعہ و پہاڑے
از ۹ " تا ۹½ "	جغرافیہ و تعلیم بر بورڈ	جغرافیہ و تعلیم بر بورڈ	جغرافیہ و تعلیم بر بورڈ	کاپی نویسی و تعلیم بر بورڈ	کاپی نویسی و تعلیم بر بورڈ	کاپی نویسی و تعلیم بر بورڈ
از ۹½ " تا ۱۰ "	گیت و راگ و پند و نصیحت	گیت و راگ و پند و نصیحت	گیت و راگ و پند و نصیحت	گیت و راگ و پند و نصیحت	گیت و راگ و پند و نصیحت	گیت و راگ و پند و نصیحت
از ۱۰ " تا ۱۲ "	نہانا و کھانا	نہانا و کھانا	نہانا و کھانا	نہانا و کھانا	نہانا و کھانا	نہانا و کھانا
از ۱۲ " تا ۲ "	آرام	آرام	آرام	آرام	آرام	آرام
از ۲ " تا ۳½ "	جو سبق کہ صبح کو پڑھائے گئے ان کا اموختہ					
از ۳½ " تا ۵½ "	کھیل کود	تفریح	تفریح کھیل کود	تفریح کھیل کود	تفریح کھیل کود	تفریح کھیل کود

اون کو کسی دوسرے مقام پر آباد کرنا ضروری ہے جہاں کہ بڑے بڑے آبپاشی اور تعمیرات کے کام جاری ہیں یا جہاں کہ کشت مند کے کاموں میں وہ اپنی روزی کما سکتے ہیں۔ مقامات مندرجہ ذیل پر اوس قسم کی نوآبادیاں قائم ہوئے ہیں۔

(۱) محبوب نہر ضلع میدک جہاں اقوام مانگ گاڑوڑی ڈہرلمباڑے آباد ہیں۔ اسپیشل انجنیر صاحب کار تعمیر نے قریب کے اچھے مقامات پر اون کے لئے جھونپڑیوں روشنی اور پانی کا انتظام کر دیا ہے۔ سٹلمنٹ انسپکٹر اون کی نگرانی کرتا ہے۔ اور اون کو مزدوری دلانے کی فکر رکھتا ہے یہاں سرکاری یا مشن کے دواخانہ موجود ہیں۔ جن سے اون کو طبی امداد مل سکتی ہے۔

(۲ و ۳) گرنی ہائے گلبرگہ واورنگ آباد ان کارخانوں کے میجروں نے اقوام مانگ گاڑوڑی اور پاڑدی کے لئے عمدہ چالوں کا بندوبست کیا ہے۔ یہ لوگ وہاں (۱۲) آٹھ آنے (عہ) روز آنہ کما رہے ہیں اور ان کے عورت اور بچے بھی مصروف کار ہیں ایک انسپکٹر نوآبادی اون کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ اور بحالت بیماری طبی امداد کا بندوبست کرتا ہے۔

(۴ و ۵) معدن زغال بلند و معدن طلا ہٹی کمپنیوں نے قطعاً ذاتی صرف سے اقوام جرائم پیشہ مقامی وغیرہ کے آرام و آسائش کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا ہے اخیر میں صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے لکھا ہے کہ حسب دفعہ (۲۴) قانون جرائم پیشہ ناظم صاحب تعلیمات و ناظم صاحب ضلع ان نوآبادیوں کے افسر معائنہ کنندہ مقرر ہوئے ہیں۔ صدر ناظم صاحب طبابت کا بھی ان افسران میں اضافہ فرما دیا جائے اور ان عہدہ داروں کو مطلع فرمایا جائے جب وہ اون مقامات سے گذریں تو مزدوروں کے حالات کے متعلق رپورٹ کیا کریں ان جرائم پیشہ اشخاص کے قیود آزادی میں رفتہ رفتہ کمی کرنے اور بالآخر قطعاً اٹھا لینے کے متعلق ناظم صاحب کا بیان ہے کہ اتبک اس قسم کے گیارہ ہزار اشخاص کی نگرانی موقوف ہو چکی ہے اون کو امید ہے کہ ان لوگوں کی اولاد جو نوآبادی مذکور میں پیدا ہوئی ہے۔ اون سے بہت بہتر ثابت ہوگی۔ نظر بر واقعات بالا صدر ناظم صاحب نوآبادی ہائے محبوب نہر

(۶) گذارش دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۸ف۔
(۷) رزولیوشن نشان (۸۹) مصدرۂ سرکارعالی مورخہ ۸ دے ۱۳۲۹ف باجلاس کیبنٹ کونسل۔

مسٹر اے۔ سی۔ مکن سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ صدرناظم کوتوالی اضلاع نے ۱۹۱۸ء میں تحریر کی تھی۔ کہ نوآبادی ہائے گنڈی پیٹھ ودیگر مقامات مندرجۂ بالا کو بنظر اصلاح وترقی اقوام جرائم پیشہ نوآبادی ہائے اقوام جرائم پیشہ مقرر کرنے کی منظوری صادر فرمائی جاوے۔ بغیر اس کے اقوام مذکور کی نقل وحرکت کی روک وتھام دشوار ہوگی۔

مزید مراسلت کے بعد صدرناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو لکھا گیا تھا کہ جن مقامات کو وہ کریمنل سٹلمنٹ (نوآبادی جرائم پیشہ) مقرر کرنا چاہتے ہوں اون کے متعلق مندرجۂ ذیل امور کو مدنظر رکھکر مستقل تحریکات پیش کریں۔

(۱) جب تک کہ صدرناظم صاحب طبابت اس امر کی تصدیق نہ کریں کہ قیام خوراک ودواخانہ کے متعلق معقول انتظام ہے۔ کوئی مقام نوآبادی جرائم پیشہ یا صنعتی نوآبادی مثل برٹش انڈیا مقرر نہ ہونا چاہئے۔

(۲) مقامی پولس کے علاوہ ان مقامات پر کوئی ایسا ذریعہ ہونا چاہئے جو کہ اس امر کا اطمینان کرتا رہے کہ شرائط بالا قابل اطمینان طریقہ پر پورے ہوتے ہیں۔

(۳) جرائم پیشہ اشخاص میں جو اون مقامات میں کام پر لگایا جائے۔ امید کا عنصر باقی رہنا چاہئے یعنے اون کی چال چلن کے متعلق وقتاً فوقتاً جانچ ہوتی رہنا چاہئے۔ اور جو اشخاص اہل ثابت ہوں اون کے قیود میں تخفیف ہوتی رہنا چاہئے۔ حتیٰ کہ بتدریج سب قیود اٹھالئے جائیں۔

چنانچہ صدرناظم صاحب نے ایک مفصل کیفیت پیش کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ ممالک محروسہ سرکارعالی میں دو قسم کی نوآبادیاں ہیں (۱) زراعتی (۲) صنعتی لنگال قسم اول کی ایک خوشحال نوآبادی ہے لیکن اب وہ بالکل پر ہے قطع نظر اوس کے ایک ہی مقام پر اقوام جرائم پیشہ کی بڑھی تعداد کا اجتماع بھی مناسب نہیں ہے اسلئے

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے

(۱) رزولیوشن ۱۲/۲ کوتوالی مورخہ ۳ ر فروردی سنہ ۱۳۲۹ ف ۔

(۲) مراسلہ صدر نظامت کوتوالی ضلع نشان (۶۹۹) مورخہ ۱۰ ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف

رزولیوشن ۱۲/۲ مورخہ ۳ ر فروردی سنہ ۱۳۲۹ ف کے ذریعہ مشتہرہ اقوام جرائم پیشہ مندرجہ بالا کی نقل و حرکت حسب دفعہ ۱۲ قانون جرائم پیشہ محدود کر لے اور مقامات محبوب نہر گرنی اور نگا آباد گرنی گلبرگہ شریف معدن یادرو ۔ معدن طلائے ہٹی کو نو آبادیات جرائم پیشہ حسب دفعہ ۱۲ قانون مذکور قرار دینے کی منظوری دی گئی تھی ۔ اب صدر ناظم صاحب کوتوالی نے تحریک کی ہے کہ حمایت ساگر کا کام شروع ہونے کی وجہ سے جرائم پیشہ کے لئے وہاں رہائش و خورد و نوش اور دواخانہ کا انتظام کیا گیا ہے اور ان کو مزدوری خاطر خواہ مل رہی ہے ۔ لہذا حمایت ساگر کو حسب ضابطہ نو آبادی جرائم پیشہ قرار دینے کی منظوری دیجائے ۔

حکم

حسب تحریک صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع مقام حمایت ساگر کو حسب دفعہ ۱۲ قانون اقوام جرائم پیشہ حسب ضابطہ نو آبادی جرائم پیشہ قرار دینے کی منظوری دیجاتی ہے ۔

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گلبرگہ۔ اورنگ آباد۔ معدن زغال ملیند و معدن طلا ہٹی کو حسب دفعہ (۱۶) قانون جرائم پیشہ باضابطہ نوآبادی قرار دینے کی تجویز میں کرتے ہیں۔ اس تحریک کی تائید معتمد عدالت نے کی ہے جس سے معین المہام ہادر عدالت بھی متفق ہیں۔

لہذا امینگاہ سرکار عالی سے باتفاق آرائے اراکین کبینٹ کونسل حسب ذیل حکم صادر

حکم

حسب تحریک صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع مشتہرہ اقوام جرائم پیشہ مانگ گاڑوڑی۔ وڈر۔ لمباڑے اور پاڑدوں کی نقل و حرکت محدود کرنے اور مقامات محبوس نہر گرانی اورنگ آباد۔ گرنی گلبرگہ شریف معدن زغال ملیند ضلع ورنگل۔ معدن طلا ہٹی ضلع رائچور کو نوآبادیات جرائم پیشہ قرار دینے کی منظوری دیجاتی ہے۔

محمد اظہر حسن
مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

ضمیمہ رزولیوشن ۲/۱۱ مورخہ ۳ فروردی ۱۳۲۹ف معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ کوتوالی)

مورخہ ۶ اکٹوبر ۱۹۲۰ء م ۲۱ آذر ۱۳۳۰ف م ۱۳ صفر ۱۳۳۹ھ

(جریدہ ۵ ۳ امرداد ۱۳۳۰ف بند و اول صفحہ ۱۴)

مسلہ کوتوالی

مقدمہ

مشتہرہ اقوام جرائم پیشہ مانگ گاڑوڑی و وڈر مقام حمایت ساگر نوآبادی جرائم پیشہ قرار دیا جانا۔

نمبر سلسلہ ۱۳۳۰ف
جریدہ ۲۵ خورداد
حصہ اول صفحہ
(۲۵۰)

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغہ کوتوالی

مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۳۰ف م ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ م ۲۱ جولائی ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۶ ک / ۹

مقدمہ

قوم بیچہ کنٹلواڑ کے سزا یافتہ اشخاص کو پانچسال کے لئے جرائم پیشہ مشتہر کر کے درج رجسٹر کرنا۔

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) رزولیوشن ۱/ک مورخہ ۱۰ دے ۱۳۲۶ف

(۲) مراسلہ ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان ۳۴۱ مورخہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ف

(۳) مراسلہ ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان (۱۰۷۰) مورخہ ۳ شہریور ۱۳۲۹ف

(۴) گزارش محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۳۰ف

بذریعہ رزولیوشن ۱/ک مورخہ ۱۰ دے ۱۳۲۶ف فرقہ کنٹلواڑ کے سزا یاب اشخاص کو پانچسال کیلئے جرائم پیشہ قرار دیکر حسب دفعہ (۴) قانون مذکورہ ان کا رجسٹر مرتب کرنے کی اجازت دیگئی

اب ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے ایک تختہ اشخاص سزا یاب قوم بیچہ کنٹلواڑ بھیجکر تحریک کی ہے کہ ان میں سے ڈکیتی سرقہ بالجبر نقب وغیرہ کے سزا یابوں کی تعداد (۹۴) ہے اور انکی طرز معاشرت عادی جرائم پیشہ کیکاڑیوں کی مشابہ ہے اور یہ بہانہ بھیجا ہلا اور بیاجات تحقیقوں کیساتھ جرائم سنگین کے مرتکب ہوتے ہیں بغرض ان امور پر نظر کرتے اب اس کی سخت ضرورت ہے کہ بموجب فہرست منسلکہ مشتہر فرمائی جاکر آیندہ جو افراد سزا یاب ہوتے جائیں ان تمام کو درج رجسٹر کرکے پابند نگرانی کیا جائے۔

پس نظر وجوہات بالا بیشگاہ سرکار سے حسب ذیل حکم صادر ہوا۔

حکم۔ حسب تحریک ناظم صاحب کوتوالی اضلاع اشخاص مندرجہ فہرست منسلکہ کو پانچسال کیلئے حسب دفعہ ۳ قانون اقوام جرائم پیشہ مشتہر کر کے حسب دفعہ ۴ قانون مذکور درج رجسٹر کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

حسب الحکم محمد اکبر نذر علی حیدری معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

رزولیوشن ۱/ک مورخہ ۱۰ دی ۱۳۲۶ف کے بعد کسقدر اشخاص کن الزام میں ہر ایک کتنی مرتبہ سزا یاب ہوئے

نشان سلسلہ	نام معہ ولدیت	قوم	علت	میعاد	تاریخ سزا	نام عدالت	نمبر جیل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	ضلع محبوب نگر							
۱	یلیٹرو ولد بیھوا نیکا	بیچہ کنٹلواڑ	سرقہ بالجبر	ایکسال	۱۱ خورداد ۱۳۲۷ف	عدالت تعلقداری نارائن پیٹھ	۴۲	

قانون تادیب خائنجات

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۸) سنہ ۱۳۲۲ ف

(مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ خورداد سنہ ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا)

قانون تادیب خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۸) ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ خورداد ۱۳۲۲ف منظور فرمایا)

اعلان در جریدہ ۵ ۲۲ تیر ۱۳۲۲ خورداد صفحہ ۱۰۳ حصہ ثالثہ

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ نو عمر مجرموں کے تادیب خانہ جات میں داخل کئے جانے اور وہاں رکھے جانے اور اون کے متعلق مزید احکام صادر کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱ ۔ (۱) یہہ قانون بنام "قانون تادیب خانجات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔

(۲) یہہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں بتاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

(۳) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۱۳ف کی دفعہ (۳۲۸) منسوخ ہوگی۔

تعریفات

دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

(**الف**) الفاظ "نو عمر مجرم" سے ایسا لڑکا مراد ہے جو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پاچکا ہو جسکی

فہرست مضامین قانون تادیب خانجات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان بابتہ سنہ ۱۳۲۲ ف

عدالت نوعمر مجرموں کو تادیب خانجات میں بھیج سکیگی۔

دفعہ ۶ (۱) جب کسی نوعمر مجرم کو عدالت نے قید کی سزا دی ہو اور عدالت تجویز کنندہ سزا کی رائے میں وہ تادیب خانہ میں بھیجے جانے کے قابل ہو تو عدالت بمتابعت اون قواعد کے جو مدار المہام سرکار عالی کے مرتب کئے ہوں یہ حکم دے سکیگی کہ سزاء مجوزہ بھگتنے کے بجائے وہ تادیب خانہ میں ایسی مدت کے لئے رکھا جائے جسکی میعاد تین سال سے کم اور سات سال سے زاید نہ ہو۔

(۲) اختیارات مندرجہ ضمن (۱) صرف مندرجہ ذیل عدالتیں استعمال کرسکیں گی۔

(الف) مجلس عالیہ عدالت

(ب) ناظم عدالت سمت

(ج) عدالت سشن

(د) عدالت نظامت ضلع۔ اور

(ہ)۔ ہر ناظم جسے سرکار عالی نے بطور خاص ایسا اختیار دیا ہو۔

عدالت ہائے متذکرہ بالا ایسے اختیارات استعمال کرسکیں گی خواہ مقدمہ ابتدائی تجویز کے لئے اونکے روبرو پیش ہوا ہو۔ یا مرافعہ میں۔

(۳) مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب فرماسکیں گے۔

(الف) اس امر کا تعین کہ کونسے نوعمر مجرم تادیب خانہ جات میں بہ لحاظ جرم کی نوعیت اور دیگر امور کے بھیجے جاسکیں گے۔ اور

(ب) اوس مدت کا تعین جسکے لئے نوعمر مجرم بلحاظ اونکی عمر اور دیگر امور کے تادیب خانجات میں بھیجے جاسکینگے

ضابطہ جب ناظم حسب دفعہ (۶) حکم صادر کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۷۔ (۱) جب کسی ناظم کی جسے حسب دفعہ ۶ حکم صادر کرنیکا اختیار نہ ہو یہ رائے ہو کہ کوئی نوعمر مجرم جو اوسکے روبرو مجرم قرار پایا ہو تادیب خانہ میں بھیجے جانیکے قابل ہے تو وہ حکم سزا صادر کرنیکے بغیر اپنی رائے درج کرکے مثل مقدمہ مع اوس مجرم کے اوس ناظم ضلع کے پاس بھیجدیگا جس کا وہ ماتحت ہو۔

(۲) ناظم جسکے پاس اسطرح مثل بھیجی گئی ہو ایسی مزید تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے تادیب خانہ میں رکھے جانیکا حکم یا ایسی سزا ئے صادر کرسکیگا۔ جو وہ اوس صورت میں

سزا قرار دیا ہو نافذ ہوا اور جس کی عمر جرم قرار پانے کے وقت پندرہ سال سے کم ہو۔
(ب) "ناظم ضلع" میں ناظم اول فوجداری بلدہ داخل ہوگا۔

باب دوم

تادیب خانجات

تادیب خانجات کے قایم اور موقوف کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۳**۔ (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ تادیب خانجات ایسے مقامات پر جہاں وہ مناسب خیال کریں قایم اور جاری رکھیں یا ان کو موقوف کریں۔
(۲)۔ تادیب خانہ جات جو قانون ہذا کے انفاذ کے قبل قایم ہو چکے ہوں وہ حسب قانون ہذا قایم کئے گئے متصور ہوں گے۔

تادیب خانجات کی ضروریات۔ ہر تادیب خانہ کے لئے حسب ذیل انتظام رہیگا۔
(الف) اوس کے رہنے والوں کو رات میں علیحدہ رکھنے کا۔
(ب) حفظ صحت کا اور نوعمر مجرموں کے لئے جو اوس میں رکھے گئے ہوں پانی۔ خوراک کپڑے۔ اور بستر کا۔
(ج) نوعمر مجرموں کو صنعت وحرفت یا اور مفید کام سکھانے کا۔
(د) نوعمر مجرموں کے بیماری کی حالت میں رکھنے کیلئے شفاخانہ یا اور مناسب مقام کا۔

تادیب خانجات کا معاینہ۔ **دفعہ ۵**۔ جب مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوجائے کہ کسی مقام پر امور مندرجہ دفعہ (۴) کا انتظام ہو چکا ہے تو مدارالمہام سرکار عالی اوس مقام کو تادیب خانہ قرار دے سکیں گے اور مدارالمہام سرکار عالی کا یہ حکم جریدہ میں شایع کیا جائیگا کہ ایسا مقام تادیب خانہ قرار دیا گیا ہے اور اوس کے بعد وہ مقام تادیب خانہ متصور ہوگا۔
(۲) ہر تادیب خانہ کا معاینہ ناظم محابس سال میں کم از کم ایک مرتبہ کریگا اور اوس کی حالت کے متعلق رپورٹ ایسے نمونہ کے موافق جو سرکار عالی نے مقرر کیا ہو پیش کریگا۔

یعنے اون میں سے جو پہلے واقع ہو۔ اگر ابتدائی حکم سزا کی میعاد پہلے ختم ہوجائے تو وہ اوس کے ختم ہونے پر رہا کر دیا جائیگا۔ لیکن اگر وہ تادیب خانہ میں بہیجا جائے تو سابقہ قید کی مدت ایسی سمجھی جائے گی کہ گویا وہ تادیب خانہ میں قید رہا۔

اٹھارہ سال سے زاید عمر کا کوئی شخص تادیب خانہ میں نہ رکھا جائے گا۔

دفعہ ۱۱۔ (۱) اگر کسی نو عمر مجرم کے تادیب خانہ میں بہیجے جانے کے بعد مہتمم تادیب خانہ کی یہہ رائے ہوکہ ایسے مجرم کی عمر کا اندازہ حکم قید میں کم کیا گیا ہے اور قید کی مدت کے ختم ہونے کے قبل اوس کی عمر اٹھارہ سال کی ہوجائے گی تو مہتمم بتوسط ناظم محابس سرکار عالی اوس معاملہ کو مدار المہام سرکار عالی کے حکم کے لئے پیش کریگا۔

(۲) کوئی شخص کسی تادیب خانہ میں قید نہ رکھا جائیگا جب مدار المہام سرکار عالی کی رائے میں اوس کی عمر اٹھارہ سال ہوگئی ہو۔

سرکار عالی کے حکم سے تادیب خانہ سے رہا یا دوسرے تادیب خانہ میں منتقل کیا جانا

دفعہ ۱۲۔ مدار المہام سرکار عالی کسی وقت کسی نو عمر مجرم کے متعلق یہہ حکم دے سکیں گے کہ وہ

(**الف**) تادیب خانہ سے رہا کیا جائے۔

(**ب**) کسی ایک تادیب خانہ سے دوسرے تادیب خانہ میں منتقل کیا جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسی منتقلی سے اوس کے تادیب خانہ میں رکھے جانیکی مجموعی میعاد میں اضافہ نہو گا۔

بعض احکام کا مرافعہ یا نگرانی نہ ہوسکیگی

دفعہ ۱۳۔ باوجود کسی حکم مندرجۂ مجموعہ ضابطہ فوجداری احکام محروسہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۱۳ف کسی عدالت یا ناظم فوجداری کو اختیار نہ ہوگا کہ مرافعہ یا نگرانی میں کسی ایسے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرے جو کسی نو عمر مجرم کی عمر کے متعلق صادر کیا گیا ہو یا کسی نو عمر مجرم کو قید کی سزا کے بجائے تادیب خانہ میں رکھے جانے کے متعلق صادر کیا گیا ہو۔

باب سوم
تادیب خانہ کا انتظام

مہتمم کا تقرر۔

دفعہ ۱۴۔ ہر تادیب خانہ کے انتظام اور نگرانی کے لئے

کر سکتا جب اوس نے اوس مجرم کی بابت وہ ابتدائی تحقیقات کی ہوتی۔

پندرہ سال سے کم عمر کے لڑکے جو قید بہگت رہے ہوں اونکو تادیب خانہ میں بہیجنے کے متعلق ناظم ضلع کے اختیارات۔

دفعہ ۸۔ ایسی مجلس کا منصرم جسمیں کوئی ایسا کم عمر مجرم سزائے قید کے حکم کی بنا پر قید ہو جسکی عمر اوس وقت پندرہ سال سے کم نہ ہوئی ہو ایسے مجرم کو اوس ناظم ضلع کے روبرو پیش کر سکے گا۔ جس کے اختیارات کی حدود کے اندر مجلس واقع ہو اور اگر اوس ناظم کی یہہ رائے ہو کہ وہ مجرم تادیب خانہ میں بہیجے جانے کے قابل ہے تو وہ حکم دیسکیگا کہ مجرم بجائے باقی ماندہ قید بہگتنے کے کسی تادیب خانہ میں بہیجا جائے اور وہاں اوس قدر مدت کے لئے رکہا جائے جو اون تفصیلی شرائط کے تابع ہوگی جو دفعہ (۶) میں مقرر کیگئی ہیں۔

کم عمر مجرم کی عمر کے متعلق ابتدائی تحقیقات

دفعہ ۹۔ (۱) کسی کم عمر مجرم کو تادیب خانہ میں بہیجنے کا حکم حسب دفعہ (۶) یا دفعہ ہذا یا دفعہ (۸) صادر کرنے کے قبل عدالت یا ناظم اوسکی عمر کے متعلق تحقیقات کرے گا کہ اور ایسی شہادت قلمبند کرلینے کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کا تصفیہ اور اوس کا اندراج کرے۔ کہ اوسکی عمر تخمیناً کتنی ہے۔

(۲) ہر ناظم جو حسب دفعہ ۶ حکم صادر کرنیکا مجاز نہ ہو مثل مقدمہ حسب دفعہ (۷) ضمن (۱) ناظم ضلع کے پاس بہیجنے کے قبل اس قسم کی تحقیقات کر کے اپنی رائے قلمبند کرے گا۔

مدار المہام سرکار عالی اس امر کا تعین کرینگے کہ مجرم کو کسے تادیب خانہ میں بہیجا جائے گا۔

دفعہ ۱۰۔ ہر نو عمر مجرم جسے کسی عدالت یا ناظم نے کسی تادیب خانہ میں بہیجے جانیکا حکم دیا ہو ایسے تادیب خانہ میں بہیجا جائیگا جو مدار المہام سرکار عالی نے کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر کیا ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر تادیب خانہ میں اوس وقت کسی ایسے نو عمر مجرم کے رکہے جانے کی گنجایش نہ ہو تو وہ مجلس کے اوس وارڈ میں جو کم سن مجرموں کے لئے مقرر ہو یا کسی اور مناسب حصے میں جو مدار المہام سرکار عالی مقرر کریں رکہا جا سکے گا۔

(الف) تاوقتیکہ وہ تادیب خانہ میں بہیجا جا سکے یا۔

(ب) تاوقتیکہ اوس کے ابتدائی حکم سزا کی میعاد ختم ہو جائے۔

تادیب خانہ کے لیے کسی شخص یا اشخاص کو کسی معین مدت کے لیے بطور معائنہ کنندگان مقرر کریں اور ایسے معائنہ کنندگان ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ حسب ذیل امور انجام دینگے۔

(الف) تادیب خانہ کا معائنہ۔ شکایتوں کی سماعت اور اس امر کا اطمینان کہ امور متذکرہ دفعہ ۱۹ کا انتظام ہوتا ہے اور اوس تادیب خانہ کا انتظام مناسب ہے۔

(ب) مہتمم کی کتاب کا معائنہ۔

(ج) خاص امور کی جانب ناظم محابس سرکار عالی کی توجہ مبذول کرانا

(د) اس امر کا اطمینان کہ کوئی شخص ناجائز طور پر تادیب خانہ میں نہیں رکھا گیا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص جس کا تقرر حسب ضمن (۱) کیا گیا ہو اپنے فرائض کی انجام دہی میں متواتر چھ ماہ تک قصور یا غفلت کرے تو اوس کا تقرر فسخ ہوجائیگا۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ | دفعہ ۲۱ - مدارالمہام سرکار عالی قانون ہذا کی اغراض کے لیے قواعد مرتب کرسکیں گے ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکیں گے۔

(الف) اشیاء جو تادیب خانہ میں نہ لائی جاسکیں گی۔

(ب) تادیب خانہ کا انتظام

(ج) نوعمر مجرمین کی تعلیم اور اون کو صنعت و حرفت یا اور مفید کام سکھانے کا انتظام۔

(د) نوعمر مجرمین سے ملاقات اور مراسلت۔

(ہ) اشیاء جنکی حسب ضمن (الف) ممانعت کی گئی ہو کن شرائط پر تادیب خانہ میں لائی جاسکیں گی اور وہاں سے باہر لیجائی جائیں گی۔

(و) جب ایسی اشیاء بلا اجازت لائی گئی ہوں تو وہ کس طریقہ سے باہر لیجائی جائیں گی

(ز) شرائط اور قیود جنکی پابندی کے ساتھ ایسی اشیاء تادیب خانہ کے باہر نوعمر مجرمین کو جو تادیب خانہ میں رکھے گئے ہوں دی جاسکیں گی۔

(ح) شرائط جن پر کسی نوعمر مجرم کو ایسی اشیاء قبضہ میں رکھنے کی اجازت دیجاسکیں گی۔

(ط) بلا اجازت ایسی اشیاء مہیا کرنے یا قبضہ میں رکھنے کی سزا۔

(ی) اون جرائم کی سزا جن کے نوعمر مجرم مرتکب ہوں۔ اور

دارالمہام سرکار عالی ایک مہتمم مقرر کریں گے۔

نوعمر مجرموں کو کارخانجات میں کام کرنیکی اجازت

دفعہ ۱۵ - (۱) مہتمم بمنظوری ناظم مجالس سرکار عالی کسی نوعمر مجرم کو جو کسی تادیب خانہ میں رکھا گیا ہو اور جسکی عمر چودہ سال کی ہو چکی ہو اس امر کا اجازت نامہ دے سکیگا کہ وہ کسی کارخانہ کے منیجر کی نگرانی میں رکھا جائے جو اوسکو اپنی نگرانی میں لینے پر رضامند ہو۔ ایسا منیجر اوس مجرم کو کسی کام پر لگائے گا۔

(۲) ایسا اجازت نامہ مہتمم کے دستخط سے جاری ہوگا۔ اور تین مہینے کے لئے دیا جا سکیگا اور اوس مدت کے ختم ہونے پر ناظم مجالس سرکار عالی کی منظوری سے وقتاً فوقتاً اوسی قدر مدت کے لئے تجویز ہو سکے گی۔ لیکن کسی صورت میں وہ اوس مدت کے بعد نافذ نہ رہیگا۔ جب اوس مجرم کے تادیب خانہ میں رکھے جانے کی مدت ختم ہو جائے۔

اجازت نامہ کی تنسیخ

دفعہ ۱۶ - اجازت نامہ اوس منیجر کی خواہش پر منسوخ ہو جائیگا جس کا اجازت نامہ میں ذکر ہے۔

اجازت نامہ منسوخ ہونا۔

دفعہ ۱۷ - اگر اجازت نامہ میعاد کے اندر منیجر کارخانہ جس کا اوس میں ذکر ہو فوت ہو جائے یا کارخانہ بند کر دے یا اوس کا کارخانہ سے تعلق نہ رہے یا وہ مدت ختم ہو جائے جس کے لئے اوس نوعمر مجرم کو تادیب خانہ میں رکھے جانے کا حکم دیا گیا تھا۔ تو اجازت نامہ فسخ ہو جائیگا۔

بدسلوکی کی صورت میں اجازت نامہ کی تنسیخ۔

دفعہ ۱۸ - اگر ناظم مجالس سرکار عالی کی رائے میں منیجر کارخانہ اوس نوعمر مجرم کے ساتھ بدسلوکی کرے یا اوسکی بود و باش اور کھانے پینے کا مناسب انتظام نہ کرے تو وہ اجازت نامہ کو منسوخ کر سکیگا

نیک چلن نوعمر مجرم کی مدت کی تنسیخ اور اوس کی ملازمت۔

دفعہ ۱۹ - اگر کوئی نوعمر مجرم مدت مندرجہ اجازت نامہ دفعہ (۱۵) میں نیک چلنی سے عمل کرے اور کوئی منیجر کارخانہ یا اور شخص اوسکو ملازم رکھنے پر رضامند ہو تو مہتمم بمنظوری ناظم مجالس سرکار عالی ایسے نوعمر مجرم کے تادیب خانہ میں رکھے جانے کی مدت منسوخ کر کے اوسکو ملازم رکھے جانے کی اجازت دے سکیگا

معائنہ کنندہ کے فرائض۔

دفعہ ۲۰ - (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کبھی

سزائیں دیجا سکیں گی۔

فراری نوعمر مجرم کی گرفتاری

دفعہ ۲۴ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی بلا حکم ناظم فوجداری اور بلا حصول حکمنامہ گرفتاری ایسے نوعمر مجرم کو گرفتار کر سکتا ہے جو کسی تادیب خانہ سے بھاگ گیا ہو اور جو تادیب خانہ یا کار خانہ متذکرہ دفعہ ۱۵ سے فرار ہو جائے اور (ہر) ایسا نوعمر مجرم تادیب خانہ یا کار خانہ کو واپس پہنچا دیا جائیگا

باب پنجم

متفرق

محبس کے قیدیوں کی شہادت لینے کے احکام ان نوعمر مجرموں سے بھی متعلق ہونگے جو تادیب خانہ میں قید ہوں۔

دفعہ ۲۵ ۔ احکام جو قیدیوں کے عدالت میں حاضر کرنے اور شہادت دینے سے اور ان پر احکام کی تعمیل سے متعلق ہیں وہ ان نوعمر مجرموں سے متعلق ہوں گے جو تادیب خانہ جات میں رکھے گئے ہوں۔

نوعمر مجرمین کے متعلق اور حکم دینے کا اختیار

دفعہ ۲۶ ۔ ماورا ہونے کے کہ اس ایکٹ میں مندرجہ بالا اور نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو عدالت کو اختیار ہو گا کہ کسی نوعمر مجرم کو سزائے قید کا یا تادیب خانہ میں قید رکھے جانے کا حکم دینے کے بجائے یہ حکم دے کہ وہ۔

(الف) مناسب تنبیہ کے بعد رہا کیا جائے۔ یا

(ب) اپنے باپ یا ماں یا ولی قریب ترین بالغ رشتہ دار کے حوالہ کیا جائے اگر وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا عدالت حکم دے اس مضمون کا لکھدے کہ وہ اس نوعمر مجرم کی نیک چلنی کی بابت ایسی مدت کے لئے ذمہ دار ہو گا جسکی میعاد بارہ مہینے سے زائد نہ ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے الفاظ "نوعمر مجرم" میں لڑکی بھی داخل ہو گی۔

(۳) دفعہ ہذا کی رو سے عدالت کو جو اختیارات دئے گئے ہیں وہ صرف وہ عدالتیں استعمال کر سکیں گی جن کو دفعہ ۶ کی رو سے اختیارات حاصل ہوں۔

(۴) جب کوئی نوعمر مجرم کسی ایسی عدالت میں مجرم قرار پا سکے جسے دفعہ ہذا کی رو سے حکم دینے کا

(ک) اجازت ناموں مندرجہ دفعہ (۱۵) کا عطا کیا جانا۔

باب چہارم

تادیب خانہ کے متعلق جرائم

اشیاء ممنوعہ لانے یا پہنچانے اور نوعمر مجرمین سے مراسلت کرنے کی سزا

دفعہ ۲۲ - کوئی شخص جو قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۱ کے خلاف کسی ممنوعہ شئے کو کسی تادیب خانہ میں لائے یا وہاں سے لیجائے - یا وہاں لائے یا وہاں سے لیجانے کا اقدام کرے یا تادیب خانہ کی حدود کے باہر کسی نوعمر مجرم کو جو وہاں قید ہو بہم پہونچائے یا بہم پہونچانے کا اقدام کرے۔

اور ہر عہدہ دار یا شخص جو کسی تادیب خانہ پر متعین ہو جو کسی ایسے قاعدہ کے خلاف جان بوجھکر کسی ایسے شئے تادیب خانہ کے اندر لانے دے یا وہاں سے لیجانے دے یا کسی نوعمر مجرم کے قبضہ میں پہنچنے دے جو وہاں قید ہو یا کسی ایسے نوعمر مجرم کو اوس کی حدود کے باہر بہم پہونچانے دے اور کوئی شخص جو کسی ایسے قاعدہ کے خلاف کسی ایسے نوعمر مجرم سے بات چیت یا مراسلت کرے - یا بات چیت یا مراسلت کرنیکا اقدام کرے۔

اور کوئی شخص جو کسی جرم کی اعانت کرے جو حسب دفعہ ہذا قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔

کسی ناظم فوجداری کے روبرو جس کے اختیارات درجہ دوم سے کم نہ ہوں - مجرم قرار پانے پر سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جسکی میعاد چھ مہینے سے زاید نہ ہوگی یا جرمانہ کا جس کی مقدار دوسو روپیہ سے زاید نہ ہوگی - یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی۔

نوعمر مجرمین سے بھاگنے میں اعانت کرنیکی سزا

دفعہ ۲۳ - کوئی شخص جو کسی نوعمر مجرم کے کسی تادیب خانہ سے یا کسی کارخانہ سے جہاں وہ حسب دفعہ (۱۵) بھیجا گیا ہو بھاگنے یا بھاگنے کے اقدام میں اعانت کرے کسی ناظم فوجداری کے روبرو جو کہ اختیارات درجہ دوم سے کم نہ ہوں مجرم قرار پانے پر سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں

ضابطہ جوڈیشل کمیٹی

قانون نشان ۱ بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۲۳ف جزو ثالث صفحہ ۱۹

اختیار نہ ہو اوس کی رائے میں اوس نوعمر مجرم کے متعلق وہ اختیارات استعمال کئے جانے چاہئیں جن کا دفعہ ہذا میں ذکر ہے تو وہ اپنی رائے لکھکر مثل مقدمہ مع اوس نوعمر مجرم کے اوس ناظم فوجداری ضلع کے پاس بھیجدیگا جس کا وہ ماتحت ہو۔

(۶) ناظم فوجداری ضلع جس کے پاس حسب ضمن (۴) مثل وصول ہو اوس نوعمر مجرم کے متعلق اوسی طرح حکم سزا حکم حسب دفعہ ہذا صادر کرسکیگا گویا کہ اوس مقدمہ کی تحقیقات ابتداً اوس کے روبرو ہوئی۔

کارروائی جب نوعمر مجرم تادیب خانہ میں رکھے جاتے کے بعد کسی جرم کا مجرم ہو۔

دفعہ ۲۷ جب کوئی نوعمر مجرم اوس زمانہ میں جب وہ کسی تادیب خانہ میں رکھا گیا ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پائے تو باوجود احکام دفعہ ۳۲۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف ایسی عدالت کی سزا کی تعمیل فوراً شروع کیجائیگی۔

لیکن عدالت اوس مقدمہ کی رپورٹ مدار المہام سرکار کو فوراً کرے گی اور مدار المہام سرکار عالی جو حکم مناسب خیال کریں صادر کرسکیں گے۔

جی کشنما چاری

معتمد

اعلیٰ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

ضابطہ جوڈیشل کمیٹی

قانون نشان ۱ بابتہ ۱۳۲۳ فصلی

پیشگاہ سے تاریخ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ م ۱۴ اسفندار ۱۳۲۳ ف منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مقدمات دیوانی و فوجداری میں اختیارات شاہی بذریعہ جوڈیشل کمیٹی نافذ کرنے کے لئے احکام صادر کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ وسعت مقامی | **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "ضابطہ جوڈیشل کمیٹی" موسوم ہوگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفیات | **دفعہ ۲** ۔ (۱) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو "رجسٹرار" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جس کو مدار المہام سرکار عالی اس قانون کی اغراض کے لئے مقرر فرمائیں۔

(۲) اصطلاحات مستعملہ قانون ہذا کے وہی معنی سمجھے جائیں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں قرار دئے گئے ہیں۔

دیوانی

ڈگری کی تعریف | **دفعہ ۳** ۔ لفظ "ڈگری" میں حکم قطعی بھی شامل ہوگا۔

فہرست مضامین ضابطہ جوڈیشل کمیٹی ممالک محروسہ سرکار عالی شان بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف

دیوانی مقدمات جن کا مرافعہ جوڈیشل کمیٹی میں ہوسکے گا۔

دفعہ ۴۔ مجلس عالیہ عدالت کی ہر ڈگری کی ناراضی سے جو قطعیہ مرافعہ یا نگرانی صادر ہوئی ہو جوڈیشل کمیٹی میں مرافعہ ہوسکے گا۔

(الف) جب شئے متنازعہ کی تعداد یا مالیت ابتدائی اور اوس مرافعہ میں جو جوڈیشل کمیٹی میں پیش کیا جائے دس ہزار روپیہ سے زائد ہو یا جب ڈگری میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی ایسے دعوی یا مسئلہ کا تصفیہ کیا گیا ہو جو دس ہزار روپیہ سے زیادہ مالیت کی جائداد پر موثر ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب مجلس عالیہ عدالت نے عین ماتحت عدالت کے فیصلہ سے اتفاق کیا ہو تو مرافعہ میں دراصل کوئی قانونی مسئلہ یا کسی ایسے رواج کی بحث ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔

(ب) جب شئے متنازعہ کی مالیت کا تعین نہ ہوسکتا ہو اور مسئلہ زیر بحث عوام کے لئے یا خاص فرقہ اشخاص کے لئے اس قدر اہم ہو کہ وہ جوڈیشل کمیٹی میں مرافعہ کے قابل ہو۔

(ج) جب مرافعہ پیش کرنے کے لئے خاص اجازت اس بنا پر دی مناسب ہو کہ ایسا نہ کرنے سے انصاف میں خلل واقع ہونے کا قوی احتمال ہو۔

مالیت کا تعین

دفعہ ۵۔ مالیت کے تعین کے لئے مختلف مقدمات جنہیں فی نفسہ ایک ہی مسئلہ زیر تصفیہ ہو۔ اور جس کا تصفیہ ایک ہی فیصلہ میں کیا گیا ہو یکجا کئے جاسکیں گے

مالیت تعین کا عدالت ابتدائی سے کرایا جاسکے گا۔ ....

دفعہ ۶۔ جب شئے متنازعہ کی رقم یا مالیت کے متعلق شبہ ہو تو مشیر قانونی سرکار عالی اوس مقدمہ کو تعین مالیت کے لئے عدالت میں بھیج سکیگا۔ اور عدالت ابتدائی ایسی رقم یا مالیت کا تعین کریگی اور اپنی رپورٹ مع شہادت کے دفتر مشیر قانونی میں بھیجے گی۔

درخواست مرافعہ پیش ہونے کی میعاد۔

دفعہ ۷۔ (۱) ہر درخواست مرافعہ متذکرہ دفعہ ۴ اوس ڈگری یا حکم کی تاریخ سے جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو (۹۰) یوم کے اندر رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگی۔ ایسی درخواست پر (دعا) رسوم عدالت واجب الادا ہوگا۔

(۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے احکام جہاں تک متعلق ہوسکتے ہیں درخواست

مرتب کیجائے۔ اوس کی تعمیل اوسی طرح ہوگی جس طرح عدالت مرافعہ کی ڈگری کی ہوتی ہے۔

فوجداری

فوجداری مقدمات میں کا مرافعہ جوڈیشیل کمیٹی میں ہوسکے گا۔

دفعہ ۱۵ ۔ ہر شخص جسے مجلس عالیہ عدالت نے بصیغہ مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح سزائے موت یا سزائے قید دوام کے سوائے کوئی اور سزا دی ہو اوس حکم کی ناراضی سے باجازت خاص متذکرہ دفعہ (۲۱) جوڈیشیل کمیٹی میں مرافعہ کرسکے گا۔

درخواست مرافعہ کی پیشی

دفعہ ۱۶ ۔ ہر ایسی درخواست مرافعہ رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگی اور اوس میں ضروری واقعات مقدمات وسوجہات مرافعہ کے ساتھ اوس خاص وجہ کی بھی صراحت کیجائے گی جس کی بنا پر مرافعہ کی اجازت چاہی جاتی ہے۔

مرافعہ پیش ہونے کی میعاد۔

دفعہ ۱۷ ۔ (۱) ہر درخواست متذکرہ دفعہ ۱۵ اوس حکم کی تاریخ سے جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو (۶۰) یوم کے اندر پیش ہوگی۔

(۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے احکام جہاں تک متعلق ہوسکتے ہیں درخواست متذکرہ ضمن (۱) سے متعلق ہوں گے۔

درخواست مرافعہ کے پیش ہونے پر مسل کی طلبی۔

دفعہ ۱۸ ۔ درخواست مرافعہ پیش ہونے پر رجسٹرار عدالت ماتحت کی مسل طلب کرکے بہ تقرر تاریخ مسل مع کیفیت مشیر قانونی سرکار عالی کے روبرو پیش کرے گا اور اوس تاریخ کی اطلاع وکیل سرکار کو بھی دیگا تاکہ وہ حاضر ہوکر منظوری درخواست کے خلاف وجہ ظاہر کرے۔

ملزم کی ضمانت پر رہائی۔

دفعہ ۱۹ ۔ جب درخواست مرافعہ حسب دفعہ (۲۱) نمبر پر لیجائے تو مدار المہام سرکار عالی ملزم کے ضمانت اور مچلکہ پر رہا کئے جانے کا حکم صادر کرسکیں گے۔

سرکار عالی یا کوئی رکن مجلس عالیہ عدالت شریک نہ کیا جا سکے تو مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ تکمیل نصاب کے لئے ایسے عہدہ داران سرکار عالی کا تقرر کریں جن کی ماہوار ارکان مجلس عالیہ عدالت سے کم نہ ہو۔ اور اوس کام کی قابلیت رکھتے ہوں۔

۲۔ درخواست نمبر پر لئے جانے کے بعد مشیر قانونی سرکار عالی اوس مقدمہ کے متعلق درمیانی احکام اوسی طرح صادر کر سکے گا۔ جس طرح عدالت مرافعہ دیوانی صادر کر سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ کسی خاص امر کے متعلق مناسب خیال کرے تو وہ جوڈیشیل کمیٹی میں پیش کیا جا سکے گا۔

حکم التوائے تعمیل ڈگری۔

دفعہ ۱۱۔ کسی مقدمہ کے نمبر پر لئے جا سکنے کے بعد جوڈیشیل کمیٹی بہ متابعت احکام مندرجہ ضابطہ دیوانی ڈگری کے تعمیل کے التوا کا حکم صادر کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کی رو سے کوئی قطعی حکم صادر نہ کیا جا سکے گا۔ جب تک کہ فریق ثانی کو عذرات پیش کرنے کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

جوڈیشیل کمیٹی مقدمہ کی سماعت کس طرح کرے گی۔

دفعہ ۱۲۔ جوڈیشیل کمیٹی جو حسب دفعہ ۱ مقرر کی جائے اوس کو متابعت احکام دفعہ (۱۳) عدالت مرافعہ دیوانی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

جوڈیشیل کمیٹی کی رائے کا پیشگاہ اقدس واعلیٰ میں پیش ہونا۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) جوڈیشیل کمیٹی فریقین کے بحث سننے کے بعد اپنی رائے لکھے گی اگر کسی رکن کو ارکان کی رائے سے اختلاف ہو تو وہ اپنی رائے علیحدہ لکھ سکے گا۔

(۲) جو رائے حسب ضمن (۱) لکھی جائے وہ بتوسط مدارالمہام سرکار عالی پیشگاہ اقدس واعلیٰ میں پیش ہوگی اور پیشگاہ اقدس واعلیٰ سے اوس مقدمہ کے متعلق جو حکم صادر ہو اوس کی اطلاع مجلس عالیہ عدالت اور فریقین کو دیجائے گی۔

(۳) حسب ضمن (۲) جو حکم صادر ہو اوس کے مطابق ڈگری مرتب کئے جائے گی۔ بعد اوس پر مشیر قانونی سرکار عالی دستخط کرے گا۔

ڈگری مرتبہ حسب دفعہ ۱۳ کی تعمیل

دفعہ ۱۴۔ جو ڈگری حسب دفعہ (۱۳) ضمن (۳)

کیا جائے اوس کو بمقابلہ احکام دفعہ ۲۲ عدالت مرافعہ فوجداری کے اختیارات حاصل ہونگے۔

حکم صادرہ پیشگاہ اقدس واعلیٰ کی تعمیل۔

دفعہ ۲۴ — پیشگاہ اقدس واعلیٰ سے جو حکم صادر ہو اوس کی اطلاع مجلس عالیہ عدالت کو دیجائے گی اور اوس کے موافق تعمیل ہوگی۔

عام

مرافعہ کے احکام جو عدالتوں سے متعلق ہوں جوڈیشل کمیٹی سے بھی متعلق ہونگے

دفعہ ۲۵ — جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ (۴) یا ۱۵ منتقل کیا جائے تو تمام احکام جو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی و فوجداری (جیسی صورت ہو) کارروائی عدالت مرافعہ سے متعلق ہیں جہانتک متعلق ہوسکتے ہیں اوس مرافعہ کی کارروائی سے بھی متعلق ہوں گے۔

جوڈیشل کمیٹی کا انعقاد جب مجلس عالیہ عدالت نے حبس دوام یا موت کی سزا تجویز کی ہو۔

دفعہ ۲۶ — (۱) جب کسی مقدمہ میں مجلس عالیہ عدالت نے حبس دوام یا موت کی سزا تجویز کی ہو اور مدار المہام سرکار عالی کی رائے میں اوس مقدمہ کے متعلق جوڈیشل کمیٹی کی رائے کا لینا مناسب ہو تو وہ حسب منشاء دفعہ (۲۱) جوڈیشل کمیٹی مقرر کرسکیں گے۔

(۲) جب کوئی درخواست اس غرض سے پیش کیا ہے کہ مقدمہ کے متعلق جوڈیشل کمیٹی کی رائے حاصل کیجائے تو معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت اس مثل کو مشیر قانونی سرکار عالی کے پاس بھیجینگے اور مشیر قانونی سرکار عالی درخواست گذار کی اور اگر ضرور خیال کریں تو پیرو کار سرکار کی بحث سماعت کرنے کے بعد اپنی رائے لکھکر مثل معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت کے پاس بھیجینگے اور معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت اس مثل کو اپنی رائے کے ساتھ مدار المہام سرکار عالی کے روبرو پیش کریں گے اور مدار المہام سرکار عالی اوس پر حکم مناسب صادر کرینگے۔

(۳) جو جوڈیشل کمیٹی حسب ضمن (۱) مقرر کیجائے وہ مقدمہ کی سماعت اوسی طرح کرے گی جس طرح ایسی جوڈیشل کمیٹی کرتی جو حسب دفعہ (۲۱) مقرر کیگئی ہوتی۔

قواعد جوڈیشل کمیٹی

بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف

جس کو سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ بہمن سنہ ۱۳۲۴ ف منظور فرمایا۔

(۴) جس مقدمہ میں حسب ضمن (۱) جوڈیشل کمیٹی مقرر کیجائے۔ اوس میں حسب منشائے دفعہ (۱۹) مدارالمہام سرکارعالی احکام صادر کرسکیں گے۔

(۵) جوڈیشل کمیٹی کی رائے مدارالمہام سرکارعالی کے ملاحظہ میں پیش ہوگی اور اوس کے مطالعہ کے بعد حبس دوام کی سزا کی صورت میں وہ خود مناسب حکم صادر کرسکیں گے اور سزائے موت کی صورت میں مقدمہ حکم مناسب کے لیے پیشگاہ اقدس و اعلیٰ میں گزرانا جائیگا۔

قواعد کی ترتیب۔ | **دفعہ ۲۷**۔ مدارالمہام سرکارعالی کو اختیار رہیگا کہ ضابطہ ہذا کی اغراض کے لیے قواعد مرتب کریں اور ایسے قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ ہوں گے۔

تنسیخ۔ | **دفعہ ۲۸**۔ تاریخ نفاذ ضابطہ ہذا سے دفعہ (۶۳) دستور العمل معین المہامان منسوخ ہوگی۔

شاہی اختیارات پر اثر نہ ہوگا۔ | **دفعہ ۲۹**۔ ضابطہ ہذا کی کوئی عبارت کسی طور سے بھی بندگان اعلیٰ حضرت مدظلہم کے شاہی اختیارات پر موثر نہ ہوگی اور ان اختیارات کو بندگان اعلیٰ حضرت مدظلہم جس وقت جیسا مناسب تصور فرمائیں استعمال فرما سکیں گے۔

حکم شما جاری

معتمد

جسکو سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ بہمن سنہ ۱۳۲۴ ف منظور فرمایا

بر لحاظ اون اختیارات کے جو بروے دفعہ (۳۷) ضابطہ جوڈیشل کمیٹی عطا کئے گئے ہیں سرکار عالی اون کل درخواستوں اور دیگر کارروائیوں کے متعلق جو محکمہ جوڈیشل کمیٹی میں پیش کیجائیں حسب ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں۔

(۱) جوڈیشل کمیٹی میں ہر مرافعہ یا دیگر درخواست خود فریق مقدمہ یا اوس کا وکیل یا وکیل کا رجسٹر شدہ مختار رجسٹرار جوڈیشل کمیٹی کے روبرو پیش کرے گا۔ مرافعہ یا دیگر قسم کی درخواست جو ڈاک یا تار کے ذریعہ سے بھیجی جائے اوس کے متعلق یہ نہ سمجھا جائیگا کہ وہ بطور جائز پیش ہوئی۔

(۲) ہر درخواست مرافعہ بشکل ایک یادداشت مرتب ہوگی جس میں عدالت ہائے ماتحت کی کارروائیوں واقعات ثبت اور تجاویز کی مختصر اور حتی الامکان تاریخ وار کیفیت درج کیجائے گی اور اوس میں موجبات مرافعہ بالتفصیل درج ہوں گے اور یادداشت کے حاشیہ پر اون امثلہ مطبوعہ کے حصہ ہائے متعلقہ کا حوالہ جو قواعد ہذا میں آئندہ بیان کی گئی ہیں۔ بصراحت صفحہ درج کیا جائے گا۔

اور اس امر کی احتیاط رکھی جائیگی کہ درخواست میں جہاں تک ممکن ہو امثلہ مذکور کی طولانی اقتباسات
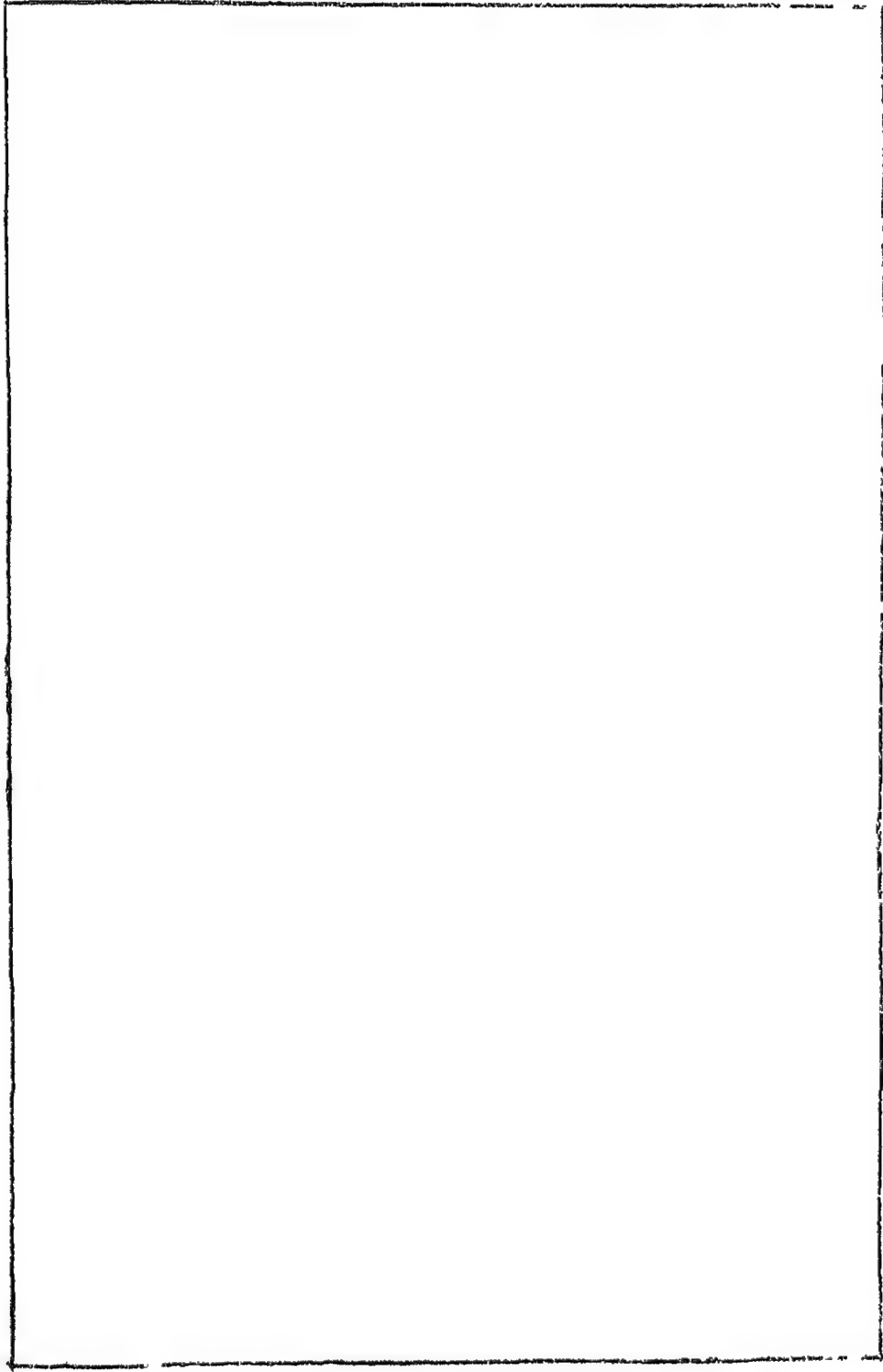
درج ہو سکیں جائیں۔ درخواست مرافعہ کے ساتھ عدالت مرافعہ ماتحت کے فیصلہ اور ڈگری کی مصدقہ نقل
اور اگر خارج [illegible] عدالت ماتحت میں [illegible] ہوئی ہو تو اوس مثل کا ایک صفحہ پیش کیا جائیگا۔ اور یہ درخواست
مرافعہ کے ہمراہ [illegible] جو مرافعہ علیہم داخل کیجائیں گی جب اون احکام کا مرافعہ ہو جو صیغہ تعمیل
ڈگری میں صادر ہوئے ہوں تو درخواست مرافعہ کے ساتھ ڈگری زیر تعمیل کی نقل مصدقہ اور
عدالت ماتحت کی کل کارروائی کی مصدقہ نقول جو خود حاکم عدالت نے قلمبند کی ہوں یا
[illegible] دستخط اون کے قلمبند کی گئی ہوں۔ یا کارروائی ہائے مذکورہ کے اون حصوں کی نقل
[illegible] جو مرافعہ کے فیصلہ کے لئے ضروری ہوں پیش کیا جائیگی۔

(۲) ہر درخواست مرافعہ میں اوس [illegible] مدارعہ کی مالیت ثابت کی جائیگی جو عدالت ابتدائی
[illegible] جوڈیشل کمیٹی میں [illegible] ہو اگر مرافعہ [illegible] دفعہ (۳) ضمن (ب) یا ضمن (ج) ضابطہ
جوڈیشل کمیٹی دائر کیا جائے تو اون خاص وجوہ کی بھی صراحت کیجانی چاہیے جن کی بناء پر
مرافعہ کو اپنا [illegible] جوڈیشل کمیٹی میں رجوع کرنے کا حق حاصل ہونا بیان کیا جاتا ہے

(۴) اگر درخواست مرافعہ اوس میعاد کے منقضی ہونے کے بعد جو قانوناً مقرر ہے پیش
کی جائے تو درخواست کے ساتھ بیان حلفی۔ اظہار وجہ تعویق منسلک کیا جائیگا۔

(۵) درخواست مرافعہ پر مرافعہ یا اوس کے مختار مجاز کی دستخط حسب احکام مندرجہ دفعہ [illegible]
گشتی دیوانی نشان (۲) بابت سنہ [illegible] ثبت ہوں گے اور اگر مقدمہ کی پیروی کے لیے کوئی وکیل
مقرر کیا گیا ہو تو درخواست پر وکیل مذکور کے دستخط بھی ہوں گے دستخط کے ذیل میں مرافعہ
یا اوس کے وکیل کا مکمل اور صحیح پتہ درج کیا جائیگا۔ تاکہ اوس پتہ پر کل اطلاع نامجات اور دیگر
مراسلات روانہ کئے جاسکیں۔

(۶) اگر کوئی درخواست مرافعہ حسب طریقہ مصرحہ بالا مرتب نہ کیجائے یا اوس میں وہ کل امور درج
نہ کئے گئے ہوں جو بروئے قواعد ہذا قرار دئے گئے ہیں یا اگر درخواست میں غیر ضروری طوالت ہو یا وہ
خلاف ادب یا خلاف تہذیب الفاظ میں مرتب ہوئی ہو تو ایسی درخواست مع کل منسلکات فریق
یا وکیل پیش کنندہ کو بدرج شرح ذیل واپس دیجائے گی۔

" درخواست ہذا اس وجہ سے نامکمل ہے۔

ہوگا کہ بروقت ادائی فیس بابت اجرائی اطلاعنامہ درخواست اور ہر حلفنامہ کے (اگر کوئی ہو) اوس قدر کاپیاں جتنی کہ مرافعہ علیہم کی تعداد ہو داخل کرے ایسی درخواست اور حلفنامہ کی ایک ایک کاپی بالسلاک اطلاعنامہ ہر مرافعہ علیہ کو تعمیلاً ارسال کیجائے گی

(۱۴) اوس تاریخ کو جو رو سے قاعدہ (۱۰) مقدمہ کی سماعت کے لئے مقرر کیگئی ہو یا کسی تاریخ مابعد کو جسپر مقدمہ کی پیشی ملتوی کردی گئی ہو فریقین یا اون کے وکلاء کی بحث سماعت نہ کیجائیگی اور اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو مثل مقدمہ معہ رائے مسبتقانونی سرکار کے ملاحظہ میں بغرض صدور حکم پیش کیجائیگی۔

(۱۵) اگر مرافعہ نمبر پر لیا جاوے تو یہ کیفیت جسٹر مرافعات محکمہ جوڈیشل کمیٹی میں درج کیجائیگی اور نیز فریقین کو اوس کی اطلاع دیجائیگی۔

(۱۶) اگر مرافعہ علیہ کی بحث اوس وقت سماعت نہ کی گئی ہو جب مرافعہ کے نمبر پر لئے جانیکا تصفیہ کیا گیا ہو تو مرافعہ کے نمبر پر لئے جانے کی اطلاع اوس کو اوسی طریقہ سے دیجائیگی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مرافع علیہم کو اطلاع دینے کے متعلق مندرج ہے ایسے اطلاعنامجات کی تعمیل کی بابتہ فیس طلبانہ مرافع اوس تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر داخل کرے گا جب مرافعہ نمبر پر لئے جانے کی اطلاع تختہ اشتہار پر چسپاں کی گئی ہو۔

(۱۷) بپابندی احکام مندرجہ قواعد ہذا کاغذات ذیل ہر مقدمہ میں مرافع کے خرچ سے طبع ہوکر حسب ترتیب ذیل مدون کئے جائیں گے۔

عرضی دعوے۔

جوابات دعوے۔

بیانات فریقین یا اون کے مختاروں کے۔

احکام امتناعی۔

احکام قرقی وغیرہ (اگر کوئی ہوں) جو قبل صدور فیصلہ صادر کئے گئے ہوں۔

امور تنقیح طلب

دستاویزات داخلہ مدعی

اظہارات گواہان جانب مدعی۔

... نام اور سکونت ... واضح طور پر درج ہوگی۔

نمونہ یادداشت

کمترین رسوم عدالت ... جسیان کئے گئے ہیں۔

مرافعہ نشان ... سنہ

درخواست تعمیل حکمنامہ بنام ... مرافع علیہ

نام مرافع علیہ	باپ کا نام اور اگر مرافع علیہ نابالغ ہو تو اوس کے ولی کا نام	پیشہ اگر کوئی ہو	مقام سکونت بصراحت ضلع وتعلقہ وموضع	دیگر امور کی صراحت

(۱۲) اگر مرافع یا اوس کا وکیل فیس مستذکرہ بالا مدت معینہ کے اندر دفتر مشیر قانونی میں داخل نہ کرے تو درخواست مشیر قانونی کے سامنے بغرض صدور حکم پیش کیجائیگی اور جب درخواست کے اس طرح پیش کئے جانیکے بعد بھی مرافع رسوم عدالت کے ادا کرنے یا مشیر قانونی کو اس امر کا اطمینان دلانے میں قاصر رہے کہ عدم ادائی رسوم مذکور کی کوئی معقول وجہ تھی تو مشیر قانونی حکم دے سکیگا کہ درخواست داخل دفتر کر دیجائے اور اوس کے بعد مرافعہ کے متعلق پھر کوئی کارروائی نہ کیجا سکے گی بجز اس کے کہ سرکار عالی معقول وجہ ظاہر ہونے پر جس کی تصدیق حلف نامہ سے ہو کوئی خاص حکم صادر فرمائیں۔

(۱۳) جب کسی درخواست درمیانی پر جو کسی ایسے فریق کے خلاف پیش ہو جس کی جانب سے باضابطہ وکیل مقرر نہ کیا گیا ہو اطلاعنامہ جاری کرنیکا حکم دیا جائے تو درخواست گذار کو لازم

(۲۶) فریقین کے وکلا رجسٹرار قانونی کے پاس ادا کل اخراجات ملکیہ جو کہ بذاتہ خود ذمہ دار ہوں گے جو رجسٹرار قانونی کے حسب قواعد ہذا اون کی جانب سے ادا کئے جاویں یا جن کی ادائی کا وہ ذمہ دار ہو رجسٹرار قانونی کو اختیار ہوگا کہ حسب دعوا بدل کل یا کسی جز کا نوٹس کسی ایسے وکیل کو دینے سے انکار کرے جس نے کسی ایسے رقم کی ادائی نہ کی ہو جو حسب قواعد ہذا اوس کے ذمہ ہو۔

(۲۷) جب امور کی سماعت [illegible] فریقین یا وکلاء فریقین [illegible] احکام [illegible] وہ تاوقتیکہ اس کے خلاف کوئی اور حکم نہ ہو اوس میعاد کے اندر انجام دئے جائیں گے جو قواعد ہذا میں مقرر کی گئی ہے بجز اس کے کہ رجسٹرار قانونی نے کسی وجہ معقول کے پیش ہونے پر میعاد مذکور کی توسیع منظور کی ہو۔

(۲۸) جب کل مراتب مندرجہ بالا کی تکمیل ہو جائے اور اسناد مطبوعہ ملاحظہ جوڈیشیل کمیٹی کے لئے تیار ہونے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو رجسٹرار قانونی مرافعہ کی سماعت کے لئے کوئی تاریخ مقرر کریگا جس کی فریقین یا اون کے وکلاء کو باضابطہ اطلاع دیجائیگی۔

(۲۹) مذکورہ بالا تاریخ کو یا کسی تاریخ مابعد کو جس پر مرافعہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو فریقین یا اون کے وکلاء کی بحث سماعت کیجائیگی بحث کے خاتمہ پر یا اوس کے بعد جسقدر سہولت کے ساتھ ممکن ہو ارکان جوڈیشیل کمیٹی اپنی رائیں قلمبند کریں گے اور آراء مذکور ملاحظہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں بغرض صدور احکام مناسب پیش کیجائیں گی جب فرمان واجب الاذعان شرف صدور پائے اوس کے تین دن کے اندر ایک اعلان مندرج خلاصہ فرمان مبارک فریقین کی اطلاع کے لئے چسپاں کیا جائیگا۔ تاریخ وصول فرمان مبارک سے تین ہفتہ کے اندر مسودہ ڈگری مندرج احکام صادرہ حضرت اقدس و اعلیٰ مرتب کیا جائیگا۔ اور جب یہ مسودہ تیار ہو جائے تو فریقین کو اوس تاریخ کی اطلاع دیجائیگی جس پر اون کو مسودہ مذکور پر دستخط کرنے کے لئے حاضر ہونا چاہئے۔ تاریخ مذکورہ یا اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو فریقین یا اون کے وکلاء کے مواجہہ میں ڈگری کی تکمیل کیجائیگی اور بعد تکمیل اوس پر وہ دستخط ثبت کریں گے اوس کے بعد ڈگری کا مبیضہ کیا جائیگا جس پر رجسٹرار قانونی کے دستخط ہوں گے اور اوس کی ایک نقل بعد وصول اجرت فریقین کو دیجائیگی

بحوالہ اوس ... کہ دستاویز مذکور بظاہر غیر متعلق ہو لیکن حکم مذکور اوس کے مانع نہ ہوگا کہ جوڈیشل کمیٹی اوس دستاویز کو قابل ادخال شہادت قرار دے۔

(۲۳) چونکہ بموجب قواعد ہذا فقرہ مجلس عالیہ عدالت اون مقدمات مرافعہ کے متعلق کل امثلہ کے طبع کئے جانیکا حکم ہے جنمیں محکمہ جوڈیشل میں مرافعہ پیش کئے جانیکا احتمال ہو لہذا فریقین کو اختیار ہوگا کہ جو امثلہ مجلس عالیہ عدالت کی کارروائی میں درکار ہوں اون کو موجب اوس نمونہ اور ترتیب کے مدون اور طبع کرائیں جو قواعد ہذا میں قرار دی گئی ہے تاکہ بصورت ارجاع مرافعہ بہ محکمہ جوڈیشل کمیٹی امثلہ مذکور کارآمد ہوسکیں ایسی صورت میں فریقین کو امثلہ کے دوبارہ طبع کرانے کی ضرورت نہ ہوگی بجز فیصلہ زیر مرافعہ و درخواست مرافعہ اور دیگر ایسے کاغذات جن کے شریک مثل جوڈیشل کمیٹی کئے جانے کی مشیر قانونی فریقین کی درخواست پر ہدایت کرے اس قسم کی درخواستوں سے احکام مندرجہ قاعدہ (۱۹) اور قاعدہ (۲۰) کے ضروری تبدیلی کے ساتھ متعلق ہوں گے ہر حال میں مطبوعہ امثلہ کو کاغذات سے مقابلہ کرنیکی فیس فریقین کو ادا کرنی ہوگی فیس مذکور ابتدائی سنو الفاظ کے بابتہ تین آنہ اور اوس کے بعد ہر سنو الفاظ کی بابتہ دو آنہ ہوگی اگر کوئی فریق ساتو کی مطبوعہ کاپیاں داخل کرے تو اوس کو بارہ کاپیاں داخل کرنی ہوگی۔

(۲۴) حسب قواعد ہذا امثلہ کے طبع کا حکم صادر کرنیکے وقت فریقین کو یا اون میں سے اوس فریق کو جسکی درخواست پر حکم مذکور صادر کیا جاوے ہدایت کیجائیگی کہ ایک رقم معائنہ بغرض ادائی اخراجات طبع و مقابلہ کاغذات تاریخ معائنہ پر داخل کرے جسکی اطلاع بذریعہ اعلان کیجائیگی۔
اگر رقم مذکور تاریخ مقررہ پر یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیگئی ہو داخل نہ کیجائے تو درخواست مرافعہ خارج ہوگی اور پھر اوس کی نسبت کوئی کارروائی بجز حصول اجازت خاص مشیر قانونی نہ کیجا سکیگی۔

(۲۵) مرافعہ کے دوران سماعت میں کوئی فریق مجاز نہ ہوگا کہ کمیٹی کی خاص اجازت کے بغیر کسی ایسے کاغذ کا حوالہ دے جو طبع نہ کیا گیا ہو لیکن قاعدہ ہذا کا کوئی مضمون اس کے مانع نہ ہوگا۔ کہ کمیٹی کسی ایسے کاغذ کا معائنہ کرے جسکا معائنہ کمیٹی کی رائے میں اغراض انصاف کے لئے ضروری ہے۔

اقرار تعمیل کی اشتعار کیجاتی ہو اور نیز اس امر کا اظہار کرے گا کہ درخواست گزار اوس ڈگری کی جو مرافعہ کی کارروائی میں بالآخر صادر کیجائے حسب ضابطہ [illegible] کی بابت ضمانت داخل کرنے پر آمادہ ہے۔

(۳۳) درخواست مذکور کے وصول ہونے پر مرافعہ علیہم پر اطلاعنامہ کی بابت ارسال نقول درخواست و حلف نامہ تعمیل کرائی جائیگی جس میں اوس تاریخ کا تعین کیا جائیگا جس میں درخواست مذکور کی باجلاس جوڈیشل کمیٹی سماعت کیجائیگی۔

(۳۴) بتاریخ مذکور بعد سماعت بحث درخواست کا تصفیہ کیا جائیگا۔ کمیٹی کے حکم کی نقل مجلس عالیہ عدالت میں روانہ کیجائیگی

(۳۵) امور متعلقہ مرافعہ میں سے کسی امر کے متعلق کوئی کیفیت کسی شخص کو نہ دیجائیگی بجز فریق یا اوس کے مختار مجاز یا وکیل یا محرر کے جس کا نام بحیثیت مذکور مجلس عالیہ عدالت کے رجسٹر میں درج کیا گیا ہو۔ رجسٹر شدہ محرر مقدمات مرافعہ وغیرہ کے متعلق اوس عہدہ دار سے بذات خود دریافت کر سکیں گے جس کو مشیر قانونی وقتاً فوقتاً نامزد کرے۔ لیکن وہ اہالی عملہ سے دریافت کرنے یا محافظ خانہ میں داخل ہونے کے مجاز نہیں ہیں۔

(۳۶) کسی رجسٹر شدہ محرر کو کوئی کیفیت اوس وقت تک نہ دیجا سکے گی جب تک کہ وہ ایک تحریری یادداشت بہ ثبت دستخط وکیل اور بصراحت اون امور کے جن کے متعلق کیفیت مطلوب ہو پیش نہ کرے۔

(۳۷) رجسٹر شدہ محرروں کو اختیار ہوگا کہ باجازت رجسٹرار درخواست میں کسی لفظی [illegible] کی غلطی کی (مثل نام فریق۔ نشان مقدمہ وغیرہ کے) اصلاح کرے لیکن ایسی اصلاح رجسٹرار کے روبرو کیجائیگی جس پر رجسٹرار بوقت اصلاح اپنی دستخط اور تاریخ ثبت کرے گا۔

(۳۸) مقدمات فوجداری ہیں یا دیگر قسم کے مقدمات میں جن کے لئے قواعد ہذا میں کوئی تصریح نہیں ہے ایسے کاغذات طبع کرائے جائیں گے جو بہ نظر مقدمہ کی نوعیت کے لحاظ سے مشیر قانونی سرکار عالی مناسب خیال کریں۔

ٹی کستنا چاری
مشیر قانونی

جوڈیشل کمیٹی و لسٹ فریقین مبارک مجلس عالیہ عدالت میں روانہ کیجائیگی۔

(۳۰) عطائے نقول وغیرہ کی درخواستیں رجسٹرار کے روبرو پیش کیجائینگی اور ان کاغذات کی نقول جنکا حاصل کرنے کا فریقین کو حق ہو ان قواعد کے موجب عطا کیجائینگی جو مجلس عالیہ عدالت نے اپنے سررشتہ کی نقل دہی کے متعلق مرتب کئے ہوں اور جب ایسے قواعد موجود نہ ہوں تو اوس طریقہ کے موجب عمل کیا جائیگا جو مشیر قانونی وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

(۳۱) اطلاع مذکرہ قاعدہ ۸ - ۹ - ۱۵ - ۱۹ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۸ - اور ۲۹ - اس طور پر دیجائیگی کہ ہر صورت میں اطلاع نامہ حسب قرارداد مندرجہ قاعدہ (۹) تختہ اشتہار پر چسپاں کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ اور قسم کی کوئی اطلاع نہیں دیجائیگی اگر فریق یہہ خواہش کرے کہ خاص اطلاع نامہ اوس کو بھیجا جائے تو حسب خواہش اوس کے اطلاع نامہ کا ایک نقل فریق مذکور کو ٹپہ کے ذریعہ سے بصیغہ محصول طلب اوس پتہ پر روانہ کیا جائیگا جو درخواست مرافعہ میں بیان کیا گیا ہو۔

لیکن یہ امر واضح رہے کہ اطلاع نامہ مذکور کا بذریعہ ٹپہ ارسال کیا جانا صرف بلحاظ سہولت فریق ہے اور محض اطلاع نامہ کے اس طور پر نہ ارسال کئے جانے سے فریق کسی قسم کی رعایت کا مستحق متصور نہ ہوگا۔ عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی کو اطلاع ہوئی ہے کہ بعض اوقات جب اطلاع نامہ وکیل کو روانہ کیا جاتا ہے تو وہ اوس کے لینے سے اس بنا پر انکار کرتا ہے کہ اوسکو فریق سے ہدایات وصول نہیں ہوئی ہیں۔ ایسا انکار درست نہیں ہے بلکہ اس انکار سے فریق کو نقصان پہنچتا ہے لہذا فریق کو تاکید کیجاتی ہے کہ اگر اپنے مقدمات کی پیروی کے لئے وکیل مقرر کریں تو اونکو قاعدات و اطلاع ناجات وغیرہ کے وصول کرنیکے متعلق مکمل ہدایات دینی چاہئیں۔ کوئی عذر ایسی اطلاع یابی کی بنا پر پیش کیا جائے جو وکیل کے وصول اطلاع نامہ سے انکار کرنیکی وجہ سے پیدا ہوئی ہو اوس درخواست کی تائید میں کہ فریق کے قصور سے چشم پوشی کیجائے قابل پذیرائی نہ ہوگا۔

(۳۲) التوائے تعمیل کی درخواست بذریعہ عرضی بانسلاک حلفنامہ کیجائیگی۔ اور وہ رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگی۔ درخواست مذکور میں اون وجوہ کی مختصر طور پر صراحت کیجائیگی جنکی بنا پر

قانون

انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف

جسکو

نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۲۷ ماہ مہر سنہ ۱۳۲۳ ف منظور فرمایا۔

ترمیمہ

بروئے قانون نشان ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ ف

قانون

انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) بابت ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۷ ماہ مہر ۱۳۲۲ف منظور فرمایا)
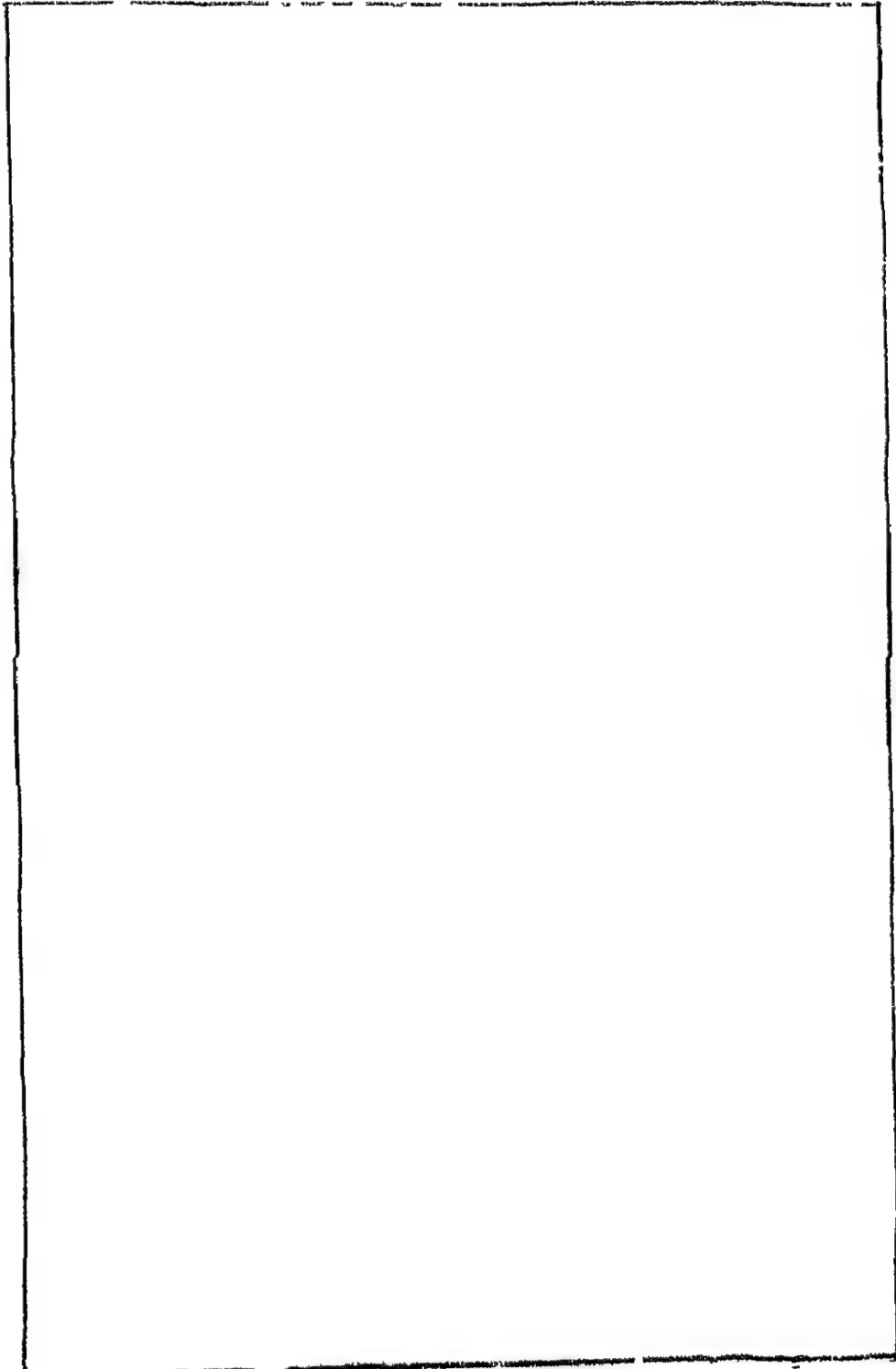
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ایسی انجمن ہائے امداد قرضہ کے قائم کرنے میں سہولت ہو جن کے ذریعہ سے کاشتکاروں اہل حرفہ اور کم بضاعت اشخاص میں کفایت شعاری اور اپنی مدد خود کرنے کی تحریک ہو اور اوس غرض سے یہ قانون وضع کیا جاتا ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔	**دفعہ ۱** – یہ قانون، قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہو سکیگا۔ اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔
تعریفات	**دفعہ ۲** – قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

(الف) ”ذیلی قواعد“ سے نافذ الوقت رجسٹری شدہ ذیلی قواعد مراد ہیں۔ اور اون کی رجسٹری شدہ ترمیم بھی اون میں داخل ہے۔

(ب) ”کمیٹی“ سے رجسٹری شدہ انجمن کی انتظامی جماعت مراد ہے جس سے

فہرست دفعات ایکٹ قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر [illegible] بابتہ ۱۳۲۲ فصلی

کام میں سہولت ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ بجز اس کے کہ سرکار عالی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کوئی اور ہدایت کرے۔

(۱) اوس انجمن کی ذمہ داری محدود ہوگی جس کا کوئی رکن رجسٹری شدہ انجمن ہو

(۲) ایسے انجمن کی ذمہ داری غیر محدود ہوگی جس کے قیام کی غرض یہ ہو کہ اپنے ارکان کو قرضہ دینے کے لئے سرمایہ فراہم کرے اور جس کے ارکان کا زیادہ حصہ کاشتکاروں میں سے ہو اور جس کا کوئی رکن رجسٹری شدہ انجمن نہ ہو

ایسے انجمن کے ارکان کے حقوق کے متعلق قیود جنکی ذمہ داری محدود بہ حصص ہو۔

دفعہ ۵ - جب کسی انجمن کے ارکان کی ذمہ داری محدود بہ حصص ہو تو اوس کا کوئی رکن باستثناء رجسٹری شدہ انجمن کے ایسا نہ ہوگا - کہ -

(الف) انجمن کے سرمایہ حصص میں سے اوس سے زیادہ مقدار کا حصہ لے جس کا بذریعہ قواعد تعین کیا گیا ہو - اور جس کی انتہائی قدر کل سرمایہ سے ایک خمس تک ہو سکے گی -

(ب) ایک ہزار روپیہ سے زیادہ کے حصص رکھے یا اون کے متعلق کسی حق کا دعوے کرے لیکن سرکار عالی سنٹرل بنک کو اس شرط سے مستثنیٰ کر سکے گی - جو ضمن (ب) میں قایم کی گئی ہے -

شرائط رجسٹری -

دفعہ ۶ - (۱) باستثناء اوس انجمن کے جس کا کوئی رکن رجسٹری شدہ انجمن ہو کسی انجمن کی حسب قانون ہذا رجسٹری نہ کیجائیگی جبتک اوس کے ایسے ارکان کی تعداد کم از کم دس نہ ہو جنکی عمر اٹھارہ سال سے زاید ہو اور جب اوس انجمن کی غرض یہ ہو کہ ارکان انجمن کو قرضہ دینے کیلئے سرمایہ فراہم کیا جائے تو بجز اس کے کہ ایسے ارکان

(الف) ایک ہی شہر یا موضع یا حلقہ مواضعات میں سکونت رکھتے ہوں یا

(ب) - ایک ہی پیشہ - ذات - فرقہ یا قوم کے افراد ہوں بجز اس کے کہ رجسٹرار لے

اوس انجمن کے معاملات کا انتظام متعلق ہو۔

(ج) "رکن" میں ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی انجمن کے درج رجسٹر کئے جانے کی درخواست میں شریک ہوا ہو اور ہر ایسا شخص جو اوس کی رجسٹری کے بعد قواعد یا ذیلی قواعد کی رو سے رکن مقرر کیا گیا ہو۔

(د) "عہدہ دار" میں صدر مجلس معتمد خزانہ دار یا رکن کمیٹی یا ایسا شخص داخل ہے جس کو قواعد یا ذیلی قواعد کی رو سے انجمن کے کاروبار کے متعلق ہدایت کرنے کا اختیار ہو۔

(ہ) "رجسٹری شدہ انجمن" سے ایسی انجمن مراد ہے جس کی رجسٹری حسب قانون ہذا ہوئی ہو۔

(و) "رجسٹرار" سے وہ شخص مراد ہے جو حسب قانون ہذا رجسٹرار انجمن ہائے امداد قرضہ کی فرائض کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ز) "قواعد" سے وہ قواعد مراد ہیں جو حسب قانون ہذا وضع کئے جائیں۔

رجسٹری

رجسٹرار۔

دفعہ ۳۔ کل ممالک محروسہ سرکار عالی یا اوس کے کسی حصہ کے لئے سرکار عالی کسی شخص کو رجسٹرار انجمن ہائے امداد قرضہ مقرر کر سکے گی اور ایسے رجسٹرار کی امداد کے لئے اور اشخاص مقرر اور بذریعہ حکم عام یا خاص حکم کے ایسے اشخاص کو رجسٹرار کے بعض یا کل اختیارات عطا کر سکے گی۔

انجمن جسکی رجسٹری کیجائیگی

دفعہ ۴۔ بپابندی اون احکام کے جو مابعد درج ہیں انجمن ہائے معصلہ ذیل کی حسب قانون ہذا محدود یا غیر محدود ذمہ داری کے ساتھ رجسٹری ہو سکے گی۔

(۱) ایسی انجمن جس کی غرض یہ ہو کہ باہمی امداد کے اصول کے مطابق ارکان انجمن کے اقتصادی اغراض میں ترقی ہو۔

(۲) ایسی انجمن جو اس غرض سے قایم کیا جاوے کہ انجمن متذکرہ ضمن الف کے

رجسٹری۔ **دفعہ ۹** ۔ اگر رجسٹرار کو اطمینان ہو کہ کسی انجمن نے قانون ہذا اور قواعد کے موافق عمل کیا ہے اور اوس کے تجویز ذیلی قواعد قانون ہذا اور قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ اگر مناسب خیال کرے ایسی انجمن اور اوس کے ذیلی قواعد کی رجسٹری کر سکے گا۔

رجسٹری کا ثبوت۔ **دفعہ ۱۰** ۔ صداقت نامہ رجسٹری دستخطی رجسٹرار اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ انجمن مشتہرہ صدر صداقت نامہ کی حسب ضابطہ رجسٹری ہوئی ہے بجز اس کے کہ یہ ثابت کیا جائے کہ اوس انجمن کی رجسٹری منسوخ ہو چکی ہے۔

رجسٹری شدہ انجمن کے ذیلی قواعد کی ترمیم۔ **دفعہ ۱۱** ۔ (۱) کسی رجسٹری شدہ انجمن کے ذیلی قواعد کی کوئی ترمیم بجز اوس صورت کے کہ اوس ترمیم کی حسب قانون ہذا رجسٹری ہوئی ہو جائز نہ ہوگی اور اوس غرض کی تکمیل کے لئے ترمیم مذکور کی نقل رجسٹرار کے پاس روانہ کی جائے گی۔

(۲) اگر رجسٹرار کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ذیلی قواعد کی کوئی ترمیم قانون ہذا یا قواعد کے خلاف نہیں ہے تو وہ اگر مناسب خیال کرے اوس ترمیم کی رجسٹری کر سکے گا۔

(۳) جب حسب ضمن (۲) کسی ترمیم کی رجسٹری ہو جائے تو رجسٹرار ترمیم مذکور کی نقل مصدقہ انجمن کو دے گا اور وہ اس امر کا قطعی ثبوت ہوگی کہ ترمیم مذکور کی حسب ضابطہ رجسٹری ہوئی ہے۔

ارکان کے حقوق اور ذمہ داریاں

رکن تا ادائی رقم مقررہ حقوق رکنیت استعمال نہ کر سکے گا۔ **دفعہ ۱۲** ۔ کسی رجسٹری شدہ انجمن کا کوئی رکن حقوق رکنیت اوس وقت تک استعمال نہ کر سکے گا جب تک کہ اوس نے رکنیت کی بابت انجمن میں ایسی رقم نہ داخل کی ہو یا انجمن میں کوئی ایسا حق نہ حاصل کیا ہو جو بذریعہ قواعد یا ذیلی قواعد مقررہ کیا گیا ہو۔

اوس کے خلاف حکم دیا ہو۔

(۲) " لمیٹڈ " من وجہ ہر ایک انجمن کے نام کا جزو آخر ہوگا جسکی قانون ہذا ذمہ داری محدود کے ساتھ رجسٹری ہوئی ہو۔

بعض امور کا انفصال امور مذکورہ کے متعلق۔ **دفعہ ۷**۔ جب مفصلہ ذیل امور کے متعلق بحث ہو تو قانون ہذا کی اغراض کے لیے ایسا تصفیہ رجسٹرار کریگا اور ایسا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۱) کوئی شخص کاشتکار ہے یا نہیں

(۲) کوئی شخص کسی شہر یا موضع یا حلقہ مواضعات میں سکونت رکھتا ہے یا نہیں

(۳) کوئی دو یا زیادہ مواضعات ایک مواضعات تصور کیئے جاسکتے ہیں یا نہیں

(۴) کوئی شخص کسی خاص پیشہ - ذات - فرقہ یا قوم کا فرد ہے یا نہیں

درخواست رجسٹری۔ **دفعہ ۸**۔ (۱) رجسٹری کرانے کے لیے درخواست رجسٹرار کے پاس پیش ہوگی۔

(۲) درخواست مذکور ہر۔

(الف) اگر وہ ایسی انجمن کے جانب سے ہو جس کا کوئی رکن رجسٹری شدہ انجمن نہ ہو تو کم از کم دس اشخاص جو حسب منشاء دفعہ ۲ ضمن (۲) مجاز ہوں دستخط کریں گے اور

(ب) اگر وہ ایسی انجمن کی جانب سے ہو جسکا کوئی رکن رجسٹری شدہ انجمن ہو تو ہر ایسی انجمن کے طرف سے شخص مجاز دستخط کریگا اور جب کل ارکان انجمن ہائے رجسٹری شدہ نہ ہوں تو انجمن ہائے رجسٹری شدہ کے سوائے جو ارکان ہوں اون میں سے دس ارکان یا جب ایسے ارکان کی تعداد دس سے کم ہو تو کل ارکان دستخط کریں گے۔

(۳)۔ درخواست مذکور کے ساتھ انجمن کے مجوزہ ذیلی قواعد کی نقل منسلک رہے گی۔ اور وہ اشخاص جنہوں نے درخواست پیش کی ہو یا جن کی طرف سے وہ پیش کی گئی ہو۔ انجمن کے متعلق ایسی اطلاع دیں گے جو رجسٹرار طلب کرے۔

قانون ہذا قواعد اور ذیلی قواعد کی نقول بعرض معائنہ رکھی جائیں گی

دفعہ ۱۶ — ہر رجسٹری شدہ انجمن قانون ہذا اور ان قواعد کی نقول جو انجمن ہذا سے متعلق ہوں اور نیز اوس کے ذیلی قواعد کی نقول بلا اخذ فیس ملاحظہ عام کے لیے اپنے رجسٹری شدہ پتہ پر رکھے گی۔

تنقیح۔

دفعہ ۱۷ — (۱) ہر رجسٹری شدہ انجمن کے حسابات کی تنقیح رجسٹرار سال میں کم از کم ایک مرتبہ خود کرے گا یا کسی ایسے شخص سے کرائے گا جسکو وہ عام یا خاص حکم تحریری کے ذریعہ سے اس کام کا اختیار عطا کرے گا۔

(۲) تنقیح متذکرہ ضمن (۱) میں حسب ذیل امور کی تنقیح بھی داخل ہو گی۔

(الف) دیون جو واجب ہو چکے ہوں۔

(ب) انجمن کے سرمایہ اور ذمہ داریوں کا جو اندازہ کیا گیا ہو۔

(۳) رجسٹرار یا اور شخص جسے رجسٹرار عام یا خاص حکم تحریری کے ذریعہ سے اختیار عطا کرے ہر انجمن کے کتب حسابات کا عدالت اور کفالت ناموں کا ہر وقت معائنہ کر سکے گا اور انجمن کا ہر عہدہ دار انجمن کے معاملات اور کاروبار کے متعلق معائنہ کنندہ کو ایسی اطلاع دیگا جو وہ طلب کرے۔

حقوق انجمن رجسٹری شدہ

انجمن جماعت متحدہ متصور ہو گی۔

دفعہ ۱۸ — جب کسی انجمن کی رجسٹری ہو جائے گی تو وہ اوس نام کی جماعت متحدہ ہو جائے گی جس نام سے اوس کی رجسٹری ہوئی ہے اور اوس کی قائم مقامی دایمی ہو گی اور اوس کے نام سے ایک عام مہر ہو گی اور اوسکو جائداد حاصل کرنے، مقدمات اور دیگر قانونی کارروائی رجوع اور اوس کی جوابدہی کرنے اور جملہ ایسے امور انجام دینے کا اختیار ہو گا جو اوسکے قیام کے اغراض کیلئے ضروری ہوں۔

انصرام کا حق تقدم۔

دفعہ ۱۹ — ہر رجسٹری شدہ انجمن کو ابواب ذیل کی بابت کسی رکن یا سابق رکن پر جو دعوی ہو اوس کو اور دائنین کے مقابلہ میں ترجیح دیجائے گی۔

ارکان کو ووٹ دینے کا حق

دفعہ ۱۳ ۔ (۱) جب کسی رجسٹری شدہ انجمن کے ارکان کی ذمہ داری غیر محدود بہ حصص نہ ہو تو اوس ہر رکن کو بلالحاظ اوس کے مقدار حق کے انجمن کے معاملات میں بحیثیت رکن صرف ایک ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

(۲) جب کسی رجسٹری شدہ انجمن کے ارکان کی ذمہ داری محدود بہ حصص ہو تو اوس کے ہر رکن کے ووٹ کی تعداد کا تعین بذریعہ ذیلی قواعد کیا جائے گا۔

(۳) کسی رجسٹری شدہ انجمن کو جس کے سرمایہ کا کوئی جزو کسی دوسری رجسٹری شدہ انجمن کے حصص میں لگایا گیا ہو اختیار ہوگا کہ ایسی دوسری انجمن کے معاملات میں ووٹ دینے کے لئے اپنی جانب سے اپنے کسی رکن کو مقرر کرے۔

قیود متعلق انتقال حصہ یا حق

دفعہ ۱۴ ۔ (۱) کسی رجسٹری شدہ انجمن کے سرمایہ میں اوس کے کسی رکن کا جو حصہ یا حق ہو بہ پابندی اون شرائط کے منتقل یا زیربار کیا جاسکیگا۔ جو قانون ہذا یا قواعد میں مقرر کیجائیں۔

(۲) جس انجمن کی رجسٹری غیر محدود ذمہ داری کے ساتھ ہوئی ہو اوس کا کوئی رکن اپنے کسی حصہ یا ایسے حق کو جو سرمایہ انجمن یا اوس کے کسی جزو میں اوس کو حاصل ہو منتقل یا زیربار کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔ لیکن بپابندی شرائط ذیل منتقل یا زیربار کیا جاسکیگا۔

(الف) جب ایک سال یا اوس سے زیادہ مدت تک اوس حصہ پر قبضہ یا وہ حق حاصل رہا ہو۔ اور

(ب) انجمن یا اوس کے کسی رکن کے نام ایسا حصہ یا حق منتقل یا زیربار کیا جائے۔

فرائض انجمن رجسٹری شدہ

رجسٹری شدہ کا پتہ۔

دفعہ ۱۵ ۔ ہر رجسٹری شدہ انجمن اپنے پتہ کا تعین کریگی اور حسب قواعد اوس کی رجسٹری کرائیگی اور اوس پتہ پر کل اطلاع نامہ جات اور مراسلات روانہ کئے جاسکیں گے اور اوس میں جو تبدیلی ہو اوس کی اطلاع انجمن کے جانب سے رجسٹرار کو بھیجی جائیگی۔

(الف) بابت بیسہ سالی تخم یا کھاد یا اوس قرضہ کی بابت جو بغرض خریدی تخم یا کھاد دیا گیا ہو رکن یا رکن سابق کی جنس پیداوار زراعتی پیداوار پر تاریخ بیسہ سالی یا قرضہ مذکور سے اٹھارہ مہینے کے اندر۔

(ب) بابت بیسہ سالی مویشی یا چارہ برائے مویشی یا آلات زراعت یا اوزار صنعت و حرفت یا دیگر اشیاء خام بغرض تیاری سامان کاریگری یا بابت قرضہ جو باغراض مذکور لیا گیا ہو بابت مذکورہ صدر یا اوس سامان پر جو رقم قرضہ سے خریدا جائے یا جو سامان مذکور سے تیار کیا جائے یا کہ۔

(۲) ضمن (۱) کا کوئی مضمون مفصلہ ذیل دعاوی سے متعلق نہ ہوگا۔

(الف) سرکار عالی یا جاگیردار کے مالگزاری کی بابت جو رقم واجب الادا ہو یا ایسی رقوم جو بطور مالگزاری وصول کیا جا سکتی ہیں۔

(ب) جب کسی شخص نے کوئی اراضی کسی شخص کو پٹہ یا قبول پر دی ہو تو وہ رقم جو پٹہ یا قبول کی بابت قابل ادا ہو۔

انجمن کے کسی رکن کے حصہ یا حق کا زیر بار ہونا اوس کی محدود ہی۔

دفعہ ۲۰— (۱) جب کسی رجسٹری شدہ انجمن کا کسی رکن یا رکن سابق پر کوئی قرضہ ہو تو اوس رکن یا رکن سابق کی سب قابل جائداد جو اوس انجمن میں ہو ایسے قرضہ کی بابت زیر بار ہوگی۔

(الف) حصہ یا حق جو انجمن کے سرمایہ میں ہو۔

(ب) رقوم مجتمعہ۔

(ج) منافع حصص۔

(د) منافع رعایتی۔ اور

(ہ) منافع جو قابل ادا ہو۔

(۲) جب کسی رکن یا رکن سابق کی کوئی رقم انجمن کے حساب میں جمع ہو یا ایسے رکن کو قابل ادا ہو تو وہ انجمن کے قرضہ میں مجرا لیجا سکے گی۔

حصہ یا حق قابل تفرقی نہیں ہے۔

دفعہ ۲۱— بمتابعت احکام دفعہ (۲۰) کسی رجسٹری شدہ انجمن کے سرمایہ میں کسی رکن کا حصہ یا حق کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں

(الف) اوس رسوم اسٹامپ سے جو کسی قانون نافذالوقت کی رو سے اون دستاویزات یا اونکی کسی قسم پر واجب الادا ہو جو انجمن کے کاروبار سے متعلق ہوں گے اور جنکی تکمیل کسی رجسٹری شدہ انجمن نے کی ہو یا اوس کے طرف سے کی گئی ہو یا اون کے کسی عہدہ دار یا رکن نے کی ہو۔

(ب) اون فیس سے جو قانون رجسٹری نافذ الوقت کی رو سے قابل ادا ہو۔

امداد و سرمایۂ انجمن رجسٹری شدہ

قرضہ دینے کے متعلق قیود

دفعہ ۲۹ — سلہ (۱) کوئی رجسٹری شدہ انجمن سوائے اپنے ارکان کے کسی اور شخص کو قرضہ دینے کی مجاز نہ ہوگی

مگر شرط یہ ہے کہ رجسٹرار کی عام یا خاص منظوری سے ایک رجسٹری شدہ انجمن کسی دوسری رجسٹری شدہ انجمن کو یا کسی ایسی انجمن کو قرضہ دے سکے گی جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی ایسے مقام میں قائم ہو جس پر سرکار عظمت مدار کو اختیارات تفویض کئے گئے ہوں۔

بشرطیکہ اوس کی رجسٹری تحت قانون انجمن ہائے امداد قرضہ امداد باہمی جو حصہ مذکور میں نافذ الوقت ہو چکی ہو۔

(۲) رجسٹرار کی منظوری کے بغیر کوئی ایسی انجمن جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو جائداد منقولہ کی کفالت پر قرضہ دینے کی مجاز نہ ہوگی۔

(۳) سرکار عالی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی رجسٹری شدہ انجمن یا کسی قسم کی انجمنہائے رجسٹری شدہ کے متعلق یہ قرار دیسکیگی کہ اونکو جائداد غیر منقولہ کے رہن پر قرضہ دینا ممنوع ہے یا وہ اون شرائط کی پابندی کے ساتھ قرضہ دے سکتے ہیں جنکی صراحت کیجائیگی۔

قرضہ لینے کے متعلق قیود

دفعہ ۳۰ — رجسٹری شدہ انجمن صرف اوس حد تک اور پابندی اون شرائط کے جو قواعد یا ذیلی قواعد میں مقرر کیگئی ہوں ایسے اشخاص کی جو ارکان نہوں رقم جمع کرسکیگی یا اونسے قرضہ لے سکیگی

ایسے اشخاص سے جو ارکان نہوں اون سے معاملات کے متعلق قیود

دفعہ ۳۱ — باستثنائے صورتہائے مذکورہ دفعات ۲۹-۳۰ وہ معاملات جو کوئی رجسٹری شدہ انجمن کسی ایسے شخص سے کرے جو انجمن کا رکن نہو ایسی ممانعت اور اون قیود کے تابع ہوں گے جو سرکار عالی نے بذریعہ قواعد مقرر کی ہوں۔

سلہ بموجب قانون نشان (۱۱) سنہ ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کی سرخط میں ترمیم کیگئی۔

اور دیون کی بابتہ ذمہ وار رہیگی۔ جو اوس تاریخ کو رجسٹری شدہ انجمن کے ذمہ ہوں۔

رجسٹر ارکان کا رجسٹر۔ | **دفعہ ۲۵**۔ کوئی رجسٹر یا ارکان یا حصص کی فہرست جو کسی رجسٹری شدہ نے مرتب کی منضبط ہو ذیل امور کا بادی النظر ثبوت ہوگی۔

(الف) کسی شخص کا نام بحیثیت رکن درج رجسٹر یا فہرست کئے جانے کی تاریخ۔

(ب) کسی شخص کی رکنیت سے علیحدگی کی تاریخ۔

انجمن کی کتب کے اندراج کا ثبوت | **دفعہ ۲۶**۔ رجسٹری شدہ انجمن کی کسی ایسی کتاب کے اندراج کی نقل جو اشنا کار روبار میں باضابطہ طور پر مرتب کیگئی ہو اگر اوس نقل کی اوس طریقے سے تصدیق کیگئی ہو اگر اوس اصل کی اوس طریقہ سے تصدیق کیگئی ہو جو قواعد میں مقرر کیا گیا ہو تو وہ کسی مقدمہ یا قانونی کارروائی میں اوس اندراج کے وجود کے متعلق بطور شہادت بادی النظری قبول کیجائیگی اور وہ ان امور کارروائیوں اور حسابات کے متعلق جو اوس میں درج ہوں اوسی طرح اوسی حد تک قابل ادخال شہادت ہوگی جس طرح اور جد تک اصل اندراج قابل ادخال ہوتا۔

رجسٹری شدہ انجمن کی بعض دستاویزات کا قانون رجسٹری کے اثر سے مستثنیٰ ہونا۔ | **دفعہ ۲۷**۔ قانون رجسٹری سرکار عالی کی دفعہ (۱۱) ضمن (ب) و (ج) کا کوئی حکم مفصلہ ذیل دستاویزات سے متعلق نہ ہوگا۔

(۱) ایسی دستاویز سے جو کسی رجسٹری شدہ انجمن کے حصص سے متعلق ہو گو انجمن مذکور کا سرمایہ جزاً یا کلاً جائداد غیر منقولہ پر مشتمل ہو۔ یا۔

(۲) کسی ڈبینچر سے جو کسی رجسٹری شدہ انجمن نے جاری کیا ہو اور جس کے ذریعہ سے کسی جائداد غیر منقولہ میں یا اوسکے متعلق بجز اس کے کوئی حق قایم نہ ظاہر منتقل محدود یا ساقط نہ کیا گیا ہو کہ ڈبینچر کے قابض کو ایسی کفالت کا حق ہو جو ایسی رجسٹری شدہ دستاویز سے حاصل ہوتی ہے جس کے ذریعہ سے انجمن نے اپنی کل یا جزو جائداد غیر منقولہ یا اوس میں کوئی حق امنا کے نام قابضان ڈبینچر کے فائدہ کیلئے بطور امانت رہن یا اور طور پر منتقل کیا ہے

(۳) کسی رجسٹری شدہ انجمن کے جاری کئے ہوئے ڈبینچر کے انتقال یا اوسکی عبارت ظہری سے۔

رسوم اشٹامپ و بعض رجسٹری سے مستثنے کرنیکا اختیار۔ | **دفعہ ۲۸**۔ کسی رجسٹری شدہ انجمن یا کسی قسم کی انجمنہائے رجسٹری شدہ کو مدار المہام سرکار عالی مستثنیٰ فرما سکیں گے۔

دفعہ ۳۲ سرمایہ کا منافع کن کو لگا سکے گی یا جمع کر سکے گی ۔۔ رجسٹری شدہ انجمن اپنا سرمایہ فاضل صرف ذیل میں لگا سکے گی یا جمع کر سکے گی

(الف) کسی اور رجسٹری شدہ انجمن کے حصص میں یا اس کی کفالت پر۔ یا

(ب) کسی بنک میں یا شخص کے یہاں جو کاروبار مہاجنی کرتا ہو جس بنک یا شخص کو اس غرض کے لیے رجسٹرار نے منظور کیا ہو۔ یا

(ج) کسی اور طریقہ پر جس کی قواعد کی رو سے اجازت ہو۔

دفعہ ۳۳ سرمایہ منافع میں تقسیم نہ کیا جائیگا ۔ کسی رجسٹری شدہ انجمن کے سرمایہ کا کوئی حصہ بطور منافع رعایتی یا منافع حصص یا اور بطور پر اراکان میں تقسیم نہ کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سال کے منافع خالص کا کم از کم ایک ربع حصہ محفوظ میں منتقل کرلینے کے بعد جو رقم باقی رہے وہ مع منافع کی ان رقوم کے جو سنین گذشتہ کی بابت بطور منافع قابل تقسیم ہوں اراکان میں اس حد تک اور پابندی ان شرائط کے تقسیم کی جا سکیگی جو بذریعہ قواعد یا ذیلی قواعد انجمن مقرر کی جائیں۔

پھر یہ بھی شرط ہے کہ کسی ایسی انجمن کی صورت میں جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو منافع کی کوئی تقسیم سرکار عالی کے عام یا خاص حکم کے بغیر نہ کی جائیگی۔

دفعہ ۳۴ خیراتی اغراض کیلئے امداد ۔ کوئی رجسٹری شدہ انجمن کسی سال کے منافع خالص کا ایک ربع حصہ مد محفوظ میں منتقل کرنے کے بعد باقی رقم کا کوئی حصہ جو اوس کے دس فیصدی سے زیادہ نہ ہو رجسٹرار کی منظوری سے کسی خیراتی کام کے لئے دے سکے گی۔

تنقیح

دفعہ ۳۵ رجسٹرار کے جانب سے تحقیقات ۔ (۱) رجسٹرار کو بطور خود اختیار ہوگا اور مفصلہ ذیل صورتوں میں اوسپر لازم ہوگا کہ کسی رجسٹری شدہ انجمن کی ترکیب طریقہ کارروائی اور مالی حالت کی تحقیقات کرے یا کسی اور شخص کو تحقیقات کرنے کا حکم دے جسے اوس نے بذریعہ حکم تحریری اس بارہ میں مجاز نہ کیا ہو۔

(الف) تعلقدار کی خواہش پر۔ یا

(ب) کمیٹی کی درخواست پر جو بغلبہ آراء پیش ہوئی ہو۔ یا

کرسکیگا

سے ربع ارکان نے پیش کیا ہو رجسٹرار کی یہ رائے ہو کہ انجمن منسوخ کیجانی چاہیئے تو وہ اوس انجمن کی رجسٹری منسوخ

(۲) اوس حکم کی تاریخ سے جو حسب ضمن (۱) صادر کیا گیا ہو دو مہینے کے اندر اوس انجمن کا کوئی رکن مرافعہ کر سکیگا

(۳) جب کسی انجمن کی رجسٹری کی تنسیخ کے حکم کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر کوئی مرافعہ پیش نہ ہو تو اوس مدت کے گذر جانے کے بعد وہ حکم نافذ ہوگا۔

(۴) جب دو مہینے کے اندر مرافعہ پیش ہو تو وہ حکم اوسوقت تک نافذ نہوگا جبتک کہ وہ مرافعہ میں بحال نہ ہوجائے

(۵) دفعہ ہذا کی رو سے مرافعہ سرکار عالی کے صیغہ فینانس میں ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی بذریعہ اشتہار یہ حکم دلیسکیگی کہ مرافعہ اوس عہدہ دار مال کے روبرو ہوگا جسکی اشتہار میں صراحت ہو۔

انجمن کی رجسٹری کی تنسیخ۔ | دفعہ ۴۰ — جب کسی انجمن کی رجسٹری کیلئے کم از کم دس ارکان کا ہونا لازمی ہو تو رجسٹرار اوس کی رجسٹری کی تنسیخ کا حکم دلیسکیگا جب اوس کو اس امر کا اطمینان ہو کہ اوس کے ارکان کی تعداد اوس سے کم ہوگئی ہے۔

رجسٹری کی تنسیخ | دفعہ ۴۱ — جب کسی انجمن کی رجسٹری منسوخ کیگئی ہو تو اوسکی حیثیت جماعت متحدہ کی باقی رہے گی۔

(الف) اوس تنسیخ کے صورت میں جو حسب احکام دفعہ ۳۹ عمل میں ہو اوس تاریخ سے جب کہ حکم تنسیخ نافذ ہو۔

(ب) اوس تنسیخ کی صورت میں جو حسب احکام دفعہ ۴۰ ہوئی ہو حکم کی تاریخ سے

مسدودی۔ | دفعہ ۴۲ — (۱) جب کسی انجمن کی رجسٹری حسب احکام دفعہ ۳۹ یا دفعہ ۴۰ منسوخ ہوئی ہو تو رجسٹرار کسی شخص کو جو اہل ہو اوس انجمن کا منصرم مقرر کر سکے گا۔

(۲) منصرم جو حسب ضمن (۱) مقرر کیا جائے اوس کو اختیار رہیگا کہ:

(الف) اپنے عہدہ کے نام سے انجمن کی جانب سے مقدمات اور قانونی کارروائی رجوع کرے اور اون کا جوابدہی کرے۔

(ب) اوس مدو رسدی کا تعین کرے جو انجمن کے ارکان حال اور سابق کو انجمن کے سرمایہ میں دینی چاہیئے

(ج) اون دعاوی کی جو انجمن کے مقابلہ میں ہوں تحقیقات کرے اور بتابعت احکام قانون ہذا اس امر کا تصفیہ کرے کہ مختلف دعویداروں میں کسکو حق تقدم حاصل ہے۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ مسدودی کے اخراجات کن اشخاص پر اور کس نسبت سے عاید ہونگے اور

حکم متعلقہ ... ۱۳۲۶ف ... ماہ ...

جریدہ ۲ امرداد ۱۳۲۶ف نمبر ۱ صفحہ (۸۵)

اعلان صیغہ رجسٹری واقع ۲۹ تیر ۱۳۲۶ف

نشان $\frac{2}{22}$

مقدمہ

مستثنیٰ قرار دادہ شدن جملہ دستاویرات متعلقہ درحلہ انجمن ہائے امداد قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی فیس عائد شدنی بروئے قانون رجسٹری نافذ الوقت و نفاذ حکم استثنا از تاریخ ۱۹ امرداد بہشت ۱۳۲۴ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو بموجب دفعہ ۷۸ ضمن ب قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف انجمن ہائے امداد قرضہ سرکار عالی کو حاصل ہین بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تمام دستاویرات جو کسی رجسٹری شدہ انجمن امداد قرضہ یا اُس کی جانب سے یا کسی عہدہ دار یا رکن مذکور کی طرف سے انجمن مذکور کے کاروبار کے متعلق ہون وہ ہر قسم کی فیس کی ادائی سے جو بروئے قانون رجسٹری نافذ الوقت عاید ہوتی ہو مستثنیٰ کیے گئے اور حکم ہذا ۱۹ امرداد بہشت ۱۳۲۴ف سے اثر پذیر و نافذ سمجھا جائیگا فقط

سید عبد المجید۔ اول مددگار معتمد

اعلان صیغہ اسٹامپ واقع ۲۹ تیر ۱۳۲۶ف

نشان $\frac{2}{22}$

مقدمہ

مستثنیٰ قرار دادہ شدن جملہ دستاویرات متعلقہ درحلہ انجمن ہائے امداد قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی رسوم اسٹامپ عاید شدنی بروئے قانون نافذ الوقت و نفاذ حکم استثنا از تاریخ ۱۹ امرداد بہشت ۱۳۲۴ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو بموجب دفعہ ۲۸ ضمن الف قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف انجمن ہائے امداد قرضہ سرکار عالی کو حاصل ہیں بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ دستاویزات جو کسی رجسٹری شدہ انجمن یا اوسکی جانب سے یا کسی عہدہ دار یا رکن انجمن مذکور کی طرف سے انجمن مذکور کے کاروبار کے متعلق ہون وہ رسوم اسٹامپ کی ادائی سے جو کسی قانون نافذ الوقت کی روسے عاید ہوتی ہو مستثنیٰ کیے گئے اور حکم ہذا ۱۹ امرداد بہشت ۱۳۲۴ف سے اثر پذیر و نافذ سمجھا جائے گا فقط

سید عبد المجید اول مددگار معتمد

قواعد انجمن ہائے امداد قرضہ

بہ لحاظ اختیارات مندرجہ دفعہ (۴۳) قانون انجمن ہائے امداد قرضہ نشان (۲) بابتہ سال ۱۳۲۳ ف بغرض تکمیل اغراض قانون ہذا حسب ذیل قواعد منجانب سرکار عالی مقرر و منظور فرمائے جاتے ہیں۔

الف - قواعد ہذا میں لفظ "قانون" سے مراد قانون انجمن ہائے امداد قرضہ نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ ف ہوگا۔

ب - الفاظ جنکی تعریف قانون میں کی گئی ہے وہ انھیں معنوں پر مستعمل ہوسکیں گے جو اُن کے لئے قانون میں درج ہیں۔

(۱) کسی جماعت کو ایک انجمن امداد قرضہ قرار دئے جانیکی غرض سے قانون دفعہ (۸) کے بموجب رجسٹری کرالینا منظور ہو تو اوسکو چاہئیے کہ ایک درخواست حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ منسلک قواعد ہذا اجلاس رجسٹرار انجمن ہائے امداد قرضہ پیش کرے۔

(۲) ہر ایسی درخواست کے ساتھ درخواستگزاروں کو چاہئیے کہ اپنے مجوزہ ذیلی قواعد بھی منسلک کریں لیکن یہ ضرور ہوگا کہ ذیلی قواعد قانون کے دنیز قواعد تحت قانون سرزمہ سرکار کے مخالف نہوں اور اُن کا تعلق ایسے امور سے ہو جو فقرہ ہائے ذیل (الف تا ش) میں مندرج اور انجمن کی ترتیب و انتظام کے لئے ضروری معلوم ہوں۔

الف - انجمن کا نام اور پتہ۔

ب - انجمن کا رقبہ کارگزاری

ج - انجمن کے اغراض۔

د - انجمن کا سرمایہ کن مصارف پر لگایا جائے گا۔

ھ - انجمن کی رکنیت کے شرائط اور اسکا تعین کہ ہر رکن کو قبل از استعمال حقوق رکنیت کس قدر رقم داخل کرنی ہوگی اور کسقدر رقوم حاصل کرنے ہوں گے۔

قواعد

انجمن ہائے امداد قرضہ اتحادی سرکار عالی

مندرجہ

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی جزو ثانی صفحہ (۱۶۵۶)

مورخہ ۲۹ تیر سنہ ۱۳۲۷ ف

مجریہ

دفتر رجسٹرار انجمن ہائے قرضہ اتحادی سرکار عالی

س۔ اس امر کا تعین کہ تقرر و برخاست انتظامی کمیٹی و دیگر عہدہ داروں کا اگر کوئی ہون کیونکر عمل مین لایا جائے گا اور نیز کمیٹی یا عہدہ داران مذکور کے فرایض و اقتدارات کیا ہون گے۔

ش۔ انجمن کے رقوم کو قبضہ مین رکھنے اور منافع پر لگانے کا طریقہ اور حسب قواعد (۶ و ۸) اون کے متعلق حسابات رکھنے کی ترکیب۔

ص۔ منافع خالص کے متعلق انتظام۔

ض۔ انجمنہائے اضلاع کو اپنے منافع خالص سے سالانہ پانچ فیصدی بعد معائنہ جمع کرنے کے متعلق احکام بشرطیکہ رقم مذکور کی جملہ مقدار (ے) سے کم اور (ے) سے زاید نہ ہو۔

۳۔ رجسٹرار بذات خود اس امر کا اطمینان کرلے گا کہ مجوزہ انجمن کے اغراض کسی حکم قانون کے مخالف نہین ہین اور اوس کے ذیلی قواعد منشار انجمن کے مناسب ہین اور بنظر حالات مقامی انجمن مذکور کے ترقی کرنے کی معقول امید ہے رجسٹرار کو اختیار ہوگا کہ انجمن کی رجسٹری کا قطعی حکم دینے سے پہلے کسی امر کے متعلق اگر ضرورت ہو مزید کیفیت طلب کرے یا تحقیقات عمل مین لائے۔

رجسٹرار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ انجمن یا اوس کے ذیلی قواعد کی رجسٹری کرنے سے پہلے قواعد مذکور مین حسب صوابدید اپنے ترمیم کرے بشرطیکہ ایسی ترمیم سے درخواستگزار راضی ہون انجمن کی رجسٹری کرنے کے بعد رجسٹرار ایک صداقتنامہ رجسٹری بہ ثبت دستخط خود و مہر سرکاری بلا کسی فیس کے انجمن کے نام ارسال کرے گا اور اوسکے ساتھ ایک مصدقہ نقل بھی قواعد کی جو اوس نے منظور اور رجسٹری کی ہو روانہ کرے گا۔ رجسٹرار کو کسی انجمن کی رجسٹری سے انکار ہو تو ایسے انکار کے مختصر وجوہات تحریر کرکے حکم انکار کی ایک نقل بلا فیس درخواست گزار کو دے گا۔ اگر عہدہ داران ماتحت رجسٹرار کے اختیارات سے مجاز کئے گئے ہون تو اون کے احکام بروئے قاعدہ ہذا کی نگرانی رجسٹرار کے پاس اور ایسے جملہ احکام رجسٹرار کی نگرانی سے سرکار عالی صیغہ فینانس مین پیش ہوسکین گے۔

و - انجمن کے ذمہ قرضہ کی بابتہ ارکان کی ذمہ داری کس نوعیت کی اور کسقدر ہوگی -
ز - انجمن کی رکنیت سے علٰحدہ ہونے کی اجازت کن صورتون مین دیجاسکیگی -
ح - ارکان علٰحدہ یا ناقابل یا فوت ہونیکی صورتمین کس ضابطہ کی تعمیل کیجائیگی -
ط - کن شرائط پر (اگر کوئی ہون) کسی رکن کے حصہ یا حق کو منتقل کرنے کی اجازت دیجاسے گی -
ی - انجمن کے سرمایہ حصص کی (اگر کوئی ہو) نوعیت اور مقدار اور اس امر کا تعین کہ سرمایہ حصص مین سے کسقدر انتہائی حصہ کوئی رکن واحد لے سکے گا -
ک - کن صورتون مین انجمن قرضہ لے سکتی ہے اور قرضہ لینے مین کس ضابطہ کی پابندی کی جاسے گی -
ل - رکنیت مین داخل ہونے کی فیس کا تعین اور صراحت اوس فیس متفرق جرمانونکی جو ارکان سے وصول کیجا سکے گی -
م - کسی رکن کو کسقدر انتہائی رقم بطور قرضہ دیجا سکے گی اور اوس ضابطہ کا تعین جو ایسے قرضہ کی عطائے توسیع تجدید یا بازیافت سے متعلق ہوگا -
(ن) - کس شریط پر ارکان کو قرضہ دیا جاسکے گا -
س - اگر کوئی رکن اپنے ذمہ واجب الادا قرضہ کی ادائی نکرے تو اوس کے نتائج کیا ہون گے -
ع - اس انتہائی شرح منافع کا تعین جو سرمایہ حصص کی بابتہ ارکان مین قابل تقسیم ہوگا -
ف - اس رقم کی بابتہ شرح سود کا تعین جو انجمن اپنے لئے مقرض لے یا اپنی طرف سے ارکان کو قرض دے -
ص - اس امر کا تعین کہ اختراعی و افتتاحی انجمنین کس طریقہ پر انبار اشیاء خام و اشیاء ساختہ کی خرید و فروخت عمل مین لاسکین گے -
ق - اوس طریقہ کا تعین جو اجلاس ہائے انجمن کے انعقاد و ووٹ لینے کے متعلق و نیز بپابندی قاعدہ نمبر ۸ قواعد ذیلی کی ترتیب ترمیم و تنسیخ کے متعلق ہوگا -

(۲) رجسٹر ارکان - جس مین ہر رکن کا نام معہ پتہ تاریخ شرکت و تعداد حصص محصلہ کی کیفیت درج رہے گی ۔

(۳) کتاب نقدی - جس مین روزانہ جمع وخرچ اور ہر روز کے اختتام پر سالک باقی کی حالت درج رہے گی ۔

(۴) رسید بہی - جسکے ہر صفحہ مین ایک ہی نمونہ کے دو پرت ہونگے ایک پرت انجمن کو رقم وصول ہونے پر جاری کیجا سکیگی - اور ایک بطور مثنی کتاب ہی مین رکھی جائیگی -

(۵) قرضہ بہی - جسمین ہر قرضہ کی بابتہ جو ارکان کو دیا جاے کیفیت نشان سلسلہ تاریخ عطا وجہ و مقدار قرضہ اور نیز اوسکی ادائی کی تاریخ معہ صراحت اصل و سود درج رہیگی

(۶) اُدھار بہی - جس مین کیفیت رقوم محصلہ اور ہر قسم کے اُدھار کی جو انجمن سے نے لی ہو درج رہے گی ۔

(۷) رجسٹر ذمہ داری - جس مین ہر رکن کی بابتہ یہ درج رہے گا کہ وہ کسقدر انجمن کا قرضدار ہے خواہ اوس نے خود قرض لیا ہو یا کسی قرضہ کی بابتہ ضمانت دی ہو -

(۸) رجسٹر ماہانہ بابتہ آمد خرچ انجمن -

(۹) اور نیز ایسے اور کتب و حسابات جو رجسٹرار طلب یا مقرر کرے -

ب - کتب جو صدر بنک کے لئے ضروری ہین یعنے ایسی انجمنون پر جو دیگر انجمنون کو قرض دیتے ہون لازم ہوگا کہ علاوہ کتب ہاے متذکرہ بالا کے جو انجمن ہاے امداد باہمی کے لئے لازمی ہن حسابات ذیل بھی رکھین -

(۱) رجسٹر سود - جس مین سود کا حساب جو ہر قرضدار کے ذمہ واجب الادا ہو اور جو اُس نے ابتک ادا کیا ہو درج رہے گا -

(۲) رجسٹر مد محفوظ - جس مین ہر ایسے انجمن کے مد محفوظ کی حالت درج رہے گی جس نے صدر بنک مین رقم بہ مد محفوظ جمع کی ہو -

(۳) حسابات رقوم ملتویہ -

ج - تحتہ جائداد جو ہر غیر محدود ذمہ دار انجمن کے لئے ضروری ہے ہر ایسی انجمن جن کے

ف ۴۔ اگر رجسٹرار کو کسی انجمن یا اس کے ذیلی قواعد کی یا کسی ترمیم قاعدہ کی رجسٹری سے انکار ہو تو اسکا مرافعہ معین المہام بہادر ریلینیاس کے روبرو تاریخ اطلاع حکم انکار سے دو ماہ کے اندر پیش کیا جاسکے گا اور معین المہام بہادر موصوف کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید خود انجمن یا قواعد ذیلی یا ترمیم قواعد کی رجسٹری کرنے کے متعلق رجسٹرار کو حکم کریں۔

ف ۵۔ جب کسی انجمن یا اوس کے مجوزہ ذیلی قواعد کی رجسٹری ہو جائے تو قواعد مذکور بشمول ان ترمیمات کے جو رجسٹرار نے اس مین کئے ہون اس صورت مین منظور ہوے سمجھے جائینگے جبکہ انجمن کے عام اجلاس مین موجودہ ارکان مین سے کم از کم دو ثلث نے بغلبہ آرا انکو منظور کیا ہو۔

ف ۶۔ ہر انجمن کو لازم ہوگا کہ قبل اختتام ماہ شہریور یا کسی اور ایسی خاص تاریخ مین جو رجسٹرار اس بارہ مین انجمن کی خواہش پر مقرر کرے حسب ذیل تختہ جات مرتب کرے۔

الف۔ تختہ جمع و خرچ انجمن سال گزشتہ مختتمہ لغایت ۳۱۔ امرداد سنہ

ب۔ تختہ انجمن کی جائداد و ذمہ داری کا جیسی کہ انکی حالت بتاریخ ۳۱ امرداد سنہ رہی ہو۔

ج۔ تختہ انجمن کے نفع و نقصان کا جیسی کہ اسکی حالت بتاریخ ۳۱ امرداد سنہ رہی ہو۔

یہ تینون تختہ جات بلا تعویق رجسٹرار کے پاس روانہ کئے جائینگے اور جب رجسٹرار بعد تنقیح تختہ جات مذکور صداقت نامہ تنقیح عطا کریگا تو انجمن اون کو رجسٹرار کے منظور کردہ طریقہ کے بموجب مشتہر کرسکے گی۔

ف ۷۔ نقول اندراجات کتب ہائے انجمن جو باغراض دفعہ ۶۲ قانون طلب کئے جائین میر مجلس یا معتمد انجمن کی جانب سے مرتب کئے جائینگے اور اون پر کم از کم (۳) ارکان انتظام کمیٹی کی بشمول (میر مجلس یا معتمد) تصدیق اور انجمن کی مہر ثبت ہوگی۔

ف ۸۔ انجمن ہائے امداد باہمی اپنی کارروائی درج کرنے کے لئے حسب ذیل حسابات و کتب فراہم رکھینگے۔

الف۔ کتب جنکی انجمن ہائے امداد قرضہ کے لئے ضرورت ہوگی۔

(۱) کتاب روئداد۔ جس مین انتظامی بورڈ و ارکان کے جلسہ عام کی کارروائی درج رہے گی۔

ارکان کی ذمہ داری غیر محدود ہو لازم ہوگا کہ ایک تختہ مرتب رکھے جس سے واضح ہو سکے
کہ ہر ایک کی جائداد و ذمہ داری شرکت کی تاریخ پر اور اوس کے بعد ہر سال کے آخر امداد پر
کیا تھی۔

۷ - کتب جنکا رکھنا افتتاحی و اختراعی انجمنوں پر لازم ہوگا -
انجمن ہاے مذکور کو صیغہ جمع کی رقوم کی بابتہ اسی قسم کی کتب مہیا رکھنے ہونگے
جو غیر المحدود ساکھ قرضہ دینے والی انجمنوں کے لئے مقرر ہین لیکن ان کے علاوہ مزید کتب ہاے
ذیل کے بھی رکھنے کی ضرورت ہے -

(۱) مال بہی جسمین مال کی تفصیل بہ تفریق اشیاء جمع کردہ و اشیاء فروخت شدہ درج رہے گی -
(۲) رجسٹر خریدی - جسمین روزانہ مال جو خرید اگیا ہو اوسکی تفصیل درج رہے گی -

۸ - ہر انجمن اتحادی کو حسب ذیل تختجات سالانہ ہر امداد کے اختتام پر بعجلت ممکنہ مرتب
اور رجسٹرار کے پاس روانہ کرنے ہونگے -

(۱) تختہ جمع و خرچ
(۲) تختہ جائداد و ذمہ داری -
(۳) تختہ نفع و نقصان -

۹ - صرف انجمن ہاے افتتاحی و اختراعی کو لازم ہوگا کہ سالانہ ایک تختہ تنقیح مال کی بابتہ
جو سال کے اختتام پر مرتب کرکے رجسٹرار کے پاس روانہ کرے -

۱۰ - محکمہ رجسٹرار مین حسب ذیل کتب رکھے جائینگے -

(۱) ایک رجسٹر جسمین جملہ انجمنون کے نام اور پتے درج ہونگے -
(۲) ایک رجسٹر جسمین انجمنون کے ذیلی قواعد اوسی سلسلہ مین درج رہینگے جس سلسلہ سے
کہ رجسٹری کی گئی ہو لیکن اگر کوئی قواعد بزبان ملکی ہون تو انکا صحیح انگریزی ترجمہ بھی
شریک کیا جائیگا -
(۳) ایک رجسٹر جسمین انجمن کے ذیلی قواعد کے متعلق تبدیل و ترمیم وقتاً فوقتاً ہوگی درج رہیگی
اور اگر تبدیل و ترمیم قواعد بزبان ملکی ہو تو اوس کا صحیح انگریزی ترجمہ بھی اوسی سلسلہ سے

(۲) موضع، قصبہ یا شہر جہاں انجمن قایم کی گئی ہو ضلع یا تعلقہ یا قریب ترین ریلوے اسٹیشن یا اور کوئی مشہور مقام وہاں سے کسقدر فاصلہ پر ہے -

(۳) انجمن کا پتہ مع قریب ترین ڈاکخانہ -

(۴) آیا انجمن کے ارکان کی ذمہ داری محدود یا غیر محدود ہے -

(۵) درخواست رجسٹری بذریعہ ہذا اشخاص ذیل کیجانب سے پیش کی جاتی ہے -
(اشخاص کی دستخط - عمر - پیشہ سکونت وغیرہ یہاں درج کی جائے)

(۶) درخواست ہذا کے ساتھ مسودہ ذیلی قواعد کی ایک نقل جسپر درخواستگزارون نے اپنی دستخط منظوری ثبت کی ہے منسلک ہے -

نوٹ - عام طور پر درخواست اور ذیلی قواعد پر کم از کم دس درخواست گزارون کے دستخط تصدیقی ثبت ہون گے جب کوئی رجسٹر شدہ انجمن بحیثیت درخواست گزار شریک رہے تو صرف اس انجمن کے مختار کی دستخط درخواست و قواعد ذیلی پر ثبت کی جاسکے گی -

(۱)

ذیلی قواعد

(۲)

نمبر	نام درخواستگزار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+ جائداد جسکا درخواستگزار کامل طور پر مالک ہو -	+ درخواست گزار کے ذمہ قرضہ

+ جلیبہ شدہ جانہ جات کی خانہ پری حسب ذیل درخواستگزارون پر لازم نہ ہوگی -

(۱) جو محدود ذمہ داری کے انجمن کے متعلق ہون یا -

(۲) ایسی غیر محدود ذمہ داری کے انجمنون کی بابتہ جو تاریخ رجسٹری سے تین ماہ تک انجمنون سے قرضہ لینا نہیں چاہتے ہون فقط

عبدالمجید خان - رجسٹرار

دفعہ ۱۳ (۱) [illegible] انجمن [illegible] متعلق ارکان حال یا سابق کے درمیان یا ایسے اشخاص کے درمیان [illegible] حال یا سابق [illegible] دعویدار ہون کوئی نزاع پیدا ہو یا ایسی نزاع کسی رکن حال یا رکن سابق یا ایسے اشخاص کے جو ان کے ذریعہ دعویدار ہون اور کمیٹی یا عہدہ دار کمیٹی کے یا درمیان کسی دو انجمن [illegible] ہو تو کسی فریق کیجانب سے مقدمہ بذریعہ تحریر رجسٹرار کے پاس پیش کیا جاسکے گا۔

(۲) ایسی تحریر [illegible] وصول ہونے پر رجسٹرار کو اختیار ہوگا کہ خود اس معاملہ کا تصفیہ کرے یا کسی شخص ثالث کو مقرر کر کے اس کو تفویض کرے یا متعدد اشخاص ثالث کے تفویض کرے جسمین رجسٹرار کی [illegible] فریق کی جانب سے منتخب کیا ہوا ایک ایک ثالث شریک رہے گا۔

(۳) رجسٹرار یا شخص ثالث یا اشخاص ثالث فریقین یا اون کے گواہ کو طلب کرنے حلف دینے اور مقدمہ [illegible] متعلق کتب و دستاویزات کی پیش سازی کا حکم دینے کے مجاز ہون گے۔

(۴) رجسٹرار یا شخص ثالث یا اشخاص ثالث گواہون کا اظہار لینے کتب دستاویزات پیش کردہ کا معائنہ کرنے اور فریقین کی بحث سماعت کرنے کے بعد اپنی تجویز یا فیصلہ ثالثی بذریعہ تحریر صادر کرینگے جب اشخاص ثالث زیادہ ہون تو فیصلہ بغلبہ آرا صادر ہوگا اور اوسکی تعمیل رجسٹرار بذریعہ متعلقہ عہدہ داران مال کرائے گا۔

دفعہ ۱۴۔ انجمن کے ہر رکن کو اختیار ہوگا کہ حسب دفعہ (۲۲) قانون مذکور کسی ایسے شخص کو نامزد کرے جسکے نام اپنا حصہ یا حق منتقل کیا جاسکے یا جسکو رقم متذکرہ دفعہ مذکور دیجاسکے اور انجمن پر لازم ہوگا کہ اوس رکن کے مرنے کی صورت مین ایسی نامزدگی پر عمل کرے بشرطیکہ

(۱) رکن متوفی نے دستاویز نامزدگی پر بمواجہ کم از کم دو گواہ تصدیق کنندہ اپنی دستخط ثبت کی ہو

(۲) ایسی نامزدگی کتب ہائے انجمن مین جو اس غرض کے لئے رکھی گئی ہون درج کی گئی ہو قانون کے دفعہ (۲۲) ضمن (۱) کے اغراض کے لئے سرمایہ انجمن غیر محدود مین رکن متوفی کے حصہ یا حق کی وہی مقدار ہوگی جو اوس نے فی الحقیقت اپنے حصہ یا حصص کی بابتہ انجمن مین داخل کی ہو۔

ضمیمہ

نمونہ درخواست رجسٹری انجمن ہائے امداد قرضہ بموجب قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف

(۱) نام انجمن۔

مجموعۂ

ضابطۂ دیوانی

سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۳ف

مرمیمہ

بموجب قانون نشان (۲) ۱۳۲۵ف وقانون نشان (۵) ۱۳۲۷ف

فہرست مضامین مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی نشان ۱۳۲۳ف

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	معمولاً رہتا ہو۔	۹۰۶
۹۹	اوس مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جو محبس میں قید ہو۔	″
۱۰۰	طلبنامہ کی تعمیل جب مدعی علیہ فوج کا افسر یا سپاہی ہو۔	″
۱۰۱	دیگر ملازمین سرکاری یا لوکل بورڈ یا کمپنی پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ۔	″
۱۰۲	اوس شخص کا فرض ہے جس کے پاس طلبنامہ بھیجا جائے یا جسکے حوالہ کیا جائے	″
۱۰۳	طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رہتا ہو۔	۹۰۷
۱۰۴	طلبنامہ کے بجائے خط بھیجا جانا۔	″
۱۰۵	جواب دعوے۔	″
۱۰۶	جواب دعوی میں جدید واقعات بالصراحت درج ہونے چاہئیں۔	″
۱۰۷	انکار صریحی ہونا چاہئے۔	۹۰۸
۱۰۸	انکار بغیر بحث	″
۱۰۹	انکار صریح۔	″
۱۱۰	جواب دعوے میں جواب دہی کے متعلق صراحت ہونی چاہئے۔	″

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۱۱۱	جب جواب دعوی یا تنقیح جواب دہی کا دعوے مختلف وجوہ پر مبنی ہو۔	۹۱۰
۱۱۲	جدید بنائے جواب دہی۔	″
۱۱۳	پلیڈنگ جو بعد کو داخل ہو	″
۱۱۴	کارروائی جب فریقین السامان خرچہ داخل کرنے میں قاصر رہے جس کی ادخال کا عدالت نے حکم دیا ہو۔	۹۱۱
۱۱۵	فریقین اوس تاریخ کو حاضر ہوں گے جو طلبنامہ میں مدعی علیہ کی حاضری کے لئے مقرر ہو۔	″
۱۱۶	جب خرچہ تعمیل داخل نہ ہونے کی وجہ سے مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل نہ ہو سکی ہو تو مقدمہ خارج کیا جا سکیگا۔	″
۱۱۷	جب کوئی فریق حاضر نہ ہو تو مقدمہ خارج کیا جا سکیگا۔	″
۱۱۸	مدعی جدید مقدمہ رجوع کر سکتا ہے یا عدالت مقدمہ کو بحال کر سکتی ہے۔	″
۱۱۹	مقدمہ کا اخراج جب مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو صورت میں مدعی چھ مہینے تک جدید طلبنامہ کے اجرا کی	

دفعہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۱۶۷	بہی کھاتہ یا حساب یا اشتلہ کی نقول پر جو شہادت میں مقبول ہوں عبارت ٹھہری -	۹۲۲
۱۶۸	دستاویزات نامنظور ہوں اون پر عبارت ٹھہری -	۹۲۳
۱۶۹	دستاویزات جو قبول ہوں اون کا شریک مثل کیا جانا اور جو نامنظور ہوں اون کا واپس کیا جانا -	〃
۱۷۰	عدالت کو اختیار ہے کہ کسی دستاویز کی ضبطی کا حکم دے -	〃
۱۷۱	اون دستاویزات کی واپسی جو قبول ہوئی ہوں -	۹۲۴
۱۷۲	عدالت اپنی یا دوسری عدالت یا سرکاری دفتر سے مثل طلب کر سکتی ہے	〃
۱۷۳	احکام متعلقہ دستاویزات اور مادی اشیا سے بھی متعلق ہیں	۹۲۵
۱۷۴	قرارداد امور تنقیح طلب -	〃
۱۷۵	امور قانونی کا پہلے تجویز کرنا -	۹۲۶
۱۷۶	مواد جن پر امور تنقیح طلب قرار دیئے جا سکتے ہیں -	〃
۱۷۷	عدالت قبل قرارداد امور تنقیح طلب کسی شخص یا دستاویز کو حاضر کرا سکتی ہے	۹۲۶
۱۷۸	اختیار ترمیم اضافہ اور اخراج امور تنقیح طلب کا -	۹۲۷
۱۷۹	امور واقعاتی یا قانونی بذریعہ اقرار کے بطور امور تنقیح طلب قرار دیئے جا سکتے ہیں -	〃
۱۸۰	اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ اقرار نامہ کی تکمیل نیک نیتی سے ہوئی تھی تو اوسکے موافق فیصلہ صادر کرے گی -	〃
۱۸۱	فیصلہ جب فریقین میں نزاع نہ ہو -	۹۲۸
۱۸۲	جب چند مدعی علیہم میں سے ایک کو نزاع نہ ہو -	〃
۱۸۳	اگر فریقین میں نزاع ہو -	〃
۱۸۴	شہادت پیش کرنے میں قصور -	۹۲۹
۱۸۵	شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کے لئے طلب نامہ -	〃
۱۸۶	بوقت درخواست اجرائی طلب نامہ اخراجات طلبی گواہان عدالت میں داخل کئے جائیں گے -	〃

دفعہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۱۳۸	سند سوالات کی صحیح اجرائی	۹۱۵
۱۳۹	سند سوالات کے جواب کا معاد۔	〃
۱۴۰	حلف کا نمونہ	〃
۱۴۱	حلفنامہ کے متعلق اعتراض کیا جا سکے گا۔	
۱۴۲	سند سوالات کا جواب دینے یا مکمل دینے کا حکم ہو۔	۹۱۶
۱۴۳	دستاویزات کے اظہار کے لئے درخواست۔	〃
۱۴۴	دستاویزات کے متعلق حلف نامہ	〃
۱۴۵	دستاویزات کی پیشی کا حکم۔	〃
۱۴۶	اون دستاویزات کا معائنہ جن کا حوالہ پلیڈنگ یا حلفنامہ میں ہو۔	۹۱۷
۱۴۷	دستاویزات کی پیشی کی اطلاع کا نمونہ۔	〃
۱۴۸	جب اطلاع دیگئی ہو تو معائنہ کا وقت۔	〃
۱۴۹	معائنہ کے لئے حکم۔	〃
۱۵۰	مصدقہ نقول۔	۹۱۸
۱۵۱	جب انکشاف حال کی درخواست۔	

دفعہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	قبل از وقت ہو۔	۹۱۹
۱۵۲	انکشاف حال کی حکم کی عدم تعمیل۔	〃
۱۵۳	بند سوالات کا عدالت کا استعمال مقدمہ کی تحقیقات کے وقت۔	〃
۱۵۴	اسے نابالغ کے بھی متعلق ہوگا۔	۹۲۰
۱۵۵	دعویٰ تسلیم کرنے کی اطلاع۔	〃
۱۵۶	دستاویزات تسلیم کئے جانے کی اطلاع	〃
۱۵۷	اطلاع کا نمونہ۔	〃
۱۵۸	واقعات تسلیم کئے جانے کی اطلاع	〃
۱۵۹	اقبال کا نمونہ۔	۹۲۱
۱۶۰	اقبال پر فیصلہ۔	〃
۱۶۱	دستخط کے متعلق حلف نامہ۔	〃
۱۶۲	دستاویزات کی پیشی کے متعلق اطلاع۔	〃
۱۶۳	دستاویزی شہادت سماعت اول پر پیش ہونی چاہئے۔	〃
۱۶۴	دستاویزات پیش نہ کرنے کا اثر۔	۹۲۲
۱۶۵	غیر متعلق یا ناقابل ادخال دستاویزات کی نامنظوری۔	〃
۱۶۶	اون دستاویزات پر تحریر کھری جو مقدمہ میں مقبول کی جائیں۔	〃

دفعہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۲۸۴	اوس مدیون ڈگری کی دستیابی جسکی جائداد واگذاشت ہوئی ہو یا جو رہا کیا گیا ہو۔	۹۵۹
۲۸۵	عدالت صادر کنندہ ڈگری یا عدالت مرافعہ کا حکم عدالت تعمیل کنندہ پر قابل پابندی ہوگا۔	״
۲۸۶	التوا تعمیل یا تصفیہ مقدمہ مابین ڈگریدار اور مدیون۔	״
۲۸۷	زر نقدی کی ڈگری کی تعمیل۔	״
۲۸۸	اوس ڈگری کی تعمیل جسمیں کسی خاص جائداد منقولہ کے دلائے جانیکا حکم ہو۔	״
۲۸۹	کسی معاہدہ کی تکمیل مخصوص کی یا حکم امتناعی کی ڈگری کی تعمیل۔	۹۶۰
۲۹۰	اوس ڈگری کی تعمیل جو حقوق ازدواج کے دلانے کیلئے ہو۔	۹۶۱
۲۹۱	کسی دستاویز کی تکمیل کیلئے یا کسی دستاویز قابل انتقال پر ظہری لکھنے کیلئے ڈگری۔	״
۲۹۲	جائداد غیر منقولہ کی ڈگری کی تعمیل۔	۹۶۲
۲۹۳	ایسی جائداد غیر منقولہ کی ڈگری کی تعمیل جو شخص ثالث کے قبضہ میں ہو۔	۹۶۳
۲۹۴	گرفتاری اور محبس دیوانی میں رکھا جانا	״
۲۹۵	ڈگری کی تعمیل میں عورت گرفتار نہ ہوسکیگی۔	۹۶۴
۲۹۶	شرح خوراک۔	״
۲۹۷	محبس میں قید اور رہائی۔	״
۲۹۸	بیماری کی بنا پر رہائی۔	۹۶۵
۲۹۹	مدیون کے نام اطلاعنامہ کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ وہ محبس دیوانی میں کیوں نہ رکھا جائے۔	۹۶۶
۳۰۰	حکمنامہ گرفتاری میں کس امر کی صراحت ہوگی	״
۳۰۱	شرح خوراک۔	״
۳۰۲	مدیون ڈگری کے حاضر ہونیکے بعد کارروائی۔	۹۶۷
۳۰۳	جائداد جو ڈگری کی تعمیل میں قرق و نیلام ہوسکیگی	۹۶۸
۳۰۴	مدار ارزراعت کو مستثنیٰ قرار دینے کا اختیار۔	۹۶
۳۰۵	مکان مسکونہ میں جائداد کی قرقی	״
۳۰۶	کارروائی جب جائداد کسی عدالت کی ڈگری کی تعمیل میں قرق ہوئی ہو۔	״
۳۰۷	قرقی کے بعد جائداد کا خانگی انتقال کالعدم ہوگا۔	۹۷۱

مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

(×)

نشان ۳ ۱۳۲۳ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۴ مہر و ۱۳۲۴ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام جو ضابطہ عدالت ہائے دیوانی سے متعلق ہیں وضع و تسطیع و ترمیم کیے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ و تنسیخ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم خورداد ۱۳۲۴ف سے نافذ ہوگا اور تاریخ مذکور سے تمام قوانین و گشتیات و احکام معدرجہ ضمیمہ اول اور نیز وہ گشتیات و احکام منسوخ ہوں گے جن کا مضمون محض اعادہ یا قطعی مناقض قانون ہذا کے ہو

تعریفات۔

دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس سے خلاف ہو۔

(**الف**) "فیصلہ" سے وہ تحریر مراد ہے جس میں حاکم عدالت نے ڈگری یا حکم کے وجوہ بیان کئے ہوں

(**ب**) "حکم" سے وہ تحریر مراد ہے جسکے ذریعہ سے کوئی عدالت دیوانی کسی ایسی تجویز کا اظہار کرے جو ڈگری نہ ہو

کسی خدمت کے انجام دینے کیلئے مقرر کرے جو صراحتاً اوس قانون کی رو سے وکیل سرکار سے متعلق ہیں اور اوس میں ایسا وکیل بھی داخل ہے جسے سرکار نے اپنی طرف سے کام کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

قانون ہذا کے اثر سے مستثنیٰ۔

دفعہ ۳۔ قانون ہذا کی کسی عبارت سے کسی ایسے مقدمہ یا اپیل یا مرافعہ کی کارروائی یا اصل ڈگری پر کچھ اثر نہ پہنچیگا جو تاریخ نفاذ قانون ہذا سے پہلے دائر ہوا تھا۔ نہ کسی کارروائی مابعد ڈگری پر جو تاریخ مذکور پر تجویز طلب ہو اور نہ اوس حق پر کوئی اثر پہنچیگا جو مرافعہ دائر کرنے کے متعلق کسی شخص کو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل حاصل ہو چکا ہو۔

استثنا راور قواعد نافذہ کا جاری رہنا۔

دفعہ ۴۔ قانون ہذا کے نفاذ کے قبل جو اشتہار یا تبایع یا قواعد مرتب یا مقامات مقرر یا اقرار نامجات داخل شدہ یا احکام صادر یا نمونہ جات تیار اور تقررات کئے گئے اور اختیارات عطا کئے گئے ہوں جہاں تک مجموعہ ہذا کے مخالف نہ ہوں اوس طرح موثر رہینگے گویا کہ اس مجموعہ کی رو سے شایع یا مرتب یا مقرر یا داخل یا صادر یا تیار کئے گئے اور عطا کئے گئے ہیں۔

حصہ ۱
احکام متعلق عام مقدمات
باب ۱
اختیار سماعت و امر فیصل شدہ

عدالتیں تمام مقدمات دیوانی کی سماعت کرینگی بجز اون مقدمات کے جو ممنوع السماعت ہوں۔

دفعہ ۵[1]۔ عدالتوں کو بلحاظ احکام قانون ہذا تمام مقدمات قسم دیوانی کی سماعت کا اختیار ہے بجز اون مقدمات کے جو صراحتاً یا کنایتاً ممنوع السماعت ہوں۔

توضیح (۱) جس مقدمہ میں نزاع حق ملکیت یا کسی خدمت کے حق کی ہو وہ از قسم مقدمہ دیوانی ہوگا۔ باوجودیکہ وہ حق مسائل رسوم مذہبی کی تجویز پر کلیتہً منحصر ہو۔

توضیح (۲) حقوق یا ان کے متعلق مقدمات از قسم دیوانی متصور ہوں گے عام اس سے کہ وہ حقوق محض اعزازی یا رسمی ہوں یا اون سے کوئی رقمی یا مالی فائدہ حاصل ہوتا ہو۔

مقدمات مسدودہ

دفعہ ۶۔ کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ کی تحقیقات نہ کرے گی

[1] بموجب قانون نمبر (۵) سنہ ۱۳۲۷ف دفعہ ۲، توضیح دوم اضافہ کی گئی۔

(ج) مستعملی میں سوائے فیصلہ یا ڈگری کے ہر صورت میں صادر کیا ہوا احکام داخل ہے۔

(د) "ڈگری" سے ایسا ضابطہ فیصلہ مراد ہے جس سے جہاں تک کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کا تعلق ہے فریقین کے حقوق کل یا بعض امور قضیہ متدعویہ مقدمہ کی نسبت قطعاً طے ہو جائیں اور یہ ابتدائی ہو سکتی ہے یا قطعی اوس میں ہر ایسا مسطورہ عرضی دعوے کا مسترد کیا جانا اور تصفیہ کسی امر مندرجہ دفعہ ۴۷ یا دفعہ (۱۴۴) کا داخل ہوگا۔ لیکن اوس میں

(الف) کوئی ایسا فیصلہ جس کا مرافعہ مثل مرافعہ حکم کے ہو سکتا ہو۔ یا

(ب) کوئی حکم اخراج بعدم پیروی۔

داخل نہ ہوگا۔

توضیح ڈگری ابتدائی اسوقت سمجھی جائیگی جب قبل اسکے کہ مقدمہ کامل طور پر فیصلہ پا سکے کچھہ مزید کارروائی کرنی پڑے۔ اور قطعی اس وقت سمجھی جائیگی جب اوس سے مقدمہ کامل طور پر منفصل ہو جائے یہہ ممکن ہے کہ وہ جزاً ابتدائی ہو اور جزاً قطعی۔

(ہ) "ڈگریدار" سے ہر شخص مراد ہے جس کے حق میں ڈگری یا کوئی حکم قابل تعمیل صادر ہوا ہو۔

(و) "عدالت ریاست غیر" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی غیر گورنمنٹ کی قائم کی ہوئی یا جاری رکھی ہوئی ہو۔

(ز) "قائم مقام قانونی" سے وہ شخص مراد ہے جو کسی قانون کی رو سے کسی شخص متوفی کی جائداد کا قائم مقام ہو اور اوس میں وہ شخص بھی داخل ہے جو متوفی کی جائداد میں دست اندازی کرے اور جب کوئی فریق بحیثیت قائم مقام مدعی یا مدعی علیہ ہو تو وہ شخص بھی داخل ہے جس پر بعد وفات مدعی یا مدعی علیہ مذکور جائداد عود کرے۔

(ح) "مال منقولہ" میں فصل استادہ داخل ہے۔

(ط) "مدیون ڈگری" سے ہر شخص مراد ہے جس کے خلاف ڈگری یا کوئی حکم قابل تعمیل صادر ہوا ہو۔

(ی) "واصلات" سے وہ منافع مراد ہے جو کسی جائداد کے ناجائز قابض نے فی الحقیقت اوس جائداد سے وصول کیا ہو یا معمولی کوشش سے وصول کر سکتا تھا اور اوس میں اوس منافع کا سود بھی داخل ہے۔ لیکن اوس میں وہ منافع داخل نہیں ہے جو اون اصلاحات کی وجہ سے ہوا ہو جو ناجائز قابض نے کی ہوں۔

(ک) "وکیل سرکار" اوس عہدہ دار پر حاوی ہے جسے سرکار عالی اون تمام خدمات یا اون میں سے

عدالت ریاست غیر کا فیصلہ کس صورت میں قطعی نہ ہوگا۔

دفعہ ۸ -(۱) عدالت ریاست غیر کا فیصلہ اوس امر کے متعلق قطعی ہوگا جو بابین اونہین فریقین کے یا مابین اون فریقین کے جن کے ذریعہ سے وہ یا اون میں سے چند اوسی استحقاق کی بنا پر دعویدار ہوں صراحتاً ہوا ہو بجز صورت ہائے ذیل کے:-

(الف) جب وہ عدالت مجاز کا صادر کیا ہوا نہ ہو۔

(ب) جب وہ نفس معاملہ کے متعلق نہ ہو۔

(ج) جب وہ بادی النظر میں قانون بین الاقوام کی غلط فہمی پر مبنی ہو یا اوس میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی قانون کے تسلیم کرنے سے انکار کیا گیا ہو جو اوس مقدمہ سے متعلق تھا

(د) جب وہ کارروائی جسمین فیصلہ حاصل کیا گیا ہو قدرتی انصاف کے خلاف ہو۔

(ہ) جب وہ فریب سے حاصل کیا گیا ہو۔

(و) جب وہ موید ایسے دعوی کا ہو جو کسی قانون محریہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی خلاف ورزی پر مبنی ہو

(۲) باوجود کسی حکم مندرجہ ضمن (۱) جب ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی تحکیم پر فیصلہ عدالت ریاست غیر کی سا پر دعوی رجوع ہو تو وہ عدالت جس میں دعوی رجوع کیا جائے نفس معاملہ کی تحقیقات کرنے سے ممنوع نہ ہوگی۔ لیکن جب مدعی علیہ عذر کرے تو عدالت ایسی تحقیقات کریگی۔

عدالت ریاست غیر کے فیصلہ کے متعلق قیاس۔

دفعہ ۹ - اگر کسی فیصلۂ عدالت ریاست غیر کی نقل یا ضابطہ پیش کیجائے تو بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت ہو یہ قیاس کیا جائیگا کہ اوس کو عدالت مجاز نے صادر کیا ہے۔

باب ۲

مقام ارجاع مقدمہ

مقدمہ کس عدالت میں رجوع کیا جائیگا

دفعہ ۱۰ - ہر مقدمہ سب سے ادنی درجہ کی عدالت میں جو اوسکی تجویز کی مجاز ہو رجوع کیا جائے گا۔

مقدمات رجوع ہونگے جہاں جائداد متدعویہ واقع ہو۔

دفعہ ۱۱ - مقدمات ذیل بقید مالیت و دیگر قیود کے حد

سمجھیں امر متنقیح طلب صراحتاً اور دراصل وہی ہو جو کسی اور پہلے رجوع کئے ہوئے ایسے مقدمہ میں جو مابین اون ہی اشخاص کے یا ایسے اشخاص کے ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی عدالت میں تنقیح طلب ہو جن کے وساطت سے وہ یا اون میں سے کوئی دعویدار ہوں اور اسی استحقاق پر دعوی کر رہے ہوں اور اسی عدالت یا کسی اور عدالت میں سے ایسی دادرسی کا اختیار ہو اجرا ہو۔

دفعہ ۱۱ – کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ یا تنقیح کی سماعت نہ کریگی جس میں وہ امر صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب ہو جو کسی سابقہ مقدمہ میں مابین فریقین حال یا ایسے فریقین کے جن کے ذریعہ سے فریقین حال یا اون میں سے بعض دعویدار ہیں اور اوسی استحقاق پر دعوے کرتے ہیں کسی ایسی عدالت میں صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب ہو کر مسموع اور قطعاً طے ہو چکا ہو جو مقدمہ مابعد یا اوس مقدمہ کی سماعت کرنیکی مجاز ہو جس میں بحث مذکور بازثانی پیش ہوئی ہو۔

امر فیصل شدہ

توضیح – (۱) الفاظ "سابقہ مقدمہ" سے ایسا مقدمہ مراد ہے جو اس دوسرے مقدمہ کے قبل فیصل ہو چکا ہو خواہ وہ اوس کے قبل رجوع ہوا ہو یا بعد۔

توضیح (۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے اس امر کا تصفیہ کہ آیا کوئی عدالت کسی مقدمہ کی تجویز کی مجاز ہے بلا لحاظ اس امر کے کیا جائیگا کہ اوس عدالت کے فیصلہ کے مرافعہ کے متعلق کیا احکام ہیں۔

توضیح (۳) ضرور ہے کہ امر مذکورہ صدر سابقہ مقدمہ میں ایک فریق کیطرف سے بیان کیا گیا ہو اور دوسرے فریق نے صراحتاً یا معناً اوس سے انکار یا اقبال کیا ہو۔

توضیح (۴) ہر امر جو سابقہ مقدمہ میں جواب یا دعوے کی بنا قرار دیا جاسکتا تھا اور دیا جانا چاہئے تھا سمجھا جائیگا کہ وہ اوس مقدمہ میں صراحتاً اور دراصل تنقیح طلب تھا۔

توضیح – (۵) جو دادرسی عرضیدعوی میں چاہی گئی ہو اور ڈگری میں صراحتاً منظور نہ کیگئی ہو وہ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے نامنظور کی گئی سمجھی جائیگی۔

توضیح – (۶) جب چند اشخاص نیک نیتی سے کسی حق عام کے یا کسی ایسے حق خاص کے متعلق دعوے کریں جس کا اونکو یا اون کو بشرکت دیگر اشخاص کے دعوی ہو تو تمام اشخاص جو اوس حق میں غرض رکھتے ہوں دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے دعویدار مدرلہ اون اشخاص کے سمجھے جائینگے جنہوں نے ایسا دعوی پیش کیا ہو۔

اوس جائداد کے متعلق ڈگری یا حکم ایسی عدالت سے صادر ہوا ہے جسکو اوس مقام میں جہاں وہ جائداد واقع ہے اختیار سماعت حاصل نہیں تھا تو عدالت مرافعہ یا اپیل عذر مذکور کو منظور نہ کریگی تاوقتیکہ اوس کی رائے میں ارجاع مقدمہ کے وقت اس امر کے متعلق کوئی معقول وجہ ہو کہ جائداد زیر بحث کے متعلق اوس عدالت کو اختیارات حاصل تھے اور اوس کی وجہ سے انصاف میں خلل آیا ہوا ہو

نالش بابت جائداد منقولہ کی نقصان کی یا جائداد کے مقدمات -

دفعہ ۱۴ - دعوے بابت جائداد منقولہ کو نقصان پہنچانے کے مقدمہ کی نسبت میں اگر فعل یا خطر کا ارتکاب جو باعث نقصان ہوا ہو ایک عدالت کے حدود میں ہوا اور نقصان کسی اور عدالت کے حدود اراضی میں ہو چکا ہو اور مدعی علیہ ... کے حدود اراضی میں رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہوگا کہ ان عدالتوں میں سے کسی میں مقدمہ رجوع کرے

مقدمات وہاں رجوع ہونگے جہاں مدعی علیہم رہتے ہوں یا بنائے دعویٰ پیدا ہوئی ہو -

دفعہ ۱۵ - با بندی قیود مندرجہ بالا ہر مقدمہ اس عدالت میں رجوع کیا جائیگا جس کے حدود اراضی میں -

(الف) بنائے دعویٰ جزاً یا کلاً پیدا ہوئی ہو یا

(ب) مدعی علیہ یا جملہ مدعی علیہم جو مقدمہ کے وقت فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتے یا کاروبار کرتے یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتے ہوں - یا

(ج) جملہ مدعی علیہم کے کوئی مدعی علیہ رجوع مقدمہ کے فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو - بشرطیکہ عدالت رجوع مقدمہ کی اجازت دے یا باقی مدعی علیہم میں سے کوئی انتقال مقدمہ کی درخواست نہ کرے -

توضیح - (۱) جب کوئی شخص ایک مقام میں مستقل طور پر اور دوسرے مقام میں عارضی طور پر رہتا ہو تو کسی ایسے بنائے دعوے کیلئے جو اوس دوسرے مقام میں پیدا ہو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ دونوں مقامات میں رہتا ہے

توضیح - (۲) کمپنی کے کاروبار کا ہونا اس مقام میں سمجھا جائیگا جہاں ممالک محروسہ سرکار عالی میں اسکا صدر دفتر ہو - اور کسی ایسے بنائے دعوے کیلئے جو ایسے مقام میں پیدا ہوں جہاں اوسکا کوئی ماتحت دفتر ہو اوس مقام میں بھی سمجھا جائے -

کسی قانون کی رو سے قائم کیجائیں اس عدالت میں رجوع کیے جائیں گے جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو۔

(الف) واسطے حصول جائداد غیر منقولہ مع منافع یا بلا اوس کے منافع۔ لگان یا کرایہ کے۔
(ب) واسطے تقسیم جائداد غیر منقولہ کے۔
(ج) واسطے سماعت یا بیع یا انفکاک کے جب جائداد غیر منقولہ رہن ہو۔
(د) واسطے تصفیہ کسی دوسرے حق یا مرافق کے جو جائداد غیر منقولہ میں یا اوس سے متعلق ہو۔
(ہ) واسطے پانے معاوضہ نقصان کے جو جائداد غیر منقولہ کو ہو گیا ہو۔
(و) واسطے پانے جائداد منقولہ کے جو واقعی ضبط یا قرق ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمات جو ایسی جائداد غیر منقولہ کی دادرسی کے متعلق یا ایسی جائداد غیر منقولہ کے نقصان کے معاوضہ کی بابت ہوں جس کے متعلق مدعا علیہ کی ذاتی حکم سے تمام دادرسی مدعیہ ممکن ہو وہ اوس عدالت میں رجوع کیے جائیں گے جس کے حدود ارضی میں جائداد واقع ہو یا اوس عدالت میں جس کے حدود ارضی میں مدعا علیہ فی الواقع اور اپنی مرضی سے رہتا یا کاروبار کرتا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا میں "جائداد" کے لفظ سے صرف وہ جائداد مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں واقع ہو۔

مقدمات بابت جائداد غیر منقولہ جو متعدد عدالتوں کی حدود میں واقع ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ اگر مقدمہ بغرض دادرسی یا معاوضہ نقصان متعلق ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو جو متعدد عدالتوں کی حدود میں واقع ہو تو مقدمہ ان عدالتوں میں سے کسی میں بھی رجوع کیا جا سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جائداد متنازعہ کی مالیت کے لحاظ سے وہ مقدمہ اوس عدالت کی سماعت کے قابل ہو۔

مقدمات رجوع کرنیکا مقام جبکہ عدالتوں کے اختیار سماعت کی حدود غیر مصرح ہوں

دفعہ ۱۸ (۱) ۔ جب یہ امر مشتبہ ہو کہ کوئی جائداد غیر منقولہ دو یا زیادہ عدالتوں میں سے کسی کے حدود ارضی میں ہے تو اون میں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ اگر منشاء کی کوئی معقول وجہ ہو تو اوس کی ایک یادداشت قلمبند کر کے جائداد مذکور کے متعلق کسی مقدمہ کی سماعت کرے اور اوس مقدمہ میں اس عدالت کی ڈگری کا وہی اثر ہوگا جو اوس کے حدود ارضی میں جائداد مذکور کے ہونیکی صورت میں ہوتا مگر شرط یہ ہے کہ جائداد متنازعہ کی مالیت کے لحاظ سے وہ مقدمہ اوس عدالت کی سماعت کے قابل ہو۔

(۲) جب یادداشت قلمبند نہ ہوئی ہو اور عدالت مرافعہ یا نگرانی میں عذر پیش ہو کہ اوس مقدمہ میں

وہ منتقل یا طلب کئے جاسکے وغیرہ تھی۔

(۳) جس عدالت میں ایک سے زیادہ ناظم ہوں وہاں ناظم اعلیٰ کو اس دفعہ کی اغراض کے لئے ناظم عدالت صوبہ کے اختیارات نقد لطوا کے متعلق حاصل ہوں گے۔

توضیح۔ لفظ "ناظم" میں اعزازی ناظم داخل ہوگا۔

باب ۳

فریقین مقدمہ

اشخاص جو بزمرہ مدعیان شامل ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) وہ کل اشخاص ایک مقدمہ میں بزمرہ مدعیاں شامل ہو سکتے ہیں جنکو ایک ہی فعل یا سلسلہ افعال کی بابت کسی دادرسی کا مشترکاً یا منفرداً یا علی سبیل البدل حق ہو یا بیان کیا جائے جبکہ اون اشخاص کی جانب سے علیحدہ مقدمہ رجوع ہونیکی صورت میں قانون یا واقعات کا کوئی مشترک سوال پیدا ہوتا۔

(۲) بغیر اس کے کہ عرضی دعوے میں کوئی ترمیم کیجائے ایک یا زیادہ مدعیاں کے حق میں اوس دادرسی کی بابت فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے جس کے وہ مستحق ہوں۔

(۳) اگر عدالت کی رائے ہو کہ ایسا اشتراک مقدمہ کی تصفیہ میں دقت یا تاخیر کا باعث ہوگا تو اس امر کا تصفیہ کہ کون سے مدعی بزمرہ مدعیان شامل رہیں گے عدالت اونکی مرضی پر چھوڑ سکیگی یا علیحدہ تحقیقات کرایا اور ایسا حکم دے سکیگی جو مناسب ہو۔

اشخاص جو بزمرہ مدعی علیہم شامل ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۱۔ (۱) وہ کل اشخاص بطور مدعی علیہم شامل کئے جاسکتے ہیں جن کے خلاف ایک ہی فعل یا سلسلہ افعال کی بابت کسی دادرسی کا مشترکاً یا منفرداً یا علی سبیل البدل حق ہونا بیان کیا جائے جبکہ اون کے مقابلہ میں علیحدہ مقدمہ رجوع ہونیکی صورت میں قانون یا واقعات کا کوئی مشترک سوال پیدا ہوتا۔

(۲) بغیر اس کے کہ عرضی دعوے میں کوئی ترمیم کیجائے ایک یا زیادہ مدعی علیہم کے مقابلہ میں اوس ذمہ داری کی بابت فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے جو اون پر عاید کی جاسکتی ہو۔

(۳) یہ ضرور نہیں ہے کہ ہر مدعی علیہ کو اوس کل دادرسی سے تعلق ہو جس کا دعویٰ اوس مقدمہ

مقام ارجاع دعوی کے متعلق عذر

دفعہ ۱۶ ۔ بجز اس کے کہ انصاف مین خلل واقع ہوا ہو مقام ارجاع دعوی کے متعلق کوئی عذر عدالت مرافعہ یا نگرانی منظور نہ کرے گی اگر ایسا عذر عدالت ابتدائی مین سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت میں امور تنقیح طلب کے قائم ہونے تک نہ کیا گیا ہو۔

مقدمہ منتقل کرنیکا اختیار جب وہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں رجوع ہوسکتا ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ جب کوئی مقدمہ دو یا زیادہ عدالتوں میں سے کسی میں رجوع ہوسکتا ہو اور کسی ایک عدالت میں رجوع کیا جائے تو کوئی مدعی علیہ دوسرے فریق کو اطلاع دیکر سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت میں امور تنقیح طلب کے قائم ہونے تک مقدمہ کو کسی دوسرے عدالت میں منتقل کئے جانیکی درخواست پیش کرسکتا ہے اور وہ عدالت جسمیں درخواست پیش ہو دوسرے فریق کے عذرات پر غور کرکے اس امر کا تصفیہ کریگی کہ اون عدالتوں میں سے اختیار سماعت حاصل ہے کس عدالت میں مقدمہ کی سماعت کیجائیگی۔

انتقال مقدمہ کی درخواست کس عدالت میں پیش ہوگی۔

دفعہ ۱۸ ۔ (۱) جب وہ عدالتین جنکو اختیار سماعت حاصل ہو ایک ہی ناظم عدالت صوبہ کے ماتحت ہون تو درخواست حسب دفعہ (۱۷) ناظم مذکور کے اجلاس میں پیش ہوگی۔

(۲) جب وہ عدالتین مختلف ناظم عدالت صوبہ کے ماتحت ہون تو درخواست مجلس عالیہ عدالت میں پیش ہوگی۔

مقدمہ منتقل کرنے اور طلب کرنے کا عام اختیار۔

دفعہ ۱۹ ۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت اور ہر ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ فریقین مقدمہ میں سے کسی کی درخواست پر بعد اطلاع دیگر فریق مقدمہ اور سماعت عذرات کی اگر کوئی پیش کئے جائین یا خود اپنی مرضی سے بغیر دینے ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ یا مرافعہ یا اور کارروائی کو جو اوسکی ماتحت کسی عدالت میں ہو طلب کرکے خود اوس کی سماعت کرے یا کسی اور عدالت ماتحت مین تصفیہ کیلئے منتقل کردے جو بلحاظ نوعیت مقدمہ اور مقدار یا مالیت شئے مدعوہ کے اوس کی سماعت کی مجاز ہو یا فیصلہ کیلئے پھر اوسی عدالت مین واپس بھیجدے۔

(۲) جب کوئی مقدمہ یا کارروائی یا حسب ضمن (۱) منتقل یا طلب کیگئی ہو تو بہ متابعت اون ہدایتوں کے جو عدالت منتقل کنندہ نے اوس مقدمہ میں کی ہون وہ عدالت جس مین مقدمہ منتقل یا طلب کیا گیا ہو کارروائی از سر نو کریگی یا اوس نوبت سے شروع کرے گی جس پر

مقدمہ کے حقوق و مرافق کے مطابق کر سکے گی۔

عدالت مقدمہ رجوع کرنیوالے مدعی کے بجائے اوس کیجائے اور مدعی قائم یا شامل کر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۶۔ جب کوئی مقدمہ کسی ایسے شخص کے نام سے رجوع ہوا ہو جو مدعی ہونیکا مجاز نہ ہو یا جسکے مجاز نہونیکے متعلق شبہہ ہو تو اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ نیک نیتی سے اس طرح رجوع ہوا ہے اور اصل امر نزاعی کے انفصال کیلئے ضروری ہے کہ کوئی اور شخص بطور مدعی قائم یا زاید کیا جائے تو عدالت کسی وقت مقدمہ میں حکم دے سکتی ہے کہ ایسا شخص اونکی رضامندی سے ایسی شرائط پر جنکو عدالت قرین عدالت خیال کرے بطور مدعی قائم یا زاید کیا جائے۔

عدالت فریقوں کو خارج یا بڑہا سکتی ہے۔

دفعہ ۲۷۔ (۱) عدالت دوران مقدمہ میں کسی وقت کسی فریق کی درخواست پر یا بطور خود ایسی شرائط پر جو اوسکو قرین انصاف معلوم ہوں حکم دے سکتی ہے کہ کسی فریق کا نام جو بیجا طور پر خواہ بطور مدعی یا بطور مدعی علیہ شامل کیا گیا ہو خارج کیا جائے یا کوئی مدعی علیہ مدعی بنایا جائے یا کسی ایسے شخص کا نام بڑہایا جائے جس کا مدعی یا مدعی علیہ ہونا لازم تھا یا جس کا فریق مقدمہ ہونا اس وجہ سے ضرور ہو کہ عدالت جملہ امور متعلقہ کو جو مقدمہ میں پیدا ہوں قطعی طور پر فیصل کر سکے لیکن کسی شخص کا نام زمرہ فریقین سے خارج نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ اوس کو عذر پیش کرنیکا موقع نہ دیا گیا ہو

(۲) کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے بطور مدعی یا بطور ولی مدعی شامل نہ کیا جائیگا۔

(۳) جب مقدمہ میں کوئی جدید شخص فریق بنایا جائے تو اگر عدالت اوسکے خلاف حکم نہ دے عرضی دعوی کی ضروری ترمیم کیجائیگی اور اوس کی نقل مع اطلاعنامہ کے جدید فریق کے نام اور اگر عدالت حکم دے تو سابقہ فریق کے پاس بھی بھیجی جائیگی۔

(۴) بمتابعت احکام دفعہ (۲۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کسی مدعی علیہ کے مقابلہ میں مقدمہ کا رجوع ہونا اوس تاریخ سے سمجھا جائیگا جب اسپر اطلاعنامہ کی تعمیل ہوئی ہو۔

چند مدعیان یا مدعی علیہم میں سے ہر ایک اپنی طرف سے کسی اور کو پیروی کی اجازت دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۸۔ (۱) جب ایک سے زیادہ مدعی ہوں تو اون میں سے ایک یا زیادہ مدعیوں کو کسی دوسرے مدعی کیجانب سے اور جب ایک سے زیادہ مدعی علیہ ہوں تو اون میں سے ایک یا زیادہ مدعی علیہم کو کسی دوسرے

میں کیا گیا ہو جو اوس کے مقابلہ میں رجوع کیا گیا ہے -

اون فریقوں کا شامل ہونا جو ایک ہی معاہدہ کی رو سے ذمہ دار ہوں

دفعہ ۲۲ - مدعی ایک ہی مقدمہ میں اون اشخاص میں سے سب کو یا بعض کو بطور فریق شامل کر سکتا ہے جو ایک ہی معاہدہ کی رو سے منفردا یا مشترکا و منفردا ذمہ دار ہوں اور اون اشخاص میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو بل آف ایکسچینج ہنڈیات اور پرامیسری نوٹوں کے فریق ہوں -

جب مدعی کو شبہ ہو کہ کس کے مقابلہ میں اوسے داد رسی کا حق ہے -

دفعہ ۲۳ - جب مدعی کو شبہ ہو کہ کس شخص کے مقابلہ میں اوسے داد رسی کا حق ہے تو وہ دو یا زیادہ مدعا علیہم کو شامل کر سکتا ہے تاکہ اس امر کا تصفیہ مابین جملہ فریقوں کے ہو جائے کہ مدعا علیہم میں سے کون اور کس حد تک ذمہ دار ہے -

ایک یا زیادہ اشخاص ان سب کیجانب سے جو ایک ہی طور پر منتفع ہوئے ہوں مقدمہ رجوع یا جوابدہی کر سکتا ہے -

دفعہ ۲۴ - (۱) جب کسی حق کے متعلق متعدد اشخاص ایک ہی طور پر منتفع ہوئے ہوں تو عدالت کی اجازت سے اون میں سے ایک یا زیادہ سب کی جانب سے یا سب کے فائدہ کیلئے مقدمہ رجوع کر سکتے ہیں یا اون پر مقدمہ رجوع کیا جا سکتا ہے یا وہ اوس مقدمہ میں جوابدہی کر سکتے ہیں لیکن جب اسطرح مقدمہ رجوع ہو تو عدالت مدعی کے خرچ سے اون تمام اشخاص کو اون کی ذات پر اطلاع نامہ کی تعمیل کرانے سے یا اگر ان کی تعداد یا کسی اور وجہ سے ایسی تعمیل بآسانی ممکن نہ ہو اوس طریقہ سے بذریعہ اعلان اطلاع دیگی جو ہر مقدمہ کی حالت کے لحاظ سے مناسب خیال کرے

توضیح "اجازت" مندرجہ ضمن ہذا کی درخواست عرضی دعوے پیش کرنیکے قبل یا اوس کے ساتھ ہونی چاہیئے -

(۲) جس شخص کیجانب سے یا جس کے فائدہ کیلئے حسب ضمن (۱) مقدمہ رجوع کیا جائے یا جوابدہی کیجائے وہ فریق مقدمہ بنائے جانے کی درخواست کر سکتا ہے -

فریقین کے شامل بیجا یا عدم شمول کیوجہ سے کوئی مقدمہ خارج نہ ہوگا -

دفعہ ۲۵ - فریقین کے شامل بیجا یا عدم شمول کیوجہ سے کوئی مقدمہ خارج نہ کیا جائیگا اور عدالت ہر مقدمہ میں امر زیر بحث کا تصفیہ موجودہ فریق

تمثیل

زید نے ایک مکان بارہ سو روپیہ سالانہ کرایہ پر بکر کو دیا اور کل کرایہ سنہ ۱۳۱۸ف و سنہ ۱۳۱۱ و سنہ ۱۳۱۹ف کی بابت واجب الادا ہے زید نے صرف سنہ ۱۳۱۸ف کے کرایہ کا دعویٰ کیا۔ بعد میں بعد بکر بابت کرایہ سنہ ۱۳۱۸ف و سنہ ۱۳۱۹ف دعویٰ نہ کر سکے گا۔

دفعہ ۳۲ - (۱) بجز اس کے کہ اور طور پر حسب حکم، مدعی کو اختیار رہے گا کہ ایک ہی مقدمہ میں متعدد بنائے دعوے کو بمقابلہ ایک یا زیادہ مشترک مدعی علیہم شامل کرے اور جن مدعیان کو بمقابلہ کسی مدعی علیہ یا مشترک مدعی علیہم متعدد بنائے دعاوے میں حق مشترک ہو وہ ایسے بنائے دعاوی کو ایک ہی مقدمہ میں شامل کر سکتے ہیں۔

شمول متعدد بنائے دعوی۔

(۲) جب متعدد بنائے دعاوی شامل کئے جائیں تو اس مقدمہ کے متعلق عدالت کا اختیار سماعت شئے مدعوہ کی اس مقدار یا مالیت مجموعی پر منحصر ہوگا جو تاریخ ارجاع مقدمہ ہو۔

دفعہ ۳۳ - جائداد غیر منقولہ کے بازیافت کے متعلق کسی مقدمہ میں کوئی اور دعوے جو کسی اور بنائے دعویٰ پر مبنی ہو بغیر اجازت عدالت شامل نہ کیا جائیگا۔

جائداد غیر منقولہ کی بازیافت کے مقدمہ میں کونسے دعاوی شامل ہو سکتے ہیں۔

(الف) دعویٰ واصلات یا بقایا کرایہ بالگزاری جائداد مذکور یا جزو جائداد مذکور۔

(ب) دعویٰ ہرجہ بوجہ خلاف ورزی ایسے معاہدہ کے جسکی بنا پر جائداد یا اوسکے کسی جزو پر قبضہ ہو اور

(ج) دعویٰ جس میں دادرسی متدعیہ اوسی بنائے دعوے پر مبنی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون انفکاک رہن یا بیعبانا کے دعوی میں کسی فریق کی طرف سے اس استدعا کا مانع نہ ہوگا کہ جائداد مرہونہ پر قبضہ دلایا جائے۔

دفعہ ۳۴ - کوئی دعویٰ جو کسی شخص کیطرف سے یا اوس کے مقابلہ میں وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کی حیثیت سے ہو وہ اس دعویٰ کیساتھ شامل نہکیا جائیگا جو اوسکی طرف سے یا اوس کے مقابلہ میں اوسکی ذاتی حیثیت سے رجوع

وصی یا مہتمم ترکہ یا وراثت کی حیثیت سے دعوی کیساتھ وہ دعویٰ شامل ہوگا جو ذاتی حیثیت کا ہو۔

... سے کسی کارروائی بن جو حسب مجوزہ ہیا ہو سرکاری کی اجازت دی جاسکتی ہے ۔
(۲) ایسی اجازت بذریعہ تحریری ہو گی اور اوس پر اجازت دینے والے کے دستخط ہوں گے اور وہ عدالت میں داخل کیجائیگی۔

عدم استعمال یا استعمال ... متعلق ...

دفعہ ۲۹ ۔ فریق کے استعمال یا عدم استعمال کے متعلق عدالت بسعد جلد ممکن ہو اور بحر اس کے کہ بیا عذر داری بعد کو پیدا ہو ہر صورت میں ابتدائے مقدمہ طے کیجائیگی ۔ اور اگر ایسا عذر پیش نہ کیا جائے تو سمجھا جائیگا کہ اوس کی دست برداری کیگئی

باب ۴
ترتیب مقدمہ

دعوے کی ترتیب ۔

دفعہ ۳۰ ۔ ہر دعویٰ جہاں تک ممکن ہو اس طور سے مرتب کیا جائیگا کہ تمام امور متنازعہ کا قطعی تصفیہ ہو سکے اور اون کے متعلق کوئی مزید نزاع عدالت میں نہ ہو سکے ۔

مقدمہ میں کل دعوے کا شمول

دفعہ ۳۱ ۔ (۱) ہر مقدمہ میں وہ کل دعوے شامل کیا جائے گا جس کا مدعی ایک بنا دعوے پر حقدار ہو لیکن مدعی دعوے کا کوئی جزو مقدمہ کسی عدالت کی سماعت کے قابل کرنے کی غرض سے ترک کر سکتا ہے ۔

(۲) جب مدعی اپنے حق کے کسی جزو کے متعلق دعویٰ نہ کرے یا بالارادہ ایسے دعوے کو ترک کرے تو وہ ایسے جزو کے متعلق پھر دعویٰ نہ کر سکے گا جسکے متعلق اسطرح دعویٰ نہ کیا گیا ہو یا جو ترک کیا گیا ہو ۔

(۳) جس شخص کو ایک بنا دعوے کی بابت متعدد چارہ کار کا استحقاق ہو اوسے اختیار ہے کہ اون میں سے کسی کا دعوے کرے لیکن اونمیں سے جس کا دعویٰ ترک ہو جائے اس کا دعویٰ بعد میں نہ کر سکیگا بجز اس کے کہ اسطرح ترک کرنے کی اجازت سرکار سے حاصل کیگئی ہو ۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ہر وجوب اور اوسکی تعمیل کے اطمینان کے لئے کوئی کفالت اور دعا دسے جو کسی وجوب کی بنا پر پیچھے بعد دیگرے پیدا ہوں ایک ہی بنائے دعوی سمجھے جائیں گے ۔

متعلق معاملات میں حاضر ہونا یا درخواست کرنا یا کوئی اور عمل کرنا ہو اور کسی اور شخص کو ایسی حاضری
درخواست اور عمل کرنے کیلئے صراحتاً اختیار نہ دیا گیا ہو۔

مختار پر تحریری احکام کی تعمیل۔ **دفعہ ۳۹** — (۱) احکام تحریری جو کسی فریق کے مختار پر تعمیل کئے جائیں
وہ بجز اس کے کہ عدالت اور طور پر ہدایت کرے اسی طرح مؤثر ہوں گے گویا ان کی تعمیل خود اس
فریق پر ہوئی۔

(۲) وہ احکام جو فریق مقدمہ پر حکماً عدالت کی تعمیل کے متعلق ہیں اوس صورت میں بھی متعلق ہوں گے
جب اوس کے مختار پر حکماً منجانب عدالت کی تعمیل کیجائے۔

وکیل کا تقرر۔ **دفعہ ۴۰** — (۱) کسی شخص کی جانب سے حاضر ہونے یا درخواست پیش کرنے
یا کوئی اور عمل کرنے کے لئے وکیل کا تقرر بذریعہ وکالت نامہ ہوگا اور اوس پر اوس شخص نے یا اوس کے
مختار یا کسی اور شخص کے دستخط ہوں گے جو مختار نامہ کی رو سے اوس کی طرف سے کارروائی کرنے
کا مجاز ہو۔

(۲) ایسا وکالت نامہ جب وکیل منظور کرلے عدالت میں داخل کیا جائیگا اور اوس وقت تک
نافذ سمجھا جائے گا جب تک باجازت عدالت وکیل یا مؤکل کی جانب سے تحریر منسوخ نہ کیا جائے
اور وہ تحریر عدالت میں داخل نہ کی جائے یا جب تک وکیل یا مؤکل مر نہ جائے یا مقدمہ کی کل کارروائی
جہاں تک کہ اوس کا مؤکل سے تعلق ہے ختم نہ ہو جائے۔

(۳) باوجود کسی مضمون دفعہ (۱۵) قانون وکلائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے مجلس عالیہ عدالت کو
اختیار ہوگا کہ بذریعہ قواعد کسی وکیل درجہ اول کو بغیر داخل وکالت نامہ کسی مقدمہ مرجوعہ مجلس عالیہ
عدالت میں پیروی کی اجازت دے جب کسی ایسے وکیل نے جو فریق کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو
اوس کو پیروی کی اجازت دی ہو۔

(۴) کسی بیرسٹر ایٹ لا کو تقرر کی متعلق مؤکل کا وکالت نامہ داخل کرنا ضرور نہ ہوگا۔

وکیل پر احکام تحریری کی تعمیل۔ **دفعہ ۴۱** — احکام تحریری جب اون میں فریق کی اصالتاً حاضری کا
حکم نہ ہو اور اوس کے وکیل پر تعمیل کئے جائیں اون کے بابت یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ اوس
فریق کو جسکی طرف سے وہ وکیل ہے حسب ضابطہ پہنچائے گئے اور اونکو انکی اطلاع ہوگئی بجز اس کے

بجز اس کے بیان کیا جائے کہ دعویٰ آخر الذکر اسی جائداد کے متعلق ہے جسکی بابت بحیثیت وصی یا
نہتم ترکہ یا وارث دعویٰ کیا گیا ہے یا وہ دعویٰ ایسا ہے جس کا وہ بشرکت اوس متوفی کے جس کا
وہ قائم مقام ہے حقدار یا ذمہ دار تھا۔

حالات علیحدہ تحقیقات کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ ۳۵۔ جب عدالت کی رائے میں ایسے بنا ر دعوے کا جو ایک ہی مقدمہ میں شامل کئے گئے ہوں بسہولت ایک ساتھ تحقیقات یا فیصلہ نہ ہو سکے تو عدالت ایسے بنا ر دعوے کو علیحدہ تحقیقات کا یا کوئی اور مناسب حکم صادر کر سکیگی۔

اتصال بیجا کے متعلق عذرات

دفعہ ۳۶۔ بنائے دعاوی کے بیجا اتصال کے متعلق عذرات سب سے پہلے موقع پر اور ہر حالت میں امور تنقیح طلب قائم ہونے تک کئے جائیںگے بجز اس کے کہ عذر کی بنا تنقیح کے بعد کو پیدا ہوا گر عذر اس طرح نہ کیا جائے تو سمجھا جائیگا کہ وہ ترک کیا گیا۔

باب ۵

مختار و وکیل

پیروی اصالۃً یا بذریعہ مختار یا وکیل ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۷۔ جب قانون میں حکم ہو یا اجازت دی گئی ہو کہ کوئی فریق عدالت میں حاضر ہو یا کوئی درخواست یا اور کارروائی کرے تو بجز اس کے کہ کسی قانون میں صراحتاً اوس کے خلاف حکم ہو وہ اصالۃً یا بذریعہ اپنے مختار یا وکیل کے جو حسب ضابطہ اس کی طرف سے اس غرض کیلئے مقرر کیا گیا ہو حاضر ہو سکتا یا درخواست یا کارروائی کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت حکم دے تو اصالۃً حاضر ہونا لازم ہوگا۔

مختاران۔

دفعہ ۳۸۔ مختاران جو فریقین کیجانب سے حاضر ہو سکتے درخواست پیش کر سکتے۔ اور کوئی اور عمل کر سکتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:۔

(الف) اشخاص جن کے پاس ایسا مختار نامہ ہے جسمیں اون کو فریق کیجانب سے حاضر ہونے درخواست کرنے اور کسی اور عمل کے کرنیکی اجازت دی گئی ہو۔

(ب) اشخاص جو ایسے فریق کیجانب اور اوس کے نام سے تجارت یا کاروبار کرتے ہوں جو اس عدالت کے حدود اراضی میں سکونت نکرتا ہو جسمیں صرف اس تجارت یا کاروبار کے

توضیح ۔ الفاظ "شرط ماقبل" سے ایسی شرط مراد ہے جسکی تکمیل حقوق پیدا ہونیکے قبل لازمی ہے

جدید مباحث دعاوی یا بیان حالات سابق ۔

دفعہ ۴۸ ۔ کسی پلیڈنگ میں بجز ترمیم کی صورت کے کسی فریق کی طرف سے دعوے کی کوئی جدید بنائے دعوی پیش نہ کیجاسکے گی اور نہ اوس کے سابقہ پلیڈنگ کے مغائر کسی واقعہ کا بیان ہو سکیگا ۔

معاہدہ سے انکار ۔

دفعہ ۴۹ ۔ جب کسی پلیڈنگ میں کسی معاہدہ کا ذکر ہو تو فریق ثانی کیجانب سے محض اوس سے انکار کی یہ تعبیر کیجائیگی کہ صریحی معاہدہ بلینہ سے یا اون واقعات سے جن سے وہ مستنبط ہو سکتا ہو انکار کیا گیا اور نہ یہ کہ معاہدہ مذکور کے جواز یا قانونا مکمل ہونے سے انکار کیا گیا ۔

دستاویز کا اثر بیان ہونا چاہئے ۔

دفعہ ۵۰ ۔ کسی دستاویز کا مضمون مقدمہ پر موثر ہو تو پلیڈنگ میں جہانتک ممکن ہو اختصار کیساتھ اوس کا اثر بیان کرنا کافی ہوگا ۔ اور پوری دستاویز یا اوس کے کسی جزو کی نقل کی ضرورت نہ ہوگی بجز اس کے کہ دستاویز کے الفاظ یا اوس کا کوئی جزو مقدمہ میں موثر ہو ۔

کینہ علم وغیرہ ۔

دفعہ ۵۱ ۔ جب شخص کا کینہ فریبانہ نیت ۔ علم یا اوس کی کوئی دماغی حالت بیان کرنی ضروری ہو تو اوس کا اظہار بطور واقعہ کے کافی ہوگا اور اون حالات کے اظہار کی ضرورت نہ ہوگی جن سے وہ مستنبط ہوتی ہو ۔

اطلاع ۔

دفعہ ۵۲ ۔ جب یہ بیان کرنا ضروری ہو کہ کسی شخص کو کسی واقعہ معاملہ یا شئے کی اطلاع ہے تو ایسی اطلاع کو بطور واقعہ کے بیان کرنا کافی ہوگا بجز اس کے کہ ایسی اطلاع کا طریقہ یا اوس کے ٹھیک الفاظ یا وہ حالات جن سے اطلاع مستنبط ہوتی ہو اہم ہوں ۔

معنوی معاہدہ یا تعلق ۔

دفعہ ۵۳ ۔ جب سلسلۂ خطوط یا گفتگو یا اور طور پر متعدد واقعات سے کوئی معاہدہ یا تعلق مستنبط کرنا مقصود ہو تو یہ کافی ہوگا کہ ایسا معاہدہ یا تعلق بطور واقعہ کے بیان کیا جائے اور عام طور پر ایسے خطوط یا گفتگو یا واقعات کا بغیر اون کی تفصیل کے حوالہ دیا جائے اور اگر ایسی صورت میں اون کی بنا پر ایک سے زیادہ معاہدات یا تعلقات پر علی سبیل البدل استدلال کرنا مقصود ہو تو اون کو علی سبیل البدل

کہ عدالت اور طور پر حکم دے تمام اغراض کیلئے ایسے متوفی سمجھے جائیں گے۔ کہ گویا اس فریق کی ذات پر اس کی تعمیل ہو گئی۔

باب ۶

پلیڈنگ

پلیڈنگ۔

دفعہ ۴۲۔ "پلیڈنگ" سے عرضدعوی یا جوابدعوی یا بیان تحریری مراد ہے۔

پلیڈنگ میں واقعات نفس مقدمہ درج ہونی چاہئیں نہ کہ شہادت

دفعہ ۴۳۔ پلیڈنگ میں صرف مختصر بیان اون واقعات نفس مقدمہ کا درج ہوگا جس پر کسی فریق کو اپنے دعوی یا جوابدہی میں استدلال ہو لیکن وہ شہادت نہ درج ہوگی جس سے وہ واقعات ثابت کرنے مقصود ہیں پلیڈنگ فقرہ وار معہ نشان سلسلہ لکھی جائیگی۔

پلیڈنگ کے نمونے۔

دفعہ ۴۴۔ جملہ پلیڈنگ کے نمونہ جات جو ضمیمہ (ب) میں درج ہیں جب متعلق ہوں جو وہی ورنہ دوسرے نمونہ جات جو قریب قریب اوسیطرح کے ہوں استعمال کئے جائیں گے۔

امور جو پلیڈنگ میں حسب ضرورت درج ہونگے

دفعہ ۴۵۔ ہر صورت میں جب کوئی فریق کسی غلط بیانی فریب نقض امانت۔ قصور بالعمد۔ یا دباو ناجائز پر استدلال کرے اور نیز حسب اون امور کے علاوہ جن کی صراحت نمونہ جات میں کیگئی ہے اور امور کا درج کرنا ضروری ہو تو ایسے امور مع تاریخ اور دیگر ضروری تفصیل کے پلیڈنگ میں درج کئے جائیں گے۔

مزید اور واضح کیفیت کے ادخال کی اجازت۔

دفعہ ۴۶۔ عدالت کے متعلق اور اور طور پر ایسی شرائط کے ساتھ جو قرین انصاف ہوں دعوی یا جوابدہی کی نوعیت کے متعلق یا کسی امر کی جو تفصیل پلیڈنگ میں کیگئی ہو اوس کے متعلق مزید اور واضح کیفیت کے ادخال کا ہر صورت میں حکم دیا جاسکتا ہے۔

شرائط جنکی تکمیل لازمی ہے۔

دفعہ ۴۷۔ اگر کسی شرط ماقبل کے ایفا یا وقوع کے متعلق کسی مدعی یا مدعی علیہ کا ارادہ عدم پیش کرنے کا ہو تو وہ اوس کو بصراحت اپنی پلیڈنگ میں بیان کریگا ورنہ ہر پلیڈنگ سے معنا یہہ سمجھا جائیگا کہ ایسی شرط ماقبل کا ایفا یا وقوع بیان کیا گیا ہے۔

پلیڈنگ کی ترمیم۔

دفعہ ۵۸ الف۔ کسی وقت کارروائی پر کسی فریق کو اپنی پلیڈنگ اوس طریقہ سے اور ایسی شرایط پر جو انصاف ہوں تبدیل یا ترمیم کرنیکی اجازت دیجائیگی اور ایسی کل ترمیمات کی جائینگی جو اصل امر نزاعی باہمی فریقین کے تعین کی غرض سے ضروری ہوں مگر شرط یہ ہے کہ کسی عرضی دعوے میں ایسی ترمیم نہ کی جائیگی جس سے مقدمہ کی نوعیت بدل جائے۔

حکم کے بعد ترمیم کرنیمیں قصور۔

دفعہ ۵۹۔ اگر کوئی فریق جسے ترمیم کرنیکی اجازت کا حکم دیا گیا ہو اوس مدت کے اندر جو حکم میں اوس غرض سے مقرر کیگئی ہو یا اگر کوئی مدت مقرر نہ کیگئی ہو تو حکم کی تاریخ سے چودہ دن کے اندر حسب حکم کے موافق ترمیم نہ کرے تو بعد مدت مقررہ یا چودہ دن کے بعد اوس کو ترمیم کرنیکی اجازت نہ دیجائیگی بجز اس کے کہ عدالت نے توسیع منظور کی ہو۔

باب ۷

ارجاع مقدمات

مقدمات عرضیدعوی سے شروع ہونگے۔

دفعہ ۶۰۔ (۱) ہر مقدمہ عرضیدعوے کے پیش کئے جانیسے شروع کیا جائیگا اور وہ حاکم عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو پیش کیجائیگی جسے حاکم عدالت نے مقرر کیا ہو۔

(۲) عدالت ہر مقدمہ کی کیفیت ایک رجسٹر میں درج کرائیگی جو اس غرض سے مرتب رہیگا اور جس کا نام رجسٹر مقدمات دیوانی ہوگا اور جو مقدمات رجسٹر مذکور میں درج ہوں اون پر ہر سال بترتیب منظوری عرضی دعوی نشان سلسلہ ڈالا جائیگا۔

زبان عرضی دعوے۔

دفعہ ۶۱۔ عرضی دعوی صاف صاف عدالت کی زبان میں فقرہ وار لکھی جائے گی۔

مراتب جو عرضی دعوی میں درج ہونگے۔

دفعہ ۶۲۔ عرضی دعوے میں مفصلہ ذیل مراتب درج کئے جائینگے

الف۔ نام اوس عدالت کا جس میں مقدمہ دائر کیا جائے۔

بیان کیا جاسکتا ہے۔

قیاس قانونی۔

دفعہ ۵۴ھ ۔ کسی فریق کیلئے ضرور نہ ہوگا کہ اپنی پلیڈنگ میں کسی ایسے واقعہ کو بیان کرے جس کے متعلق قانون کی رو سے اوس کے موافق قیاس قائم ہوتا ہو یا جس کا ثبوت فریق ثانی کے ذمہ ہو بجز اوس کے کہ پہلے اوس واقعہ کی بالصراحت تردید ہو لی ہو۔
(مثلاً بل آف ایکسچینج کا بدل۔ جب مدعی صرف بل کی بنا پر دعوےٰ کرے اور بدل کو اصلی بنائے دعوےٰ قرار نہ دے)۔

پلیڈنگ پر دستخط۔

دفعہ ۵۵ھ ۔ ہر پلیڈنگ پر فریق اور اوس کے وکیل کے (اگر کوئی ہو) دستخط ہوں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ فریق جسکی طرف سے پلیڈنگ پیش ہو۔ غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے اوس پر دستخط نہ کر سکے تو اوس پر ایسے شخص کے دستخط ہو سکتے ہیں جو اوس کی طرف سے دستخط یا دعویٰ یا جوابدہی کرنے کا مجاز ہو۔

پلیڈنگ کی تصدیق۔

دفعہ ۵۶ھ ۔ (۱) بجز اس کے کہ کسی قانون یا قاعدہ میں کوئی اور حکم ہو ہر پلیڈنگ کے نیچے فریق داخل کنندہ کی یا اگر ایک سے زیادہ فریق داخل کنندہ ہوں تو اون میں سے کسی ایک یا کسی اور شخص کی تصدیق ہوگی جو حسب اطمینان عدالت مقدمہ کے واقعات سے واقف ہو۔

(۲) جو شخص تصدیق کرے وہ پلیڈنگ کے فقروں کے حوالہ سے اس امر کی صراحت کریگا کہ کس کی تصدیق وہ اپنے علم سے کرتا ہے اور کس کی تصدیق ایسی اطلاع پر جس کو وہ صحیح باور کرتا ہو۔

(۳) عبارت تصدیق پر کرنے والے کے دستخط ہوں گے اور دستخط کی تاریخ اور مقام درج ہوگا۔

پلیڈنگ سے غیر ضروری امور کا اخراج۔

دفعہ ۵۷ھ ۔ عدالت کسی نوبت کارروائی پر حکم دے سکے گی کہ کسی پلیڈنگ سے کوئی ایسا امر خارج یا ترمیم کیا جائے جو غیر ضروری یا خلاف تہذیب اور غیر متعلق ہو یا جس سے مقدمہ کی انصافانہ تجویز میں خلل یا دقت یا تاخیر کا احتمال ہو۔

دفعہ ۶۶ - عرضی دعوے میں ظاہر کیا جائے کہ مدعی علیہ مبلغ ادا یا حق مدعوبہ سے اتفاق رکھتا ہے یا تعلق رکھنے کا ادعا کرتا ہے اور وہ جوابدہی کرنے کا مستوجب ہے۔

مدعی علیہ کا تعلق اور یہ امر کہ وہ جوابدہی کا مستوجب ہے ظاہر کیا جائے گا۔

دفعہ ۶۷ - جب دعوی اوس میعاد کے بعد رجوع کیا جائے جو قانون میعاد سماعت میں اوس کیلئے مقرر ہو تو عرضی دعوے میں وہ وجہ درج کیجائیگی جسکی بنا پر قانون مذکور کے اثر سے وہ دعوی محفوظ خیال کیا جاتا ہو۔

قانون میعاد سماعت کے اثر سے محفوظ ہونیکی وجہ۔

دفعہ ۶۸ - ہر عرضی دعوے میں وہ دادرسی جس کا مدعی دعوی کرتا ہو یا جو دادرسی مدعی اوسکے بجائے چاہتا ہو بالصراحت درج کیجائیگی اور عام دادرسی کے لئے استدعا کرنی ضرور نہ ہوگی کیونکہ عدالت مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے جس دادرسی کا دینا قرین انصاف خیال کرے وہ اوسی طرح دلسکتی ہے کہ گویا وہ طلب کی گئی تھی اور یہی قاعدہ اوس دادرسی سے بھی متعلق ہوگا جس کی مدعی علیہ اپنے جواب دعوے میں استدعا کرے

دادرسی جس کا دعوی ہو بالصراحت درج کی جائیگی۔

دفعہ ۶۹ - جب مدعی ایسے علیحدہ متعدد دعاوی یا بنائے دعوے کے متعلق دادرسی چاہے جو علیحدہ وجوہ پر مبنی ہوں تو جہاں تک ممکن ہو اونکی علیحدہ صراحت کی جائیگی۔

دادرسی جو علیحدہ علیحدہ وجوہ پر مبنی ہو۔

دفعہ ۷۰ - (۱) مدعی تمام دستاویزات کی جو اوسنے عرضی دعوے کے ساتھ پیش کی ہوں ایک فہرست عرضی دعوے کے ذیل میں درج یا اوسکے ساتھ منسلک کریگا۔ اور جب عرضی دعوی منظور ہو جائے تو مدعی عرضی دعوے کی اتنی نقلیں سادہ کاغذ پر پیش کریگا جتنے مدعی علیہ ہوں۔

(۲) عدالت کا سررشتہ دار یا وہ اہلکار جس سے یہ کام متعلق کیا جائے فہرست مذکور اور نقول کی تنقیح کے بعد اون کی صحت کی تصدیق پر دستخط کرے گا۔

فہرست دستاویزات اور عرضی دعوے کی نقول۔

دفعہ ۷۱ - (۱) عرضی دعوی مقدمہ کی کسی نوبت میں عدالت میں پیش کئے جانے کی غرض سے واپس کیجائیگی جس میں مقدمہ رجوع ہونا چاہئے تھا۔

عرضی دعوے کی واپسی۔

(ب) مدعی کا نام ولدیت قوم۔ عمر۔ پیشہ اور سکونت۔
(ج) مدعی علیہ کا نام۔ ولدیت۔ قوم۔ عمر۔ پیشہ اور سکونت۔ جہانتک دریافت ہو سکے۔
(د) جب مدعی یا مدعی علیہ نابالغ یا فاتر العقل ہو تو اوس کی کیفیت۔
(ھ) واقعات مقدمہ کی بناء دعوے ہوں اور وہ کب پیدا ہوئی۔
(و) واقعات جن سے ظاہر ہو کہ عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔
(ز) دادرسی مستدعیہ۔
(ح) اگر مدعی نے اپنے دعوے میں کچھہ مجرا دیا ہو یا کوئی جزو ترک کیا ہو تو مجرا دیے یا ترک کئے ہوئے جزو کی مقدار۔
(ط) اختیار سماعت عدالت اور رسوم عدالت کی اغراض کیلئے جائداد یا حق مدعوہ کی مالیت جہاں تک ممکن ہو۔

عرضی دعوی کی بابت جب دعوی زرنقد کا ہو۔

دفعہ ۶۳۔ (۱) جب دعوی زر نقد کا ہو تو عرضی دعوے میں دعوے کی صحیح مقدار لکھنی چاہیئے۔

(۲) مقدمات متعلقہ داصلات اور ادن مقدمات کے عرضی دعوے میں جو اوس رقم کی بابت ہوں جو مدعی و مدعی علیہ کے درمیان حساب باب عرطے کا تصفیہ کرنے بعد مدعی کو واجب الادا قرار پائے گی رقم مدعوہ کی صرف تخمینی مقدار ظاہر کر لی کافی ہوگی۔

جب دعوی جائداد غیر منقولہ کا ہو۔

دفعہ ۶۴۔ جب دعوی جائداد غیر منقولہ کا ہو تو عرضی دعوے میں اوس کے حدود وار دالسی کیفیت جس سے جائداد کا تعین ہو سکے درج کیجائیگی اور اگر وہ جائداد الیسا قطعہ اراضی ہو جس کا نمبر بطور علیحدہ کاغذات دیہی یا سرکاری میں قائم ہو چکا ہو تو وہ نمبر درج کیا جائے گا۔

جب مدعی بحیثیت قائم مقام مقدمہ دائر کرے۔

دفعہ ۶۵۔ جب مدعی بحیثیت قائم مقام مقدمہ دائر کرے تو عرضی دعوے میں نہ صرف یہ ظاہر کیا جائیگا کہ وہ جائداد یا حق مدعوہ کے متعلق فی الواقع کوئی استحقاق رکھتا ہے بلکہ یہ بھی کہ اوس کے متعلق مقدمہ دائر کرنے کیلئے جو کارروائی ضروری تھی وہ عمل میں آچکی ہے۔

دعوے کی تائید میں استدلال کرے تو وہ اوس دستاویز کو ایک فہرست میں درج کریگا اور وہ فہرست عرضیدعوی کیساتھ شامل کیجائیگی

کیفیت جن دستاویز مدعی کے قبضہ یا اختیار میں نہ ہو۔

دفعہ ۷۶۔ اگر کوئی ایسی دستاویز مدعی کے قبضہ یا اختیار میں نہ ہو تو بصورت امکان مدعی یہ لکھیگا کہ وہ کس کے قبضہ یا اختیار میں ہے۔

دستاویزات قابل بیع و شرا پر دعوی جب وہ گم ہوگئی ہو۔

دفعہ ۷۷۔ جب کسی دستاویز قابل بیع و شرا کی بنا پر دعوی کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ گم ہوگئی ہے اور مدعی حسب اطمینان عدالت اس امر کا اقرار لکھدے کہ آئندہ اگر کوئی اور شخص اوس دستاویز کی بنا پر دعوے کرے تو اوس کی مجراہی کی ذمہ داری اوس پر ہوگی تو عدالت اوسیطرح ڈگری صادر کرسکیگی جس طرح اوس صورت میں کرتی جبکہ مدعی دستاویز مذکور کو عرضی دعوے کیساتھ پیش کرتا اور اوس کی ایک نقل عرضی دعوے کیساتھ شامل کرنیکی غرض سے داخل کرتا۔

بہی کھاتہ کے اندراج کی نقل اور اصل اندراج پر دستخط۔

دفعہ ۷۸۔ اگر دستاویز جس کی بنا پر دعوی کیا جائے کسی ایسے بہی کھاتے یا کتاب کا اندراج ہو جو مدعی کے قبضہ یا اقتدار میں ہو تو اوس اندراج کی نقل معہ بہی کھاتے یا کتاب کے پیش کیجائیگی اور عدالت یا وہ اہلکار جسے عدالت اسبارہ میں مجاز کرے بعد مقابلہ و تصدیق صحت نقل کو شریک مثل کریگا اور اندراج پر دستخط کرکے بہی کھاتہ یا کتاب کو واپس کرے گا۔

اوس دستاویز کا ناقابل ادخال شہادت ہونا جو عرضیدعوی کیساتھ پیش نہ ہوئی ہو۔

دفعہ ۷۹۔ (۱) جس دستاویز کا عرضیدعوی کے پیش ہونے کے وقت مدعی کی طرف سے داخل کرنا یا فہرست مندرجہ یا منسلکہ عرضی دعوی میں داخل ہونا لازم تھا اور جو اسطرح پیش یا داخل نہ ہوئی ہو تو اسکے بعد بغیر عدالت کی اجازت کے اوسکی طرف سے شہادت میں نہ لیجائیگی

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایسی دستاویزات سے متعلق نہ ہوگی جو مدعی علیہ کے کسی گواہ پر جرح کیلئے یا کسی خاص واقعہ کی تردید کیلئے جو مدعی علیہ نے بیان کیا ہو پیش کیگئی ہو یا جو کسی گواہ کو محض اوس کی یاد تازہ کرنے کیلئے دکھائی جائے۔

باب ۸

اجرا و تعمیل طلبنامہ

عرضیدعوے کی واپسی پر کارروائی۔ (۲) عرضی دعوی جو واپس کیجائے اوسکی پشت پر امور مندرجہ ذیل بدستخط حاکم عدالت درج کیئے جائینگے۔

(الف) عرضی دعوی پیش ہونیکی تاریخ۔
(ب) پیش کرنے والے کا نام۔
(ج) واپسی کے مختصر وجوہ۔
(د) واپسی کی تاریخ۔

عرضیدعوی کس حالت میں نامنظور ہوگی۔ **دفعہ ۵۴**۔ عرضیدعوے نامنظور ہوگی۔ اگر

(الف) اوس سے کوئی بناء دعوے ظاہر نہ ہوتی ہو۔
(ب) دادرسی کا تعین مالیت کم کیا گیا ہو اور میعاد مقررہ عدالت میں کمی مالیت کی اصلاح نہ کی جائے۔
(ج) دادرسی کا تعین صحیح طور پر کیا گیا ہو لیکن عرضیدعوی کم قیمت کے کاغذ مختوم پر تحریر ہوئی ہو اور میعاد مقررہ عدالت میں تکمیل کاغذ مختوم نہ کی جائے۔
(د) بیانات مندرجہ عرضی دعوے کے لحاظ سے مقدمہ کسی قانون کی رو سے ممنوع السماعت ہو۔

عرضی دعوی کی نامنظوری کی وجوہ کا تحریر ہونا۔ **دفعہ ۵۵**۔ جب عرضیدعوی نامنظور کیجائے تو حاکم عدالت حکم نامنظوری مع وجوہ تحریر کرے گا۔

نامنظوری عرضیدعوی مانع دائرہ دعوی نہ ہوگی۔ **دفعہ ۵۶**۔ وجوہ مندرجہ بالا پر کسی عرضیدعوے کی نامنظوری اوسی بنائے دعوے پر جدید دعوے کی مانع نہ ہوگی۔

دستاویزات جن پر عرضی دعوی میں استدلال کیا گیا ہو

جس دستاویز کی بنا پر دعوی ہو اوس کا پیش کرنا۔ **دفعہ ۵۷**۔ (۱) اگر مدعی کسی ایسی دستاویز کی بنا پر مقدمہ رجوع کرے جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو تو وہ اوسکو عرضیدعوے کیساتھ پیش کریگا۔ اور اوسیوقت اوس دستاویز یا اوس کی نقل کو شرکت مثل کیلئے داخل کر دے گا۔

دیگر دستاویزات کی فہرست (۲) اگر وہ کسی دستاویز پر جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو یا نہ ہو اپنے

عدالت سے کل فاصلہ دو سو میل سے کم ہو۔

طلبنامہ صرف اثبات قایم کرنے یا مقدمہ کے فیصلہ کیلئے ہوگا۔

دفعہ ۸۳ ۔ طلبنامہ کے اجراء کے وقت عدالت پہلے سے طے کر لیگی کہ آیا تاریخ مقررہ پر عدالت ہذا صرف تنقیحات قایم ہونے کی یا مقدمہ کا فیصلہ بھی کیا جا سکیگا۔ اور طلبنامہ میں اس امر کی صراحت کی جائیگی۔

مدعی علیہ کو حاضری کیلئے تاریخ کا تقرر۔

دفعہ ۸۴ ۔ مدعی علیہ کی حاضری کیلئے ایسی تاریخ مقرر کی جائیگی جس کو ملحوظ حالات عدالت جواب دہی کیلئے کافی مہلت ملے۔ اور یہ تاریخ تقرر میں امور ذیل کا لحاظ رکھا جانیکا

الف مقام سکونت کا عدالت ۔

ب ۔ فاصلہ مسکن مدعی علیہ ۔

ج ۔ وقت جو طلبنامہ کی تعمیل کیلئے ضروری ہو۔

طلبنامہ میں یہ حکم ہوگا کہ مدعی علیہ اون دستاویزات کو پیش کرے جن پر اوس کو استدلال ہو۔

دفعہ ۸۵ ۔ طلبنامہ جواب دہی حاضری جو مدعی علیہ کے نام جاری کیا جاتا ہے اوس میں مدعی علیہ کو ہر ایسے دستاویز کے پیش کرنیکا حکم ہوگا جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور جس پر وہ اپنی جوابدہی کی تائید میں استدلال کرنیکا ارادہ رکھتا ہو۔

انفصال کیلئے طلبنامہ جاری ہونے پر مدعی علیہ کو اپنے گواہوں کی حاضری کا انتظام کرنے کی ہدایت کی جائیگی۔

دفعہ ۸۶ ۔ جب طلبنامہ مقدمہ کے انفصال کیلئے ہو تو اوس میں مدعی علیہ کو یہ ہدایت کیجائیگی کہ تاریخ مقررہ پر ان گواہوں کو حاضر کرے یا اون کی حاضری کا انتظام کرے جن کی شہادت پر وہ اپنے جواب کی تائید میں استدلال کرنیکا ارادہ رکھتا ہو۔

(۲) تعمیل طلبنامہ

تعمیل کیلئے طلبنامہ کی حوالگی بابت

دفعہ ۸۷ ۔ (۱) اگر مدعی علیہ عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کی حدود اراضی میں رہتا ہو یا حدود مذکور میں اوس کا کوئی ایسا مختار رہتا ہو جسکو طلبنامہ لینے کا اختیار رہتا ہو تو بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے طلبنامہ اہلکار مجاز کو اس غرض سے حوالہ کیا جائیگا تا وہ

(۱) اجرا طلب نامہ

طلب نامہ۔

دفعہ ۸۰ ۔ (۱) جب مقدمہ حسب ضابطہ رجوع ہو جائے تو مدعی علیہ کے نام طلبنامہ بہ تعین تاریخ و وقت و مقام حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کیلئے جاری کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ طلبنامہ جاری کرنے کی ضرورت نہ ہوگی جب مدعی علیہ طلبنامہ کے اجرا کے قبل حاضر ہو کر مدعی کے دعوے کو تسلیم کرے۔

(۲) ہر طلبنامہ کیساتھ عرضدعوے کی نقل منسلک رہے گی۔

(۳) مدعی علیہ جس کے نام طلبنامہ حسب ضمن (۱) جاری کیا جائے اوسکی تعمیل۔

(**الف**) اصالتاً ۔ یا

(**ب**) بذریعہ وکیل کے جسکو حسب ضابطہ ہدایت کی گئی ہو اور جو اہم امور مقدمہ کے متعلق جوابدے سکتا ہو ۔ یا

(**ج**) بذریعہ وکیل کے جس کے ساتھ کوئی ایسا شخص ہو جو اہم امور مقدمہ کے متعلق جواب دیسکتا ہو کر سکتا ہے۔

(۴) ہر ایسے طلبنامہ پر حاکم عدالت یا اوس عہدہ دار کے دستخط ہوں گے جسے حاکم عدالت نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور اوس پر عدالت کی مہر ثبت ہوگی۔

عدالت مدعی علیہ یا مدعی کی اصالتاً حاضری کا حکم دیسکتی ہے۔

دفعہ ۸۱ ۔ (۱) اگر عدالت مدعی علیہ کی اصالتاً حاضری کی ضرورت سمجھے تو طلبنامہ میں حکم ہوگا کہ وہ عدالت میں بتاریخ متذکرہ طلب نامہ اصالتہً حاضر ہو۔

(۲) اگر عدالت اوسی دن مدعی کی بھی اصالتہً حاضری کی ضرورت سمجھے تو وہ ایسی حاضری کیلئے حکم دیسکتی ہے۔

فریق کو اصالتاً حاضری کا حکم کب نہ دیا جائیگا۔

دفعہ ۸۲ ۔ کسی فریق کو اصالتہً حاضر ہونیکا حکم نہ دیا جائیگا بجز اس کے کہ اوس کی سکونت۔

(**الف**) عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود ارضی کے اندر ہو ۔ یا

(**ب**) حدود مذکور کے باہر ایسے مقام پر ہو جو مستقر عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر اوس کے مسکن سے مستقر عدالت تک ۵/۴ حصہ میں ریل جاری ہو تو مستقر

کرنے سے انکار کرے یا جب اہلکار تعمیل کنندہ کو واجبی اور معقول کوشش کے بعد مدعی علیہ نہ مل سکے اور کوئی ایسا مختار نہ ہو جو اوسکی جانب سے طلبنامہ لے سکے اور نہ کوئی اور شخص ہو جسپر تعمیل ہو سکتی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت اوس مکان کے صدر دروازہ پر یا کسی اور نمایاں مقام پر چسپاں کریگا جسمیں مدعی علیہ معمولاً رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرتا ہو اور بعد ازآن اصل طلبنامہ اوس عدالت میں واپس کریگا جس نے اوسے جاری کیا تھا اور اوسکی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر بہت چسپاں کئے جانیکی اور دیگر حالات کی اطلاع تحریری دیگا جنمیں نقل چسپاں کیگئی اور نیز نام اور پتہ اوس شخص کا جس نے مکان کی شناخت کی اور جسکی موجودگی میں نقل چسپاں کیگئی درج کریگا۔

طلبنامہ کی تعمیل کے وقت اور طریقہ کی کیفیت ظہر پر

دفعہ ۹۵ — جب طلبنامہ کی تعمیل حسب دفعہ (۹۳) ہوئی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ یا اصل طلبنامہ کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر اس امر کے متعلق کیفیت خود لکھیگا یا لکھوا کر لگائیگا کہ طلبنامہ کی تعمیل کس وقت اور کس طریقہ سے کیگئی اور اس شخص کا نام اور پتہ جس نے اوسکی شناخت کی ہو جسپر طلبنامہ کی تعمیل کیگئی اور جس نے طلبنامہ کی حوالہ کئے جانے یا اس کے حوالہ کئے جانیکی غرض سے پیش کئے جانے کو دیکھا ہو۔

اہلکار تعمیل کنندہ کا اظہار

دفعہ ۹۶ — جب حسب دفعہ (۹۴) طلبنامہ واپس آئے اور اسکی کیفیت کی جو حسب دفعہ مذکور لکھی جائے اہلکار تعمیل کنندہ نے تصدیق بذریعہ حلفنامہ نہ کی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اور اگر تصدیق کی ہو تو اختیار ہوگا کہ اہلکار تعمیل کنندہ کا اوسکی کارروائی کے متعلق اظہار حلفی لے یا کسی دوسری عدالت سے اسکا اظہار حلفی تحریر کرائے اور ایسی مزید دریافت کرے جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور اوس کے بعد وہ یہ قرار دیگی کہ طلبنامہ کی تعمیل باضابطہ ہوئی ہے یا ایسی جدید تعمیل کا حکم دے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کسی اور طریقہ پر تعمیل۔

دفعہ ۹۷ — (۱) جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہے کہ مدعی علیہ اس غرض سے روپوش ہے کہ طلبنامہ کی تعمیل اوسپر ہونے پائے یا کسی اور وجہ سے طلبنامہ کی تعمیل معمولی طور پر نہیں ہو سکتی ہے تو عدالت یہ حکم دے گی کہ اوس کا ایک پرت مکان عدالت اور نیز اوس مکان کے (اگر کوئی ہو) جسمیں مدعی علیہ کا آخر مرتبہ سکونت رکھنا یا کاروبار کرنا یا حصول منفعت کیلئے خود کام کرنا معلوم ہو کسی نمایاں مقام

پاس بھیجا جائیگا کہ وہ اوس کی تعمیل خود کرے یا اپنے کسی ماتحت سے کرائے -
(۲) اہلکار مذکور علاوہ اس عدالت کے کسی اور عدالت کا اہلکار ہوسکتا ہے اور بصورت آخر الذکر اہلکار مذکور کے پاس طلبنامہ بسبیل ڈاک یا کسی اور طرح پر جیسی عدالت حکم دے بھیجا جاسکیگا -

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ -

دفعہ ۸۸ - طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اوس کا ایک پرت جسپر حاکم یا اہلکار مجاز کے دستخط اور عدالت کی مہر ہوگی اوس شخص کے جسپر تعمیل مقصود ہو حوالہ کیا جائے یا حوالہ کیے جانے کی غرض سے اوس کے روبرو پیش کیا جائے -

متعدد مدعی علیہم پر طلبنامہ کی تعمیل

دفعہ ۸۹ - جب ایک سے زیادہ مدعی علیہم ہوں تو بپابندی دیگر احکام طلبنامہ کی تعمیل ہر مدعی علیہ پر کی جائے گی -

جب ممکن ہو تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر ہوگی یا اوس کے مختار پر یا کار اور اہل خاندان پر ہو سکیگی -

دفعہ ۹۰ - جہانتک ممکن ہو طلبنامہ کی تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر کیجائیگی لیکن اگر اوسکا کوئی مختار طلبنامہ لینے کا مجاز ہو تو اوسپر تعمیل کافی ہوگی - اور اگر مدعی علیہ مل سکے اور نہ اوس کا کوئی مختار ہی ہو جس پر تعمیل ہوسکتی ہو تو مدعی علیہ کے کسی بالغ اہل خاندان پر جو اوس کے ساتھ رہتا ہو تعمیل کیجاسکیگی -

طلبنامہ کی تعمیل کیونکر مدعی علیہ پر جسکی معرفت مدعی علیہ کاروبار کرتا ہو -

دفعہ ۹۱ - جب مقدمہ کسی کاروبار کے متعلق ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو جو عدالت کی حدود ارضی میں رہتا ہو تو طلبنامہ کی تعمیل اس مہتمم یا کارندہ پر کافی ہوگی جو بوقت تعمیل اس کی جانب سے حدود مذکور میں اس کاروبار کو انجام دیتا ہو -

جائداد غیر منقولہ کے مقدمات میں طلبنامہ کی تعمیل اس کارندہ پر جسکے اہتمام میں جائداد ہو -

دفعہ ۹۲ - جب مقدمہ کسی جائداد غیر منقولہ یا اوس کے نقصان کے معاوضہ کی بابت ہو اگر طلبنامہ کی تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر نہ ہوسکتی ہو اور مدعی علیہ کا کوئی مختار نہ ہو جو اوسکی جانب سے طلبنامہ لینے کا مجاز ہو تو مدعی علیہ کے اس کارندہ پر تعمیل کیجاسکے گی جس کے اہتمام میں جائداد مذکور ہو -

جس شخص پر طلبنامہ کی تعمیل کیجاوے وہ تعمیل ہونیکی دستخط کریگا -

دفعہ ۹۳ - جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا پرت مدعی علیہ کو اصالتاً یا اوس کے مختار یا کسی اور شخص کو حوالہ کرے یا حوالہ کیے جانیکی غرض سے اوسکے روبرو پیش کرے تو اصل طلبنامہ کی ظہر پر اس شخص سے جسکو پرت حوالہ کیا گیا یا جسکے روبرو پیش کیا گیا اس تحریر پر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا -

طریقہ کارروائی جب مدعی علیہ دستخط کرنے سے انکار کرے یا وہ نہ ملے -

دفعہ ۹۴ - جب مدعی علیہ یا اوس کا مختار یا کوئی اور شخص جسپر تعمیل جائز ہو دستخط

واپس بھیجا جائے گا کہ کن وجوہ سے تعمیل نہ ہو سکی اور تعمیل کنندہ کا بیان یا گواہی اور اسکی گواہی عدم تعمیل کا ثبوت سمجھی جائے گی

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جب مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رہتا ہو

دفعہ ۱۰۳ (۱) مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو اور اوسکا کوئی مختار ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود نہ ہو جو طلبنامہ کی تعمیل قبول کرنے کا مختار ہو تو طلبنامہ بذریعہ مقررہ سرکار عالی اوس عدالت میں بھیجا جائے گا جہاں مدعی علیہ رہتا ہو

(۲) عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رہتا ہو طلبنامہ بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کے یا بطریق مناسب بھیجے۔

طلبنامہ کے بجائے خط بھیجنا۔

دفعہ ۱۰۴ (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ دفعات ماسبق عدالت کو اختیار ہے کہ طلبنامہ کے بجائے مدعی علیہ کے نام ایک خط بھیجے جس پر عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے جسے ناظم عدالت نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو دستخط ہونگے جبکہ عدالت کی رائے میں مدعی علیہ بہ لحاظ اپنے رتبہ کے ایسی مراعات کے لائق ہو

(۲) اوس خط میں جو حسب ضمن (۱) بھیجا جائے وہ تمام مراتب درج ہونگے جو طلبنامہ میں درج ہونے چاہئیں اور بپابندی احکام ضمن (۳) وہ طلبنامہ متصور ہوگا۔

(۳) خط جو طلبنامہ کے بجائے لکھا گیا ہو وہ بذریعہ ڈاک یا کسی خاص شخص کے ذریعہ سے جسے عدالت نے منتخب کیا ہو یا کسی اور طریقہ سے جو عدالت مناسب خیال کرے بھیجا جائے گا اور جب مدعی علیہ کا کوئی ایسا مختار ہو جو طلبنامہ کی تعمیل قبول کرنے کا مجاز ہو تو وہ خط اوسکے حوالہ کیا جا سکیگا یا اوس کے پاس بذریعہ ڈاک بھیجا جا سکے گا۔

باب

جواب دعویٰ و مجرادہی

جواب دعوے۔

دفعہ ۱۰۵ مدعی علیہ کو اختیار ہوگا اور اگر عدالت حکم دے تو لازم ہوگا کہ مقدمہ کی سماعت اول پر یا اوسکے قبل یا ایسی مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے اپنا جواب دعوے پیش کرے

جواب دعوے میں جدید واقعات بالصراحت درج ہونا چاہئے

دفعہ ۱۰۶ مدعی علیہ کو لازم ہے کہ اپنے جواب دعوے میں ایسے جملہ امور کی

یعنی جاری کیا جائے یا کسی اور طریقہ سے جو عدالت مناسب خیال کرے اسکی تعمیل کیجائے ۔

(۲) تعمیل جو اس طریقہ سے عدالت کے حکم سے ہوئی ہو وہ اسیطرح کافی سمجھی جائیگی گویا مدعی علیہ کی ذات پر ہوئی

(۳) جب تعمیل اس طریقہ متبادل عدالت کے حکم سے کیجائے تو عدالت مدعی علیہ کی حاضری کے لئے ایسی تاریخ مقرر کریگی جو مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے مناسب ہو ۔

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جبکہ مدعی علیہ کسی اور عدالت کی حدود میں رہتا ہو

دفعہ ۹۸ ۔ عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کو اختیار ہوگا کہ طلبنامہ کسی اور عدالت میں جسکی حدود اختیار میں مدعی علیہ معمولاً رہتا ہو تعمیل کیلئے سپرد یا اور کسی مناسب طریقہ سے روانہ کرے اور وہ عدالت اوس کے وصول ہونے پر اوسیطرح عمل کریگی کہ گویا اوسی نے اوسکو جاری کیا تھا اور طلبنامہ مع اوسکی تعمیل کارروائی کی مسل کے عدالت جاری کنندہ میں واپس کرے گی ۔

اوس مدعی علیہ پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ جو محبس میں قید ہو

دفعہ ۹۹ ۔ اگر مدعی علیہ کسی محبس میں قید ہو تو طلبنامہ اوس محبس کے مہتمم کے پاس سپرد یا اور طور پر تعمیل کے لئے بھیجا جائیگا ۔

طلبنامہ کی تعمیل جب مدعی علیہ فوج کا افسر یا سپاہی ہو ۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ جب مدعی علیہ کسی فوج کا افسر یا سپاہی ہو تو طلبنامہ تعمیل کیلئے اوس فوج کے کمانڈنگ افسر کے پاس بھیجا جائیگا ۔

دیگر ملازمین سرکاری یا لوکل بورڈ یا جاگیر پر طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۱۰۱ ۔ جب مدعی علیہ ایسا سرکاری ملازم ہو جس سے دفعہ (۱۰۰) کی احکام متعلق نہ ہوں یا مجلس صفائی یا لوکل بورڈ یا کسی جاگیر کا ملازم ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ طلبنامہ تعمیل کیلئے اوس کے افسر کے پاس روانہ کرے اگر اوس کی رائے میں اوس کے ذریعہ سے تعمیل بسہولت ہوسکتی ہے ۔

اوس شخص کا فرض جسکے پاس طلبنامہ بھیجا جائے یا جسکے حوالہ کیا جائے

دفعہ ۱۰۲ ۔ (۱) جب طلبنامہ حسب دفعہ (۹۹) یا (۱۰۰) یا (۱۰۱) تعمیل کیلئے کسی شخص کے حوالہ کیا جائے یا سپرد یا بھیجا جائے تو اوسپر لازم ہوگا کہ حتی الامکان اوسکی تعمیل کرے اور مدعی علیہ سے اوس کے وصول کی تحریر لینے کے بعد مع ایسے دستخط کے واپس کرے ۔ ایسے دستخط کا ثبوت سمجھے جائینگے ۔

(۲) جب کسی وجہ سے تعمیل نہ ہوسکے تو طلبنامہ عدالتیں اس امر کی پوری کیفیت کے ساتھ

ہے تو مدعی علیہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت ایسے جوابدعوے میں اس قرضہ کی تفصیل درج کرکے پیش کر سکیگا جسکے مجرا پانیکی درخواست ہو لیکن سماعت اول کے بعد ایسا جوابدعوے داخل نہ ہو سکیگا بجز اسکے کہ عدالت اجازت دے

(۲) ایسا جوابدعوے اسی طرح موثر ہوگا کہ گویا مدعی علیہ کی طرف سے دعوے عکسی دائر ہوا تھا اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ اصل دعوی اور دعوی عکسی دونوں کے متعلق قطعی فیصلہ صادر کرے لیکن رقم ڈگری کی نسبت رجوع کرنے کا کسی وکیل کا اس خرچہ کی بابت جو حسب ڈگری کے موجب وہ مستحق ہوا اوسپر وہ فیصلہ موثر نہ ہوگا

(۳) قواعد متعلق جوابدعوے اوس جوابدعوے پر بھی متعلق ہونگے جو مدعی مجرا پانیکے دعوے کے جواب میں پیش کرے۔

تمثیلات

(۱) زید نے بذریعہ وصیت دو ہزار روپیہ بکر کے واسطے چھوڑے اور عمرو کو اپنا وصی اور موصی لہ باقیماندہ قرار دیا بکر فوت ہوگیا اور خالد نے اوسکی جائداد کی متعلق چٹھی اہتمام ترکہ حاصل کیا۔ عمرو نے بحیثیت خاص کے حساب کے ایک ہزار روپیہ ادا کیا اور اسکے بعد خالد نے عمرو کے مقابلہ میں وصیت کی بناپر دو ہزار کا دعوی کیا اس دعوی میں عمرو ایک ہزار روپیہ کا اپنے قرضہ کی بابت مجرا نہیں دلاسکتا کیونکہ وصیت کی رقم کی بابت خالد اور عمرو دونوں کی وہی حیثیت نہیں ہے جو ایک ہزار روپیہ کے قرضہ کی بابت ہے

(۲) زید بلا وصیت کئے ہوئے فوت ہوا اور بکر کا مقروض مرگیا خالد نے زید کی جائداد کے متعلق چٹھی اہتمام ترکہ حاصل کیا اور بکر نے خالد سے اوس متروکہ کا کچھ حصہ خریدا اوس مقدمہ میں جو خالد بکر کے مقابلہ میں اوس حصہ کی قیمت کی بابت رجوع کرے بکر اپنا قرضہ اوس قیمت میں مجرا نہیں کرا سکتا کیونکہ خالد کی دو مختلف حیثیتیں ہیں ایک بایع ہونے کی بمقابلہ بکر کے جس حیثیت سے وہ دعوے رجوع کرتا ہے اور دوسری زید کا قایم مقام ہونے کی۔

(۳) زید نے بکر کے مقابلہ میں ایک بل آف ایکسچینج کی بناپر دعوی رجوع کیا بکر بیان کرتا ہے کہ زید نے ناجایز طور پر اوس کے مال کا بیمہ کرنے میں غفلت کی اور اس لئے اوسکی بابت

اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ مقدمہ کی سماعت کے وقت وہ کسی کافی وجہ سے حاضر نہ ہو سکا تو عدالت مقدمہ کی بابت یا ایسے شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے اخراج کا حکم منسوخ کر کے مقدمہ کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کریگی لیکن حکم منسوخ نہیں ہوگا تاوقتیکہ مدعا علیہ پر درخواست کی اطلاع کی تعمیل نہ ہو گئی ہو

کارروائی جب ایک یا چند مدعی حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں

دفعہ ۱۲۴ اگر ایک سے زیادہ مدعی ہوں اور اون میں سے ایک یا چند حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں تو عدالت مدعی یا مدعیان حاضر کی درخواست پر مقدمہ کی سماعت کی اوسیطرح اجازت دے سکتی ہے کہ گویا تمام مدعی حاضر تھے یا جو حکم مناسب خیال کرے صادر کر سکیگی

کارروائی جب ایک یا چند مدعا علیہم حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں

دفعہ ۱۲۵ اگر ایک سے زیادہ مدعا علیہم ہوں اور اون میں سے ایک یا چند حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں تو مقدمہ کی سماعت ہو سکیگی اور بوقت صدور فیصلہ غیر حاضری مدعا علیہم کے متعلق عدالت جو حکم مناسب خیال کرے صادر کریگی۔

کارروائی جب شخص حاضر نہو جسے اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اور حاضر ہونیکی سبب اطمینان عدالت میں ظاہر نہ کرے

دفعہ ۱۲۶ اگر کوئی مدعی یا مدعا علیہ جسکو اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اصالتاً حاضر نہو اور اصالتاً حاضر نہ ہو سکنے کی وجہ بسبب اطمینان عدالت ظاہر نہ کرے تو اوس سے دفعات ما قبل کے وہ احکام متعلق ہونگے جو فریق غیر حاضر سے متعلق ہیں

یکطرفہ ڈگریوں کی تنسیخ

یکطرفہ ڈگری کی تنسیخ جو مدعا علیہ کے خلاف ہو

دفعہ ۱۲۷ ہر صورت میں جبکہ کسی مدعا علیہ کے خلاف کوئی یکطرفہ ڈگری صادر ہوئی ہو تو وہ اوسکی تنسیخ کیلئے عدالت صادر کنندہ ڈگری میں درخواست پیش کر سکتا ہے اور اگر وہ عدالت کو اس امر کا اطمینان دلاوے کہ اوسپر طلبنامہ کی تعمیل باضابطہ نہیں ہوئی یا یہ کہ کسی کافی وجہ سے وہ مقدمہ کی سماعت کے وقت حاضر ہونے سے مانع رہا تو عدالت خرچہ بابت ہرجہ عدالت میں داخل کرنے یا اور طرح ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب سمجھے یکطرفہ ڈگری کی منسوخی کا جہانتک کہ اوسکا تعلق اوس مدعا علیہ سے ہے حکم صادر کریگی اور مقدمہ کی سماعت کیلئے ایک تاریخ مقرر کریگی مگر شرط یہ ہیکہ جب ڈگری کی نوعیت ایسی ہو کہ وہ صرف اوس مدعا علیہ کے مقابلہ میں منسوخ نہ ہو سکتی ہو تو وہ بمقابلہ جملہ مدعا علیہم یا اون میں سے چند کے مقابلہ میں بھی منسوخ ہو سکیگی۔

کوئی ڈگری بغیر فریق ثانی کو اطلاع دینے کے منسوخ نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۲۸ حسب دفعہ بالا کوئی ڈگری منسوخ نہ کیجائیگی تاوقتیکہ درخواست کی اطلاع فریق ثانی کو دی گئی ہو۔

باب ۱۱

استفسار از فریقین

[illegible]

دفعہ ۱۲۹ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت عدالت ہر فریق یا اوسکے وکیل سے

طلبنامہ جاری کرانیکی درخواست پیش کرے اور سبب التوا عدالت پر ثابت نہ کرے کہ اوسنے حتی الامکان اوس مدعی علیہ کی سکونت دریافت کرنیمیں کوشش کی ہے جسپر طلبنامہ کی تعمیل نہیں ہوئی ہے یا یہ کہ مدعی علیہ مذکور طلبنامہ کی تعمیل سے گریز کرتا ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس مدعی علیہ کے معاملہ مین مقدمہ کو خارج کردے۔

(۲) ایسی صورتین مدعیکو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام قانون میعاد سماعت جدید مقدمہ رجوع کرے۔

کارروائی اگر صرف مدعی حاضر ہو

دفعہ ۱۲۰ (۱) جب مقدمہ سماعت کیلئے پیش ہوا گر اوسوقت مدعی حاضر اور مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو۔

(الف) اگر یہ ثابت ہوا کہ طلبنامہ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوچکی ہے تو عدالت مقدمہ مین یکطرفہ کارروائی کر سکیگی۔

(ب) اگر یہ ثابت ہو کہ طلبنامہ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوچکی ہے تو عدالت ہدایت کریگی کہ دوسرا طلبنامہ جاری کیا جاوے۔

(ج) اگر یہ ثابت ہو کہ طلبنامہ کی تعمیل مدعی علیہ پر ہوئی لیکن اوسکو تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے اور جوابدہی کرسکنے کا کافی وقت نہیں ملا تو عدالت مقدمہ کی سماعت کسی اور تاریخ پر ملتوی رکھیگی اور یہ ہدایت کریگی کہ اوس تاریخ کی اطلاع مدعی علیہ کو دیجاوے

(۲) جب مدعی کے قصور سے طلبنامہ کی تعمیل ہوئی ہو یا سبب وقت پر ہوئی ہو کہ مدعی علیہ کو کافی وقت نہ ملا ہو تو مدعی وہ خرچہ ادا کریگا جو اس التوا کی وجہ سے ہو

کارروائی جبکہ مدعی علیہ اوس تاریخ کو حاضر ہو جس تاریخ پر مقدمہ کی سماعت ملتوی ہوئی ہو اور سابقہ غیر حاضری کی معقول وجہ پیش کرے

دفعہ ۱۲۱ اگر عدالت نے کسی تاریخ آیندہ پر مقدمہ کی سماعت یکطرفہ ملتوی رکھی ہو اور مدعی علیہ تاریخ مذکور کو یا اوسکے قبل حاضر ہوکر اپنی سابقہ غیر حاضری کی معقول وجہ پیش کرے تو عدالت خرچہ کی بابت یا اور ایسی شرائط پر جسکی وہ ہدایت کرے مقدمہ مین اسکی جوابدہی کی اوسیطرح سماعت کرسکیگی کہ گویا وہ اوسی تاریخ کو حاضر ہوا تھا جو اسکی حاضری کے لئے مقرر ہوئی تھی

کارروائی جبکہ صرف مدعی علیہ حاضر ہو

دفعہ ۱۲۲ اگر مدعی علیہ حاضر اور مدعی حاضر نہو تو عدالت مقدمہ کو خارج کریگی بجز اسکے کہ مدعی علیہ دعوے یا جزو دعوے کو قبول کرے جس صورتمین عدالت مدعی علیہ کے اقبال پر اوسکے مقابلہ مین فیصلہ صادر کرے گی اور جب صرف جزو دعوے کا اقبال ہو تو باقی حصہ کے متعلق مقدمہ خارج کرے گی

بسبب عدم حاضری کے جسکے خلاف ڈگری ہوئی ہے بعد جدید مقدمہ کی ممانعت

دفعہ ۱۲۳ جب حسب دفعہ ۱۲۲ کوئی مقدمہ کلاً یا جزأً خارج ہو تو مدعی اوسی بنا دعوے پر جدید مقدمہ رجوع نہ کرسکیگا لیکن حکم اخراج کی منسوخی کی درخواست کرسکے گا

سوالات دریافت کئے جانے سے مقدمہ میں تعطیل ناحق یا التوا کا اندیشہ ہو۔ تاوقتیکہ مقدمہ سے متعلق دستاویزات یا اون میں سے کوئی دستاویز پیش کرنے کے لئے کسی نے آمادہ ہے اور سوالات پیش شدہ میں سے صرف اون کی اجازت دیجاویگی جو عدالت مقدمہ کا منصفانہ فیصلہ کرنے یا خرچہ بچانے کے لئے ضروری خیال کرے۔

بند سوالات کا خرچہ

دفعہ ۱۳۴۔ مقدمہ کا خرچہ طے کرنے کے وقت کسی فریق کی درخواست پر عدالت اس امر کی تحقیقات کریگی کہ آیا بند سوالات کا جاری کرنا مناسب تھا یا نہیں اور اگر ایسی درخواست پر یا بغیر ایسی درخواست کے عہدہ دار تشخیص کنندہ خرچہ یا عدالت کی یہ رائے ہو کہ بند سوالات نامناسب طور پر یا دق کرنے کی غرض سے یا بیجا طوالت سے جاری کئے گئے تو خرچہ بند سوالات مذکورہ اور اون کے جواب لینے میں ہو وہ ہر حالت میں مقدمہ وار فریق کے ذمہ عائد ہوگا

بند سوالات کا نمونہ

دفعہ ۱۳۵۔ بند سوالات ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ (دوم) جزو (ج) کے نمونہ (۲) کے موافق ہونگے۔

جماعت سند یافتہ پر بند سوالات کا اجرا

دفعہ ۱۳۶۔ جب مقدمہ کا کوئی فریق کوئی جماعت سند یافتہ یا کوئی اور جماعت ہو خواہ وہ اپنے نام سے یا اپنے کسی عہدہ دار یا اور شخص کے نام سے دعویٰ یا جواب دہی کر سکتی ہو تو فریق ثانی درخواست کر سکتا ہے کہ اوس جماعت کے کسی عہدہ دار یا رکن کو بند سوالات حوالہ کرنے کی اجازت دیجاوے اور عدالت ایسا حکم دے سکیگی

بند سوالات کا جواب دینے کے متعلق عذر

دفعہ ۱۳۷۔ کسی سوال کا جواب دینے میں جب اس بنا پر عذر ہو کہ وہ سوال غیر مہذب یا غیر متعلق ہے یا نیک نیتی سے مقدمہ کی اغراض کے لئے نہیں کیا گیا ہے یا جن امور کے متعلق استفسار ہوا ہے وہ مقدمہ کی اوس وقت کارروائی پر اہم نہیں ہیں یا کوئی اور وجہ ہے تو ایسا عذر اوس حلفنامہ میں درج کیا جا سکیگا جو بند سوالات کے جواب میں پیش ہو۔

بند سوالات کی تنسیخ یا اخراج

دفعہ ۱۳۸۔ ہر سوال اس بنا پر منسوخ ہو سکیگا کہ وہ نامناسب طور پر یا دق کرنے کی غرض سے کیا گیا یا اس بنا پر خارج ہو سکیگا کہ وہ طول کلام ہے یا غیر ضروری یا غیر مہذب ہے اور اس غرض کے لئے بند سوالات کے حوالہ ہونے کے سات دن کے اندر درخواست پیش ہو سکیگی

بند سوالات کے جواب کی میعاد

دفعہ ۱۳۹۔ بند سوالات کا جواب حلفنامہ کے ذریعہ سے دیا جاوے گا اور ایسا حلفنامہ دس دن کے اندر یا ایسی مدت کے اندر جسکا عدالت حکم دے داخل ہوگا

حلفنامہ کا نمونہ

دفعہ ۱۴۰۔ حلفنامہ جو بند سوالات کے جواب میں پیش ہو ایسی تبدیلی کے ساتھ

دریافت کریگی کہ وہ اون واقعات مندرجہ عرضیدعوے یا جوابدعوے کو تسلیم یا اوسنے انکار کرتا ہے جنکو اوس فریق نے جسکے مقابلہ میں وہ بیان کیے گئے ہیں صراحتاً قبول یا اوسنے انکار نہ کیا ہو یا جنکا لازمی مفہوم اقبال یا انکار ہو عدالت ایسے اقبال یا انکار کو قلمبند کریگی

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کا یا اور شخص کا جو اسکے ساتھ ہو بیان قلمبند کرے

دفعہ ۱۳۰ عدالتکو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت اول پر یا کسی نوبت مابعد پر کسی فریق کا جو عدالت میں موجود ہو یا کسی ایسے شخص کا جو مقدمہ کے متعلق امور اہم میں جواب دے سکے اور جو اوس فریق یا اوسکے وکیل کے ساتھ ہو بیان قلمبند کرے اور اگر کوئی فریق کسی خاص سوال کیلئے جانبکی خواہش کرے تو عدالت اگر مناسب سمجھے تو سوال بھی کر سکیگی

کارروائی جب وکیل یا شخص مندرجہ دفعہ ۱۳۰ جواب نہ دے سکے

دفعہ ۱۳۱ (۱) جب کسی فریق کا وکیل اگر فریق وکالتاً حاضر ہو یا کوئی ایسا شخص جسکا دفعہ ۱۳۰ میں ذکر ہے جو وکیل کے ساتھ ہو کسی ایسے اہم سوال متعلق مقدمہ کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے سکے جسکے متعلق عدالت کی رائے ہو کہ اوس فریق کو جس کی جانب سے وہ حاضر ہوا اوسکا جواب ضرور دینا چاہئے اور اوسکے گمان غالب میں فریق مذکور خود اوسکا جواب دے سکتا ہو تو عدالت مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ پر ملتوی کرکے حکم دیگی کہ فریق مذکور اصالتاً حاضر ہو۔

(۲) اگر فریق مذکور تاریخ معینہ پر بلا عذر معقول اصالتاً حاضر نہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اوسکے خلاف فیصلہ صادر کرے یا کوئی اور حکم مناسب دے

(باب ۱۲)

انکشاف حال و معائنہ دستاویزات

بندسوالات کے ذریعہ سے انکشاف حال

دفعہ ۱۳۲ ہر مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی اجازت سے بندسوالات حوالہ کرے جنکے جواب فریق ثانی یا جب فریق ثانی ایک سے زیادہ ہوں اونمیں سے ایک یا زیادہ سے لینے مطلوب ہوں اور بندسوالات جب حوالہ کیے جائیں اونکے ذیل میں یہ صراحت ہوگی کہ ہر شخص سے کس کس سوال کا جواب مطلوب ہے مگر شرط یہ ہے کہ۔

(۱) کوئی فریق کسی دوسرے فریق کو ایک مرتبہ سے زیادہ بندسوالات حوالہ نکرے گا بجز اسکے کہ اوسکے متعلق حکم ہوا ہو۔

(۲) ایسے بندسوالات غیر متعلق سمجھے جائینگے جو امور تنازعہ فیہ مقدمہ سے متعلق نہوں گو وہ جرح میں گواہ سے دریافت کیے جا سکیں

بندسوالات عدالت میں پیش کیے جائینگے

دفعہ ۱۳۳ جب بندسوالات حوالہ کرنے کی اجازت کی درخواست کیجائے تو جو بندسوالات حوالہ کرنے مقصود ہوں عدالت میں پیش کیے جائینگے اونسی درخواست کا تصفیہ کرنے کے وقت عدالت اس امر کا لحاظ کریگی کہ وہ فریق جس سے

ان دستاویزات کا معائنہ جنکا حوالہ پلیڈنگ یا حلفنامہ مین ہو۔

دفعہ ۱۴۶ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ کسی وقت تحریری اطلاع ہر فریق کو جس کی پلیڈنگ یا حلفنامہ مین کسی دستاویز کا حوالہ ہو اس مضمون کی اطلاع دے کہ وہ دستاویز مذکور کو فریق اطلاع دہندہ یا اوسکے وکیل کے معائنہ کے لیے پیش کرے اور فریق مذکور یا اوسکے وکیل کو اوسکی نقل لینے دے کوئی فریق جو ایسی اطلاع کی تعمیل نکرے دستاویز مذکور کو اوس مقدمہ مین آئندہ اپنی طرف سے شہادت مین پیش نکرسکیگا بجز اسکے کہ وہ عدالت کو اس امر کا اطمینان دلا سکے کہ دستاویز مذکور صرف اوسی کے حق سے متعلق ہتی اور وہ اس مقدمہ مین مدعی علیہ ہے یا اوسکو اطلاع کی تعمیل نکرنیکی حسب اطمینان عدالت کوئی اور کافی وجہ تھی اور اوس صورت مین عدالت اجازت دیگی کہ خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرائط کے ساتھ جو عدالت مناسب خیال کرے دستاویز شہادت مین پیش کیجائے۔

دستاویز کے پیش کرنے کی اطلاع کا نمونہ

دفعہ ۱۴۷ کسی فریق کو کسی ایسی دستاویز پیش کرنیکی اطلاع جسکا حوالہ اوسکی پلیڈنگ یا حلفنامہ مین ہو ایسی تبدیل کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۷) کے موافق دیجائے گی۔

جب اطلاع دیگئی ہو تو معائنہ کا وقت

دفعہ ۱۴۸ وہ فریق جسکو اسطرح اطلاع دیگئی ہو اوس کے وصول ہو چکنے کے دس دن کے اندر اس مضمون کی اطلاع فریق اطلاع دہندہ کے حوالہ کرے گا کہ وقت مصرحہ پر جو اوس اطلاع کی حوالگی سے تین دن کے اندر ہو کل دستاویزات یا وہ دستاویزات جسکے پیش کرنے مین اوسکو عذر نہیں ہے اوس کے وکیل کے دفتر مین یا کسی اور مناسب مقام پر اور مہاجنی بہی کہاتہ یا اور حساب کی کتابوں کی صورت مین جو تجارت یا کاروبار کی اغراض کے لئے ہمیشہ استعمال ہوتی ہین اوس مقام پر معائنہ ہو سکی مین جہان وہ معمولاً رکہی جاتی ہین اور اطلاع مین یہ بھی درج ہوگا کہ کن دستاویزات کے پیش کرنے مین اور کن وجوہ سے اوسکو عذر ہے اطلاع مذکور ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۸) کے موافق ہوگی۔

معائنہ کے لیے حکم

دفعہ ۱۴۹ (۱) جب فریق جسکو حسب دفعہ ۱۴۶ اطلاع دی گئی ہو معائنہ کے لیے وقت کی ایسی اطلاع دینی ترک کرے یا معائنہ کرانے سے عذر کرے یا معائنہ کے لیے وکیل کے دفتر یا مناسب مقام کے سوا کوئی اور مقام مقرر کرے تو اوس فریق کی

حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۲) کے موافق ہوگا۔

حلفنامہ کے متعلق اعتراض نہ کیا جا سکیگا

دفعہ ۱۴۱۔ ایسے حلفنامہ کے متعلق جو بعد سوالات لکھے ہوا ہو سوا اسکے کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکیگا کہ وہ ناکافی ہے اور جب ایسا اعتراض کیا جاسے تو اوسکے کافی یا ناکافی ہونیکا تصفیہ عدالت کرے گی۔

سوالات کے جواب سے انکار جواب دینے کا حکم

دفعہ ۱۴۲۔ جب کوئی شخص جسکو بذریعہ سوالات حوالہ کئے گئے ہون جواب دینا ترک کرے یا ناکمل جواب دے تو سوال کرنیوالا عدالت میں اس مضمون کی درخواست دے سکتا ہے کہ شخص مذکور کو حکم دیا جاسے کہ وہ سوال کا جواب دے یا مکمل جواب دے اور اوسکے نام حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ بذریعہ حلفنامہ یا زبانی بیان کے جسطرح عدالت حکم دے سوال کا جواب یا مکمل جواب دے۔

دستاویزات کے اظہار کیلئے درخواست

دفعہ ۱۴۳۔ ہر فریق بغیر داخل کرنے حلفنامہ کے عدالت میں اس مضمون کی درخواست پیش کر سکتا ہے کہ کسی اور فریق کو حکم دیا جاسے کہ تمام دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہون یا رہی ہون اور مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہون بذریعہ بیان حلفی اونکا اظہار کرے اگر بوقت سماعت درخواست یہ ثابت ہو کہ اظہار دستاویزات کی بالکل یا مقدمہ کی اوس نوبت پر ضرورت نہیں ہے تو عدالت درخواست کو نامنظور یا ملتوی کر سکیگی یا جو حکم مناسب سمجھے خواہ عام طور پر یا مخصوص بہ دستاویزات مختص صادر کر سکیگی

مگر شرط یہ ہے کہ دستاویزات کے ظاہر کرنیکا حکم نہ دیا جاسے گا اگر عدالت کی راے میں مقدمہ کا منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچا سکنے کے لئے اوسکی ضرورت نہ ہو

دستاویزات کو متعلق حلفنامہ

دفعہ ۱۴۴۔ ایسے حلفنامہ میں جسکو کوئی فریق از روے حکم مندرجہ دفعہ بالا پیش کرے اسکی صراحت ہوگی کہ کس دستاویز کے پیش کرنے میں اوسکو عذر ہے اور حلفنامہ مذکور ایسی تبدیلی کیساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۵) کے موافق ہوگا۔

دستاویزات کی پیشی کا حکم

دفعہ ۱۴۵۔ مقدمہ کے دوران میں ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ ان دستاویزات کے جو کسی امر متنازعہ فیہ مقدمہ سے متعلق اور اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہون جس دستاویز کا پیش کرنا عدالت کی راے میں مناسب ہو اوسکو حلفنامہ کے ساتھ پیش کرنیکا حکم دے اور جب وہ دستاویز پیش ہو جاسے عدالت اوسکے متعلق اوس طرح تعمیل کرے گی جو قرین عدالت ہو

پیش ہوئی ہے وہ سوالات یا دستاویزات کو جن کی درخواست میں صراحت ہوئی ہے اپنے قبضہ یا اختیار میں رکھتا ہے یا وہ کسیوقت اوسکے قبضہ یا اختیار میں تھیں ... متعلق ہیں

جب انکشاف حال کی درخواست کی مخالفت قبل از وقت ہو

دفعہ ۱۵۱ جب کوئی فریق جسکے مقابلہ میں کسی قسم کے انکشاف حال یا معاینہ کی درخواست کیجائے اوسکے یا اوسکے کسی جزو کے متعلق عذر کرے اور عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسے انکشاف حال یا معاینہ کا حق کسی امر تنقیح یا امر نزاعی مقدمہ کے تصفیہ پر منحصر ہے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی راے میں یہ مناسب معلوم ہو کہ انکشاف حال یا معاینہ کے حق کے تصفیہ کے قبل کسی امر تنقیح یا امر نزاعی مقدمہ کا تصفیہ ہو جائے تو عدالت حکم دے سکیگی کہ امر تنقیح یا امر نزاعی مذکور کا تصفیہ پہلے ہو جائے اور انکشاف حال یا معاینہ کے حق کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے

انکشاف حال کے حکم کی عدم تعمیل

دفعہ ۱۵۲ جب کوئی فریق کسی حکم کی تعمیل میں قصور کرے جس کی رو سے اوسے حکم دیا گیا ہو کہ وہ بہ سوالات کا جواب دے یا دستاویزات کو ظاہر کرے یا اونکا معاینہ کرادے تو وہ مدعی ہونیکی صورت میں اس امر کا مستوجب ہوگا کہ اوسکا مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا جائے اور مدعی علیہ ہونے کی صورت میں اس امر کا مستوجب ہوگا کہ اوسکی جوابدہی اگر کوئی ہوئی ہو خارج کیجائے اور وہ اوسی حالت میں رکھا جائے کہ گویا اوس نے جوابدہی نہیں کی اور وہ فریق جس نے بہ سوالات داخل کئے ہوں یا دستاویزات ظاہر کرانے یا معاینہ کی درخواست کی ہو اوس قسم کا حکم حاصل کرنیکے لیے عدالت میں درخواست پیش کر سکتا ہے اور عدالت اوسکے موافق حکم صادر کر سکتی ہے

بہ سوالات کے جوابات کا استعمال مقدمہ کی تحقیقات کے وقت

دفعہ ۱۵۳ ہر فریق کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کے وقت فریق ثانی کے ایک یا زیادہ جوابات ماخوذ جوابات کو جو بہ سوالات کے جواب میں داخل ہوئے ہوں بغیر پیش کرنے دیگر یا کل جوابات کے شہادت میں استعمال کرے مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں عدالت کل جوابات کو معاینہ کر سکتی ہے اور اگر اوسکی راے میں اور جوابات جو پیش نہیں ہوئے ہیں جوابات پیش شدہ سے اس طرح متعلق ہیں کہ وہ بغیر اون کے استعمال نہ ہونے چاہئیں تو عدالت ان کے بھی پیش کئے جانے کا حکم دے سکے گی۔

درخواست پر جو معائنہ کرنا چاہتا ہے عدالت ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب خیال کرے
معائنہ کا حکم صادر کر سکتی ہے
مگر شرط یہ ہے کہ معائنہ کا حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ کا منصفانہ
فیصلہ کرنے یا خرچہ بچانے کے لئے اوس کی ضرورت نہیں ہے

(۲) جبکہ ان دستاویزات کے جنکا حوالہ اون فریقوں کی پلیڈنگ یا کیفیت یا حلفنامہ میں ہو جنکے مقابلہ
میں معائنہ کی درخواست پیش ہوئی ہے یا جنکا ذکر اونکے حلفنامہ متعلقہ دستاویزات میں ہو کسی اور
دستاویز کے معائنہ کی درخواست کے ساتھ اس مضمون کا حلفنامہ داخل ہوگا کہ کن دستاویزات کا
معائنہ مطلوب ہے اور یہ فریق درخواست کنندہ اون کے معائنہ کا مستحق ہے اور وہ فریق ثانی کے
قبضہ یا اختیار میں ہیں عدالت ایسے معائنہ کا حکم صادر نہیں کرے گی جب اوسکی یہ رائے ہو کہ مقدمہ کا
منصفانہ تصفیہ کرنے یا خرچہ بچانے کے لئے اوسکی ضرورت نہیں ہے۔

مقدمہ بہ نقول۔ | دفعہ ۱۵۰ (۱) جب کسی کاروبار کے کتابوں کے معائنہ کی درخواست پیش ہو تو
اگر عدالت مناسب خیال کرے اصل کتابوں کے معائنہ کا حکم دینے کے بجائے یہ حکم دے سکے گی
کہ اوسکے کسی اندراج کی ایسی نقل دیجائے جس پر ذریعہ حلفنامہ کسی ایسے شخص کی تصدیق ہو جس نے اصل کا اصل اندراج
سے مقابلہ کیا ہو اور ایسے حلفنامہ میں اس امر کا بھی ذکر ہوگا کہ آیا اصل کتاب میں کوئی اوسکو کاٹ یا حک کہ یا بین السطور لکھا ہوا ہے
یا تبدیلی شدہ ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کیا
مگر شرط یہ ہے کہ باوجود اسکے کہ نقل دیگئی ہو عدالت اصل کتاب کے معائنہ کا حکم دے سکتی ہے۔

(۲) جب معائنہ کا حکم حاصل کرنیکے لئے کوئی درخواست پیش ہو اور کسی دستاویز کے متعلق یہ عذر کیا جائے کہ اوسکے معائنہ کا حکم
نہیں دیا جاسکتا تو عدالت بپابندی احکام دفعہ ۱۲۶ قانون شہادت ملک محروسہ سرکار عالی اس امر کا تصفیہ کرنے کیلئے
کہ آیا ایسا عذر جائز ہے یا نہیں اوسکا معائنہ کر سکیگی

(۳) عدالت کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی وقت خواہ دستاویزات کے متعلق حلفنامہ کے ادخال کا حکم ہوا ہو
یا نہ ہوا ہو اور ایسا حلفنامہ داخل ہوا ہو یا نہ ہوا ہو کسی دوسرے فریق کو حکم دے سکے گی کہ وہ بذریعہ
حلفنامہ بیان کرے کہ آیا ایک یا زیادہ دستاویزات جنکی صراحت درخواست میں ہے اوس کے قبضہ
یا اختیار میں ہیں یا کسی وقت رہی ہیں اور اگر اوس وقت اوس کے قبضہ میں نہیں ہیں تو اوس کے
قبضہ سے کب علحدہ ہوئیں اور ان کا کیا ہوا ایسی درخواست بذریعہ حلفنامہ ہوگی جس میں
درج ہوگا کہ بیان کنندہ باور کرتا ہے کہ وہ فریق جس کے مقابلہ میں درخواست

سے لیے کیا گیا متصور ہوگا۔ اور وہ ایسا اقبال نہ ہوگا جو اوس فریق کے مقابلہ میں کسی اور موقع پر باسوا فریق اطلاع دہندہ کے کسی اور فریق کے حق میں استعمال کیا جا سکے۔
لیکن یہ بھی شرط ہے کہ عدالت کسی وقت ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے کسی فریق کو اپنا اقبال ترمیم کرنے یا واپس لینے کی اجازت دے سکتی ہے۔

اقبال کا نمونہ
دفعہ ۱۵۹ ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو واقعات تسلیم کرنیکی اطلاع ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۱۰) اور واقعات کا اقبال ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۱۱) کے موافق ہوگا۔

اقبال پر فیصلہ
دفعہ ۱۶۰ ہر فریق مقدمہ کی کسی نوبت پر جب پلیڈنگ میں یا اور طور پر واقعات کا اقبال کیا گیا ہو عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ فریقین میں کسی اور امر کے تصفیہ کے انتظار کے بغیر ایسا فیصلہ یا حکم صادر کیا جاوے جسکا وہ بلحاظ اوس اقبال کے مستحق ہو اور عدالت ایسی درخواست پر ایسا فیصلہ یا حکم صادر کر سکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

دستخط کے متعلق حلفنامہ
دفعہ ۱۶۱ وکیل یا اوسکے محرر کا حلفنامہ کسی ایسے اقبال پر دستخط کے متعلق جو دستاویزات یا واقعات تسلیم کیے جانے کی اطلاع کی بنا پر کیا گیا ہو ایسے اقبال کا کافی ثبوت ہوگا اگر ثبوت کی ضرورت ہو

دستاویزات کی پیشی کے متعلق اطلاع
دفعہ ۱۶۲۔ دستاویزات پیش کرنیکی اطلاع ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۱۲) کے موافق ہوگی وکیل یا اوسکے محرر کا حلفنامہ کہ دستاویزات کی پیشی کے لیے اطلاع کی تعمیل ہو چکی ہے اور وہ تعمیل کس وقت ہوئی ساتھ ایسی اطلاع کی نقل کے ہر صورت میں اطلاع کی تعمیل کا اور اوس کی تعمیل کے وقت کا کافی ثبوت ہوگا۔

باب ۱۴

پیشی و ضبطی و واپسی دستاویزات

دستاویزی شہادت کا عدالت اول پیشی میں پیش ہونا
دفعہ ۱۶۳ (۱) فریقین یا اون کے وکلا پر لازم ہے کہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت ہر قسم کی جملہ دستاویزی شہادت پیش کریں۔

باب ہذا نابالغ سے بھی متعلق ہوگا۔

دفعہ ۱۵۴ - باب ہذا نابالغ مدعیان اور مدعی علیہم سے اور اشخاص نااہل کے ولی دوران مقدمہ سے بھی متعلق ہوگا

باب ۱۲

اقبال واقعات و دستاویزات

دعوے تسلیم کرنے کی اطلاع

دفعہ ۱۵۵ - کوئی فریق اپنی پلیڈنگ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اس مضمون کی اطلاع تحریری دے سکتا ہے کہ وہ فریق ثانی کے کل یا جزو دعوے کو تسلیم کرتا ہے ۔

دستاویزات تسلیم کئے جانے کی اطلاع

دفعہ ۱۵۶ - ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اطلاع کسی دستاویز کو بلحاظ تمام واجبی عذرات کے جو اوسکے تسلیم کئے جانے کے متعلق ہوسکیں اس فریق ثانی سے تسلیم کئے جانے کی خواہش کرے اور ایسی اطلاع کے بعد اگر دستاویز کے تسلیم کرنے سے انکار کیا جائے یا اوس میں غفلت کیجائے تو دستاویز ثابت کرنے کا خرچہ بلا لحاظ مقدمہ کے نتیجہ کے فریق منکر یا غفلت کرنیوالے کے ذمہ عائد کیا جائیگا بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم صادر کرے اگر اطلاع نہ دیجائے تو دستاویز کے ثابت کرنے کی بابتہ کوئی خرچہ مد ولایا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت کی رائے میں عدم اطلاع سے خرچہ کا بچاؤ ہو

اطلاع کا نمونہ

دفعہ ۱۵۷ - اطلاع متعلق اقبال دستاویزات ایسی تبدیلی کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو ضمیمہ دوم جزو (ج) کے نمونہ (۹) کے موافق دیجائیگی

واقعات تسلیم کرنے کی اطلاع

دفعہ ۱۵۸ - ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اطلاع تحریری کسی وقت جو مقدمہ کی پیشی کے ۹ دن قبل ہو فریق ثانی سے خواہش کرے کہ وہ کسی خاص واقعہ یا واقعات مندرجہ اطلاع کو صرف اسی مقدمہ کی اغراض کے لیے تسلیم کرے اور اگر ایسی اطلاع کی تعمیل سے (۶) دن کے اندر یا ایسی مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے واقعات کے تسلیم کرنے سے انکار کیا جائے یا اس میں غفلت کیجائے تو ایسے واقعہ یا واقعات کے ثابت کرنے کا خرچہ بلا لحاظ مقدمہ کے نتیجہ کے فریق منکر یا غفلت کرنیوالے کے ذمہ عائد کیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے ۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جو اقبال ایسی اطلاع کی بناء پر کیا جائے وہ صرف اوس مقدمہ کی اغراض کے

سے ہوا اندراج مذکور کی ایک نقل داخل کر سکے گا۔

(۲) اگر دستاویز مذکور ایسی سرکاری مثل کا اندراج ہو جو کسی سرکاری دفتر سے یا بذریعہ کسی سرکاری عہدہ دار کے پیش ہو یا ایسی کتاب یا حساب کا داخلہ ہو جو اوس فریق کی ملکیت نہ ہو جسکی طرف سے وہ پیش ہو تو عدالت اندراج مذکور کی ایک نقل داخل کرنے کے لئے حکم دے سکیگی۔

(الف) جب مثل کتاب یا حساب فریق کی طرف سے پیش ہوا ہو اوس فریق کی طرف سے یا

(ب) مثل کتاب یا حساب کے پیش کرنیکا حکم عدالت سے ایسی تحریک پر دیا ہو تو کسی فریق کی طرف سے۔

(۳) جب کہ کسی اندراج کی نقل حسب دفعہ ہذا پیش ہو تو عدالت اوس نقل کا معائنہ مقابلہ اور تصدیق حسب دفعہ (۸۰) کرا لینے کے بعد اوس پر نشان ثبت کریگی اور اصل کتاب حساب یا مثل اوس شخص کو واپس کریگی جسنے اوسے پیش کیا ہو۔

دستاویزات جو نامنظور ہوں اونپر عبارت ظہری۔

دفعہ ۱۶۸ – جب عدالت کسی دستاویز کو جسپر کسی فریق کو استدلال ہو نا قابل ادخال شہادت خیال کرے تو اوس پر امور مندرجۂ دفعہ (۶۶) ضمن (۱) فقرہ (الف) و (ب) و (ج) درج کئے جائینگے اور بمہر یہ کیفیت کہ وہ نامنظور کیگئی ہے اور ایسے اندراج پر حاکم عدالت کے دستخط ہونگے۔

دستاویزات جو قبول ہوں اونکا شریک مثل کیا جانا اور جو نامنظور ہوں اونکا واپس کیا جانا۔

دفعہ ۱۶۹ – (۱) ہر دستاویز جو شہادت مین قبول ہوئی ہو – یا اوسکی نقل جب وہ حسب دفعہ (۱۶۷) اصل کی بجائے قائم کیجائے اوس مقدمہ کی مثل مین شریک کیجائیگی

(۲) جو دستاویزات شہادت مین قبول – ہوئی ہون وہ مثل مین شریک – کیجائیگی اور پیش کنندہ کو واپس کیجائینگی۔

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی دستاویز کی ضبطی کا حکم دے۔

دفعہ ۱۷۰ – باوجود کسی حکم مندرجہ دفعات (۶۸) و (۱۶۷) و (۱۶۹) عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کافی وجہہ ہو تو کسی دستاویز یا کتاب کو اوس کے روبرو کسی مقدمہ میں بطور شہادت کے پیش

(۲) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے ایسی ہر درخواست کے ساتھ جو بموجب دفعہ ہذا ایسی ہو درخواست کنندہ ایک حلفنامہ بصراحت اس امر کے داخل کرے گا کہ مثل مطلوبہ اس مقدمہ میں جس میں درخواست کی گئی ہے کس طرح موثر ہے اور یہ کہ نقل مصدقہ بموجب ضابطہ کاغذات مشمولہ مثل کی یا اس جز کی جو درخواست گزار کو درکار ہے بلا توقف یا صرف نامناسب کے نہیں مل سکتی ہے یا یہ کہ اصل کاغذات کا پیش ہونا انصاف کے اغراض کے لئے ضرور ہے۔

(۳) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ عدالت کسی ایسے کاغذ کو شہادت میں استعمال کر سکیگی جو حسب قانون شہادت اس مقدمہ میں ناقابل ادخال شہادت ہو۔

احکام متعلقہ دستاویزات اور مادی اشیاء سے بھی متعلق ہیں۔

دفعہ ۱۷۳ - احکام جو اس مجموعہ میں دستاویزات کی بابت درج ہیں جہاں تک ہو سکے تمام اور مادی اشیاء سے بھی متعلق ہوں گے جو بطور شہادت پیش ہو سکیں۔

باب ۱۵

قرارداد امور تنقیح طلب و تصفیہ مقدمہ بربنائے تنقیحات قانونی یا تنقیحات طے شدہ فیما بین فریقین

قرارداد امور تنقیح طلب۔

دفعہ ۱۷۴ - (۱) امور تنقیح طلب اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب کوئی فریق واقعات یا قانون کے متعلق کسی امر متعلق نفس مقدمہ کو بیان کرے اور فریق ثانی اس سے انکار کرے۔

(۲) امر نفس مقدمہ وہ امر متعلق واقعہ یا قانون ہے جو مدعی کو حق دعوے ظاہر کرنے یا مدعی علیہ کو جواب دہی کے لئے بیان کرنا لازم ہو۔

(۳) ہر امر نفس مقدمہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اس سے انکار کرے

کی گئی ہو ضبط کرے عدالت کے کسی عہدہ دار کی تحویل میں اوس مدت تک اور اون شرایط کے ساتھ رکھے جانے کا حکم دے جو وہ مناسب خیال کرے

ادن دستاویزات کی واپسی جو قبول ہوئی ہوں۔

دفعہ ۱۷۱۔ (۱) ہر شخص خواہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو کسی دستاویز کو جو اوس کی طرف سے مقدمہ میں پیش اور شامل مثل ہوئی ہو واپس لینا چاہیئے تو بجز اس کے کہ وہ دستاویز حسب دفعہ (۱۷۰) ضبط ہوئی ہو اوس کے واپس پانے کا مستحق ہے

(الف) جب کہ مقدمہ کا تصفیہ ہو چکا ہو اور وہ ناقابل مرافعہ ہو اور

(ب) جب کہ مقدمہ قابل مرافعہ ہو اور عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مرافعہ پیش کرنے کیلئے جو مدت مقرر ہے وہ گذر چکی ہے اور کوئی مرافعہ پیش نہیں ہوا ہے یا جبکہ مرافعہ پیش اور فیصل ہو چکا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دستاویز مدت مقررہ دفعہ ہذا کے قبل واپس ہو سکیگی اگر وہ شخص جو اوسکی واپسی کی درخواست کرے اوسکی مصدقہ نقل اصل دستاویز کے بجائے مثل میں شامل کئے جانے کے لئے عہدہ دار مختار کے حوالہ کرے اور یہ اقرار کرے کہ جب اصل دستاویز کے پیش کئے جانے کا حکم دیا جائے گا وہ اوسکو پیش کرے گا۔

اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ کوئی ایسی دستاویز واپس نہ کیجائیگی جو ڈگری کی وجہ سے بالکل کالعدم یا بیکار ہو گئی ہو۔

(۲) حسب ضمن (۱) جب کوئی دستاویز واپس کیجائے تو اوسکی رسید لیجائیگی۔

عدالت اپنی یا دوسری عدالت یا سرکاری دفتر سے مثل طلب کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۷۲۔ (۱) بپابندی احکام دفعہ ۱۲۶ قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی عدالت خود یا فریقین میں سے کسی کی درخواست پر اگر وہ مناسب خیال کرے کسی اور مقدمہ یا کارروائی کی مثل کو اپنے یا کسی اور عدالت یا دفتر سرکاری سے طلب کر کے معائنہ کر سکیگی۔

متبنی بہ ہوئی ہو ۔ امور تنقیح طلب صحیح طور پر قائم نہیں ہو سکتے تو وہ ان کا قائم کرنا کسی تاریخ آئندہ پر ملتوی کر سکتی ہے اور بمتابعت اون قوانین کے بذریعہ اجراء اطلاع نامہ یا حکمنامہ کے ہر کسی شخص کو حاضر کر سکتی ہے اور کسی دستاویز کو اوس شخص سے جسکے پاس وہ ہو تدبیر کرا سکتی ہے

اختیار ترمیم ۔ اضافہ اور اخراج امور تنقیح طلب کا ۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ (۱) عدالت ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسی وقت امور تنقیح طلب کو اون شرائط پر جو مناسب معلوم ہوں ترمیم یا اون میں کوئی اور امر تنقیح طلب اضافہ کر سکتی ہے اور ایسی ترمیمات یا مزید تنقیحات ہر ... کیجائیگی جو امر متنازعہ فیہ کے تصفیہ کے لئے ضروری ہوں ۔

(۲) عدالت ڈگری صادر کرنے سے پہلے جو امر تنقیح طلب کہ غلطی سے قرار دیا گیا یا اضافہ کیا گیا ہو اوسکو عدالت خارج کر سکتی ہے ۔

امور واقعاتی یا قانونی بذریعہ اقرار کے بطور امور تنقیح طلب قرار دیئے جا سکتے ہیں ۔

دفعہ ۱۷۹ ۔ جب فریقین متفق ہوں کہ اونکے مابین کونسا امر واقعاتی یا قانونی تصفیہ طلب ہے تو اونکو اختیار ہے کہ امر مذکور کو بطور امر تنقیح طلب کے قلمبند کر کے ایک اقرارنامہ لکھدیں کہ جب عدالت اوس امر کے متعلق اپنی رائے متضمن اثبات یا نفی قائم کرے تو

(الف) رقم مندرجہ اقرارنامہ یا جسقدر کہ عدالت تجویز کرے یا جسطور پر عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے کو ادا کرے یا کوئی فریق کسی ایسے حق کا مستحق یا ایسے ... قرار دیا جائے جسکی صراحت اقرارنامہ میں درج ہے ۔

(ب) کوئی جائداد جو اقرارنامہ میں مندرج اور مقدمہ میں متنازعہ ہو ایک فریق دوسرے فریق کے حوالہ کرے یا جسطرح دوسرا فریق ہدایت کرے اوس طرح عمل کیا جائے ۔

(ج) فریقین میں سے ایک یا زیادہ فریق کوئی خاص فعل جو اقرارنامہ میں مذکور ہو اور امر متنازعہ سے متعلق ہو عمل میں لائے یا اوس سے باز رہے ۔

اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ اقرارنامہ کی تکمیل نیک نیتی سے ہوئی تھی تو اوسکے موافق فیصلہ کریگی ۔

دفعہ ۱۸۰ ۔ اگر ایسی تحقیقات کے بعد جو مناسب معلوم ہو عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ

(الف) اقرارنامہ فریقین کی طرف سے باضابطہ ...

ایک علیحدہ امر تنقیح طلب قرار دیا جائے گا۔

(۴) امور تنقیح طلب دو قسم کے ہونگے۔

(الف) واقعاتی

(ب) قانونی۔

(۵) مقدمہ کی سماعت اوّل پر عدالت عرضیدعوے کے اور جواب دعوے کو (اگر کوئی ہو) پڑھے اور فریقین سے ایسے استفسار کے بعد جو ضروری خیال کیا جائے یہہ دریافت کریگی کہ واقعات یا قانون کے متعلق کن اہم امور کی بابت فریقین میں نزاع ہے اور ایسے امور تنقیح طلب جنپر عدالت کی رائے میں مقدمہ کے صحیح طور پر فیصلہ کا مدار ہو قرار دیگی۔

(۶) دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے عدالت پر اس حالت میں امور تنقیح طلب کا قرار دینا لازم نہیں ہے جبکہ مقدمہ کی سماعت اوّل کے وقت مدعی علیہ کی طرف سے کوئی جوابدہی نہو۔

امور قانونی کا پہلے تجویز کرنا۔ **دفعہ ۱۷۵** ۔ جب ایک ہی مقدمہ میں امور تنقیح طلب قانونی اور واقعاتی دونوں پیدا ہوں اور عدالت کی رائے میں صرف امور قانونی کی بناء پر مقدمہ یا اوسکا کوئی جزو طے ہو سکتا ہو تو عدالت پہلے انہیں امور کی تجویز کریگی اور اگر وہ مناسب خیال کرے اس غرض کیلئے امور تنقیح طلب واقعاتی کی قرار داد اوسوقت تک ملتوی رکھہ سکیگی جبتک کہ امور قانونی کی تجویز نہ ہو جائے۔

مواد جنپر امور تنقیح طلب قرار دئے جاسکتے ہیں۔ **دفعہ ۱۷۶** ۔ عدالت امور تنقیح طلب مفصلہ ذیل مواد کی بناء پر قرار دیسکیگی۔ (الف) بیانات جو فریقین نے یا کسی شخص نے اونکی طرف سے از روے حلف کئے ہوں یا اون کے وکلاء کے بیانات۔

(ب) بیانات مندرجہ پلیڈنگ یا جو اوس مقدمہ میں سوالات کے جواب میں کئے گئے ہوں۔

(ج) اون دستاویزات کے مضامین جو فریقین میں سے کسی نے پیش کی ہوں۔

عدالت قبل قرار داد امور تنقیح طلب کسی شخص یا دستاویز کو حاضر کرا سکتی ہے۔ **دفعہ ۱۷۷** ۔ اگر عدالت کی یہہ رائے ہو کہ بلا اظہار کسی شخص کے جو عدالت میں حاضر ہے یا بلا معائنہ کسی دستاویز کے جو مقدمہ میں

اور تاریخ مزید شہادت پیش کرنے کیلئے یا بحث کیلئے مقرر کریگی

شہادت پیش کرنے میں قصور

دفعہ ۱۸۴ - اگر طلبنامہ مقدمہ کے قطعی انفصال کیلئے جاری ہوا ہو اور کوئی فریق بلا وجہ کافی اس شہادت کو جس پر وہ اسکو استدلال ہو پیش نہ کرے تو عدالت مقدمہ کو اوسی وقت فیصل کر سکیگی یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو تنقیحات قلمبند کرنے کے بعد مقدمہ اوس شہادت کی پیشی کے لئے ملتوی رکھے گی جو ان تنقیحات کے فیصل کرنے کیلئے ضروری ہو۔

باب ۱۷

طلبی و حاضری گواہان

شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنیکیلئے طلبنامہ۔

دفعہ ۱۸۵ - مقدمہ رجوع ہونیکے بعد کسی وقت فریقین عدالت یا اوس عہدہ دار کے روبرو جسے اوسنے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو اور اشخاص کے نام جن کی حاضری ادائے شہادت یا دستاویز پیش کرنیکیلئے ضروری ہو طلبنامہ کی درخواست دے سکتے ہیں۔

بوقت درخواست اجرائے طلبنامہ اخراجات طلبی گواہان عدالت میں داخل کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۸۶ - (۱) طلبنامہ کے اجراء کا حکم صادر ہونیکے قبل وہ فریق جو اوسکی درخواست پیش کرے اس میعاد کے اندر جو عدالت نے مقرر کی ہو سفر خرچ اور دوسرے اخراجات گواہ جو آمد و رفت اور ایکدن کی حاضری کیلئے عدالت کافی سمجھے عدالت میں داخل کریگا

(۲) جب کوئی شخص بحیثیت ماہر گواہی میں طلب کیا جائے تو جسب ضمن (۱) معاوضہ کا تعین کرنے میں حسب ذیل امور کا لحاظ رکھا جائیگا۔

(الف) ماہر کا کسقدر وقت صرف ہوگا۔

(ب) ماہر کو کسقدر اور کس قسم کا کام اوس مقدمہ کی بابت انجام دینا پڑیگا۔

(۳) اخراجات مذکور بمطابقت اُن قواعد کے مقرر کئے جائینگے جو مجلس عالیہ عدالت نافذ کرے

خرچہ کی رقم گواہ کے حوالہ کیجائیگی۔

دفعہ ۱۸۷ - رقم جو خرچہ مذکور کی بابت عدالت میں داخل کیجائے بوقت تعمیل طلبنامہ اگر تعمیل ذات پر ہو سکے اس شخص کے پاس ادا کیلئے پیش کیجائیگی جو طلب کیا گیا ہو۔

کارروائی جبکہ کم خرچہ ادا کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۸۸ - (۱) اگر عدالت یا اوس عہدہ دار کو جو اوس کام کیلئے مقرر

(ب) فریقین کو امر تصفیہ طلب کے انفصال میں فی الواقع عرض ہے۔

(ج) امر مذکور قابل تجویز و انفصال ہے۔

تو اوسکو لازم ہے کہ امر تنقیح طلب کو قلمبند کرکے اوسکی تجویز کرے اور اوسکے متعلق فیصلہ یا تجویز اوسی طرح لکھے کہ گویا خود اوس نے اوسکو امر تنقیح طلب قرار دیا تھا اور عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اوس فیصلہ یا تجویز کی بنا پر اوس امر کے متعلق اقرار نامہ کی شرائط کے موافق اپنا فیصلہ صادر کرے اور اوس فیصلہ کے موافق ڈگری دیجائیگی۔

باب ۱۶

سماعت اوّل پر مقدمہ کا انفصال

فیصلہ جب فریقین میں نزاع نہو۔

دفعہ ۱۸۱۔ اگر مقدمہ کی سماعت اوّل کے وقت یہہ معلوم ہو کہ فریقین میں کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق نزاع نہیں ہے تو عدالت اُسیوقت فیصلہ صادر کرسکیگی

جب چند مدعا علیہم میں سے ایک کو نزاع نہو۔

دفعہ ۱۸۲۔ جب کئی مدعا علیہ ہوں اور اونمیں سے کسی ایک کو کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق مدعی سے نزاع نہو تو عدالت اُس مدعی علیہ کے مقابلہ میں اوسیوقت فیصلہ صادر کرسکیگی اور مقدمہ کی کارروائی صرف باقی مدعی علیہ کے مقابلہ میں جاری رہیگی۔

اگر فریقین میں نزاع ہو۔

دفعہ ۱۸۳۔ (۱) جب کسی قانونی مسئلہ یا واقعات کے متعلق فریقین میں نزاع ہو اور عدالت نے حسب طریقہ متذکرہ صدر امور تنقیح طلب قرار دئے ہوں اور عدالت کو اطمینان ہو کہ اون امور تنقیح طلب کے متعلق جو مقدمہ کے فیصلہ کیلئے کافی ہوں کوئی اور بحث یا شہادت سوائے اوسکے جو فریقین اوسیوقت پیش کرسکتے ہوں ضرور نہیں ہے۔ اور مقدمہ میں اوسیوقت کارروائی کردینے کوئی نا انصافی نہوگی تو عدالت اُن امور تنقیح طلب کی تجویز کرسکیگی اور اگر وہ تجویز انفصال مقدمہ کیلئے کافی ہو تو اوسکے مطابق مقدمہ کو فیصل کرسکیگی خواہ طلبنامہ مقدمہ میں امور تنقیح طلب کے قرارداد کیلئے جاری ہوا ہو یا اوسکے قطعی فیصلہ کیلئے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ جب طلبنامہ امور تنقیح طلب کے قرارداد کیلئے جاری ہوا ہو تو فریقین یا اون کے وکلاء حاضر ہوں اور اونمیں سے کوئی اعتراض نہ کرے

(۲) اگر وہ تجویز انفصال مقدمہ کیلئے کافی نہو تو عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی کرکے کوئی

کیا گیا ہو یہ معلوم ہو کہ جو روپیہ عدالت میں داخل کیا گیا ہے وہ خرچہ یا معاوضہ مذکور کے لئے کافی نہیں ہے تو عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ اسقدر اور روپیہ جو ضروری معلوم ہو اوس شخص کو ادا کیا جاوے جو طلب کیا گیا ہو اور اگر نہ ادا کیا جاوے تو عدالت حکم دیسکیگی کہ وہ طلب کرنیوالے کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جاوے یا شخص طلب شدہ کو بغیر اظہار لینے کے رخصت کر سکیگی یا رقم کو وصول اور شخص مذکور کے رخصت کرنیکا حکم دیسکیگی۔

کارروائی جب گواہ ایکدن سے زیادہ ٹھہرایا جاوے

(۲) اگر شخص طلب شدہ کو ایکدن سے زیادہ عرصہ تک عدالت ٹھہرانا ضروری خیال کرے تو وقتاً فوقتاً طلب کرانیوالے کو حکم دیسکیگی کہ اسقدر اور روپیہ عدالت میں داخل کرے جو اوسکے قیام مزید کے اخراجات کے ادا کے لئے کافی ہو اور اگر وہ داخل نکیا جاوے تو عدالت حکم دیسکیگی کہ وہ طلب کرنیوالے کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جاوے یا شخص طلب شدہ کو بغیر اظہار لینے کے رخصت کر سکیگی یا رقم کے وصول اور شخص مذکور کے رخصت کرنیکا حکم دیسکیگی۔

طلبنامہ میں حاضری کا وقت اور مقام اور غرض لکھی جائیگی

دفعہ ۱۸۹۔ ہر طلبنامہ میں جو ادائے شہادت یا دستاویز پیش کرنیکی غرض سے کسی شخص کی حاضری کیلئے ہو اوس وقت اور مقام کی صراحت کیجائیگی جس وقت اور جہاں اوسکو حاضر ہونا چاہیئے اور اوسمیں یہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری شہادت ادا کرنے یا دستاویز پیش کرنے یا دونوں کیلئے مطلوب ہے اور اگر کسی خاص دستاویز کے پیش کرنیکا حکم ہو تو اوس دستاویز کی کیفیت مناسب صحت کیساتھ طلبنامہ میں لکھی جائیگی۔

طلبنامہ برائے پیشی دستاویز۔

دفعہ ۱۹۰۔ ہر شخص صرف کسی دستاویز کے پیش کرنیکے لئے طلب کیا جاسکتا ہے اور جو شخص اسطرح طلب کیا جاوے اگر دستاویز مذکور بغیر خود حاضر ہوئے اوسکے پیش کرادے تو بھی اوسکی نسبت سمجھا جائیگا کہ اوس نے حکم کی تعمیل کر دی۔

اسی امر حاضر عدالت کا اظہار لیا یا اوسسے دستاویز پیش کرانا۔

دفعہ ۱۹۱۔ عدالتکو اختیار ہوگا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ وہ اظہار دے یا کوئی دستاویز پیش کرے جو اوس وقت وہیں اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہو۔

طلبنامہ کی تعمیل کسطرح ہوگی۔

دفعہ ۱۹۲۔ باب ہذا کی رو سے طلبنامہ کی تعمیل جہانتک ممکن ہو اوسی طریقہ سے ہوگی جسطرح مدعی علیہ پر ہوتی ہے اور باب (۸) میں طلبنامہ کی تعمیل کے متعلق جو قواعد درج ہیں وہ اون طلبناموں سے بھی متعلق ہونگے جو حسب باب ہذا تعمیل کئے جائیں۔

لیے روبرو ویسی کیا جائے اور فریقین یا اوس سے کسکی عدم حاضری کی وجہ سے شہادت نہ دیسکے یا دستاویز پیش کرسکے جسکے لیئے وہ طلب کیا گیا تھا تو عدالت کو اختیار ہے کہ اسکے دستیاب ہونے کا حکم دے اور اسکو مناسب مچلکہ یا ضمانت داخل کرنے کا حکم دے اور ایسا مچلکہ یا ضمانت داخل کرنے پر اوسکو رہا کرے اور اگر ایسا مچلکہ یا ضمانت داخل نکیجائے تو اوسکو جیل بھیجدیا جائیگا

احکام حاضری کا حکم۔ | دفعہ ۲۰۳۔ کسی شخص کو شہادت دینے کیلیئے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائیگا تاوقتیکہ وہ اوسکی سکونت

لف) عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود ارضی کے اندر ہو۔ یا

ب) حدود مذکورہ کے باہر ایسے مقام پر ہو جو مستقر عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر اوسکے مسکن سے مستقر عدالت تک پانچ حصہ میں ریل جاری ہو تو مستقر عدالت سے کل فاصلہ دوسو میل سے کم ہو۔

کاروائی جب کوئی فریق باوجود حکم عدالت شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔ | دفعہ ۲۰۴۔ اگر کوئی فریق مقدمہ جو عدالت مین حاضر ہو عدالت سے حکم ہونے کے بعد شہادت دینے یا کسی ایسی دستاویز کے پیش کرنے سے جو اوسوقت اور اوسی مقام پر اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہو بلا کسی جائز وجہ کے انکار کرے تو عدالت اوس فریق کے خلاف فیصلہ صادر کرسکیگی یا مقدمہ کے متعلق ایسا حکم صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

احکام متعلق گواہان فریق مقدمہ سے متعلق ہونگے جب وہ طلب کیئے جائیں۔ | دفعہ ۲۰۵۔ جب کسی فریق مقدمہ کو حکم دیا جائے کہ وہ شہادت دے یا کوئی دستاویز پیش کرے تو جو احکام گواہوں سے متعلق ہین جہان تک ہوسکے فریق مذکور سے بھی متعلق ہونگے۔

اور ... (ب) اگر کوئی ہو ادا کیا جائے اوسکے نیلام کا حکم دیسکیگی - مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص جسکی حاضری مطلوب ہو عدالت میں اخراجات اور جرمانہ مذکور کو ادا کرے تو عدالت جائداد کو قرقی سے واگذاشت کا حکم دیگی -

قرقی کا طریقہ -

دفعہ ۱۹۷ - تعمیل ڈگری کے متعلق جائداد کی قرقی اور نیلام کے احکام جہانتک ممکن ہو اوس قرقی اور نیلام سے جو حسب باب ہذا عمل میں آئے اسیطرح متعلق ہونگے گویا کہ وہ شخص جسکی جائداد اسطرح قرق کیجائے مدیون ڈگری تھا -

عدالت بطور خود کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکتی ہے -

دفعہ ۱۹۸ - بمتابعت احکام مجموعہ ہذا حاضری کے متعلق ہوں اور بمتابعت کسی اور قانون نافذ الوقت کے جب عدالت کو کسیوقت یہ ضروری معلوم ہو کہ بجز فریق مقدمہ کے کسی اور شخص کا اظہار لیا جائے جو بطور گواہ کے فریق مقدمہ کی طرف سے طلب کیا گیا ہو تو عدالت بطور خود اوسکو شہادت دینے یا کسی دستاویز کے پیش کرنیکیلئے جو اوسکے قبضہ میں ہو کوئی دن مقرر کر کے طلب کر سکیگی اور بطور گواہ کے اوسکا اظہار لے سکیگی یا دستاویز کی پیشی کا حکم دیسکیگی -

جو اشخاص شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکیلئے طلب کئے جائیں اونکا فرض -

دفعہ ۱۹۹ - بمتابعت احکام ملحقہ بالا ہر شخص جو کسی مقدمہ میں حاضر ہونے اور شہادت دینے کیلئے طلب کیا گیا ہو اوس وقت اور مقام پر حاضر ہوگا جسکی طلبنامہ میں صراحت ہو اور جو شخص کسی دستاویز کے پیش کرنیکیلئے طلب کیا گیا ہو وہ وقت اور مقام مقررہ پر اوسکو پیش کرنیکیلئے خود حاضر ہوگا یا اوسکو پیش کرا دیگا -

گواہ کب جا سکتے ہیں -

دفعہ ۲۰۰ - (۱) ہر شخص جو اسطرح طلب کیا گیا اور حاضر ہو وہ بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے مقدمہ کے تصفیہ تک ہر پیشی پر حاضر رہے گا -

(۲) کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر اور عدالت کی معرفت جملہ ضروری اخراجات کے (اگر کوئی ہوں) ادا ہونے پر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شخص سے جو اسطرح طلب کیا گیا اور حاضر ہو ضمانت طلب کرے کہ وہ آیندہ پیشی پر یا کسی پیشی پر یا جب تک مقدمہ کا قطعی تصفیہ ہو حاضر رہیگا اور اگر وہ ضمانت دینے میں قاصر رہے تو عدالت اوسکو محبس دیوانی میں رکھے جانیکا حکم دے سکیگی -

دفعات ۱۹۴ لغایت ۱۹۷ کا متعلق ہونا -

دفعہ ۲۰۱ - دفعات ۱۹۴ لغایتہ ۱۹۷ کے احکام جہانتک ہو سکیں اوس شخص سے متعلق سمجھے جائینگے جو کسی طلبنامہ کی تعمیل میں حاضر ہو کر بغیر جائز وجہ کے خلاف احکام دفعہ ۲۰۰ چلا جائے -

کارروائی جب کوئی شخص گرفتار ہو کر پیش کیا جائے اور اظہار دے سکے یا دستاویز پیش کر سکے -

دفعہ ۲۰۲ - جب کوئی شخص حکمنامہ گرفتاری کی بنا پر گرفتار ہو کر عدالت

التوائے اظہار گواہان و ملتوی کرنا سماعت مقدمہ کا

دفعہ ۲۰۶ - (۱) عدالت بوجہ کافی ہونے کے ہر درجہ مقدمہ میں کسی وقت فریقین یا کسی فریق کو مہلت دے سکتی ہے اور سماعت مقدمہ کی وقتاً فوقتاً ملتوی کر سکتی ہے۔

التوا کا خرچہ

(۲) ایسی ہر صورت میں مقدمہ کی مزید سماعت کیلئے عدالت کوئی تاریخ مقرر کریگی اور اس امر کی صراحت کریگی کہ مقدمہ کس وجہ سے ملتوی کیا گیا ہے اور خرچہ کی نسبت جو التوا کے باعث عائد ہوا ایسا حکم صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب گواہان کا اظہار شروع ہو جائے تو جبتک کہ کل گواہ حاضر ہون کے بیانات قلمبند نہ ہو جائیں مقدمہ کی سماعت روزانہ جاری رہیگی بجز اسکے کہ عدالت ایسے وجوہ سے سماعت کو ملتوی کرنا ضروری خیال کرے جو قلمبند کئے جائینگے۔

کارروائی جب فریقین تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوں۔

دفعہ ۲۰۷ - اگر اس تاریخ پر جو بعد التوا کے مقدمہ کی سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہو فریقین یا ان میں سے کوئی حاضر نہ ہو تو عدالت مقدمہ کا فیصلہ ان طریقوں میں سے کسی طریقہ سے کر سکیگی جن کی صراحت باب (۱) میں کیگئی ہو یا کوئی اور حکم صادر کر سکیگی جو مناسب خیال کرے۔

عدالت مقدمہ کا فیصلہ کر سکتی ہے باوجود اسکے کہ کوئی فریق شہادت پیش کرنے میں قاصر رہا ہو۔

دفعہ ۲۰۸ - جب عدالت کسی فریق کی درخواست پر مہلت دے اور وہ فریق شہادت پیش کرنے میں یا اپنے گواہوں کو حاضر کرنے میں یا کوئی کام کرنے میں جو مقدمہ کی مزید سماعت کے لئے ضروری ہو۔ اور جسکے لئے مہلت دی گئی ہو قاصر رہے یا جب عدالت نے خود مقدمہ کسی تاریخ مابعد کے لئے کسی حکم ملتوی کیا ہو تو باوجود فریق متعلقہ کی عدم تعمیل کے عدالت مقدمہ کا فیصلہ کر سکے گی۔

باب ۱۹

سماعت مقدمہ و اظہار گواہان

سوال اور اوسکا جواب اعتراض جو کیا گیا اور اعتراض کنندہ کا نام اور اوسکے متعلق جو تصفیہ کیا گیا ہو تحریر کریگی۔

گواہ کے طور و وضع کے متعلق قابل توجہ امور

دفعہ ۲۱۶۔ بوقت ادائے شہادت اگر کسی گواہ کے طور و وضع کے متعلق عدالت کو کوئی امر قابل توجہ معلوم ہو تو اوسکی یادداشت قلمبند کریگی۔

اگر حاکم اظہار لکھنے سے معذور ہو تو وہ وجوہ لکھیگا۔

دفعہ ۲۱۷۔ اگر حاکم عدالت اظہار کے لکھنے سے معذور ہو تو وہ اپنی معذوری کی وجوہ قلمبند کرا کر برسر اجلاس اظہار اپنی نگرانی میں کسی اہلکار سے لکھوائیگا۔

اوس اظہار پر عمل کرنا جو دیگر حاکم نے لکھا ہو

دفعہ ۲۱۸۔ (۱) جب وہ حاکم جس نے اظہار لکھا ہو فوت ہو جائے یا اوس عدالت سے تبدیل ہو جائے یا کسی اور سبب سے اوس مقدمہ کی تجویز ختم نہ کرسکے تو اوسکا جانشین اظہار مذکور پر اوسیطرح عمل کرسکیگا گویا اوسنے خود اوسکو لکھا تھا اور ایسی صورت میں مقدمہ میں اوس نوبت سے کارروائی شروع کریگا جس میں حاکم سابق نے اوسکو چھوڑا ہو۔

(۲) ضمن (۱) کے احکام جہانتک ممکن ہو ایسے مقدمہ سے بھی متعلق ہونگے جو دفعہ (۱۹) کی روسے منتقل کیا جائے۔

گواہ کے فوراً اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۲۱۹۔ (۱) اگر کوئی گواہ عدالت کی حدود اراضی سے چلا جانے والا ہو یا حسب اطمینان عدالت کوئی اور وجہ ظاہر کیجائے کہ اوسکا اظہار فوراً لیا جائے تو عدالت کو اختیار رہے کہ کسی فریق یا خود گواہ کی درخواست پر کسی وقت مقدمہ رجوع ہونیکے بعد اوسکا اظہار اوسی طریقہ سے لے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(۲) جب ایسا اظہار فوراً اور بمواجہہ فریقین نہ لیا جائے تو فریقین کو ایسی اطلاع جو عدالت کافی خیال کرے اوس تاریخ کی دیجائے گی جو اظہار لینے کیلئے مقرر کی گئی ہو۔

(۳) اظہار جو اسطرح لیا جائے گواہ کو پڑھکر سنایا جائیگا اور اگر وہ اوسکی صحت کو تسلیم کرے تو اوسپر اوس کے دستخط کرائے جائینگے اور اگر ضرورت ہو تو حاکم عدالت اوسکی تصحیح کرکے اوسپر دستخط کریگا اور گواہ کے دستخط کرائیگا اور اوس کے بعد وہ مقدمہ کی کسی نوبت پر پیش ہو سکیگا۔

نہ لکہہ سکتا ہو تو حاکم عدالت اظہار زبان عدالت مین قلمبند کرکے گواہ کو اوسکی زبان
مین سمجھا دیگا۔

(۴) اگر حاکم عدالت گواہ کی زبان نہ سمجھ سکتا ہو تو کسی اہلکار عدالت یا اگر کوئی ایسا اہلکار نہ ملسکے
تو کسی غیر شخص کے ذریعہ سے گواہ کا بیان سمجھ کر زبان عدالت مین قلمبند کریگا اور ایسے مترجم کو
پہلے حلف دیا جاے گا

(۵) جب غیر شخص کے ذریعہ سے ترجمہ متذکرہ ضمن (۴) کرایا جائے تو عدالت اوسکو فیس
دلا سکیگی جسکی مقدار فی یوم عہ سے زیادہ ہوگی۔
ایسی فیس اوس فریق کو داخل کرنی ہوگی جسنے اوس گواہ کو پیش کیا ہو اور اگر گواہ عدالت کے
حکم سے طلب کیا گیا ہو تو فیس اوس فریق کو ادا کرنی ہوگی جسکے ذمہ عدالت اوسکا عائد کرنا قرین
انصاف خیال کرے اور یہ فیس خرچہ کا جزو ہوگی۔

(۶) اگر ایسا شخص جو ترجمہ کا کام انجام دے سکے نہ ملسکے تو عدالت ایسے گواہ کا اظہار ایسے شخص کے
ذریعہ سے کمیشن پر کرا سکیگی جو گواہ کی زبان سے واقف ہو۔

(۷) اگر ایسے گواہ کے اظہار کی ضرورت ہو جسکی زبان حاکم عدالت نہ سمجھ سکتا ہو اور کوئی مترجم بھی
نہ ملسکے تو اوسکا اظہار عدالت ایسے طریقہ سے قلمبند کر سکیگی جو مناسب خیال کرے۔

گواہ کا اظہار کسطرح لکھا جائیگا اور اوسپر حاکم عدالت اور گواہ کے دستخط۔

دفعہ ۲۱۳۔ ہر گواہ کا اظہار حاکم عدالت معمولاً بطور بیان مسلسل نہ
بطور سوال وجواب لکھیگا اور جب وہ ختم ہو جائے گواہ کو پڑھکر سنایا جائیگا
اور اگر وہ اوسکی صحت کو تسلیم کرے تو اوسپر اوسکے دستخط کرائے جائینگے اور اگر ضرورت ہو تو حاکم
عدالت اوسکی تصحیح کرکے اوسپر دستخط کریگا اور گواہ کے دستخط کرائیگا۔

کوئی خاص سوال اور جواب قلمبند ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۱۴۔ عدالت خود یا کسی فریق یا اوسکے وکیل کے استدعا پر کسی
خاص سوال اور اوسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو کسی سوال پر کیا جائے
اگر کوئی خاص وجہ پائی جاے قلمبند کرے گی۔

جو سوالات جن کے متعلق اعتراض کیا گیا ہو اور عدالت نے اجازت دی ہو

دفعہ ۲۱۵۔ جب کوئی فریق یا اوسکا وکیل کسی سوال کی نسبت جو کسی گواہ
سے کیا گیا ہو اعتراض کرے اور عدالت اوسکے کئے جانیکی اجازت دے تو عدالت

باب ۲۱

فیصلہ و ڈگری

صدور فیصلہ — دفعہ ۲۲۶ - مقدمہ کی سماعت کے بعد فوراً یا کسی تاریخ آئندہ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو کیجائیگی بر اجلاس حاکم عدالت فیصلہ سنایا جائیگا

حاکم سابق کے فیصلہ کو سنانا — دفعہ ۲۲۷ - ہر حاکم عدالت ایسے فیصلہ کو جسے حاکم سابق نے وہ جائے سے پہلے لکہا ہو مگر سنایا نہ ہو سنا سکتا ہے

فیصلہ پر دستخط — دفعہ ۲۲۸ - فیصلہ سنائے کے بعد حاکم عدالت بر اجلاس اوس پر تاریخ لکہکر اسپر دستخط کریگا اور جب فیصلہ پر دستخط ہو جائیں تو اوس میں کوئی ترمیم یا اضافہ نہ کیا جائے گا بجز اسکے کہ تحریر میں غلطی ہو یا دفعہ ۲۴۵ کی رو سے اوسکی اجازت ہو

فیصلہ میں کونسے امور درج ہونگے — دفعہ ۲۲۹ - فیصلہ میں مقدمہ کی مختصر کیفیت اور امور تنقیح طلب اور اونکا تصفیہ مع وجوہ کے لکہا جائے گا

ہر تنقیح کا تصفیہ مع وجوہ کے لکہا جائے گا — دفعہ ۲۳۰ - اون مقدمات میں جن میں امور تنقیح طلب قائم کئے گئے ہوں عدالت ہر تنقیح کا مع وجوہ تصفیہ کریگی بجز اسکے کہ ایک یا چند امور تنقیح طلب کا تصفیہ مقدمہ کے فیصلہ کے لئے کافی ہو۔

ڈگری میں کن امور کا اندراج ہوگا — دفعہ ۲۳۱ - (۱) ڈگری فیصلہ کے مطابق مرتب کیجائیگی اور اوس میں مقدمہ کا نشان اور فریقین کا نام و پتہ اور دعوے کی تفصیل درج ہوگی اور داد رسی مطلوبہ یا جو داد رسی عطا ہوئی ہو بالصراحت لکہا جائے گا۔

(۲) ڈگری میں اس امر کی بھی صراحت کیجائے گی کہ مقدمہ میں کسقدر خرچہ عاید ہوا اور اوس کو کون شخص اور کس نسبت سے ادا کریگا یا وہ کس جائداد سے ادا کیا جائیگا

(۳) عدالت یہ حکم دے سکیگی کہ جو رقم ایک فریق کو دوسرے سے قابل ادا ہے اوس کی رقم میں مجرا دلایا جائے جو اوس فریق نے دوسرے کی واجب الادا ہونے کا ادعا کیا ہو جسکو عدالت نے واجب الادا قرار دیا ہو۔

سود دلایا جا سکیگا جو عدالت مناسب خیال کرے مگر جسکی مقدار چھہ روپیہ فیصدی سالانہ سے زاید نہ ہو

(ج) تاریخ ڈگری سے زر اصل اور سود مذکورہ فقرہ الف و ب کی مجموعی مقدار پر رقم کی ادا تک یا کسی تاریخ ماقبل زمانہ تک اوس پر اوس شرح سے سود دلایا جا سکتا جو عدالت مناسب خیال کرے لیکن جسکی مقدار چھہ روپیہ فیصدی سالانہ سے زاید نہ ہو

(۲) جب کسی ڈگری میں جسکا ضمن (۱) فقرہ (ج) میں سود کے ادا کا ذکر نہ ہو تو سمجھا جائیگا کہ عدالت نے ایسا سود دلانے سے انکار کیا اور اوس کے واسطے علیحدہ مقدمہ رجوع نہ ہو سکیگا

ڈگری میں رقم کے باقساط ادا ہونے کا حکم

دفعہ ۲۳۷ (۱) ڈگری زر اداییں عدالت وجہ معقول ظاہر ہونے پر حکم دے سکتی ہے کہ ڈگری کی تعمیل ایک معین مدت تک ملتوی رہے یا زر ڈگری مع سود یا بلا سود باقساط مناسب ادا کیا جاوے گو اوس معاہدہ میں جسکی رو سے رقم واجب الادا ہو کوئی اور شرط ہو۔

بعد صدور ڈگری رقم کے باقساط ادا ہونے کا حکم

(۲) بعد صدور ڈگری زر عدالت مدیون کی درخواست اور ڈگری دار کی رضامندی سے عدالت حکم دے سکتی ہے کہ بشرائط مناسب متعلق ادائی سود یا قرقی جائداد مدیون یا اخذ ضمانت یا اور بشرائط کے ساتھ جو عدالت مناسب سمجھے زر ڈگری باقساط ادا کیا جاوے یا ڈگری کی تعمیل ملتوی کیجاوے۔

جائداد غیر منقولہ کے قبضہ اور واصلات کی ڈگری۔

دفعہ ۲۳۸ (۱) جب مقدمہ جائداد غیر منقولہ کے قبضہ اور کرایہ یا لگان یا واصلات کے لئے ہو تو عدالت ڈگری میں یہ حکم دے سکتی ہے کہ۔

(الف)۔ جائداد پر قبضہ دلایا جاوے

(ب) کرایہ لگان بابت یا واصلات جو جائداد پر قبل از رجوع مقدمہ واجب الوصول ہو چکا ہو دلایا جاوے یا اوس کے متعلق تحقیقات کیجاوے

(ج) تاریخ رجوع مقدمہ سے اوس تاریخ تک کرایہ لگان بابت یا واصلات کی تحقیقات کیجاوے جو منجملہ تاریخ ہائے ذیل پہلے واقع ہو۔

ڈگری کی تاریخ

دفعہ ۲۳۲ ڈگری پر وہ تاریخ درج کیجائیگی جو فیصلہ صادر کرنے کی تاریخ ہے اور جب حاکم عدالت کو اطمینان ہوجاتا ہے کہ ڈگری فیصلہ کے موافق مرتب ہوئی ہے تو وہ اوس پر اپنے دستخط کرے گا

ضابطہ جب ڈگری پر دستخط ہونے کے قبل حاکم عدالت اپنے عہدہ سے علحدہ ہوجاوے۔

دفعہ ۲۳۳ جب فیصلہ صادر کرنیکے بعد اور ڈگری پر دستخط ہونیکے قبل کوئی حاکم عدالت اپنے عہدہ سے علحدہ ہوجاوے تو اوس فیصلہ کے موافق جو ڈگری مرتب ہوئی ہو اوسپر اوسکا جانشین یا اگر عدالت باقی نہ رہی ہو تو اوس عدالت کا حاکم جس عدالت اول الذکر کا کام منتقل ہوا دستخط کر سکے گا۔

جائداد غیر منقولہ کی ڈگری میں کس امر کا اندراج ہوگا۔

دفعہ ۲۳۴ جب مقدمہ متعلق جائداد غیر منقولہ ہو تو ڈگری میں اوس جائداد کی ایسی کیفیت درج کیجائیگی جو اوسکی شناخت کیلئے کافی ہو اور جب اوسکی حدود یا سروے نمبر سرکاری کاغذات میں قائم ہوگئے ہوں تو وہ حدود یا نمبر درج کئے جائینگے

جائداد منقولہ کی ڈگری میں کس امر کا اندراج ہوگا

دفعہ ۲۳۵ جب مقدمہ بابت جائداد منقولہ ہو اور ڈگری اوس جائداد کی حوالگی کے متعلق ہو تو ڈگری میں اوس رقم کی تعداد بھی لکھی جائیگی جو بصورت نہ دلائے جا سکنے اوس جائداد کے بدلے واجب الادا ہوگی

سود محسوب کرنیکا طریقہ

دفعہ ۲۳۶ (۱) جب عدالت ڈگری زر نقد کے ادا کرنیکا حکم دے تو سود حسب ذیل طریقہ سے محسوب ہوگا

(الف) مقدمہ رجوع کرنے کے ماقبل زمانہ کی بابت اوس شرح سے محسوب کیا جائیگا جو فریقین کے معاہدہ کی رو سے قرار دی ہو لیکن اگر شرح سود کا تعین نہ ہوا ہو اور حالات ایسے ہوں کہ عدالت سود دلانا مناسب سمجھے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ وہ دلاوے جسکی مقدار کسی حالت میں چھ روپیہ فی صدی سالانہ سے زائد نہ ہو

مگر شرط یہ ہے کہ حسب معاہدہ جو سود دلایا جاسکے گا اوسکی مقدار کسی حالت میں زراصل سے زائد نہ ہوگی۔

(ب) مقدمہ رجوع ہونے کے بعد سے ڈگری صادر ہونے تک زراصل پر اوس شرح سے

انفساخ شراکت کے مقدمہ میں ڈگری | دفعہ ۲۱۵ - جب مقدمہ انفساخ شراکت کا یا اسکی حساب کے لئے دائر کیا گیا ہو تو عدالت قطعی ڈگری صادر کرنے سے قبل ایک ابتدائی ڈگری صادر کریگی جس میں فریقین کے حصص کی نسبت قرار دیا جائیگا اور ایک تاریخ مقرر کیجائیگی جبکہ شراکت فسخ ہوگی یا فسخ سمجھی جائیگی اور حساب لئے اور ایسے افعال کے کئے جانے کے لئے جو مناسب معلوم ہوں ہدایت کیجائیگی۔

مالک اور مختار کے مابین تنقیح حساب کے مقدمہ میں ڈگری | دفعہ ۲۱۵ الف - مقدمہ تنقیح حساب میں جو مابین مالک اور مختار کے دائر کیا گیا ہو اور نیز باقی کل مقدمات میں جنکی بابتہ کوئی اور صریح حکم نہیں ہے جب امر کی دریافت کرنا ہو کہ کس فریق کو کس قدر زر دینا یا پانا ہے حساب لیا جانا ضرور ہو تو عدالت قطعی ڈگری صادر کرنے سے پہلے ابتدائی ڈگری صادر کریگی جس میں حکم ہوگا کہ ایسا حساب لیا جائے جو وہ مناسب سمجھے۔

حسابات کے متعلق خاص حکم | دفعہ ۲۱۶ - عدالت اوس ڈگری کی رو سے جس میں حساب لینے کا حکم دیا گیا ہو یا کسی اور حکم مابعد کے ذریعہ سے اس امر کے متعلق خاص حکم دیسکیگی کہ حساب لینے اور اسکی تصدیق کا کیا طریقہ ہوگا اور بالخصوص اس امر کے متعلق حکم دیسکیگی کہ حساب لینے میں بھی بہایہ جن کتابوں میں وہ حساب درج ہے اون امور کی صحت کی جو انمیں درج ہوں بادی النظر میں شہادت ہوگی اور نیز یہ کہ اون فریقوں کو جو غرض رکھتے ہوں اوس حساب کے متعلق ایسی تعدادات ملتمس کرنیکی اجازت ہوگی جو وہ مناسب خیال کریں۔

کسی غیر منقسمہ جائداد کی تقسیم یا اوسمیں کسی حصہ کو علیحدہ قبضہ کی ڈگری - | دفعہ ۲۱۷ - جب عدالت جائداد کی تقسیم کیلئے یا اوسمیں کسی حصہ پر علیحدہ قبضہ کے لئے ڈگری صادر کرے تو۔

(۱) اگر ڈگری ایسی جائداد کے متعلق ہو جو سرکاری مالگذاری کی ادائی کی ذمہ دار ہو تو وہ ڈگری میں اون کل اشخاص کے حقوق کی صراحت کریگی جن کو جائداد میں حق حاصل ہو اور یہ حکم دیگی کہ ایسی تقسیم یا علیحدگی تعلقدار ضلع یا اوس نائب کسی ماتحت تعلقدار کے ذریعہ سے بابندی احکام دفعہ ۲۶۵ اور صراحت مذکورہ ڈگری کیجائے۔

(۲) اگر ڈگری کسی اور قسم کی جائداد غیر منقولہ یا جائداد منقولہ کے متعلق ہو اور تقسیم یا علیحدگی

(۱) ڈگری کے صادر ہونے کی تاریخ۔

(۲) بدون ڈگری کے قبضہ چھوڑنے اور عدالت کی معرفت ڈگری دار کو اوسکی اطلاع دینے کی تاریخ۔

(۳) وہ تاریخ جس صدور ڈگری سے تین سال کی مدت ختم ہو۔

(۴) اگر ضمن (۱) کے فقرہ (ب) یا (ج) کی رو سے تحقیقات کا حکم دیا جاوے تو ضمن مذکور کے احکام کے مطابق کرایہ مالگذاری یا اصلاحات کے متعلق قطعی ڈگری صادر کیجاوے گی۔

حق شفعہ کے مقدمہ میں ڈگری | **دفعہ ۲۴۹** (۱) جب عدالت کوئی دعویٰ جائیداد کی کسی خاص بیع کے متعلق حق شفعہ کی ڈگری کرے اور زر ثمن عدالت میں داخل نہ ہوا ہو تو ڈگری میں -

(**الف**) اوس تاریخ کی صراحت ہوگی جس تک یا جس سے پہلے زر ثمن عدالت میں داخل ہونا چاہئے اور

(**ب**) یہ حکم دیا جاوے گا کہ اوس تاریخ تک یا اوس سے پہلے جس کی بابت فقرہ (الف) میں صراحت کی گئی ہے زر ثمن اور اوس خرچہ کے اگر کوئی ہو جو مدعی کے ذمہ عائد کیا گیا ہو عدالت میں داخل ہونے پر مدعا علیہ جائداد کا قبضہ مدعی کو دیگا اور مدعی کا حق جائداد مذکور میں اوس تاریخ ادائی سے شمار کیا جاوے گا لیکن اگر زر ثمن اور خرچہ کے (اگر کوئی ہو) اسطرح ادا نہ کیا جاوے تو دعویٰ مع خرچہ خارج ہوگا۔

(۲) جب ڈگری میں حق شفعہ کے مختلف دعویداروں کے دعووں کا فیصلہ کیا گیا ہو تو ڈگری میں حکم ہوگا کہ

(**الف**) اگر ڈگری شدہ دعاوی درجہ میں مساوی ہوں تو ہر شفیع کا جو ضمن (۱) کے احکام کی تعمیل کرے جائداد میں جزو مناسب کے متعلق نافذ ہوگا جس میں وہ جزو مناسب بھی داخل ہوگا جس کے متعلق کسی ایسے شفیع کا دعویٰ جس نے احکام مذکور کی تعمیل میں قصور کیا ہو بجز قصور کے اوسکی صورت میں نافذ ہوتا۔

(**ب**) اگر ڈگری شدہ دعاوی درجہ میں مختلف ہوں تو شفیع ادنیٰ کا دعویٰ اوس وقت تک نافذ نہ ہوگا جب تک کہ شفیع اعلیٰ احکام مذکور کی تعمیل میں قصور نہ کرے۔

باب ۲۳

تعمیل

عام احکام

مجموعہ ہذا کے احکام متعلق تعمیل ڈگری کا احکام سے متعلق ہونا

دفعہ ۲۴۶ ۔ مجموعہ ہذا کے احکام متعلق تعمیل ڈگری جہاں تک ہو سکے احکام کی تعمیل سے بھی متعلق ہونگے ۔

عدالت صادر کنندہ ڈگری سے کیا مراد ہے

دفعہ ۲۴۷ ۔ بجز اس کے مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو عدالت صادر کنندہ ڈگری میں حسب ذیل عدالتیں داخل ہونگی ۔

(الف) ۔ جب ڈگری کی تعمیل طلب عدالت مرافعہ سے صادر کی ہو تو عدالت ابتدائی اور

(ب) جب عدالت ابتدائی باقی نہ رہی ہو یا اوسکو تعمیل کے اختیارات باقی نہ رہے ہوں تو وہ عدالت جسکو ڈگری کی تعمیل کی درخواست پیش ہونیکے وقت اوس مقدمہ کے رجوع ہونے کی صورت میں جسمیں ڈگری صادر کی گئی ہو اوسکی سماعت اور تجویز کا اختیار ہوتا

ڈگری کی تعمیل میں رقم کی ادائی

ڈگری کے تحت زر کی ادائی کا طریقہ

دفعہ ۲۴۸ (۱) ما روپیہ جو بموجب ڈگری قابل ادا ہو حسب طریقہ ذیل ادا کیا جاسکیگا

(الف) اوس عدالت میں جسکا فرض ہو کہ ڈگری کی تعمیل کرے ۔

(ب) ۔ بیرون عدالت ڈگریدار کو یا

(ج) اور طور پر جیسی عدالت صادر کنندہ ڈگری ہدایت کرے

(۲) جب کوئی رقم حسب ضمن (۱) فقرہ (الف) ادا کیجائے اوسکی اطلاع ڈگریدار کو دیجائے گی

ڈگریدار کو بیرون عدالت رقم کی ادائی

دفعہ ۲۴۹ ۔ (۱) جب کوئی رقم جو کسی قسم کی ڈگری کی رو سے قابل ادا ہو بیرون عدالت ادا کیجائے یا ڈگری کی کلاً یا جزاً

(د) اگر عدالت صادر کنندہ ڈگری کسی اور وجہ سے جو اوس کو تحریر کرلی جانا چاہیے یہ مناسب سمجھے کہ ڈگری کی تعمیل کسی اور عدالت میں کی جاوے

(۲) عدالت صادر کنندہ ڈگری بطور خود ڈگری کو تعمیل کے لیے کسی ایسی عدالت ماتحت میں بھیج سکیگی جو بہ لحاظ اختیار سماعت تعمیل کی مجاز ہو

اون عدالتوں کی ڈگریوں کی تعمیل جو گورنمنٹ آف انڈیا کی ممالک محروسہ سرکار عالی میں قائم کی ہوں

دفعہ ۲۵۲ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اون حصص کی عدالتوں کی ڈگری کی جن پر گورنمنٹ آف انڈیا کو اختیارات حاصل ہوں، ممالک محروسہ سرکار عالی میں شرائط کے بموجب جو مابین سرکار میں قرار پائے ہوں تعمیل اوسی طریقہ سے ہو سکیگی جو مجموعہ ہذا میں ڈگریوں کی تعمیل کے لئے مقرر کیا گیا ہے

جب جائداد غیر منقولہ ایک سے زیادہ عدالتوں کی حدود میں واقع ہو

دفعہ ۲۵۳ جب جائداد غیر منقولہ کا کوئی قطعہ دو یا زیادہ عدالتوں کی حدود اراضی کے اندر واقع ہو تو اون میں سے کوئی ایک عدالت [illegible] جائداد کو قرق اور نیلام کر سکتی ہے

ڈگری کے ارسال کا طریقہ

دفعہ ۲۵۴ ڈگری تعمیل کے لیے ایسی عدالت میں بھیجی جائیگی جو بہ لحاظ زر ڈگری او مقدمہ کی سماعت کی مجاز ہو اور اگر عدالت مرسل الیہ اوسی ضلع میں واقع ہو تو اوس عدالت میں راست بھیجی جائے گی اور اگر عدالت مرسل الیہ کسی دوسرے ضلع میں واقع ہو تو اوس عدالت ضلع کے توسط سے بھیجی جائے گی جسکی عدالت مرسل الیہ ماتحت ہو جب کوئی عدالت اپنی ڈگری کی تعمیل بلدہ حیدرآباد میں چاہے تو وہ عدالت دیوانی بلدہ اور اگر وہ ڈگری بہ لحاظ مالیت یا نوعیت اوس کے اختیار سے خارج ہو تو دارالقضا بلدہ یا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے گی۔

کارروائی جب کوئی عدالت اپنی ڈگری تعمیل کیلئے کسی دوسری عدالت میں بھیجے

دفعہ ۲۵۵ عدالت جو کسی ڈگری کو تعمیل کے لیے کسی اور عدالت میں بھیجے وہ حسب ذیل کاغذات بھیجے گی۔

(الف) ڈگری کی نقل

(ب) اس امر کا صداقتنامہ کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے حدود کے اندر اوس کا تعمیل نہیں ہوا ہے یا اگر ڈگری کا جز ابعار ہو چکا ہو تو اس امر کا صداقتنامہ کہ کسقدر [illegible]

ہوچکا ہے اور کس قدر زر کا ادا باقی ہے

(ضمیمہ ۷) ۔ اگر ڈگری کی تعمیل کے لیے کوئی حکم جاری ہوا ہو تو اوسکی تعمیل اور اگر کوئی حکم جاری نہ ہوا ہو تو اوس معمول کا صدر انصرام ۔

کاغذات مذکورہ دفعہ ۲۵۵ بلا کسی ثبوت کے شامل مسل کئے جاوینگے

دفعہ ۲۵۶ ۔ عدالت جس میں کوئی ڈگری تعمیل کے لیے بھیجی جاوے بلا کسی مزید ثبوت کے کاغذات مذکورہ دفعہ بالا کو شامل مسل کرے گی بجز اس کے کہ کسی خاص وجہ سے جو قلمبند کیجائیگی اور جج یا حاکم عدالت کے دستخط ثبت ہوں گے ایسے ثبوت کے پیش کرنے کا حکم دیا جاوے۔

ڈگری یا حکم کی تعمیل جب وہ کسی عدالت میں تعمیل کے لیے بھیجا جاوے

دفعہ ۲۵۷ جب کاغذات حسب دفعہ بالا شامل مسل ہو جاوینگے تو عدالت جس میں ڈگری یا حکم تعمیل کے لیے وصول ہوا ہو اوسکی تعمیل کرے گی یا کسی عدالت ماتحت میں جو تعمیل کی مجاز ہو تعمیل کے لیے بھیج سکے گی

عدالت صادر کنندہ ڈگری کو ڈگری کی تعمیل کی اطلاع

دفعہ ۲۵۸ عدالت جس میں کوئی ڈگری تعمیل کیلیے بھیجی جاوے عدالت صادر کنندہ ڈگری کو ڈگری کی تعمیل کی اطلاع دیگی اور اگر ڈگری کی تعمیل نہ ہو سکے تو اون حالات کی اطلاع دیگی جنکی وجہ سے تعمیل نہیں ہو سکی۔

اوس عدالت کے اختیارات جس میں ڈگری تعمیل کیلیے بھیجی جاوے

دفعہ ۲۵۹ عدالت جس میں کوئی ڈگری تعمیل کیلیے بھیجی جاوے اوسکو اوسکی تعمیل کے وقت وہی اختیارات حاصل ہونگے گویا اوس نے اوس ڈگری کو خود صادر کیا تھا تمام اشخاص جو ڈگری کی تعمیل میں کسی حکم کی خلاف ورزی یا مزاحمت کریں وہ اوسیطرح اوس عدالت کے حکم سے قابل سزا ہونگے گویا اوس نے اوس ڈگری کو صادر کیا تھا اور ایسی ڈگری کی تعمیل میں اوس کے احکام مرافعہ کے متعلق اونہیں قواعد کے تابع ہونگے گویا اوس نے خود اوس ڈگری کو صادر کیا تھا۔

مدیون ڈگری کی جائداد کی قرقی کیلئے اور عدالت میں تحریر بھیجنا

دفعہ ۲۶۰ (۱) ڈگریدار کی درخواست پر عدالت صادر کنندہ ڈگری اگر مناسب سمجھے کسی اور عدالت میں جو ڈگری کی تعمیل کی مجاز ہو اس مضمون کی تحریر بھیجیگی کہ مدیون ڈگری کی کوئی جائداد جو اوسکی اوس تحریر میں صراحت ہو قرق کیجاوے

(۲) وہ عدالت جسمیں ایسی تحریر وصول ہو اوس جائداد کی قرقی اسطرح سے کریگی جو ڈگری کی تعمیل میں قرقی کیلئے مقرر ہے

یا جائداد کے حوالہ کرنے کی بابت ہو یا ادا یا حوالگی میں قاصر رہنے کی تاریخ جس کے متعلق درخواست گزار نے ڈگری کی تعمیل کی درخواست کی ہو

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون

(الف) اس امر کا مانع نہ ہوگا کہ تعمیل کی درخواست بارہ سال کی مدت مذکورہ بالا کے بعد ذیل کی صورت میں ڈگری کی تعمیل کا حکم دیا جائے جب مدیون ڈگری نے فریب یا جبر سے دس برس کے اندر کسی وقت ڈگری کی تعمیل کو روکا ہو یا جب ڈگری کی تعمیل کسی عدالت یا عہدہ دار مجاز کے حکم سے ملتوی ہوا اور فریب یا جبر کی صورت میں فریب یا جبر کے انصرام کی تاریخ سے جدید میعاد شروع ہوگی اور التواء کی صورت میں وہ مدت محسوب نہ ہوگی جب تک تعمیل ملتوی رہی ہو۔

(ب) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے ضمیمہ دوم مد (۱۱۰) کے احکام کو محدود نہ کرے گا اور نہ اوس پر موثر ہوگا۔

(۳) جو ڈگری قانون ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہو چکی ہو دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے اوس کے متعلق یہ سمجھا جائے گا کہ قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ کو صادر ہوئی

منتقل الیہم اور قایم مقامان قانونی

منتقل الیہم

دفعہ ۲۶۳ ڈگری کا ہر منتقل الیہ سماعت اون حقوق کے ڈگری کا مالک ہوگا جو منتقل کنندہ کو اصل ڈگر دار کے معاملہ میں حاصل تھے

قایم مقامان قانونی

دفعہ ۲۶۴ (۱) اگر ڈگری کی تعمیل کامل ہونے سے پہلے مدیون ڈگری فوت ہو جائے تو مالک ڈگری کو اختیار ہے کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری میں مدیون متوفی کے قایم مقامان قانونی پر ڈگری جاری ہونے کی درخواست پیش کرے

(۲) جب ڈگری کی تعمیل قایم مقامان قانونی کے مقابلہ میں کیجائے تو اوسکی ذمہ داری صرف بقدر اوسی جائداد متوفی کے ہوگی جو اوس کے قبضہ میں آئی ہو اور جسکو وہ جایز طور تصرف نہ کرچکا ہو اور اوسکی ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے عدالت تعمیل کنندہ ڈگری خود یا بہ ڈگر دار کی درخواست پر ایسے قایم مقام قانونی سے ایسے کاغذات حساب حکماً داخل کرا سکتی جو اوس کو مناسب معلوم ہوں۔

خاص صورتوں میں ہوگی نام اطلاعنامہ جاری ہوگا کہ وجہ ظاہر کرے کہ تعمیل کا حکم کیوں نہ دیا جاوے۔

دفعہ ۲۷۹ (۱) جب ڈگری کی تعمیل کی درخواست
(الف) ڈگری کی تاریخ سے ایک سال کے بعد میں ہو یا
(ب) فریق ڈگری کے قائم مقام قانونی کے مقابلہ میں پیش ہو
تو عدالت تعمیل کنندہ ڈگری اوس شخص کے نام جس کے مقابلہ میں تعمیل کی درخواست پیش ہوئی ہو ایک اطلاعنامہ جاری کرے گی جس میں حکم ہوگا کہ وہ تاریخ معینہ پر وجہ ظاہر کرے کہ ڈگری کی تعمیل کیوں نہ کی جائے

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اطلاعنامہ کی ضرورت نہ ہوگی جب
(الف) تعمیل کی درخواست ڈگری کی تاریخ کے ایک سال کے بعد مگر اوس حکم کے ایک سال کے اندر پیش ہو جو تعمیل کی سابقہ درخواست پر اوس فریق کے مقابلہ میں صادر ہوا ہو جس کے مقابلہ میں تعمیل کی درخواست ہو یا
(ب) مدیون ڈگری کے ایسے قائم مقام قانونی کے مقابلہ میں تعمیل کی درخواست پیش ہو جسکے مقابلہ میں تعمیل کی درخواست سابق میں پیش ہو چکی ہو اور تعمیل کے جانے کا حکم صادر ہو چکا ہو

(۲) ضمن (۱) کا کوئی مضمون اسکا مانع نہ ہوگا کہ عدالت اطلاعنامہ متذکرہ ضمن مذکور جاری کرنے کے بغیر تعمیل کے لئے حکمنامہ جاری کرے جب اون وجوہ سے جو درج کئے جائیں گے اوسکی رائے ہو کہ اطلاعنامہ کے اجرای سے نامناسب تاخیر ہوگی یا انصاف میں خلل واقع ہوگا

اطلاعنامہ جاری کرنے کے بعد کارروائی

دفعہ ۲۸۰ (۱) جب وہ شخص جسکے نام حسب دفعہ ماقبل اطلاعنامہ جاری کیا جاوے حاضر نہ ہو یا حسب اطمینان عدالت وجہ ظاہر نہ کرے تو عدالت ڈگری کی تعمیل کا حکم دیگی۔

(۲) جب شخص مذکورہ ڈگری کی تعمیل کے متعلق کوئی عذر کرے تو عدالت اوس عذر پر لحاظ کرکے حکم مناسب صادر کریگی۔

تعمیل کے لئے حکمنامہ

دفعہ ۲۸۱ (۱) جب مراتب ابتدائی کی اگر کوئی ہوں تکمیل ہو جائے تو عدالت بجز اسکے کہ کوئی امر مانع ہو ڈگری کی تعمیل کیلئے حکمنامہ جاری کرے گی۔

ایک ڈگری ہے کہ وہ بکو (الف) ادا کرے بشرطیکہ اگر زید ایک شخص تاریخ آئندہ کو مال حوالہ کرنے میں قاصر رہے مگر اس ڈگری کو ڈگری بالمقابل قرار نہیں دے سکتا

(ب) زید اور بکر دونوں نے خالد کے مقابلہ میں (الف) کی ڈگری حاصل کی اور خالد نے بکر کے مقابلہ میں (الف) کی ڈگری حاصل کی خالد اس ڈگری کو ڈگری بالمقابل نہیں قرار دے سکتا۔

(ج) زید نے بکر کے مقابلہ میں الف کی ڈگری حاصل کی خالد نے جو بکر کا امین ہے بکر کی بابت سے زید کے مقابلہ میں الف کی ڈگری حاصل کی مگر خالد کی ڈگری کو ڈگری بالمقابل نہیں قرار دے سکتا

(د) زید بکر عمر خالد اور حامد ایک ڈگری کی بابت جو واحد نے حاصل کی ہے الف کی بابت منفرد اور مشترکاً ذمہ دار ہیں زید نے ایک سو روپیہ کی ایک ڈگری تنہا واحد کے مقابلہ میں حاصل کی اور اس عدالت میں تعمیل کی درخواست کی جس میں اس کی ڈگری کی تعمیل ہو رہی ہے واحد اپنی اس ڈگری کو ڈگری بالمقابل قرار دے سکتا ہے

دفعہ ۲۷۶ جب کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کے لئے درخواست پیش ہو جس کی رو سے دو فریق ایکدوسرے کو کوئی رقم پانیکے مستحق ہوں تو (الف) اگر دونوں رقوم مساوی ہوں تو دونوں کا ادعا ڈگری پر درج کیا جاوے گا	ایسی ڈگری کی تعمیل جس میں دو فریقوں کے دعاوی ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہوں

(ب) اگر دونوں رقوم مساوی نہ ہوں تو تعمیل صرف وہ فریق کرا سکیگا جو زائد رقم کے بارے کا مستحق ہوا اور صرف اسقدر رقم کی بابت دوسرے فریق کی واجب الادا رقم منہا کرنے کے بعد باقی رہے اور کم رقم کے ادعا کا ڈگری پر اندراج کیا جاوے گا

دفعہ ۲۷۷۔ دفعات ۲۷۵ و ۲۷۶ کے احکام ان ڈگریوں سے بھی متعلق ہوں گے جو رہن یا کفالت کی بابت جائداد کے نیلام کے لئے صادر ہوں	رہن یا کفالت کی ڈگری پر ڈگری اور دعاوی بالمقابل کا متعلق ہونا
دفعہ ۲۷۸ عدالت حسب صوابدید اپنے مدیون کی ذات اور جائداد دونوں کے مقابلہ میں ایک ہی وقت تعمیل کا حکم دینے سے انکار کر سکتی ہے	ڈگری کی تعمیل ایک ہی وقت ذات اور جائداد دونوں پر

(۱) ایسے ہر حکمنامہ میں تاریخ اجرا لکھی جاوے گی اور اوسپر حاکم عدالت یا ایسے عہدہ دار کے دستخط ہونگے جسکو اس کام کیلئے عدالت نے مقرر کیا ہو اور اوسپر عدالت کی مہر ثبت ہوگی اور تعمیل کیلئے عہدہ دار مجاز کے حوالہ کیا جاوے گا

(۲) ایسے ہر حکمنامہ میں تاریخ کی صراحت ہوگی جس تاریخ کے قبل اوسکی تعمیل کیجائیگی۔

حکمنامہ پر عبارت ظہری

دفعہ ۲۸۲ (۱) وہ عہدہ دار جسکو حکمنامہ بغرض تعمیل سپرد ہوا ہو اوسپر تعمیل کی تاریخ اور طریقہ لکھیگا اور اگر حکمنامہ اوس تاریخ کے بعد واپس ہوا ہو جو اوسکی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی تھی تو تاخیر کی وجہ اور اگر اوسکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدم تعمیل کی وجہ لکھکر حکمنامہ عدالت میں واپس کرے گا

(۲) جب حکمنامہ پر یہ عبارت لکھی گئی ہو کہ عہدہ دار مذکور اوسکی تعمیل نہیں کرسکتا ہے تو عدالت اوس کے متعلق اوسکا اظہار لیگی اور اگر ضرورت سمجھے تو اوسکے متعلق گواہوں کو طلب کرکے اون کا بیان اور تحقیقات کا نتیجہ قلمبند کرے گی۔

التواء تعمیل

تعمیل کے التوا کا حکم عدالت کس صورت میں صادر کرسکتی

دفعہ ۲۸۳ (۱) عدالت جس میں کوئی ڈگری تعمیل کے لئے بھیجی گئی ہو وجہ معقول ظاہر ہونے پر اوس ڈگری کی تعمیل مناسب مدت کیلئے ملتوی کرے گی تاکہ مدیون ڈگری عدالت صادر کنندہ ڈگری میں یا اوس عدالت میں جس کو اس ڈگری یا اوسکی تعمیل کے متعلق مرافعہ کے اختیارات حاصل ہوں تعمیل کے التوا کے لیے یا ڈگری یا اوسکی تعمیل کے متعلق کوئی اور ایسا حکم حاصل کرنے کے لئے درخواست پیش کرسکے جو کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری یا عدالت مرافعہ مذکور اوس صورت میں صادر کرسکتی جب ڈگری کی وہ تعمیل کررہی ہوتی یا ڈگری کی تعمیل کی درخواست اوسکے روبرو گذری ہوتی

(۲) اگر مدیون ڈگری کی جائداد منقولہ تعمیل میں قرق ہوئی ہو یا وہ گرفتار ہوا ہو تو وہ عدالت جس نے حکمنامہ تعمیل جاری کیا ہو یہ حکم صادر کرسکتی کہ اوس درخواست کے نتیجہ کے ظاہر ہونے تک حسب ضمن (۱) واپس ہوئی ہو جائداد منقولہ واگذاشت کیجاوے یا مدیون رہا کیا جاوے

(۳) قبل اس کے کہ تعمیل کے التواء یا جائداد کے واگذاشت یا مدیون کی رہائی کا حکم صادر

بذریعہ ڈاکے جانیکی صورت میں منظور کیگئی ہو اور بصورت دیگر اسقدر رقم بطور معاوضہ کے دلائی جائیگی جو عدالت مناسب خیال کرے اور اگر کوئی رقم باقی رہے تو وہ مدیونکو اوسکی درخواست پر ادا کیجائیگی

(۲) اگر مدیون نے ڈگری کی تعمیل کردی ہو اور تعمیل کا کل خرچہ ادا کردیا ہو جو اوس کے ذمہ واجب ہو یا اگر قرقی کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر جائداد کے نیلام کیلئے درخواست نہیں ہوئی ہو یا پیش ہوکر نامنظور ہوئی ہو تو قرقی برخاست ہوجائیگی

کسی معاہدہ کی تعمیل مخصوص کے حکم امتناعی کی ڈگری کی تعمیل۔

دفعہ ۲۸۹ (۱) جب وہ فریق جسکے مقابلہ میں کسی معاہدہ کی تعمیل مخصوص کی یا حکم امتناعی کی ڈگری صادر ہوئی ہو اور اوس کو ڈگری کی تعمیل کا موقع ملا ہو لیکن وہ بالارادہ اوسکی تعمیل میں قاصر رہے تو ڈگری کی تعمیل اوسکے محبس دیوانی میں رکھے جانے یا اوسکی جائداد قرق کیے جانے یا دونوں طریقہ سے ہوسکیگی

(۲) اگر وہ فریق جس کے مقابلہ میں کسی معاہدہ کی تعمیل مخصوص یا حکم امتناعی کی ڈگری صادر ہوئی ہو کوئی جماعت متحدہ ہو تو ڈگری کی تعمیل اسطور سے کیجائیگی کہ جائداد جماعت مذکور قرق کیجاوے یا اوسکے ڈائرکٹروں یا اعلیٰ افسروں کو محبس دیوانی میں رکھا جاوے یا دونوں طریقہ سے عمل میں آسکیگی

(۳) جب کوئی قرقی حسب ضمن (۱) یا (۲) ہوئی ہو ایکسال تک قائم رہی ہو اور مدیون نے اوس عرصہ تک ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو تو جائداد مقروقہ ڈگریدار کی درخواست پر نیلام کیجاسکیگی اور زرنیلام سے عدالت ڈگریدار کو اوسقدر رقم بطور معاوضہ دیسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے اور کوئی رقم باقی رہے تو وہ مدیون کو اوسکی درخواست پر ادا کیجاویگی

(۴) اگر مدیون نے ڈگری کی تعمیل کردی ہو اور تعمیل کا کل خرچہ ادا کردیا ہو جو اوسکے ذمہ واجب ہو یا اگر قرقی سے ایک سال کے گذرنے کے بعد نیلام کرانے کیلئے کوئی درخواست نہیں ہوئی ہو یا پیش ہوکر نامنظور ہوئی ہو تو قرقی برخاست ہوجاویگی۔

(۵) اگر کسی معاہدہ کی تعمیل مخصوص یا حکم امتناعی کی ڈگری ہوا ور اوسکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو بجائے احکامات مذکورہ بالا کے یا اوسکے علاوہ عدالت حکم دیسکیگی کہ وہ فعل جس کے کیے جانیکا حکم ہو جہانتک ممکن ہو ڈگریدار یا کوئی اور شخص جسے عدالت نے مقرر کیا ہو مدیون ڈگری کے خرچہ سے کرے اور جب وہ فعل مذکور کیے جاچکے ہیں تو جو خرچہ ہوا ہو اوسکا تعین اوسی طریقہ سے

(۳) جب کسی عمارت یا احاطہ کا قبضہ دلایا ہو اور وہاں بہ تعمیل ڈگری کی تعمیل لازم ہو اندر جانے والی پردہ نشین عورت کو چلے جانے کیلئے معقول اطلاع اور سہولت دینے کے بعد عدالت اپنے اہلکاران کے ذریعہ سے کسی قفل یا چٹخنے کو کھول یا توڑ سکے گی یا کسی دروازہ کو توڑ سکے گی یا کوئی اور ایسا فعل کر سکے گی جو ڈگری دار کو قبضہ دلا سکنے کے لئے ضروری ہو

ایسی جائداد غیر منقولہ کی ڈگری کی تعمیل جو شخص ثالث کے قبضہ میں ہو

دفعہ ۲۹۳ - جب ڈگری کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کی ہو جو کسی کرایہ دار یا پٹہ دار یا اور شخص کے قبضہ میں ہو جو قبضہ کا مستحق ہو اور جس پر ڈگری کی رو سے قبضہ چھوڑنا لازم نہ ہو تو عدالت قبضہ اس طرح دلائے گی کہ حکم متضمنہ کی ایک نقل اس جائداد کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کی جائیگی اور قابضوں کی آگاہی کے لئے ڈھول بجا کر یا اور ایسے طریقہ سے جو رائج ہو ڈگری کے مضمون کا اعلان کسی مقام مناسب پر کیا جائیگا۔

گرفتاری اور محبس دیوانی میں رکھا جانا

گرفتاری اور محبس دیوانی میں رکھا جانا۔

دفعہ ۲۹۴ - (۱) ڈگری کی تعمیل میں مدیون ڈگری ہر وقت بلا لحاظ تعطیل کے گرفتار کیا جا سکتا ہے اور گرفتاری کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو وہ عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا اور محبس دیوانی میں یا کسی ایسے مقام میں جو سرکار عالی نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو رکھا جا سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) دفعہ ہذا کی رو سے گرفتاری کے لئے غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل کسی مکان سکونت میں داخل جائز نہ ہوگا

(ب) کسی مکان سکونت کا بیرونی دروازہ نہ توڑا جائے گا بجز اس کے کہ ایسا مکان مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو اور وہ اہلکار مختار گرفتاری کو داخل ہونے نہ دے یا اوسکی اور طور پر مزاحمت کرے لیکن جب اہلکار مختار گرفتاری کسی مکان سکونت میں جائز طور پر داخل ہو جائے تو وہ کسی کمرہ کا دروازہ توڑ سکے گا جس میں وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مدیون ڈگری موجود ہے

(ج) جب ایسے کمرہ میں کوئی پردہ نشین عورت ہو تو وہ اوسکو علیحدہ ہو جانے کی معقول

جائیگا بشرطیکہ اس کے بعد ڈگری دار عدالت میں اسقدر رقم داخل کرے جو حاکم عدالت کی رائے میں گرفتار کئے گئے وقت سے عدالت میں حاضر کئے جانے کے وقت تک مدیون ڈگری کی خرچ خوراک ادا کرنے کے لئے کافی ہو۔

(۲) جب کوئی مدیون ڈگری کسی ڈگری کی تعمیل میں محبس دیوانی میں رکھا جائے تو عدالت اوسکی خرچ خوراک کے لئے اور مقدار ماہانہ الاؤنس مقرر کرے گی جس کا بلحاظ ان شرائط کے مستحق ہو جو حسب دفعہ (۲۹۶) مقرر کی گئی ہو اور جب کوئی شرح مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس کی حیثیت کے لحاظ سے عدالت کافی سمجھے

(۳) ماہانہ الاؤنس جو عدالت نے مقرر کیا ہو وہ فریق جس کی درخواست پر مدیون ڈگری گرفتار کیا گیا ہر مہینہ کی بابت پہلی تاریخ سے قبل پیشگی داخل کرے گا

(۴) جس مہینہ میں مدیون ڈگری محبس دیوانی میں بھیجا جائے اوس کے جو روز باقی ہوں انکی بابت الاؤنس عدالت کے عہدہ دار مختار کو ادا کیا جائے گا اور اوس کے بعد ہر ماہ کی بابت الاؤنس محبس کے مہتمم کے پاس داخل کیا جائیگا۔

(۵) جو رقم ڈگری دار کو مدیون ڈگری کے اخراجات خوراک کی بابت ادا کرنی پڑے وہ مقدمہ کا خرچہ سمجھی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مدیون ڈگری ایسی رقم کی بابت گرفتار یا محبس دیوانی میں نہ رکھا جا سکیگا۔

مدیون ڈگری کی حاضر ہونے کے بعد کارروائی۔

دفعہ ۳۰۲۔ (۱) جب مدیون ڈگری اوس اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل میں جو حسب دفعہ (۲۹۹) جاری ہوا ہو عدالت میں حاضر ہو یا زر ڈگری کی تعمیل میں گرفتار کر کے حاضر کیا جائے اور عدالت پر یہ ظاہر ہو کہ وہ افلاس یا کسی اور کافی وجہ سے زر ڈگری یا اگر رقم ڈگری باقساط واجب الادا ہو تو قسط واجب الادا نہیں کر سکتا تو عدالت کو اختیار ہے کہ ایسی شرائط پر جو مناسب ہوں درخواست گرفتاری کی نامنظوری یا مدیون ڈگری کی رہائی کا حکم صادر کرے

(۲) جب ضمن (۱) کوئی حکم صادر کرنے سے قبل عدالت مفصلہ ذیل امور کے متعلق ڈگری دار کے بیانات پر لحاظ کر سکے گی

(**الف**) ڈگری ایسی رقم کی بابت ہے جس کا مدیون ڈگری بطور امین یا امانت داری کی کسی حیثیت سے ذمہ دار ہے۔

(سپرد ہونا) مدیون ڈگری نے اپنی جائداد یا اوس کے کسی جزو کو اوس دعوے کے رجوع کے بعد جس میں ڈگری مذکور صادر ہوئی ہو منتقل کیا یا چھپایا یا اوسکی تبدیل جائے کی ہو یا بدنیتی سے اپنی جائداد کے متعلق کوئی ایسا کام کیا یا کوئی کام اس نیت سے کیا ہو جس سے ڈگری کی تعمیل میں حرج یا تاخیر واقع ہو۔

(ب) مدیون ڈگری نے اپنے کسی دوسرے قرضخواہ کو غیر واجبی ترجیح دی ہے۔

(ج) مدیون ڈگری نے ڈگری کی رقم یا اوس کے کسی جزو کے ادا کرنے میں ڈگری کی باوجود مقدور ہونے کے انکار یا غفلت کی ہے۔

(۲) عدالت کے نزدیک مدیون ڈگری کے اس نیت سے یا اس طور پر چلے جانیکا احتمال ہے کہ ڈگری کی تعمیل میں حرج یا تاخیر واقع ہو

(۳) جب عدالت کسی امر مذکورہ ضمن (۲) پر غور کر رہی ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنے مدیون ڈگری کے محبس دیوانی میں رکھے جانیکا یا عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں رکھے جانیکا حکم دے سکیگی یا اوس کی رہائی کا حکم دے سکیگی اگر حسب اطمینان عدالت حاضری کیلئے ضمانت داخل کیجائے۔

(۴) جو مدیون ڈگری اس دفعہ کی رو سے رہائی پائے وہ دوبارہ گرفتار ہو سکیگا۔

(۵) اگر عدالت رہائی حسب ضمن (۱) صادر نہ کرے تو وہ بتالیت دیگر احکام بابت مدیون ڈگری کے محبس دیوانی میں رکھے جانیکا حکم دیگی اور اگر مدیون ڈگری گرفتار نہ ہوا ہو تو گرفتاری عمل میں آئیگی

قرقی

جائداد جو ڈگری کی تعمیل میں قرق اور نیلام ہو سکے گی۔

دفعہ ۲۰۳ - ڈگری کی تعمیل میں حسب صراحت ذیل جائداد قرق یا نیلام کیجاسکیگی یعنی کل جائداد از قسم اراضی مکان - دیگر عمارت - اسباب - زر نقد بنک نوٹ چک - بل آف ایکسچینج - ہنڈی پرامسری نوٹ - کفالت نامہ سرکاری تمسک یا دیگر کفالت نامہ - قرضہ جات حصص یا حصہ کے حصص تمام جائداد منقولہ یا غیر منقولہ قابل فروخت جو مدیون ڈگری کی ہو یا جسکے منافع پر اوس کو ایسا اختیار تصرف ہو جس کو وہ اپنی منفعت کے لئے کام میں لا سکے خواہ وہ اوس کے نام سے ہو یا اوسکی طرف سے کسی امین یا دوسرے شخص کے پاس ہو مگر شرط یہ ہے کہ مفصلہ ذیل جائداد قرق یا نیلام نہ کیجا سکے گی۔

یا وصول کرنا اور اس امر کی نسبت ہر ڈگری یا ادائیگی یا التوا کی بابت تجویز کرنا اوس عدالت سے متعلق ہوگا جو ادائی بالا [illegible] سے اعلیٰ درجہ کی ہو اور اگر اون کے درمیان کچھ فرق نہ ہو تو اوس عدالت سے متعلق ہوگا جس نے جائداد پہلے قرق کی ہو۔

(٢) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسی کارروائی کو کالعدم نہ کریگا جو کسی ایسی عدالت نے کی ہو جو اوس ڈگری [illegible] میں سے کسی ایک کی تعمیل کر رہی ہو۔

قرقی کے بعد جائداد کا خانگی انتقال کالعدم ہوگا۔

دفعہ ٣٠٧۔ جب کسی جائداد کی قرقی ہو جائے اور وہ باقی رہے تو مدیون ڈگری کا جائداد مقرقہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا اور طور پر حوالہ کرنا یا خانگی انتقال کرنا یا کسی قرضہ یا منافعہ سرمایہ یا حصہ کمپنی کا ادا کرنا بمقابلہ اون تمام مطالبات کے جنکا ایفا اوس قرقی کے تحت میں کرایا جا سکتا ہو کالعدم ہوگا۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ایسے مطالبات میں جنکا ایفا اوس قرقی کے تحت میں کرایا جا سکتا ہے۔ حساب رسدی تقسیم کرنے کے دعاوی بھی شامل ہیں۔

مدیون ڈگری کی جائداد کے متعلق بیانات قلمبند کرنے کی درخواست۔

دفعہ ٣٠٨۔ جب کوئی ڈگری زر نقد کی ہو تو ڈگری دار حکم حاصل کرنے کی درخواست پیش کر سکے گا کہ

(**الف**) مدیون ڈگری۔

(**ب**) جماعت سند یافتہ کی صورت میں اوس کے کسی عہدہ دار۔ یا

(**ج**) کسی شخص ثالث۔

کا بیان اس امر کی نسبت قلمبند کیا جائے گا کہ آیا مدیون ڈگری کو کوئی رقم واجب الوصول ہے۔ یا اوس کے پاس کوئی اور جائداد یا ذریعہ ہے جس سے ڈگری کی تعمیل ہو سکے اور عدالت مدیون ڈگری یا عہدہ دار یا شخص ثالث کی حاضری کے لئے یا کسی کتاب حساب یا دستاویز کی پیشی کے لئے حکم دے سکے گی۔

جائداد کی قرقی قبل تعین واصلات یا کرایہ وغیرہ۔

دفعہ ٣٠٩۔ اگر ڈگری میں یہ حکم ہو کہ کرایہ یا لگان یا واصلات یا کسی اور امر کے متعلق تحقیقات کی جائے تو قبل اس کے کہ رقم واجب الادا کا تعین کیا جائے جائداد اوسی طرح قرق کیا جا سکے گی جس طرح زر نقد کی ڈگری میں کی جاتی ہے۔

(م) تنخواہ دوام اور الاونس جو کسی سرکاری ملازم کی ماہوار یا الاونس سے علحدہ وضع کی جائیں۔

(ن) مزدوروں کی اجرت اور خدمتگاروں اور اوسی قبیل کے ملازمان خانگی کی ماہوار۔

(س) حق السعادگی یا اور حق یا مرافق جو آیندہ کسی امر کے وقوع پر منحصر یا ممکن ہو۔

(ع) نان و نفقہ آیندہ کا حق۔

توضیح وظیفہ وغیرہ جو شمار کردہ فقرہ (ط) (ی) (ک) و (د) و (ل) میں ہیں بعد واقع واجب الادا ہونے کے قرقی سے مستثنیٰ ہیں۔

پیداوار زراعت کا مستثنیٰ قرار دئے جانے کا اختیار۔

دفعہ ۳۰۴ - مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار رہنہ قرار دے سکینگے کہ کسی کاشتکار یا کسی قسم کے کاشتکاروں کی اسقدر پیداوار زراعت جو بغرض کاشت اراضی یا فصل آیندہ و بغرض پرورش مدیون اور اوس کے متعلقین کے ضروری ہو قرقی سے مستثنیٰ ہوگی۔

مکان مسکونہ میں جائداد کی قرقی۔

دفعہ ۳۰۵ - کوئی شخص جو دفعات ہذا کی رو سے کسی ایسے حکمنامہ کی تعمیل میں مصروف ہو جسمیں جائداد منقولہ کے قرق کرنیکا حکم دیا گیا ہو کسی مکان مسکونہ میں غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل داخل نہ ہو سکیگا۔

(۲) کسی مکان سکونت کا بیرونی دروازہ توڑا نہ جائیگا بجز اس کے کہ وہ مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو اور وہ اوس مکان میں داخل ہونے سے روکے یا اور طور پر مزاحمت کرے۔ لیکن جب اہلکار تعمیل کنندہ کسی مکان سکونت میں جائز طور پر داخل ہو جائے تو وہ کسی کمرہ کا دروازہ توڑ سکیگا جسمیں وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی مال موجود ہے۔

(۳) جب کسی کمرہ میں کوئی پردہ نشین عورت ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ اوس کو اطلاع دیگا کہ وہ وہاں سے علحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک عورت کے علحدہ ہو جانیکا انتظار کرکے اور اوس کو ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر مال کی قرقی کیلئے کمرہ کے اندر جائیگا مگر بپابندی احکام بالا اس امر کا بھی انتظام رکھیگا کہ مال خفیہ طور پر منتقل نہ ہو جائے۔

کارروائی جب جائداد کسی عدالتوں کی ڈگریکی تعمیل میں قرق شدہ ہوئی ہو

دفعہ ۳۰۶ - (۱) جس صورت میں کہ جائداد جو کسی عدالت کی تحویل میں نہ ہو کئی عدالتوں کی ڈگریوں کی تعمیل میں قرق کیجائے تو اوس جائداد کو لینا

توڑ کر یا بدوں عدالت کی اجازت کے اور یا بدوں تنزلی مذکورہ بالا عمل یا بعض افعال مذکورہ خود کر سکتا ہے یا کسی اور شخص سے جس کو وہ مقرر کرے کرا سکتا ہے اور جو خرچہ ڈگری دار کو عاید ہو وہ ڈگری کا جزو سمجھا جائیگا۔

(۳) اگر کوئی فصل ایستادہ قرق کیجائے تو اوس کے کٹنے کے بعد بھی اوس پر قرقی باقی رہیگی اور دوبارہ قرقی کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۴) اگر فصل ایستادہ کی قرقی کا حکم اوس کے کاٹنے یا جمع کرنے کے وقت سے زیادہ عرصہ قبل صادر کیا جائے تو عدالت اوس حکم کی تعمیل ایک مناسب مدت تک ملتوی کر سکتی ہے اور حسب صوابدید اپنے یہ حکم بھی صادر کر سکے گی کہ قرقی کے حکم کی تعمیل تک فصل ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل کیجائے۔

(۵) جب فصل ایستادہ اس قسم کی ہو کہ جمع ہو سکتی ہو تو وہ کاٹنے کے قابل ہونے کے ۲۰ دن سے زیادہ عرصہ قبل قرق نہ ہو سکے گی۔

قرقی حصہ کمپنی یا اور جائداد کی قرقی جو مدیون کے قبضہ میں نہ ہو۔

دفعہ ۳۱۳ (۱) **(الف)** ایسے قرضہ کی قرقی جس کے لئے کوئی دستاویز قابل بیع و شری نہ لکھی گئی ہو داین کو حکم دینے سے ہوگی کہ وہ قرضہ وصول نہ کرے اور مدیون کو یہ حکم دینے سے کہ وہ حکم ثانی داین کو ادا نکرے

(ب) جماعت سندیافتہ کے حصہ کی قرقی یہ حکم دینے سے ہوگی کہ حصہ دار اوس کو منتقل نکرے یا اوس کا منافع وصول نکرے۔

(ج) ایسی جائداد منقولہ کی قرقی جو مدیون کے قبضہ میں نہ ہو بجز ایسی جائداد کے جو عدالت میں اماناً جمع ہو یا جو عدالت کی تحویل میں ہو قابض کو یہ حکم دینے سے ہوگی کہ وہ مدیون ڈگری کے حوالہ نکرے۔

(۲) حکم متذکرہ ضمن (۱) کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی نمایاں مقام پر آویزان کیجائیگی اور قرضہ کی صورت میں اوس کی ایک نقل مدیون کے اور حصہ کی صورت میں جماعت سندیافتہ کے عہدہ دار مناسب کے اور کسی اور جائداد منقولہ متذکرہ ضمن (۱) فقرہ (ج) کی صورت میں قابض جائداد کے

پیداوار زراعت کے سوائے اور جائداد منقولہ کی قرقی جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو۔

دفعہ ۳۱۰ - اگر جائداد قرقی طلب پیداوار زراعت کے سوائے کوئی اور جائداد منقولہ ہو جسپر مدیون ڈگری کا قبضہ ہو تو اوسپر واقعی قبضہ کر لینے سے اوس کی قرقی ہوگی اور اہلکار تعمیل کنندہ اوس جائداد کو اپنے یا اپنے کسی ماتحت کی تحویل میں رکھیگا اور اوس کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا - لیکن عدالت کو اختیار رہیگا کہ جائداد مقروقہ کسی اور شخص کی تحویل میں رکھے جانیکا حکم دے مگر شرط یہ ہے کہ جب جائداد مقروقہ جلد خراب ہو جانے والی ہو یا جب کی حفاظت کا خرچ اوسکی مالیت سے زیادہ ہو جانیکا احتمال ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اوسکو فوراً نیلام کرے -

پیداوار زراعت کی قرقی

دفعہ ۳۱۱ - اگر جائداد قرقی طلب پیداوار زراعت ہو تو اوس کی قرقی حکمنامہ قرقی کے حسب ذیل مقامات پر چسپاں کرنے سے ہوگی -

(الف) - اگر پیداوار مذکور فصل استادہ ہو تو اوس اراضی پر جہاں وہ فصل ہو -

(ب) - اگر پیداوار مذکور کاٹی یا جمع کی گئی ہو تو کھلیان یا چیارہ کی گری پر -

اور کی نقل اوس مکان کے بیرونی دروازہ یا کسی اور منظر عام پر چسپاں کیجائے گی جسمیں مدیون ڈگری معمولاً رہتا ہو یا باجازت عدالت اوس مکان کے بیرونی دروازہ یا کسی اور منظر عام پر جسمیں وہ کاروبار کرتا یا منفعت کے لیے خود کام کرتا ہو جسمیں اوسکا آخری مرتبہ رہنا یا کاروبار کرتا یا منفعت کے لیے خود کام کرنا معلوم ہو -

اس کے بعد پیداوار مذکور پر عدالت کا قبضہ سمجھا جائیگا -

پیداوار زراعت کی قرقی کے متعلق شرائط -

دفعہ ۳۱۲ - (۱) جب پیداوار زراعت قرق کر لیجائے تو عدالت اوس کی تحویل کے لیے کافی انتظام کریگی اور فصل استادہ کی قرقی کی ہر درخواست میں اوس وقت کی صراحت کیجائیگی جب فصل غالباً کاٹنے یا جمع کرنے کے قابل ہو جائے گی تاکہ عدالت اوس کی تحویل کا انتظام کر سکے -

(۲) - بپابندی اون شرائط کے جو عدالت اسبارہ میں حکم قرقی یا کسی حکم مابعد میں مقرر کرے مدیون ڈگری کو اختیار ہے کہ پیداوار مذکور کی دیکھ بھال کرے - اوس کو کاٹے جمع کرے - اور کوئی اور فعل کرے جو اوس کی تیاری یا حفاظت کے لیے ضروری ہو اور اگر مدیون ایسا نکرے

جائداد شراکتی کی قرقی | دفعہ ۲۶۶ — (۱) تا مالعت دیگر احکام دفعہ ہذا جائداد شراکتی کسی ڈگری کی تعمیل میں قرقی اور نیلام نہ ہوگی بجز اوس کے کہ ڈگری کارخانہ شراکتی کے خلاف یا اوس کے شرکا کے مقابلہ میں بحیثیت شرکا صادر ہوئی ہو۔

(۲) عدالت کسی ایسی ڈگری کے مالک کی درخواست پر جو کسی شریک کے مقابلہ میں صادر کی گئی ہو ہر وقت یہ حکم دے سکے گی۔

(الف) جائداد شراکتی اور اوس کے منافع میں شریک مذکور کا جو حق ہے وہ اوس رقم کی بابت زیر بار رہے جو ڈگری کی رو سے واجب ہے۔

(ب) شریک مذکور جائداد شراکتی میں جس منافع یا اور رقم کے پانیکا مستحق ہو اوس کے وصول کرنے کے لیے ایک منتظم مقرر کیا جائے۔

(ج) حسابات لیے جائیں اور تحقیقات کیجائے

(د) حق مذکور نیلام کیا جائے۔ یا

(ھ) کوئی اور کام کیا جائے جو اوس صورت میں کیا جا سکتا جب شریک مذکور نے اپنے حصہ پر ڈگریدار کے حق میں بار آید کیا ہوتا۔ یا جو مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو۔

(۳) دیگر شریک یا شرکا کو اختیار ہوگا کہ کسی وقت اوس حق کا جو زیر بار قرار دیا گیا ہو انفکاک کرائیں یا اگر اوس کے نیلام کا حکم ہوا ہو تو اوس کو خرید لیں۔

(۴) ہر درخواست کی تعمیل جو حسب ضمن (۲) حکم حاصل کرنے کے لیے پیش ہوئی ہو۔ مدیون ڈگری پر اور اوس کے اون شرکا پر کیجائیگی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوں۔

(۵) ہر درخواست کی تعمیل جو مدیون ڈگری کے کسی شریک نے حسب ضمن (۳) پیش کی ہو ڈگریدار اور مدیون ڈگری اور اون شرکا پر کیجائے گی جو درخواست پیش کرنے میں شریک نہ ہوئے ہوں اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوں۔

(۶) تعمیل جو حسب ضمن (۴) یا (۵) کیجائے وہ کل شرکا پر تعمیل سمجھی جائیگی اور احکام جو ایسی درخواستوں پر صادر ہوں اون کی تعمیل بھی اوسی طرح کیجائے گی۔

ایسی ڈگری کی تعمیل جو کوٹھی شراکتی کے مقابلہ میں ہو | دفعہ ۲۶۷ — (۱) جب کسی کوٹھی شراکتی کے

پاس کھینچی جائے گی۔

(۳) مدیون جسے ضمن (۱) دفعہ (۱) کی رو سے ممانعت کی گئی ہو اپنا ڈگری قرضہ عدالت میں داخل کر سکتا ہے اور ایسا کرنے سے وہ اوسی طرح بری الذمہ ہو جائے گا کہ گویا اس نے اوس شخص کو ادا کیا جو اوس کے وصول کرنیکا مستحق تھا۔

جائداد منقولہ میں حصہ کی قرقی۔

دفعہ ۳۱۴ - جب جائداد قرقی طلب کسی جائداد منقولہ میں مدیون ڈگری کا حصہ یا حق ہو جس کا وہ کسی اور شخص کی شراکت میں مالک ہو تو اوس کی قرقی مدیون ڈگری کے نام ایک اطلاع نامہ کھینچنے سے ہو گی جس میں اوس حصہ یا حق کے منتقل کرنے یا اور طور پر بار کرنے کی ممانعت ہو گی۔

سرکاری ملازم کی ماہوار الونس یا منصب کی قرقی۔

دفعہ ۳۱۵ - جب جائداد قرقی طلب ایسی ہو جسکی صراحت دفعہ (۳۰۳) ضمن (ک) میں کی گئی ہے تو مدیون ڈگری یا عہدہ دار تقسیم کنندہ ماہوار یا الونس یا منصب عدالت کے حدود اراضی کے اندر ہو یا نہ ہو عدالت کو اختیار ہو گا کہ بقید پابندی احکام دفعہ ۳۰۳ ایک ہی ماہوار یا الونس یا منصب سے یا ماہانہ اقساط کے ذریعہ سے وضع کرنے کا حکم دے اور حکم کے وصول ہونے پر عہدہ دار تقسیم کنندہ ماہوار یا الونس یا منصب اوس قدر رقم ماہانہ اقساط جسکی حکم میں صراحت ہو وضع کر کے عدالت میں روانہ کرے گا۔

(۲) جب ماہوار۔ الونس یا منصب کا وہ حصہ جو قرق کیا جا سکتا ہو کسی عدالت کی سابقہ قرقی کی بناء پر وضع کر کے عدالت میں روانہ ہو رہا ہو تو عہدہ دار مذکور جسقدر جلد ممکن ہو حکم قرقی مابعد کو معہ سابقہ قرقی کی پوری کیفیت کے عدالت جاری کنندہ حکم کے پاس واپس بھیجدیگا۔

(۳) ہر حکم جو دفعہ ہذا کی رو سے صادر ہو بجز اس کے کہ وہ حسب ضمن (۲) واپس بھیجا جائے بغیر کسی مزید اطلاع یا حکم کے اوس وقت تک واجب التعمیل ہو گا۔ جب تک مدیون کو ماہوار یا الونس یا منصب اوس کے توسط سے پانے کا استحقاق رہے۔ اور اگر حکم مذکور کے خلاف ادائی عمل میں آئے تو سرکار عالی پر بابت علاقہ کے خزانہ سے واجب الادا ہو اوس علاقہ پر اوس کی ذمہ داری ہو گی۔

تحویل میں نہ ہو تو اوس کی قرقی ادس طور پر عمل میں آئیگی... ہوگی اور وہ عدالت میں پیش کیجائیگی اور تا حکم ثانی عدالت کے قبضہ میں رہیگی۔

ایسی جائداد کی قرقی جو عدالت یا سرکاری ملازم کی تحویل میں ہو۔

دفعہ ۳۱۹ — جب جائداد قرقی طلب کسی عدالت یا سرکاری ملازم کی تحویل میں ہو تو اوس کی قرقی اس طرح کیجائیگی کہ عدالت یا ملازم مذکور کے پاس اطلاعنامہ بھیجا جائیگا کہ جائداد مذکور یا اوس کا سود یا منافع تا حکم ثانی کسی طور پر منتقل نہ کیا جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسی جائداد کسی عدالت کی تحویل میں ہو تو حقیقت یا حق مرجح کی ایسی نزاع کا تصفیہ عدالت مذکور کرے گی جو ڈگریدار اور سوائے مدیون ڈگری کے کسی اور ایسے شخص کے درمیان پیش ہو جو جائداد مذکور میں کسی انتقال یا قرقی کی بنا پر یا اور طور پر دعویدار ہو۔

ڈگری کی قرقی۔

دفعہ ۳۲۰ — (۱) جب جائداد قرقی طلب کوئی زر نقد کی ڈگری یا کسی رہن یا کفالت کے نفاذ میں بنام کی ڈگری ہو تو قرقی بطریق ذیل کیجائیگی۔

(الف) اگر ڈگریاں ایک ہی عدالت کی صادر ہوئی ہوں تو اوس عدالت کے حکم سے اور

(ب) اگر ڈگری جسکی قرقی مطلوب ہو کسی اور عدالت نے صادر کی ہو تو بجانب اوس عدالت کے جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو جس کی جسکی تعمیل مقصود ہو اوس دوسری عدالت کے نام ایک اطلاع نامہ بھیجنے سے کہ وہ اپنی ڈگری کی تعمیل ملتوی رکھے تا وقتیکہ۔

(۱) عدالت جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو جسکی تعمیل مقصود ہو اوس اطلاعنامہ کو منسوخ کرے۔ یا

(۲) جس ڈگری کی تعمیل مقصود ہو اوس کا قابض یا مدیون ڈگری اوس عدالت میں جس میں اطلاعنامہ وصول ہوا ہو درخواست پیش کرے کہ وہ اپنی ڈگری کی تعمیل کرے۔

(۲) جب کوئی عدالت ضمن (۱) فقرہ (الف) کی رو سے حکم صادر کرے یا ضمن (۱) فقرہ (ب) (۲) کی رو سے اوس کے روبرو درخواست پیش ہو تو وہ اوس ڈگری کی درخواست پر جس نے ڈگری قرق کی ہو یا اوس کے مدیون کی درخواست پر قرق شدہ ڈگری کی تعمیل کرے گی اور اوس کی تعمیل میں جو جائداد حاصل ہو وہ اوس ڈگری کی بے باقی میں صرف کیجائے گی جسکی تعمیل مقصود ہو۔

(۳) ایسی ڈگری کا قابض جس کی تعمیل کسی ایسی ڈگری کی قرقی سے مقصود ہو جس کی نوعیت کی صراحت ضمن (۱) میں کی گئی ہے۔ معروقہ ڈگری کے قابض کا قایم مقام سمجھا جائے گا۔ اور وہ

مقابلہ میں ڈگری صادر ہو تو اوس کی تعمیل۔

(الف) جائداد شراکتی کے مقابلہ میں ہو سکے گی۔

(ب) ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو سکے گی جو حسب دفعات (۶) و (۷) سلسلہ (۳۰) کے اپنے نام سے حاضر ہوا ہو یا جس نے [illegible] اقرار کیا ہو کہ وہ شریک ہے یا جس کو شریک قرار دیا گیا ہو۔

(ج) ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو سکے گی جس پر بحیثیت شریک [illegible] سمن کی تعمیل ہوئی ہو اور جو حاضر نہ ہوا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن [illegible] قانون شراکت ہند [illegible] کی دفعہ (۳۰) کے احکام پر [illegible] ہوگا۔

(۲) جب ڈگری دار کو یہ دعوےٰ ہو کہ وہ علاوہ اون اشخاص کے جن کی نسبت ضمن (۱) فقرہ (ب) و (ج) میں صراحت کی گئی ہے کسی اور شخص کے مقابلہ میں اوس کے کوٹھی شراکت کے شریک ہونے کی وجہ سے ڈگری کی تعمیل کرانے کا مستحق ہے تو وہ عدالت صادر کنندہ ڈگری میں ایسی اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست پیش کر سکیگا اور اگر ذمہ داری کے متعلق نزاع نہ ہو تو عدالت ایسی اجازت عطا کر سکیگی لیکن اگر اوس کے متعلق نزاع ہو تو اوس شخص کی ذمہ داری کے متعلق تحقیقات اور تصفیہ اوسی طرح کیا جائیگا جس طرح مقدمہ میں کسی تنقیح کا ہوتا ہے۔

(۳) جب کسی شخص کے ذمہ داری کے متعلق تحقیقات اور تصفیہ حسب ضمن (۲) ہو چکا تو جو حکم صادر کیا جائے وہ وہی اثر رکھیگا اور مرافعہ کی اغراض کے لئے یا اور طور پر انہیں شرائط کے تابع ہوگا گویا کہ وہ ڈگری ہے۔

(۴) ڈگری جو شراکتی کوٹھی کے مقابلہ میں صادر کی گئی ہو اوس سے بجز اس کے جہاں تک شراکتی جائداد کا تعلق ہے کوئی ایسا شریک بری الذمہ یا ذمہ دار یا اور طور پر متاثر نہ ہوگا جس پر حاضری اور جواب دہی کے لئے طلب نامہ کی تعمیل نہ ہوئی ہو۔

دستاویز قابل بیع و تسری کی قرقی	دفعہ ۳۱۸ — جب جائداد قرقی طلب ایسی دستاویز قابل بیع و تسری ہو جو عدالت یا کسی سرکاری ملازم کی

اوس منقولہ قرقہ ڈگری کی [illegible] کروائیگا [illegible] اور کیا [illegible]

(۵) جب [illegible] اور قرقی [illegible] ڈگری [illegible]

کسی دوسری قسم کی ڈگری ہو تو اوس کی قرقی اس طرح کیجائیگی کہ وہ عدالت جس نے اوس ڈگری کو صادر کیا ہو جسکی تعمیل مقصود ہو دسری اوس ڈگری کے حامل کو ایک اطلاعنامہ دیگی جسکی قرقی مطلوب ہے جس میں اوس کو [illegible] کرنے اور کسی طرح زیر بار کرنے کی ممانعت ہوگی اور جس صورت میں ایسی ڈگری کو کسی دوسری عدالت نے صادر کیا ہو اوس عدالت کے پاس بھی اطلاعنامہ بھیجا جائیگا کہ ڈگری قرقی طلب کی تعمیل نہ کیجائے جبتک کہ عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ اوسکو منسوخ نہ کرے۔

(۶) ایسی ڈگری کا قابض جو حسب دفعہ ہذا قرق ہوئی ہو عدالت تعمیل کنندہ ڈگری کو ایسی اطلاع اور امداد دیگا جو بطور مناسب طلب کیجائے۔

(۷) اوس ڈگری کے قابض کی درخواست پر جس کی تعمیل کسی دوسری ڈگری کی قرقی سے مقصود ہو وہ عدالت جس نے حسب دفعہ ہذا قرقی کا حکم صادر کیا ہو ڈگری مقروقہ کے مدیون کے پاس اوس حکم کی اطلاع بھیجے گی اور مدیون ڈگری کی جانب سے مقروقہ ڈگری کی بابتہ کوئی ادائی یا تصفیہ جو اطلاع کے وصول ہونے کے بعد اوس حکم کے خلاف توسط عدالت یا اور طور پر کیا گیا ہو اوسے کوئی عدالت تسلیم نہیں کرے گی جبتک کہ قرقی نافذ رہے۔

جائداد غیر منقولہ کی قرقی | **دفعہ ۳۲۱** — (۱) جب جائداد قرقی طلب غیر منقولہ ہو تو قرقی اس طرح کیجائیگی کہ مدیون ڈگری کو اوس جائداد کے منتقل کرنے یا اور طور پر مکفول کرنے کی اور اشخاص عالیت کو ایسے انتقال یا کفالت کی بنا پر حق حاصل کرنے کی ممانعت کیجائیگی۔

(۲) حکم مذکور کا اعلان جائداد مذکور پر یا اوس کے قریب بتقریب ڈہل یا اور طریقہ سے جو رائج ہو کیا جائیگا۔ اور اوس حکم کی ایک نقل جائداد مذکور کے اور نیز مکان عدالت کے کسی نمایان مقام پر چسپان کیجائیگی اور اگر جائداد مذکور اراضی مالگزاری ہو تو حکم کی ایک نقل اوس ضلع کے تعلقدار کی کچہری کے کسی نمایان مقام پر چسپان کیجائیگی جس میں وہ اراضی واقع ہے۔

ڈگری کے اینفاد کے بعد قرقی برخاست ہوگی۔ | **دفعہ ۳۲۲** — جب

الف — ڈگری کی رقم معہ خرچہ اور اون کل اخراجات کے جو کسی جائداد کی قرقی کی وجہ سے

نیلام

خریدار کا حق

دفعہ ۳۳۱ - جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جائداد غیر منقولہ نیلام کی گئی ہو اور نیلام قطعی ہو گیا ہو تو خریدار کو جائداد میں حق تاریخ نیلام سے حاصل سمجھا جائیگا نہ کہ اوس تاریخ سے جب نیلام قطعی ہوا۔

خریدار نیلام کے مقابلہ میں اس بنا پر مقدمہ رجوع نہ ہو سکیگا کہ جائداد دیگر شخص کے واسطے خریدی گئی۔

دفعہ ۳۳۲ - (۱) جب عدالت نے حسب طریقہ مقررہ کسی شخص کو سند نیلام دیدی ہو تو اوس کے مقابلہ میں اس بنا پر کوئی دعویٰ مسموع نہ ہوگا کہ جائداد مدعی کے طرف سے یا کسی اور شخص کے طرف سے جسکے ذریعہ سے مدعی دعویدار ہے خریدی گئی تھی۔

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے دعویٰ کی سماعت کا مانع نہ ہوگا جو اس امر کے استقرار کے لئے دائر کیا جائے کہ کسی شخص کا نام سند نیلام میں فریب یا اصلی خریدار کی رضامندی کے بغیر درج کیا گیا ہے اور نہ کسی شخص ثالث کے اوس حق میں مخل ہوگا - جو اوس کو اوس جائداد کے متعلق کارروائی کرنیکا اس بنا پر حاصل ہو کہ اوسکو اصلی مالک کے مقابلہ میں ایسا حق ہے جسکی ذمہ داری جائداد مذکور پر ہے گو وہ جائداد بظاہر اوس شخص کے حق میں نیلام کی گئی ہو - جسکے نام سند نیلام دی گئی ہے۔

عدالت جائداد منقولہ نیلام کئے جانے اور زرثمن ادا کئے جانیکا حکم دے سکیگی۔

دفعہ ۳۳۳ - ہر عدالت جو کسی ڈگری کی تعمیل کر رہی ہو حکم دے سکیگی کہ جائداد جو اوس نے قرق کی ہو اور قابل نیلام ہو یا اوس کا اوسقدر جزو نیلام کیا جاوے جو وہ ڈگری کے ایفا کے لئے ضروری خیال کرے اور زرثمن سے اوس قدر رقم اوس فریق کو دیجائے جو ڈگری کے رو سے اوس کے پانیکا مستحق ہو۔

نیلام کون اور کس طریقہ کریگا۔

دفعہ ۳۳۴ - بجز اسکے کہ کوئی اور حکم ہو ڈگری کی تعمیل میں ہر نیلام عدالت کے اہلکار یا ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئیگا جسے عدالت نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور ایسا نیلام حسب طریقہ مقررہ

نیلام کا اشتہار۔

دفعہ ۳۳۵ - (۱) جب عدالت کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کے نیلام کا حکم دے تو اوس کا اشتہار بھی بزبان عدالت دیا جائے گا۔

فصل استادہ کے نیلام کے متعلق کارروائی

دفعہ ۳۴۴ (۱) جب جائداد نیلام شدنی فصل استادہ ہو اور فصل ایسی ہو جس کی ماہیت کے لحاظ سے جمع کیا جانا ممکن ہو لیکن جمع نہ کی گئی ہو تو نیلام کیلئے ایسی تاریخ مقرر کیجائیگی جس کے قبل وہ فصل جمع کئے جانے کے قابل ہو سکے اور نیلام اوس وقت تک نہ کیا جائیگا جب تک کہ وہ فصل کاٹی یا جمع نہ کیجائے اور جمع کئے جانے کے قابل نہ ہو۔

(۲) جب فصل ایسی ہو جس کی ماہیت کے لحاظ سے جمع کئے جانے کے قابل نہ ہو تو وہ کاٹے اور جمع کئے جانے کے قبل نیلام ہو سکے گی اور خریدار اوس اراضی پر داخل ہو سکے گا اور فصل کی دیکھ بھال اور کاٹنے اور یکجا کرنے کی غرض سے جو کام ضروری ہو وہ کر سکے گا۔

دستاویز قابل بیع وشری و حصہ دلال کی معرفت فروخت ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۳۴۵ - جب جائداد نیلام شدنی دستاویز قابل بیع وشری ہو یا کسی جماعت سند یافتہ کا حصہ ہو تو عدالت حکم دے سکے گی کہ وہ نیلام کئے جانے کے بجائے کسی دلال کی معرفت فروخت کیجائے۔

جائداد منقولہ کے نیلام کی صورت میں قیمت اوسی وقت ادا کیجائے گی۔

دفعہ ۳۴۶ - (۱) جب کسی جائداد منقولہ کا نیلام ہو تو ہر حصہ کی قیمت نیلام کے وقت یا اوس کے بعد جسقدر جلد اہلکار یا شخص نیلام کنندہ حکم دے ادا کیجائیگی اور قیمت اوسوقت ادا نہ ہونیکی صورت میں جائداد کا مکرر نیلام ہوگا۔

(۲) زرثمن کے ادا ہونے پر اہلکار یا شخص نیلام کنندہ اوس کی رسید دیگا اور نیلام قطعی ہو جائیگا۔

(۳) جب جائداد منقولہ نیلام شدنی کسی مال شراکتی میں مدیون ڈگری کا حصہ ہو اور دو یا زیادہ آدمی جنمیں سے ایک شریک ہو اوس جائداد یا اوس کے کسی جزو کے لئے مساوی رقم کی بولی بولیں تو وہ بولی ایسے شریک مالک کی سمجھی جائے گی۔

جائداد منقولہ کے نیلام میں بے ضابطگی کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۳۴۷ - کسی جائداد منقولہ کی نیلام کے اشتہار شایع کرنے یا نیلام کرنے میں کسی بے ضابطگی کی وجہ سے نیلام کالعدم نہ ہوگا لیکن جس شخص کو کسی دوسرے شخص کی کسی ایسی بے ضابطگی سے مضرت پہنچی ہو وہ اوسکے مقابلہ میں معاوضہ یا ہرجہ کا دعوےٰ کر سکیگا یا اوسکے خریدار ہونیکی صورت میں اوس جائداد کے دلائے جانیکا اور اگر جائداد نہ دلائی جائے تو معاوضہ کا دعوےٰ کر سکیگا۔

نیلام کے بعد جائداد کے خریدار کو حوالگی۔

دفعہ ۳۴۸ - (۱) جب جائداد منقولہ ایسی ہو جسکی واقعی ضبطی ہو چکی ہو تو وہ خریدار کے حوالہ کیجائیگی

(۲) جب ڈگری دار عدالت کی صریح اجازت سے جائداد خرید کرے تو رقم خرید اور رقم ڈگری کی ادائے واجب ہو بمطابقت احکام دفعہ (۷۲) ایک دوسرے کے مقابلہ میں مجرا ہو سکیں گے اور عدالت تعمیل کنندہ ڈگری ڈگری پر کلاً یا جزاً ادا درج کرے گی۔

(۳) جب ڈگری دار عدالت کی صریح اجازت کے بغیر خود یا اور کسی شخص کے توسط سے جائداد مبیعہ خریدے تو مدیون ڈگری یا کسی اور شخص کی درخواست پر جس کے حقوق پر نیلام سے اثر پڑتا ہو عدالت اگر مناسب خیال کرے نیلام منسوخ کر سکے گی اور ایسی درخواست اور حکم کا خرچہ اور جائداد کے نیلام مکرر سے زرثمن میں جو کمی ہو اور نیلام مکرر کے کل اخراجات ڈگری دار ادا کریگا۔

اہلکار نیلام کنندہ کو بولی بولنے کی ممانعت — دفعہ ۲۴۳ — کوئی اہلکار یا ایسا شخص جسے نیلام کے متعلق کوئی کام انجام دینا ہو خود یا کسی اور شخص کے توسط سے جائداد کے نیلام میں بولی نہ بولیگا اور نہ جائداد میں کوئی حق حاصل یا حاصل کرنے کا اقدام کریگا۔

جائداد منقولہ کا نیلام

پیداوار زراعت کا نیلام — دفعہ ۳۴۳ — (۱) جب جائداد نیلام شدنی پیداوار زراعت ہو تو نیلام

(الف) اگر ایسی پیداوار فصل استادہ ہو تو اوس اراضی پر یا اوس کے قریب ہوگا جہاں وہ فصل ہو۔ یا

(ب) اگر پیداوار مذکور کاٹی یا جمع کیگئی ہو تو کھلیان یا اوس مقام پر ہوگا جہاں چارہ جمع کیا گیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ عدالت حکم دے سکے گی کہ نیلام ایسے قریب ترین مقام پر کیا جائے جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جب اوس کی رائے میں پیداوار کے زیادہ نفع سے بکنے کی امید ہو۔

(۲) جب ایسی پیداوار کے نیلام کے وقت۔

(الف) اہلکار نیلام کنندہ کی رائے میں اوس کی مناسب قیمت نہیں لگی ہے۔ اور

(ب) پیداوار کا مالک یا اور شخص جو کارروائی کرنیکا مجاز ہو نیلام دوسرے دن تک یا اگر اوس مقام پر بازار بھرتا ہو تو بازار کے دن تک ملتوی کئے جانے کی درخواست کرے۔

تو نیلام حسبہٗ ملتوی کیا جائیگا اور جس دن تک ملتوی کیا گیا ہو اوس دن ختم کیا جائیگا خواہ پیداوار کی کیسی ہی قیمت لگے۔

جائداد غیر منقولہ کا نیلام

جائداد غیر منقولہ کے بیع یا پٹہ یا رہن سے ڈگری کا ادا کرنا۔

دفعہ ۳۵۱ (۱) جب کسی جائداد غیر منقولہ کے نیلام کا حکم دیا گیا ہو اور مدیون ڈگری عدالت کو اس امر کا اطمینان دلا دے کہ باور کرنے کی وجہ ہے کہ رقم ڈگری اوس جائداد یا اوس کے کسی حصہ یا مدیون ڈگری کی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے رہن یا پٹہ یا نجی بیع سے بہم پہنچائی جا سکتی ہے تو عدالت مدیون ڈگری کی درخواست پر جائداد مذکور کے نیلام کو ایسی شرائط پر اور اتنی مدت کے لیے جو عدالت مناسب خیال کرے ملتوی کر سکے گی تاکہ مدیون ڈگری رقم کا بندوبست کر سکے۔

(۲) ایسی صورت میں عدالت مدیون ڈگری کو ایک صداقت نامہ عطا کرے گی جس میں باوجود احکام دفعہ (۳۰۷) یہ اجازت ہوگی کہ مدیون ڈگری اوس مدت کے اندر جو اوس میں صراحت کی جائیگی مجوزہ رہن پٹہ یا بیع کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ رقم جو ایسے رہن پٹہ یا بیع کی رو سے قابل ادا ہو وہ [illegible] اوس رقوم کے جو ڈگری دار دفعہ (۳۴۱) کے احکام کی رو سے مجرا پا سکتا ہے مدیون ڈگری کو ادا کی جائیگی بلکہ عدالت میں داخل ہوگی

اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ کوئی رہن پٹہ یا بیع جو دفعہ ہذا کی رو سے کیا گیا ہو قطعی نہ ہوگا جب تک عدالت سے اوس کی منظوری صادر نہ ہو۔

(۳) دفعہ ہذا ایسی جائداد کے نیلام سے متعلق نہ ہوگی جس کے نیلام کا حکم ایسی ڈگری کی تعمیل میں دیا گیا ہو جو اوس جائداد کے رہن یا کفالت کی بنا پر اوس کی نیلام کیے جانے کے متعلق صادر ہوئی ہو۔

جائداد غیر منقولہ کا نیلام ختم ہونے پر ۲۵ فیصدی فوراً داخل کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۵۲ (۱) جب کوئی جائداد غیر منقولہ نیلام کی جائے تو وہ شخص جو خریدار قرار دیا گیا ہو زر ثمن کا ۲۵ فیصدی فوراً اوس اہلکار یا شخص کے پاس داخل کریگا جو نیلام کر رہا ہو اور اوس کے داخل نہ ہونے کی صورت میں جائداد کا اوسی وقت مکرر نیلام ہوگا۔

(۲) جب خریدار ڈگری دار ہو اور حسب دفعہ (۳۴۱) زر ثمن مجرا پانے کا مستحق ہو تو عدالت دفعہ ہذا کے شرائط سے درگزر کر سکتی ہے۔

باقی زر ثمن (۳۰) دن کے اندر داخل ہوگا۔

دفعہ ۳۵۳ خریدار باقی زر ثمن نیلام سے (۳۰) دن کے اندر عدالت میں داخل کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم عدالت میں داخل ہونی چاہیئے تھی اوس کا ... کرنے پر ادا نہ کیا گیا ہو سکیگی
موجب دفعہ (۳۴۱) مجبرا دلائی جاسکتی ہے۔

زرثمن داخل نہونے کی صورت میں کارروائی۔ | **دفعہ ۳۵۴۔** اگر میعاد مندرجہ دفعہ بالا میں باقی زرثمن نہ ادا کیا جاوے تو عدالت اگر مناسب خیال کرے وہ رقم جو حسب دفعہ ۳۵۲ داخل ہوئی ہو بعد ادائی خرچہ نیلام بحق سرکار عالی ضبط کرسکے گی اور جائداد کا نیلام مکرر کیا جائیگا۔ اور قصوروار خریدار کو اوس جائداد کی نسبت یا کسی زرثمن کی بابت کوئی حق باقی نہ رہیگا۔

نیلام مکرر کی صورت میں اشتہار۔ | **دفعہ ۳۵۵۔** جائداد غیر منقولہ اوس مدت کے اندر زرثمن داخل نہونے کی وجہ سے مکرر نیلام کیجائے جو اوس کے ادا کے لئے مقرر ہے تو اوس کیلئے جدید اشتہار اسی طریقہ سے اور اوسی مدت کے لئے جاری کیا جائیگا جو دفعات ماسبق میں نیلام کے لئے مقرر ہے۔

شریک مالک کی بولی کو ترجیح دیجائیگی۔ | **دفعہ ۳۵۶۔** جب جائداد نیلام شدنی کسی جائداد غیر منقولہ میں مدیون ڈگری کا حصہ ہو اور دو یا زیادہ آدمی جنمیں سے ایک حصہ دار ہو اوس جائداد یا اوس کے کسی جزو کے لئے مساوی رقم کی بولی بولیں تو وہ بولی ایسے حصہ دار کی سمجھی جائیگی۔

رقم داخل کرکے نیلام کے استرداد کی درخواست | **دفعہ ۳۵۷۔** (۱) جب کسی ڈگری کی تعمیل میں کوئی جائداد غیر منقولہ نیلام ہوچکی ہو تو ہر شخص جو جائداد کا مالک ہو یا اوس میں کوئی حق رکھتا ہو جو نیلام کے قبل حاصل کیا گیا ہو عدالت میں حسب ذیل رقوم داخل کرکے نیلام کے استرداد کی درخواست کرسکیگا۔

(الف) خریدار کو ادا کئے جانے کے لئے زرثمن کا (۵) فیصدی۔ اور

(ب) ڈگری دار کو ادا کئے جانے کے لئے وہ رقم جسکی اشتہار نیلام میں صراحت ہو کہ اوس کے وصول کرنے کے لئے نیلام کا حکم دیا گیا ہے بعد منہائی اوس رقم کے جو ڈگری دار کو ابتدائی اشتہار وصول ہوچکی ہو۔

(۲) جب کوئی شخص حسب دفعہ (۳۵۸) اپنی جائداد غیر منقولہ کے نیلام کی تنسیخ کے لئے درخواست پیش کرے تو وہ حسب ضمن (۱) اوس وقت تک کارروائی نہ کرسکے گا جبتک کہ وہ درخواست واپس نہ لے۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مدیون ڈگری کی اوس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو اوس خرچہ اور سود کی بابت اوس پر ہو جو اشتہار نیلام میں داخل نہ کیا گیا ہو۔

(ب) تعلقدار اور اوس کے ماتحت عہدہ داران کے سامنے کارروائی کے متعلق جو ادن ڈگری کی تعمیل میں اختیار کیا جائے گا۔

(ج) تعلقدار یا اس کے ماتحت عہدہ داران کو ڈگری تعمیل کے لئے اون اختیارات کے عطا کئے جانے کے بعد متعلق جو عدالت حسب مجموعہ ہذا استعمال کر سکتی ہے۔

(د) تعلقدار یا اوس کے ماتحت عہدہ داروں کے احکام کا مرافعہ یا نگرانی کس مالی عہدہ داروں کے روبرو ہو سکے گی جبکہ ایسے احکام عدالت سے صادر ہونے کی صورت میں قابل مرافعہ یا نگرانی ہوں۔

(ھ) جب جائداد جسکے نیلام کا عدالت نے حکم دیا ہو ایک سے زیادہ ضلع میں واقع ہو تو ڈگری کی تعمیل کے لئے کس تعلقدار کے پاس بھیجی جائے۔

(۲) جب کسی عہدہ دار مال کو حسب ضمن (۱) فقرہ (د) مرافعہ یا نگرانی کے اختیارات عطا کئے جائیں تو عدالت مرافعہ یا نگرانی اختیارات استعمال نہ کر سکے گی۔

تعلقدار کے اختیارات | دفعہ ۳۶۷۔ جب حسب دفعہ (۳۶۵) کوئی ڈگری تعمیل کے لئے تعلقدار کے پاس منتقل کیگئی ہو تو وہ۔

(الف) ڈگری کی تعمیل اوسی طرح ملتوی کر سکے گا جس طرح عدالت کر سکتی تاکہ مدیون ڈگری زر ڈگری کی سبیل کر سکے۔ یا۔

(ب) جائداد یا اوس کے کسی جزو کے پٹہ یا رہن سے زر ڈگری کی سبیل کر سکیگا۔ یا

(ج) جائداد یا اوس کے کسی جزو کا نیلام کر سکے گا۔

نیلام کس طریقہ سے کیا جائیگا۔ | دفعہ ۳۶۸۔ جب حسب دفعہ (۳۶۵) کوئی ڈگری تعمیل کے لئے تعلقدار کے پاس منتقل کیگئی ہو تو وہ کل جائداد کو یکجا یا حصوں میں جیسا مناسب خیال کرے نیلام کر سکے گا۔ اور۔

(الف) جائداد یا حصہ کی مناسب قیمت مقرر کر کے ہدایت کر سکیگا کہ اوس سے کم پر نیلام نکیا جائے

(ب) نیلام مناسب مدت کے لئے ملتوی کر سکے گا جب اون وجوہ سے جو قلمبند کئے جائینگے نیلام کا التواء وہ اس غرض سے ضروری خیال کرے کہ نیلام میں مناسب قیمت اوٹھے۔

عدالت سند نیلام عطا کرے گی جسمیں جائداد نیلام شدہ کی صراحت ہوگی اور اوس شخص کا نام درج ہوگا جو نیلام کے وقت اوس کا خریدار قرار پایا ہے ایسی سند میں نیلام کے قطعی ہونے کی تاریخ درج ہوگی۔

اوس جائداد کی حوالگی جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو۔

دفعہ ۳۶۳ - جو نیلام شدہ جائداد غیر منقولہ مدیون ڈگری یا منجانب اوس کے کسی اور شخص کے یا کسی ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو ایسے حق کی بنا پر دعویدار ہو جو جائداد کی قرقی کے بعد مدیون ڈگری سے حاصل کیا ہو اور حسب دفعہ (۳۶۲) اوس جائداد کے متعلق سند نیلام عطا ہو چکی ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیگی کہ خریدار کو یا کسی اور شخص کو جو اوس کی طرف سے قبضہ لینے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص قبضہ دینے سے انکار کرے وہ بیدخل کر دیا جائے۔

اوس جائداد کی حوالگی جو مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے قبضہ میں ہو۔ . . . .

دفعہ ۳۶۴ - جب جائداد نیلام شدہ کسی ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اوس کے قبضہ کا مستحق ہو اور اوس کے متعلق سند نیلام حسب دفعہ ۳۶۲ عطا ہو چکی ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر اوس جائداد کے حوالہ کئے جانیکا حکم اس طرح دیگی کہ سند نیلام کی ایک نقل جائداد مذکور کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیجائیگی اور بضرب ڈھول یا اور طریقہ سے جو رائج ہو کسی مناسب مقام پر قابض کو اس امر کا اعلان کر دیا جائیگا کہ مدیون ڈگری کے حقوق بحق خریدار منتقل ہو گئے ہیں۔

جائداد غیر منقولہ کے مقابلہ میں ڈگری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے

ڈگری کی تعمیل تعلقدار کے توسط سے۔

دفعہ ۳۶۵ - جب کسی ڈگری تعمیل میں کوئی ایسی اراضی یا ایسی اراضی جسمیں کوئی حق نیلام کیا جانیوالا ہو جو سرکاری مالگذاری کی ادا کی ذمہ دار ہو تو ڈگری تعمیل کے لیے تعلقدار کے پاس منتقل کیجائے گی۔

ڈگری منتقل کرنے کے لئے قواعد وضع کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۶۶ - (۱) سرکار عالی بصیغہ مالگذاری حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کر سکیگی۔

(الف) عدالت کے سے تعلقدار کے پاس ڈگری کے روانہ کئے جانے اور تعلقدار کے پاس سے پھر عدالت میں واپس کئے جانے کے متعلق۔

باب ۲۴

مدیون ڈگری کے دیوالیہ ہونے کی صورتمیں کارروائی

دیوالیہ قرار دئے جانیکی درخواست کس عدالت میں پیش ہوگی۔

دفعہ ۳۷۹۔ ہر ڈگریدار ڈگری زر نقد مدیون ڈگری کے اور ہر مدیون ڈگری جسکی گرفتاری یا قرقی جائداد کا حکم ڈگری زر نقد کی تعمیل میں ہوا ہو اپنے دیوالیہ قرار دئے جانیکی درخواست اوس صدر عدالت میں پیش کرسکیگا جسکے اختیار سماعت کی حدود اراضی میں وہ رہتا یا حراست میں ہو لیکن بلدہ حیدرآباد میں ایسی درخواست مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی میں پیش کیجائیگی۔

درخواست میں کن امور کی صراحت ہوگی

دفعہ ۳۸۰۔ ایسی درخواست میں جو مدیون ڈگری کے طرف سے پیش ہو امور ذیل کی صراحت ہوگی۔

(الف) نام اوس عدالت کا جسنے حکم قرقی یا گرفتاری صادر کیا ہو یا اگر وہ قید کیا گیا ہو تو مقام جہاں قید ہے۔

(ب) اوس کی کل جائداد کی تفصیل بہ صراحت مالیت

(ج) مقام جہاں وہ جائداد واقع ہو۔

(د) اپنی کل جائداد عدالت کے حوالہ کرنے کی آمادگی۔

(ھ) دیون معہ نام سکونت دائنیاں جہانتک کہ معلوم ہوسکے۔

ڈگریدار کے جانب سے درخواست پیش ہونیکی صورت میں کن امور کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۳۸۱۔ ایسی ہر درخواست میں جب وہ ڈگریدار کی جانب سے پیش ہو تاریخ ڈگری اور نام عدالت صادر کنندہ اور تعداد لقایا اور مقام جہاں مدیون ڈگری رہتا یا حراست میں ہو درج کیا جائیگا

درخواست پر تصدیق و دستخط

دفعہ ۳۸۲۔ درخواست پر دستخط اور تصدیق اوسی طور پر کیجائیگی جو عرضیدعوی کے لئے مقرر ہے۔

درخواست کی سماعت کیلئے تاریخ کا تعین اور اوسکی اطلاع

دفعہ ۳۸۳۔ (۱) عدالت درخواست کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی۔ اور درخواست کی نقل مع ایک اطلاع تحریری کے جس میں اوس

تحریک پر عمل کر رہا ہو جو بجبر زندانی میں ایسی مدت کیلئے جو تیس دن تک ہو سکتی ہے دیئے جانیکا حکم دیسکے گی۔

بیع اشیاء صریحی مانعہ - سے مزاحمت جو نیک نیتی سے دعویدار ہو۔

دفعہ ۳۷۴ - جب عدالت کو اطمینان ہو کہ مزاحمت یا تعرض ڈگری ہے کے سوائے کسی اور شخص کی طرف سے ہوا ہے جو نیک نیتی سے اپنے حق کی بنا پر یا مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے حق کی بنا پر قبضہ کا دعویدار ہے تو عدالت درخواست کی نامنظوری کا حکم دے گی۔

ڈگریدار یا خریدار کی جانب سے بیدخلی

دفعہ ۳۷۵ - (۱) جب مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کو ایسی ڈگری کا قابض جسمیں کسی جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کا حکم ہو یا جب وہ جائداد ایسی ڈگری کی تعمیل میں نیلام ہو تو اوس کا خریدار بیدخل کرے تو وہ شخص ایسی بیدخلی کی بابت عدالت میں درخواست دے سکے گا۔

(۲) عدالت اوس معاملہ کی تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی اور فریق ثانی کے نام حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کے لئے طلبنامہ جاری کریگی۔

درخواست گذار کو قبضہ واپس دلانا۔

دفعہ ۳۷۶ - جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار اپنے حق کی بنا پر یا مدیون ڈگری کے سوائے کسی اور شخص کے حق کی بنا پر قابض تھا تو عدالت حکم دے گی کہ درخواست گذار کو قبضہ دلایا جائے۔

دفعات ۳۷۴ - ۳۷۶ کے احکام متعلق نہ ہوں گے جب مقدمہ کے ارجاع کے بعد جائداد منتقل ہو۔ . . .

دفعہ ۳۷۷ - دفعات ۳۷۴ و ۳۷۶ کا کوئی مضمون ایسی مزاحمت سے متعلق نہ ہوگا جو کسی جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کی ڈگری کی تعمیل کے متعلق ایسے شخص کی طرف سے کیا جائے جسکو مدیون ڈگری نے اوس مقدمہ کے ارجاع کے بعد جسمیں ڈگری صادر ہوئی ہو جائداد منتقل کی ہو نہ ایسے شخص کی بیدخلی سے متعلق ہوگا۔

مقدمہ کے متعلق دعوے رجوع ہو سکیگا لیکن بمتابعت دعوے اسکے نتیجہ کو حکم قطعی ہوگا۔

دفعہ ۳۷۸ - مدیون ڈگری کے سوائے ہر شخص جسکے مقابلہ میں حسب دفعات ۳۷۳ یا ۳۷۴ یا ۳۷۶ کوئی حکم صادر کیا جائے گا جائداد پر اپنے موجودہ قبضہ کے حق کے متعلق دعوے رجوع کر سکیگا لیکن بمتابعت ایسے دعوے اسکے نتیجہ کے حکم قطعی ہوگا۔

یا نہ دیئے جانے کے متعلق شہادت پیش کرنے کا موقع دے۔

(۲) حسب ہذا مدیون کو اظہار دینے کے لیئے اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہوگا۔ بجز اس کے کہ بیماری یا کسی اور کافی وجہ سے عدالت اوس کو اصالتاً حاضری سے معاف کرے۔

مدیون کب دیوالیہ قرار دیا جا سکیگا۔ دفعہ ۳۸۷ - اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ :-

(الف) - بیان مندرجہ درخواست اہم امور کے متعلق صحیح ہے۔

(ب) مدیون ڈگری نے اوس دعوی کے رجوع ہونے کے وقت سے جس میں وہ ڈگری صادر ہوئی تھی جس کی تعمیل میں اوس کی گرفتاری یا قرقی جائداد کا حکم ہوا یا اوس کے بعد اپنے دائنین کو محروم کرنے کی نیت سے اپنی جائداد یا اوس کا کوئی حصہ مخفی یا علیحدہ یا منتقل نہیں کیا ہے۔

(ج) وہ یہ جان کر کہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا بے پروائی سے قرضہ نہیں لیتا رہا ہے۔

(د) اوس نے اپنے دائنین میں سے کسی کو کچھ ادا یا اپنی جائداد کو منتقل کر کے غیر واجبی ترجیح نہیں دی ہے۔

(ہ) وہ امور مندرجہ درخواست کی نسبت بد نیتی کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

تو عدالت اوسکو دیوالیہ قرار دے سکیگی اور اگر مناسب خیال کرے تو اوس کی جائداد کا منتظم مقرر کریگی یا اگر ایسا منتظم مقرر نکیا جا تو دیوالیہ کو رہا کر سکیگی اگر عدالت کو اسطرح اطمینان نہو تو وہ درخواست نامنظور کریگی۔

دیوالیہ قرار دئے جانے کے بعد دائنین اور اون کے قرضہ کی فہرست۔ دفعہ ۳۸۸ - دیوالیہ قرار دئے جانے کے بعد اون دائنین کو جن کے نام درخواست میں مندرج ہوں اور دیگر اشخاص کو (اگر کوئی ہوں) جو اپنے آپ کو دیوالیہ کا دائن سمجھتے ہوں دیوالیہ کے مقابلہ میں اپنے دعاوی زر نقد کی تعداد اور تفصیل کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور عدالت تجویز کریگی کہ کن اشخاص نے اپنے آپکو دیوالیہ کا دائن اور ہر دائن نے اپنا کتنا دین ثابت کیا ہے اور ایک فہرست ایسے دائنین کی بالتفصیل اون کے دین کے مرتب کیجائیگی اور حسب دفعہ ۳۸۷ دیوالیہ قرار دئے جانے کے حکم کا یہ اثر ہوگا کہ رقوم مندرجہ فہرست کے متعلق ہر دائن کے حق میں ڈگری صادر ہوئی ایسی فہرست کی ایک نقل عدالت کے منظر عام پر چسپاں کیجائیگی۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی دیوالیہ دوکان کے شریک کو یا جبکہ وہ دیوالیہ نکلنے سے پہلے فوت ہو تو اوس کے قایم مقام کو یہ حق نہوگا کہ اوس دوکان کے دوسرے دائنین کے مقابلہ میں وہ بھی اپنا ثبوت پیش کرے۔

تاریخ اور مقام کی تصیح کیجائیگی جہان اوس کی سماعت ہوگی عدالت کے مسطر عام پر چسپان کرائی جائیگی اور درخواست گذار کے خرچ سے اوس کی تعمیل ہوگی۔

(۲) جب درخواست گذار مدیون ڈگری ہو تو تعمیل اوس ڈگریدار پر کیجائیگی جسکی ڈگری کی تعمیل میں مدیون کی گرفتاری یا اوس کی جائداد کی قرقی کا حکم ہوا ہو اور نیز مدیون کے دوسرے دائنین پر جن کے نام درخواست میں درج ہوں۔

(۳) جب درخواست ڈگریدار کی جانب سے ہو تو تعمیل مدیون ڈگری پر کیجائیگی۔

(۴) عدالت اگر مناسب سمجھے درخواست گذار کے خرچ سے درخواست جریدہ یا کسی اور مقامی اخبار میں شایع کرسکے گی۔

(۵) جب درخواست منجانب مدیون ڈگری ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکو کسی خرچ متذکرہ دفعہ ہذا کے ادا کرنے سے بری کرے بشرطیکہ عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ وہ اوس کو ادا نہیں کرسکتا ہے۔

اطلاع تحریری کی تعمیل کسی اور شخص پر بھی نہیں کیجا سکیگی۔

دفعہ ۳۸۴ - اگر عدالت مناسب سمجھے تو درخواست اور اطلاع تحریری کی نقل کی کسی اور شخص پر بھی تعمیل کرائے جو اپنے آپ کو درخواست گذار کا دائن ظاہر کرے اور اوس کارروائی میں فریق بننا چاہے۔

مدیون ڈگری کی رہائی۔

دفعہ ۳۸۵ - جب مدیون ڈگری مجموعہ ہذا کے احکام کے موجب زیر حراست ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ دوران کارروائی میں اس امر کی ضمانت لیکر کہ وہ عند الطلب حاضر ہوگا رہا کرے۔ یا حسب دفعہ ۳۸۶ تحقیقات ہونے تک اوسکو جیلس میں فوراً بھیجے جانیکا اور اس عہدہ دار کے حراست میں رہنے کا حکم صادر کرے جسکے سپرد حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل ہو۔

تاریخ مقررہ پر مدیون ڈگری کا اظہار قلمبند کیا جائیگا اور دائنین شہادت پیش کرسکیں گے۔

دفعہ ۳۸۶ - (۱) اوس تاریخ یا کسی اور تاریخ مابعد کو جسپر عدالت نے درخواست کی سماعت ملتوی رکھی ہو عدالت کو لازم ہوگا کہ ان اشخاص کے سامنے جنپر درخواست و اطلاع تحریری کی تعمیل کرائی گئی ہو یا اون کے وکلاء کے سامنے مدیون ڈگری کا اظہار اوس کے موجودہ اور آیندہ وسائل ادائی قرضہ کے متعلق قلمبند کرے اور ڈگریدار اور دیگر دائنین کے جو حاضر ہوں عذرات سماعت کرے اور مدیون ڈگری اور ڈگریدار اور دوسرے دائنین کو مدیون مذکور کے دیوالیہ قرار دیے جانے

(۲) اوس ڈگریدار کے خرچہ میں جس کی ڈگری کی تعمیل میں دیوالیہ قرار دیا گیا ہو۔

(۳) تمام قرضوں میں جنہیں دیوالیہ کی جائداد سے وصول ہونے میں باہمی حق ترجیح کے لحاظ سے۔

(۴) وائیں مندرجہ فہرست کے دیون میں حساب مرسدی بلا کسی ترجیح کے۔

(۵) جو باقی رہے وہ دیوالیہ یا اوس کے قایم مقام کو دیا جائیگا۔

توضیح۔ اخراجات درست و وصول میں منتظم کی کمیشن شامل ہوگی جو عدالت اوس کو مناسب شرح سے دلائیگی جس کی تعداد کسی صورت میں (۵) فیصدی سے زیادہ نہ ہوگی۔

رہائی کا اثر | دفعہ ۳۹۳۔ جو شخص حسب دفعہ ۳۸۷ یا ۳۹۱ رہا کیا گیا ہو وہ کسی ڈگری کی تعمیل میں گرفتار یا قید نہ کیا جائیگا۔ لیکن بتابعت احکام دفعہ ۳۹۴۔ اوس کی جائداد خواہ وہ دیوالیہ قرار دئے جانے سے پہلے یا اوس کے بعد پیدا کی گئی۔ یا پہونچی ہو (سوائے اُن اشیاء کے جو حسب دفعہ ۲۶۶ مستثنے ہیں اور اوس جائداد کے جو منتظم کے قبضہ میں ہو) اس لایق ہوگی جبتک دیون بابت ہائے مندرجہ فہرست بقدر ایک ثلث کل زر دیون کے بیباق نہ ہو جائیں تاریخ رہائی سے بارہ سال نہ گزر جائیں عدالت کے حکم سے قرق اور نیلام کیا جاوے۔

قرضہ جات کی ذمہ داری سے دیوالیہ کی رہائی کا حکم | دفعہ ۳۹۴۔ جب قرضہ مندرجہ فہرست کی مجموعی مقدار دو سو روپیہ یا اوس سے کم ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا اور جب قرضہ مندرجہ فہرست بقدر ایک ثلث کل زر دیون کے ادا ہو جائے یا حکم رہائی سے بارہ سال گزر جائیں تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایسے دیوالیہ کے متعلق یہ قرار دے کہ اوسپر قرضہ جات مذکور کی بابتہ کوئی ذمہ داری باقی نہیں رہی۔

کارروائی جب دیوالیہ فریب وغیرہ کا مرتکب ہوا ہو | دفعہ ۳۹۵۔ جب حسب دفعہ ۳۸۶ تحقیقات کے دوران میں یہ ثابت ہو کہ درخواست گذار نے۔

(الف) اپنی درخواست میں اپنے دیون یا جائداد کی نسبت خواہ وہ جائداد اوسکے قبضہ میں ہو یا آیندہ اوسکے ملنے کی امید ہو یا وہ دوسرے کے پاس امانت ہو کچھہ حال مخفی رکھا یا عمداً کوئی جھوٹا بیان کیا۔

(ب) فریب سے کوئی جائداد مخفی یا منتقل یا علیحدہ کر دے۔

(ج) جائداد متذکرہ درخواست کے متعلق کوئی اور فعل براہ بدنیتی کیا۔

تو عدالت وائنین میں سے کسی کی درخواست پر اوسکو کسی میعاد تک قید رہنے کا حکم دیگی جو ایک

اگر کسی دائن کا نام فہرست میں نہ ہو تو وہ اپنا نام درج فہرست کرانے کی درخواست کرسکیگا۔

دفعہ ۳۸۹ ۔ دیوالیہ کے اوس دائن کو جسکا نام ایسی فہرست میں نہو اختیار ہوگا کہ باجازت عدالت اپنے دعاوی زر نقد کی تعداد و تفصیل کے متعلق جو اوس کو شخص دیوالیہ پر ہوں بنہایت پیش کرے اور اگر وہ اپنے آپکو دائن ثابت کرے تو عدالت سے ایسا حکم صادر کریگی اسکا اندراج کرے کہ فہرست مشتہرہ سے اوسکا نام درج فہرست کیا جائے ہر دائن جسکا نام درج فہرست ہو مجاز ہوگا کہ عدالت سے درخواست کرے کہ وہ اوس فہرست کی جو اوس کے قرضہ کی تعداد یا نوعیت یا تفصیل کے لحاظ سے یا کسی اور دائن کے نام کو خارج کرکے یا کسی اور دائن کے قرضہ کی تعداد یا نوعیت یا تفصیل کے لحاظ سے ترمیم کرے۔

جب کوئی درخواست حسب دفعہ ہذا پیش ہو تو عدالت بصرفہ درخواست گذار ایسے طلبناموں کی جو مناسب ہوں شخص دیوالیہ اور دوسرے دائنین پر تعمیل کرالے اور اون کے عذرات سننے کے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کرسکیگی۔

حکم متذکرہ دفعہ ۳۸۷ کی اشاعت اور دیوالیہ کی جائداد پر منتظم کو حق حاصل ہونا۔

دفعہ ۳۹۰ ۔ ہر حکم جو حسب دفعہ ۳۸۷ صادر کیا جائے جریدہ میں اور اگر عدالت مناسب سمجھے کسی مقامی اخبار میں بھی مشتہر کیا جائیگا اور ہر حکم کا جسکی رو سے حسب دفعہ مذکور کسی منتظم کا تقرر ہو یہ اثر ہوگا کہ دیوالیہ کی تمام جائداد پر خواہ اوس کی تفصیل درخواست میں ہو یا نہ ہو سیوائے اون اشیاء کے جو حسب دفعہ ۳۳۰ و ۳۴۰ مستثنی ہیں منتظم کو حق حاصل ہو جائیگا۔

منتظم ضمانت داخل کریگا

دفعہ ۳۹۱ ۔ منتظم جائداد ایسی ضمانت داخل کریگا جسکا عدالت حکم دے اور دیوالیہ کی تمام جائداد سیوائے مستثنیات محولہ دفعہ بالا اپنے قبضہ میں لیگا جب منتظم یہ تصدیق کرے کہ دیوالیہ نے اوس کو کل جائداد پر قبضہ دیدیا ہے یا قبضہ دینے کے لئے اوسنے حتی الامکان کوشش کی ہے تو عدالت ایسی شرائط پر جو مناسب ہوں دیوالیہ کو رہا کریگی۔

منتظم کے فرائض

دفعہ ۳۹۲ ۔ منتظم مذکور زیر ہدایت عدالت جائداد کو فروخت اور زر ثمن وصول کرکے بعد وضع اخراجات فروخت و وصول زر ثمن سے جو باقی رہے بہ ترتیب ذیل ادا کریگا۔

(۱) سرکار عالی کے مطالبات ذمگی دیوالیہ میں۔

کارروائی جب مدعی علیہم میں سے کوئی یا مدعی علیہم میں سے کوئی یا مدعی علیہ مرجائے۔

دفعہ ۳۹۹ – (۱) اگر مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی علیہ ہوں اور اون میں سے کوئی مرجائے اور حق دعوے تنہا بمقابلہ مدعی علیہم یا مدعی علیہم باقی ماندہ کے باقی نرہے یا صرف مقدمہ میں ایک ہی مدعی علیہ ہو یا ایک ہی باقی رہا ہو اور وہ مرجائے اور حق دعوے باقی رہے تو اسبارہ میں درخواست گذرنے پر عدالت مدعی علیہ متوفی کے قایم مقام قانونی کو فریق بناویگی اور مقدمہ کی کارروائی جاری رکھیگی

(۲) ہر شخص جو اس طرح فریق بنایا گیا ہو وہ ایسی جوابدہی کرسکیگا جو مدعی علیہ متوفی کے قایم مقام کی حیثیت کی لحاظ سے مناسب ہو۔

(۳) جب اندرون میعاد معینہ قانون کوئی درخواست حسب ضمن (۱) پیش نہ ہو تو جہاں تک مدعی علیہ متوفی کا تعلق ہے مقدمہ ساقط ہوجائے گا۔

اس امر کا تصفیہ کہ قایم مقام قانونی کون ہے۔

دفعہ ۴۰۰ – جب اس امر کی نزاع ہو کہ کوئی شخص مدعی متوفی یا مدعی علیہ متوفی کا قایم مقام قانونی ہے یا نہیں تو ایسی نزاع کا تصفیہ عدالت کرے گی۔

مقدمہ کی سماعت کے بعد کسی فریق کے مرجانیسے کارروائی ساقط نہوگی۔

دفعہ ۴۰۱ – باوجود احکام باب ہذا مقدمہ کی سماعت ختم ہوجانے کے بعد اور فیصلہ صادر ہونے کے قبل کسی فریق مقدمہ کے فوت ہوجانے سے کوئی مقدمہ ساقط نہوگا خواہ بنا دعوے باقی رہے یا نرہے اور ایسی صورت میں فیصلہ صادر ہوسکیگا اور اوسی طرح موثر ہوگا گویا کہ فوت ہونیکے قبل صادر ہوا تھا

مدعی کے دلوالیہ قرار دیا جانیکا مقدمہ پر اثر۔

دفعہ ۴۰۲ – (۱) جب دوران مقدمہ میں کوئی مدعی دیوالیہ قرار دیا جائے اور اوس کا منتظم اوس کے قرضخواہوں کے فائدہ کے لئے مقدمہ چلایا کرتا ہو تو مقدمہ ساقط نہوگا بجز اسکے کہ منتظم مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کرے یا (بجز اس کے کہ کسی خاص وجہ سے عدالت نے کوئی اور حکم دیا ہو) ضمانت خرچہ میعاد معینہ عدالت مین داخل کرنے سے انکار کرے یا داخل نہ کرے۔

(۲) اگر منتظم اوس مقدمہ کی پیروی کرنے سے یا میعاد معینہ عدالت میں ضمانت متذکرہ بالا داخل کرنے سے انکار کرے یا داخل نکرے تو مدعی علیہ مجاز ہوگا کہ مقدمہ خارج کیے جانے کی درخواست کرے اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ خارج کرکے

سال سے زیادہ نہ ہو یا اگر عدالت مناسب سمجھے شخص مذکور کو ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکے گی تاکہ اوس کی نسبت قانون کے بموجب عمل کیا جائے۔

حصہ (۲)

کارروائی لاحقہ

باب ۲۵

فریق مقدمہ کی موت یا اوسکا دیوالیہ قرار دیا جانا

فریق مقدمہ کا فوت ہونا | دفعہ ۳۹۶۔ کوئی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کے فوت ہو جانے سے ساقط نہ ہوگا بشرطیکہ حق دعوے باقی رہے۔

کسی مدعی یا مدعا علیہ کے مرنے پر باقی ماندہ مدعی یا مدعی علیہ کے مابین کارروائی جاری رہیگی | دفعہ ۳۹۷۔ اگر مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی یا مدعی علیہ ہوں اور منجملہ اون کے کوئی مرجائے اور حق دعوے صرف مدعی یا مدعیان باقیماندہ کے لیئے یا صرف مدعی علیہ یا مدعی علیہم باقیماندہ کے مقابلہ میں قایم رہے۔ تو عدالت اس امر کو درج روئداد کر کے مقدمہ کی کارروائی باقیماندہ مدعی یا مدعیان کی درخواست پر یا باقیماندہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم کے مقابلہ میں جاری رکھے گی۔

کارروائی جب مدعیان میں سے کوئی یا مدعی مر جائے | دفعہ ۳۹۸۔ (۱) اگر مدعی ایک سے زیادہ ہوں اور اونمیں سے کوئی مرجائے اور حق دعوے تنہا مدعی یا مدعیان باقیماندہ کے لیئے باقی نہ رہے یا جب ایک ہی مدعی ہو یا ایک ہی مدعی باقی رہا ہو اور وہ مرجائے اور حق دعوے باقی رہے تو عدالت اسبارہ میں درخواست پیش ہونے پر مدعی متوفی کے قایم مقام قانونی کو فریق بنائے گی اور مقدمہ میں کارروائی جاری رکھے گی۔

(۲) اگر مدت معینہ قانون میں حسب ضمن (۱) درخواست پیش نہ ہو تو مقدمہ جہاں تک کہ مدعی متوفی کا تعلق ہے ساقط ہو جائے گا۔ اور مدعی علیہ کی درخواست پر وہ خرچہ جوابدہی مقدمہ میں اوسپر عائد ہوا ہو عدالت اوس کو دلاپانے کا حکم دے سکے گی اور خرچہ مذکور مدعی متوفی کے متروکہ سے وصول کیا جائے گا۔

باب ۲۶

مقدمہ اوٹھالینا اور مقدمہ کا تصفیہ

مقدمہ اوٹھالینا یا دعوے کا کوئی جزو ماترک کرنا۔

دفعہ ۴۰۷ - (۱) کسی وقت بعد ارجاع مقدمہ مدعی کو اختیار ہوگا کہ مقابلہ کل یا کسی مدعی علیہ کے اپنا مقدمہ اوٹھالے یا اپنے دعوے کا کوئی جزو ترک کرے۔

(۲) جب عدالت کو اطمینان ہو کہ۔

(الف) دعوے بوجہ کسی سقم ضابطہ کے نہ چل سکیگا۔ یا

(ب) اس امر کے کافی وجوہ ہیں کہ مدعی کو شئے متنازعہ کی بابت یا دعوے کے کسی جزو کے بابت جدید مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت دیجائے۔

تو عدالت ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے مدعی کو اوس مقدمہ کے اوٹھا لینے یا اپنے دعوے کے کسی جزو کو ترک کرنے کی اجازت اور یہ اختیار دیسکے گی کہ وہ شئے متنازعہ مذکور یا جزو متروک کی بابت جدید دعوے کرے۔

(۳) اگر مدعی اجازت مذکورہ ضمن (۲) حاصل کرلے کے بغیر مقدمہ اوٹھالے یا اپنے دعوے کا کوئی جزو ترک کرے تو وہ اوس خرچہ کا ذمہ دار ہوگا جو عدالت فریق ثانی کو دلانا تجویز کرے اور وہ شئے متنازعہ یا جزو متروک کی بابت جدید دعوے رجوع نہ کرسکیگا۔

(۴) جب ایک سے زیادہ مدعیان ہوں تو دفعہ ہذا کی روسے عدالت اون میں سے کسی ایک کو دوسرے مدعیوں کی رضامندی کے بغیر مقدمہ اوٹھا لینے کی اجازت نہ دیسکے گی۔

جدید دعوے میں احکام قانون میعاد سماعت ملحوظ رہیں گے۔

دفعہ ۴۰۸ - ہر جدید دعوے میں جو اوس اجازت کی بنا پر رجوع کیا جائے جو حسب دفعہ بالا دیگئی ہو مدعی احکام قانون میعاد سماعت اوسی طرح پابند ہوگا کہ گویا پہلا دعوے دائر ہی نہیں ہوا تھا۔

مدعی علیہ کو اوس قدر خرچہ دلائے جو مقدمہ کی جواب دہی میں اوسپر عاید ہوا ہو اور خرچہ مذکور قرضہ ذمگی جائداد مدعی متصور ہوگا۔

مقدمہ کے ساقط یا خارج ہونے کا اثر۔

دفعہ ۴۰۳۔ (۱) جب کوئی مقدمہ اس باب کے موجب ساقط یا خارج ہو جائے تو کوئی جدید مقدمہ اوسی بنا دعوے پر رجوع نہ ہو سکے گا۔

(۲) مدعی یا وہ شخص مدعی متوفی کے قایم مقام قانونی ہونے کا دعویدار ہو یا جو مدعی دیوالیہ کی جائداد کا منتظم ہو حکم سقوط یا اخراج کی تنسیخ کے لئے درخواست کر سکے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ کسی کافی وجہ سے وہ مقدمہ میں پیروی نہ کر سکا تھا تو عدالت حکم مذکور کو ایسی شرائط پر جو اوسے خرچہ اور دیگر امور کے متعلق مناسب معلوم ہوں منسوخ کرے گی۔

(۳) ضمن (۲) کی رو سے جو درخواست پیش ہو اوس سے قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی دفعہ ۵ کے احکام متعلق ہوں گے۔

مقدمہ میں قطعی حکم صادر ہونے کے قبل حق منتقل ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۴۰۴۔ سوائے صورت ہائے مذکرہ صدر جب دوران مقدمہ میں کوئی حق منتقل یا پیدا یا اور طور پر حاصل ہو تو عدالت کی اجازت سے مقدمہ اوس شخص کی طرف سے یا اوس کے مقابلہ میں جاری رہ سکے گا جس کو حق پہونچا ہو۔

(۲) جب کسی ڈگری کا مرافعہ کیا گیا ہو اور دوران مرافعہ میں وہ قرق کیجائے تو قارق سے ضمن (۱) کے احکام متعلق متصور ہوں گے۔

باب ہذا کے احکام کا مرافعوں سے متعلق ہونا۔

دفعہ ۴۰۵۔ باب ہذا کے احکام مرافعوں سے متعلق کرنے میں جہاں تک ہو سکے لفظ ”مدعی“ میں ”مرافع“ اور لفظ مدعی علیہ میں مرافعہ علیہ اور لفظ ”مقدمہ“ میں ”مرافعہ“ داخل ہوگا۔

ڈگری کی تعمیل کی کارروائی سے احکام متعلق نہ ہوں گے۔

دفعہ ۴۰۶۔ دفعات (۳۹۸ و ۳۹۹) و (۴۰۲) کے احکام ڈگری یا حکم کی تعمیل کی کارروائی سے متعلق نہ ہوں گے۔

(د) [illegible] سرکاری [illegible] بلا ہرج کار سرکاری عدالت میں حاضر نہ ہو سکتے ہوں۔

(۲) [illegible] ضمن (۱) فقرہ (الف) عدالت کمیشن جاری کرنے سے انکار کر کے کسی شخص کی [illegible] حکم دے تو بمطابق اون قواعد کے جو سرکار عالی نافذ کرے ایسے حکم کا مرافعہ ہو سکیگا۔

کمیشن کس طرح جاری ہوگا۔ — دفعہ ۴۱۸۔ ایسا حکم عدالت خود یا کسی فریق یا اوس [illegible] کی درخواست پر جس کا اظہار لینا ہو صادر کر سکے گی درخواست کی تائید میں حلفنامہ یا [illegible] پیش کیا جائیگی۔

(۲) ایسا حکم فریقین کو اطلاع دینے اور اگر کسی فریق کو عذر ہو تو اوس کے عذر کی سماعت کے بعد دیا جائے گا۔ لیکن جب مدعی علیہ کے مقابلہ میں ایک طرفہ کارروائی ہو رہی ہو تو اوس کو اطلاع دینا ضرور نہ ہوگا۔

کمیشن کسی شخص کے اظہار کے لئے اور کس کے نام جاری ہو سکتا ہے۔ — دفعہ ۴۱۹۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کے اظہار کے لئے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں اوس کے حدود اراضی کے باہر رہتا ہو کمیشن مجلس عالیہ عدالت کے سوائے کسی عدالت کے نام جسکے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود اراضی میں شخص مذکور رہتا ہو یا کسی وکیل یا اور شخص کے نام جاری کرے۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کمیشن جاری کیا جائے تو عدالت حکم دیسکے گی کہ کمیشن اوس کے پاس واپس بھیجا جائے گا یا کسی ماتحت عدالت کے۔

کمیشن اوس شخص کے اظہار کیلئے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو — دفعہ ۴۲۰۔ اگر وہ شخص جسکا اظہار لیا جاتا ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو اور عدالت کی رائے میں اوس کا اظہار مقدمہ کے اغراض کے لئے ضروری ہو تو کمیشن بپابندی اون قواعد کے بھیجا جائیگا جو سرکار عالی نے نافذ کئے ہوں۔

کمیشن کی تعمیل کا طریقہ۔ — دفعہ ۴۲۱۔ جب کسی عدالت کے پاس کوئی کمیشن پہنچے تو وہ خود یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے اوس کی تعمیل کرے گی۔

کمیشن کا بعد اظہار کے واپس کیا جانا۔ — دفعہ ۴۲۲۔ جب کمیشن کی تعمیل ہو چکی ہو تو وہ مع اوس شہادت

(۲) اس کے بعد کمشنر ایک رپورٹ مرتب کرے گا اور سپرد عدالت کرے گا یا اگر کمشنر ایک سے زیادہ ہوں اور وہ باہم متفق نہ ہوں تو ہر کمشنر علیحدہ علیحدہ رپورٹ مرتب کرکے اسے سپرد کریگا اور ایسی رپورٹ میں ہر شخص کا حصہ جو متعین کیا گیا ہو درج کیا جائے گا۔ اور اگر اوس حکم میں ایسی ہدایت ہو تو ہر حصہ کا تعین پیمائش اور حدود یا اس جائداد کے کسی نقشہ تمام سے جس سے اوسکی شناخت بہ آسانی ہو سکے کیا جائیگا۔ اور ایسی رپورٹ یا رپورٹیں حکم کمیشن کے ساتھ عدالت میں شامل کی جائیگی اور عدالت اون عذرات کو جو فریقین رپورٹ یا رپورٹوں کی نسبت کریں سماعت کرکے رپورٹ یا رپورٹوں کو منظور یا ترمیم یا منسوخ کرسکیگی

(۳) جب عدالت رپورٹ یا رپورٹوں کو منظور یا ترمیم کرے تو وہ اوس کے موافق ڈگری صادر کرے گی لیکن جب عدالت رپورٹ یا رپورٹوں کو منسوخ کرے تو وہ جدید کمیشن جاری کرسکے گی یا ایسا حکم صادر کرسکے گی جو مناسب خیال کرے۔

(ھ) احکام عام

کمیشن کے اخراجات عدالت میں داخل کرنیکا حکم۔ | دفعہ ۴۲۹ — حسب باب ہذا کوئی کمیشن جاری کرنے سے قبل عدالت جسقدر رقم کمیشن کے اخراجات کے لیے مناسب سمجھے اوس فریق کو جس کی درخواست یا جس کے فائدہ کے لئے کمیشن جاری کرنے کا حکم ہوا ہو میعاد معینہ عدالت کے اندر داخل کرنے کا حکم دے سکے گی۔

کمشنر کے اختیارات۔ | دفعہ ۴۳۰ — ہر کمشنر جو حسب دفعہ ہائے باب ہذا مقرر ہوا ہو اگر کمیشن کے تقرر کے حکم میں اور طور پر ہدایت نہ ہو تو مجاز ہوگا کہ۔

(الف) اظہار فریقین اور کسی گواہ کا جس کو فریقین یا اون میں سے کوئی پیش کرے اور کسی اور شخص کا جس کا اظہار کمشنر ضروری سمجھے قلم بند کرے۔

(ب) دستاویزات اور دیگر اشیاء جو امر تحقیقات طلب سے متعلق ہوں اونکو طلب کرکے معائنہ کرے۔

(ج) کمیشن برائے تنقیح حسابات

حسابات کی تنقیح یا تصفیہ کے لئے کمیشن | دفعہ ۴۲۵ - ہر مقدمہ میں جس میں حساب کی تنقیح یا تصفیہ ضروری ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اوس کے نام کمیشن اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ حساب کی تنقیح یا تصفیہ کرے۔

عدالت کمشنر کو ضروری ہدایات دے گی | دفعہ ۴۲۶ - کمشنر کے پاس اوس قدر کاغذات مثل جو وہ مناسب خیال کرے ضروری ہدایت کے ساتھ بھیجے گی اور ایسی ہدایت میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ آیا کمشنر کو صرف اپنی کارروائی کی رویداد بھیجنی چاہیئے یا امر مابہ النزاع کے متعلق اپنی رائے بھی ظاہر کرنی چاہیئے۔

(۳) کمشنر اپنی کارروائی کی رویداد مع رائے کے (اگر طلب کی گئی ہو) عدالت میں بھیجے گا۔ اور وہ داخل شہادت ہوگی۔ لیکن جب عدالت کو کسی وجہ سے کمشنر کی کارروائی پر اطمینان نہ ہو تو وہ ایسی مزید تحقیقات کا حکم دے سکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(د) کمیشن برائے تقسیم جائداد

جائداد کی تقسیم کے لئے کمیشن | دفعہ ۴۲۷ - جب جائداد کی تقسیم کے لئے کوئی ابتدائی ڈگری صادر ہوئی ہو تو عدالت بجز اوس صورت کے جس کے لئے دفعہ (۳۶۷) میں حکم ہے۔ کسی شخص کے نام اون حقوق کے موافق جنکی ڈگری میں صراحت کی گئی ہے تقسیم یا علیحدگی کے لئے کمیشن جاری کر سکے گی۔

کمشنر کس طرح کارروائی کرے گا۔ | دفعہ ۴۲۸ - کمشنر اوسقدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے جائداد مذکور کو اوتنے حصوں میں تقسیم کرے گا جنکی ہدایت اوس حکم میں ہو جس کے بموجب کمیشن جاری کیا گیا ہو اور ویسے حصہ ہر فریق کے لئے معین کریگا۔ اور اگر اوس حکم میں ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت مساوی کرنے کے لئے جس قدر روپیہ دلانیکی ضرورت ہو اوس کی تجویز بھی کرے گا۔

باب (۳۰)

مقدمات جو منجانب یا بنام سرکارِ عالی یا ملازمان سرکاری رجوع ہوں

مقدمات منجانب یا بنام سرکارِ عالی۔

دفعہ ۴۳۳ - مقدمات جو منجانب یا بنام سرکارِ عالی رجوع ہوں اون میں عرضی دعوے یا جواب دعوے پر ایسے شخص کے دستخط ہوں گے جسے سرکارِ عالی اس کام کے لیے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے مقرر کرے۔ اور اوس پر ایسے شخص کی تصدیق ہوگی جو اوس کام کے لئے مقرر کیا جائے۔ اور جو مقدمہ کے حالات سے واقف ہوں۔

اشخاص جو سرکارِ عالی کی جانب سے عمل کریں گے مجاز سمجھے جائیں گے

دفعہ ۴۳۴ - جو اشخاص بہ اعتبار عہدہ کے یا اور طور پر سرکارِ عالی کے جانب سے کسی عدالتی کارروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کئے جائیں وہ مختار مجاز سمجھے جائیں گے اور سرکارِ عالی کے جانب سے حسب مجموعہ ہذا حاضر ہوسکیں گے۔ اور کوئی اور کام یا درخواست کرسکیں گے۔

مقدمات منجانب یا بنام سرکار عالی میں عرضی دعوے۔

دفعہ ۴۳۵ - اون مقدمات میں جو منجانب یا بنام سرکارِ عالی رجوع ہوں عرضی دعوے میں مدعی یا مدعی علیہ کا نام اور سکونت وغیرہ درج کرنے کے بجائے الفاظ "سرکارِ عالی" لکھنا کافی ہوگا۔

عدالت کے احکام لینے کیلئے سرکارِ عالی کا مختار

دفعہ ۴۳۶ - (۱) وہ شخص جسے سرکارِ عالی اس کام کے لئے مقرر کرے عدالت کے احکام جو سرکارِ عالی کے نام جاری ہوں اون کو لینے کے لئے سرکارِ عالی کا مختار سمجھا جائیگا۔

(۲) جبتک حسب ضمن (۱) کوئی تقرر نہ کیا جائے عدالت کا اطلاعنامہ جو سرکارِ عالی پر قابل تعمیل ہو بلدہ میں معتمد متعلقہ کے پاس اور اضلاع میں تعلقدار ضلع کے پاس بھیجا جائیگا۔

سرکارِ عالی کے جانب سے جواب دہی کے لئے تاریخ کا تعین۔

دفعہ ۴۳۷ - سرکارِ عالی کے جانب سے جواب دہی کے

(ج) کسی وقت مناسب میں اوس اراضی یا عمارت کے اندر جس کا ذکر اوس حکم میں داخل ہو۔

گواہوں کی حاضری اور اون کا اظہار کمشنر کے روبرو۔

دفعہ ۱۳۱ ہم۔ (۱) مجموعہ ہذا کے احکام جو گواہوں کی طلب کرنے اور حاضر ہونے اور اون کے اظہار اور خرچہ اور تاوان سے متعلق ہیں اون اشخاص سے بھی متعلق ہوں گے جن کو حسب باب ہذا شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔ خواہ وہ کمیشن جس میں ایسا حکم ہوا ایسی عدالت سے جاری ہوا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہے خواہ ایسی عدالت سے جو حدود مذکورہ کے باہر واقع ہو اور دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے کمشنر عدالت دیوانی سمجھا جائے گا۔

(۲) کمشنر مجلس عالیہ عدالت کے سوا کسی عدالت سے جس کی حدود اراضی کے اندر کوئی گواہ رہتا ہو یہ درخواست کر سکتا ہے کہ گواہ مذکور کے نام یا اوس کے مقابلہ میں طلب نامہ یا حکم نامہ جیسی ضرورت ہو جاری کیا جائے۔ اور عدالت حسب صوابدید اپنے طلب نامہ یا حکم نامہ جاری کر سکے گی۔

فریقین کمشنر کے روبرو حاضر ہوں گے۔

دفعہ ۱۳۲ ہم۔ (۱) جب کمیشن حسب باب ہذا جاری کیا جائے تو عدالت ہدایت کرے گی کہ فریقین کمشنر کے روبرو اصالتاً یا مختارتاً یا وکالتاً حاضر ہوں۔

(۲) اگر جملہ فریق یا اون میں سے کوئی حاضر نہ ہو تو کمشنر اون کی غیر حاضری میں کارروائی کر سکے گا۔

حصہ (۴)

خاص قسم کے مقدمات

وکیل سرکاری حسب ضمن (۱) کوئی اطلاع [illegible] کرے تو مقدمہ کی سماعت مثل معمولی مقدمات کے شروع ہوگی۔

گرفتاری اور اصالتہً حاضری سے استثنا۔ | دفعہ ۲۴۲۔ کسی ایسے مقدمہ میں جو کسی ملازم سرکار کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بابت رجوع کیا گیا ہو جس کا اوس کے عہدہ کی حیثیت سے کیا جانا ظاہر ہوتا ہو۔

(الف) ڈگری کی تعمیل کے سوائے مدعی علیہ گرفتار نہ کیا جائے گا اور نہ اوس کی جائداد قرق ہو سکے گی۔ اور

(ب) جب عدالت کو اطمینان ہو کہ مدعی علیہ بلا ہرج کار سرکاری عدالت میں حاضر نہیں ہو سکتا ہے تو وہ اوس کو اصالتہً حاضری سے معاف کرے گی۔

ڈگری کی تعمیل۔ | دفعہ ۲۴۳۔ (۱) جب کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بابت جسکی دفعات ماسبق میں صراحت کی گئی ہے کوئی ڈگری صادر ہو تو ڈگری میں ایک مدت کی صراحت کیجائیگی جس کے اندر اوس کا ادا ہونا اور اگر اوس مدت کے اندر ایفا نہ ہو تو عدالت اوس مقدمہ کی اطلاع تحریری [illegible] کو دے گی۔

(۲) کسی ایسی ڈگری کی تعمیل اوس وقت کیجا سکے گی جب اطلاع تحریر متذکرہ ضمن (۱) کے دئے جانے کی تاریخ سے تین مہینے تک اوس کا ایفا نہ ہو۔

باب ۳۱

مقدمات منجانب یا بنام جماعت متحدہ

پلیڈنگ پر دستخط اور تصدیق۔ | دفعہ ۲۴۴۔ اون مقدمات میں جو منجانب یا بنام جماعت متحدہ ہوں پلیڈنگ پر دستخط اور تصدیق جماعت متحدہ کی طرف سے اوس کا معتمد یا کوئی ڈائرکٹر یا اور اعلیٰ عہدہ دار جو مقدمہ کے واقعات کے متعلق شہادت دینے کے لائق ہو کر سکیگا۔

لئے تاریخ مقرر کرنے میں عدالت اس امر کا لحاظ رکھے گی کہ سرکاری کارروائی کا معمولی توسط سے اطلاع ہونا ضروری ہے اور وکیل سرکار کو حاضری و جوابدہی کے لئے ہدایت کرنی ضروری ہوگی اور عدالت حسب صوابدید اپنے مدت مقررہ میں توسیع کر سکے گی۔

مقدمہ کے حالات سے واقف شخص کو حاضر رکھنے کا حکم — دفعہ ۴۳۲۔ جب وکیل سرکار کے ساتھ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو سرکار عالی کے جانب سے مقدمہ کے اہم واقعات کا جواب دے سکے تو عدالت کسی ایسے شخص کی حاضری کا حکم دے سکے گی۔

اطلاع — دفعہ ۴۳۳۔ کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بابت جسکا اوسکی عہدہ کی حیثیت سے کیا جانا ظاہر ہوتا ہو کوئی مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا جب تک ایسی تحریری اطلاع اوس ملازم کو یا اوس کے دفتر میں دینے کے بعد دو مہینے نہ گذر جائیں جس میں نالش کی بنا اور مدعی کا نام معہ ولدیت و سکونت اور دادرسی جسکا دعوے ہو درج ہوگی۔ عرضی دعوے میں یہ کیفیت درج ہوگی کہ تحریری اطلاع اس طرح دی گئی ہے۔

ملازم سرکاری کو سرکار عالی سے حکم حاصل کرنے کے لئے مدت کی توسیع — دفعہ ۴۳۴۔ (۱) جب مدعی علیہ ملازم سرکاری ہو اور طلب نامہ کے وصول ہونے پر عرضی دعوے کا جواب دینے کے قبل سرکار عالی سے حکم حاصل کرنا مناسب خیال کرے تو وہ عدالت سے درخواست کر سکیگا کہ میعاد مقررہ طلب نامہ میں ایسی توسیع کیجائے جو ضروری ہو تاکہ وہ سرکار عالی سے بہ توسط معمولی حکم حاصل کر سکے۔

(۲) ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت میعاد میں ایسی توسیع کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

اور مقدمات میں ضابطہ جو عہدہ داران سرکاری کے مقابلہ میں رجوع ہوں — دفعہ ۴۳۵۔ (۱) جب سرکار عالی کسی ایسے مقدمہ کی جوابدہی اپنے ذمہ لے جو کسی عہدہ دار سرکاری کے مقابلہ میں رجوع ہوا ہو تو وکیل سرکاری کو حکم دیا جائیگا کہ وہ حاضر ہو کر مقدمہ کی جوابدہی کرے اور وہ عدالت میں درخواست پیش کرے گا۔ ایسی درخواست کے پیش ہونے پر عدالت ایسی اجازت کا داخلہ مقدمات دیوانی کے رجسٹر میں درج کرے گی۔

(۲) جب اوس تاریخ پر یا اوس کے قبل جو مدعی علیہ کی حاضری اور جوابدہی کے لئے مقرر ہو

تصدیق کے جسکی عدالت ہدایت کرے ادس کے حوالہ کیا جائے۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) سرکار اپنی کوٹھی کے نام سے مقدمہ رجوع کریں یا اون پر مقدمہ رجوع کیا جائے تو کسی پلیڈنگ یا اور دستاویز کی صورت میں جس پر حسب مجموعہ ہذا مدعی یا مدعا علیہ کے دستخط یا تصدیق ضروری ہو اون شرکا میں سے کسی ایک شریک کے دستخط یا تصدیق کافی ہوگی۔

سرکا کی نام کی فہرست کے نام کا داخل کرنا

دفعہ ۴۴۸ (۱) جب شرکا اپنی کوٹھی کے نام سے کوئی مقدمہ رجوع کریں تو مدعی علیہ یا اوس کی جانب سے کسی اور شخص کے تحریری مطالبہ پر مدعیان یا اونکا وکیل اون کل اشخاص کے نام اور سکونت جو کوٹھی مذکور کے شریک ہوں اور جسکی جانب سے مقدمہ رجوع کیا گیا ہو لکھکر فوراً عدالت میں داخل کرے گا۔

(۲) جب مدعیان یا اون کا وکیل مطالبہ متذکرہ ضمن (۱) کی تعمیل نہ کرے تو فریق ثانی کی طرف سے درخواست پیش ہونے پر عدالت ایسے شرائط پر جو وہ مقرر کرے مقدمہ کی کارروائی ملتوی کر سکے گی۔

(۳) جب سرکار کے نام حسب طریقہ متذکرہ ضمن (۱) داخل کر دئے گئے ہوں تو مقدمہ اسی طرح چلے گا اور کل امور کے متعلق وہی نتائج ہوں گے گویا کہ عرضی دعوے میں وہ سب بحیثیت مدعیان درج کئے گئے تھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ باوجود اس کے کل کارروائی کوٹھی کے نام سے ہوتی رہے گی۔

طلب نامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۴۴۹۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص کے مقابلہ میں بحیثیت شرکا کوئی مقدمہ اون کی کوٹھی تجارتی کے نام سے رجوع کیا جائے تو طلب نامہ کی تعمیل حسب ہدایت عدالت اس طرح ہوگی۔

(الف) کسی ایک یا زیادہ شرکا پر۔ یا

(ب) اوس صدر مقام پر جہاں ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر شراکتی کاروبار کیا جاتا ہو اوس شخص پر جو تعمیل کے وقت وہاں شراکتی کاروبار کی نگرانی یا اہتمام رکھتا ہو۔

جماعت متحدہ پر حکمنامجات کی تعمیل دفعہ ۴۵ – جب مقدمہ جماعت متحدہ کے مقابلہ میں ہو تو حکمنامہ عدالت اور ان احکام کے جو حکمنامجات کی تعمیل کے متعلق کسی قانون میں ہوں طلب نامجات کی تعمیل ہے۔

(الف) جماعت متحدہ کے معتمد یا کسی ڈائرکٹر یا اور اعلی عہدہ دار پر ہو سکے گی – یا

(ب) جماعت متحدہ کے رجسٹری شدہ دفتر پر چھوڑ دینے سے یا ڈاک کے ذریعہ سے بھیجنے سے ہو سکے گی یا اگر اوس کا کوئی رجسٹری شدہ دفتر نہ ہو تو اوس مقام پر چھوڑنے یا ڈاک کے ذریعہ سے بھیجنے سے ہو سکیگی جہاں جماعت متحدہ اپنا کاروبار انجام دیتی ہو۔

جماعت متحدہ کے عہدہ دار کی اصالتاً حاضری کا حکم دفعہ ۴۶ – عدالت مقدمہ کی کسی نوبت پر جماعت متحدہ کے معتمد یا ڈائرکٹر یا کسی ایسے اعلی عہدہ دار کی اصالتاً حاضری کا حکم دیسکے گی جو مقدمہ کے متعلق اہم سوالات کا جواب دے سکتا ہو۔

باب ۳۲

مقدمات منجانب یا بنام کوٹھی تجارتی اور اُن اشخاص کے جو اپنے نام کے سوائے کسی اور کاروبار کرتے ہوں

شرکا کا دعوے تجارتی کوٹھی کے نام سے دفعہ ۴۷ – (۱) دو یا زیادہ اشخاص جو بحیثیت شرکاء دعویدار یا ذمہ دار ہوں اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں کاروبار کرتے ہوں اوس تجارتی کوٹھی کے نام سے (اگر کوئی ہو) دعوے رجوع کر سکتے یا ان پر دعوے رجوع کیا جا سکتا ہے جس کے وہ اشخاص بنار دعوے کے پیدا ہونے کے وقت شریک تھے اور ہر فریق مقدمہ عدالت میں درخواست کر سکے گا کہ اُن کل اشخاص کے نام اور پتہ کی ایک فہرست بنار دعوے کے پیدا ہونے کے وقت کوٹھی مذکور کے شریک ہوں بعد ایسی

ایسی تعمیل کو ہٹی تجارتی پر کافی تعمیل سمجھی جاسکی خواہ کل شرکا ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہتے ہوں یا باہر۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کوٹھی شراکتی کی صورت میں جو مقدمہ رجوع ہونے کے قبل مدعی کے علم میں ٹوٹ چکی ہو طلب نامہ کی تعمیل ہر ایسے شریک پر کیجائیگی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہو اور جسکو ذمہ دار قرار دینا مقصود ہو۔

شریک کے فوت ہونے پر مقدمہ رجوع کرنے کا حق۔

دفعہ ۵۵۰ (۱) باوجود کسی حکم مندرجۂ قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۲۶) سنہ ۱۳۱۶ف دفعہ ۴۶ ہم جب دو یا زیادہ اشخاص حسب احکام مندرجۂ بالا کوٹھی تجارتی کے نام سے مقدمہ رجوع کریں یا اونپر مقدمہ رجوع کیا جائے اور اون میں سے کوئی مقدمہ رجوع ہونے کے قبل یا دوران مقدمہ میں فوت ہو جائے تو اوس کے قایم مقام قانونی کو فریق مقدمہ بنانا ضرور نہ ہوگا۔

(۲) ضمن (۱) کے کسی مضمون سے متوفی کے قایم مقام قانونی کے حسب ذیل حقوق محدود یا اور طور پر متاثر نہ ہوں گے۔

(الف) مقدمہ میں فریق بنائے جانے کا حق۔ یا

(ب) باقی ماندہ شریک یا شرکا کے مقابلہ میں مقدمہ چلانے کا حق۔

طلب نامہ کی تعمیل کس حیثیت سے ہوگی

دفعہ ۵۵۱ جب کسی کوٹھی تجارتی کے نام کوئی طلب نامہ جاری کیا جائے اور حسب دفعہ (۵۴۹) اوس کی تعمیل ہو جائے تو ہر شخص کو جسپر اوس کی تعمیل کیجائے تعمیل کے وقت اطلاع تحریری دیجائے گی کہ اوسپر تعمیل بحیثیت شریک ہوئی ہے یا شراکتی کاروبار کا مہتمم ہونے کی حیثیت سے یا دونوں حیثیت سے اور اگر ایسی اطلاع نہ دیجائے تو سمجھا جائیگا کہ تعمیل بحیثیت شریک ہوئی ہے۔

شرکا کی حاضری۔

دفعہ ۵۵۲ جب ایک سے زیادہ اشخاص پر بحیثیت شرکا کوٹھی تجارتی کے نام سے مقدمہ رجوع کیا جائے تو شرکا علحدہ حاضر ہوں گے لیکن کل کارروائی مابعد کوٹھی تجارتی کے نام سے جاری رہے گی۔

سیوائے شرکا کے اور کسی شخص کی۔

دفعہ ۵۵۳ حسب دفعہ (۵۴۹) کسی شخص پر طلب نامہ کی

نابالغ مدعا علیہ کا ولی دوران مقدمہ عدالت مقرر کرے گی

دفعہ ۴۶۱ – (۱) جب عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مدعی علیہ نابالغ ہے تو وہ اوس مقدمہ کی اغراض کے لیے کسی مناسب شخص کو ولی دوران مقدمہ مقرر کرے گی۔

(۲) ولی دوران مقدمہ کے تقرر کا حکم مدعی کی درخواست پر بنام نابالغ اور اوس کے نام سے درخواست پیش ہونے پر صادر ہو سکے گا۔

(۳) درخواست متذکرہ ضمن (۲) کی تائید میں حلف نامہ پیش ہوگا جس میں حسب ذیل امور کی تصدیق کی جائے گی۔

(الف) مجوزہ ولی اون امور میں جو مقدمہ میں زیر نزاع ہیں نابالغ کے مقابلہ میں کوئی حق مخالف نہیں رکھتا ہے۔ اور

(ب) وہ ولی دوران مقدمہ مقرر کئے جانے کے لئے موزون ہے۔

(۴) دفعہ ہذا کی رو سے جو درخواست پیش ہو اوس پر حکم صادر کرنے سے قبل درخواست کی اطلاع حسب ذیل اشخاص کو دیجائیگی اور اون عذرات کی جو وہ پیش کریں سماعت کیجائیگی۔

(الف) نابالغ اور اوسکے ولی کو جو کسی عہدہ دار مجاز کے حکم سے مقرر یا قرار دیا گیا ہو۔

(ب) جب حسب ضمن (الف) کوئی ولی مقرر یا قرار دیا گیا ہو تو اوس کے باپ یا قدرتی ولی کو۔

(ج) جب حسب ضمن (ب) باپ یا کوئی قدرتی ولی نہ ہو تو اوس شخص کو جسکی حفاظت میں نابالغ ہو۔

ولی دوران مقدمہ کون مقرر ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۴۶۲ – ہر شخص جو بالغ اور صحیح العقل ہو ولی دوران مقدمہ مقرر ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ نابالغ کے مقابلہ میں کوئی حق مخالف نہ رکھتا ہو اور مدعی کا ولی ہونیکی صورت میں مدعی علیہ نہ ہو اور مدعی علیہ کا ولی ہونیکی صورت میں مدعی نہ ہو۔

(۲) جب کسی نابالغ کا کوئی ولی عہدہ دار مجاز کے حکم سے مقرر یا قرار دیا گیا ہو تو اوسکے سوائے کوئی شخص ولی دوران مقدمہ نہ ہو سکے گا۔ مگر اس کے کہ عدالت کی اون وجوہ سے جو قلم بند کئے جائینگے یہ رائے ہو کہ کسی اور شخص کا ولی دوران مقدمہ ہونا نابالغ کے

حق انتفاع رکھتا ہو اور کسی شخص ثالث کے تمام مقدمات امین یا وصی یا مہتمم ترکہ اون اشخاص کا قائم مقام سمجھا جائے گا جو جائداد مین حق انتفاع رکھتے ہون اور عموماً اون اشخاص کا فریق مقدمہ بنانا ضرور نہ ہوگا لیکن اگر عدالت مناسب سمجھے تو اون کے یا اون مین سے کسی کے فریق مقدمہ بنائے جانے کا حکم دے سکیگی۔

مقدمات اوصیا یا امنا یا مہتمم ترکہ کی صورت مین سب کا فریق مقدمہ بنایا جانا۔

دفعہ ۴۵۸ - جب کئی اوصیا یا امنا یا مہتمان ترکہ ہوں تو اگر کوئی دعوے اون مین سے ایک یا کئی پر ہو تو وہ سب فریق مقدمہ بنائے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اوصیا جنھون نے وصیت کے متعلق وصیت نامہ نفاذ وصیت نہ حاصل کیا ہو اور اوصیا یا امنا یا مہتمان ترکہ مالک محروسہ سرکار عالی سے باہر ہون انکا فریق مقدمہ بنایا جانا ضرور نہ ہوگا۔

باب ۳۲

مقدمات منجانب یا بنام اشخاص نابالغ و فاتر العقل

نابالغ کے نام ولی دوران مقدمہ کارروائی کرے گا۔

دفعہ ۴۵۹ - جب مدعی نابالغ ہو تو مقدمہ اوس کے نام سے کوئی اور شخص رجوع کرے گا جو اوس مقدمہ کی اغراض کے لئے ولی دوران مقدمہ کہلائے گا۔

عرضی دعوی کا اخراج جو مقدمہ بغیر ولی دوران مقدمہ کے رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ ۴۶۰ - (۱) جب کوئی عرضی دعوے بغیر ولی دوران مقدمہ کے کوئی نابالغ پیش کرے یا اوسکی طرف سے پیش کی جائے تو مدعی علیہ درخواست کرسکے گا کہ عرضی دعوے منبر سے خارج کی جائے اور خرچہ وکیل یا اوس کے ذمہ عاید کیا جائے جس نے عرضی دعوے پیش کی ہو۔

(۲) ایسی درخواست کی اطلاع وکیل یا شخص مذکور کو دیجائیگی اور عدالت اوس کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب سمجھے صادر کرسکے گی۔

نابالغ کی جانب سے ولی دوران مقدمہ کا عہد یا مصالحت۔

دفعہ ۴۶۵ (۱) کوئی ولی دوران مقدمہ بغیر عدالت کی اجازت کے بالصراحت کارروائی عدالت میں درج ہوگی نابالغ کی طرف سے مقدمہ کے متعلق کوئی مصالحت یا عہد نہ کر سکیگا۔

(۲) ایسا عہد یا مصالحت جس کے متعلق عدالت کی اجازت کارروائی مین درج نہ ہوئی ہو نابالغ کے سوائے باقی کل فریق کے مقابلہ مین قابل انفصال ہوگی۔

ولی دوران مقدمہ کا دست بردار ہونا۔

دفعہ ۴۶۶ (۱) بجز اس کے کہ عدالت اور طور پر حکم دے مدعی کا ولی دوران مقدمہ دست بردار نہ ہوسکیگا جب تک کہ وہ کسی ایسے شخص کو پیش نہ کرے جو ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کے لئے موزون ہو اور اوس خرچہ کی بابت ضمانت نہ داخل کرے جو اوس وقت تک عاید ہوچکا ہو۔

(۲) جدید ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کی درخواست کی تائید مین حلف نامہ پیش ہوگا جس مین یہ درج کیا جائے گا کہ جس شخص کا نام تجویز کیا گیا ہے وہ موزون ہے اور اوس کو نابالغ کے مخالف کوئی حق نہیں ہے۔

ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی۔

دفعہ ۴۶۷ (۱) جب مدعی کے ولی دوران مقدمہ کو نابالغ کے مخالف کوئی حق ہو یا جب اوس کا مدعی علیہ جسکا حق مخالف ہے ایسا تعلق ہو کہ یہ قرین قیاس نہ ہو کہ نابالغ کے حقوق کی بطور مناسب حفاظت کی جاسکیگی یا جب وہ اپنا فرض انجام نہ دے یا دوران مقدمہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے سکونت ترک کردے یا جب کوئی اور کافی وجہ ہو تو مدعی علیہ کی یا کسی مدعی کی طرف سے اوسکی علیحدگی کے لئے درخواست پیش ہوسکیگی اور اگر عدالت کی رائے مین وجہ معینہ کافی ہو تو وہ ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی کا حکم دے سکیگی اور خرچہ کے متعلق ایسا حکم دیسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) جب ایسا ولی دوران مقدمہ کسی حاکم مجاز کے حکم سے ولی مقرر یا قرار دیا گیا ہو اور کسی ایسے شخص کی طرف سے اسکے بجائے ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کی درخواست پیش ہو جو اسطرح ولی مقرر یا قرار دیا گیا ہو تو عدالت اوس ولی دوران مقدمہ کو موقوف کریگی بجز

مفسد ہوگا

(۳) کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے ولی دوران مقدمہ مقرر نہ ہوسکے گا۔

(۴) جب کوئی شخص ولی دوران مقدمہ بنائے جانے کے لئے موزوں اور رضامند ہو تو عدالت کسی عہدہ دار عدالت کو ولی دوران مقدمہ مقرر کرسکے گی اور یہ ہدایت کرسکے گی کہ اوس عہدہ دار کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں جو خرچہ وہ جملہ فریق یا ایک یا زیادہ فریق مقدمہ پر عاید ہوگا یا کسی ایسے سرمایہ پر عاید ہوگا جو عدالت میں جمع ہوا اور جس میں نابالغ کو کوئی حق ہو اور ایسے خرچہ کی ادائی یا ادائی کیلئے حسب حالات مقدمہ حکم مناسب صادر کرسکے گی۔

نابالغ کیجانب سے کارروائی ولی دوران مقدمہ کے ذریعہ ہوگی

دفعہ ۴۴۳۔ (۱) ہر درخواست جو عدالت میں کسی نابالغ کی جانب سے پیش کی جائے بجز درخواست مندرجہ دفعہ ۴۴۵ ضمن (۲) کے ولی دوران مقدمہ پیش کرے گا۔

(۲) جب کوئی ولی دوران مقدمہ نہ ہو اور کسی مقدمہ یا درخواست پر عدالت کوئی حکم صادر کرے جس کا اثر کسی نابالغ پر پڑے تو حکم منسوخ کیا جاسکے گا اور جہاں اوس فریق کے وکیل کو جسکی تحریک پر حکم حاصل کیا گیا ہو اسی نابالغی کا علم تھا یا معمولی کوشش سے علم ہوسکتا تھا تو خرچہ اوس وکیل کے ذمہ عاید ہوگا۔

نابالغ کیجانب سے رقم یا جائداد ولی دوران مقدمہ کسطرح وصول کرسکے گا

دفعہ ۴۴۴۔ (۱) ولی دوران مقدمہ بلا اجازت عدالت نابالغ کے لئے کوئی رقم یا جائداد منقولہ وصول نہ کرے گا۔

(الف) ڈگری یا حکم کے قبل مصالحت کی بنا پر یا

(ب) اوس ڈگری یا حکم کی بنا پر جو نابالغ کے حق میں صادر ہوا ہو۔

(۲) جب ولی دوران مقدمہ حاکم مجاز کے حکم سے نابالغ کی جائداد کا ولی مقرر یا قرار نہ دیا گیا ہو یا مقرر یا قرار دیا گیا ہو لیکن وہ کسی ناقابلیت کی بنا پر جسکا عدالت کو علم ہو رقم یا جائداد منقولہ نابالغ کے لئے وصول کرنے کے قابل نہ ہو اور اگر عدالت اوس شخص کو اوس کے وصول کرنے کی اجازت دے تو ضمانت طلب کرے گی اور ایسی ہدایت کرے گی جو اوس کی رائے میں جائداد کی حفاظت اور اوس کے جائز استعمال کے لئے ضروری ہو

کی جاوے۔

(۲) اوس مقدمہ یا درخواست کا عنوان اوس کے بعد حسب ذیل قائم کیا جائیگا۔

"زید سابق نابالغ بذریعہ بکر ولی دوران مقدمہ جواب نابالغ ہے"۔

(۳) جب وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرنا چاہے اور اوس کے ساتھ کوئی اور مدعی یا درخواست گزار نہ ہو تو وہ مدعی علیہ یا فریق ثانی کا خرچہ یا وہ خرچہ ادا کرنے پر جو ولی دوران مقدمہ نے ادا کیا ہو مقدمہ یا درخواست کے اخراج کی استدعا کرے گا۔

(۵) دفعہ ہذا کی رو سے ہر درخواست بغیر ولی کے ہو سکتی ہے لیکن ولی دوران مقدمہ کی علیحدگی کا اور مدعی نابالغ کے نام سے کارروائی کئے جانے کا حکم اوس ولی کو اطلاع دینے کے بغیر صادر نہ ہوگا۔

کارروائی جب نابالغ بالغ ہو — مقدمہ چلانا چاہئے۔

دفعہ ۴۷۱ (۱) جب کوئی نابالغ شریک مدعی سن بلوغ کو پہونچنے پر مقدمہ چلانا چاہے تو وہ اپنا نام زمرہ مدعیان مین سے خارج کئے جانے کی درخواست کرے گا اگر عدالت کی رائے مین اوس کا فریق رہنا ضروری نہ ہو تو خرچہ کی بابت یا اور طور پر ایسی شرایط پر جو وہ مناسب خیال کرے اوس کا نام خارج کیا جائے گا۔

(۲) ایسی درخواست کی اطلاع ولی دوران مقدمہ اور ہر دو شریک مدعی اور مدعی علیہ کو دیجائے گی۔

(۳) ایسی درخواست کے متعلق جملہ فریق کا اور مقدمہ کے متعلق کل ما کسی کارروائی کا خرچہ اون اشخاص کو ادا کرنا ہوگا جنکو عدالت حکم دے۔

(۴) جب درخواست گزار کا فریق مقدمہ رہنا ضروری ہو تو عدالت حکم دیگی کہ وہ مدعی علیہ بنایا جائے۔

کارروائی جب مقدمہ بلاوجہ معقول یا نامناسب ہو۔

دفعہ ۴۷۲ (۱) جب کوئی نابالغ تنہا مدعی ہو تو وہ سن بلوغ کو پہنچنے پر درخواست کرسکیگا کہ مقدمہ جو اوس کے ولی دوران مقدمہ نے اوس کے نام سے رجوع کیا تھا اس بنا پر خارج کیا جاوے کہ وہ بلاوجہ معقول یا نامناسب تھا

اس کے کہ اوسکی اون وجوہ سے جو قلم بند کئے جائینگے یہ رائے ہو کہ وہ ولی دوران مقدمہ بنایا جانا چاہئے جب ولی دوران مقدمہ موقوف کیا جائے تو عدالت درخواست گزار کو اوس کے بجائے ولی دوران مقدمہ مقرر کرے گی اور اوس خرچہ کے متعلق جو عاید ہو چکا ہو ایسی شرایط قرار دیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ پر کارروائی کا التوا۔

دفعہ ۴۶۸ (۱) نابالغ مدعی کے ولی دوران مقدمہ کے دست بردار یا موقوف یا فوت ہونے پر مزید کارروائی ملتوی کیجائیگی جب تک کہ اوس کے بجائے کوئی دوسرا ولی دوران مقدمہ مقرر نہ کیا جائے۔

(۲) جب ایسے نابالغ کا وکیل مناسب مدت کے اندر اوس کا ولی دوران مقدمہ مقرر کرائے جانیکی کارروائی نہ کرے تو کوئی شخص جسے نابالغ یا امر متنازعہ فیہ سے تعلق ہو ولی دوران مقدمہ مقرر کئے جانے کی درخواست کر سکے گا اور عدالت ایسے شخص کو جسے وہ مناسب خیال کرے ولی دوران مقدمہ مقرر کر سکے گی۔

ولی دوران مقدمہ کی دست برداری وغیرہ کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۴۶۹ (۱) جب مدعی علیہ کا ولی دوران مقدمہ دست بردار ہو جانا چاہے یا اپنا فرض انجام نہ دے یا کوئی اور کافی وجہ ظاہر ہو تو عدالت اوسے دست بردار ہونے کی اجازت دے سکے گی یا اوسے موقوف کر سکیگی اور خرچہ کی بابت ایسا حکم دے سکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) جب دوران مقدمہ میں ایسا ولی دست بردار یا فوت ہو جائے یا عدالت کے حکم سے موقوف کیا جائے تو عدالت اوس کے بجائے دوسرا مقرر کرے گی۔

نابالغ کے بالغ ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۴۷۰ (۱) جب نابالغ مدعی یا ایسا نابالغ جو فریق مقدمہ نہ ہو لیکن جسکی طرف سے کوئی درخواست پر کارروائی ہو سن بلوغ کو پہونچ جائے تو وہ اس امر کا تصفیہ کرے گا کہ آیا وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرے گا یا نہیں۔

(۲) جب وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی کرنا چاہے تو وہ یہ حکم حاصل کرنے کے لئے درخواست کرے گا کہ ولی دوران مقدمہ کو علحدہ کر کے اوسکے نام سے کارروائی

تصدیق ہوتی ہے اوسطرح اوسپر ہوگی۔

درخواست کی پیشی

دفعہ ۴۰۶ - درخواست مذکور عدالت مین اصالتاً پیش کیجاویگی لیکن اگر درخواست گزار عدالت مین اصالتاً حاضری سے معاف ہو یا معاف کیا جائے تو درخواست بذریعہ ایسے مختار پیش ہوسکیگی جو درخواست کے متعلق اہم سوالات کا جواب دیسکے اور اوسکا اظہار اوسیطرح لیا جا سکے گا جسطرح اصل فریق کا لیا جاسکتا اگر وہ اصالتاً حاضر ہوتا

درخواست گزار کا اظہار

دفعہ ۴۰۷ - (۱) جب درخواست حسب ضابطہ مرتب اور پیش ہوئی ہو تو اگر عدالت مناسب سمجھے درخواست گزار کا یا اوسکے مختار کا (جب درخواستگزار بذریعہ مختار پیروی کا مجاز ہو) اظہار دعوے کی اصلیت اور اوسکی جائداد کی نسبت قلم بند کیا جائے گا۔

درخواست بذریعہ مختار پیش ہونیکا

(۲) جب درخواست بذریعہ مختار پیش ہوئی ہو تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دیسکے گی کہ درخواست گزار کا اظہار بذریعہ کمیشن اوسطرح لیا جائے جسطرح اوس گواہ کا لیا جاسکتا جو اصالتاً حاضری سے معاف ہو

صورت میں درخواست گزار کا اظہار بذریعہ کمیشن لیا جائیگا

درخواست کی نامنظوری

دفعہ ۴۰۸ - عدالت مفصلہ ذیل صورتوں میں صیغہ مفلسی مین مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست نامنظور کرے گی -

(**الف**) جب وہ حسب دفعہ (۴۰۵) مرتب اور حسب دفعہ (۴۰۶) پیش نہوئی ہو یا

(**ب**) جب درخواستگزار مفلس نہ ہو - یا

(**ج**) جب درخواستگزار نے درخواست پیش کرنیکے قبل دو مہینے کے اندر کوئی جائداد فریباً اس غرض سے منتقل کی ہو کہ وہ صیغہ مفلسی مین مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت کی درخواست پیش کر سکے - یا

(د) جب درخواست گزار کے بیانات سے کوئی بناے دعوے نہ پائی جاتی ہو یا

(ہ) جب درخواست گزار نے مدعا علیہ کے متعلق کوئی عہد کیا ہو جسکی بنا پر کسی اور شخص کو سے مدعاعلیہ کوئی حق حاصل ہو گیا ہو

درخواستگزار کی مفلسی کا ثبوت

دفعہ ۴۰۹ - اگر حسب دفعہ بالا درخواست نامنظور نہ کیجائے تو

(۲) اور درخواست کی اطلاع کل فریق متعلقہ کو دیجائے گی اور اگر عدالت کو مقدمہ کے بلا وجہ معقول یا نامناسب ہونے کا اطمینان ہو جائے تو وہ درخواست منظور کرسکیگی اور حکم دیسکیگی کہ ولی دوران مقدمہ اوس درخواست اور مقدمہ مین جو کارروائی ہوئی ہو اوس کے متعلق کل فریق کا خرچہ ادا کرے یا اور ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے ۔

احکام باب ہذا کا اشخاص فاترالعقل سے متعلق ہونا

دفعہ ۴۷۳ ۔ دفعہ (۴۵۹) لغایت (۴۷۲) کے احکام جہانتک متعلق ہوسکتے ہین اون اشخاص سے متعلق ہونگے جو فاترالعقل قرار دئے گئے ہون اور نیز اون اشخاص سے جو فاترالعقل قرار نہ دئے گئے ہون لیکن جو عدالت کی رائے مین تحقیقات کے بعد فتور عقل یا دماغی نقص کی وجہ سے اپنے حقوق کی حفاظت کے ناقابل ہون ۔

باب ۳۵

مقدمات منجانب مفلس

مقدمات منجانب مفلس ۔

دفعہ ۴۷۴ ۔ بمتابعت احکام مندرجہ باب ہذا مفلس کی جانب سے ہر قسم کا مقدمہ رجوع ہوسکیگا ۔

توضیح ۔ وہ شخص "مفلس" سمجھا جائے گا جسکو سوائے پہننے کے ضروری کپڑون کے اور اوس کے پیشہ کے ضروری آلات اور اون اشیاء کے جن کے ذریعہ سے اوسکی اوقات بسری ہوتی ہو کسی اور قسم کی استطاعت نہ ہو جس سے وہ رسوم عدالت جو اوس مقدمہ کے عرضی دعوے کے لئے درکار ہو ادا کرسکے ۔

امور جو درخواست اجازت مین درج ہون گے ۔

دفعہ ۴۷۵ ۔ صیغہ مفلسی مین مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت کی درخواست مین وہ امور درج ہون گے جو عرضی دعوے مین درج ہونے چاہئیں اور اوس کے ساتھ ایک فہرست ہر جائداد منقولہ اور غیر منقولہ مملوکہ درخواست گزار بہ تفصیل مالیت تخمینی منسلک کیجائے گی اور جسطرح پلیڈنگ پر دستخط اور

رقم محسوب کریگی جو مدعی کو ادا کرنی پڑتی اگر اوسے صیغہ مفلسی مقدمہ رجوع کرنیکی اجازت نہ دیگئی ہوتی ایسی رقم سرکار عالی اوس فریق سے وصول کرسکے گی جسے ڈگری کی روسے اوس کے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو اور رقم مدعا بہا پر اوس کا مطالبہ مقدم ہوگا۔

کارروائی جب مدعی کامیاب نہو۔

دفعہ ۴۸۴ ۔ جب مدعی مقدمہ میں ناکامیاب ہو یا اوسکی مفلسی کی اجازت فسخ کیجائے یا جب مقدمہ اوٹھالیا جائے یا حسب ذیل وجوہ سے خارج کیا جائے۔

(الف) مدعی علیہ پر طلب نامہ کی تعمیل مدعی کے قصور سے نہ ہوسکی ہو۔ یا

(ب) مدعی مقدمہ کی سماعت کے وقت حاضر نہ ہوا ہو۔

تو عدالت مدعی یا کسی شخص کو جو بطور شریک مدعی قائم کیا گیا ہو رسوم عدالت کی بابتہ اوسقدر رقم داخل کرنے کا حکم دیگی جو اوس صورت میں ادا کی جاتی جب اوسکو مفلسی میں مقدمہ چلانے کی اجازت نہ دی گئی ہوتی۔

سرکار عالی رسوم عدالت دلائے جانے کے لئے درخواست کرسکتی ہے

دفعہ ۴۸۵ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دفعہ (۴۸۳) یا دفعہ ۴۸۴ کی روسے رسوم عدالت ادا کئے جانے کے لئے کسی وقت عدالت میں درخواست پیش کرے۔

سرکار عالی فریق سمجھی جائیگی

دفعہ ۴۸۶ ۔ حسب دفعہ (۴۸۳) (۴۸۴) یا (۴۸۵) جو امور سرکار عالی اور کسی فریق مقدمہ کے مابین پیدا ہوں وہ دفعہ (۲۶۱) کے معنی میں فریقین مقدمہ کے مابین متصور ہوں گے۔

ڈگری کی نقل تعلقدار کے پاس بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۴۸۷ ۔ جب حسب دفعہ (۴۸۳) یا (۴۸۴) یا (۴۸۵) کوئی حکم صادر کیا جائے تو عدالت فوراً ڈگری کی ایک نقل تعلقدار کے پاس بھیجوا دے گی۔

درخواست نامنظور ہونیکی صورت میں معمولی مقدمہ رجوع ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۴۸۸ ۔ جب صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت کی درخواست نامنظور کیجائے تو درخواست گزار اوسی بنا پر دعوے کی بابتہ اوسی قسم کی کوئی اور درخواست نہ پیش کرسکیگا لیکن درخواست گزار کو اختیار ہوگا کہ اوس بنائے دعوے کی بابت معمولی طریقہ پر مقدمہ رجوع کرے۔

لینے کی تاریخ کی اطلاع

درخواست گزار کی مفلسی کے متعلق شہادت لینے اور اوسکی تردید کے لئے عدالت ایک تاریخ مقرر کرے گی اور اوسکی اطلاع کم سے کم دس دن پہلے فریق ثانی اور وکیل سرکار کو دیجائے گی۔

درخواست کی سماعت کے وقت ضابطہ

دفعہ ۴۸۰ (۱) اوس تاریخ پر جو حسب دفعہ بالا مقرر کی گئی ہو یا جو اوس کے بعد مقرر کیجائے عدالت فریقین کے گواہوں کا جو پیش کئے جائیں اظہار قلم بند کرے گی اور درخواست گزار یا اوس کے مختار کا اظہار قلم بند کرسکے گی۔

(۲) عدالت اوس بحث کو سماعت کرے گی جو فریقین اس مسئلہ کے متعلق پیش کرنا چاہیں کہ درخواست کے مضمون اور اوس شہادت کے لحاظ سے جو حسب مندرجہ بالا قلمبند کی گئی ہو درخواست گزار سے دفعہ (۴۷۸) کے احکام متعلق ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

(۳) عدالت اوس کے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کرے گی۔

درخواست منظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۴۸۱ - جب درخواست منظور ہو جائے تو وہ درج رجسٹر کیجائیگی اور اوس مقدمہ میں عرضی دعوے متصور ہوگی اور اوس مقدمہ کی کارروائی مثل معمولی مقدمات کے کی جائے گی بجز اس کے کہ کوئی رسوم عدالت کسی درخواست یا تقرر وکیل یا مقدمہ کی کسی اور کارروائی کی بابت نہ لیا جائے گا۔

مفلسی کی اجازت کا فسخ ہونا۔

دفعہ ۴۸۲ - عدالت مدعی علیہ یا سرکاری وکیل کی درخواست پر جسکی تحریری اطلاع مدعی کو کم از کم سات دن قبل دیجائیگی مدعی کی مفلسی فسخ کرنے کا حکم دے سکے گی۔

(الف) اگر مقدمہ کے دوران میں اوسکا عمل ایذا رساں یا نامناسب ہو - یا

(ب) اگر یہ ثابت ہو کہ اوس کے ذرایع ایسے ہیں کہ مقدمہ صیغۂ مفلسی میں نہ چلنا چاہیئے - یا

(ج) اگر اوس نے شئے مدعا بہا کے متعلق کوئی عہد کیا ہے جسکی بنا پر کسی اور شخص نے شئے مدعا بہا میں کوئی حق حاصل کیا ہو۔

مدعی کے کامیاب ہونیکی صورت میں مقدمہ کا خرچہ۔

دفعہ ۴۸۳ - جب مدعی مقدمہ میں کامیاب ہو تو عدالت رسوم عدالت کی

یا اوس کے مقرر کئے ہوے کسی اور شخص کے حوالہ کرے ۔

(۲) اگر حکم دیا جائے تو جائداد رہن یا اور ایسی کفالتون سے مبرا مدعی علیہ کے حق مین منتقل کرے جو ۔

(الف) مدعی نے یا کسی شخص نے جو اوس کے ذریعہ سے دعویدار ہو قائم کی ہون ۔ یا

(ب) جب مدعی نے ایسا حق کسی اور شخص سے حاصل کیا ہو تو اوس شخص نے [illegible] اوس نے ایسا حق حاصل کیا ہے قایم کی ہون ۔

(۳) اگر ضرورت ہو تو مدعی علیہ کا جائداد پر قبضہ کرا دے

(د) اگر تاریخ مقررہ عدالت کو یا اوس کے قبل رقم عدالت مین داخل [illegible] مدعی علیہ کا حق انفکاک جائداد زائل ہو جائے گا ۔

مقدمات فک رہن مین قطعی ڈگری | **دفعہ ۴۹۲** ۔ (۱) جب اوس تاریخ کو یا اوس کے قبل جو قرار [illegible] مدعی علیہ وہ رقم جو حسب دفعہ مستذکرہ بالا واجب الادا قرار دیگئی ہو مع اوس خرچہ کے جسکا [illegible] میں ذکر ہے عدالت مین داخل کر دے تو عدالت ڈگری صادر کرے گی ۔

(الف) جس مین مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ وہ دستاویزات مذکورہ [illegible] ذمہ داری اوس پر ابتدائی ڈگری کے لحاظ سے ہے ۔

اور اگر ضرورت ہو ۔

(ب) مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد مرہونہ اوس حکم کے موافق جو ابتدائی ڈگری مین ہے مدعی علیہ کے حق مین منتقل کیجائے ۔

اور نیز اگر ضرورت ہو ۔

(ج) مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد پر مدعی علیہ کا قبضہ کرا دے ۔

(۲) جب رقم اسطرح ادا نہ کیجائے تو عدالت مدعی کی درخواست پر ڈگری صادر کرے گی کہ مدعی علیہ اور تمام اشخاص کا جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہوں جائداد مرہونہ کے انفکاک کا حق زائل ہو گیا اور اگر ضرورت ہو یہ حکم دے گی کہ مدعی علیہ جائداد پر مدعی کا قبضہ کرا دے ۔

میعاد مین توسیع کا حق ۔ | مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کسی معقول وجہ سے اور ایسے شرائط پر جو وہ

مگر شرط ہے کہ اوسکی درخواست کے متعلق سرکار عالی اور فریق ثانی پر جو خرچہ عائد ہوا ہو اوسکو پہلے ادا کر دیوے۔

خرچہ | دفعہ ۴۸۹ ۔ صیغہ مفلسی میں مقدمہ رجوع کرنے کی اجازت کی درخواست کا اور مفلسی کی تحقیقات کا خرچہ مقدمہ کا خرچہ سمجھا جائے گا۔

باب ۳۶

مقدمات متعلق رہن جائداد غیر منقولہ

مقدمات بیعبات ونیلام وانفکاک رہن میں کون اشخاص فریق ہونگے | دفعہ ۴۹۰ ۔ بمتابعت احکام مجموعہ ہذا ہر مقدمہ میں جو رہن سے متعلق ہو وہ کل اشخاص فریق بنائے جائیں گے جو رہن سے یا اوس زر انفکاک سے کوئی تعلق رکھتے ہوں۔

توضیح ۔ مرتہن مابعد بغیر مرتہن سابق کو فریق مقدمہ بنائے بیعبات یا نیلام کے لئے مقدمہ رجوع کرسکتا ہے اور راہن مابعد کے انفکاک سے مقدمہ مین مرتہن سابق فریق مقدمہ بنانا ضرور نہیں ہے۔

بیعبات کے مقدمہ میں ڈگری | دفعہ ۴۹۱ ۔ بیعبات کے مقدمہ میں اگر مدعی کامیاب ہو تو عدالت ڈگری صادر کرے گی۔

(الف) جس میں حکم ہوگا کہ اوس رقم کا حساب کیا جائے جو رہن کی بناء پر بابتہ اصل اور نیز خرچہ کی بابت اگر خرچہ دلایا جائے اوس تاریخ تک مدعی کو واجب الادا ہو جسکی صراحت من بعد کی گئی ہے ۔ یا

(ب) جسمین اس امر کی صراحت ہوگی کہ تاریخ متذکرہ مابعد کو کسقدر رقم واجب الادا ہوگی ۔ اور نیز یہ حکم ہوگا کہ

(ج) اگر مدعی علیہ اوس تاریخ کو جو عدالت نے مقرر کی ہو اور جو رقم واجب الادا کے ظاہر کئے جانے کی تاریخ کے چھ مہینے کے اندر ہوگی رقم واجب الادا عدالت میں داخل کردے تو مدعی پر لازم ہوگا

(۱) جائداد مرہونہ کے متعلق کل دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں مدعی علیہ

حق میں منتقل کی جائے۔

اور یہ اگر ضرورت ہو۔

(ج) مدعی کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد مرہونہ مدعا علیہ کا قبضہ کرا دے۔

(۲) جب رقم حسب متذکرہ صدر ادا نہ کی جائے تو عدالت مدعی کی درخواست پر ڈگری صادر کرے گی کہ جائداد مرہونہ یا اوس کا کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن اوسی طرح استعمال کیا جائے جسطرح دفعہ متذکرہ بالا میں قرار دیا گیا ہے۔

زر رہن کے بقایا کا وصول

دفعہ ۴۹۵ - جب ایسا زر ثمن مدعی کی رقم واجب الادا کے لئے ناکافی ہو اور اگر بقایا قانوناً جائداد نیلام شدہ کے علاوہ اور طور پر قابل وصول ہو تو عدالت رقم مذکور کی ڈگری صادر کر سکے گی۔

انفکاک کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ ۴۹۶ - انفکاک کے مقدمہ میں اگر مدعی کامیاب ہو تو عدالت ڈگری صادر کرے گی۔

(الف) جس میں حکم ہو گا کہ اوس رقم کا حساب کیا جائے جو رہن کی بابت بابت اصل وسود اور نیز خرچہ کے بابت اگر خرچہ دلایا جائے اوس تاریخ تک مدعی علیہ کو واجب الادا ہو جنکی صراحت من بعد کی گئی ہے۔ یا

(ب) جس میں اس امر کی صراحت ہو گی کہ تاریخ متذکرہ بالا تک کیا مقدار رقم واجب الادا ہو گی اور یہ حکم ہو گا کہ۔

(ج) اگر مدعی اوس تاریخ کو جو عدالت نے مقرر کی ہو اور جو رقم واجب الادا کے ظاہر کئے جانے کی تاریخ کے چھ مہینے کے اندر ہو گی رقم واجب الادا عدالت میں داخل کر دے تو مدعی علیہ پر لازم ہو گا کہ

(۱) جائداد مرہونہ کے متعلق کل دستاویزات جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں۔ مدعی یا اوس کے مقرر کئے ہوئے کسی اور شخص کے حوالہ کرے۔

(۲) اگر حکم دیا جائے تو جائداد رہن با اور ایسی کفالتوں سے مبرا مدعی کے حق میں منتقل کرے جو۔

(الف) مدعی علیہ نے یا کسی شخص نے جو اوس کے ذریعہ سے دعویدار ہو قایم کی ہوں۔ یا

مناسب خیال کرے وقتاً فوقتاً رقم کی ادائی کی تاریخ ملتوی کرسکتی ہے —

فرضہ کی بیباقی

(۳) حسب ضمن (۲) ڈگری صادر ہونے پر یہ سمجھا جائے گا کہ وہ قرضہ جسکی بابتہ جائداد رہن کی گئی تھی بےباق ہوگیا —

نیلام کے مقدمہ میں ابتدائی ڈگری

دفعہ ۴۹۳ — (۱) جائداد کے نیلام کے لیے جو مقدمہ رجوع ہو اگر اوسمین مدعی کامیاب ہو تو عدالت حسب منشاء دفعہ (۴۹۲) ضمن (الف و ب و ج) ڈگری صادر کریگی اور یہ بھی حکم دے گی کہ اگر رقم ڈگری کے موافق ادا نہ کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوس کا کافی حصہ نیلام کیا جائے اور نیلام کے اخراجات کی ادائی کے بعد زر ثمن عدالت مین داخل کیا جائے اور اوس رقم کی جو حسب متذکرہ صدر مدعی کی واجب الادا قرار دی گئی ہو اور سود اور خرچہ مابعد کے ادامین صرف کیا جائے اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ مدعی علیہ یا اور اشخاص کو دیجائے جو اوس کے پانے کے مستحق ہون —

بیعبات کے مقدمہ مین نیلام کا حکم دینے کا اختیار —

(۲) بیعبات کے مقدمہ مین جب ایسا مقدمہ رہن بیع بالوفا کے کسی اور معاہدہ مندرجہ رہن نامہ کی بنا پر رجوع کیا جائے اور مدعی کامیاب ہو تو عدالت مدعی کی یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو زر رہن یا حق الفکاک رہن سے تعلق رکھتا ہو بیعبات کی ڈگری کے بجائے ڈگری متذکرہ ضمن (۱) ایسی شرائط پر صادر کرسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے — عدالت یہ حکم بھی دے سکے گی کہ ایک مناسب رقم جو وہ مقرر کرے نیلام کے اخراجات اور شرائط کی تعمیل کے لئے عدالت مین داخل کیجائے —

نیلام کے مقدمہ مین قطعی ڈگری

دفعہ ۴۹۴ — (۱) جب تاریخ مقررہ کو یا اوس کے قبل مدعی علیہ رقم جو حسب متذکرہ صدر مقرر کی گئی ہو اور نیز وہ خرچہ جو بعد جسکی دفعہ (۴۹۴) میں صراحت کی گئی ہے عدالت مین داخل کردے تو عدالت ڈگری صادر کرے گی —

(الف) کہ مدعی وہ تمام دستاویزات واپس کرے جنکی جو الگی ابتدائی ڈگری کی رو سے

اوس پر لازمی ہے —

اور اگر ضرورت ہو —

(ب) مدعی کو حکم دیا جائیگا کہ جائداد مرہونہ حسب ہدایت ڈگری مذکور مدعی علیہ کے

(۴) جب رقم اسطرح ادا نہ کیجائے اور رہن بیع بالوفا نہ ہو بعد ازاں مدعی علیہ کی درخواست پر ڈگری صادر کریگی کہ جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور نیلام کے اخراجات کی ادائی کے بعد زر ثمن عدالت مین داخل کیا جائے اور اوس رقم کی ادائی میں صرف کیا جائے جو مدعی علیہ کی واجب الادا ہو اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ مدعی یا اوس شخص کو دیجائے جو اوس کے پانے کے مستحق ہوں -

میعاد مین توسیع - بشرطیکہ عدالت کسی معقول وجہ سے اور ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے وقتاً فوقتاً رقم کے ادا کی تاریخ ملتوی کر سکتی ہے -

ڈگری جب کوئی رقم واجب الادا نہ ہو یا جب رقم زر رہن پہنچ چکی ہو یا پہنچا دی گئی ہو -

دفعہ ۴۹۸ - باوجود کسی حکم مندرجہ مابعد اگر حساب مذکورہ دفعہ (۴۹۲) کے کئے جانے کے بعد یہ معلوم ہو کہ مدعی علیہ کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے یا اوس کو زر رہن رقم پہنچ چکی ہے تو عدالت ڈگری صادر کریگی جسمیں اگر ضرورت ہو یہ حکم ہو گا کہ جائداد مدعی کے حق میں منتقل کیجائے اور اگر مدعی کی بابت زر رقم پہنچ چکی ہو تو وہ اوسکو ادا کی جائے اور اگر ضرورت ہو تو مدعی کو جائداد پر قبضہ دلایا جائے -

مرتہن کا ڈگری کے بعد خرچہ -

دفعہ ۴۹۹ - فک یا نیلام یا انفکاک رہن کے مقدمہ میں اس امر کا تصفیہ کرنے میں کہ مرتہن کو کسقدر رقم بالآخر ادا کیجانی چاہئے بجز اس کے کہ مرتہن نے اسطرح عمل کیا ہو کہ وہ خرچہ کا مستحق نہ ہو عدالت زر رہن میں وہ خرچہ بھی شامل کریگی جو بمقدمات فک یا نیلام یا انفکاک کی ڈگری صادر ہونے کے بعد رقم کی واجبی ادائی کے وقت تک مرتہن پر بطور مناسب عاید ہوا ہو -

مرتہن درمیانی کا حق انفکاک اور مقدمات کا -

دفعہ ۵۰۰ - جب کوئی جائداد متفرق صورتوں کی بابت متعدد اشخاص کے پاس یکے بعد دیگرے رہن رکھی جائے تو ہر مرتہن درمیانی مجاز ہو گا کہ سابقہ مرتہنین کے مقابلہ میں انفکاک کا اور مرتہنان مابعد اور راہن کے مقابلہ میں مقدمات کا مقدمہ رجوع کرے -

ایسی جائداد کا نیلام جو رہن سابق کے تابع ہو -

دفعہ ۵۰۱ - جب کوئی جائداد جسکے نیلام کا حسب باب ہذا حکم دیا گیا ہو کسی رہن سابق کے تابع ہو تو عدالت مرتہن سابق کی

(ب) جب مدعی علیہ نے اپنا حق کسی اور شخص سے حاصل کیا ہو تو اوس شخص نے
جس سے اوس نے اپنا حق حاصل کیا ہے قائم کی ہوں۔
(۳) اگر ضرورت ہو تو مدعی کا جائداد پر قبضہ کرا دے۔
(د) اگر تاریخ مقررۂ عدالت کو یا اوس کے قبل رقم عدالت مین داخل نہ کیجاے
تو رہن بیع بالوفا کی صورت میں مدعی کا حق انفکاک زائل ہو جائے گا اور اور صورتوں مین
جائداد کے نیلام کا حکم دیا جائے گا۔

دفعہ ۴۹۶ انفکاک کے مقدمہ مین آخری ڈگری۔ (۱) جب اوس تاریخ کو یا اوس کے قبل جو مقرر کیگئی ہو مدعی وہ رقم جو حسب دفعہ متذکرۂ بالا واجب الادا قرار دی گئی ہو مع اوس خرچہ کے جسکا دفعہ (۴۹۹) مین ذکر ہے عدالت مین داخل کر دے تو عدالت ڈگری صادر کرے گی۔

(الف) جسمین مدعی علیہ کو حکم دیا جائے گا کہ وہ دستاویزات حوالہ کیجائین جنکی
حوالگی کی ذمہ داری اوس پر ابتدائی ڈگری کے لحاظ سے ہے۔
در اگر ضرورت ہو۔
(ب) مدعی علیہ کو حکم دیا جائے گا کہ جائداد مرہونہ اوس حکم کے موافق جو ابتدائی
ڈگری مین ہے مدعی کے حق مین مستقل کیجائے۔
اور نیز اگر ضرورت ہو۔
(ج) مدعی علیہ کو حکم دیا جائیگا کہ جائداد پر مدعی کا قبضہ کرا دے۔
(۲) جب رقم اسطرح ادا نہ کیجائے اور رہن بیع بالوفا ہو تو عدالت مدعی علیہ کی
درخواست پر ڈگری صادر کرے گی کہ مدعی اور تمام اشخاص کا جو اوس کے ذریعہ سے
دعویدار ہون جائداد مرہونہ کے انفکاک کا حق زائل ہو گیا اور اگر ضرورت ہو یہ حکم بھی
دے گی کہ مدعی جائداد پر مدعی علیہ کا قبضہ کرا دے۔
(۳) حسب ضمن (۲) ڈگری صادر ہونے پر سمجھا جائے گا کہ وہ قرضہ جسکی بابت
[illegible] کی گئی ہے باق ہو گیا۔

مقدمہ بجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین

کب مقدمہ بجانب تحویلدار برائے تصفیہ بین المتنازعین رجوع ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰۵۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص ایک دوسرے کے خلاف کسی قرضہ یا رقم یا جائداد کی نسبت ایسے شخص کے مقابلہ میں دعوے رکھتے ہوں جو اوس قرضہ یا رقم یا جائداد میں بجز اخراجات کے خود کوئی حق نہ رکھتا ہو اور اس امر پر آمادہ ہو کہ اس قرضہ یا رقم یا جائداد مذکور کو حقدار کے حوالہ کر دے تو وہ اون تمام دعویداروں کے مقابلہ میں اس امر کے تصفیہ کے لئے مقدمہ رجوع کر سکیگا کہ قرضہ یا رقم یا جائداد کس کے حوالہ کی جائے اور وہ بری الذمہ قرار دیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مقدمہ پہلے سے دائر ہو جس میں کل دعویداروں کے حقوق کا پورے طور پر تصفیہ ہو سکتا ہو تو شخص مذکور ایسا دعویٰ نہ کر سکیگا

ایسے مقدمہ میں عرضی دعویٰ۔

دفعہ ۵۰۶۔ ایسے ہر مقدمہ کے عرضی دعوے میں علاوہ اون امور کے جن کا حسب معمول ہر ایک عرضی دعوے میں درج ہونا ضرور ہے امور ذیل بھی درج کئے جائیں گے۔

(الف) مدعی کو شئے متنازعہ کے متعلق بجز اخراجات کے کوئی دعوے نہیں ہے۔

(ب) ہر مدعی علیہ کے دعوے کی صراحت۔ اور

(ج) مدعی اور کسی مدعی علیہ سے سازش نہیں ہے

شئے متنازعہ کا عدالت میں داخل ہونا۔

دفعہ ۵۰۷۔ جب شئے متنازعہ عدالت میں داخل کئے جانے یا اس کی تحویل میں رکھے جانے کے قابل ہو تو مدعی کے حق میں کوئی حکم صادر کرنے سے قبل مدعی کو شئے متنازعہ عدالت میں داخل کرنے یا

رضامندی سے حکم دیگی کہ جائداد رہن سابق سے مبرا نیلام کیجائے اور ایسی صورت میں مرہون سابق کو ثمن میں وہی حق حاصل ہوگا جو جائداد نیلام شدہ میں تھا۔

زرِ ثمن کا صرف۔

دفعہ ۵۰۲ - ایسا زرِ ثمن عدالت میں داخل اور حسب مفصلہ ذیل صرف ہوگا

(**الف**) اون اخراجات کی ادائی میں جو نیلام سے متعلق ہوں یا کسی ملتوی شدہ نیلام میں بطور جائز عائد ہوئے ہوں۔

(**ب**) اوس رقم کی ادائی میں جو مرتہن سابق کو رہن سابق کی بابت اور اس خرچہ کی بابت جو اوس کے متعلق بطور جائز عاید ہوا ہو واجب الادا ہو۔

(**ج**) اوس سود کی ادائی میں جو اوس رہن کی بابت واجب الادا ہو جسکی بنا پر نیلام کا حکم دیا گیا اور اوس مقدمہ کے خرچہ کی بابت جسمیں نیلام کی ڈگری صادر ہوئی۔

(**د**) اوس اصل رقم کی ادائی میں جسکی بابت جائداد رہن رکھی گئی۔ اور

(**ہ**) اگر کوئی رقم بچے تو وہ اوس شخص کو دیجائیگی جو جائداد نیلام شدہ میں حق رکھتا ہو اور اگر ایک سے زیادہ ایسے اشخاص ہوں تو اون میں سے ہر ایک کو اوس کے حق کے موافق یا اون کی منشا کے بموجب رقم ادا کیجائیگی۔

جائداد مرہونہ نیلام کرانیکے لیے نیلام کا مقدمہ رجوع کرنا ضروری ہے۔

دفعہ ۵۰۳ - جب کسی مرتہن نے کسی رہن کے دعوے کی بنا پر زرِ نقد کی ادائی کی ڈگری حاصل کی ہو تو وہ جائداد مرہونہ نیلام نہ کرا سکیگا جبتک وہ بہ نفاذ رہن جائداد کے نیلام کا مقدمہ رجوع نہ کرے اور باوجود احکام دفعہ (۳۱) کے ایسا مقدمہ رجوع کرسکیگا

باب ہذا کے احکام کفالت بھی متعلق ہونگے۔

دفعہ ۵۰۴ - باب ہذا کے احکام متعلق نیلام یا انفکاک رہن جہانتک متعلق ہوسکتے ہیں اون صورتوں میں بھی متعلق ہونگے جب کسی جائداد غیر منقولہ پر کوئی جائز کفالت ہو۔

باب ۳۷

اوس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا جا سکیگا۔

اوس کی تحویل میں کارروائی جب ایسی ہی ملزم مدعی مقدمہ رجوع کر سکا ہو۔

دفعہ ۵۰۸ جب کوئی شخص جو ایسے مقدمہ میں مدعی علیہ ہو تنقیح متنازعہ کے متعلق مدعی کے مقابلہ میں بھی اوس وقت مقدمہ رجوع کر چکا ہو تو وہ عدالت جس میں مدعی کے مقابلہ میں مقدمہ دائر ہوا اوس عدالت سے جس میں مدعی کا دعوے رجوع ہو چکا ہے اطلاع پہونچنے پر مدعی کے مقابلہ میں کارروائی ملتوی کریگی اور مدعی کے خرچہ کے متعلق حکم دیسکیگی لیکن اگر کل یا حصہ خرچہ کا حکم نہ دیا جائے تو ایسا خرچہ اوس مقدمہ میں اضافہ کیا جائیگا جو مدعی کے مقابلہ میں رجوع ہے۔

مقدمہ کی سماعت اول پر کارروائی

دفعہ ۵۰۹۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی سماعت اول پر
(**الف**) تنقیح متنازعہ کے متعلق مدعی کو مدعی علیہم کے مقابلہ میں مدعی الزام قرار دے اور اوس کو خرچہ دلائے اور مقدمہ سے سبکدوش کرے۔ یا
(**ب**) اگر اوسکی رائے میں انصاف یا سہولت کی غرض سے ضرور نہ ہو تو مقدمہ کے آخری فیصلہ تک کل فریق کو قائم رکھے۔

(۲) جب عدالت کی رائے میں فریقین کے اظہار یا اور شہادت کے لحاظ سے ممکن ہو تو وہ تنقیح متنازعہ کے متعلق حقوق کا تصفیہ کر سکیگی

(۳) جب حسب ضمن (۲) تصفیہ ممکن نہ ہو تو عدالت حکم دیسکیگی۔ کہ
(**الف**) امور تنقیح طلب قائم اور اون کی تحقیقات کیجائے۔ اور
(**ب**) اصل مدعی کے بجائے یا اوس کے علاوہ کوئی دعویدار مدعی بنایا جائے اور عدالت اوس مقدمہ کی تحقیقات مثل معمولی مقدمات کے کریگی۔

کارندہ یا کرایہ دار وغیرہ ایسا مقدمہ رجوع نہ کر سکیگا۔

دفعہ ۵۱۰۔ باب ہذا کی رو سے کوئی کارندہ اپنے مالک کے مقابلہ میں یا کوئی کرایہ دار یا پٹہ دار کرایہ یا پٹہ دہندہ کے مقابلہ میں اس غرض سے مقدمہ رجوع نہ کر سکیگا کہ ایسے مالک یا کرایہ یا پٹہ دہندہ کے اور کسی شخص کے حقوق کا تصفیہ کیا جائے جو ایسے حق کا دعویدار بلا مالک یا کرایہ یا پٹہ دہندہ مذکور کے توسط سے نہ ہو

داخل ہوا چاہئے بری الذمہ ہونے کی درخواست اوسکی ہے

(۲) ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت مدعی علیہ کی حاضری کے لئے طلبنامہ یا اگر مناسب سمجھے حکم نامہ گرفتاری جاری کریگی

(۳) جب مدعی علیہ طلبنامہ یا حکم نامہ کی تعمیل پر یا از خود حاضر ہو تو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ ضامن ضمانت سے بری الذمہ کیا جائے اور مدعی علیہ جدید ضمانت داخل کرے

کارروائی جب مدعی علیہ ضمانت داخل نہ کرسکے۔

دفعہ ۵۱۵ - جو حکم حسب دفعات ۵۱۳ و ۵۱۴ صادر ہو اگر اوسکی تعمیل میں مدعی علیہ قاصر رہے تو عدالت مدعی علیہ کو مقدمہ کے تصفیہ تک یا اگر مدعی علیہ کے خلاف ڈگری صادر کیجائے تو اجراء ڈگری تک مجلس دیوانی میں قید رکھ سکیگی مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کوئی شخص کسی صورت میں چھ مہینے سے زیادہ مدت کے لئے اور اگر تعداد یا مالیت شئے مدعوہ ۵۰ سے زیادہ نہ ہو تو چھ ہفتہ سے زیادہ مدت کیلئے قید نہ رکھا جاسکیگا اور نیز یہ شرط ہے کہ کوئی شخص دفعہ ہذا کی رو سے اوس کے بعد قید نہ رکھا جائیگا جب وہ حکم مذکور کی تعمیل کر دے۔

(ب) قرقی قبل از فیصلہ

کب مدعی علیہ کو جائداد پیش کرنیکی ضمانت دینے کا حکم دیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۱۶ - (۱) جب مقدمہ کی کسی نوبت پر عدالت کو حلفنامہ سے یا اور طور پر اطمینان ہو جائے کہ مدعی علیہ اوس ڈگری کی تعمیل میں مزاحمت یا تاخیر کی نیت سے جو اوس کے مقابلہ میں صادر کیجائے -

(الف) اپنی جائداد یا اوس کے کسی حصہ کو منتقل کرنے والا ہے - یا

(ب) اپنی جائداد یا اوس کا کوئی حصہ عدالت کی حدود اراضی کے باہر لیجانے والا ہے

تو عدالت مدعی علیہ کو حکم دیسکیگی کہ بمدت مقررہ عدالت کے اندر وہ بقدر رقم کی جس کی حکم میں صراحت ہو اس غرض سے ضمانت داخل کرے کہ جب اوسکو حکم دیا جائیگا وہ جائداد مذکور یا اوس کی قیمت یا اوس کا اوسقدر حصہ جو ایفاء کیلئے کافی ہو عدالت میں داخل کریگا یا وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے ضمانت کیوں نہ لیجائے -

(۲) بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے مدعی اوس جائداد کی اور اوس کی بھی یا حصہ کی صراحت

(۲) روپوش ہو گیا ہے یا عدالت کی حدود اختیار سے چلا جانے والا ہے۔ یا
(۳) اوس نے اپنی جائداد یا اوس کے کسی جزو کو منتقل کردیا ہے یا عدالت کی حدود اختیار سے باہر کردیا ہے یا
(ب) مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے ایسے حالات میں چلا جانے والا ہے جن سے یہ باور کرنے کی وجہ ہے کہ اوس ڈگری کی تعمیل میں جو اوس کے مقابلہ میں اوس مقدمہ میں صادر ہو مدعی کو مزاحمت یا تاخیر ہوگی۔
تو عدالت مدعی علیہ کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری کرسکیگی کہ وہ عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے اور وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے حاضری کیلئے ضمانت کیوں نہ لیجائے
مگر شرط یہ ہے کہ مدعی علیہ گرفتار نہ کیا جائیگا۔ اگر وہ عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ گرفتاری کو اوس قدر رقم ادا کردے جس کی حکمنامہ میں صراحت ہو کہ مدعی کے دعوی کی بیباقی کیلئے کافی ہوگی۔ ایسی رقم عدالت میں اوس وقت تک جمع رہیگی جب تک کہ مقدمہ کا تصفیہ نہ ہوجائے یا عدالت کوئی اور حکم صادر نہ کرے۔

ضمانت۔

دفعہ ۱۳۵ ۔ (۱) اگر مدعی علیہ وجہ ظاہر کرنے میں قاصر رہے تو عدالت اوسے حکم دے گی کہ وہ عدالت میں زر نقد یا اور جائداد جو مدعی کے دعوے کے ایفا کے لئے کافی ہو داخل کرے یا حاضر ضمانت اس امر کی دے کہ وہ کسی وقت دوران مقدمہ میں اور ڈگری کے ایفا تک جو اوس کے مقابلہ میں اوس مقدمہ میں صادر ہو عند الطلب حاضر ہوگا۔ یا اوس رقم کے متعلق جو دفعہ متذکرہ بالا کی شرط کے بموجب مدعی علیہ نے داخل کی ہو۔ ایسا حکم دیسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) مدعی علیہ کی حاضری کے لئے ہر ضامن یہ ذمہ داری قبول کرے گا۔ اگر مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو وہ اوس قدر رقم ادا کریگا جس کے ادا کرنے کا اوس مقدمہ میں مدعی علیہ کو حکم دیا جائے۔

کارروائی جب ضامن بری الذمہ ہونیکی درخواست پیش کرے۔

دفعہ ۱۴۵ ۔ (۱) مدعی علیہ کی حاضری کیلئے جو ضامن ہو اوسکو یہ اختیار ہوگا کہ جب وقت چاہے اوس عدالت میں جس میں اوس نے ضمانت

مانع ہوگی کہ کوئی شخص جس نے مدعی علیہ کے مقابلہ میں ڈگری حاصل کی ہو اوس ڈگری کی تعمیل میں جو جائداد قرق ہوئی ہو اوس کے نیلام کیے جانے کی درخواست پیش کرے۔

قرق قبل از فیصلہ کے بعد ڈگری کی تعمیل میں جائداد مکرر قرق نہ ہوگی

دفعہ ۵۲۲ ۔ جب حسب باب ہذا کوئی جائداد قرق ہو اور اوس کے بعد مدعی کے حق میں کوئی ڈگری صادر ہو تو ایسی ڈگری کی تعمیل میں جائداد مقرر قرقہ کے مکرر قرق کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

پیداوار زراعت باب ہذا کی رو سے قرق نہ ہو سکے گی۔

دفعہ ۵۲۳ ۔ باب ہذا کی رو سے مدعی مجاز نہ ہوگا کہ کسی پیداوار زراعت کی قرقی کی درخواست کرے جو کسی زراعت پیشہ شخص کے قبضہ میں ہو اور نہ عدالت ایسی پیداوار کی قرقی یا ایسی پیداوار کے پیش کیے جانے کا حکم دیگی۔

(ج) حکم امتناعی عارضی

حکم امتناعی عارضی کن صورتوں میں صادر ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۴ ۔ جب کسی مقدمہ میں حلفنامہ سے یا اور طور پر یہ ثابت ہو کہ

(الف) جائداد متنازعہ کی نسبت یہ اندیشہ ہے کہ کوئی فریق مقدمہ اوس کو تلف کر دے گا یا نقصان پہونچائیگا یا منتقل کر دے گا یا وہ کسی ڈگری کی تعمیل میں ناجائز طور پر نیلام ہو جائیگی۔ یا

(ب) مدعی علیہ اپنے قرضخواہوں کو نقصان پہونچانیکی نیت سے اپنی جائداد علیحدہ یا منتقل کرنے والا ہے۔

تو عدالت اوس کو اوس فعل سے باز رکھنے کے لیے حکم امتناعی عارضی یا جائداد کی حفاظت کے لئے کوئی اور حکم مناسب صادر کر سکیگی اور ایسا حکم تا تصفیہ مقدمہ یا جب تک عدالت کوئی اور حکم صادر نہ کرے نافذ رہیگا۔

کسی فعل کے ارتکاب یا خلاف ورزی کو روکنے کیلئے حکم امتناعی۔

دفعہ ۵۲۵ ۔ (۱) جب کوئی مقدمہ مدعی علیہ کو معاہدہ کی خلاف ورزی سے یا کسی اور قسم کی مضرت پہونچانے سے روکنے کے لئے رجوع کیا جائے خواہ اوس مقدمہ میں معاوضہ کا دعوی کیا گیا یا نہ کیا گیا ہو تو مدعی مقدمہ کے رجوع کے بعد ہر وقت اور فیصلہ صادر ہونیکے قبل یا بعد اس امر کی درخواست عدالت میں پیش کر سکیگا کہ مدعی علیہ کو

کرے گا جو قرقی کرانی مقصود ہے۔

(۳) عدالت حکم مذکور میں جائداد مذکورہ فقرہ (۲) یا اوس کے کسی حصہ کی قرقی کا مشروط حکم صادر کر سکے گی۔

قرقی جب وجہ ظاہر نہ کیجائے یا ضمانت داخل نہ کیجائے

دفعہ ۵۱۷ - (۱) اگر مدت مقررہ عدالت کے اندر مدعی علیہ اس امر کی وجہ ظاہر کرنے میں قاصر رہے کہ اوس سے ضمانت کیوں نہ طلب کی جائے یا ضمانت داخل کرنے میں قاصر رہے تو عدالت حکم دیسکے گی کہ جائداد مصرحہ یا اوس کا اوسقدر حصہ قرق کیا جائے جو اوس ڈگری کے ایفا کیلئے کافی ہو جو اس مقدمہ میں اوس کے مقابلہ میں صادر کی جائے۔

(۲) جب مدعی علیہ ایسی وجہ ظاہر کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور جائداد مصرحہ یا اوس کا کوئی حصہ قرق کیا جاچکا ہو تو عدالت حکم دیگی کہ قرقی برخاست کیجائے یا ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ مناسب حال کرے۔

قرقی کا طریقہ

دفعہ ۵۱۸ - بجز اس کے کہ کوئی اور صریح حکم ہو قرقی اوسی طریقہ سے عمل میں آئے گی جو ڈگری کی تعمیل میں جائداد کی قرقی کے لئے مقرر ہے۔

اوس جائداد کے متعلق دعوی کی تحقیقات جو قبل فیصلہ قرق کیجائے

دفعہ ۵۱۹ - جب اوس جائداد کے متعلق کوئی دعوی یا عذرداری پیش کیجائے جو قبل از فیصلہ قرق کیگئی ہو تو ایسے دعوی یا عذرداری کی تحقیقات اوسی طریقہ سے کیجائیگی جو اوس جائداد کے دعوی یا عذرداری سے متعلق ہے جو زر تعمیل ڈگری کی تعمیل میں قرق کی جائے۔

قرقی کا برخاست ہونا جب ضمانت داخل کیجائے یا مقدمہ خارج ہو جائے

دفعہ ۵۲۰ - جب حکم قرقی قبل از فیصلہ صادر ہو تو عدالت قرقی کے برخاست کئے جانیکا حکم صادر کریگی اگر مدعی علیہ ضمانت مطلوبہ اور نیز قرقی کے خرچہ کی ضمانت داخل کر دے یا مقدمہ خارج ہو جائے۔

قرقی قبل از فیصلہ سے اشخاص کے حقوق پر اثر نہ پڑیگا اور ڈگریدار جائداد مقرقہ کو نیلام کرا سکیں گے

دفعہ ۵۲۱ - قرقی قبل از فیصلہ اون حقوق پر موثر نہ ہوگی جو قرقی کے قبل ان اشخاص کو حاصل ہوں جو مقدمہ کے فریق نہ ہوں اور نہ اس امر کے

قبل از فیصلہ نیلام کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۵۲۹ - عدالت کسی فریق کی درخواست پر کسی جائداد منقولہ کو جو اوس مقدمہ میں متنازع فیہ ہو یا جو قبل از فیصلہ قرق کیگئی ہو اور جس کے جلد اور از خود خراب ہو جانیکا اندیشہ ہو یا جس کا فوراً نیلام کسی جائز اور کافی وجہ سے مناسب ہو اوس طریقہ سے اور اون شرائط کے ساتھ جو مناسب معلوم ہوں کسی شخص کے ذریعہ سے جس کا نام حکم میں درج ہوگا نیلام کرنیکا حکم دیسکے گی۔

جائداد متنازعہ کے روکنے یا اوسکی حفاظت یا معائنہ کا حکم۔

دفعہ ۵۳۰ - (۱) عدالت مختار ہوگی کہ کسی فریق کی درخواست پر اور ایسی شرائط سے جو وہ مناسب خیال کرے۔

(**الف**) ایسی جائداد کے جو مقدمہ میں متنازعہ فیہ ہو یا جسکی نسبت اوس مقدمہ میں کوئی بحث پیدا ہو روکے جانے یا اوسکی حفاظت یا معائنہ کا حکم دے - اور

(**ب**) اغراض مندکرہ بالا یا اون میں سے کسی کی تکمیل کیلئے کسی شخص کو یہ اختیار دے کہ وہ کسی اراضی یا مکان میں داخل ہو جو کسی اور فریق کے قبضہ میں ہو - اور

(**ج**) اغراض مندکرہ بالا یا اون میں سے کسی کی تکمیل کیلئے کوئی نمونہ حاصل کرنیکا یا حالات کا علم یا ثبوت حاصل کرسکنے کے لئے ایسا معائنہ یا امتحان کرنیکا حکم دے جو ضروری یا قرین مصلحت ہو۔

(۲) احکام متعلق تعمیل حکمنامہ جات جہانتک متعلق ہوسکیں اون اشخاص سے بھی متعلق ہوں گے جنکو حسب دفعہ ہذا اراضی یا مکان مین داخل ہونے کی اجازت ہو۔

ایسے حکم کی درخواست فریق ثانی کو اطلاع دینے کے بعد پیش ہوگی۔

دفعہ ۵۳۱ - (۱) مدعی کیجانب سے حسب دفعہ ۵۲۹ و یا ۵۳۰ حکم حاصل کرسکنے کے لئے درخواست مدعی علیہ کو اطلاع دیکر مقدمہ کے ارجاع کے بعد ہر وقت پیش ہوسکے گی۔

(۲) مدعی علیہ کی جانب سے ایسے حکم کیلئے درخواست اوسکی حاضری کے بعد مدعی کو اطلاع دیکر ہر وقت پیش ہوسکیگی۔

اراضی متنازعہ پر فوری قبضہ کرایا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۳۲ - جب کوئی اراضی مالگزاری کسی مقدمہ مین متنازع فیہ ہو اور وہ فریق جو اوس کا قابض ہو قسط مالگزاری ادا نہ کرے اور عدم

معاہدہ کی خلاف ورزی یا مضرت مذکور کے اور نیز معاہدہ کی کوئی اور خلاف ورزی یا اوسی قسم کی کوئی مضرت کے جو اوسی معاہدہ یا جائداد یا حق مذکور سے متعلق ہو روکنے کیلئے حکم امتناعی عارضی جاری کیا جاے

(۲) عدالت ایسا حکم امتناعی جاری کرسکے گی اور اوس کے قیام کی مدت اور حساب رکھنے اور ضمانت دینے کے متعلق ایسی شرائط قائم کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۳) حکم مذکور کی عدم تعمیل یا شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت صادر کنندہ حکم امتناعی اوس شخص کی جائداد کی قرقی کا حکم دیسکیگی جو خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو یا جس نے تعمیل نہ کی ہو۔ اور شخص مذکور کے ایسی مدت تک محبس دیوانی میں رکھے جانیکا بھی حکم دیسکیگی جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو بجز اس کے کہ عدالت اوس کے قبل اوس کی رہائی کا حکم دے۔

(۴) دفعہ ہذا کی رو سے کوئی قرقی ایک سال سے زیادہ مدت تک قایم نہ رہیگی اور ایک سال کے بعد اگر عدم تعمیل یا خلاف ورزی جاری رہے تو جائداد مقروقہ نیلام کیجا سکیگی اور زر ثمن سے عدالت ایسا معاوضہ جو وہ مناسب خیال کرے ادا کئے جانیکا حکم دے سکے گی اور اگر کوئی رقم باقی رہے تو وہ اوس شخص کو دیجائیگی جو اوس کا حقدار ہو۔

حکم امتناعی جاری کرنے کے قبل فریق ثانی کو درخواست کی اطلاع دیجائیگی۔

دفعہ ۵۲۶ - عدالت ہر صورت میں بجز اس کے کہ اوسکی رائے میں تاخیر سے حکم امتناعی کی منشا کے فوت ہونیکا اندیشہ ہو حکم امتناعی جاری کرنے کے قبل درخواست کی اطلاع فریق ثانی کو دے گی۔

حکم امتناعی منسوخ یا مبدل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۷ - ایسے شخص کی درخواست پر جو کسی حکم امتناعی سے ناراض ہو عدالت حکم مذکور کو منسوخ یا تبدیل کرسکیگی۔

حکم امتناعی جو جماعت متحدہ کے نام ہو اوس کے عہدہ داروں پر قابل نفاذ ہوگا۔

دفعہ ۵۲۸ - حکم امتناعی جو کسی جماعت متحدہ کے نام ہو وہ صرف جماعت مذکور پر ہی قابل پابندی نہیں ہے بلکہ جماعت مذکور کے کل شرکا اور عہدہ داروں پر بھی ہے جن کے ذاتی فعل کا امتناع اوس سے مقصود ہے۔

(د) احکام درمیانی

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کی رو سے کوئی عدالت اسقدر روپیہ بطور معاوضہ نہ دلاسکیگی۔

(۲) جب کسی شخص (۱) کو کوئی معاوضہ دلایا جائے تو اوس گرفتاری یا قرقی یا حکم امتناعی کی بابت ہرجہ کا دعویٰ نہ ہو سکیگا۔

باب ۳۹

منتظم کا تقرر

منتظم کا تقرر۔

دفعہ ۵۳۵ ۔ (۱) جب عدالت کو بلحاظ حالات وسہولت مناسب معلوم ہو تو وہ بذریعہ حکم

(الف) کسی جائداد کا کوئی منتظم ڈگری سے آگے یا بعد مقرر کرسکیگی۔

(ب) کوئی جائداد کسی شخص کے قبضہ یا تحویل سے علیحدہ کر سکے گی۔

(ج) ایسی جائداد منتظم کے قبضہ یا تحویل میں یا اوس کے زیر انتظام رکھ سکے گی اور

(د) منتظم کو دعوے رجوع کرنے یا اونکی جوابدہی کرنے اور جائداد حاصل کرنے یا اوس کا انتظام کرنے۔ حفاظت کرنے محفوظ رکھنے اور اوسکی اصلاح کرنے اور اوس کی کرایہ یا منافع یا لگان کے وصول کرنے اور اوس کے صرف کرنے اور کام میں لگانے اور دستاویز کی تکمیل کرنے میں متعلق وکل اختیارات جو خود مالک کو حاصل ہیں یا اون میں سے وہ اختیارات جو عدالت مناسب خیال کرے عطا کرسکیگی۔

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے عدالت کسی شخص کے قبضہ یا تحویل سے کوئی جائداد علیحدہ نہ کرسکے گی جس کے علیحدہ کرنیکا کوئی فریق مقدمہ اوس وقت مستحق نہ ہو۔

معاوضہ۔

دفعہ ۵۳۶ ۔ عدالت کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اوس رقم کا تعین کرسکیگی جو منتظم کو بطور حق الخدمت دیجائیگی۔

منتظم کے فرائض۔

دفعہ ۵۳۷ ۔ ہر منتظم جو حسب متذکرۂ بالا مقرر کیا جائے۔

(الف) اگر عدالت حکم دے تو اوس جائداد کا جو اوس کو وصول ہو حسب ضابطہ

ادائی کی وجہ سے اراضی مذکور کے نیلام کا حکم دیا جائے تو کوئی فریق مقدمہ اراضی مذکور میں کسی حق کا دعویدار ہو نیلام سے قبل رقم مالگذاری کے ادا کرنے پر اور حسب صوابدید عدالت ضمانت داخل کرنے پر یا بلا ضمانت جائداد پر فوراً قبضہ پا سکیگا۔

اور عدالت ڈگری میں بمقابلہ اوس شخص کے جو رقم مالگذاری ادا کرنے میں قاصر رہا ہو وہ رقم جو اسطرح ادا کی گئی ہو مع سود کے اوس شرح سے جو عدالت مناسب خیال کرے شریک کر سکیگی۔ یا رقم مذکور مع سود کے اوس شرح سے جو عدالت مناسب خیال کرے کسی حساب میں مجرا دلا سکیگی جس کے اوس مقدمہ میں لیجانیکا حکم دیا گیا ہو۔

زر نقد وغیرہ کا عدالت میں داخل ہونا۔ دفعہ ۵۳۴ ۔ جب شئے متدعویہ رقم یا کوئی اور شئے ہو جو حوالہ کیجا سکتی ہو اور مقدمہ کا کوئی فریق یہ تسلیم کرے کہ وہ دوسرے فریق کیطرف سے بہ حیثیت امین اوس کا قابض ہے یا یہ کہ دوسرے فریق کی ملک ہے یا اوس کو واجب الادا ہے تو عدالت اوس کے عدالت میں داخل کئے جانیکا حکم دے سکیگی یا فریق مذکور کو مع یا بلا ضمانت بپابندی احکام عدالت آئندہ صادر کئے جائیں حوالہ کئے جانیکا حکم دے سکیگی۔

(۵) متفرق

ناشائستگی وسی کوئی حکم ناکافی وجوہ سے حاصل کرنیکی صورت میں معاوضہ۔ دفعہ ۵۳۵ ۔ (۱) جب حسب طلب مدعی کسی مقدمہ میں گرفتاری یا قرقی عمل میں آئی ہو یا چند روزہ حکم امتناعی جاری ہوا ہو۔ اور

(الف) عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ایسی گرفتاری یا قرقی یا حکم امتناعی کی درخواست ناکافی وجوہ سے پیش ہوئی تھی۔ یا

(ب) مدعی اپنے دعوے میں ناکامیاب ہو اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اوس کی رجوع کی کوئی معقول یا مناسب وجہ نہ تھی۔

تو مدعا علیہ کی درخواست پر عدالت اوس کو مدعی سے ایسی رقم جو اوس کے اخراجات یا مضرت کا مناسب معاوضہ ہو بطور ہرجہ کے دلا سکیگی جسکی مقدار (الف) سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۳) باب ہذا کے احکام ایسی ثالثی پر موثر نہ ہوں گے جو قانون ہذا کے نفاذ کے وقت زیر کارروائی ہوں لیکن ایسی ثالثی سے متعلق ہوں گے جس کے بارہ میں معاہدہ یا سپردگی قانون ہذا کے نفاذ سے قبل ہو چکی ہو۔

مقدمہ کے فریق درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ثالثی کے سپرد کیا جائے۔

دفعہ ۵۴۰ - (۱) جب کسی مقدمہ کے کل فریق جو [illegible] رکھتے ہوں رضامند ہو جائیں کہ امر متنازعہ کے تصفیہ کے لئے سپرد ثالثی کیا جائے تو وہ فیصلہ صادر ہونے سے قبل ہر وقت عدالت میں اصالتاً یا ایسے وکیل کے ذریعہ سے جس کو اس امر کا خاص اختیار دیا گیا ہو درخواست کر سکیں گے کہ سپرد ثالثی کئے جانے کا حکم صادر کیا جائے۔

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور اوس میں اوس امر کی صراحت ہو گی جو ثالثی کے سپرد کیا جانا مقصود ہے۔

ثالث کا تقرر۔

دفعہ ۵۴۱ - ثالث اوس طریقہ سے مقرر کیا جائیگا جس پر فریقین رضامند ہوئے ہوں۔

سپرد ثالثی کا حکم۔

دفعہ ۵۴۲ - (۱) عدالت بذریعہ حکم امر متنازعہ جس کا تصفیہ کرانا مقصود ہے ثالث کے سپرد کریگی اور فیصلہ ثالثی کیلئے ایسی مدت مقرر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے اور اوس مدت کی حکم میں صراحت کی جائیگی۔

(۲) جب کوئی امر ثالثی کے سپرد کیا جائے تو بجز اوس طریقہ اور اوس حد کے جس کی باب ہذا میں صراحت ہے عدالت مقدمہ میں اوس امر کا تصفیہ نہ کرے گی۔

جب ایک سے زیادہ ثالث مقرر ہوں تو حکم تقرر میں اختلاف رائے کی صورت کیلئے حکم ہوگا۔

دفعہ ۵۴۳ - (۱) جب کوئی مقدمہ ایک سے زیادہ ثالثوں کے سپرد کیا جائے تو اوس میں اختلاف رائے کی صورت کیلئے حکم تقرر میں ہدایت ہو گی۔ کہ

(الف) سرپنچ مقرر کیا جائے۔ یا

(ب) اگر ثالثوں میں علیٰحدہ آرا سے کوئی فیصلہ ہو تو وہ قابل نفاذ سمجھا جائے۔ یا

حساب دینے کے لئے ایسی ضمانت داخل کریگا جو عدالت نے مقرر کی ہو۔ اور
(ب) ایسے حسابات ایسے اوقات پر اور اوس طور پر مرتب کرکے پیش کریگا جس کا عدالت نے حکم دیا ہو۔ اور
(ج) جو رقم اوس کے ذمہ ہو وہ عدالت کے موافق ادا کریگا۔ اور
(د) اوس نقصان کی بابتہ ذمہ دار ہوگا جو جائداد کو اوس کے بالارادہ قصور یا غفلت فاش سے ہو پہنچے۔

منتظم کے فرائض کی تعمیل۔

دفعہ ۵۳۸۔ جب کوئی منتظم۔
(الف) اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور اوس طور پر پیش کرنے میں قاصر رہے جس کا عدالت نے حکم دیا ہو۔ یا
(ب) جو رقم اوس کے ذمہ ہو وہ عدالت کے حکم کے موافق ادا کرنے میں قاصر رہے یا
(ج) اپنے بالارادہ قصور یا غفلت فاش سے جائداد کو کوئی نقصان پہونچائے۔
تو عدالت اوس کی جائداد قرق اور نیلام کریگی۔ اور زر ثمن اوس رقم کے ادا میں جو اوس کی ذمہ ہو یا اوس نقصان کے معاوضہ کی بابتہ دیا جاسکیگا جو اوس سے پہنچایا ہو اور اگر کوئی رقم بچے تو وہ منتظم کو ادا کی جائے گی۔

حصہ ۵
خاص کارروائی
باب ۴۱
ثالثی

ثالثی۔

دفعہ ۵۳۹۔ (۱) بجز اس کے کہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو تمام امور جو کسی مقدمہ میں عدالت کے حکم سے یا اور طور پر ثالث کے سپرد کئے جائیں اور کل کارروائی جو اوس کے متعلق کیجائے حسب باب ہذا ہوگی۔

دفعات ۵۴۳ و ۵۴۴ کی رو سے جو ثالث یا سرپنچ مقرر ہوں اون کے اختیارات

دفعہ ۵۴۵ ۔ جب دفعہ ۵۴۳ و دفعہ ۵۴۴ کی رو سے کوئی ثالث یا سرپنچ مقرر کیا جائے تو اوس کے اختیارات وہی ہونگے گویا کہ اوس کا نام سپردگی کے حکم میں درج کیا گیا ۔

دیوانی عدالتوں کی ثالثی میں جارہ نمائی صورتیں کارروائی

دفعہ ۵۴۶ ۔ (۱) فریقین اور گواہوں کا ثالث یا سرپنچ اظہار لینا یا ہے اونکی حاضری کیلئے عدالت اوسی طرح حکمنامہ جات جاری کریگی جس طرح اون مقدمات میں کرسکتی ہے جنکی وہ خود تحقیقات کر رہی ہو ۔

(۲) جو اشخاص ایسے حکمنامہ جات کی تعمیل میں حاضر ہوں یا اور طور پر حاضر رہیں یا اپنا اظہار دینے سے انکار کریں یا تحقیقات کے دوران میں کسی ثالث یا سرپنچ کی تحقیر کریں تو ثالث یا سرپنچ کی تحریک پر عدالت اون پر اوسی قسم کی ذمہ داری عائد کرسکیگی اور سزا دیسکے گی جو مقدمہ کی تحقیقات عدالت میں ہونے کی صورت میں کرسکتی ۔

فیصلہ ثالثی کیلئے میعاد کی توسیع

دفعہ ۵۴۷ ۔ جب ثالث یا سرپنچ میعاد مقررہ حکم میں فیصلہ نکر سکیں تو عدالت اگر مناسب خیال کرے میعاد مقررہ کے گذرنے سے پیشتر یا اوس کے بعد وقتاً فوقتاً میعاد کی توسیع کرسکے گی یا سپردگی کا حکم منسوخ کرکے مقدمہ کی کارروائی شروع کردے گی ۔

سرپنچ ثالثوں کے بجائے کب فیصلہ کرسکے گا ۔

دفعہ ۵۴۸ ۔ جب سرپنچ مقرر کیا گیا ہو تو وہ صورت ہائے ذیل میں ثالثوں کے بجائے خود مقدمہ کا فیصلہ کرسکیگا ۔

(الف) اگر ثالثوں نے میعاد مقررہ میں فیصلہ نہ کیا ہو ۔ یا

(ب) اگر ثالثوں نے عدالت یا سرپنچ کو تحریری اطلاع دی ہو کہ وہ متفق نہیں ہوسکتے

ثالثوں کے فیصلہ پر دستخط ہونگے اور عدالت میں داخل ہوگا ۔

دفعہ ۵۴۹ ۔ جب کسی مقدمہ میں ثالثوں کا فیصلہ ہو چکا ہو تو وہ اس تحریری فیصلہ اوپر دستخط کرکے اوس کو مع مثل مقدمہ عدالت میں داخل کرینگے اور اوس کے داخل ہونیکی اطلاع فریقین کو دیجائیگی ۔

ثالث یا سرپنچ فیصلہ کو خاص مقدمہ کی صورتیں بیان کرسکیں گے ۔

دفعہ ۵۵۰ ۔ جب عدالت کے حکم سے کوئی مقدمہ سپرد ثالثی ہوا ہو تو ثالث یا سرپنچ عدالت کی اجازت سے کل یا جزو

(ج) ثالثون کو سرپنچ مقرر کرنے کا اختیار ہوگا - یا

(د) اور طور پر فیصلہ جائے جسپر فریقین رضامند ہوں یا اگر فریقین رضامند نہو سکین تو جس طرح عدالت تصفیہ کرے -

(۲) جب کوئی سرپنچ مقرر کیا جائے اور اوس کے فیصلہ کی ضرورت ہو تو عدالت اوس کے فیصلہ کے لئے ایسی مدت مقرر کرے گی جو وہ مناسب خیال کرے -

بعض صورتوں میں ثالث مقرر کرنیکے متعلق عدالت کا اختیار -

دفعہ ۵۰۴ - (۱) مفصلہ ذیل صورتوں میں ہر فریق مقدمہ دوسرے فریق یا ثالث کو جیسی صورت ہو تحریری اطلاع دیسکیگا کہ وہ ثالث یا سرپنچ مقرر کرے -

(الف) جب فریقین مناسب مدت کے اندر ثالث کے تقرر کے متعلق متفق نہ ہوں - یا جو شخص مقرر کیا گیا ہو وہ ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے - یا

(ب) جب کوئی ثالث یا سرپنچ -

(۱) فوت ہو جائے - یا

(۲) ثالثی کا کام انجام دینے سے انکار یا اوس میں غفلت کرے یا بلحاظ ثالث، کام انجام دینے کے ناقابل ہو جائے - یا

(۳) ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ایسے حالات میں چلا جائے جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ جلد واپس نہ آئیگا - یا

(ج) جب سپردگی کے حکم میں ثالثوں کو سرپنچ مقرر کرنیکا اختیار ہو اور وہ سرپنچ کے تقرر میں قاصر رہیں -

(۲) اگر اطلاع مذکورہ کی تعمیل کے لئے سات دن کے اندر یا ایسی مزید مدت کے اندر جو عدالت ہر مقدمہ کے لئے مقرر کرے کوئی ثالث یا سرپنچ جیسی صورت ہو مقرر نہ کیا جائے تو عدالت اوس فریق کی درخواست پر جس نے اطلاع دی ہو اور فریق ثانی کو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد ثالث یا سرپنچ مقرر کرسکے گی یا سپردگی کا حکم منسوخ کرسکے گی اور ایسی صورت مین مقدمہ کی کارروائی شروع کرے گی -

فیصلہ ثالثی کی تنسیخ کے وجوہ۔

دفعہ ۵۵۴ ۔ (۱) جب حسب دفعہ (۵۵۳) کوئی فیصلہ ثالثی واپس بھیجا جائے اور ثالث یا سرپنچ اوس کا کرر فیصلہ کرنے میں قاصر رہے تو وہ کالعدم ہو جائیگا لیکن بجز صورت ہائے ذیل کے کوئی فیصلہ ثالثی منسوخ نہ ہو سکتا۔

(الف) ثالث یا سرپنچ کی بد دیانتی یا بد معاملگی۔

(ب) کسی فریق کیطرف سے کسی امر کا چھپایا جانا جس کا اوسے اظہار کرنا چاہئیے تھا یا کسی ثالث یا سرپنچ کو عمداً مغالطہ یا دھوکہ دینا۔

(ج) فیصلہ ثالثی کا اوس وقت صادر ہونا جب عدالت نے حکم سپردگی کو منسوخ کر کے مقدمہ کی کارروائی شروع کرنیکا حکم دیا ہو یا جب مدت مقررہ عدالت گذر چکی ہو یا فیصلہ ثالثی کا اور طور پر ناجائز ہونا۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) کوئی فیصلہ ثالثی منسوخ کیا جائے یا کالعدم ہو جائے تو عدالت اوس کی تنسیخ کا حکم دیکر اوس مقدمہ کی کارروائی شروع کریگی

فیصلہ ثالثی کے مطابق فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۵۵۵ (۱) جب عدالت کی رائے میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو سپرد ثالثی ہوا ہو فیصلہ کے لئے واپس بھیجنے کی جو مذکورہ صدر کوئی وجہ نہ ہو اور فیصلہ ثالثی کی تنسیخ کے لئے کوئی درخواست نہ پیش ہوئی ہو یا عدالت نے ایسی درخواست کو نامنظور کیا تو ایسی درخواست کے پیش ہونے کی مدت گذرنے کے بعد عدالت فیصلہ ثالثی کے مطابق فیصلہ صادر کرے گی۔

(۲) ایسے فیصلہ کے مطابق ڈگری مرتب کیجائیگی اور ایسی ڈگری کا مرافعہ نہ ہو سکیگا۔ بجز اس کے کہ ڈگری فیصلہ ثالثی سے متجاوز ہو یا اوس کے مطابق نہ ہو۔ اور ایسی صورت میں اوس حد تک جہاں تک متجاوز ہو یا مطابق نہ ہو مرافعہ ہو سکے گا۔

سپردگی ثالثی کے معاہدہ کی بنا پر سپردگی کا حکم

مقدمہ کے متعلق فیصلہ ثالثی ایک خاص مقدمہ کی صورت میں عدالت کی رائے کیلئے پیش کر سکے گا۔ اور اوس کے متعلق عدالت اپنی رائے ظاہر کر کے حکم دیگی کہ وہ فیصلہ ثالثی میں شریک کیجائے اور اوس کا جزو سمجھی جائے۔

فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کا اختیار۔

دفعہ ۵۵۱۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں عدالت بذریعہ حکم فیصلہ ثالثی کی ترمیم یا اصلاح کر سکے گی۔

(الف) جب یہ معلوم ہو کہ فیصلہ ثالثی کا ایک جزو ایسے امر کے متعلق ہے جو سپرد ثالثی نہیں کیا گیا تھا اور جزو مذکور بقیہ جزو سے علٰحدہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اوس امر کے فیصلہ پر موثر نہیں ہے جو سپرد ثالثی ہوا تھا۔ یا

(ب) جب فیصلہ ثالثی ناقص طور پر مرتب ہوا ہو یا اوس میں کوئی صریح غلطی ہو جسکی اصلاح نفس فیصلہ پر موثر ہوئے بغیر ہو سکتی ہو۔ یا

(ج) جب فیصلہ ثالثی میں کوئی سہو کتابت یا اتفاقی غلطی ہو۔

ثالثوں کو خرچہ کے متعلق حکم۔

دفعہ ۵۵۲۔ ثالثی کے خرچہ کے بارہ میں جب کوئی سوال پیدا ہو اور فیصلہ ثالثی میں اوس کے لئے کافی صراحت نہ ہو تو عدالت اوس کے متعلق ایسا حکم دیسکے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کن صورتوں میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو ثالثی کے سپرد ہوا ہو فیصلہ کیلئے واپس بھیجا جا سکتا ہو۔

دفعہ ۵۵۳۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں فیصلہ ثالثی یا کوئی امر جو سپرد ثالثی ہوا ہو اوسی ثالث یا سرپنچ کے پاس مکرر فیصلہ کے لئے یا ایسی شرائط پر جو عدالت مناسب خیال کرے واپس بھیجا جا سکیگا۔

(الف) جب فیصلہ ثالثی میں اون امور میں سے کسی کا فیصلہ نہ ہوا ہو جو سپرد ثالثی ہوئے ہوں یا جب کسی ایسے امر کا فیصلہ ہوا ہو جو سپرد ثالثی نہ ہوا ہو اور وہ سپرد شدہ امور کے فیصلہ پر موثر ہوئے بغیر علٰحدہ نہ ہو سکتا ہو۔

(ب) جب فیصلہ ثالثی ایسا مبہم ہو کہ اوس کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو۔

(ج) جب فیصلہ ثالثی کے جواز کے متعلق کوئی بادی النظری اعتراض ہو۔

ثالثی کئے جانے کے متعلق جو ایسے (۲) امور انجام دینے کے لئے آمادہ اور راضی تھا اور نیز اوس وقت سے تو عدالت مقدمہ کے التوا کا حکم دے سکیگی۔

دفعہ ۵۵۶ کی کارروائی کے متعلق احکام۔

دفعہ ۵۵۸ - حسب صدر بالا احکام جہاں تک وہ اوس معاہدہ کے خلاف نہوں جو حسب دفعہ ۵۵۶ داخل کیا گیا ہو اوس کل کارروائی سے متعلق ہوں گے جو اوس حکم کی بنا پر کیجائے جو دفعہ مذکور کی رو سے سپردگی کے لئے صادر ہوا ہو اور نیز فیصلہ ثالثی اور ڈگری سے جو اوس کے مطابق صادر کیجائے۔

ثالثی بلا توسط عدالت

اون امور کی متعلق فیصلہ ثالثی درج رجسٹر ہونا جو بلا توسط عدالت سپرد ثالثی ہوئے ہوں۔

دفعہ ۵۵۹ - (۱) جب کوئی امر بلا توسط عدالت سپرد ثالثی ہوا ہو اور فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہو تو ہر شخص جو فیصلہ ثالثی میں غرض رکھتا ہو اوس عدالت میں فیصلہ ثالثی داخل کئے جانیکی درخواست کر سکیگا جسے تنازعہ متدرجہ فیصلہ ثالثی کے متعلق اختیار سماعت ہو۔

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور مثل مقدمہ کے درج رجسٹر کیجائیگی اور درخواستگذار مدعی اور بقیہ فریق ثالثی مدعی علیہم قرار دئے جائیں گے۔

(۳) عدالت درخواستگذار کے علاوہ بقیہ جملہ فریق کو اوسکی اطلاع دیگی اور اونکو حکم دیا جائیگا کہ مدت مقررہ عدالت کے اندر اس امر کی وجہ ظاہر کریں کہ فیصلہ ثالثی کیوں نہ داخل کیا جائے۔

فیصلہ کا درج رجسٹر کیا جانا اور اوس کی تعمیل۔

دفعہ ۵۶۰ - (۱) جب عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ معاملہ سپرد ثالثی ہوا ہے اور اوس کے فیصلہ ثالثی صادر ہو چکا ہے اور کوئی وجہ متذکرہ دفعہ (۵۵۳) یا دفعہ ۵۵۴ ثابت نکی جائے تو عدالت فیصلہ ثالثی کے داخل کئے جانیکا حکم دیگی اور اوس کے مطابق فیصلہ صادر کریگی۔

(۲) اوس فیصلہ کے مطابق ڈگری مرتب کیجائیگی اور ایسی ڈگری کا مرافعہ نہو سکتا بجز اس کے کہ ڈگری فیصلہ ثالثی سے متجاوز ہو یا اوس کے مطابق نہ ہو اور ایسی صورت میں اوس حد تک جہاں تک متجاوز ہو یا مطابق نہ ہو مرافعہ ہو سکیگا۔

سپردگی ثالثی کے معاہدہ کو عدالت میں داخل کرنیکی درخواست۔

دفعہ ۵۵۶۔ (۱) جب دو یا زیادہ اشخاص میں کوئی تحریری معاہدہ کیا جائے کہ کوئی نزاع سپرد ثالثی کیجائیگی تو اوس معاہدہ کے کل فریق یا اون میں سے کسی کو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت میں جو امور نزاعی کے متعلق اختیار سماعت رکھتی ہو درخواست پیش کرے کہ وہ معاہدہ عدالت میں داخل کرلیا جائے

(۲) ایسی درخواست تحریری ہوگی اور مثل مقدمہ کے درج رجسٹر کیجائیگی اگر درخواست جملہ فریق کیطرف سے پیش ہوئی ہو تو وہ شخص یا اشخاص جو کوئی حق رکھتے ہوں یا کسی حق کے دعویٰ کرنیوالے ہوں مدعی یا مدعیان قرار دیئے جائیں گے اور باقی شخص یا اشخاص مدعی علیہ یا مدعی علیہم اور اگر درخواست کل فریق کیطرف سے نہ ہو تو جو شخص درخواست پیش کرے وہ مدعی اور باقی فریق مدعی علیہم قرار دیئے جائیں گے۔

(۳) ایسی درخواست پیش ہونے پر عدالت درخواست گذار کے علاوہ بقیہ فریق کو اوس کی اطلاع دے گی اور اونکو حکم دیا جائیگا کہ مدت مقررۂ عدالت کے اندر اس امر کی وجہ ظاہر کریں کہ معاہدہ کیوں نہ داخل کرلیا جائے۔

(۴) جب کوئی کافی وجہ ظاہر نہ کیجائیگی تو عدالت معاہدہ کے داخل کرلئے جانے کا حکم دے گی اور ایسی ثالث کے سپرد کئے جانیکا حکم دے گی جو معاہدہ کی شرط کے موافق مقرر کیا گیا ہو اور اگر معاہدہ میں ایسی شرط نہ ہو اور فریقین رضامند نہ ہوسکیں تو عدالت ثالث مقرر کرسکے گی۔

مقدمہ کا التوا جب سپرد ثالثی کرنیکا معاہدہ ہو۔

دفعہ ۵۵۷۔ جب معاہدہ سپردگی ثالثی کا کوئی فریق یا کوئی شخص جو ایسے فریق کے ذریعہ سے دعویدار ہو کسی فریق معاہدہ یا ایسے شخص کا مقابلہ میں جو کسی فریق کے ذریعہ سے دعویدار ہو کسی ایسے امر کی نسبت مقدمہ رجوع کرے جسکے سپرد ثالثی کرنیکا معاہدہ ہوا ہو تو مقدمہ کا ہر فریق جسقدر جلد ممکن ہو اور ہر صورت میں امور تنقیح قرار پانے کے وقت یا اوس کے قبل عدالت میں مقدمہ کے التوا کی درخواست پیش کریگا اور اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ کوئی کافی وجہ نہیں ہے کہ وہ معاملہ حسب معاہدہ سپرد ثالثی نکیا جائے اور درخواستگذار مقدمہ رجوع کئے جانیکے وقت سپرد

حصہ ۶
مرافعہ

باب ۴۲
ڈگریوں کا مرافعہ اولیٰ

مرافعہ اولیٰ کن صورتوں میں ہو سکیگا

دفعہ ۵۶۳ ۔ (۱) بجز اوس صورت کے جس کے لئے مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی اور صریح حکم ہو ہر عدالت ابتدائی کی ڈگری کا مرافعہ اوس عدالت میں جو اوس کے فیصلوں کے مرافعہ کی سماعت کی مجاز ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے ایسی ڈگری کا مرافعہ ہو سکیگا جو یکطرفہ صادر ہوئی ہو۔

(۳) ایسی ڈگری کا مرافعہ نہ ہو سکیگا جو عدالت سے برضامندی فریقین صادر کی ہو۔

قطعی ڈگری کا مرافعہ جب ابتدائی ڈگری کا مرافعہ نہ ہوا ہو۔

دفعہ ۵۶۴ ۔ جب کوئی فریق کسی ابتدائی ڈگری سے جو مجموعہ ہذا کے نفاذ کے بعد صادر ہوئی ہو ناراض ہو اور وہ اوس امر کا مرافعہ نہ کرے تو وہ اوس مرافعہ میں جو قطعی ڈگری کا کیا جائے ابتدائی ڈگری کی صحت کے متعلق اعتراض نہ کر سکے گا۔

درخواست مرافعہ کی ترتیب اور اوس کے منسلکات۔

دفعہ ۵۶۵ ۔ (۱) ہر مرافعہ ایک درخواست کی شکل میں پیش ہوگا۔ جس پر مرافع یا اوس کے وکیل کے دستخط ہوں گے اور عدالت یا اوس عہدہ دار کے روبرو پیش کیا جائے گا جسے اوس نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو۔

درخواست مرافعہ کیساتھ اوس ڈگری کی جس کا مرافعہ کیا گیا ہے اور نیز اوس فیصلہ کی جس پر وہ مبنی ہے نقل منسلک رہیگی۔

(۲) درخواست مرافعہ میں وجوہ مرافعہ مختصر عبارت میں فقرہ وار بلا دلائل و تفصیل واقعات تحریر کئے جائیں گے۔

وجوہ مرافعہ کی سماعت کے وقت پیش ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۵۶۶ ۔ مرافعہ بلا اجازت عدالت کوئی اور وجہ جو اوس کی

قانون داد رسی خاص مالکہ محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۶ سے معاہدات کا اخراج۔

دفعہ ۵۶۱ ۔ قانون داد رسی خاص مالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۶) کی استثنائے حسب ذیل الفاظ کسی ایسے معاہدہ سپردگی ثالثی یا فیصلہ ثالثی سے متعلق ہوں۔ جس سے باب ہذا کے احکام متعلق ہیں۔

لیکن اگر وہ شخص جس نے ایسا معاہدہ کر کے اوس کی تعمیل سے انکار کیا ہو کسی ایسے امر کی بابت نالش کرے جس کے ثالثی کے ذریعہ سے تصفیہ کرانے کا اوس نے معاہدہ کیا تھا تو ایسے معاہدہ کا وجود نالش کا مانع ہوگا۔

باب ۴۱

عام خیرات

مقدمات متعلق خیرات عام یا امور مذہبی۔

دفعہ ۵۶۲ ۔ جب کسی امانت یا وقف کی جو صریحاً یا معناً بغرض خیرات عام یا امور مذہبی کیا گیا ہو خلاف ورزی کی جائے تو سرکار عالی دو یا زیادہ اشخاص جو اوس امانت یا وقف میں غرض رکھتے ہوں باجازت مدار المہام سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ اضلاع میں عدالت ضلع میں اور بلدہ میں صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت میں اس غرض سے دعویٰ کریں کہ۔

(الف) متولی یا امین یا مہتمم موقوف کیا جائے ۔ یا

(ب) کوئی جدید متولی یا امین یا مہتمم مقرر کیا جائے ۔ یا

(ج) متولی امین یا مہتمم کو جائداد حوالہ کی جائے ۔ یا

(د) حسابات لئے جائیں اور تحقیقات کی جائے ۔ یا

(ہ) اس امر کا تعین کیا جائے کہ جائداد امانتی یا موقوفہ کا کونسا حصہ کس کس کام میں صرف ہوگا یا

(و) امانت یا وقف کے انتظام کے لئے مناسب تجویز قرار دی جائے ۔ یا

(ز) کسی اور داد رسی کی تجویز کی جائے جو بلحاظ نوعیت اوس مقدمہ کے ضرور ہو۔

ڈگری کی تعمیل کے التوا کا حکم دیسکیگی۔

(۲) جب مرافعہ کی میعاد گذر جانے کے قبل کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کے التوا کی درخواست میں ہو جس کا مرافعہ ہو سکتا ہو تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کافی وجہ ہونے کی صورت میں اس کی تعمیل کے التوا کا حکم دے سکے گی۔

(۳) کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل کے التوا کا حکم بموجب ضمن (۱) یا (۲) صادر نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ عدالت صادر کنندہ حکم کو اطمینان ہو جائے کہ

(الف) جو فریق التوا کی درخواست کرتا ہے اوس کو التوا کا حکم صادر نہ ہونے کی صورت میں نقصان واقعی پہنچے گا۔

(ب) درخواست بلا عذر ضروری تعویق پیش ہوئی ہے۔ اور

(ج) درخواست گذار نے اوس ڈگری یا حکم کی تعمیل کے لیے جو بالآخر اوس پر عائد ہو سکے ضمانت داخل کی ہے۔

(۴) باوجود کسی حکم مندرجہ ضمن (۲) عدالت درخواست کے تصفیہ تک تعمیل کے التوا کا کے لئے ایک طرفہ حکم صادر کر سکے گی۔

واپسی ڈگری کی تعمیل کے متعلق ضمانت جس کا مرافعہ کیا گیا ہو۔

دفعہ ۶ — (۱) جب کوئی حکم ایسی ڈگری کی تعمیل کے لئے صادر ہو جس کا مرافعہ دائر ہو اور مرافع کافی وجہ ظاہر کرے تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو لازم ہوگا کہ اوس جائداد کی واپسی کیلئے جو ڈگری کی تعمیل میں لی جائے یا اوس کی قیمت ادا کرنے اور ڈگری یا حکم عدالت مرافعہ کی پوری تعمیل کے لئے ضمانت طلب کرے۔

(۲) عدالت مرافعہ کو اختیار ہوگا کہ ایسی ہی وجہ سے عدالت صادر کنندہ ڈگری کو ضمانت لینے کا حکم دے۔

(۳) جس صورت میں کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد غیر منقولہ کے نیلام کا حکم ہو چکا ہو اور اوس ڈگری کا مرافعہ دائر ہو تو مدیون ڈگری کی جانب سے اوس عدالت میں جس نے حکم جاری کیا ہو درخواست پیش ہونے پر نیلام تا تصفیہ مرافعہ ایسی شرائط پر ملتوی رہیگا بلحاظ [illegible]

درخواست مرافعہ میں درج نہ ہو بیان نہ کرسکیگا۔ اور نہ اوس کی تائید میں اوس کا بیان سماعت کیا جائے گا۔

لیکن عدالت مرافعہ مقدمہ کے فیصل کرنے میں اونہیں وجوہ کی پابند نہ ہوگی جو درخواست مرافعہ میں درج ہوں یا جو عدالت کی اجازت سے بیان کئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کسی اور وجہ پر تجویز مبنی کرنا چاہیئے تو اوس فریق کو جس پر اوس کا ضرر اثر پڑے اوسکی نسبت جواب دینے کا کافی موقع دیا جائیگا۔

درخواست مرافعہ کی ترمیم یا نامنظوری

دفعہ ٥٦٧۔ (١) اگر درخواست مرافعہ حسب طریقہ مندرجہ صدر مرتب نہ کی گئی ہو تو وہ مرافع کو اس غرض سے دیجائیگی کہ وہ اوسکی ترمیم اوسی وقت کردے یا اوس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے ترمیم کرکے پیش کرنے کے لئے واپس دیجائیگی اگر مرافع میعاد مقررہ یا اوس میعاد کے اندر جس کی عدالت نے وقتاً فوقتاً توسیع کی ہو حسب ہدایت عدالت درخواست مرافعہ بعد ترمیم پیش نہ کرے تو وہ نامنظور کیجائیگی۔

(٢) جب درخواست مرافعہ ترمیم کیجائے تو عدالت یا وہ عہدہ دار جسے عدالت نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو ترمیم پر دستخط کریگا۔

منجملہ مدعیان یا مدعی علیہم کوئی ایک کل ڈگری کی نسبت مرافعہ کرسکیگا اگر وہ کسی ایسی وجہ پر مبنی ہو جو سب پر یکساں موثر ہو۔

دفعہ ٥٦٨۔ اگر کسی مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی یا مدعی علیہ ہوں اور ڈگری جس کا مرافعہ ہو ایسی وجہ پر مبنی ہو جو تمام مدعیوں یا تمام مدعی علیہم پر یکساں موثر ہو تو منجملہ مدعیان یا مدعی علیہم کے کوئی شخص کل ڈگری کی نسبت مرافعہ کرسکیگا اور عدالت مرافعہ ڈگری کو کل مدعیان یا مدعی علیہم کے حق میں منسوخ یا ترمیم کرسکے گی۔

مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا

مقدمہ کی کارروائی اور ڈگری کی تعمیل کا التوا۔

دفعہ ٥٦٩۔ (١) مرافعہ کے دائر ہونیکا یہ اثر نہ ہوگا کہ اوس ڈگری یا حکم کی کارروائی ملتوی ہو جائے جس کا مرافعہ کیا گیا ہو بجز اوس صورت کے اوس حد تک کہ عدالت مرافعہ نے ایسا حکم دیا ہو اور نہ کسی ڈگری کی تعمیل محض اس وجہ سے ملتوی ہو جائیگی کہ اوس کا مرافعہ دائر ہوا ہے لیکن عدالت مرافعہ کافی وجہ ہونیکی صورت میں ایسی

... کے متعلق عدالت مناسب خیال کرے۔

سرکار عالی سے ایسی ضمانت کی ضرورت نہ ہوگی

دفعہ ۵۷۱ - ایسی ضمانت جس کا ذکر دفعات ۵۶۹ و ۵۷۰ میں ہے سرکار عالی سے طلب نہ کی جائیگی۔

اعتبارات کا استعمال اون مرافعوں میں جو ایسے احکام کا کیا جانا جو ڈگری کی تعمیل میں صادر ہوئے ہوں

دفعہ ۵۷۲ - اعتبارات مندرجہ دفعات ۵۶۹ و ۵۷۰ اس صورت میں بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں گو کہ کسی ڈگری کا مرافعہ کیا گیا ہے بلکہ اوس حکم کا کیا گیا ہو یا کیا جائے کہ کسی ڈگری کی تعمیل میں صادر ہوا ہو۔

مرافعہ کے داخل ہونے پر کارروائی

درخواست مرافعہ کا درج رجسٹر کیا جانا

دفعہ ۵۷۳ - (۱) جب درخواست مرافعہ داخل ہو چکے تو عدالت مرافعہ یا عہدہ دار مجاز اوس کے متعلق ہونے کی تاریخ درخواست مرافعہ پر لکھیگا۔ اور مرافعہ ایک رجسٹر میں جو اس غرض کے لئے مرتب رہیگا درج کیا جائیگا

(۲) ایسا رجسٹر رجسٹر معدمات مرافعہ کہلائیگا۔

(۳) درخواست مرافعہ کے داخل ہونے کے (۷) دن کے اندر مرافع درخواست کی اوتنی نقلیں داخل کرے گا جتنی اوس مقدمہ میں مرافعہ علیہ ہوں اور ہر مرافعہ علیہ کے پاس اطلاعنامہ کے ساتھ درخواست کی ایک نقل بھیجی جائے گی۔

عدالت مرافعہ خرچہ کی بابت مرافع سے ضمانت طلب کر سکیگی۔

دفعہ ۵۷۴ - (۱) عدالت مرافعہ اپنے صوابدید کے موافق قبل طلبی مرافعہ علیہ یا اوس کے بعد مرافعہ علیہ کی درخواست پر مرافع سے خرچہ مرافعہ یا خرچہ مقدمہ ابتدائی یا دونوں کے لئے ضمانت طلب کر سکیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب مرافع ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو اور سوائے اوس جائداد کے جس سے وہ مرافعہ متعلق ہو کوئی اور کافی جائداد غیر منقولہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رکھتا ہو تو

عدالت کو لازم ہوگا کہ اوس سے ضمانت طلب کرے۔

(۲) جب ایسی ضمانت میعاد مقررۂ عدالت کے اندر داخل نہ کی جائے تو عدالت مرافعہ کو نامنظور کریگی۔

مرافعہ کی سماعت کے لئے تاریخ

دفعہ ۵۷۵ - (۱) مرافعہ کی سماعت کے لئے عدالت مرافعہ

جس نے فیصلہ کیا ہو مرافعہ کے از سر نو سماعت کئے جانے کی درخواست پیش کر سکیگا اور جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اُسپر اطلاعنامہ کی تعمیل باضابطہ نہیں ہوئی تھی یا وہ بوجہ کافی مرافعہ کی سماعت کے وقت حاضر ہونے سے معذور رہا تو عدالت مرجیہ کے متعلق ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے مرافعہ کے از سر نو سماعت کا حکم دیگی۔

مرافعہ علیہ کو ایسے عذرات پیش کر سکیگا۔

دفعہ ۵۸۵۔ ہر مرافعہ علیہ گو اوس نے ڈگری کے کسی جزو کا مرافعہ نہ کیا ہو ڈگری کی تائید میں ایسے عذرات پیش کر سکیگا جن کا تصفیہ عدالت مرافعہ ماتحت نے اوس کے خلاف کیا ہو

مرافعہ عکسی یا عذرات پیش کرنے کا طریقہ اور اوس کے متعلق احکام۔

دفعہ ۵۸۶۔ (۱) ہر مرافعہ علیہ جس نے ڈگری کا مرافعہ کیا ہو ڈگری کے متعلق ایسا عذر پیش کر سکیگا جو وہ بطور مرافعہ کر سکتا تھا بشرطیکہ اوس نے اوس وقت سے ایک مہینے کے اندر جبکہ اوس پر یا اوس کے وکیل پر اطلاعنامہ کی تعمیل ہوئی ہو یا اوس میعاد کے اندر جسکی اجازت دینا عدالت مرافعہ مناسب سمجھے ایسا عذر عدالت مرافعہ میں پیش کر دیا ہو۔

(۲) ایسا عذر بذریعہ درخواست پیش کیا جائیگا جو اوسی طرح مرتب کی جائیگی جس طرح درخواست مرافعہ کے لئے (۵۶۵) میں حکم ہے اور درخواست مرافعہ کے نمونہ اور مضمون کے متعلق دفعہ مذکور کے احکام جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں ایسی درخواست سے بھی متعلق ہوں گے۔

(۳) اگر مرافعہ علیہ ایسی درخواست کے ساتھ اوس فریق کی جسپر اوس کا اثر پڑتا ہو یا اوس کے وکیل کی اس مضمون کی تحریری رسید داخل کرے کہ اوس کو درخواست مذکور کی نقل بھیج گئی ہے تو عدالت مرافعہ کو لازم ہوگا کہ ایسی درخواست کے داخل ہونیکے بعد جہانتک جلد ہو سکے اوسکی ایک نقل فریق مذکور یا اوس کے وکیل کو مرافعہ علیہ کے خرچ سے بھجوا دے۔

(۴) جب کسی مقدمہ میں مرافعہ علیہ نے حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کی ہو اور اصلی مرافعہ اُٹھا لیا جائے یا عدم حاضری میں خارج ہو جائے تو بھی درخواست مذکور کی سماعت اور اوس کا فیصلہ ہو سکیگا لیکن ایسی اطلاع دیگر فریق کے دینے کے بعد کارروائی کیجائیگی جو عدالت مناسب خیال کرے۔

(۵) مرافعہ بصیغہ مفلسی کے احکام جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں ایسی درخواست سے متعلق ہوں گے جو حسب دفعہ ہذا پیش ہوئی ہو۔

ایسی صورت میں مرافعہ کو جواب الجواب کا حق ہوگا۔

کارروائی جب مرافعہ یا مرافعہ علیہ حاضر نہ ہوں۔

دفعہ ۵۸٠۔ (۱) اگر اوس تاریخ پر جو سماعت مرافعہ کے لئے مقرر کیجائے یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے مرافع اوس وقت حاضر نہ ہو جب مرافعہ سنا جانے کے لئے پیش کیا جائے تو عدالت مرافعہ کے اخراج کا حکم صادر کر سکے گی۔

(۲) اگر مرافع حاضر ہو مگر مرافعہ علیہ حاضر نہ ہو تو مرافعہ کی سماعت یکطرفہ ہوگی۔

مرافعہ کا اخراج جب خرچہ داخل نہ کئے جانے کی وجہ سے مرافعہ علیہ پر اطلاعنامہ جاری نہ ہوا ہو۔

دفعہ ۵۸۱۔ اگر اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کیلئے مقرر ہوئی یا کسی تاریخ مابعد پر جو مقرر کیجائے یہ معلوم ہو کہ مرافعہ علیہ کے نام اطلاعنامہ اس وجہ سے جاری نہیں ہوا کہ مرافعہ نے میعاد مقررہ عدالت میں اطلاعنامہ کی تعمیل کا خرچہ داخل نہیں کیا تو عدالت مرافعہ کی اخراج کا حکم صادر کر سکیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر نہ کیا جائیگا جبکہ سماعت مرافعہ کے وقت مرافعہ علیہ حاضر ہو گو اوس کے نام اطلاعنامہ جاری نہ ہوا ہو۔

اخراج کے بعد مرافعہ کا نمبر سائر پر بحال کیا جانا۔

دفعہ ۵۸۲۔ جب حسب دفعہ ۵۸٠ یا ۵۸۱ مرافعہ خارج کیا جائے تو مرافع اسی عدالت میں باز دائری کی درخواست پیش کر سکیگا اور اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ جب مرافعہ سماعت کے لئے پیش ہوا تھا اوس وقت وہ حاضر ہونے یا خرچہ مطلوبہ داخل کرنے سے بوجہ کافی معذور تھا تو عدالت مذکور خرچہ کے متعلق ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے یہ حکم دیگی کہ مرافعہ نمبر سائر پر لیا جائے۔

مرافعہ کی سماعت ملتوی کرنا اور دیگر اشخاص کو جو اوس میں غرض رکھتے ہوں مرافعہ علیہ بنانے کا حکم دینا۔

دفعہ ۵۸۳۔ اگر سماعت مرافعہ کے وقت عدالت کو معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اوس عدالت میں فریق مقدمہ تھا جس کی ڈگری کی ناراضی سے مرافعہ پیش ہوا ہے اوس مرافعہ میں فریق نہیں کیا گیا ہے لیکن وہ مرافعہ کے نتیجہ میں غرض رکھتا ہے تو عدالت مرافعہ کو کسی تاریخ مابعد تک ملتوی کر کے اوس کو مرافعہ علیہ بنانے کا حکم دے سکے گی۔

مرافعہ علیہ کی درخواست بابت مرافعہ کی دوبارہ سماعت جب اسکے خلاف یکطرفہ فیصلہ ہوا ہو۔

دفعہ ۵۸۴۔ جب مرافعہ علیہ کی غیر حاضری میں مرافعہ کی سماعت یکطرفہ ہو کر اوس کے خلاف فیصلہ ہو گیا ہو تو وہ اسی عدالت میں

عدالت مرافعہ تحقیقات کیلئے کب مقدمہ واپس کر سکتی ہے۔

دفعہ ۵۸۷ھ۔ جب عدالت مرافعہ عنہا نے مقدمہ کسی امر ابتدائی پر فیصل کیا ہو اور اگر ڈگری مرافعہ میں منسوخ ہو جائے تو عدالت مرافعہ اگر مناسب خیال کرے مقدمہ تحقیقات کیلئے واپس بھیجنے کا حکم دے سکیگی۔ اور یہ ہدایت کرسکیگی کہ اوس مقدمہ میں کس تنقیح یا تنقیحات کا فیصلہ کیا جائیگا اور اپنے فیصلہ اور حکم کی نقل اوس عدالت میں بھیجے گی جس کی ڈگری کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہے اور یہ ہدایت کریگی کہ اوس مقدمہ کو نمبر سابق پر قائم کر کے اوس کا فیصلہ کیا جائے۔ اگر اوس مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات میں کوئی شہادت قلمبند کیگئی ہو تو وہ بمقابلہ عذرات کے اوس تحقیقات میں استعمال ہو سکیگی جو مقدمہ کی واپسی کے بعد عمل میں آئے۔

جب شہادت موجودہ مسل کافی ہو تو عدالت مرافعہ مقدمہ کا فیصلہ کر سکیگی۔

دفعہ ۵۸۸ھ۔ جب شہادت موجودہ مسل اس امر کیلئے کافی ہو کہ عدالت مرافعہ فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو تو تنقیح طلب پھر قائم کر کے مقدمہ کا فیصلہ کر سکیگی گو عدالت مرافعہ عنہا کا فیصلہ اوس سے بالکل مخالف وجہ پر مبنی ہو جس پر عدالت مرافعہ مبنی کرے۔

کب عدالت مرافعہ امور تنقیح طلب قائم کر کے مقدمہ تحقیقات کیلئے مرافعہ عنہا میں بھیج سکیگی۔

دفعہ ۵۸۹ھ۔ جب عدالت مرافعہ عنہا نے کسی ایسی تنقیح کو قائم یا اوس کا فیصلہ نہ کیا ہو یا کسی ایسے امر واقعاتی کا فیصلہ نہ کیا ہو جو عدالت مرافعہ کی رائے میں نفس مقدمہ کے صحیح فیصلہ کیلئے ضروری ہو تو عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو تنقیحات قائم کر کے عدالت مرافعہ عنہا کے پاس تصفیہ کیلئے بھیجے گی اور ایسی صورت میں اوس عدالت کو ہدایت کرے گی کہ مزید شہادت جو ضروری ہو لے۔ اور عدالت مذکور اون تنقیحات کی تحقیقات کریگی اور شہادت مع اپنی رائے اور اوس کے وجوہ کے عدالت مرافعہ میں بھیجے گی۔

شہادت اور رائے شریک مسل کیجائیگی ایسی رائے کے متعلق عذرات۔

دفعہ ۵۹۰ھ۔ (۱) ایسی شہادت اور رائے مقدمہ کی مسل کا جزو ہوگی اور ہر فریق اوس مدت کے اندر جو عدالت مرافعہ مقرر کرے اوس رائے کے متعلق اپنی تحریری عذرات پیش کر سکیگا۔

مرافعہ کا تصفیہ۔

(۲) اوس مدت کے گذر نیکے بعد جو ایسے تحریری عذرات

جسکی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو دیجائیگی۔

فیصلہ کا مضمون اوس پر دستخط اور تاریخ کا اندراج۔

دفعہ ۵۹۵ ۔ عدالت مرافعہ کا فیصلہ تحریری ہوگا اور اس مین مفصلۂ ذیل امور درج ہونگے۔

(الف) امور قابل انفصال۔

(ب) امور مذکور کا فیصلہ۔

(ج) فیصلہ کے وجوہ۔ اور

(د) جب عدالت مرافعہ عنہا کی ڈگری منسوخ یا ترمیم کیجائے تو وادرسی جس کا مرافع مستحق ہے

اور اوس کے سنانے کے وقت اوس پر تاریخ اور دستخط حاکم عدالت کے یا اون احکام کے

جن کو اوس سے اتفاق ہو ثبت ہونگے۔

عدالت مرافعہ کے فیصلہ مین کیا حکم ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۹۶ ۔ عدالت مرافعہ عدالت مرافعہ عنہا کی ڈگری کو بحال یا تبدیل یا منسوخ کر سکیگی یا جب فریقین اس امر پر متفق ہون

کہ ڈگری کس طور ہونی چاہیئے یا کیا حکم مرافعہ مین صادر ہونا چاہیئے تو عدالت مرافعہ اوس کے

مطابق ڈگری یا حکم صادر کر سکیگی۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات۔

دفعہ ۵۹۷ عدالت مرافعہ ہر ایسی ڈگری یا حکم صادر کر سکیگی جو صادر کیا جانا چاہیئے تھا اور ایسی مزید ڈگری یا حکم صادر کر سکیگی جو اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو۔

اور یہ اختیار اوس صورت مین بھی استعمال کیا جا سکیگا جب ڈگری کے صرف کسی جزو کا مرافعہ کیا گیا ہو اور ایسی ڈگری یا حکم کل یا کسی مرافعہ علیہ یا فریقین کے حق مین صادر کیا جا سکیگا گو ایسے مرافعہ علیہ یا فریق نے کوئی مرافعہ یا عذر پیش نہ کیا ہو۔

تمثیل

زید دعویدار ہے کہ اوس کو کچھ رقم بکر یا خالد سے واجب الوصول ہے اس مقدمہ مین جو اوس نے

اور رجسٹر مقدمات دیوانی میں یہ مرافعہ درج کیا جائیگا۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات | دفعہ ۱۰۷ – بپابندی دیگر احکام باب ہذا عدالت مرافعہ کو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور جہانتک ممکن ہو وہی فرائض انجام دیگی جو عدالت ابتدائی کو مقدمات کے متعلق حاصل ہیں یا جنکی انجام دہی اسکا فرض ہے۔

باب ۴۳

ڈگریوں کا مرافعہ ثانی و ثالث

مرافعہ ثانی | دفعہ ۱۰۰ – (۱) بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ہر ڈگری کا جو مرافعہ اولی میں صادر ہوئی ہو مرافعہ ثانی ہوسکیگا۔ (۲) مرافعہ اولی میں اگر ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو تو اسکا بھی مرافعہ ثانی ہوسکیگا۔

مرافعہ ثالث | دفعہ ۱۰۰ الف – بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ہر ڈگری کا جو مرافعہ ثانی میں صادر ہو مرافعہ ثالث ہوسکیگا۔ بشرطیکہ

الف فیصلہ کسی ایسے قانون یا ایسے رواج کے مخالف ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔ یا

ب فیصلہ میں کسی اہم تنقیح کا تصفیہ نہ کیا گیا ہو۔ جو قانون سے یا کسی ایسے رواج سے متعلق ہو جو قانون کی وقعت رکھتا ہو۔ یا

ج قانون ہذا یا کسی اور قانون میں جو طریقہ مقرر کیا گیا ہے۔ اسکے متعلق کوئی اہم غلطی یا نقص واقع ہو اور جس سے روئداد پر فیصلہ کرنے میں غلطی یا نقص واقع ہو۔ یا

د عدالت کی رائے میں موازنہ شہادت کی غلطی کیوجہ سے یا اور کسی اہم وجہ سے انصاف میں خلل ہوا ہو۔

مرافعہ ثانی و ثالث میں بلا اطلاع بھیجنے کے خارج کرنا۔ | دفعہ ۱۰۳ – (۱) مرافعہ ثالث کی صورت میں عدالت کو اختیار ہوگا کہ بعد طلبی مثل مقدمہ اگر وہ مثل طلب کرنا مناسب خیال کرے یا اور مرافعہ اور اسکے وکیل کی بحث سماعت کرنیکے لئے ایک تاریخ مقرر کرنیکے بعد اور اگر تاریخ مقررہ پر وہ حاضر ہو تو اسکی بحث سماعت کر کے بلا طلبی مرافعہ علیہ اور عدالت مرافعہ عنہا کو اطلاع دینے کے بعد مرافعہ خارج کر دے۔ (۲) اگر تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ مابعد پر جو سماعت کیلئے مقرر کیجائے مرافعہ اسوقت حاضر نہ ہو جبکہ مرافعہ سماعت کیلئے پیش ہو تو عدالت مرافعہ کے اخراج کا حکم صادر کر سکیگی۔ (۳) جو مرافعہ کہ مشتملہ خارج ہو اسکی اطلاع عدالت مرافعہ عنہا کو دیجائے گی۔

مرافعہ ثانی سے باب ۴۲ کے احکام کا متعلق ہونا۔ | دفعہ ۱۰۴ – ہر درخواست مرافعہ ثانی و ثالث کیساتھ نقل فیصلہ و ڈگری عدالت ابتدائی و عدالت مرافعہ کی ملک کیجائے گی اور احکام باب ۴۲ جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں مرافعہ ثانی سے بھی متعلق ہونگے۔

---

۱۵ بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۲ سنہ ۲۵ "العامل" "الف" اضافہ کئے گئے۔ ۱۶ بموجب دفعہ ۳ قانون نمبر ۲ سنہ ۲۵ دفعہ ۱۰۲ الف اضافہ کی گئی۔

۱۷ " " ۴ " " " دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی۔ ۱۸ جریدہ میں غالباً بجائے "دفعہ" سہو کتابت ہو گیا ہے۔

حصہ (۸)

استصواب نگرانی و تجویز ثانی

باب ۴۶

استصواب

دفعہ ۶۱۱ — مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

اگر قبل یا بروقت سماعت کسی ایسے مقدمہ یا مرافعہ کے جس میں ڈگری کا مرافعہ نہ ہو سکتا ہو یا کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کی کارروائی میں کوئی بحث قانونی یا متعلق ایسے رواج کے جو قانون کا حکم رکھتا ہو پیدا ہوا اور عدالت تجویز کنندہ مقدمہ یا مرافعہ یا تعمیل کنندہ ڈگری کو شبہ معقول ہو تو وہ خود یا کسی فریق کی درخواست پر مختصر واقعات لکھکر مع اپنی رائے کے برائے تصفیہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیج سکے گی۔

دفعہ ۶۱۲ — استصواب کی صورت میں مقدمہ کی کارروائی ملتوی یا جاری رکھی جائیگی

باوجود استصواب مذکور کے عدالت کو اختیار ہوگا کہ کارروائی مقدمہ کی ملتوی یا جاری رکھے لیکن تا حصول جواب مجلس عالیہ عدالت فیصلہ صادر نہ کرے گی۔

دفعہ ۶۱۳ — مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے مطابق مقدمہ کا فیصلہ ہوگا

(۱) مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ جب کسی مقدمہ کے متعلق کوئی استصواب ہوا ہے تو اوسکو ضروری ترمیم کے لئے اوس عدالت میں واپس بھیجے

(۲) مجلس عالیہ عدالت ان امور کی سماعت کے بعد جو فریقین پیش کریں اوس امر کے نسبت فیصلہ کریگی اور اوس کی نقل اوس عدالت میں بھیجے گی جس نے استصواب کیا ہے اور عدالت مذکور اوس فیصلہ کے مطابق مقدمہ میں فیصلہ کرے گی

دفعہ ۶۱۴ — استصواب کا خرچہ

ایسے استصواب کا خرچہ مقدمہ کے خرچہ کا جز سمجھا جاوے گا۔

باب ۴۷

ہو تو اوس عذر کو عدالت مرافعہ میں پیش کر سکتا ہو

درخواست تجویز ثانی کس عدالت میں پیش ہوگی

دفعہ ۶۱۷ ۔ بجز محکمہ عالیہ عدالت کے جب کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کی تجویز ثانی کی درخواست پیش ہو تو وہ اوس عدالت میں پیش کیجائیگی جسنے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو یا اوس عدالت میں جہاں وہ کام منتقل ہوگیا ہو لیکن جب ایسی درخواست بربناے کسی غلطی یا دی النظری کے جو سہو کتابت یا ہو پیش کی جاے تو اوسکی سماعت وہی حاکم کریگا جسنے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو مگر اور صورتوں میں ... اوسکی سماعت وہی حاکم کریگا اور ہر صورت میں جب اوس حاکم نے جسکی ڈگری یا حکم کی تجویز ثانی ہو فریق ثانی کے نام اطلاع نامہ جاری کرنے کا حکم دیا ہو تو ... اوسکا قائم مقام حاکم کر سکیگا

تجویز ثانی کی درخواست سے مرافعہ کے احکام متعلق ہونگے

دفعہ ۶۱۸ ۔ مرافعہ داخل کرنے کے احکام جہانتک کہ متعلق ہو سکتے ہیں درخواست تجویز ثانی سے بھی متعلق ہونگے

درخواست کی منظوری یا نامنظوری

دفعہ ۶۱۹ (۱) جب عدالت کو معلوم ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کریگی

(۲) اگر عدالت کی راے میں درخواست تجویز ثانی منظوری کے لائق ہو تو وہ بعد تحریر وجوہ درخواست کو منظور کریگی لیکن قبل ایسی درخواست کے منظور کرنے کے فریق ثانی کو اطلاع دیجائیگی اور اوسکو عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا

(۳) جب ایسی درخواست بربناے معلوم ہونے امر یا شہادت جدید یا اہم کے ہو جسکی نسبت درخواست گذار کا بیان ہو کہ تا صدور ڈگری یا حکم جسکی تجویز ثانی ہو اوسکا علم نہ تھا یا وہ پیش نہیں کرسکتا تھا تو وہ اوسوقت تک منظور نکیجائیگی کہ بیان مذکور بخوبی ثابت ہو

تجویز ثانی کی درخواست اوس عدالت میں جس میں وہ بارہ احکام ہوں

دفعہ ۶۲۰ اگر وہ حاکم یا حکام یا اونمیں سے کوئی جسنے وہ ڈگری یا حکم صادر کیا ہو جسکی تجویز ثانی کی درخواست کیجاے بعد پیش ہونے درخواست تجویز ثانی کے اوس عدالت سے اوسکا تعلق باقی نرہے یا درخواست مذکور کے پیش ہونے کے چھ مہینے سے زائد مدت تک بغیر سماعت ... باوجود ...

نگرانی

مجلس عالیہ عدالت کسی مقدمہ کی مثل طلب کر سکے گی جسکا مرافعہ نہ ہو سکتا ہو | دفعہ ۶۱۵ (۱) مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جسکا فیصلہ ہو چکا ہو اور جسکا مرافعہ مجلس میں نہ ہو سکتا ہو طلب کر سکے گی اگر یہ معلوم ہو کہ

(الف) عدالت ماتحت نے ایسا اختیار استعمال کیا ہے جو اسکو قانوناً حاصل نہ تھا یا

(ب) عدالت ماتحت نے اوس اختیار کو استعمال نہیں کیا ہے جو اوسے حاصل تھا یا

(ج) عدالت ماتحت نے اپنے اختیار کا استعمال خلاف قانون کیا ہے یا کوئی اہم غلطی کی ہے اور صورت مابعد مثل مجلس عالیہ عدالت اوس مقدمہ میں حکم صادر کر سکے گی

(۲) ایسی نگرانی کے خرچہ کے متعلق مجلس عالیہ عدالت حکم مناسب صادر کر سکیگی

باب ۴۸

تجویز ثانی

تجویز ثانی کی درخواست | دفعہ ۶۱۶ تجویز ثانی ہر ڈگری یا حکم کی ہو سکے گی خواہ وہ ڈگری یا حکم عدالت ابتدائی کا ہو یا مرافعہ کا

(۲) درخواست تجویز ثانی صرف وجوہ ذیل کی بنا پر پیش ہو سکے گی

(الف) کسی امر یا شہادت جدید یا اہم کا علم ہونا جو باوجود کافی کوشش کے درخواستگزار کو تا صدور ڈگری یا حکم نہ تھا یا جس کو وہ باوجود کافی کوشش کے اوس وقت پیش نہیں کر سکتا تھا یا

(ب) کوئی غلطی یا سہو جو بادی النظر میں مثل سے ایسا ظاہر ہو کہ اوس کی وجہ سے درخواست گزار کو نقصان پہونچا ہو یا

(ج) کوئی اور کافی وجہ ہو

(۳) جب کسی فیصلہ یا حکم کا مرافعہ دائر ہو تو اوسکی تجویز ثانی ہو سکیگی لیکن جس فریق نے مرافعہ نہ کیا ہو وہ باوصف اس کے کہ کسی اور فریق نے مرافعہ کیا ہو تجویز ثانی کی درخواست پیش کر سکیگا بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ میں تجویز ثانی وہی ہو جو درخواست مرافعہ میں پیش کیا گیا ہو یا جب وہ مرافعہ علیہ

حصہ ۸

متفرق احکام

باب ۴۹

متفرق احکام

احکام کی تعمیل اون فریقوں کے خرچہ سے ہوا جو نکو جاری کرائے

دفعہ ۶۲۵ — (۱) بجز اسکے کہ عدالت کوئی اور حکم دے ہر حکمنامہ کی تعمیل جو حسب مجموعہ ہذا جاری کیا جائے اوس فریق کے خرچہ سے ہوگی جو اوسکو جاری کرے۔

(۲) رسوم عدالت جو ایسے حکمنامہ کی بابت واجب الادا ہو وہ اوس مدت کے اندر جو عدالت مقرر کرے حکمنامہ کے اجرا کے قبل ادا کیجائے گی۔

اطلاع و احکام تحریری ہونگے

دفعہ ۶۲۶ — جملہ احکام جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہوں اور اطلاع جو دیجائے تحریری ہوگی۔

محصول ڈاک

دفعہ ۶۲۷ — جب کوئی اطلاع طلب نامہ یا چھٹی حسب مجموعہ ہذا بذریعہ ڈاک بھیجی جا سکتی ہو اور اوسکی بابت محصول ڈاک وصول کیا جاسکتا ہو تو اوس کے ڈاک میں روانہ کرنے کے قبل محصول ڈاک اور فیس رجسٹری مدت مقررہ عدالت کے اندر ادا کیجائے گی مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ محصول ڈاک کلاً یا جزاً معاف کرے یا محصول ڈاک کے بجائے رسوم عدالت کی شرح مقرر کرے جو وصول

احکام اور اطلاعنامجات کے تعمیل کس طرح ہوگی

دفعہ ۶۲۸ — تمام احکام اطلاعنامجات اور دیگر دستاویزات

ڈگری یا حکم پر غور کرنے سے معذور نہ ہو تو وہی حاکم یا حکام اوس کی سماعت کرینگے۔

درخواست کب نامنظور کیجائیگی

دفعہ ۶۲۱ — جب درخواست تجویز ثانی کی سماعت ایک سے زیادہ حاکم کریں تو درخواست مذکور بلحاظ آرا منظور یا نامنظور کیجائیگی لیکن آرا مساوی ہو سکی صورت میں درخواست نامنظور کیجائیگی۔

نامنظوری کے حکم کا مرافعہ نہو سکیگا — درخواست کی منظوری کے متعلق عذرات

دفعہ ۶۲۲ — (۱) تجویز ثانی کی درخواست کی نامنظوری کا حکم قابل مرافعہ نہ ہوگا لیکن جب درخواست منظور کرلیگئی ہو تو اوس کے متعلق حسب ذیل وجوہ پر غور کیا جا سکیگا۔

(الف) درخواست دفعہ (۶۱۷) یا دفعہ (۶۱۹) کے احکام کے خلاف ہے، یا

(ب) درخواست میعاد مقررہ کے بعد بغیر کافی وجہ کے پیش ہوئی۔

عذر مذکور حکم منظوری درخواست کے مرافعہ کی صورت میں فوراً پیش ہو سکیگا یا جب قطعی ڈگری یا حکم مقدمہ میں صادر کیا جائے اور اوس کا مرافعہ پیش ہو تو اوس مرافعہ میں پیش ہو سکیگا۔

(۲) جب درخواست گزار کی غیر حاضری کی وجہ سے درخواست نامنظور کیجائے تو وہ درخواست کو پھر سابق پر قائم کئے جانیکی درخواست پیش کر سکیگا اور اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ وہ کسی کافی وجہ سے اوس وقت حاضر نہ ہو سکا تھا جب درخواست سماعت کے لئے پیش کیگئی تھی تو عدالت درخواست کو پھر سابق پر قائم کئے جانیکا حکم خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرائط پر صادر کر سکیگی جو وہ مناسب خیال کرے اور اوس کی سماعت کے لئے تاریخ مقرر کریگی۔

(۳) جب ضمن (۲) کوئی حکم صادر نہ کیا جائیگا جب تک فریق ثانی کو درخواست کی اطلاع نہ دی گئی ہو۔

منظوری درخواست کے حکم کا رجسٹر میں اندراج

دفعہ ۶۲۳ — جب تجویز ثانی کی درخواست منظور کیجائے تو اوسکی یادداشت رجسٹر مقدمات میں درج کیجائیگی اور عدالت مقدمہ کی سماعت اوسوقت کر سکیگی یا سماعت کیلئے ایسا حکم صادر کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

بعض صورتوں میں تجویز ثانی کی درخواست کی ممانعت

دفعہ ۶۲۴ — جب بصیغہ تجویز ثانی کوئی ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو تو اوس کی تجویز ثانی کے متعلق کوئی درخواست قابل سماعت نہوگی۔

جب وہ شخص جسکی گرفتاری یا جائداد جسکی قرقی مطلوب ہو عدالت کی حدود اختیار کے باہر رہتا ہو

دفعہ ٦٣٤ (۱) جب کوئی درخواست اس بات کی جائے کہ کوئی شخص گرفتار کیا جائے یا کوئی جائداد ڈگری کی تعمیل کے لیے قرق کی جائے اور حکم کی بابت قرقی کیجائے اور اوس عدالت کی حدود اختیار کے اندر جسمیں درخواست پیش ہوئی ہو شخص مذکور نہ رہتا ہو یا جائداد مذکور واقع نہ ہو تو عدالت اپنی صوابدید کے موافق حکمنامہ گرفتاری یا قرقی کا حکم جاری کر سکیگا اور اوسکی ایک نقل اوس عدالت ضلع میں مع گرفتاری یا قرقی کے تخمینی اخراجات کے روانہ کریگی جسکی حدود اختیار کے اندر شخص مذکور رہتا ہو یا جائداد مذکور واقع ہو

(۲) عدالت ضلع نقل مذکور اور اخراجات کے وصول ہونے پر گرفتاری یا قرقی اپنے عہدہ داران کے یا کسی عدالت ماتحت کے ذریعہ سے کرائیگی اور گرفتاری یا قرقی عمل میں آنے کی صورت میں اوس عدالت کو اطلاع دیگی جسنے حکمنامہ گرفتاری یا حکم قرقی جاری کیا ہو

(۳) وہ عدالت جو حسب دفعہ ہذا گرفتار کرے شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت میں بھیجیگی جسنے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا ہو بجز اسکے کہ وہ شخص عدالت گرفتار کنندہ کے اطمینان کے موافق وجہ ظاہر کرے کہ وہ نہ بھیجا جانا چاہئیے یا وہ اوس عدالت میں جسنے حکمنامہ جاری کیا ہو حاضری کے لئے یا اوس ڈگری کی تعمیل کے لئے جو اوس عدالت سے اوسکے مقابلہ میں صادر ہوئی ہے ضمانت داخل کرے اور ایسی صورت میں عدالت گرفتار کنندہ اوسکو رہا کریگی۔

عدالت کی زبان اردو ہوگی

دفعہ ٦٣٥ کل عدالتوں کی زبان اردو ہوگی اور اوسی زبان میں درخواستیں ہونگی اور کل کارروائی کیجاوے گی

کارروائی متفرق میں ضابطہ

دفعہ ٦٣٦ مجموعہ ہذا میں مقدمات کے لیے جو ضابطہ مقرر کیا گیا ہے وہ جہانتک متعلق ہو سکتا ہے کارروائی متفرقات سے متعلق ہوگا

جائداد کی واپسی کی درخواست

دفعہ ٦٣٧ (۱) جب کوئی ڈگری ترمیم یا منسوخ کی گئی ہو تو عدالت ابتدائی اوس فریق کی درخواست پر جو جائداد کی واپسی کا یا اور طور پر رفع ہو جانا (?) اس طرح واپس کرائیگی کہ وہ شخص اوسی حالت میں ہو جائے جس میں وہ اوس وقت ہوتا جب ابتدائی ڈگری صادر نہ ہوئی ہوتی یا ترمیم کے بعد جو ڈگری قائم رہی ہے وہی صادر ہوئی ہوتی اور اس غرض کی تعمیل

حسب مجموعہ ہذا کسی فریق کے نام جاری کئے جائیں یا کسی فریق کو دیئے جائیں اونکی تعمیل اوسی طریقہ پر کیجاویگی جو طلبانہ گواہان کی تعمیل کیلئے مقرر ہے

ضمیمہ دوم کے نمونوں کا [illegible] | **دفعہ ۶۲۹** ۔ نمونہ جات جو ضمیمہ دوم میں درج ہیں وہ ایسی تبدیل کے ساتھ جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہو اون صورتوں کیلئے استعمال ہونگے جو ضمیمہ مذکور میں ظاہر کیگئی ہے

عورتوں کا اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ ہونا | **دفعہ ۶۳۰** ۔ وہ عورتیں جو ملک کے رسم و رواج کے لحاظ سے عام طور پر باہر نہیں نکلتی ہیں اصالتاً حاضری عدالت سے مستثنیٰ ہیں

عورتوں کا گرفتاری سے مستثنیٰ ہونا | **دفعہ ۶۳۱** ۔ بجز اسکے کہ مجموعہ ہذا میں کوئی صریح حکم ہو کوئی عورت کسی عدالت دیوانی کے حکمنامہ کی بناء پر گرفتار نہ ہو سکیگی

ڈگری کی تعمیل کرنے اور جہازوں میں گرفتاری | **دفعہ ۶۳۲** ۔ دفعہ ۲۹۴ و ۲۹۶ و ۲۹۸ کے احکام اون کل اشخاص سے متعلق ہونگے جو حسب مجموعہ ہذا گرفتار کئے جائیں

حکمناموں کی تعمیل میں گرفتاری سے مستثنیٰ ہونا | **دفعہ ۶۳۳** ۔ (۱) کوئی حاکم عدالت یا عدالتی عہدہ دار اوس صورت میں عدالت کے حکمنامہ کی بناء پر گرفتار نہ کیا جا سکیگا جب وہ اپنی عدالت کو جا رہا ہو یا وہاں اجلاس کر رہا ہو یا وہاں سے واپس آ رہا ہو۔

(۲) جب کوئی مقدمہ کسی ایسی عدالت میں رجوع ہو جو اوسکے متعلق اختیار سماعت رکھتی ہو یا جو سمجھ نیکی سے باور کرتی ہو کہ اوسکو اختیارات سماعت حاصل ہیں تو اوس مقدمہ کے فریقین اونکے وکیل اور مختار اور گواہ جو عدالت کے حکمنامہ کی بناء پر حاضر ہوئے ہوں عدالت دیوانی کے حکمنامہ کی بناء پر بجز اوس حکمنامہ کے جو بجرم تحقیر عدالت کی بناء پر جاری ہوا ہو گرفتاری سے اوس صورت میں مستثنیٰ ہونگے جب وہ اوس عدالت کو جا رہے ہوں یا وہاں اوس کام کے لئے موجود ہوں یا وہاں سے واپس آ رہے ہوں۔

(۳) ضمن (۲) کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہوگا جب کسی مدیون ڈگری کے مقابلہ میں فوری تعمیل کا حکم جاری کیا جاوے یا جب وہ اس امر کے متعلق وجہ ظاہر کرنیکے لئے حاضر ہو کہ وہ ڈگری کی تعمیل میں محبس میں کیوں نہ رکھا جاوے

مدت کی توسیع

دفعہ ٦٤١ — جب کسی فعل کے کئے جانے کے متعلق حسب مجموعہ ہذا عدالت سے کوئی مدت مقرر یا عطا کی ہو تو عدالت اپنی صوابدید کے موافق اوس مدت میں وقتاً فوقتاً توسیع کر سکے گی گو وہ مدت جو ابتداً مقرر یا عطا کی گئی ہو ختم ہو چکی ہو

رسوم عدالت کی ادائی

دفعہ ٦٤٢ — جب کسی دستاویز کے متعلق وہ رسوم جو قانون رسوم عدالت کی رو سے واجب الادا ہیں کلاً یا جزاً ادا نہ کی گئی ہوں تو عدالت اپنی صوابدید کے موافق کسی نوبت پر رسوم عدالت مذکور کے ادا کرنے کی اجازت دے سکے گی اور ایسی ادائی پر دستاویز مذکور کے متعلق سمجھا جاوے گا کہ رسوم عدالت ابتدائی ہی ادا کی گئی تھی

کارروائی جب عدالت کا کام منتقل ہو جاوے۔

دفعہ ٦٤٣ — بجز اسکے کہ کوئی اور حکم ہو جب کسی عدالت کا کام دوسری عدالت میں منتقل ہو جاوے تو وہ عدالت جس میں کام منتقل ہوا ہو وہی اختیارات استعمال کرے گی اور فرائض انجام دے گی جو وہ عدالت استعمال کرتی یا انجام دیتی جس سے کام منتقل ہوا ہے

عدالت کے اصلی اختیارات محدود یا متاثر نہ ہونگے۔

دفعہ ٦٤٤ — مجموعہ ہذا کی رو سے عدالت کے وہ اصلی اختیارات محدود یا متاثر نہ ہونگے جو اوسکو انصاف کی اغراض کے لئے یا عدالت کے احکام کے بیجا استعمال کو روکنے کے لئے احکام جاری کرنے کے متعلق حاصل ہیں۔

فیصلہ ڈگری یا حکم میں غلطی کی تصحیح۔

دفعہ ٦٤٥ — فیصلہ ڈگری یا حکم میں کسی لفظی یا حسابی غلطی کی یا اوسمیں کسی ایسی غلطی یا ترک کی جو اتفاقی ہو عدالت بطور خود یا کسی فریق کی درخواست پر ہر وقت تصحیح کر سکے گی۔

ترمیم کا عام اختیار۔

دفعہ ٦٤٦ — عدالت ہر وقت اور خرچہ کے متعلق یا اور طور پر ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ کی کسی کارروائی میں کسی نقص یا غلطی کی ترمیم کر سکے گی

کے لئے عدالت ہر حکم جاری کر سکے گی جسمیں خرچہ کی واپسی کا اور سود ہرجہ معاوضہ اور واصلات کی ادائی کا حکم داخل ہوگا جو ایسی تنسیخ یا ترمیم کا لازمی نتیجہ ہو

(۲) کسی جائداد کی واپسی یا اور دادرسی کے لئے کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جا سکے گا جسکی وہ حسب ضمن (۱) واپس یا حاصل کیجا سکتی ہو

ضامن کی ذمہ داری کا نفاذ | **دفعہ ۶۳۸** جب کوئی شخص مفصلہ ذیل صورتوں میں ضامن ہوا ہو

(**الف**) کسی ڈگری یا اوسکے کسی جزو کی تعمیل کے لئے یا

(**ب**) کسی جائداد کی واپسی کے متعلق جو کسی ڈگری کی تعمیل میں حاصل کی گئی ہو یا

(**ج**) جب کسی مقدمہ میں یا کسی کارروائی میں جو اوسکے ضمن میں ہوئی ہو کسی عدالت نے کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا ہو یا کسی شرط کی تکمیل کسی شخص کے ذمہ عائد کی ہو

تو ڈگری یا حکم کی تعمیل ضامن کے مقابلہ میں اوس حد تک جہانتک اوس نے اپنے آپ کو ذاتی طور پر ذمہ دار کیا ہوا اسی طریقہ سے ہو سکیگی جو ڈگری کی تعمیل کے لئے مقرر ہے اور ایسا ضامن مرافعہ کی اغراض کے لئے حسب منشاء دفعہ ۲۶ فریق مقدمہ سمجھا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی اطلاع جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے عدالت کافی سمجھے ضامن کو دی گئی ہو۔

کارروائی بمقابلہ یا بمقابلہ اوس شخص کے جو کسی دوسرے کے ذریعہ سے دعویدار ہو۔ | **دفعہ ۶۳۹** بجز اسکے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو جب کسی شخص کی جانب سے یا اوسکے مقابلہ میں کوئی کارروائی جاری یا درخواست پیش ہو سکتی ہو تو اوس شخص کی جانب سے یا اوسکے مقابلہ میں ایسی کارروائی جاری یا درخواست پیش ہو سکے گی جو شخص مذکور کے ذریعہ سے دعویدار ہو

شخص ناقابل کیطرف سے رضامندی یا اقرار | **دفعہ ۶۴۰** جب کسی مقدمہ میں کوئی شخص ناقابل فریق ہوا اور کسی کارروائی کی متعلق عدالت کی صریح اجازت سے شخص مذکور کا ولی دوران مقدمہ کسی امر پر رضامند ہو جاوے یا کوئی اقرار کرے تو اوسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا شخص مذکور ناقابل نہیں تھا اور وہ رضامند ہو گیا یا اوس نے اقرار کیا

ضمیمہ اوّل

(دیکھو دفعہ (۱))

(۱) گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۰۱ھ ... کل

(۲) گشتی نشان (۲) دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ ... کل

(۳) قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۰۵ف یعنی قانون ترمیم دفعہ (۱۸۸) گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کل

(۴) قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ف یعنی قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی

و گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ ... اسقدر حصہ جو گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ھ کے متعلق ہے

ضمیمہ دوم

جزو (الف)

پلیڈنگ

(۱) عنوان مقدمہ

بعدالت۔

(زید) (یہاں ولدیت و قوم و پیشہ و عمر اور جائے سکونت لکھنا چاہیے) ... مدعی

بنام

(بکر) (یہاں ولدیت و قوم و پیشہ و عمر اور جائے سکونت لکھنا چاہیے) ... مدعا علیہ

(۲) فریقین بمقدمات خاص

سرکار عالی۔

(زید) کمپنی لمیٹڈ جسکا رجسٹری شدہ دفتر بمقام ہے۔

(زید ساکن) کمپنی کا افسر۔

نمبر ۲
بابت روپیہ کے جو زاید دیا گیا
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی سلاخ چاندی کی بحساب آنہ فی تولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعاعلیہ اوس کے بیچنے پر راضی ہوا تھا۔

۲۔ مدعی نے سلاخ مذکور مسمی (بکر) سے جو مدعاعلیہ نے کو اس اور اوسکی اجرت مدعاعلیہ نے ادا کی اور (بکر) مذکور نے ظاہر کیا کہ اون سلاخون میں سے ہر ایک (۱۵۰) تولہ خالص چاندی کی ہے چنانچہ مدعی نے مدعاعلیہ کو مبلغ اس کی بابت ادا کیا۔

۳۔ اون سلاخوں میں سے ہر ایک صرف (۱۲۰) تولہ خالص چاندی نکلی اور جب مدعی نے روپیہ دیا تو وہ یہ بات نہیں جانتا تھا۔

۴۔ مدعاعلیہ نے وہ روپیہ جو کہ اوس کو زاید دیا گیا واپس نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (لکھنا چاہئے) (استدعا رواد رسی)

نمبر ۳
بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا اور حوالہ کیا گیا
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے :۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ (بکر) نے مدعاعلیہ کے ہاتھ ایک سو بوڑے آٹے کے دیا مال مندرجہ فہرست منسلکہ یا متفرق مال) بمبلغ روپیہ میں بیچا اور حوالہ کیا۔

۲۔ مدعاعلیہ نے مبلغ بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی (یا بتاریخ ماہ سنہ کسی قبل پیش ہونے عرضی دعوے کے) ادا کرنیکا اقرار کیا تھا۔

۳۔ زر مذکور اوس نے ادا نہیں کیا ہے۔

(زید) (مع ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) از جانب اپنے اور جملہ دیگر وارثان (بکر) متوفی (مع ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) کے۔

(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) از جانب اپنے اور دیگر مالکان ڈبنچرز کے جن کو (فلاں) کمپنی لمیٹڈ نے جاری کیا۔

(زید) نابالغ (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) بذریعہ (بکر) (یا کورٹ آف وارڈس) اپنے ولی کے

(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) فاتر العقل بذریعہ (بکر) اپنے ولی کے۔

(زید) کوٹھی جو صرافی کا کاروبار بمقام　　　کرتی ہے۔

(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) بذریعہ (بکر) معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) اپنے مختار کے

(زید) (معہ ولدیت و قوم و عمر و سکونت) متوفی

(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) وصی (بکر) متوفی کا۔

(زید) (معہ ولدیت و قوم و پیشہ و عمر و سکونت) وارث (بکر) متوفی کا۔

(۳) عرضی دعوے
نمبر ۱
بابت روپیہ کے جو قرض دیا گیا
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ　ماہ　سنہ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ　قرض دئے جو بتاریخ (فلاں) واجب الادا ہے

۲۔ مدعا علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا بجز مبلغ　کے جو بتاریخ　ماہ　سنہ ادا کئے۔

اگر مدعی کسی قانون تمادی سے مستثنیٰ ہونیکا دعویدار ہو تو بیان کرے۔

۳۔ مدعی تاریخ　ماہ　سنہ سے تا تاریخ　ماہ　سنہ نابالغ (یا فاتر العقل) تھا۔

۴۔ (واقعات جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنائے دعویٰ کب پیدا ہوئی اور عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے

۵۔ مالیت تنقیح مدعا بہا بغرض اختیار عدالت مبلغ　روپیہ ہے اور بغرض رسوم عدالت مبلغ　روپیہ ہے۔

۶۔ مدعی مبلغ　کا معہ سود فیصدی　کے تاریخ　ماہ　سنہ سے دعویدار ہے

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا و دادرسی)

نمبر ۱۲

بابت اوس کمی قیمت کے جو نیلام ثانی مین واقع ہو

عنوان

(ربد) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے :-

۱ - تاریخ ماہ سنہ مدعی نے (کچھ مال) اس شرط سے نیلام کیا تھا کہ تمام مال جسکو خریدار نیلام سے (۱۰ روز کے اندر) قیمت ادا کر کے نہ اوٹھا لیجائے وہ اوس کی طرف سے پھر نیلام کیا جائیگا اور اس شرط کی مدعا علیہ کو اطلاع تھی -

۲ - مدعی علیہ نے اشیاء مندرجہ فہرست منسلکہ نیلام مین بقیمت مبلغ خرید کیں -

۳ - مدعی مدعا علیہ کو اشیاء مذکورہ روز نیلام اور اوس کے بعد دس دن تک حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی تھا

۴ - مدعی علیہ نے نیلام کے بعد (دس دن کے اندر) یا اوس کے بعد اپنے خریدے ہوے مال کو نہ لیگیا نہ اوس کی قیمت ادا کی -

۵ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے (اشیاء مذکور) مدعی علیہ کی طرف سے مبلغ پر دوبارہ نیلام کیں

۶ - نیلام ثانی کا خرچ مبلغ ہوا -

۷ - مدعی علیہ نے وہ کمی جو نیلام ثانی میں ہوئی یعنے مبلغ ادا نہیں کئے -

مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا و دادرسی)

نمبر ۱۳

اجرت مناسب بابتہ ادائی خدمت

عنوان

(ربد) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - مابین تاریخ ماہ سنہ و تاریخ ماہ سنہ مدعی نے چند تصویرات و نقشہ جات و اشکال مدعا علیہ کیواسطے اوس کی خواہش پر مقام بنا دین لیکن کوئی صریح اقرار نہین ہوا کہ اوس کام کیواسطے

۴ بتاریخ ماہ سنہ (بکر) فوت ہوگیا اور اپنے آخری وصیت نامہ کے ذریعہ سے اوس نے اپنے بھائی یعنے مدعی کو اپنا وصی مقرر کیا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے)۔

۵ - مدعی بحیثیت وصی دعویٰ کرتا ہے۔ (استدعا رداد رسی)

نمبر ۴

بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت اور حوالہ کیا گیا

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:-

۱ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے (مختلف اشیا حسب فہرست منسلکہ) مدعا علیہ کے ہاتھ فروخت اور حوالہ کیں لیکن قیمت کی بابت کوئی صریح قرارداد نہیں ہوئی۔

۲ - اشیاء مذکور کی قیمت مناسب مبلغ تھی۔

۳ - مدعا علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا رداد رسی)

نمبر ۵

بابت اشیاء کے جو مدعی علیہ کی خواہش پر بنائی گئیں مگر اوس نے قبول نہیں کیں۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:-

۱ - بتاریخ ماہ سنہ بمقام (بکر) مدعی علیہ نے مدعی سے معاملہ کیا کہ مدعی اوس کیواسطے (چھ میز اور پچاس کرسیاں) بنائے اور بوقت حوالہ کرنے ان اشیاء کے (بکر) اونکی قیمت مبلغ ادا کرے گا۔

۲ - مدعی نے وہ اشیاء ساکت تاریخ ماہ سنہ (بکر) سے اون کے حوالہ کرنے کی آمادگی ظاہر کی اور اوس وقت سے حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی ہے۔

۳ - (بکر) نے اون اشیاء کو نہیں لیا اور نہ اون کی قیمت ادا کی۔

۳۔ مدعی بحیثیت وصی (بکر) دعویدار ہے کہ (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۰

بربناء فیصلہ ثالثی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

تاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ میں نزاع متعلق ہوئی اور فریقین اس نزاع کے فیصلہ کے لئے کبر خالد کے ثالثی پر راضی ہوگئے (ملاحظہ ہو اصل اقرارنامہ منسلکہ ہذا)

۲۔ تاریخ ماہ سنہ ثالثان مذکور نے یہ فیصلہ کیا کہ مدعی علیہ (مدعی کو مبلغ ادا کرے)

۳۔ مدعی علیہ نے ضرر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ا لکھنا چاہیے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۱

بربناء فیصلہ ملک غیر

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ تاریخ ماہ سنہ بمقام ریاست عدالت میں مدعی اور مدعی علیہ کے مابین مقدمہ رجوع تھا۔ اور عدالت مذکور نے تاریخ ماہ سنہ یہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعی علیہ مبلغ مدعی کو معہ سود تاریخ مذکور سے ادا کرے

۲۔ مدعی علیہ نے ضرر مذکور ادا نہیں کیا ہے

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر ا لکھنا چاہیے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۱۲

نالش بنام ضامن بابتہ ادائی کرایہ مکان

عنوان

زید مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

کسقدر روپیہ دیا جائیگا۔

۱۔ اوس کام کی واجبی اجرت مبلغ تھی۔

۳ مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۸

ادائی خدمت کی اجرت مناسب اور مصالحہ کی واجبی قیمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ تاریخ ماہ سنہ مقام مدعی نے ایک مکان (جو نمبر واقع مقام مشہور ہے) مدعی علیہ کے واسطے اور اوس کی خواہش پر تعمیر کیا اور اوس کا مصالحہ بھی اپنے پاس سے لگایا۔ لیکن کوئی صریح اقرار نہیں ہوا تھا کہ اوس کام اور مصالحہ کی قیمت کی بابت کسقدر رقم ادا کیجائیگی

۲۔ اوس کام کی واجبی اجرت اور مصالحہ کی واجبی قیمت مبلغ تھی۔

۳ مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہئے) (استدعاء دادرسی)۔

نمبر ۹

بابت استعمال و دخل جائداد غیر منقولہ۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور وصی (بکر) متوفی کا حسب ذیل عرض کرتا ہے:۔

۱ مدعی علیہ نے (مکان نمبر واقع) باجازت (بکر) مذکور تاریخ ماہ سنہ سے تاریخ ماہ سنہ تک اپنے دخل میں رکھا اور اوسکے استعمال کی بابت کسی رقم کی ادائی کا اقرار نہیں ہوا تھا۔

۲۔ مکان مذکور کے استعمال کا واجبی معاوضہ مدت مذکور کی بابت مبلغ ہے۔

۳۔ مدعی علیہ نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے)۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعا علیہ نے باہم اقرار کیا کہ مدعی علیہ بتاریخ ماہ سنہ مدعی کو (دس بورے آٹے کے) حوالہ کرے اور مدعی اوس کی حوالگی کے وقت اوسکی بابتہ مبلغ ادا کرے -

۲ - تاریخ مذکور مدعی مال کی حوالگی پر زر مذکور مدعا علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی تھا اور مدعی علیہ کو اطلاع بھی دی تھی

۳ - مدعی علیہ نے مال مذکور حوالہ نہیں کیا جس کے سبب سے مدعی اوس منافع سے محروم رہا جو مال مذکور کی حوالگی سے اوس کو ہوتا - (یہاں منافع کی تصریح کیجائے) -

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعاء دادرسی) -

نمبر ۱۵

ناجائز موقوفی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ باہم یہ اقرار ہوا کہ مدعی بطور مدعی علیہ کی ملازمت کرے اور مدعی علیہ خدمت مذکور پر مدعی کو مدت کیلئے ملازم رکھے اور اوسکو مبلغ تنخواہ ماہانہ دیا کرے

۲ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی مدعی علیہ کا نوکر ہوا اور جب سے نوکر ہے اور با اختتام سال مذکور ہنوز اوسی خدمت پر مامور رہنے کیلئے آمادہ اور راضی ہے اور اس امر کی مدعی کو ہمیشہ اطلاع رہی ہے

۳ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے بیجا طور پر مدعی کو موقوف کر دیا - اور خدمت مذکور کے ادا کرنے سے منع کیا اور تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) - (استدعاء دادرسی) -

نمبر ۱۶

خلاف ورزی معاہدہ ملازمت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ (بکر) نے مدعی سے بابت مدت سال کے (مکان نمبر واقع
مبلغ ماہانہ پر کرایہ لیا۔
۲۔ کرایہ مذکور کے ماہ بماہ ادا کرنے کے لئے مدعی علیہ ضامن ہوا۔
۳۔ کرایہ بابت ماہ سنہ مبلغ ادا نہیں کیا گیا۔
(اگر از روئے شرائط اقرارنامہ ضامن کو اطلاع دہی کی ضرورت ہو تو فقرۂ ذیل اضافہ کیا جائے)
۴۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے مدعی علیہ کو کرایہ نہ ادا ہوسکی اطلاع دی اور اوس کا مطالبہ کیا
۵۔ مدعی علیہ نے زر مذکور ادا نہیں کیا ہے۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر ا لکھنا چاہئے) (استدعا دادرسی)۔

نمبر ۱۳

بابت خلاف ورزی معاہدہ خریداری اراضی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی او ر مدعی علیہ کے ایک اقرارنامہ ہوا جو اوس کے ساتھ منسلک ہے
(یا بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ اور مدعی نے باہم یہہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ کے ہاتھ (۴۰)
بگہ اراضی واقع موضع بعوض مبلغ بیع کرے اور مدعی علیہ اوس کو مدعی سے خرید کرے)
۲۔ یہہ کہ بتاریخ ماہ سنہ بمقام مدعی نے جو اسوقت بلاشرکت غیر جائداد مذکور کا مالک تھا
(اور جائداد مذکور تمام ذمہ داریوں سے بری بھی جیسا کہ مدعی علیہ پر ظاہر کردیا گیا) ایک دستاویز جو جائداد
مذکور کے انتقال کے لئے کافی تھی مدعی علیہ کے سامنے پیش کی تھی اور اوس کی تکمیل کیلئے آمادگی ظاہر کی اور
اب بھی آمادہ ہے بشرطیکہ مدعی علیہ مبلغ مذکور ادا کرے۔
۳۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ ادا نہیں کیا۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا دادرسی)۔

نمبر ۱۴

بابت نہ حوالہ کرنے فروخت کئے ہوئے مال کے

۲ - تمام شرائط کا ایفا کیا گیا اور تمام امور وقوع میں آئے جو واسطے استقرار نالش مدعی کے ضروری ہیں۔
۳ - بتاریخ　ماہ　معاد مذکور کے اندر مالک حاضر مکان مذکور نے مدعی کو اوس مکان سے بیدخل کیا۔
اور اسوقت اوس کا قبضہ مدعی کو نہیں دیتا ہے۔
۴ - اس سبب سے مدعی اسباب ( ) اوس مکان میں نہیں رکھ سکا اور وہاں سے نکلجانے کی وجہ سے
اوس کو مبلغ ( ) خرچ پڑا اور (خالد اور حامد) کا کام اسی سبب سے اوس کے ہاتھ سے جاتا رہا -
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر ا لکھنا چاہئے) (استدعا داد رسی) -

نمبر ۱۹
اقرارنامہ ابزار کی بناء پر
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے :-
۱ - بتاریخ　ماہ　سنہ مدعی اور مدعا علیہ نے جو کوٹھی (زید) اور (بکر) کے نام سے بشراکت بیوپار
کرنے تھے شراکت فسخ کرکے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ تمام مال شراکت لیکر اپنے پاس رکھے اور
کوٹھی کا تمام قرضہ ادا کر دے اور خود عادی کہ مدعی پر اوس کوٹھی کے قرضوں کی بابت قائم کئے جائیں
اون سب سے مدعی کو بری کر دے
۲ - یہہ کہ مدعی اون تمام شرائط کی جو بموجب اقرارنامہ مذکور اوسکی طرف سے پوری ہونی تھیں تکمیل کی
۳ - یہہ کہ بتاریخ　ماہ　سنہ (خالد) نے ایک فیصلہ بنام مدعی اور مدعی علیہ عدالت دیوانی
معام　سے بابت قرضہ کے جو کہ (خالد) کو کوٹھی مذکور سے پانے تھا حاصل کیا اور مدعی نے مبلغ
تاسنہ مطالبہ مذکور (خالد) کو ادا کیا
۴ - یہ کہ مبلغ مذکور مدعی علیہ نے مدعی کو نہیں ادا کیا۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (ا) لکھنا چاہئے) (استدعا داد رسی) -

نمبر ۲۰
فریبانہ مال لینا
عنوان

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مابین مدعی اور مدعا علیہ کے یہ اقرار ہوا کہ مدعی سالانہ مبلغ پر مدعی علیہ کو ملازم رکھے اور مدعی علیہ بطور (منصور) مدت کے لئے مدعی کا ملازم رہے۔

۲۔ مدعی ہمیشہ اقرار مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور بتاریخ ماہ سنہ اسباب کا اظہار کیا۔

۳۔ مدعی علیہ مدعی کی ملازمت میں بتاریخ مذکور داخل ہوا لیکن بعد بتاریخ ماہ سنہ اسے حسب مذکورہ بالا مدعی کی ملازمت کرنے سے انکار کیا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا داد رسی)۔

نمبر ۱۷

معمار کے مقابلہ میں ناقص کام بنانیکی بابت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان باہم ایک اقرار نامہ لکھا گیا جو اوس کے ساتھ منسلک ہے (یا اقرار نامہ کا مضمون لکھا جائے)۔

۲۔ (مدعی نے اپنی طرف سے اقرار نامہ کی تمام شرائط تکمیل کی۔

۳۔ مدعی علیہ نے (مکان مذکورہ اقرار نامہ مذکور ناقص طور پر بنایا)۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا داد رسی)

نمبر ۱۸

مقدمہ منجانب کرایہ دار بنام مالک مکان بابتہ ہرجہ خاص

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے بذریعہ ایک رجسٹری شدہ دستاویز کے مدعی کو (مکان نمبر واقع) واسطے سال کی معیاد کے لئے کرایہ پر دیا اور مدعی سے یہ اقرار کیا کہ مدعی اور اوس کے قائم مقام جائز بلا تعرض معیاد مذکور تک اوس پر قابض رہیں۔

اور مدعی کو اسے مویشی بھیڑ اور سامان زراعت وہاں سے لیجانا پڑا اور اراضی مذکور کو اوس فائدہ بخش اور مفید صحت استعمال اور دخل سے جو کہ دروازہ بند ہونے سے کوئی حاصل ہو یا محروم ہے۔
(مضمون فقرہ ۴ و ۵ ۔ نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا دادرسی) ۔

نمبر ۲۲
بابتہ مزاحمت راستہ
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ ۔ مدعی مالک ایک مکان واقع (   ) کا ہے اور اس وقت سے جو بعد اذیں مرقوم ہے قابض رہا ہے۔

۲ ۔ مدعی مستحق ہے کہ ہر موسم میں خود اور نیز ہمراہی اپنے نوکروں کی اپنے مکان سے وہاں کھیت میں سے ہو کر ایک شارع عام تک جایا کرے اور وہاں سے اوسی راہ ہو کر لوٹ آئے۔

۳ ۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے اوس راہ کو بطریق ناجائز بند کر دیا اوس وجہ سے مدعی کسی طرح آمد و رفت نہیں کر سکتا اور اس وقت مدعی علیہ نے اوس راہ کو بطریق ناجائز بند رکھا ہے۔

۴ ۔ (اگر کوئی خاص نقصان ہوا ہو تو بیان کیا جاوے)۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) (استدعا دادرسی) ۔

نمبر ۲۳
بابتہ مزاحمت شارع عام
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ ۔ مدعی علیہ نے بیجا طور پر کھائی کھود کر مٹی اور پتھر شارع عام پر جو سے تک ہے اس طور پر جمع کر رکھا ہے کہ راستہ بند ہو گیا۔

۲ ۔ اس وجہ سے مدعی اوس وقت کہ جائز طور پر اوس راستہ سے گزرتا تھا اوس مٹی اور پتھر کے ڈھیر پر (یا اوس کھائی میں) گر پڑا اور مدعی کا ہاتھ ٹوٹ گیا اور بڑی تکلیف اوٹھائی اور مدت تک اپنا کام نہ کر سکا اور معالجہ کرنے کا صرف بھی عائد ہوا۔

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے مدعی کو کچھ مال مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے کی ترغیب دینے کے لئے مدعی سے یہ ظاہر کیا کہ (مدعی علیہ مستطیع ہے اور اسے تمام دیون کی ادائی کی بقدر رسد کے علاوہ مبلغ کی جائداد رکھتا ہے)۔

۲ - مدعی کو اس وجہ سے (کچھ مال) مالیتی مبلغ مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے (اور حوالہ کرنے کی ترغیب ہوئی

۳ - بیانات مذکور غلط تھے (یا دروغگوئی کی صراحت کرنی چاہئے) اور اوس وقت مدعی علیہ جو جانتا تھا کہ اوس کا بیان غلط ہے

۴ - یہ کہ مدعی علیہ نے مال مذکور کی بابت روپیہ ادا نہیں کیا ہے یا (اگر مال حوالہ نہ کیا گیا ہو تو) یہ کہ مال مذکور کی تیاری اور اوس کے بیچنے اور واپس لینے میں مدعی کے مبلغ صرف ہوئے (مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا داد رسی)۔

نمبر ۱۲

کارخانہ مضر صحت کی بابت

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ا۔

۱ - مدعی اراضی موسومہ واقع پر قابض ہے اور اس تمام عرصہ میں جو بعد ازیں اس عرضی دعوے میں مرقوم ہے قابض رہا ہے -

۲ - بتاریخ ماہ سنہ سے مدعی علیہ کے کارخانہ ( ) سے دھواں و دیگر بخارات و بدبو دمضر صحت مواد کثرت سے نکلتا ہے اور اراضی مذکور پر پھیلتا ہے جس سے ہوا خراب ہوتی ہے اور اراضی کی مٹی اور سطح پر جم جاتی ہے -

۳ - اس وجہ سے درخت و نباتات و فصل زراعت کو جو اُس زمین پر ہوتی ہے مضرت پہونچتی ہے اور مالی نقصان ہوتا ہے اور مویشی اور دیگر جانور مدعی کے جو اوس زمین پر رہتے ہیں اوس سے ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہیں - اور چند اوس میں سے مسموم ہو کر مر گئے -

۴ - بوجوہ مذکورہ بالا مدعی اراضی مذکور میں اپنی مویشی یا بھیڑ نہیں چرا سکتا ہے اور اگر ایسا ہوتا تو چرا سکتا ہے

چار مہینے تک بیمار اور بہت تکلیف اوٹھاتا رہا اور اپنا کاروبار نکر سکا اور ڈاکٹر وکی فیس اور دیگر اخراجات
مں مدعی کا بہت روپیہ صرف ہوا اور اوس کے کاروبار اور منافع میں بہت کمی ہوگئی۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱ لکھنا چاہئے) (استدعا دادرسی) ۔

نمبر ۲۶
مقدمہ بابت نالش فوجداری مبنی بر عداوت
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے حکمنامہ گرفتاری کا (ناظم یا جیسی صورت ہو) سے بالزام جاری کرایا جسپر مدعی گرفتار کیا گیا اور تا میعاد (دن یا گھنٹہ) حراست میں رہا اور اوس کو حاضر ضامنی بہ تعداد مبلغ اپنی رہائی حاصل کرنے کے لئے دینی پڑی۔
۲۔ یہ امر مدعی علیہ نے عداوتاً اور بلا وجہ معقول کیا۔
۳۔ بتاریخ ماہ سنہ ناظم موصوف نے مدعی علیہ کی نالش کو خارج کر کے مدعی کو بری کیا۔
۴۔ یہہ کہ بہت اشخاص نے جن کے نام مدعی کو معلوم نہین گرفتاری کا حال سنکر اور مدعی کو مجرم خیال کر کے مدعی کے ساتھ کاروبار کرنا چھوڑ دیا ہے۔ یا بوجہ اوس گرفتاری کی مدعی کا عہدہ جاتا رہا یا یہہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج پہونچا اور اپنا کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اوس کے اعتبار میں بھی خلل پڑا اور حراست مذکور سے رہائی حاصل کرنے اور اوس نالش کی جوابدہی مین خرچ بھی کرنا پڑا۔
(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا دادرسی)۔

نمبر ۲۷
بابت مال منقولہ جو بیجا طور پر روکا گیا ہو
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی مالک (یا وہ واقعات لکھے جائیں جن سے حق قبضہ کا ظاہر ہوتا ہو)

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے۔) (استدعاء دادرسی)۔

نمبر ۲۴

آبپاشی کیلئے پانی لینے کے حق کی مزاحمت

عنوان

(ز ر) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:۔

۱۔ مدعی اراضی واقعہ کا مالک ہے اور اوس وقت جس کا ذکر بعدازیں مرقوم ہے قابض تھا اور استحقاق رکھتا ہے کہ فلان (تالاب۔نہر ندی۔نالہ) کا پانی اراضی مذکور کی آبپاشی کیلئے استعمال کرے۔

۲۔ تاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے اوس پانی کو حسب مرقوم بالا لینے اور اوس کا استعمال کرنے سے مدعی کو اس طرح باز رکھا کہ دیا رکو بطریق ناجایز ہوک کر دوسری طرف پھیر دیا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعاء دادرسی)

نمبر ۲۵

اوس نقصان کی بابتہ مقدمہ جو بے احتیاطی کے ساتھ گاڑی ہانکنے سے ہو

عنوان

(ز ر) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:۔

۱۔ مدعی دررزی ہے اور اپنا کارخانہ مقام میں چلاتا ہے اور مدعی علیہ مقام کا سوداگر ہے۔

۲۔ تاریخ ماہ سنہ کو مدعی بلدہ میں دن بجے میں نجے پتھرگٹی کی سڑک پر جانب جارہا تھا پیادہ پا جارہا تھا راہ میں گلزار حوض کے قریب جب مدعی سڑک اس پار سے اوس پار جارہا تھا اور قبل اس کے کہ اوس پار پہونچنے پائے۔ ایک گاڑی مدعی علیہ کی جسمیں دو گھوڑے جتے تھے اور جو ملازمان مدعی علیہ کے اہتمام اور سپردگی میں تھے دفعتاً اور براہ غفلت اور بلا ہوشیار کرنے ناکروں کے خطرناک تیزی کے ساتھ پتھر گٹی کیجانب آگئی اور گاڑی مذکور کے بم سے مدعی کو چوٹ لگی اور اوس کے صدمہ سے مدعی گر پڑا اور گھوڑوں کے پاؤں کے تلے بھی روندا گیا۔

۳۔ اس صدمہ اور گر پڑنے سے اور روندے جانیسے مدعی کا بایاں ہاتھ ٹوٹ گیا اور اوس کے پہلوؤں اور پیٹھ میں اور جسم کے اندر بھی صدمہ پہونچا اون ضربات اور صدمات کے سبب سے مدعی

۴۔ (بکر) سے اوس کے بعد وہ مال (خالد) مدعی علیہ کے ہاتھ بالا بال منتقل کیا ایسے حالات میں منتقل کیا کہ خالد کو بکر کے بیانات کے غلط ہونیکا علم تھا۔

مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے۔

۵ بنا برآن مدعی استدعا کرتا ہے کہ

۱۔ مال مذکورہ کا قبضہ دلایا جائے یا اگر مال یا اوس کے کسی جزو پر قبضہ نہ دلایا جاسکے تو وہ اوسکی بابت مبلغ ( ) دلائے جائیں۔

۲۔ مبلغ ( ) مال مذکور کے روک لینے کی بابت بطور ہرجہ کے دلائے جائیں۔

نمبر ۲۹

غلطی کی بنا پر معاہدہ کی منسوخی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطعہ اراضی ملکی مدعی علیہ واقعہ ( ) (دس بیگہ ہے)۔

۲۔ مدعی کو اس بات سے اوس اراضی کو بقیمت مبلغ ( ) خریدنے کیلئے بابن اعتبار ترغیب دلائی گئی کہ وہ بیان صحیح ہے اور مدعی نے ایک اقرارنامہ پر دستخط کردئے جو اس کے ساتھ منسلک ہے لیکن وہ اراضی منتقل نہیں کی گئی ہے۔

۳۔ تاریخ ماہ سنہ مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ ( ) منجملہ زرثمن کے ادا کردئے۔

۴۔ اراضی مذکور فی الحقیقت (۵ بیگہ ہے)۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے)۔

۵ بنا برآن مدعی استدعا کرتا ہے کہ

اول۔ مبلغ ( ) معہ سود تاریخ ماہ سنہ سے دلائے جائیں۔

دوم۔ اقرارنامہ مذکور منسوخ اور واپس کیا جائے۔

نمبر ۳۰

مال بصراحت فہرست منسلکہ کا تھا (یا مال کی صراحت کیجائے) اور اوس مال کی تخمینی مالیت بقدر مبلغ ہے۔

۲۔ تاریخ مذکور سے ارجاع مقدمہ تک مدعی علیہ نے وہ مال مدعی کو نہیں دیا ہے۔

۳۔ اس مقدمہ کے ارجاع سے پہلے یعنی تاریخ ماہ سنہ مدعی نے مال مذکور مدعی علیہ سے طلب کیا لیکن اوس نے نہیں دیا۔

مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے)۔

۶۔ بنا برآں مدعی استدعا کرتا ہے کہ۔

اول۔ مال مذکور کا قبضہ دلایا جائے یا اگر مال یا اوس کے کسی جزو پر قبضہ نہ دلایا جاسکے تو اوسکی بابت مبلغ دلائے جائیں۔

دوم۔ مبلغ مال مذکور کے روکنے کی بابت بطور ہرجہ کے دلائے جائیں۔

فہرست مال

نمبر ۲۸

مقدمہ اوس شخص کے مقابلہ میں جسنے فریباً خریدا ہو اور اوس کے ایسے منتقل الیہ کے مقابلہ میں جسکو اطلاع ہو۔

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ تاریخ ماہ سنہ مدعی علیہ (بکر) نے مدعی کو اسباب کی رغبت دلانیکے لیئے اسے کچھ مال اوس کے ہاتھ فروخت کیا جائے مدعی سے یہ ظاہر کیا کہ (مدعی علیہ) مستطیع ہے اور اپنے تمام دیون کی ادائی کی مقدار سے علاوہ مبلغ (   ) کی جائداد رکھتا ہے)۔

۲۔ مدعی کو اس وجہ سے (بکر) کے ہاتھ (   ) جنکی تخمینی مالیت مبلغ ہے بیچنے اور حوالہ کرنے کی رغبت ہوئی۔

۳۔ بیانات مذکورہ غلط تھے اور اوس وقت بکر انکو غلط جانتا تھا یا بیانات مذکور کے وقت (بکر) دیوالیہ تھا اور اوس کو اوس کا علم تھا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) (استدعا رو دادرسی)

نمبر ۳۲

واپسی مال منقولہ جس کے ضایع کرنیکی دہمکی دیگئی ہو اور برائے صدور حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ مدعی (اپنے دادا کی ایک تصویر کا جسے ایک نامی مصور نے تیار کیا تھا) مالک ہے اور اوس وقت جسکی صراحت آیندہ کیگئی ہے مالک تھا اور اوس تصویر کا کوئی نقل موجود نہیں (یا کوئی ایسا امر بیان کیا جائے جس سے ظاہر ہو کہ مال اس قسم کا ہے کہ بصورت نہ رکھنے بھی مستبشر نہیں ہو سکتا۔)

۲۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے اوس کو مدعی علیہ کی تحویل میں رکھا تھا۔

۳۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے وہ تصویر مدعی علیہ سے مانگی اور خرچ واجبی اوس کے رکھنے کا ہوا ہو ادا کر دینے کو کہا۔

۴۔ مدعی علیہ نے اوس کے واپس کرنے سے انکار کیا اور دہمکی دیتا ہے کہ اگر اوس سے حوالہ کرنیکو کہا جائیگا تو وہ اوسے پوشیدہ یا منتقل کر دیگا اور بطور پر مضرت پہونچائیگا۔

۵۔ معاوضہ زر نقد اوس (تصویر) کی بابت کافی نہ ہوگا۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے)۔

بنابرآن مدعی استدعا کرتا ہے کہ

اول۔ بذریعہ حکم امتناعی مدعی علیہ (تصویر مذکور کے) پوشیدہ کرنے۔ منتقل کرنے یا مضرت پہونچانے سے روکا جائے۔

دوم۔ مدعی علیہ سے (تصویر) مذکور مدعی کو واپس دلائی جائے۔

نمبر ۳۳

تصفیہ بین المتنازعین

اتلاف کے روکنے کیلئے حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ مدعی (یہاں جائداد کی صراحت کی جائے) کا مالک ہے۔

۲۔ مدعی علیہ اوس مدعی کے عطا کئے ہوئے پٹہ کی سار پر قابض ہے۔

۳۔ مدعی علیہ نے بلا رضامندی مدعی (اس مقام پر اتلاف کی صراحت کی جائے)۔

(مضمون فقرہ ۴ و ۵ نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے)۔

۶۔ بنابراں مدعی مستدعی ہے کہ مدعی علیہ کے نام حکم امتناعی جاری کیا جائے کہ وہ کوئی اور اتلاف نکرے یا کسی اور شخص کو ایسے اتلاف کی اجازت نہ دے۔

(جائز ہے کہ معاوضہ زر نقد دلانے کی درخواست بھی کیجائے)۔

نمبر ۱۳۱

امر باعث تکلیف کے روکنے کیلئے حکم امتناعی

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ مدعی مکان واقع (　　) کا مالک ہے اور اوس وقت جس کی صراحت آیندہ کیگئی ہے مالک تھا۔

۲۔ مدعی علیہ (ایک قطعہ اراضی واقع (　　) کا مالک ہے اور اوس وقت صراحت آئندہ کی گئی ہے مالک تھا۔

۳۔ بتاریخ　ماہ　سنہ　مدعی علیہ نے قطعہ اراضی مذکور پر ایک مسلخ قائم کیا اور وہ مسلخ ہنوز وہاں قائم ہے اور اوس تاریخ سے برابر جانوروں کو ہمیشہ وہاں لاکر ذبح کرتا ہے (اور خون اور فضلہ وغیرہ سڑک مذکور پر مدعی کے مکان کے سامنے پھکواتا رہتا ہے)۔

۴۔ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کو مکان مذکور چھوڑ دینا پڑا اور اوس کو کرایہ پر بھی نہیں چلا سکتا ہے

بیعبات یا نیلام

عنوان

(۲) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی اراضی متدعویہ مدعی علیہ کا مرتہن ہے

۲۔ تفصیل رہن مذکور کی یہ ہے۔

(الف) تاریخ رہن۔

(ب) راہن اور مرتہن کا نام۔

(ج) زر رہن۔

(د) شرح سود

(ہ) جائداد مرہونہ۔

(و) رقم واجب الادا۔

(ز) اگر مدعی کو حق کسی اور سے حاصل ہوا ہے تو مختصر طور پر لکھنا چاہیئے کہ اوس کو کس طرح حق پہونچا ہے (اگر مدعی مرتہن بالقبض ہو تو حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

۳۔ بتاریخ ماہ سنہ مدعی نے جائداد مرہونہ کا قبضہ حاصل کیا اور تاریخ مذکور سے حساب دینے آمادہ ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر ۱ لکھنا چاہیئے)۔

بنابرآں مدعی استدعا کرتا ہے کہ

۱۔ زر یابی دلایا جائے ورنہ جائداد مرہونہ نیلام کیجائے یا مدعی کے حق میں اوس کا بیع کامل کر دیا جائے (اور اوسپر قبضہ دلایا جائے)۔

(اگر دفعہ (۹۵) متعلق ہو تو عبارت ذیل اضافہ ہوگی

۲۔ اگر زر ثمن مدعی کی یافتنی رقم کی ادائی کے لئے ناکافی ہو تو مدعی کو اختیار دیا جائے ر بقیہ رقم کی بابتہ ڈگری حاصل کر سکے۔

نمبر ۳۵

عنوان

(۱) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ مال اون دعاوی کے جنکا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے (بکر) نے مدعی کی تحویل میں (یہاں جائداد کی صراحت کیجائے) رکھی

۲۔ مدعی علیہ (خالد) اوس مال کا دعویٰ (اس بنا پر کرتا ہے) کہ (بکر) نے وہ اوس کے نام منتقل کر دیا ہے۔

۳۔ مدعی علیہ (حامد) بھی اوس مال کا اس بنا پر دعویدار ہے کہ بکر نے حامد کے نام منتقل کرنے کا حکم دیا ہے۔

۴۔ مدعی علیہم کے حقوق سے مدعی ناواقف ہے۔

۵۔ مدعی کو اوس مال پر سوائے خرچہ کے کچھ دعوی نہین ہے اور اوس کو اون اشخاص کے حوالہ کرنے پر جسکی عدالت ہدایت کرے آمادہ اور راضی ہے۔

۶۔ مدعی علیہم مین سے کسی کے ساتھ سازش کرکے مقدمہ رجوع نہیں کیا گیا ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے) ۔

۹ بنابرآن مدعی استدعا کرتا ہے۔

اول ۔ بذریعہ حکم امتناعی مدعی علیہم کو مانعت ہو کہ اس مال کی نسبت مدعی کے مقابلہ مین کوئی مقدمہ رجوع کرین۔

دوم ۔ مدعی علیہم کو ہدایت ہو کہ وہ اپنے اپنے حقوق کے متعلق اوسی مقدمہ مین تصفیہ عدالت سے کرالین۔

سوم دوران مقدمہ میں کسی شخص کو جائداد مذکور اپنی تحویل میں لینے کا اختیار دیا جائے۔

چہارم ۔ جب (اوس شخص) کے مال مذکور حوالہ کیا جائے تو مدعی بری کر دیا جائے اور اوسکی نسبت مدعی علیہم میں سے کسی کا مواخذہ مدعی سے نرہے۔

نمبر ہم نمبر

ملاحظات یا پیغام

نہیں کی ۔

۴ ۔ مدعی اپنی جانب سے اقرارنامہ کی تعمیل مصر کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور مدعی علیہ کو اوس کی اطلاع ہے ۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے) ۔

بنا بر آں مدعی استدعا کرتا ہے کہ عدالت مدعی علیہ کو اقرارنامہ کی تعمیل محقق کرنے اور اون تمام افعال کے عمل میں لانیکا حکم دے جو جائداد مذکور پر مدعی کو قبضہ حاصل کرنے کیلئے ضروری ہوں ۔

(یا جائداد مذکور کا انتقال اور قبضہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں) ۔

نمبر ۳۷

تعمیل مختص نمبر ۲

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ ۔ بتاریخ　ماہ　سنہ مابین مدعی اور مدعی علیہ ایک اقرارنامہ فریقین کیجانب سے مکمل ہوا ۔ جو اوس کے ساتھ منسلک ہے ۔

مدعی علیہ جائداد غیر منقولہ متذکرہ اقرارنامہ کا مالک تھا ۔

۲ ۔ بتاریخ　ماہ　سنہ مدعی نے مبلغ (　) مدعی علیہ کے پاس بھیج کئے اور اوس سے درخواست کی کہ ضروری دستاویز کی تکمیل کر کے جائداد منتقل کیجائے ۔

۳ ۔ بتاریخ　ماہ　سنہ مدعی نے پھر درخواست کی کہ جائداد منتقل کیجائے (یا مدعی علیہ نے مدعی کے حق میں اوس کے منتقل کرنے سے انکار کیا) ۔

۴ ۔ مدعی علیہ نے جائداد کے انتقال کے متعلق کسی دستاویز کی تکمیل نہیں کی ہے ۔

۵ ۔ مدعی جائداد مذکور کی قیمت مدعی علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی ہے)

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیئے ۔

بنا بر آں مدعی استدعا کرتا ہے ۔ کہ مدعی علیہ

اول مدعی کے حق میں ضروری دستاویز کی (مطابق شرائط مندرجۂ اقرارنامہ) تکمیل کر دے ۔

انفکاک رہن

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی راہن اوس جائداد کا ہے جس کا مدعی علیہ مرتہن ہے۔

۲۔ تفصیل رہن کی یہہ ہے۔

(الف) تاریخ رہن۔

(ب) نام راہن اور مرتہن

(ج) زر رہن۔

(د) شرح سود

(ہ) جائداد مرہونہ

(و) اگر مدعی کو حق کسی اور سے حاصل ہوا ہو تو مختصر طور پر لکھنا چاہیے کہ اوسکو کسطرح حق پہونچا ہے

اگر مدعی علیہ مرتہن بالقبض ہو تو حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

(۳) مدعی علیہ جائداد مرہونہ پر قابض ہے (یا اوس کا کرایہ یا لگان) وصول کرتا ہے۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہیے)۔

۴۔ بنا بر آں مدعی استدعا کرتا ہے کہ جائداد مذکور کا انفکاک کیا جائے اور وہ اوس کے نام منتقل کیجائے (اور اوس پر قبضہ دلایا جائے)۔

نمبر ۳۶

تعمیل مختص نمبر ۱

عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی علیہ مذکور نے اقرارنامہ مورخہ ماہ سنہ تکمیل کیا جس میں اوس نے مدعی سے جائداد غیر منقولہ جسکی صراحت اقرارنامہ مذکور میں ہے بعوض مبلغ ( ) خرید کرنے (یا فروخت کرنے) کا اقرار کیا۔

۲۔ مدعی نے مدعی علیہ سے درخواست کی کہ وہ اپنی جانب سے اوس اقرارنامہ کی تکمیل مختص کرے لیکن اوس نے

عام جوابدہی

مدعی علیہ (فلاں امر سے) انکار کرتا ہے۔

مدعی علیہ (فلاں امر کو) تسلیم نہیں کرتا۔

مدعی علیہ (فلاں امر کو) تسلیم کرتا ہے مگر یہہ کہتا ہے کہ

مدعی علیہ کارخانہ مذکور کا شریک ہونے سے انکار کرتا ہے۔

مدعی علیہ اس سے انکار کرتا ہے کہ اوس نے مدعی کیساتھ معاہدہ مذکور یا کسی قسم کا کوئی معاہدہ کیا

مدعی علیہ کو جائداد کے وصول سے اقبال ہے۔ مگر مدعی کے دعوے کو تسلیم نہیں کرتا۔

مدعی علیہ اس سے انکار کرتا ہے کہ مدعی نے مال متذکرہ عرضی دعوی یا اوس میں سے کوئی مال اوس کے ہاتھ فروخت کیا۔

میعاد سماعت۔ | قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے ضمیمہ کی مد یا مدات کی رو سے نالشی عارض ہے۔

اختیار سماعت۔ | عدالت کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں ہے۔ اس وجہ سے کہ (یہاں وجہ لکھی جائے۔

بیباقی۔ | بتاریخ مدعا علیہ نے ایک ہیرے کی انگوٹھی مدعی کو حوالہ کی اور مدعی نے اپنے دعوے کی بیباقی میں اوسے قبول کرلیا۔

دیوالہ۔ | مدعی علیہ کو عدالت نے دیوالہ قرار دیا ہے۔

قبل ارجاع مقدمہ عدالت نے مدعی کو دیوالہ قرار دیا تھا لہذا مقدمہ رجوع کرنے کا حق منتظم کو حاصل ہوگیا تھا۔

نابالغی۔ | معاہدہ مبینہ کے انعقاد کے وقت مدعی علیہ نابالغ تھا

ادخال زر۔ | مدعا علیہ نے کل دعوے کی بابتہ (یا مبلغ ( ) کی بابت جیسی صورت ہو) مبلغ ( ) عدالت میں داخل کئے ہیں اور عرض کرتا ہے کہ رقم مذکور مدعی کے دعوے کی (یا جزو مذکور کی) بیباقی کے لئے کافی ہے۔

دست برداری یا انفصال عہد۔ | بتاریخ عہد مبینہ کی تعمیل معاف کی گئی۔

دوم۔ مبلغ ( ) دستاویز مذکور کی اب تک تکمیل نہ کرنیکی بابت ہرجہ ادا کرے۔

نمبر ۴۸
شراکت
عنوان

(زید) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے:-

۱۔ مدعی اور بکر مدعی علیہ عرصہ ( ) سال (یا ماہ) سے تحریری (یا زبانی) معاہدہ کی بنا پر بالاشتراک کاروبار کرتے ہیں۔

۲۔ شراکت کے متعلق کچھ نزاع اور اختلاف مابین مدعی و مدعی علیہ پیدا ہوا جس کے سبب سے اس کاروبار کو فریقین کے ساتھ جاری رکھنا ممکن نہیں ہے (یا مدعی علیہ نے شرائط شراکت کی حسب ذیل امور کے متعلق خلاف ورزی کی ہے:-

۱۔

۲۔

۳۔

(مضمون فقرہ (۴ و ۵) نمونہ نمبر (۱) لکھنا چاہئے)۔

۴۔ بنا بر آں مدعی استدعا کرتا ہے کہ

(۱) شراکت فسخ کیجائے۔

(۲) کاروبار شراکت کا حساب لیا جائے۔

(۳) منتظم مقرر کیا جائے۔

تنبیہ۔ ان مقدمات کی جو شرکت کا حساب کتاب طے کرنے کے لئے ہوں شراکت کے فسخ کرنے کی استدعا نہ کیجائے اور اوس کے بجائے یہ واقعہ درج کیا جائے کہ شراکت فسخ ہو گئی ہے۔

(۴) جواب دعوے

(۳) یہہ کہ مدعی علیہ نے بعد تاریخ مذکور مگر قبل ارجاع مقدمہ کل روپیہ بابتہ اصل سود مندرجہ تمسک مدعی کو ادا کر دیا۔

نمبر ۳

جواب دعوی اون مقدمات مین جو ضامن کے مقابلہ مین دایر ہون

(۱) اصل مدیون نے قبل ارجاع مقدمہ کل روپیہ ادا کر دیا

(۲) یہہ کہ مدعی علیہ بری الذمہ ہو گیا کیونکہ مدعی نے اصل مدیون کو از روئے اقرارنامہ مورخہ ( ) تاریخ ( ) مہلت دی۔

نمبر ۴

جواب دعوی اون مقدمات مین جو قرضہ کی بابت ہون

۱۔ مدعی علیہ زر متدعویہ مین سے دو سو روپیہ مجرا پانے کا اس مال کی بابت مستحق ہے جو مدعی علیہ نے مدعی کو فروخت اور حوالہ کیا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تاریخ — ۱۵ روپیہ

تاریخ — ۱۵۰ روپیہ

۲ روپیہ

۲۔ بابتہ کل زر متدعویہ (یا جزو زر متدعویہ) کے مدعی علیہ نے قبل ارجاع مقدمہ مبلغ ( ) روپیہ مدعی کے سامنے پیش کئے اور رقم مذکور کو عدالت مین داخل کر دیا ہے۔

نمبر ۵

جواب دعوی اوس نقصان کی بابت مقدمہ مین جو کسی بے احتیاطی کی بابتہ گاڑی ہانکنے سے ہو۔

۱۔ مدعا علیہ کو بیان مدعی سے انکار ہے کہ گاڑی مسذکرہ عرضی دعوی مدعا علیہ کی گاڑی ہے اور نہ وہ مدعی علیہ کے ملازمون کے اہتمام اور سپردگی میں تھی اوس گاڑی کا مالک ( ) ساکن ( ) ہے جس سے مدعی علیہ گاڑیبان اور گھوڑے کرایہ پر لیا کرتا ہے اور وہ شخص

نسخ معاہدہ۔ — معاہدہ از روئے اقرارنامہ بین مدعی اور مدعی علیہ فسخ ہو گیا تھا۔

امر فیصل شدہ۔ — مدعی کا دعویٰ اس ڈگری کی وجہ سے جو بہاں مقدمہ کی صراحت کی جائے صادر ہوئی ممنوع السماعت ہے۔

امر مانع تقریر مخالف۔ — مدعی (فلاں) امر کے انکار سے ممنوع ہے کیونکہ (یہاں وجہ لکھنا چاہیئے) جنکی بنا پر امر مانع تقریر مخالف کا دعویٰ ہے)۔

واقعات جو دائر ہونے نالش کی پیش آئے — بعد دائر ہونے مقدمہ کے یعنی بتاریخ (واقعات کی صراحت کیجائے)۔

نمبر ۱

جواب دعویٰ بہ مقدمات فروخت حوالگی مال

۱۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے مال نہیں منگوایا۔

۲۔ یہہ کہ مدعی علیہ کو مال نہیں حوالہ کیا گیا۔

۳۔ یہہ کہ قیمت مال کی ( ) روپیہ نہیں ہے (یا)

۴۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے مال صرف ( ) روپیہ کا منگوایا۔

۵۔ یہہ کہ مدعی علیہ کو مال صرف ( ) روپیہ کا حوالہ کیا گیا۔

۶۔ یہہ کہ قیمت مال کی ( ) روپیہ نہیں ہے بلکہ ( ) روپیہ ہے۔

۷۔ مدعی علیہ (یا خالد کارندہ مدعی علیہ) نے دعویٰ کی بیباقی بین کل روپیہ مدعی (یا حامد کارندہ مدعی) کو قبل ارجاع مقدمہ بتاریخ ماہ سنہ ادا کر دیا۔

۸۔ مدعی علیہ نے دعویٰ کیلیئے باقی بین کل روپیہ بعد ارجاع مقدمہ بتاریخ ماہ سنہ ادا کیا

نمبر ۲

تمسک کے مقدمات میں جواب دعویٰ

۱۔ یہہ کہ تمسک مدعی علیہ کا تحریری نہیں ہے۔

۲۔ یہہ کہ مدعی علیہ نے حسب شرائط تمسک بتاریخ معینہ کل روپیہ ادا کر دیا۔

جوابدعویٰ بمقدمات خلاف ورزی نشان تجارت

۱۔ یہ کہ نشان تجارت مدعی کا نہیں ہے۔
۲۔ یہ کہ وہ نشان جو نشان تجارت بیان کیا جاتا ہے دراصل کوئی نشان تجارت نہیں ہے۔
۳۔ یہ کہ مدعی علیہ نے حق مذکور کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی۔

نمبر ۱۰

جوابدعویٰ بمقدمات امور باعث تکلیف

۱۔ یہ کہ مدعی کی روشنی قدیم نہیں ہے۔ (یا اس کے سبب حقوق سے انکار کیا جائے)۔
۲۔ یہ کہ مدعی کی روشنی کو مدعی علیہ کے مکان سے کوئی قابل لحاظ نقصان نہیں پہنچا ہوگا۔
۳۔ مدعی علیہ انکار کرتا ہے کہ وہ یا اوس کے ملازم پانی کو خراب کرتے ہیں (یا کوئی اور فعل کرتے ہیں)
جس کی بنا پر مقدمہ رجوع ہوا ہے)۔
(اگر مدعی علیہ اپنے استحقاق کی تائید میں قدامت یا کوئی اور وجہ بیان کرے تو اس امر کا صاف صاف لکھنا چاہیئے نیز استحقاق کی وجہ درج کرنا چاہیئے۔ یعنے آیا بذریعہ قدامت یا کسی عطیہ کے یا اور کس طرح وہ ایسا دعویٰ کرتا ہے۔
۴۔ یہ کہ مدعی نے حسب ذیل تساہل کیا۔
میں گرنی کا کام آغاز ہوا۔
میں گرنی مدعی کے قبضہ میں آئی۔
میں مدعی نے ابتداءً شکایت کی۔
۵۔ مدعی کے ہر جزو دعوے کے جواب میں بھی مدعی علیہ مندرجہ بالا امور پر استدلال کرتا ہے۔ اور عرض کرتا ہے کہ جن افعال کی شکایت کیگئی ہے اون سے مدعی کا کوئی نقصان نہیں ہوا (اگر دیگر وجوہ پر استدلال کیا جائے تو وہ بھی بیان کیجائیں۔ مثلاً تمادی

نمبر ۱۱

نمبر ۱۳ الف

جواب دعویٰ بمقدمہ تعمیل مختص

(۱) مدعی علیہ نے کوئی اقرار نامہ نہیں لکھا۔

(۲) یہ کہ (مگر مدعی علیہ کا کارندہ نہیں تھا (اگر مدعی ایسا بیان کرے)۔

(۳) مدعی نے شرائط ذیل کی تعمیل نہیں کی۔ (یہاں شرائط لکھنا چاہیئے)۔

(۴) مدعی علیہ نے فلاں فعل نہیں کیا (افعال کی صراحت کیجائے)۔

(۵) یہ کہ مدعی کا حق نسبت اوس جائداد کے جس کے فروخت کا اقرار کیا گیا ایسا نہیں ہے کہ مدعی علیہ کو اُسے قبول کرنا لازم ہے بوجوہ مندرجہ ذیل (یہاں وجوہ لکھنا چاہیئے)

(۶) اقرار نامہ امور مندرجہ ذیل کی نسبت مذبذب ہے (یہاں وہ امور لکھنا چاہیئے)۔

(۷) یا مدعی نے تاخیر کی۔

(۸) یا مدعی نے کوئی فریب کیا (یا خلاف بیانی کی)

(۹) یا اقرار نامہ غیر واضح ہے۔

(۱۰) یا اقرار نامہ غلطی سے ہوا۔

(۱۱) فقرہ (۷ و ۸ و ۹ و ۱۰) کی تفصیل یہ ہے (یہاں تفصیل کرنا چاہیئے)۔

(۱۲) اقرار نامہ از روئے شرائط نمبر (۱) یا بذریعہ اقرار نامہ بھی منسوخ ہو گیا تھا۔

(اگر ہر جہ کا دعویٰ کیا جائے اور مدعی علیہ اپنی ذمہ داری سے انکار کرے تو اوس کو چاہیئے کہ کل اقرار نامہ سے یا اون شرائط سے جنکی خلاف ورزی بیان کیجائے انکار کرے۔ یا کوئی اور حجت جس سے وہ استدلال کرنا چاہتا ہو پیش کرے مثلاً تمادی معافی سبکدوشی وغیرہ

نمبر ۱۴ الف

تفصیل مزید

دفعہ ۴۶

جواب دعویٰ بمقدمہ بیعیات

۱ - یہ کہ مدعی علیہ نے رہن نامہ نہیں لکھا۔
۲ - یہ کہ رہن نامہ بنام مدعی منتقل نہیں ہوا۔ (اگر کوئی انتقال بیان کئے جاویں تو لکھنا چاہیئے (یہ) کس انتقال سے انکار ہے۔
۳ - یہ کہ دعویٰ از روئے مد　　یا مدات　　قانون میعاد سماعت سرکار عالی ممنوع السماعت ہے۔
۴ - یہ کہ رقوم ذیل ادا کی گئیں یعنی

بتاریخ　　روپیہ
بتاریخ　　. . .　روپیہ

۵ - مدعی نے بتاریخ (　　) قبضہ حاصل کیا اور تاریخ مذکور سے اس کا کرایہ یا لگان وصول کرتا رہا ہے۔
۶ - مدعی نے قرضہ بتاریخ　　چھوڑ دیا۔
۷ - مدعی علیہ نے اپنا کل حق (بکر) کے نام از روئے دستاویز مورخہ (　　) منتقل کر دیا۔

نمبر ۱۳

جواب دعویٰ بمقدمہ انفکاک رہن

۱ - مدعی کا حق انفکاک از روئے مد　یا مدات　　قانون میعاد سماعت سرکار عالی ساقط ہو گیا۔
۲ - مدعی نے اپنا کل حق جائداد مین (بکر) کے نام منتقل کر دیا۔
۳ - مدعی علیہ نے از روئے دستاویز　　مورخہ　　اپنا کل حق زر رہن اور جائداد مرہونہ مین (بکر) کے نام منتقل کر دیا۔
۴ - مدعی علیہ جائداد مرہونہ پر کسی وقت قابض نہ تھا نہ اوس نے اس کا کرایہ یا لگان کبھی وصول کیا۔ (اگر مدعی علیہ قبضہ چند روزہ کا اقرار کرے تو اوس کو چاہیئے کہ مدت لکھے اور بعد قبضہ سے انکار کرے۔

اطلاع - اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ خود حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے اون کی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری کرا سکتے ہو اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانے کا تم استحقاق رکھتے ہو اوس کے پیش کرانے کی غرض سے اس سے پیش کرا سکتے ہو بشرطیکہ تم خرچہ ضروری عدالت میں داخل کر کے ایسا کرنے کی درخواست گذرانو۔

(۲) اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کر لیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ زر دعوے مع خرچہ مقدمہ عدالت میں داخل کر دو تاکہ اوس ڈگری کی تعمیل کی نوبت نہ آئے جو تمہاری ذات یا جائداد یا دونوں پر ہو سکتی ہو۔

نمبر ۳

طلبنامہ بغرض قرارداد امور تنقیح طلب

دفعات (۸۰ و ۸۳)

عنوان

بنام ولد بپیشہ ساکن

واضح ہو کہ نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابت دائر کیا ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ( ) وقت ( ) اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور مقدمہ کی جوابدہی کرو اور تم کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کرو جن پر تم بتائید اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور منفصل ہوگا اگر تحریری جوابدعوی کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیئے کہ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تحریری جوابدعوی بتاریخ ماہ سنہ تک پیش کر دے

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

اطلاع - اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تمہاری گواہ خود حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے اونکی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری کرا سکتے ہو اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانے کا تم

عنوان

(تفصیل ان امور کی ہے جہاں وہ امور لکھنا چاہئے جنکی تفصیل داخل کرنے کا حکم ہوا ہو اور مطابق حکم مصدرہ تاریخ (　　) داخل کیجاتی ہے جہاں تفصیل دفعہ وار لکھنا چاہئے)

جزو (ب)

احکام

نمبر ۱

طلبنامہ بغرض انفصال مقدمہ

دفعہ ۶۳

عنوان

بنام　　ولد　　پیشہ　　ساکن

واضح ہو کہ　　نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابتہ　　کے دائر کیا ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ　　وقت　　اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے بقرار واقعی واقف کیا گیا ہو۔ اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دیسکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دیسکے حاضر ہو اور جوابدہی دعوے کی کرو۔ اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہاری حاضری کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اوسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو نیز جملہ دستاویزات جن پر تم بتائید جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اسی روز پیش کرو۔ اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔ (اگر تحریری جوابدعوے کی ضرورت ہو تو لکھا جائے) کہ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جوابدعوے تحریری تاریخ　　ماہ　　سنہ تک پیش کرو۔ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ جاری کیا گیا۔

دستخط

لہٰذا تم کو لازم ہے کہ تاریخ (   ) ماہ سن کے قبل کسی روز اس عدالت کو مطلع کرو کہ تم نے کس شخص کو اپنا قائم مقام پسند کر لیے ہو یا نہیں۔ بثبت میری دستخط کے اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط۔

نمبر ۵

طلبنامہ بنام قائم مقام مدعا علیہ متوفی

دفعہ ٣٩٩

عنوان

بنام ولد بپیشہ ساکن

ہرگاہ نے ایک مقدمہ اس عدالت میں تاریخ ماہ سنہ بنام رجوع کیا تھا جو فوت ہو گیا ہے اور ہرگاہ مدعی مذکور نے ایک درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے جس میں وہ لکھتا ہے کہ تم متوفی مذکور کے قائم مقام ہو اور چاہتا ہے کہ تم بجائے اوس کے مدعا علیہ بنائے جاؤ۔ لہٰذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ وقت اس عدالت میں حاضر ہو کر مقدمہ مذکور کی جوابدہی کرو اور اگر تم حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ تمہاری عدم حاضری میں مسموع اور منفصل ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ٦

حکم ارسال طلبنامہ بغرض تعمیل کسی اور عدالت کی حدود اراضی میں

دفعہ ٩٨

عنوان

ہرگاہ بیان کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ یا گواہ مقدمہ مندرجۂ بالا فی الحال بمقام سکونت رکھتا ہے لہٰذا حکم ہوا کہ طلبنامہ جو بتاریخ ماہ سنہ واپس ہونا چاہیئے بنام مدعا علیہ یا گواہ مذکور واسطے تعمیل کے عدالت میں معہ نقل اوس حکم کے بھیجا جاوے رسوم عدالت بقدر مبلغ (   ) السنہ طلبانہ کو راس عدالت میں وصول ہو گئی ہے۔ مورخہ
دستخط

استغاثہ کیا ہے ۔۔۔ دستاویزات پیش کر سکتے ہو بشرطیکہ تم خرچہ ضروری عدالت میں داخل کر سکو اس امر کی درخواست لازم ہے ۔

۲ اگر تم مدعا علیہ دعوی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ مقدمہ عدالت میں داخل کرو تاکہ ڈگری کی تعمیل کی نوبت نہ آئے جو تمہاری ذات یا جائداد دونوں پر ہو سکتی ہے

نمبر ۳

طلبنامہ بغرض اصالتاً حاضری مدعا علیہ

دفعہ ۱۸

عنوان

بنام　　ولد　　بقیہ　　ساکن

ہرگاہ　　نے تمہارے نام ایک مقدمہ بابت　　کے دائر کیا ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ　　وقت　　اس عدالت میں اصالتاً حاضر ہو کر جواب دہی دعوے کی کرو۔ اور تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اوس روز کل دستاویزات پیش کرو جن پر تم اپنی جواب دہی کی تائید میں استدلال کرنا چاہتے ہو تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔ ثبت میری دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ　　جاری کیا گیا　دستخط

نمبر ۴

اطلاعنامہ بنام اوس شخص کے جو عدالت کی رائے میں شریک مدعی بنایا جانا چاہیے

دفعہ ۲۶

عنوان

بنام　　ولد　　بقیہ　　ساکن

ہرگاہ　　نے بنام　　مقدمہ مذکور بابت　　کے رجوع کیا ہے اور ضرور ہے کہ مقدمہ مذکور میں تم بطور مدعی شریک کئے جاؤ تاکہ عدالت جملہ امور متعلقہ مقدمہ کو بخوبی طے کر سکے

دفعہ ۹۸

عنوان

بحکم مرسلہ　مشعر ارسال　برائے تعمیل　در مقدمہ نمبر　مرجوعہ عدالت مذکور
ملاحظہ ہوا اور تعمیل کنندہ کا حلف نامہ یا بیان ساکن (کہ) ملاحظہ ہوا اور اوس کا ثبوت حسب ضابطہ
ہمارے روبرو　بحلف　اور　کے دیا گیا لہذا حکم ہوا کہ　عدالت　معہ نقل
کارروائی ہذا واپس بھیجا جائے

تنبیہ ۔ نمونہ سوائے طلبنامہ کے اگر حکمنامون سے بھی متعلق ہوسکتا ہے جس کی تعمیل
مثل طلبنامہ کے کیجائے ۔ (دستخط) ۔

نمبر ۱

تعمیل کنندہ کا حلف نامہ جو طلبنامہ کیساتھ بھیجا جائیگا

دفعہ ۹۵

عنوان

حلف نامہ　ولد　کا
میں اقرار صالح کرتا ہوں کہ
(۱) میں اس عدالت کا اہلکار تعمیل کنندہ ہوں ۔
(۲) بتاریخ (　) میں نے ایک طلبنامہ یا اطلاعنامہ جس کو عدالت نے مقدمہ نمبر　سنہ مرجوعہ
عدالت مذکور مورخہ　تاریخ　ماہ　سنہ فلاں شخص پر تعمیل کے لئے جاری کیا تھا وصول پایا
(۳) مذکور کو میں اوس وقت خود جانتا تھا اور میں نے طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل ا بہر تاریخ　قریب
بجے دن کے بمقام　اسطرح کی کہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی ایک نقل اوس کے روبرو پیش کی اور اصل
پر اوس کے دستخط طلب کئے ۔
الف ۔ اس جگہہ بیان کرنا چاہئے کہ جس شخص پر تعمیل ہوئی اس نے آیا دستخط کئے یا دستخط
کرنے سے انکار کیا اور اگر کئے تو کس کے سامنے ۔
ب ۔ دستخط اہلکار تعمیل کنندہ ۔

نمبر ۷

حکم ارسال طلبنامہ قیدی کو بغرض تعمیل کے لئے

دفعہ ۹۹

عنوان

بنام مہتمم — واقع

حسب دفعہ ۹۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک طلبنامہ معہ مثنیٰ کے اس حکم کے ساتھ مدعا علیہ موسومہ (　　) پر تعمیل کے لئے جو محبس میں ہے بھیجا جاتا ہے اور تم سے درخواست کیجاتی ہے کہ طلبنامہ مذکور کی نقل مدعا علیہ مذکور پر تعمیل کراؤ اور اصل کو مدعا علیہ مذکور سے دستخط کرا کر اور کیفیت تعمیل لکھکر اور اسی دستخط کرکے اس عدالت میں واپس کرو۔ (دستخط)

نمبر ۸

حکم ارسال طلبنامہ ملازم سرکاری یا ملازم فوج پر تعمیل کے لئے

(دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱)

عنوان

بنام —

حسب دفعہ (۱۰۰ یا ۱۰۱) مجموعہ ضابطہ دیوانی ایک طلبنامہ معہ مثنیٰ کے اس حکم کے ساتھ مدعا علیہ موسومہ (　　) پر تعمیل کے لئے جو تمہاری ماتحتی میں کام کرتا ہے بھیجا جاتا ہے اور تم سے درخواست کیجاتی ہے کہ طلبنامہ مذکور کی نقل مدعا علیہ مذکور پر تعمیل کراؤ اور اصل کو مدعا علیہ مذکور سے دستخط کرا کے اور کیفیت تعمیل لکھکر اور اسی دستخط کرکے اس عدالت میں واپس کرو (دستخط۔)

نمبر ۹

کارروائی جو دوسری عدالت کے طلبنامہ کے ساتھ واپس بھیجی جائیگی

دفعہ ۱۲۰

عنوان

نام ولد پیشہ ساکن

ہرگاہ آج کی تاریخ واسطے پیشی مقدمہ مندرجہ بالا کی مقرر تھی اور طلبنامہ تمہارے نام جاری کیا گیا اور مدعی عدالت میں حاضر ہوا مگر تم حاضر نہیں ہوئے لیکن کیفیت پیش کردہ نظارت سے عدالت کو اطمینان ہوا ہے کہ گو طلبنامہ کی تعمیل تم پر ہوئی مگر ایسے وقت نہیں ہوئی کہ تم تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر جوابدہی کر سکتے۔

لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ کی پیشی آج ملتوی کی گئی اور تاریخ پیشی کیلئے مقرر کی گئی اگر تم تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بعدم حاضری تمہاری سماعت اور فیصل ہوگا۔

بتصدیق میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا دستخط

نمبر ۱۲

طلبنامہ بنام گواہ

دفعات ۱۸۵ و ۱۸۶

عنوان

بنام

ہرگاہ تمہارا حاضر ہونا واسطے کے بجانب مقدمہ مذکورہ بالا میں ضروری ہے۔ لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ (اصالتاً) بتاریخ بوقت اس عدالت میں حاضر ہو اور اپنے ساتھ لیتے آؤ (یا اس عدالت میں ارسال کرو)

مبلغ بابت تمہارے سفر خرچ وغیرہ اور خوراک ایک یوم کی اس طلبنامہ کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں اور اگر تم اس حکم کی تعمیل میں بعذر جائز قصور کروگے تو جانتے رہو کہ اس کا وہ نتیجہ ہوگا جو دفعہ ۱۹۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مرقوم ہے

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا

(دستخط)

اصرف (۲) اسطرح لکھا جائے۔

۱ - چونکہ مدعی علیہ مذکور کو میں جانتا تھا اس لئے ایک شخص مسمی میرے ساتھ ہو گیا اور وہاں مجھکو ایک شخص کو دکھلایا جس کا نام اس نے مذکور بیان کیا اور جس نے طلبنامہ کی تعمیل ایسے امر الم مثل نمونہ مندرجہ بالا۔
اطلاعنامہ کی تعمیل

یا اسطرح لکھا جائے

۲ - چونکہ مذکور اور اس مکان کو جس میں وہ معمولاً رہتا ہے میں خود جانتا تھا لہذا میں مکان مذکور پر بمقام بتاریخ قریب بجے دن کے گیا مگر مذکور کو وہاں نہ پایا

الف - اس جگہ پوری طرح ٹھیک ٹھیک لکھنا چاہئے کہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل مطابق مضمون دفعات (۹و۹۴) کے کیونکر ہوئی۔

ب - دستخط اہلکار تعمیل کنندہ۔

یا اسطرح لکھا جائے۔

۳ - ایک شخص مسمی میرے ساتھ تک گیا اور وہاں ایک مکان مجھکو دکھلایا اور کہا کہ اسی مکان میں مذکور معمولاً رہتا ہے مگر میں نے کو وہاں نہ پایا۔

(الف) اس جگہ پوری طرح ٹھیک ٹھیک لکھنا چاہئے کہ طلبنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل مطابق مضمون دفعات (۹و۹۴) کے کیونکر ہوئی۔

(ب) دستخط اہلکار تعمیل کنندہ۔

یا اسطرح لکھا جائے۔

اگر تعمیل برائے طریقہ معمولی کے کسی اور طرح کیجائے تو پوری طرح اور ٹھیک ٹھیک بیان کیا جائے کہ مطابق مضمون حسب حکم تعمیل خاص کے طلبنامہ کی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ فلاں مذکور نے میرے روبرو اقرار صالح طلف کیا۔

دستخط اس شخص کے جو دفعہ ۲۲۵ مجموعہ ضابطۂ دیوانی کی رو سے حلفنامہ کی نسبت حلف دینے کا اختیار رکھتا ہے

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ بنام مدعی علیہ

اطلاع — اگر بغرض دستاویز پیش کرنے کیلئے طلب کیے گئے ہو اور شہادت دینے کے لئے نہیں طلب کئے گئے تو تمہاری طرف سے تعمیل طلب نامہ کی اسی امر میں متصور ہوگی کہ تم وہ دستاویز مذکور کو اس عدالت میں تاریخ اور وقت مرقومہ بالا پیش کرا دو۔

اطلاع ۲ — اگر تاریخ مذکورہ بالا سے زیادہ تم کو ٹھہرایا جائے تو مبلغ (   ) تم کو سوائے تاریخ مذکورہ بالا ہر تاریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائیگا۔

نمبر ۱۳

اشتہار بغرض حاضری گواہ

دفعہ ۱۰

عنوان

بنام   ولد   پیشہ   ساکن

ہرگاہ اہلکار تعمیل کنندہ کے حلفنامہ سے معلوم ہوا کہ طلب نامہ کی تعمیل گواہ مذکور پر حسب طریقہ مقررہ حاصل نہ ہو سکی اور ہرگاہ معلوم ہوتا ہے کہ گواہ مذکور کا اظہار ضروری ہے اور وہ تعمیل طلبنامہ سے بچنے کے لئے فرار ہے اور روپوش رہتا ہے لہذا یہ اشتہار حسب دفعہ (۱۰) مجموعہ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ گواہ مذکور اس عدالت میں بوقت   بتاریخ   حاضر ہو اور ہر روز حاضر ہوا کرے جب تک کہ اس کو جانے کی اجازت نہ ملے اور اگر گواہ مذکور تاریخ اور وقت مقررہ پر حاضر نہ ہوگا تو اس کی نسبت قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ   میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۴

اشتہار بغرض حاضری گواہ

دفعہ ۱۰

عنوان

بنام مہتمم جیل واقع

ہرگاہ جبکی حاضری اس عدالت میں مقدمہ مذکورہ بالا واسطے ادائے شہادت یا پیش کرنے دستاویز کے) مطلوب ہے گرفتار ہوکر اس عدالت میں حاضر کیا گیا اور چونکہ مدعی (یا مدعاعلیہ) کے عذر حاضر ہونیکے سبب سے مذکور شہادت نہیں دلسکتا یا دستاویز نہیں پیش کر سکتا) اور چونکہ عدالت نے مذکور سے بتاریخ حاضر ہونے کی ضمانت طلب کی اور وہ ضمانت نہ داخل کرسکا لہذا حکم ہوتا ہے کہ مذکور کو محبس دیوانی میں رکھو۔ اور بتاریخ وقت عدالت میں حاضر کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)۔

جزو (ج)

انکشاف حال و معائنہ و مقبولی دستاویزات

نمبر ۱

حکم نسبت حوالگی بند سوالات

دفعہ ۱۳۲

عدالت

مقدمہ دیوانی نمبر سنہ

(زید) (مدعی)

بنام

(بکر) و (خالد) و (حامد) (مدعاعلیہم)

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) و ملاحظہ حلفنامہ (فلاں شخص) جو بتاریخ داخل کیا گیا
حکم ہوا کہ (فلاں شخص) کو فلاں شخص بند سوالات دے اور (فلاں شخص) مذکور حسب دفعہ ۱۳۱

بنام عدالت

ہرگاہ پر طلبنامہ باضابطہ تعمیل پایا مگر وہ حاضر نہیں ہوا (یا تعمیل سے بچنے کیلئے فرار ہے تا روپوش رہتا ہے) لہٰذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ کو گرفتار کرکے عدالت کے رو برو حاضر کرو اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ اس حکمنامہ کی گرفتاری کو بتاریخ یا قبل اس کے اس کیفیت کے ساتھ واپس کرو کہ کس دن اور کس طور سے حکم نامہ مذکورہ کی تعمیل ہوئی یا اگر تعمیل نہ ہوئی ہو تو کس وجہ سے نہیں ہوئی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۷

حراست میں رکھنے کا حکم نامہ

دفعہ ۲۰۰

عنوان

بنام مہتمم محبس واقع۔

ہرگاہ مدعی (یا مدعا علیہ) نے مقدمہ مذکورہ بالا میں اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ (فلاں شخص) سے واسطے ادائے شہادت (یا پیش کرنے دستاویز) کے بتاریخ حاضر ہونے کی ضمانت لیجائے اور ہرگاہ عدالت نے مذکور سے ضمانت مذکور طلب کی مگر وہ نہ دیسکا لہٰذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ مذکور کو محبس دیوانی میں رکھو اور تاریخ مذکور اور جب اوس کی حاضری کا حکم ہو اوس کو اوس عدالت میں حاضر کرو۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۸

حراست میں رکھنے کا حکمنامہ

دفعہ ۲۰۲

عنوان

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) کے حکم ہوا کہ (فلاں شخص) اس حکم کی تاریخ سے یوم کے اندر حلف نامہ داخل کرے کہ کون کون دستاویزات مقدمہ ہذا کے متعلق اس کے قبضہ یا اختیار میں ہیں - یا رہے ہیں اور خرچہ اس درخواست کا کے ذمہ عائد کیا جائے

نمونہ ۵

دستاویزات کے متعلق حلف نامہ

دفعہ ۱۴۴

عنوان

میں (ب) مذکور، مدعا علیہ ازروئے حلف حسب ذیل عرض کرتا ہوں:-

۱- مقدمہ ہذا کے متعلق میرے پاس صرف وہ دستاویزات ہیں جن کا ذکر فہرست اول منسلکہ حلف نامہ ہذا کے حصہ اول و دوم میں ہے۔

۲- دستاویزات مندرجہ فہرست اول حصہ دوم کے پیش کرنے میں مجھکو اس وجہ سے عذر ہے کہ (یہاں وجہ لکھنا چاہئے)

۳- دستاویزات مندرجہ فہرست دوم جو اس مقدمہ سے متعلق ہیں میرے قبضہ یا اختیار میں رہی ہیں مگر اس وقت نہیں ہیں -

۴- دستاویزات مندرجہ فقرہ (۳) میرے پاس فلاں تاریخ تک تھیں - (یہاں تاریخ لکھی جائے) اور یہ کہ دستاویزات مذکور کیا ہوئیں اور اب کس کے قبضہ میں ہیں)

۵- سوا ان دستاویزات کے جن کی تصریح فہرست اول و دوم میں ہے کوئی فرد حساب یا کھاتہ یا رسید یا کوئی خط یا یادداشت یا کسی طرح کا کوئی کاغذ یا ان میں سے کسی کی کوئی نقل یا کسی طرح کی کوئی دیگر دستاویز جو مقدمہ سے کسی طرح متعلق ہو یا جس میں کوئی بات متعلق مقدمہ مندرج ہو یا جو میرے علم و یقین کے نہ میرے نہ میرے کسی کارندہ یا وکیل کے قبضہ یا اختیار میں نہ میری جانب سے کسی اور شخص کے قبضہ یا اختیار میں بالفعل ہے اور نہ کبھی تھی

دفعہ ۱۴۸

عنوان

واضح ہو کہ دستاویزات مندرجہ اطلاع مورخہ   موجودہ ہیں بھی بمقام   بتاریخ   بوقت   معائنہ کر سکتے ہو (سوائے دستاویزات نمبری   کے)
تا کہ مدعی (یا مدعا علیہ) دستاویزات مذکورہ اطلاع مورخہ   معائنہ کرانے سے انکار کرتا ہے بدیں وجہ کہ (یہاں وجہ لکھی جاوے)۔

نمبر ۹

اطلاع نسبت اقبال دستاویزات

دفعہ ۱۵۷

عنوان

واضح ہو کہ مدعی یا مدعا علیہ مقدمہ ہذا اون دستاویزات کو جنکی تفصیل ذیل میں ہے اپنی وجہ ثبوت میں پیش کرنا چاہتا ہے جن کا معائنہ مدعا علیہ (یا مدعی) یا اوس کا وکیل یا مختار بمقام   بتاریخ   بوقت   کر سکتا ہے لہذا مدعا علیہ (یا مدعی) سے درخواست کیجاتی ہے کہ رقت مذکور سے (۶) دن کے اندر اون دستاویزات کو جو اصلی بیان کیگئی ہیں اصلی اور اون کو جو نقل بیان کیگئی ہیں بطور نقل کے اور اون کو جو بصیغہ سادہ بیان کی گئی ہیں بصیغہ سادہ محفوظ اون عذرات کے جو اوس کو اون دستاویزات کے مقدمہ میں قابل ادخال سمجھا جانے کے متعلق ہوں تسلیم کرے۔

دستخط   وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعا علیہ)

بنام   وکیل (یا مختار) مدعا علیہ (یا مدعی)

(تفصیل دستاویزات یعنی آیا وہ اصلی ہیں یا نقل ہیں)

نمبر ۱۰

اطلاع نسبت اقبال واقعات

نمبر ۶

حکم نسبت پیشی دستاویزات بغرض معاینہ

دفعہ ۱۲۵

عنوان

بعد سماعت درخواست (فلاں شخص) و ملاحظہ حلفنامہ (فلاں شخص) جو بتاریخ داخل ہوا حکم ہوا کہ (فلاں) مدعا علیہ بعد پہونچنے اطلاع معمول کے دستاویزات مصرحہ ذیل کو بمقام (فلاں فلاں) معائنہ کیلئے حاضر کرے اور (فلاں) کو اجازت ہے کہ دستاویزات مذکور کا معائنہ کرے اور اون کی نقل لے۔ اس اثنا میں مقدمہ کی کارروائی ملتوی رہیگی۔ خرچہ درخواست وغیرہ۔

نمبر ۷

دستاویزات کی پیشی کی اطلاع

دفعہ ۱۲۶

عنوان

تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ (مدعی یا مدعا علیہ) چاہتا ہے کہ جن جن کاغذات کا اس کی عرضی دعوے یا بیان تحریری یا حلفنامہ مورخہ سنہ میں حوالہ ہے اون کو تم اوس کے معائنہ کے لئے پیش کرو۔

تفصیل دستاویزات

نام وکیل (فلاں) دستخط وکیل (فلاں)

نمبر ۸

دستاویزات کے معائنہ کیلئے اطلاع۔

اور اس شرط سے کہ اقبال صرف اسی مقدمہ کے واسطے کیا گیا ہے اور مدعا علیہ (یا مدعی) کے مقابلہ مین کسی دوسرے موقع پر یا منجانب کسی دیگر شخص سوائے مدعی (یا مدعا علیہ) یا اوس فریق کے جسے اقبال کرایا ہوا استعمال نہ ہوگا۔

دستخط وکیل (یا مختار) مدعا علیہ (یا مدعی)

بنام وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعا علیہ)

واقعات تسلیم شدہ — کن قیود کے ساتھ تسلیم ہین

(۱) یہ کہ زید بتاریخ سنہ فوت ہوا۔

(۲) یہ کہ وہ بلا وصیت فوت ہوا

(۳) یہ کہ بکر اوسکا بیٹا تھا ...... مگر وہ اوسکا اکلوتا بیٹا نہ تھا

(۴) یہ کہ بکر فوت ہوا ...... مگر نہ بتاریخ سنہ

(۵) یہ کہ بکر کی شادی نہین ہوئی تھی۔

نمبر ۱۲
دستاویز کی پیشی کے لئے اطلاع
دفعہ ۱۶۴
عنوان

تم سے درخواست کی جاتی ہے کہ جملہ کتابین و کاغذات و خطوط اور نقلین خطوط کی اور جملہ دیگر دستاویزات جو تمھارے قبضہ اختیار مین ہن جنھین کوئی بات یا یادداشت متعلق مقدمہ ہذا درج ہو اور خاص کر (....) اس مقدمہ کی پیشی اول پر عدالت مین حاضر کرو

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعا علیہ)

بنام وکیل (یا مختار) مدعا علیہ (یا مدعی)

جزو (د)

دفعہ ۱۵۹

عنوان

واضح ہو کہ مدعی (یا مدعا علیہ) چاہتا ہے کہ مدعا علیہ (یا مدعی) بلحاظ مقدمہ ہذا اون واقعات کو جن کی تفصیل ذیل میں ہے تسلیم کرے۔ لہذا مدعا علیہ (یا مدعی) سے درخواست ہے کہ اس اطلاعنامہ کی تعمیل سے چھہ دن کے اندر واقعات مذکور بحفظ اون عذرات کے جو اون دستاویزات کے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہونیکے متعلق ہوں تسلیم کرے

دستخط وکیل (یا مختار) مدعی (یا مدعا علیہ)

بنام وکیل (یا مختار) مدعا علیہ (یا مدعی)

واقعات جن کا اقبال مطلوب ہے حسب ذیل ہیں

۱۔ یہ کہ زید تاریخ بجم سنہ فوت ہوا۔

۲۔ یہ کہ وہ بلا وصیت فوت ہوا۔

۳۔ یہ کہ عمرو اوسکا اکلوتا بیٹا تھا۔

۴۔ یہ کہ بکر تاریخ سنہ فوت ہوا۔

۵۔ یہ کہ بکر کی شادی نہیں ہوئی تھی۔

نمبر ۱۱

اطلاع کی بنا پر واقعات کا اقبال

دفعہ ۱۵۹

عنوان

مدعا علیہ (یا مدعی) صرف مقدمہ ہذا کی اغراض کے لئے واقعات مندرجہ ذیل کو بحفظ اون عذرات کے جو اوس کو اون واقعات کے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہونے کے متعلق ہوں اقبال تسلیم کرتا ہے مگر اون قیود کے ساتھ جو اوس کے مقابل درج ہیں ۔

نمبر ۲
ڈگری زر نقد
دفعہ ۲۳۶
عنوان

دعوے بابت
یہ مقدمہ آج واسطے انفصال قطعی کے روبرو بحاضری منجانب مدعی اور منجانب مدعا علیہ پیش ہوا بنابران حکم ہوا کہ مبلغ مع سود بشرح فیصدی سالانہ من ابتدا تاریخ تا تاریخ وصولیابی زر مذکور نیز مبلغ ( ) خرچہ اس مقدمہ کا مع سود بشرح فیصدی سالانہ آج کی سے تا تاریخ وصولیابی کو ادا کرے۔
آج تاریخ ماہ سنہ کو بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔
دستخط

خرچہ مقدمہ

مدعی				مدعا علیہ			
(۱) اسٹامپ عرضی دعوے	روپیہ	آنہ	پائی	اسٹامپ وکالت نامہ	روپیہ	آنہ	پائی
(۲) اسٹامپ وکالت نامہ	.	.	.	درخواست	.	.	.
(۳) اسٹامپ دستاویزات	.	.	.	محنتانہ وکیل	.	.	.
(۴) محنتانہ وکیل	.	.	.	خوراک گواہان	.	.	.
(۵) خوراک گواہان	.	.	.	اجرائی حکمنامہ	.	.	.
(۶) کمشنر کی فیس	.	.	.	کمشنر کی فیس	.	.	.
(۷) اجرائی حکمنامہ	.	.	.	.	.	.	.
میزان				میزان			

ڈگری
نمبر ۱
ڈگری بمقدمہ ابتدائی
دفعات ۲۳۱ و ۲۳۲
عنوان

دعوے بابت
یہ مقدمہ آج واسطے انفصال قطعی کے روبرو　　　بحاضری　　　منجانب مدعی اور
منجانب مدعا علیہ پیش ہوا حکم ہوا کہ
بنام فلاں شخص بمبلغ　　　خرچہ اس مقدمہ کا مع سود بشرح فیصدی سالانہ آج کی تاریخ سے
تا تاریخ وصول یابی　　　کو ادا کرے۔
آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔
دستخط

خرچہ مقدمہ

مدعی				مدعا علیہ			
(۱) اسٹامپ عرضی دعوے	روپیہ	آنہ	پائی	اسٹامپ وکالت نامہ	روپیہ	آنہ	پائی
(۲) اسٹامپ وکالت نامہ	.	.	.	درخواست	.	.	.
(۳) اسٹامپ دستاویزات	.	.	.	محنتانہ وکیل	.	.	.
(۴) محنتانہ وکیل	.	.	.	خوراک گواہان	.	.	.
(۵) خوراک گواہان	.	.	.	بابتہ اجرائی حکمنامہ	.	.	.
(۶) کمشنر کی فیس	.	.	.	کمشنر کی فیس	.	.	.
(۷) اجرائی حکمنامہ	.	.	.	. . .	.	.	.
میزان				میزان			

(۱) اگر مدعا علیہ مبلغ مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت مین جمع کردے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو اوسکے قبضہ اختیاری مین ہون مدعا علیہ کو یا اوس شخص کو جو اوسکی طرف سے مقرر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن اور اون تمام ذمہ داریون سے جو مدعی یا اوسکے یا کسی اور شخص نے جو اوسکے ذریعہ سے دعویدار ہو اوس پر قایم کی ہون نمبر (۱) مدعا علیہ کے نام منتقل کرے (اگر مدعی کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑھائی جاوے گی۔ "یا اون لوگون نے جنکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو"۔ (اگر مدعی جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیئے۔ "اور مدعا علیہ کو جائداد پر قبضہ دے"۔

(۲) اگر بتاریخ یا اوسکے قبل رقم مذکور عدالت مین نہ داخل کیجاوے تو جائداد مرہونہ یا اوس کا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جاوے اور زرثمن نیلام (بعد وضع کرنے اخراجات نیلام کے) عدالت مین جمع ہو کر اوس مین سے وہ رقم جو یافتنی قرار پائی ہے مع سود و خرچہ بابت مدعی کو دیجاوے اور اگر کچھہ باقی بچے تو مدعا علیہ کو دیجاوے۔

(۳) اگر زرثمن نیلام اسقدر نہ ہو کہ رقم مذکورہ مع سود و خرچہ بابت کے کلًّا اوس سے ادا ہو سکے تو مدعی کو اختیار ہے کہ باقی کے واسطے مدعا علیہ کی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۵

انفکاک کے مقدمہ مین ابتدائی ڈگری

دفعہ ۱۹۴

عنوان

یہ مقدمہ پیش ہوا اور حکم ہوا کہ مبلغ یافتنی مدعا علیہ بابتہ اصل و سود و خرچہ کے تاریخ تک ہے نیز حکم ہوا کہ۔

(۱) اگر مدعی مبلغ مذکور بتاریخ یا اوسکے قبل عدالت مین جمع کردے تو مدعا علیہ جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون مدعی کو یا اوس شخص کو جو

نمبر ۳

بیعبات کے مقدمہ مین ابتدائی ڈگری

دفعہ ۴۹۱

عنوان

یہ مقدمہ پیش ہوا۔ حکم ہوا کہ مبلغ (   ) یافتنی مدعی بابتہ اصل و سود و خرچہ کی تاریخ تک ہے نیز حکم ہوا کہ :-

(۱) اگر مدعا علیہ مبلغ (   ) مذکور بتاریخ   یا اسکے قبل عدالت مین جمع کر دے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو اوس کے قبضہ یا اختیار مین ہو مدعا علیہ کو یا اوس شخص کو جو اوسکی طرف سے مقرر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن سے اور اون تمام ذمہ داریون سے جو مدعی نے یا کسی اور شخص نے جو اوس کے ذریعہ سے دعوے دار ہو اوس پر قائم کی ہون نمبر (۱) مدعا علیہ کے نام منتقل کرے (اگر مدعی کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی "یا اون لوگون نے جنکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو"۔

"اگر مدعی جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہئے" اور مدعی علیہ کو جائداد پر قبضہ دے"۔

(۲) اگر بتاریخ   یا اوسکے قبل مبلغ مذکور جمع نہ کر دیا جائے تو مدعا علیہ کا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا۔

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۴

نیلام کے مقدمہ مین ابتدائی ڈگری

دفعہ ۴۹۳

عنوان

یہ مقدمہ پیش ہوا حکم ہوا کہ مبلغ یافتنی مدعی بابتہ اصل و سود و خرچہ کے تاریخ   تک ہے اور مبلغ مذکور ... فیصدی سالانہ تا تاریخ وصول یابی دینا ہوگا - نیز حکم ہوا کہ

مین داخل کردے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۳)
(۴) اگر مدعا علیہ نمبر (۲) رقم مذکور بتاریخ مذکور یا اوسکے قبل ادا نکرے تو اوسکا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا
(۵) اگر مدعا علیہ نمبر (۱) جائداد مرہونہ انفکاک کرا لے مگر مدعا علیہ نمبر (۲) رقم (دی) و (دل) تاریخ ۲
یا اوس کے قبل عدالت مین داخل کردے تو مدعا علیہ نمبر (۱) جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد
مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۳)
(۶) اگر مدعا علیہ نمبر (۳) رقوم مذکور بتاریخ مذکور یا اوس کے قبل ادا نکرے تو اوس کا حق انفکاک
ساقط ہو جائیگا (اگر مدعا علیہ نمبر (۲) جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہیئے۔ " اور
مدعا علیہ نمبر (۱) کو جائداد پر قبضہ دے "۔

نمبر ۴۵

ڈگری نیلام بمقدمہ مرتہن اول بنام مرتہن ثانی و راہن جب مدت انفکاک رہن ایک ہی ہو

عنوان

حکم ہوا کہ رقم یافتنی مدعی بابت اصل و سود و خرچہ تا تاریخ　　مبلغ (ک) ہے اور
رقم یافتنی مدعا علیہ نمبر (۱) بابتہ اصل و سود و خرچہ تا تاریخ مذکور مبلغ (ی) ہے۔
نیز حکم ہوا کہ :-
(۱) اگر مدعا علیہم یا کوئی مدعا علیہ مبلغ (ک) مذکور بتاریخ　　یا اوس کے قبل عدالت مین
داخل کردے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر ۴)
(۲) اگر رقم مذکور بتاریخ　　یا اوس کے قبل ادا نہ کیجائے تو جائداد مرہونہ یا اوس کا کوئی کافی
حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت مین جمع ہو کر حسب
ذیل صرف کیا جائے یعنے پہلے مبلغ (ک) مذکور مع سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے
مدعی کو دیا جائے بعد ازان مبلغ (ی) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے
مدعا علیہ نمبر (۱) کو دیا جائے اور اگر کچھہ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر (۲) کے حوالہ کیا جائے۔

جو اسکی بابت تحریر ہو حوالہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو جائداد رہن اور اون تمام دستاویزات جو مدعا علیہ کے پاس ہوں اور نیز جو اوس کے ذریعہ سے دعویدار ہو اوس پر قائم کی ہوں نمبر (۱) مدعی کے نام منتقل کرے۔
(اگر مدعا علیہ کسی اور کے ذریعہ سے دعویدار ہو تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی۔ "یا اون لوگوں کے جنکے ذریعہ سے وہ دعویدار ہوئے" (اگر مدعا علیہ جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہئے) "اور مدعی کو جائداد پر قبضہ دے"۔
(۲) اگر تاریخ یا اوس کے قبل رقم مذکور جمع نہ کیجائے تو مدعی کا حق انفکاک ساقط ہو جائے گا۔
(اگر رہن سادہ یا از قسم بیع بالوفا ہو تو بجائے الفاظ "حق انفکاک ساقط ہو جائے گا" الفاظ جائداد نیلام ہو جائے گی" قایم کئے جائیں)

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۱۲

ڈگری بیعبات بمقدمہ مرتہن اول بنام مرتہن ثانی و راہن جب مدت انفکاک رہن یکے بعد دیگرے ہو

عنوان

حکم ہوا کہ رقم باقی مدعی بابتہ اصل و سود و خرچہ تا تاریخ (۱) مبلغ (ک) ہے اور تا تاریخ (۲) مدعی کو بابتہ سود کے روپیہ اور ملنا چاہئے یعنے کل رقم (ی) ملنی چاہئے نیز حکم ہوا کہ رقم باقی مدعا علیہ نمبر (۱) بابتہ اصل و سود و خرچہ کے تا تاریخ (۲) مبلغ (ل) ہے نیز حکم ہوا کہ (۱) اگر مدعا علیہ نمبر (۱) مبلغ (ک) مذکور بتاریخ (۱) مذکور یا اوسکے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر (۳))
(۲) اگر مدعا علیہ نمبر (۱) مبلغ مذکور بتاریخ مذکور یا اوسکے قبل ادا نکرے تو اسکا حق انفکاک ساقط ہو جائیگا۔
(۳) اگر مدعا علیہ نمبر (۱) رقم ادا کرے مگر مدعا علیہ نمبر (۲) رقم (ی) مذکورہ بتاریخ (۲) یا اوسکے قبل عدالت

---

(۱) یہاں کوئی ایسی تاریخ لکھی جائے جو تاریخ ڈگری سے چھ مہینے کے اندر ہو۔
(۲) یہاں کوئی ایسی تاریخ لکھی جائے جو تاریخ مندرجہ (۱) سے تین مہینے کے اندر ہو۔

یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام میں سے بعد منہائی اخراجات نیلام (۱) مبلغ (ک) و (ی) معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جاوے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے

(۵) اگر زر ثمن نیلام استقدر نہ ہو کہ رقوم مذکور معہ سود و خرچہ کے ادا ہو سکیں تو مدعی کو اختیار ہے کہ باقی کے لئے اوس کی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

نمونہ ۹

ڈگری نیلام بمقدمہ مرتہن شکمی بنام مرتہن اعلیٰ و راہن جبکہ اصل زر رہن نقد اور رہن شکمی [illegible]

عنوان

(رقوم یافتنی مدعی مبلغ (ک) و مدعا علیہ نمبر ۱ مبلغ (ی) ہیں مثل نمونہ نمبر ۸)

نمبر ۸ حکم ہوا کہ:-

(۱) مدعا علیہ نمبر ۱ کو اختیار ہے کہ مبلغ (ک) مذکور اور مدعا علیہ نمبر ۲ کو اختیار ہے کہ مبلغ (ی) مذکور بتاریخ یا اوس سے قبل عدالت میں داخل کرے اور جب اوس میں سے کوئی رقم ادا ہو جائے تو مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ و غیرہ و غیرہ مطابق نمونہ نمبر ۱ مسند ادائی مبلغ (ک) مذکور مدعی کو ادا کیا جائے

(۲) اگر مدعا علیہ نمبر ۲ رقم ادا کردی تو مدعا علیہ نمبر ۱ جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ و غیرہ و غیرہ مطابق نمونہ نمبر ۴ بعد ازاں باقی رقم بعد ادا ہو جانے زر یافتنی مدعی کے مدعا علیہ نمبر ۱ کو دیجائے

(۳) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ و مدعا علیہ نمبر ۲ رقم ادا نہ کریں تو جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت میں جمع ہو کر حسب ذیل صرف کیا جائے یعنی پہلے مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جائے دیگر مجموعی تعداد اصل و سود کی اوس اصل سود سے نہ بڑھنی چاہیئے جو مدعا علیہ نمبر ۱ کو یافتنی ہو) بعد ازاں فرق رقم (ی) اور (ک) کا معہ سود و خرچہ مابعد مدعا علیہ نمبر ۱ کو دیا جائے اور اسکے بعد اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے

(۴) اگر مدعا علیہ نمبر ۱ رقم ادا کرے۔ اور مدعا علیہ نمبر ۲ ادا نہ کرے تو مدعا علیہ نمبر ۱ کو اختیار ہے کہ جائداد

(۳) اگر مدعا علیہ یا کوئی مدعا علیہ مبلغ (ک) مذکور ادا کر دے تو اوسکو اختیار ہے کہ عدالت سے درخواست کرے کہ مدعی کا رہن اوس کے لئے قایم رکھا جاسئے یا حسب ضوابط جو ایسے رہن کے متعلق ہوں درخواست کرے۔

(۴) اگر زر ثمن نیلام اسقدر نہ ہو کہ مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد کلاً ادا ہو سکے تو مدعی کو اختیار ہے کہ باقی مقدار کے واسطے اسکی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

نمبر ۸

ڈگری نیلام بمقدمہ مرتہن ثانی بنام مرتہن اول و راہن جب مدت انفکاک راہن ایک ہی ہو

عنوان

(رقوم یافتنی مدعی مبلغ (ی) اور مدعا علیہ نمبر (۱) مبلغ (ک) ہیں مثل نمونہ نمبر (۷))

نیز حکم ہوا کہ

(۱) اگر مدعی یا مدعا علیہ نمبر (۲) مبلغ (ک) مذکور بتاریخ یا اوس کے قبل عدالت میں داخل کرے تو مدعا علیہ نمبر (۱) جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر (۴))

(۲) اگر رقم مذکور بتاریخ یا اوس کے قبل ادا نکیجاسئے تو مدعا علیہ نمبر (۱) کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے اخراج کے لئے یا جائداد مرہونہ کے نیلام کے لئے درخواست کرے اور اگر نیلام کی درخواست کیجاسئے تو جائداد مرہونہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ مدعی و مدعا علیہ نمبر (۱) کے مواخذہ جات سے نمبر (۱) نیلام کیا جاسئے اور زر ثمن نیلام (بعد منہائی اخراجات نیلام) عدالت میں جمع ہوکر حسب ذیل صرف کیا جاسئے۔ یعنی پہلے مبلغ (ک) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعا علیہ نمبر (۱) کو دیا جاسئے بعد ازان مبلغ (ی) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعی کو دیا جاسئے۔

(۳) اگر مدعی مبلغ (ک) مذکور بتاریخ یا اوس کے قبل عدالت میں داخل کر دے تو مدعا علیہ نمبر (۲) کو اختیار ہے کہ مبلغ مذکور و مبلغ (ی) بتاریخ یا اوس کے قبل عدالت میں داخل کر دے بعد ازان مدعی جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ وغیرہ وغیرہ (مطابق نمونہ نمبر (۴))

(۴) اگر مدعی رقم مذکور ادا کر دے مگر مدعا علیہ نمبر (۲) رقوم مذکور ادا نہ کرے تو جائداد مرہونہ یا

مرہونہ کے نیلام کیلئے درخواست کرے بعد ازاں جائداد مذکورہ یا اوسکا کوئی کافی حصہ نیلام کیا جائے اور زر ثمن نیلام سے مبلغ (دی) مذکور معہ سود و خرچہ مابعد جو عدالت تجویز کرے مدعا علیہ نمبر اکو دیا جائے اور اگر کچھ باقی بچے تو مدعا علیہ نمبر ۲ کے حوالہ کیا جائے۔

(۵) اگر زر ثمن نیلام اسقدر نہ ہو کہ رقوم مذکورہ معہ سود و خرچہ مابعد کلا ادا ہو سکیں تو مدعی یا مدعا علیہ نمبر اکو اختیار ہے کہ باقی کیواسطے اوسکی ذات پر ڈگری حاصل کرے۔

نمبر ۱۰
بیعبات کے مقدمہ میں قطعی ڈگری
دفعہ (۹۴)
عنوان

بعد ملاحظہ ڈگری مصدرہ بمقدمہ مندرجہ عنوان مورخہ تاریخ و درخواست مدعی مورخہ اور بعد سماعت عذرات وکیل مدعی و وکیل مدعا علیہ کے اور یہ ظاہر ہونے پر کہ زر ڈگری شدہ ہنوز ادا نہیں ہوا حکم صادر ہوا کہ مدعا علیہ کا اور نیز جملہ اشخاص کا جو مدعا علیہ کے ذریعہ سے دعویدار ہوں جائداد مرہونہ کے متعلق جسکی تفصیل آیندہ درج ہے حق انفکاک ساقط ہو گیا (۱) اگر مدعا علیہ جائداد پر قابض ہو تو یہ اضافہ ہونا چاہئے اور مدعیکو جائداد قبضہ دے

تفصیل جائداد مرہونہ

نمبر ۱۱
راہن کی ذات پر ڈگری
دفعہ (۹۵)
عنوان

چونکہ زر ثمن نیلام جو مقدمہ مندرجہ عنوان کی قطعی ڈگری کی تعمیل میں بتاریخ عمل میں آیا جو رقم اس مقدمہ کی بابت بالفعل عدالت میں جمع ہے مبلغ ( ) ہے اور اب مدعیکو مبلغ ( ) متذکرہ ڈگری مذکور معہ مبلغ سود بشرح فیصدی سالانہ از تاریخ تا تاریخ امروزہ نیز مبلغ خرچہ مقدمہ بعد ڈگری یعنے کل مبلغ ( ) بعد منہائی مبلغ ( ) مذکور باقی ہے اور

کو فسخ ہو گی یا فسخ شدہ متصور ہو گی) اور یہہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ انفساخ شراکت مذکور کا تاریخ مذکور سے جریدہ وغیرہ مین مشتہر کیا جاوے۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ منتظم جائداد شراکتی اور اموال متنازعہ مقدمہ کا مقرر کیا جاوے اور جو دیون مندرجہ بھی اور دعاوی کارخانہ شراکتی کے لوگون کے ذمہ ہین وہ سب وصول کرنا

حکم دیا جاتا ہے کہ حساب مفصلہ ذیل لیے جائین۔

۱- حساب دیون یا قیمتی جائداد و اموال متعلقہ کارخانہ شراکتی مذکور۔

۲- حساب دیون اور مطالبہ جات ذمگی کارخانہ شراکتی مذکور۔

۳- حساب تمام داد و ستد اور معاملات کا مابین مدعی و مدعا علیہ جو بعد حساب تصفیہ شدہ مندرجہ مقدمہ ہذا مثبتہ (الف) کے ہوئے ہون اور حسابات تصفیہ شدہ مابعد سے علاقہ نہ رکھتے ہون۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ مقبولیت عام اس کاروبار کی جو قبل ازین مدعی و مدعا علیہ حسب مندرجہ عرضیدعوی کرتے تھے اور مال موجودہ متعلقہ کاروبار اوسی مقام پر نیلام کیا جاوے اور ... کو اختیار ہے کہ فریقین مین سے کسی کی درخواست پر اوس نیلام مین تمام یا کسی لاٹ کیواسطے بولی قرار دے اور فریقین مین سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ بر وقت نیلام بولی بولے۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ قبل تاریخ ماہ حسابات مذکورہ بالا مرتب کیے جائین اور تمام دیگر امور جنکا عمل مین آنا ضروری ہو تکمیل کیے جائین اور ... بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی تصدیق کرے اور بتاریخ ماہ اوسکا صدا فسران تعمیر کے معائنہ کے لیے مرتب کیے۔

بالآخر حکم دیا جاتا ہے کہ واسطے صدر ڈگری اخیر کے یہہ مقدمہ تا تاریخ ماہ ملتوی رہے

نمبر ۱۸
ڈگری اخیر بمقدمہ فسخ شراکت و حساب فہمی

---

* یہان عہدہ دار مجاز کا نام درج ہونا چاہیے

اٹھنیں نہ لگا دیں تا کہ مدعی کو جو مالک و قابض مکان و باغ مندرجہ عرضیدعوی ہے تکلیف نہ ہونے پائے۔

نمبر ۱۵

حکم امتناعی نسبت اسکے کہ مکان قدیم بلندی سے زیادہ اونچا نہ کیا جائے

عنوان

بذریعہ ہذا مدعا علیہ اور اسکے گماشتوں اور کارندوں اور کاریگروں کو ہمیشہ کیلئے ممانعت کیجاتی ہے کہ مدعا علیہ کی اراضی واقع پر کوئی ایسا مکان نہ تعمیر کریں جو مکان قدیم سے جو حال مسمار ہوا ہے بلندی میں زیادہ ہو تا کہ مدعی کی قدیم کھڑکیوں میں جو اراضی مذکور پر واقع ہیں کسیطرح کی رکاوٹ یا نقصان نہ واقع ہو۔

نمبر ۱۶

حکم امتناعی نسبت استعمال خانگی سڑک کی

عنوان

اسکی رو سے مدعا علیہ اور اسکے کارندوں اور ملازموں اور کاریگروں کو ہمیشہ کیلئے ممانعت کیجاتی ہے کہ سڑک واقع کو جسپر نقشہ منسلکہ میں نشان (ب) بنت ہے اور جسکی زمین مدعی کی ملک ہے گاڑی چھکڑوں وغیرہ کی آمد و رفت یا کسی اور کام کیلئے نہ استعمال کریں اور نہ کسی سے استعمال کرائیں۔

نمبر ۱۷

ڈگری ابتدائی بمقدمہ فسخ شراکت و حساب فہمی

عنوان

بذریعہ ہذا اقرار دیا جاتا ہے کہ شراکت ہذا مابین فریقین کے حصے حسب ذیل ہیں۔
یہ بھی قرار دیا جاتا ہے کہ شراکت مذکور جو مابین مدعی اور مدعا علیہم کے ہے تاریخ ماہ

مندرجہ ذیل وصول ہوا ہو جب تک کہ ڈگریدار کو قبضہ نہ ملے یا جب تک کہ مدیون ڈگری قبضہ نہ چھوڑے اور اوسکی اطلاع عدالت کی معرفت ڈگریدار کو نکرے یا جب تک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نہ گذر جائیں۔

تفصیل جائداد

جزو (ہ)

تعمیل ڈگری

نمبر ۱

اطلاع واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ ادا یا تصفیہ کی تصدیق کیوں نکیجائے

دفعہ ۲۵۸

عنوان

بنام

چونکہ تعمیل ڈگری بمقدمہ مندرجہ عنوان مین نے ایک درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ مبلغ　ڈگری کی روسے ادا کر دیا گیا (یا تصفیہ پایا گیا) لہذا اوسکی تصدیق ہونی چاہئے

پس تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اس عدالت مین بتاریخ　　حاضر ہو کر اسبات کی وجہ ظاہر کرو کہ ادا (یا تصفیہ) مذکور کی تصدیق کیوں نہ کیجائے۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ　　ماہ　سنہ　جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر (۲)

مراسلہ قرقی

دفعہ ۲۶۸

عنوان

عنوان

حکم ہوا کہ روپے ( ) جو بابت ... عدالت میں جمع ہیں حسب ذیل صرف کئے جائیں :-

(۱) دیوانی دفتر کا رخانہ شراکتی حسب مندرجہ صدر اقتنامہ* مبلغ ( ) ادا کئے جائیں

(۲) خرچہ تمام فریقوں مقدمہ بدا کا مبلغ ( ) ادا کیا جاوے

(۲) خرچہ ڈگری کے مرتب کئے جانے کے قبل معین ہونا چاہیئے

(۳) مبلغ ( ) بابتہ حصہ مال شراکتی موجودہ مدعی کو ادا کئے جائیں اور مبلغ ( ) جو کل رقم مذکور بالا سے کہ بابت ... عدالت میں جمع ہے باقی رہیں بابت حصہ مال شراکتی موجودہ مدعا علیہ کو دے جائیں۔

(بابتہ کہ بجائے زر مذکور کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعی علیہ) مذکور کو بجائے مبلغ ( ) کے جو حساب شراکتی کی بابت اوسکا باقی صدر اقتنامہ مذکور میں لکھا ہے دیا جاوے)

(۴) مدعا علیہ (یا مدعی) اتنی تاریخ ... ماہ یا قبل اوسکے مدعی (یا مدعا علیہ) کو مبلغ ( ) بقیہ مبلغ ( ) بجائے کل مبلغ ... باقی اوسکے جو کہ اب باقی رہا ہے ادا کرے۔

نمبر ۱۹

ڈگری قبضہ اراضی معہ واصلات

عنوان

حسب ذیل حکم ہوا کہ

(۱) مدعا علیہ مدعی کو جائداد مندرجہ نقشہ پر قبضہ دے

(۲) مدعا علیہ مدعی کو مبلغ ... معہ سود بشرح ...... روپیہ فیصدی سالانہ تا تاریخ وصولیابی بطور ایسے زر واصلات کے ادا کرے جو قبل رجوع مقدمہ وصول ہوا ہو۔

یا

(۳) تحقیقات بابت اوس زر واصلات کے عمل میں آئے جو قبل رجوع مقدمہ وصول ہوا ہو

(۴) تحقیقات بابت اوس زر واصلات کے عمل میں آئے جو بعد رجوع مقدمہ تا تاریخ ... ہوئے

*یہاں عہدہ دار مجاز کا نام درج ہونا چاہیئے

دفعہ ۲۵۵
عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ بمقدمہ دیوانی نمبر ____ سنہ ہذا اس عدالت کی ڈگری کا ایفا جسکی ایک نقل منسلک صداقت نامہ ہذا ہے بذریعہ تعمیل اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھہ نہیں کیا گیا یا جبراً کیا گیا یعنے جیسی کہ صورت ہوا اور اگر جبرو ہوا ہو تو لکھنا چاہیے کہ صرف ایفا رہا ہوا)

نمبر ۵
صداقت نامہ متعلق تعمیل ڈگری منتقل شدہ
دفعہ ۲۵۵
عنوان

نمبر مقدمہ اور نام عدالت صادر کنندہ ڈگری	نام فریقین	تاریخ درخواست تعمیل ڈگری	نمبر مقدمہ صیغہ تعمیل ڈگری	حکمنامے جاری ہوئے مع تاریخ تعمیل	خرچہ تعمیل ڈگری	تعداد وصول شدہ	مقدمہ کا کیا تصفیہ ہوا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
					روپیہ ـ آنہ ـ پائی	روپیہ ـ آنہ ـ پائی		

دستخط اہلکار متعلقہ

دستخط

نمبر ۶
درخواست تعمیل ڈگری

بعد سماعت بیان ڈگری دار حکم ہوا کہ بذریعہ مراسلہ قرقی بعدالت　　　　بموجب دفعہ (۲۶۰) مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بدین ہدایت بھیجا جائے کہ عدالت مذکور جائداد مندرجہ فہرست کو قرق کر کے اوسوقت تک اپنے قبضہ میں رکھے کہ ڈگری دار تعمیل ڈگری کی درخواست پیش کرے

فہرست

مورخہ　　　　　　　　　　　　　　　　دستخط

نمبر ۳

ڈگری تعمیل کے لیے دوسری عدالت میں منتقل کرنیکا حکم

دفعہ ۲۵۵

عنوان

چونکہ ڈگری دار مقدمہ مندرجہ عنوان نے ایک درخواست اس عدالت میں پیش کی ہے کہ صداقتنامہ منتقلی ڈگری بمقدمہ مذکور بعدالت بھیجا جائے کہ کارروائی تعمیل عدالت مذکور میں کیجائے اور درخواست گزار کا بیان ہے کہ مدیون عدالت مذکور کے علاقہ میں رہتا ہے یا جائداد رکھتا ہے اور یہہ ضروری اور مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک صداقتنامہ بنام عدالت مذکور بموجب (۲۵۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی ارسال کیا جائے لہذا حکم ہوا کہ نقل اس حکم کی معہ منتقلی ڈگری اور نقل کسی اور حکم کے جو ڈگری کی تعمیل میں صادر ہوا ہو معہ اس امر کی تصدیق کے کہ ڈگری کا ایفا اب تک نہیں ہوا عدالت مذکور میں بھیجی جاوے۔

دستخط

نمبر ۴

صداقتنامہ عدم ایفاء ڈگری

جب جائداد غیر منقولہ کی قرقی و نیلام مقصود ہو

فہرست جائداد

غیر منقسمہ ایک ثلث حصہ مدیون کا ایک مکان واقع میں مالیتی مبلغ روپیہ کا

محدودہ بہ حدود ذیل۔

جانب مشرق جانب مغرب جانب جنوب جانب شمال

تفصیل مذکورۂ بالا درحق مدعا علیہ کا مکان مذکور میں تا حد علم و یقین درخواستگزار کے

صحیح و درست ہے۔ دستخط ڈگریدار

نمبر ۷

اطلاع نامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے

دفعہ ۲۷۹

عنوان

بنام

ہرگاہ نے بربنیاد ہونے منتقل الیہ ڈگری عدالت دیوانی بمقدمہ نمبر سنہ کے درخواست

عدالت ہذا میں ڈگری مذکور کے تعمیل کی چاہی ہے۔ لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اس

عدالت میں بتاریخ ماہ سنہ حاضر ہوکر اگر کوئی وجہ رکھتے ہو کہ ڈگری کی تعمیل نکیجائے

تو پیش کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(دستخط)

نمبر ۸

زرنقد کی ڈگری کی تعمیل میں جائداد منقولہ کی قرقی کا حکمنامہ

دفعہ ۸۷

عنوان

حوالہ کرے اور چونکہ جائداد (یا حصہ) مذکور اسکے حوالہ نہیں کیا گیا۔

لہذا انکو حکم ہوتا ہے کہ جائداد مذکور (یا فلاں حصہ جائداد مذکور کا) ضبط کرکے مدعی کو یا اس شخص کو جس کو وہ کہے حوالہ کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

فہرست جائداد

نمبر ۱۰

اطلاعنامہ بغرض اظہار عذرات متعلق مسودہ دستاویز

دفعہ ۲۹۱

عنوان

بنام

واضح ہو کہ بتاریخ ڈگریدار مقدمہ مندرجہ عنوان نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ عدالت تمہاری طرف سے دستاویز متعلقہ جائداد غیر منقولہ مصرحہ ذیل کی تکمیل کرے جس کا مسودہ اس کے ساتھ مرسل ہے اور تاریخ واسطے سماعت درخواست مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا انکو اختیار ہے کہ بتاریخ مقررہ حاضر ہو کر مسودہ مذکور کی نسبت جو کچھ عذر رکھتے ہو تحریراً پیش کرو۔

تفصیل جائداد

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۱

حکمنامہ بغرض قبضہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۲۹۲

عنوان

بنام

ہرگاہ جائداد مصرحہ ذیل جو کے قبضہ میں ہے مقدمہ مندرجہ بنسبت ڈگری مدعی کو

بنام

ڈگری			
زر اصل			
زر سود			
خرچہ			
خرچہ ڈگری			
سود مزید			
میزان کل			

ہرگاہ (فلاں) کو اس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ ماہ سنہ
سنہ کی رو سے مقدمہ نمبر سنہ یہ حکم ہوا تھا کہ مدعی کو
مبلغ بحسب تفصیل مندرجہ حاشیہ
ادا کرے لیکن رقم مذکور ادا نہیں کی گئی ہے لہذا تم کو حکم
دیا جاتا ہے کہ جائداد منقولہ (فلاں) مذکور کی حسب
فہرست منسلکہ یا وہ مال منقولہ جسکی نشاندہی تم کو مذکور
کرے قرق کر لو اور مذکور اگر تم کو رقم مذکور معہ
مبلغ بابت خرچہ اس قرقی کے نہ ادا کر دے
تو جب تک کہ اس عدالت سے کوئی اور حکم نہ ہو اس
مال کو قرق رکھو۔

تم کو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا قبل اس کے
بابت تصدیق ظہری واپس کرو کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہ سے
تعمیل نہیں ہوئی۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

(دستخط)

فہرست

نمبر ۹

حکمنامہ ضبطی جائداد منقولہ خاص

دفعہ ۲۸۸

عنوان

بنام

ہرگاہ ( ) کو اس عدالت کی ڈگری کی رو سے جو مقدمہ نمبر سنہ بتاریخ ماہ سنہ
صادر ہوئی تھی حکم ہوا تھا کہ جائداد منقولہ یا حصہ جائداد منقولہ مصرحہ فہرست منسلکہ مدعی کو

معہ مبلغ خرچہ اجرائے حکمنامہ ہذا تم کو نہ ادا کردے تو اوس کو عدالت کے روبرو بسرعت جلد ممکن ہو حاضر کرو اور تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا قبل اس کی معہ تحریر ظہری بتصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہوسکی واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۱۴

مدیون ڈگری کو محبس دیوانی میں بھیجنے کا حکمنامہ

دفعہ ۲۰۳

عنوان

بنام محبس واقع

چونکہ بعلت تعمیل ڈگری جو اس عدالت سے بتاریخ صادر ہوئی تھی اور جس میں حکم تھا کہ مذکور مبلغ مسمی کو ادا کرے آج بتاریخ حکمنامہ کے بموجب اس عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا اور چونکہ مذکور نے ڈگری کا ایفاء ابتک نہیں کیا اور نہ عدالت کو مطمئن کیا کہ وہ رہائی کا مستحق ہے لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو حراست میں لو اور عرصہ تک محبس دیوانی میں قید رکھو۔ یا جب تک ڈگری مذکور کا ایفاء پورا نہ ہو جائے۔ یا مذکور حسب شرائط و احکام دفعہ (۲۹۷) مجموعہ ضابطہ دیوانی رہائی کا مستحق نہ ہو جائے اور عدالت آنہ یومیہ بطور شرح خوراک مذکور کے جبتک کہ وہ محبس دیوانی میں رہے بموجب اس حکم نامہ کے مقرر کرلی ہے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (دستخط)

نمبر ۱۵

حکم نسبت رہائی اس شخص کے جو بہ تعمیل ڈگری قید کیا گیا ہو

دفعات ۲۹۷ و ۲۹۸

عنوان

دی گئی ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو جائداد مذکور پر قبضہ دلا دو اور ہر شخص کو جو ڈگری سے پابند ہے اور جو اسپر دخل دینے سے انکار کرے اسکو بیدخل کر دو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

تفصیل جائداد

نمبر ۱۲

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کی کہ حکمنامہ گرفتاری کیون نہ جاری کیا جاوے

دفعہ ۲۹۹

عنوان

بنام

چونکہ نے درخواست اس عدالت مین گذرانی ہے بمقدمہ نمبر سنہ کی ڈگری کی تعمیل بذریعہ گرفتاری اور حبس تمہارے عمل مین آوے لہذا تمکو حکم ہوا ہے کہ اس عدالت میں بتاریخ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرو کہ بہ تعمیل ڈگری مذکور محبس دیوانی مین قید کیوں نہ رکھے جاؤ۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۱۳

ڈگری کی تعمیل مین حکمنامہ گرفتاری

دفعہ ۳۰۰

عنوان

بنام

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل			
زر سود			
خرچہ مقدمہ			
خرچہ تعمیل ڈگری			
میزان			

ہرگاہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ از روئے ڈگری عدالت مورخہ تاریخ ماہ سنہ کے کو حکم ہوا تھا کہ ڈگریدار کو مبلغ حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے اور ہرگاہ مبلغ مذکور بہ ایفاء اس ڈگری کے ڈگریدار مذکور کو نہیں ادا کئے گئے۔
لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو حکم ہوتا ہے کہ مدیون مذکور کو گرفتار کرو اور اگر وہ مبلغ مذکور

دفعہ ۳۱۳

عنوان

بنام

ہرگاہ نے ڈگری جو بنام بتاریخ ماہ سنہ بمقدمہ دیوانی نمبر سنہ بابت مبلغ کے صادر ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بذریعہ اس حکم کے اوس وقت تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو بالفعل تم سے یا تمہی مدعا علیہ کو رسان کیا گیا ہے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاتا ہے یعنی مذکور اور نیز تمکو بذریعہ اس حکم کے اطلاع دیجاتی ہے کہ جب تک اس عدالت سے اور حکم صادر نہ ہو قرضۂ مذکور یا اوس کا کوئی جز کسی شخص کو ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔

البتہ تمکو اختیار ہے کہ قرضۂ مذکور اس عدالت میں داخل کرو۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

نمبر ۱۸

قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد کسی جماعت سندیافتہ کا حصہ ہو

دفعہ ۳۱۳

عنوان

بنام مدعا علیہ و بنام عہدہ دار جماعت سندیافتہ۔

ہرگاہ نے زر ڈگری جو بنام بتاریخ ماہ سنہ مقدمہ دیوانی نمبر سنہ بابت مبلغ صادر کیگئی تھی ادا نہیں کیا ہے۔ لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعا علیہ از روئے اس حکم کے تا وقتیکہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو حصص جماعت سندیافتہ مذکور یعنی کے انتقال کرنے یا اوس کی بابت کسی منافع کے حصہ کے

بنام مجلس وارع -
بموجب حکم عدالت جو آج صادر ہوا تم کو ہدایت کیجاتی ہے کہ مدیون ڈگری دار کو
جو تمہاری حراست میں ہے رہا کردو - دستخط
مورخہ

نمبر ۱۶
قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد قابل قرقی شئی منقولہ ہو جس پر مدعا علیہ کو استحقاق بمتابعت کسی کفالت یا حق کسی اور شخص کے جو اس وقت اوس کا قابض ہو پہنچتا ہے
دفعہ ۲۱۳

عنوان

بنام
ہرگاہ نے ڈگری جو سابق ماہ سنہ بمقدمہ نمبر اوس پر کی مالیت مبلغ صادر ہوئی تھی ادا نہین کیا ہے - لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ جب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو سے مال مفصلہ ذیل جو مذکور کے مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی جس پر مدعا علیہ بمتابعت کسی دعوی مذکور کے مستحق ہے اس کے لینے سے ممنوع اور باز رکھا جائے اور مذکور اوس وقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور کسی اور شخص کو حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جائے -
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا (دستخط)

نمبر ۱۷
قرقی بہ تعمیل ڈگری

حکم امتناعی جب جائداد قسم ایسے دیون کے ہو جنکی بابت دستاویزات قابل بیع و شرع نہ ہون

آج بتاریخ ماہ سنہ ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا دستخط

نمبر ۲۱

قرقی

حکم امتناعی جب جائداد زر نقد یا دستاویز کفالت ہو جو تصفیۂ عدالت یا عہدہ دار سرکار ہو

دفعہ ۳۱۹

عنوان

منجانب

بخدمت

چونکہ مدعی ۔ نے بموجب دفعہ (۳۱۹) مجموعۂ ضابطہ دیوانی بغرض قرقی اس زر نقد کے جو بالفعل آپ کے قبضہ میں ہے درخواست گذرانی ہے (یہاں لکھنا چاہئے) کہ مکتوب الیہ کے قبضہ میں زر نقد کا ہونا کس طرح معلوم ہوا ۔ اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ) لہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جب تک اس عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو آپ اوس روپیہ سے اپنے قبضہ میں رکھیں ۔

مرقومہ تاریخ ماہ سنہ دستخط

نمبر ۲۲

اطلاعنامہ قرقی ڈگری بنام اوس عدالت کے جس نے ڈگری صادر کی ہو ۔

دفعہ ۳۲۰

عنوان

منجانب

بخدمت

گذارش ہے کہ اس ڈگری کو جو آپ کی عدالت سے بتاریخ ماہ سنہ فلان شخص نے مقدمہ نمبر سنہ جس میں کہ وہ تھا اور شخص تھا حاصل کی تھی اس عدالت سے ( ) کی درخواست پر بمقدمہ نمبر بعنوان سے قرق کر لیا ہے ۔ لہذا التماس ہے کہ اپنی عدالت کی ڈگری کی تعمیل کی کارروائی اوس وقت تک

وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تم (عہدہ دار) جماعت سند یافتہ
مذکور اور یوسے از حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا حصہ یا منافع مذکور کے ادا
کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہوں۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۱۹

حکم نسبت قرقی تنخواہ ملازم سرکاری یا ملازم صفائی یا لوکل بورڈ یا منصب یا الونس

دفعہ ۳۱۵

عنوان

بنام

ہرگاہ جو مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدیون ڈگری ہے (یہاں مدیون ڈگری کا عہدہ
لکھا جائے) اور اپنی تنخواہ (یا منصب یا الونس) تمہارے دفتر سے وصول کرتا
ہے اور ہرگاہ سے جو مقدمہ مذکور میں ڈگریدار ہے اس عدالت میں ایک درخواست
گذرانی ہے کہ اسے کی تنخواہ (یا منصب یا الونس) کا حصہ جو اوس کو ازروئے
ڈگری ملنی ہے قرق کرایا جائے۔ لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ رقم مذکور بقدر فلاں
مسمی کی تنخواہ میں سے وضع کر کے ماہ بماہ اس عدالت میں ارسال کرو۔

آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۲۰

حکم نسبت قرقی دستاویز قابل بیع و شری

دفعہ ۳۱۸

عنوان

بنام

چونکہ ایک حکم مورخہ تاریخ ماہ سنہ نسبت قرقی دستاویز کے
صادر ہوا لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ مذکور صرف کر کے عدالت میں پیش کرو۔

خرید یا ہبہ کے یا اور طور پر جائداد مذکور لینے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہیں
آج بتاریخ　ماہ　سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط۔

فہرست
نمبر ۲۵
حکم بایں مراد کہ روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ میں ہو مدعی کو دیا جائے
دفعہ ۳۲۳
عنوان

بنام ہرگاہ مال مصرحہ ذیل بتعمیل ڈگری مقدمہ دیوانی نمبر　سنہ صادرہ تاریخ　ماہ　سنہ بحق بابت مبلغ　قرق کیا گیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مال مسروقہ مذکور میں سے مبلغ زر نقد اور گورنمنٹ آف انڈیا کے کرنسی نوٹ مالیتی مبلغ　یا اسمیں سے مقدار کہ ڈگری مذکور کی تعمیل کیلئے کافی ہو تم　مذکور کو ادا کر دو۔
آج بتاریخ　ماہ　سنہ میری دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

فہرست مال
نمبر ۲۶
اطلاعنامہ بنام قارق
دفعہ ۳۲۵
عنوان

بنام
ہرگاہ　نے اس عدالت میں درخواستگذرانی ہے کہ قرقی　کی جو تمہاری طرف سے بتعمیل ڈگری مقدمہ دیوانی نمبر　سنہ کیگئی ہے برخاست کیجائے لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ　ماہ　سنہ اس عدالت میں اصالتاً یا بذریعہ وکیل کے جو مقدمہ کی حالات سے بخوبی واقف ہو بغرض تائید قرقی حاضر ہو۔
آج بتاریخ　ماہ　سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

ملتوی رہیگی جب تک آپکے پاس عدالت ہذا سے اس مضمون کی اطلاع نہ پہونچے کہ اطلاعنامہ ہذا منسوخ ہو گیا
یا جب تک کہ ڈگری ہذا کا فیصلہ یا اوس کا بدیول ڈگری مذکور کی تعمیل کی درخواست نہ دے
مرقومہ تاریخ ماہ سنہ دستخط

نمبر ۲۳

اطلاعنامہ قرقی ڈگری بنام ڈگریدار

دفعہ ۳۲۰

عنوان

نام
ہرگاہ مقدمہ نمبر سنہ جسکا عنوان اوپر لکھا گیا ہے ڈگریدار نے ایک درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ وہ ڈگری جو تم نے بتاریخ ماہ سنہ عدالت بمقام مظہر سے بحق کہ تم تھے اور حالات شخص مقاصل کی صرف کرلیجائے۔ لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مذکور بالا صادر حکم ثانی عدالت ہذا اس کو منتقل اور ریہن بار کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۲۴

قرقی بتعمیل ڈگری جب جائداد غیر منقولہ ہو

دفعہ ۳۲۱

عنوان

بنام مدعا علیہ
ہرگاہ تم نے ادا اوس ڈگری کا نہیں کیا جو بتاریخ ماہ سنہ مقدمہ دیوانی نمبر سنہ بحق بابت مبلغ صادر ہوئی تھی لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم مذکور بالا تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو جائداد مصرحہ فہرست منسلکہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا اور طور پر منتقل یا ریہن بار کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔ اور نیز تمام اشخاص بذریعہ

دفعہ ۳۵

عنوان

اعلان کیا جاتا ہے کہ بموجب دفعہ (۳۳۳) مجموعہ ضابطہ دیوانی ان عدالت سے حکم صادر ہوا ہے

۱ - نالش نمبر　　سنہ　　معصلہ عدالت　　حسمس　　مدعی اور مدعا علیہ　} کہ نیلام اوس جائداد قرق شدہ کا جس کی تصریح فہرست منسلکہ میں کردی گئی ہے بالفاء دعوی ڈگری دار مقدمہ مندرجہ عنوان (۱) مع خرچہ و سود تا تاریخ　　بیلام مبلغ　　عمل میں آئے -

جائداد مذکور بذریعہ نیلام حسب تصریح فہرست منسلکہ علیحدہ علیحدہ حصوں میں فروخت ہوگی فہرست میں بدوران ڈگری یعنی مالکان اراضی کا نام لکھا گیا ہے اور جو جو دعاوے جائداد مذکور کی نسبت ہیں وہ بھی جہاں تک دریافت ہوسکے ہیں ہر حصہ کے مقابل درج ہیں -

اگر نیلام ملتوی کئے جانیکا حکم نہ دیا جائے تو نیلام بذریعہ　　کے بوقت　　تاریخ　　کیا جائیگا - اور اگر کسی حصہ کی بولی ختم ہونے سے پہلے زر ڈگری اور خرچہ نیلام ادا کر دیا جائے تو نیلام موقوف ہوجائیگا -

نیلام مذکور میں لوگ خود یا اپنے مختار کار کے ذریعہ سے بولی بول سکتے ہیں - مگر ڈگری دار مذکور خود یا اوس کیطرف سے کوئی اور بولی نہ دیگا نہ اوس کے ہاتھ فروخت جائز ہوگی تاوقتیکہ عدالت کی اجازت صریح پیشتر سے حاصل نہ کرلیجائے شرائط نیلام حسب ذیل ہیں :-

شرائط نیلام

۱ - تفصیل جائداد جہانتک عدالت کو معلوم ہوسکے فہرست میں درج ہے مگر عدالت کسی غلطی یا خلاف بیانی یا فرو گذاشت کی جو اس اشتہار میں پائی جائے ذمہ دار نہیں ہے -

۲ - عہدہ دار نیلام کنندہ اس امر کا تصفیہ کریگا کہ بولی کس مقدار سے بڑھائی جائیگی اور اگر اس امر کی نزاع ہو کہ کسی حصہ کے متعلق بولی کتنے کی ہے یا بولی کسکی ہے تو وہ حصہ پھر نیلام کیا جائیگا -

۳ - کسی حصہ کے متعلق جس شخص کی بولی سب سے زیادہ ہوگی وہ خریدار قرار پائیگا بشرطیکہ وہ قانوناً خریدنے کا مجاز ہو - اور عدالت یا عامل نیلام کو اختیار ہے کہ سب سے زیادہ بولی قبول کرنے سے

نمبر ۲۷

حکمنامہ نیلام بہ امداد تعمیل ڈگری زر نقد

دفعہ ۲۸۵

عنوان

بنام

بذریعہ اس تحریر کے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ( ) ہوم کی اطلاع اس طور پر دیکر جسے اوس اطلاع نامہ کو اس کچہری میں چسپاں کرائے اور اشتہار حسب ضابطہ جاری کرا دو اور جائداد جو حسب حکم نامہ مورخہ ماہ سنہ بہ تعمیل ڈگری کے مقدمہ نمبری سنہ کے قرق کی گئی تھی یا جائداد مذکور کا اوس قدر حصہ کہ واسطے وصول کرنے مبلغ ( ) کے جو ڈگری اور خرچہ مذکور میں سے ہنوز غیر موصول رہا ہے کافی ہو نیلام کرو۔

تم کو یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ حکمنامہ ہذا کی ظہر پر بصراحت اس امر کی لکھکر کہ کس طور پر نیلام کیا گیا یا نیلام نہ کیے جانے کی وجہ تحریر کرکے اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا اوس کے قبل واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط۔

نمبر ۲۸

اطلاعنامہ نسبت تصفیہ شرائط نیلام

دفعہ ۲۸۵

عنوان

بنام

مدیون ڈگری

چونکہ بمقدمہ مندرجہ عنوان ڈگریدار نے واسطے نیلام کے درخواست گذرانی ہے لہذا انکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ واسطے طے کرنے شرائط نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط۔

نمبر ۲۹

اشتہار نیلام

نمبر ۳۰
حکم بغرض تعمیل اشتہار نیلام
دفعہ ۲۳۵
عنوان

بنام
چونکہ حکم مشتہر نیلام جائداد مملوکہ مدیون ڈگری مصرحہ فہرست ذیل (یا منسلکہ) صادر ہوا ہے اور تاریخ
واسطے نیلام جائداد مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا اشتہار نیلام اس حکم نامہ کے ساتھ تمہارے
پاس بھیجے جاتے ہیں اور تمکو حکم ہوتا ہے کہ مضمون اشتہار کا بصرف ذیل ہر جائداد مندرجہ فہرست
کے قریب مشتہر کراؤ اور ایک اشتہار ہر ہر جائداد کے کسی سطح عام پر یا مکان عدالت پر چسپاں
کراؤ بعد ازاں اس عدالت میں رپورٹ کرو کہ کس کس تاریخ اور کس طریقہ سے اشتہار دیا گیا۔
مورخہ دستخط۔

فہرست
نمبر ۳۱
صداقتنامہ عامل نیلام نسبت کمی قیمت کے جو نیلام مکرر میں واقع ہو
دفعہ ۲۴۳
عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ نیلام مکرر بتعمیل ڈگری مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو بہ سبب نا داخل ہونے
قیمت از جانب . خریدار کے عمل میں آیا مبلغ کی کمی واقع ہوئی اور اخراجات نیلام
مکرر مبلغ ۔ ہیں لہذا جملہ مبلغ خریدار اول سے وصول ہونا چاہیئے ۔ دستخط ۔

نمبر ۳۲
اطلاعنامہ بنام قابض جائداد منقولہ جو بہ تعمیل ڈگری نیلام ہوئی ہو
دفعہ ۲۴۸
عنوان

انکار کرے اگر قیمت ناکافی اوٹھ رہی ہو۔

۴۔ موافق احکام دفعہ (۳۳۸) کے عامل نیلام نیلام ملتوی کرسکتا ہے مگر التوا کی وجہ اوس کو لکھنا ہوگا۔

۵۔ اگر جائداد منقولہ ہو تو قیمت ہر حصہ کی فوراً بعد بولی ختم ہونے کے یا جس وقت عامل نیلام حکم دے ادا کرنی ہوگی اور اگر یہ داخل ہوگی تو جائداد پھر نیلام کیجائیگی۔

۶۔ اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اس شخص کو جو خریدار قرار پائے فوراً بعد خریدار قرار پانے کے پچیس روپیہ سیکڑا اپنی بولی کی تعداد کا عامل نیلام کے پاس جمع کرنا ہوگا اور اگر یہ رقم جمع نہ کیجائے تو جائداد پھر نیلام کیجائیگی۔

۷۔ خریدار بقیہ زر ثمن نیلام کے دن کے بعد تیسویں[1] دن۔ اور اگر تیسویں دن جمعہ یا کوئی تعطیل ہو تو جس دن عدالت کھلے قبل برخاست عدالت عدالت میں داخل کرے گا۔

۸۔ اگر بقیہ زر ثمن میعاد مقررہ کے اندر ادا نہ کیا جائے تو جائداد بعد اجرائی اشتہار پھر نیلام کیجائیگی اور عدالت کو اختیار ہے کہ جمع کیا ہوا روپیہ بعد منہائی اخراجات نیلام کے اگر مناسب سمجھے ضبط کرلے اور خریدار قاصر کا کوئی حق جائداد مذکور میں یا اوس رقم کے کسی جزو میں جو نیلام ثانی سے وصول ہو باقی نہ رہیگا۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

فہرست جائداد

نمبر لات یعنی حصہ	تفصیل جائداد کی جسکا نیلام ہونا ہے معہ نام مالک یا مالکان کے اگر ایک سے زیادہ مالک ہوں	زر مالگزاری	تفصیل بار کسی لگان جو اوس جائداد پر ہو	آیا کوئی دعوی اوس جائداد کی نسبت اور دیگر امور متعلق نوعیت و مالیت جائداد کے۔

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) سنہ ۲۵ء بجائے پندرھویں دن تیسویں دن قایم کیے گئے

شخص کے ہاتھ ایسا انتقال نہ ہونے دو یا منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا نہ کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۳۵

صداقتنامہ جسکی رو سے مدیون ڈگری جائداد کو رہن یا پٹہ پر دیسکتا یا فروخت کرسکتا ہے

دفعہ ۳۵۱

عنوان

جونکہ تعمیل ڈگری منفصلہ مندرجہ عنوان میں ایک حکم نسبت نیلام جائداد مندرجہ ذیل مدیون ڈگری کی بتاریخ صادر ہوا تھا اور جونکہ عدالت نے مدیون مذکور کی درخواست پر نیلام ملتوی کیا تاکہ وہ زر ڈگری بذریعہ رہن یا پٹہ یا بیع جائداد مذکور یا اوس کے جزو کے فراہم کرسکے۔

لہذا اس صداقتنامہ کی رو سے عدالت مدیون مذکور کو اجازت دیتی ہے کہ وہ تاریخ صداقتنامہ ہذا سے میعاد کے اندر رہن یا پٹہ یا بیع مجوزہ عمل میں لائے مگر جو روپیہ بذریعہ رہن یا پٹہ یا بیع مذکور کی نسبت ادا کیا جائے وہ اس عدالت میں داخل کیا جائیگا مدیون کو نہیں دیا جائیگا۔

فہرست جائداد

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۳۶

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ نیلام کیوں منسوخ نہ کیا جائے دفعات (۳۹۸ و ۳۶۰)

عنوان

بنام

جونکہ تعمیل ڈگری مقدمہ مندرجہ عنوان میں جائداد مندرجہ ذیل بتاریخ نیلام ہوئی تھی اور مدیون کو ڈگریدار (مدیون) نے اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ نیلام جائداد مذکور منسوخ

بنام
ہرگاہ مقدمہ مرقومہ بالا کی بتعمیل ڈگری میں (فلاں جائداد کا) (فلاں شخص) مشتری نیلام ہوا جو تمہارے قبضہ میں ہے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ممانعت کیجاتی ہے کہ مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز مذکور کے نہ دو۔

بدستخط میرے اور مہر عدالت سے آج تاریخ ماہ سنہ کو جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۴۳

حکم امتناعی بابت مطالبہ دیون جو بتعمیل ڈگری نیلام کئے گئے بجز مشتری کے کسی اور کو نہ ادا کئے جائیں۔

دفعہ ۳۴۸

عنوان

بنام اور بنام
ہرگاہ نے بروقت نیلام بتعمیل ڈگری مقدمہ مرقومہ بالا کے قرضہ جو تم سے کو پانا تھا یعنی بتعداد خرید کر لیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم قرضہ مذکور کو بجز مذکور کے کسی اور شخص کے ادا کرنے سے اور تم قرضہ مذکور کے وصول کرنے سے ممنوع ہو
آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۴۴

حکم امتناعی درباب انتقال حصص جو بتعمیل ڈگری نیلام کئے گئے ہوں

دفعہ ۳۴۸

عنوان

بنام و عہدہ دار کمپنی
ہرگاہ نے نیلام بتعمیل ڈگری مقدمہ مذکورہ بالا میں کمپنی مذکور کے حصے یعنی جو تمہارے نام کے ہیں خرید لئے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم حصص مذکور بجز مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ کسی اور طور پر منتقل کرنے اور ان کے منافع کا حصہ لینے سے ممنوع ہو اور تم عہدہ دار کمپنی مذکور کو اس بات کی ممانعت ہے کہ بجز مشتری مذکور کے کسی اور

نمبر ۳۸
سند نیلام جائداد غیر منقولہ
دفعہ ۳۶۲
عنوان

تصدیق کیجاتی ہے کہ بتاریخ ماہ سنہ بذریعہ نیلام عام کے مشتری واقع کا بتعمیل ڈگری اس مقدمہ کے قرار دیا گیا اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا ہے

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۳۹
تعمیل ڈگری بین جائداد غیر منقولہ کے خریدار سند یافتہ کو قبضہ دینے کا حکم
دفعہ ۳۶۳
عنوان

بنام

ہرگاہ بروقت نیلام بہ تعمیل ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر سنہ مسمی نے کو خریدار کر سند نیلام حاصل کی ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکور کو قبضہ مذکور کا دلادو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۴۰
تعمیل ڈگری بین مزاحمت کے بابت حاضری و جوابدہی کا طلب نامہ
دفعہ ۳۶۲
عنوان

بنام

چونکہ ڈگریدار مقدمہ مندرجہ عنوان نے اس عدالت میں درخواست پیش کی ہے کہ تم نے اس عہدہ دار کی حکم میں جو جائداد مذکور کا قبضہ دلوانیکے لئے گیا تھا کوئی تعرض کیا (یا مزاحمت کی) لہذا آپکو حکم ہوتا ہے کہ بوقت و تاریخ اس عدالت میں حاضر ہوکر درخواست مذکور کی جوابدہی کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۴۱

کر دیا جائے اس بنا پر کہ بضابطگی نفس الامری یا فریب نیلام کے مشتہر کرانے یا عمل میں لانے میں واقع ہوا تھی۔

لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی وجہ ظاہر کر سکتے ہو کہ درخواست مذکور کیوں نہ منظور کیجائے تو تم کو لازم ہے کہ معہ اپنی شہادت کے اس عدالت میں تباریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کیلئے مقرر ہوئی ہے حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میری دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

فہرست جائداد

نمبر ۳۷

صدا فقتنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ نیلام منسوخ کیوں نہ کیا جائے دفعات (۳۵۹ و ۳۶۰)

عنوان

بنام

چونکہ خریدار نیلام جائداد مندرجہ ذیل نے جو بتاریخ تعمیل ڈگری مقدمہ مندرجہ عنوان میں نیلام ہوئی تھی اس عدالت میں درخواست پیش کی کہ نیلام جائداد مذکور کا منسوخ کر دیا جاوے اس بنا پر کہ مدیون جائداد مذکور میں کوئی حق قابل نیلام نہیں رکھتا تھا۔

لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی وجہ ظاہر کر سکتے ہو کہ درخواست مذکور کیوں نہ منظور کیجائے تو تم کو لازم ہے کہ معہ اپنی شہادت کے اس عدالت میں بتاریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے مقرر ہوئی ہے حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

فہرست جائداد

اصالتاً حاضر رہنے کیلئے مبلغ کی ضمانت کیوں نہ داخل کرے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۲

ضمانت نامہ بابت حاضری مدعا علیہ جو قبل صدور فیصلہ گرفتار ہوا ہو

دفعہ ۵۱۳

عنوان

چونکہ مطابق درخواست مدعی مقدمہ مندرجہ عنوان کے مدعا علیہ گرفتار ہو کر عدالت میں حاضر کیا گیا اور چونکہ عدالت نے اوس کو ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا ہے کیونکہ وہ وجہ اس امر کی نہ ظاہر کر سکا کہ اوس کو حاضر ہونیکی ضمانت کیوں نہ داخل کرنا چاہئیے۔

لہذا میں برضا و رغبت خود ضمانت کرتا ہوں اور اپنے تئیں مع اپنے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ کے عدالت مذکورہ میں ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ مدعا علیہ مذکور دوران مقدمہ میں اور جبتک وہ ڈگری جو مقدمہ مذکورہ میں اوسپر صادر ہو بیباق نہ ہو جائے جس وقت حکم ہوگا حاضر عدالت ہوگا۔ اور درصورت عدم حاضری اوس کی میں اپنے تئیں مع اپنے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ کے ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ جسقدر روپیہ مقدمہ مذکورہ میں مدعا علیہ مذکور سے دلایا جائے جس وقت عدالت حکم دیگی میں عدالت میں داخل کر دونگا

العبد مورخہ گواہ شد گواہ شد

نمبر ۳

طلبنامہ بابت حاضری مدعا علیہ جب ضامن اپنی برات کی درخواست دے

دفعہ ۵۱۴

عنوان

بنام

چونکہ نے بتاریخ مقدمہ مندرجہ عنوان میں تمہاری حاضری کیلئے ضامن ہوا تھا اپنی برات کی درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ بوقت و تاریخ جو درخواست مذکور کی سماعت کیلئے مقرر ہوئی ہے اس عدالت میں حاضر ہو

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۴

محبس دیوانی میں رہنے کا حکم

دفعہ ۵۱۵

محبس دیوانی میں قید رکھے جانیکا حکم نامہ

دفعہ ۳۷۳

عنوان

بنام   محبس واقع

چونکہ جائداد مندرجہ ذیل کی ڈگری بنام   مدعی مقدمہ ہذا کے ہوئی ہے اور چونکہ عدالت کو اطمینان ہو گیا ہے کہ   نے   مدعی کو مقصد سے مین بلا وجہ جایز تعرض کیا (یا مزاحمت کی) اور ابتک کر رہا ہے۔ اور چونکہ   مدعی نے اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ   مذکور قید کیا جاوے۔
لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ   مذکور کو اپنی حراست میں لو اور   دن تک محبس دیوانی میں رکھو۔
آج تاریخ   ماہ   سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

فہرست جائداد

جزو (و)

چارہ کار بلحاظ مقتضائے وقت

نمبر ۱

حکمنامہ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۴۸۱

عنوان

بنام
ہرگاہ   مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ مبلغ   کا دعوی کیا ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت کر دیا ہے کہ اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہے کہ (فلان) مدعا علیہ مالیا ... لہذا تمکو حکم ہوتا ہے   مذکور سے مبلغ   جو مدعی کو دعوی کی بیباقی کیلئے کافی ہے وصول کرو اور اگر   مذکور مبلغ   مذکور فوراً ادا نہ کرے یا اوس کی طرف سے ادا کیا جائے تو مذکور   کو حراست میں لو اور عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ وہ اوسکی وجہ ظاہر کرے کہ بادمتک مقدمہ مذکور قطعی طور پر فیصل نہ ہو جائے اور تا وقتیکہ ڈگری جو بنام   بمقدمہ مذکور صادر ہو تعمیل ہو کر اس کا ایفا نہ کر دیا جائے

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل زر سود خرچہ مقدمہ میزان			

چونکہ مطابق درخواست مدعی مقدمہ مندرجہ عنوان کے مدعا علیہ کو عدالت سے
حکم ہوا کہ واسطے تعمیل کرنے اور تحت تصرف رکھنے عدالت کے جایداد مندرجہ فہرست ذیل یا واسطے کی
ضمانت مبلغ کی داخل کرے

لہذا امیں بر ضا و رغبت خود ضمانت کرتا ہوں اور اپنے آپ کو مع اپنے ورثا اور اوصیا
اور مہتمان ترکہ کے عدالت مذکور کے ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ مدعا علیہ مذکور جایداد مندرجہ فہرست یا اوسکی بابت
یا اوسکا اوسقدر حصہ جو ڈگری کے ایفا کے لیے کافی ہو عندالحکم عدالت میں حاضر کرے اور اوس کو
تحت تصرف عدالت رکھیگا اور اگر وہ ایسا نکرے تو میں اپنے تئیں مع اپنے ورثا اور اوصیا
اور مہتمان ترکہ کے ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ حسب الحکم عدالت مبلغ یا کوئی رقم جو مبلغ مذکور سے
زیادہ نہو جسکو عدالت تجویز کرے عدالت میں داخل کرونگا

فہرست جایداد

سورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر (۲)
قرقی قبل فیصلہ در صورت عدم ادخال ضمانت
دفعہ ۴۸۵
عنوان

بنام

ہرگاہ مدعی نے اسمقدمہ مین عدالت کے روبرو بہ درخواست دی ہے کہ مدعا علیہ سے واسطے ضمانت
ایفاء ڈگری کی جو بنام اوسکے اسمقدمہ میں صادر ہو طلب کیجاے اور چونکہ عدالت نے مدعا علیہ مذکور کو اوس
ضمانت کے داخل کرنیکا حکم دیا ہے لیکن وہ اوسکی تعمیل میں قاصر رہا ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ مال
مذکورہ کا قرق کرو اور تا وقتیکہ عدالت سے کوئی اور حکم صادر ہو اپنی تحویل میں رکھو بخیر یہ کہ اس حکمنامہ
کو بتاریخ ماہ سنہ یا اوسکے قبل مع تحریر ظہری بتصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی

عنوان

بنام

ہرگاہ مدعی نے اس مقدمہ مین عدالت کے روبرو یہ درخواست گذرانی ہے کہ مدعا علیہ سے واسطے تعمیل اوس فیصلہ جو کہ پر اس مقدمہ میں صادر ہو حاضری کی ضمانت طلب کیجائے اور عدالت میں مدعا علیہ مذکور کو داخل کرے یا بجائے ضمانت کے کافی رقم امانتاً داخل کرے مگر اس امر میں وہ قاصر ہوا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور یا فیصلہ مقدمہ یا حکم فیصلہ اوسکی خلاف صادر ہو تو ڈگری کو ایفا ہونے تک حراست دیوانی میں رکھا جائیگا۔ آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۵

قرقی قبل فیصلہ معہ حکم ادخال ضمانت بغرض ایفائے ڈگری

دفعہ ۵۱۶

عنوان

بنام

ہرگاہ نے حسب اطمینان عدالت ثابت کیا ہے کہ مدعا علیہ نے بقصد مذکورہ بالا (ان امور کی صراحت کیجائے جو کئے گئے ہوں) لہذا انکو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ کو حکم دو کہ بتاریخ ماہ سنہ یا اوس کے قبل مبلغ ضمانت اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت میں (فلاں جائداد) یا اوسکی قیمت داخل کرے یا قیمت کا اوسقدر حصہ جو واسطے ایفاء اُس ڈگری کے کافی ہو جو عدالت ہذا اوسپر صادر کرے یا یہ کہ عدالت میں حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ اوس کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی چاہئے اور تمکو یہ حکم بھی دیا جاتا ہے کہ (فلان جائداد) مذکور کو قرق کر کے تا صدور حکم ثانی اوس کو قبضہ مین رکھو نیز یہ کہ اس حکمنامہ کو بتاریخ ماہ سنہ یا قبل اوس کے معہ تحریر ظہری مصدقہ اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہو سکی ہو واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۶

عدالت مین مال پیش کرنیکے بابت ضمانت نامہ

دفعہ ۵۱۶

عنوان

حسب مقدمہ واسطے حفظ حق تصنیف تو بالعموم کے ہو تو حکم امتناعی میں یہ لکھا جائیگا کہ واسطے باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازموں اور کاریگروں اور کارپردازوں کے کتاب موسومہ یا اوسکے کسی جزو کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت کرنے سے تا وقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت ہو یا عدالت سے کوئی اور حکم صادر ہو الخ

اگر مدعا علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع وغیرہ سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ واسطے باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازموں اور کاریگروں اور کارپردازوں کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت یا کسی طرح پر منتقل کرنے اوس قدر حصص کتاب کے جو مدعی کے عرضیدعوی (یا درخواست شہادت یا نقلہ) میں مفصل لکھا ہیں اور جسکا مدعا علیہ کی طرف سے شائع ہونا ظاہر کیا گیا ہے حسب تفصیل ذیل یعنی کتاب مذکور کا اوس قدر جزو جو کہلاتا ہے اور جو فلان کے نام سے موسوم ہے جو کتاب میں صفحہ سے صفحہ تک مندرج ہے) تا وقتیکہ الخ

مقدمات حقوق اختراع و صنائع میں یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے کارگزار ملازم اور کارپرداز لوگ امور مفصلہ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی استعمال اور (یا جیسی صورت ہو) اصل ایجاد مدعی کی جو عرضیدعوی میں (یا درخواست یا بیان تحریری وغیرہ میں) مفصل مذکور ہے اور جسکی ایجاد کا حق مدعیوں یا اونمیں سے ایک کو حاصل ہے اوس مدت کی باقی میعاد تک جو مدعی کی سند اختراع یا صنائع میں عطا ہوئی ہے اور جسکا ذکر عرضیدعوی میں (یا جیسی صورت ہو) مندرج ہے اسی طرح تیار و فروخت نکریں اور نہ اوسکی نقل اور تلبیس کریں اور نہ اوسی شکل اور وضع کی اور اسٹامپ بنائیں اور نہ کاروبار میں کچھ کمی اور بیشی کریں تا وقتیکہ الخ

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ میں یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت ہذا (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کاریگر اور کارپرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی کسی قسم کی مرکب چیز یا سیاہی (جو کچھ کہ ہو) جو نام بہا و سیاہی مرکبہ (زید) مدعی کی بجائی یا ظاہر کرنے گی ہو ایسی بوتلوں میں بھر کر فروخت نکریں نہ فروخت کیلئے دکھاویں نہ اوروں سے فروخت کرا دیں جن پر ایسا نشان یعنی کاغذ مسمی چسپان ہو جسکی صراحت مدعی کے عرضیدعوی میں یا درخواست وغیرہ میں مندرج ہے یا کوئی اور نشان بطور قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہہ مشابہت اصلی نشان کے یہ گمان پیدا کرے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی تیار کردہ مدعا علیہ

پیش ہوئی یا یہ کہ کس حد سے عمل ہو سکتی واپس کرو
آج بتاریخ   ماہ   سنہ   ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا   دستخط

نمبر (۸)
حکم امتناعی عارضی
دفعہ ۵۲۴

عنوان

بر طبق گذرنے درخواست مسمی   وکیل (زید) مدعی کے اور بملاحظہ درخواست مدعی کے جو (ا ج) اس معاملہ میں پیش ہوئی ہے (یا بملاحظہ عرضی دعوی کی جو اس مقدمہ میں بتاریخ   ماہ   سنہ   پیش ہوئی ہے یا بملاحظہ بیان تحریری مدعی کے جو بتاریخ   ماہ   سنہ   داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت   اور   جو بتائید درخواست پیش ہوئی ہے (اگر مدعا علیہ کو اطلاع دی گئی ہو اور وہ حاضر نہ ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت مسمی   نسبت اس امر کے کہ مدعا علیہ (خالد کو) اطلاع دی گئی) عدالت سے حکم ہوتا ہے کہ حکم امتناعی باز رکھنے (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے نوکروں اور کاریگروں اور کارپردازوں کے اوس مکان کے مسمار کرنے یا مسمار ہونے سے جو مدعی مذکور کے عرضی دعوی میں مذکور ہے (یا جو مدعی کے بیان تحریری یا درخواست میں یا اوس شہادت میں بیان ہوا ہے جو وقت ادخال اس درخواست کے گذرانی گئی تھی یعنی مکان واقع   اور نیز واسطے باز رکھنے مدعا علیہ اور اوس کے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے عملہ اور مصالحہ کے فروخت کرنے سے اوس وقت تک کہ اوس مقدمہ کی سماعت ہو یا جب تک عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو جاری کیا جاتا ہے

مورخہ بتاریخ   ماہ   سنہ   سنہ

جبکہ حکم امتناعی مدعا علیہ کو کسی مال منقولہ کی فروخت سے باز رکھنے کیلئے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم میں جہاں حکم امتناعی کا بیان ہے یہ لکھا جائیگا کہ مدعا علیہ اور اوسکے   اور   تا فیصلہ مقدمہ کی سماعت کے یا جب تک کہ عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو پرامسیری نوٹ یا بل آف اکسچینج مورخہ   کو جو مدعی کے عرضی دعوی (یا درخواست میں بیان ہوا ہے اور جسکا ذکر اوس شہادت میں ہے جو بروقت ادخال درخواست کے دیکھی گئی تھی اپنے یا اونمیں سے کسی کے قبضہ سے علیحدہ نہ کریں اور اوسکی ظہر پر عبارت فروخت یا انتقال نہ لکھیں اور نہ اوسکو فروخت کریں

نمبر (۱۰)

ضمانت نامہ جو منتظم کو داخل کرنا ہوگا

دفعہ ۵۰۳

عنوان

واضح ہو کہ ہم مسمیان اور منتظر کا دمنفرداً عہدہ دار عدالت سے اقرار کرتے ہیں کہ مبلغ عہدہ دار موصوف یا اوسکے قائم مقام کو ادا کرینگے اور از روے اس اقرار نامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہمارے وارثان اور اوصیا اور مہتممان ترکہ مشترکاً و منفرداً اوس کل روپیہ کے ادا کرنے کے ذمہ دار رہینگے مرقومہ تاریخ ماہ سنہ اور ہرگاہ ایک عرضی دعوے اس عدالت میں سے مابین کے بمراد (یہاں غرض مقدمہ کی لکھی ہوگی) پیش کی ہے

اور ہرگاہ مذکور بحکم عدالت مذکورہ بالا شخص متذکرہ عرضی دعوے کی جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان اور منافع کے وصول کرنے اور اوسکی جائداد منقولہ کو حاصل کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

پس شرط اس اقرار نامہ کی یہ ہے کہ اگر مذکور بابت تمام مبلغ اور ہر رقم کے جو کہ اوس کو مذکور کی جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان اور منافع کی بابت اور اوسکی جائداد غیر منقولہ کی بابت وصول ہوا ہو اون اوقات پر جو کہ عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ حساب دے اور حوالتاً یا واقعاً موقعاً اوس روپیہ کو جو اوس سے واجب الوصول ہو جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہے یا آیندہ ہدایت کرے حسب ضابطہ ادا کردے تو یہ اقرار نامہ فسخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہیگا

دستخط (۱)

دستخط (۲)

ہم ضامنان مذکورہ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا روبرو (۱) (۲) کے

تنبیہ۔ اگر زر امانت داخل کیا جاوے تو اوسکی یادداشت مطابق شرائط مندرجہ اقرار نامہ کے لکھی جائیگی۔

جزو (ز)

ثالثی

نمبر (۱)

درخواست صدور حکم ثالثی

مذکور وہی ہے جو مدعی کا آہے شمار کر کے چھپتا ہے نیز حکم دیا جاتا ہے کہ وہ لوگ فروخت کا اشتہار ایسے نہ کریں اور لکھا کر مستعمل نکریں کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا اسباب ہے جو مدعا علیہ سوا کے فروخت کرتا ہے یا فروخت کرنا چاہتا ہے ٹھیک وہی ہے جو (زید) مدعی بنایا اور فروخت کرتا ہے تا وقتیکہ الخ

اگر کسی شریک کو کاروبار یا شراکتی میں دست اندازی ہو جسے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بصدور حکم عدالت (خالد) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کارپرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی وہ لوگ (حامد) کی کوٹھی شراکتی کے نام سے کسطرح کا معاہدہ نکریں اور کوئی بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا نوٹ یا کفالتنامہ تحریری نہ لکھیں اور نہ سکاریں اور نہ اوسکی ظہر پر انتقال کی عبارت لکھیں نہ فروخت کریں اور حامد کی کوٹھی شراکتی کے نام سے یا اوسکے اعتبار کی تقویت سے کبھی قرضہ نلیں اور نہ کوئی ایسا فعل کوٹھی نہ کریں اور نہ کسی طرح کا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا تحریری عمل میں لائیں اور نہ کوئی ایسا فعل کوٹھی شراکتی کے نام سے کریں یا دوسرے سے کرائیں جسکے سبب سے کوٹھی شراکتی مذکور کسی رقم کے ادا کرنیکی ذمہ وار ہو جائے یا بتعمیل کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوٹھی مذکور پر لازم آوے تا وقتیکہ الخ

نمبر (۹)

تقرر منتظم

دفعہ ۵۳۵

عنوان

بنام

ہرگاہ جایداد بہ تعمیل ڈگری جو بمقدمہ مذکور بتاریخ ماہ سنہ عیسوی صادر ہوئی تھی قرق کی گئی ہے لہذا تم (بشرطا داخل ضمانت حسب اطمینان عدالت) منتظم جایداد مذکور کے حسب باب ۳۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر کیے گئے ہو اور تمکو حسب باب مذکور اختیار کلی حاصل ہے تمکو لازم ہے کہ بتاریخ حساب صحیح اور واجبی آمد و خرچ جایداد مذکور کا و بموجب اس حکم تقرر کے تم اوس روپیہ پر جو کہ وصول ہو بشرح فیصدی کی اسی پایکے مستحق ہو گے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

چونکہ از روئے حکم مورخہ (یہاں مضمون حکم ثالثی اور ثالث کی وفات یا انکار وغیرہ کا حال لکھنا چاہئیے) لہذا اس اراضی طرفین حکم دیا جاتا ہے کہ وہ واسطے (حال) متوفی کے جائے ثالث یا فیصلہ دہ کے ساتھ کام کرنے کے لیے ثالث مقرر کیا جاوے بعد کہ ثالثان مذکور اپنا فیصلہ تاریخ یا قبل اوسکے داخل کریں

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا

دستخط

نمبر ۴

استصواب رائے از عدالت

عنوان

بمعاملہ نزاعی درمیان (زید) ساکن اور (بکر) ساکن صورت ذیل واسطے تجویز عدالت کے پیش کی جاتی ہے

(یہاں واقعات مختصر طور پر فقرہ وار لکھو)

(مسائل قانونی واسطے غور عدالت یہ ہیں)

پہلے یہ کہ

دوسرے یہ کہ

وغیرہ

دستخط (ثالث)

" (عامہ)

نمبر ۵

فیصلہ ثالثی

عنوان

بمعاملہ نزاعی درمیان (زید) ساکن اور (بکر) ساکن

عنوان

(۱) یہ مقدمہ اس غرض سے رجوع ہوا ہے (دعوی کی نوعیت درج کیا جائے)

(۲) فریقین میں امر نزاعی یہ ہے (امر نزاعی کی صراحت کیا جائے)

(۳) درخواست گزاران جو اس مقدمہ کے فریقین ہیں اس امر پر راضی ہیں کہ امر متنازعہ کی نسبت ثالثی کیجائے

(۴) لہذا درخواست گزاران حکم ثالثی کے مدعی ہیں

دستخط (زید)

مورخہ

" (بکر)

نوٹ اگر فریقین قانون کے متعلق متفق ہوں تو اوسکی صراحت کیجائے

نمبر ۲

حکم ثالثی

عنوان

بعد ملاحظہ درخواست جو بتاریخ پیش ہوئی حکم ہوا کہ مقدمہ ہذا میں امر متنازعہ فیصلہ واسطے ثالثوں کے مسمیان خالد اور حامد کو اور بصورت عدم اتفاق رائے اونکے (راشد) کو جو حکم ہذا کی رو سے سرپنچ مقرر کیا جاتا ہے سپرد کیا جائے ثالثان مذکور کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری تاریخ ماقبل اوسکے سناویں اور اگر اون میں اتفاق رائے نہ ہو تو سرپنچ ماہ کے عرصہ میں بعد منقضی ہوجانے اوس میعاد کے جو ثالثوں کو فیصلہ سنانے کا اختیار دیا گیا ہو اپنا فیصلہ تحریری سنائیگا میعاد کی توسیع کی درخواست کیجا سکتی ہے

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ماہ سنہ جاری کیا گیا۔

نمبر ۳

حکم نسبت تقرر ثالث جدید

عنوان

مقدمہ دائر کیا اور ڈگری بتاریخ بحق مدعی صادر ہوئی اور مدعا علیہ نے ڈگری مذکور کی ناراضی سے عدالت میں مرافعہ دائر کیا جو ہنوز زیر تجویز ہے

اب درخواست تعمیل ڈگری بجانب مدعی ڈگریدار کے اور درخواست التوائے تعمیل ڈگری بجانب مدعا علیہ پیش ہوئی ہے جس پر مدعا علیہ کو ضمانت داخل کرنے کا حکم ہوا ہے لہذا اس یعنی مسمی ساکن ضلع کی ضمانت کرتا ہوں اور جائداد مندرجہ فہرست ذیل مکفول کر کے اقرار کرتا ہوں کہ اگر عدالت مرافعہ عدالت ابتدائی کی ڈگری بحال رکھے یا کچھ بدلے اور مدعا علیہ عدالت مرافعہ کی ڈگری کی تعمیل کرا دیگا اور جو کچھ اوس کی رو سے دلایا جائے ادا کریگا اگر وہ ایسا نہ کرے تو جو روپیہ ڈگری مذکور کی رو سے واجب الادا ہو وہ میری جائداد مکفولہ سے وصول کر لیا جائے اور اگر جائداد مذکور سے تمام و کمال زر وصول نہ ہو تو میں اور میرے قائم مقامان باقیماندہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہیں گے۔ لہذا یہ کلمے بطریق ضمانت لکھے گئے کہ سند رہیں اور بوقت ضرورت کام آویں۔

فہرست جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۳

ضمانت نامہ داخلہ در اثنائے مرافعہ

دفعہ ۵۷

عنوان

بنام

مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جس کو بعد صدور حکم التوائے ڈگری نے تعمیل کیا حسب ذیل ہے۔

یہ کہ مدعی نے بمقدمہ نمبر سنہ بنام مدعا علیہ اس عدالت میں مقدمہ دائر کیا اور

چونکہ مطابق حکم ثالثی صادرہ عدالت مورخہ امر نزاعی مفصلہ ذیل مابین (زید)
و (بکر) کے یعنے فیصلے کے واسطے ہمکو سپرد ہوا
لہٰذا اظہار الفیصلہ معاملہ مذکور کی نسبت یہ ہے

(۱)

(۲)

مورخہ

دستخط (خالد)

" (حامد)

جزو (ج)

مرافعہ و استصواب تجویز ثالثی

نمبر ۱

درخواست مرافعہ

دفعہ ۵۶۵

عنوان

(نام مرافع) مدعی (یا مدعا علیہ) مذکورہ بالا عدالت مقام بمقام بنارا ضی ڈگری مقدمہ مرقومہ بالا صادرہ تاریخ ماہ سنہ بوجوہ مفصلہ ذیل مرافعہ پیش کرتا ہے
(یہاں وجوہ مرافعہ بیان کیے جائیں)

نمبر ۲

ضمانت نامہ بعد صدور حکم التوائے تعمیل ڈگری

دفعہ ۵۶۹

عنوان

بنام
مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جسکو بعد صدور حکم التوائے تعمیل ڈگری نے تکمیل کیا حسب ذیل ہے
کہ مدعی نے مقدمہ نمبر سنہ بنام مدعا علیہ اس عدالت میں

مرافع مذکور کو ضمانت داخل کرنیکا حکم ہوا ہے لہذا اس بہ رضا و رغبت خود حرچہ مرافعہ کی ضمانت کرتا ہون اور اپنی جائداد جسکی تفصیل ذیل میں کیجاتی ہے مکفول کرتا ہون اور اقرار کرتا ہوں کہ اوس کو یا اوس کے کسی جزو کو کسی طرح منتقل نہ کرونگا اگر مرافعہ خرچہ مرافعہ ادا کرے تو میں ہر حکم کی تعمیل کرنے پر راضی ہوں جو مرے نام خرچہ کی بابت صادر کیا جائے اور جو روپیہ واجب الادا ہو وہ میری جائداد مکفولہ سے وصول کرلیا جائے اگر جائداد مذکور سے بتمام و کمال زر وصول ہو ویں اور میرے قائم مقامان قانونی بقیہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہینگے لہذا یہ چند کلمے بطریق ضمانت نامہ لکھدئے گئے کہ سند رہیں اور بوقت ضرورت کام آویں۔

تفصیل جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۵

مرافعہ کے داخل ہونیکی اطلاع عدالت ماتحت کو

دفعہ ۵۷۶

عنوان

بخدمت

تحریر ہے کہ نے جو مقدمہ مندرجہ عنوان میں ہے ناراضی اوس ڈگری کے جو آپ کی عدالت سے بتاریخ صادر ہوئی تھی اس عدالت میں مرافعہ دائر کیا ہے لہذا آپ جسقدر جلد ممکن ہو مقدمہ کی مثل اس عدالت میں ارسال کیجئے۔

مورخہ دستخط

نمبر ۶

ڈگری نمبر بتاریخ بحق مدعی صادر ہوئی اور مدعا علیہ نے ڈگری مذکور کی ناراضی سے عدالت
مین مرافعہ دائر کیا جو ہنوز زیر تجویز ہے -
اب درخواست تعمیل ڈگری منجانب ڈگری دار پیش ہوئی ہے جسپر اوس کو ضمانت داخل
کرنیکا حکم ہوا ہے -
لہذا اس اقرار نامہ کے ذریعہ سے مبلغ کی ضمانت کرتا ہوں اور جائداد مندرجہ فہرست
ذیل مکفول کرکے اقرار کرتا ہوں کہ اگر عدالت مرافعہ عدالت ابتدائی کی ڈگری منسوخ کرے
یا کچھ بدلے تو مدعی اوس جائداد کو واپس کریگا جو بتعمیل ڈگری اس اوس سے لیجا چکی ہو اور
عدالت مرافعہ کی ڈگری کی تعمیل کریگا اور جو کچھ اوس کی رو سے دلایا جائے ادا کریگا -
اگر وہ ایسا نہ کرے تو جو روپیہ ڈگری مذکور کی رو سے واجب الادا ہو وہ میری جائداد مکفولہ
سے وصول کرلیا جائے اور اگر جائداد مذکور سے تمام و کمال نہ وصول ہو تو ہم اور ہمارے
قائم مقامان قانونی باقیماندہ رقم کی ادائی کے ذمہ دار رہیں گے لہذا یہہ چند کلمہ بطریق
ضمانت نامہ لکھے گئے ہیں کہ سند رہیں اور وقت ضرورت کام آئیں -

فہرست جائداد

مورخہ

العبد

گواہ شد گواہ شد

نمبر ۴
ضمانت نامہ بابت خرچہ مرافعہ
دفعہ ۵۴۶
عنوان

بنام
مضمون ضمانت نامہ ہذا کا جسکو نے تکمیل کیا حسب ذیل ہے :-
مرافع نے بناراضی ڈگری مقدمہ نمبر سنہ بمقابلہ مرافعہ علیہ کے مرافعہ دائر کیا اور

بناراضی اوس ڈگری کے جو مقدمہ مذکور میں اوسپر صادر ہوئی تھی اس عدالت ہذا میں مرافعہ دائر کیا ہے اور عدالت کی دانست میں تم مرافعہ کے نتیجہ سے غرض رکھتے ہو۔
لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مرافعہ مذکور میں اوس عدالت نے ۔۔۔ کو مرافعہ علیہ نمبر ۔۔۔ اور دیگر اور مرافعہ کی سماعت کے لئے وقت و تاریخ ۔۔۔ مقرر کیگئی اگر بتاریخ و وقت مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مرافعہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔
آج بتاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مسودہ

نمبر ۸
عذرات مرافعہ عکسی
دفعہ ۵۸۶
عنوان

چونکہ ۔۔۔ نے ایک مرافعہ عدالت ۔۔۔ مقام ۔۔۔ میں بناراضی ڈگری صادرہ عدالت جو مقدمہ نمبر ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ بتاریخ ۔۔۔ صادر ہوئی تھی دائر کیا ہے اور چونکہ اطلاع نامہ تاریخ سماعت مرافعہ کا ۔۔۔ پر بتاریخ ۔۔۔ تعمیل پایا لہذا بموجب دفعہ (۵۸۶) یہ مرافعہ عکسی بوجوہ ذیل پیش کیا جاتا ہے۔ یعنی

نمبر ۹
ڈگری مرافعہ
دفعہ ۵۹۹
عنوان

مرافعہ نمبر ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ بناراضی ڈگری عدالت ۔۔۔ مورخہ ۔۔۔

مدعی ۔۔۔

مدعاعلیہ ۔۔۔

متذکرہ بالا نے عدالت ۔۔۔ مقام ۔۔۔ میں بمقدمہ مرقومہ بالا مرافعہ بناراضی ڈگری

اطلاع نامہ بنام مرافعہ علیہ متضمن اطلاع اوس تاریخ کے جو سماعت مرافعہ کے لیے مقرر کیجائے

دفعہ ۵۸۲

عنوان

مرافعہ نمبر .... عدالت .... مقام ....

مورخہ .... ماہ .... سنہ ف -

بنام .... مرافعہ علیہ

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مرافعہ نمبر اپیل ڈگری .... اس مقدمہ میں .... سے .... پیش کیا ہے اور اس عدالت میں درج رجسٹر ہوا اور اس عدالت نے تاریخ .... واسطے سماعت اوس مرافعہ کے مقرر کی ہے

اگر جو تم یا تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے مرافعہ ہذا میں جواب وسوال کرنے کا مختار ہو حاضر نہ ہوگا تو اوس کی سماعت اور تجویز تمہاری غیر حاضری میں یکطرفہ کیجائیگی -

آج تاریخ .... ماہ .... سنہ .... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا -

دستخط

تنبیہ - اگر ڈگری کی تعمیل کے التوا کا حکم ہوا ہو تو اوسکی اطلاع اس اطلاعنامہ میں لکھی جائے -

نمبر ۴

اطلاعنامہ بنام ایسے فریق مقدمہ کے جو فریق مرافعہ نہ ہو مگر عدالت جس کو مرافعہ علیہ بنائے

دفعہ ۵۸۳

عنوان

جونکہ تم مقدمہ نمبر .... سنہ .... مرجوعہ عدالت .... ایک فریق تھے اور جونکہ .... نے

ایک مکمل اور صحیح فہرست مدعی کی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی مع مالیت تخمینی کے ذیل میں درج ہے۔
دستخط درخواستگذار
مورخہ

نوٹ۔ اگر درخواست جانب مدعی پیش ہو تو لکھنا چاہیئے کہ آیا اس نے عدالت ابتدائی میں بھی اسی طرح کی کوئی درخواست دی تھی اور اگر پیش کی تھی تو وہ منظور ہوئی یا نہیں۔

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ مرافعہ مفلسانہ

دفعہ ۶۱۹

عنوان

بنام
چونکہ مذکرہ بالا نے درخواست دی ہے کہ بنا راضی ڈگری مورخہ مرافعہ مفلسانہ دائر کرنے کی اجازت دیجائے اور چونکہ بتاریخ واسطے سماعت درخواست مذکور کے مقرر ہوئی ہے لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر درخواست مذکور کے خلاف کوئی وجہ دکھانا چاہتے ہو تو تاریخ مذکور دکھا سکتے ہو۔
آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا
دستخط

نمبر ۱۲

اطلاعنامہ واسطے پیش کرنے تردید وجوہ تجویز ثانی کے

دفعہ ۶۲۹

عنوان

بنام
تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ نے اس عدالت میں واسطے تجویز ثانی ڈگری مصدرہ تاریخ ماہ سنہ مقدمہ مرقومہ بالا کے درخواست پیش کی ہے اور اوس کی سماعت کے

مورخہ وجوہ مسطورہ ذیل کیا گیا

(یہاں وجوہ لکھنا چاہئے)

یہ مرافعہ بتاریخ ماہ سنہ رو برو کے بحاضری بجانب مرافع اور

بحاضری بجانب مرافعہ علیہ سماعت کے لئے پیش ہوا پس حکم ہوا کہ

(یہاں بیان داد رسی لکھا جائیگا)

خرچہ مرافعہ ہذا کا حسب تفصیل ذیل تعدادی مبلغ ادا کرے خرچہ مقدمہ ابتدائی کا ادا کرے

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

خرچہ مرافعہ

مرافع	تعداد	مرافعہ علیہ	تعداد
(۱) اسٹامپ درخواست مرافعہ	روپیہ آنہ پائی	اسٹامپ وکالتنامہ	روپیہ آنہ پائی
(۲) اسٹامپ وکالتنامہ		اسٹامپ درخواست	
(۳) اجرائے حکمنامہ		اجرائے حکمنامہ	
(۴) محنتانہ وکیل بابتہ روپیہ		محنتانہ وکیل بابتہ روپیہ	
(۵) متفرق		متفرق	
میزان		میزان	

نمبر ۱۰

درخواست مرافعہ مفلسانہ

دفعہ ۶۰۹

عنوان

میں مدعی (یا مدعا علیہ) درخواست مرافعہ منسلکہ درخواست ہذا مارا ضی ڈگری مسمی مذکور

مندرجہ عنوان داخل کرکے مرافعہ مفلسانہ کی اجازت چاہتا ہوں۔

انتقال مقدمہ کی درخواست پیش ہونیکا اطلاعنامہ

دفعہ ۱۹

عدالت — مقدمہ نمبر سنہ

بنام

چونکہ ایک درخواست مورخہ اس عدالت میں نے جو بمقدمہ نمبر سنہ
مرجوعہ عدالت مدعی (یا مدعا علیہ ہے) پیش کی ہے کہ مقدمہ عدالت
میں منتقل کیا جائے۔

لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ واسطے سماعت درخواست کے مقرر ہوئی ہے
اور اوس تاریخ تمہارے عذرات کی سماعت ہوسکیگی۔

آج بتاریخ ۱۹ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۳

رقم کے داخل ہونیکا اطلاعنامہ

دفعہ ۴۱۳

عنوان

بجناب — وکیل مدعا علیہ

بخدمت — وکیل مدعی

آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مدعا علیہ نے مبلغ عدالت میں جمع کیا ہے اور وہ بیان کرتا ہے کہ رقم مذکور مدعی کے دعوے کے ایفا کے لئے کافی ہے۔

مورخہ — دستخط وکیل مدعا علیہ

نمبر ۴

وجہ ظاہر کرنے کا اطلاعنامہ (عام نمونہ)

لیے تاریخ مقرر ہوئی ہے تم کو چاہیے کہ اوس تاریخ اپنے عذرات پیش کرو کہ اس مقدمہ میں ڈگری کی تجویز ثانی کیوں نہ منظور کی جائے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

(جز و ط)

متفرقات

نمبر ۱

اقرارنامہ فیمابین فریقین بنسبت امر تنقیح

دفعہ ۱۷۹

عنوان

چونکہ ہم فریقین مقدمہ مندرجہ عنوان باہم متفق ہیں کہ وہ امر واقعہ (یا قانونی) جو ہمارے آپس میں مابہ النزاع ہے یہ ہے کہ آیا اوس دعوے میں جو بسکٹ مورخہ پر مبنی ہے اور جسر لسان ( ) شرط ہے میعاد سماعت عارض ہے یا نہیں (یا کوئی دوسری تنقیح بیان کی جائے)۔

لہذا ہم اقرار کرتے ہیں کہ تنقیح مذکور کا تصفیہ جس طرح عدالت کرے گی اوسی کے موجب شخص کہ کو مبلغ (یا جو رقم عدالت تجویز کرے) ادا کرے گا اور عوض مبلغ (یا جو رقم عدالت تجویز کرے) اپنے دعوے کی پوری بیباقی میں وصول کر لوں گا (یا جس طرح عدالت تجویز کرے گی)

(شخص کام کرنے سے باز رہیگا وغیرہ)

دستخط گواہ دستخط مدعی

دستخط گواہ دستخط مدعا علیہ مورخہ

نمبر ۲

نمبر ۶

اطلاعنامہ بنام فریق نسبت تعین تاریخ اظہار ایسے گواہ کے جو عدالت کے حدود ارضی سے چلا جانیوالا ہو

دفعہ ۲۱۹

عنوان

بنام .... مدعی (یا مدعا علیہ)

ہو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان اس عدالت میں .... نے درخواست پیش کی ہے کہ اظہار .... کا بطور گواہ کے ہوا ہے مقدمہ مذکور میں فوراً لینا ضروری ہے اور عدالت کو اطمینان ہو گیا ہے کہ گواہ مذکور عنقریب عدالت کے حدود ارضی سے چلا جانیوالا ہے ۔ (یا کوئی اور وجہ موجہ بیان کیجائے)۔

لہٰذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ عدالت اظہار .... گواہ مذکور کا تباریخ .... لیگی۔

دستخط

نمبر ۷

کمیشن واسطے لینے اظہار گواہ کے

(دفعات ۴۱۹ و ۴۳۲)

عنوان

بنام

ہرگاہ شہادت .... کی معائنہ مقدمہ مرقومہ بالا ضرور ہے اور ہرگاہ .... لہٰذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گواہ مذکور سے سوالات کا جواب (یا رسالی سوالات کا جواب لو) پس اس غرض کیلئے تم بذریعہ اس حکم کے کمشنر مقرر کئے گئے اظہار بموجودگی فریقین یا ان کے مختاروں کے لیا جائیگا اگر وہ حاضر رہنا چاہیں اور وہ گواہ سے سوالات کرسکیں گے ہر تم کو ہدایت کیجاتی ہے کہ اظہار مذکور قلمبند ہونیکے ساتھ عدالت ہذا میں بھیجدو۔ حکمنامہ احضار گواہ کا کسی عدالت مجاز سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا۔

عنوان

بنام

چونکہ ... نے درخواست اس عدالت میں پیش کی ہے کہ

لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اصالتاً یا معرفت کسی وکیل کے جو حالات مقدمہ سے واقف ہو تاریخ ... کو اس عدالت میں حاضر ہوکر درخواست کے خلاف وجہ ظاہر کرو اگر ایسا نہ کروگے تو درخواست مذکورہ کی سماعت تمہاری غیر حاضری میں کیجائیگی۔

آج بتاریخ ... ماہ ... سنہ ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۵

فہرست دستاویزات پیش کردہ مدعی / مدعی علیہ

دفعہ ۱۶۳

عنوان

نمبر	تشریح دستاویزات	تاریخ دستاویز اگر کوئی تاریخ ہو	کیفیت
۱	۲	۳	۴
			دستخط فریق یا وکیل

مقرر کیے گئے اور تم کو ہدایت کیجاتی ہے کہ جو تحقیقات تم ضروری سمجھو عمل میں لاؤ اور ڈگری کے مطابق حصہ تقسیم کر کے فریقین کے نام علیحدہ علیحدہ نامزد کر دو اور تم کو اختیار ہے کہ حصوں کی مالیت مساوی کرنے کے لئے ایک فریق کو دوسرے فریق روپیہ دلواؤ۔

حکمنامہ واسطے حاضری گواہان یا پیش دستاویزات کسی عدالت مجاز سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا۔

مبلغ تمہاری فیس کی بابت اس کے ہمراہ بھیجے جاتے ہیں۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۰

اطلاعنامہ بنام مدعا علیہ نابالغ اور ولی کے

دفعہ ۱۳۶

عنوان

بنام مدعا علیہ نابالغ

و ولی مدعا علیہ نابالغ مذکور

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعی نے ایک درخواست پیش کی ہے کہ مدعا علیہ نابالغ کا ایک ولی دوران مقدمہ مقرر کیا جائے لہذا تم نابالغ کو اور ولی کو اس کی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بعمل اطلاعنامہ ہذا سے یوم کے اندر عدالت ہذا میں اپنے یا کسی دوست مدعا علیہ نابالغ کے ولی دوران مقدمہ مقرر کئے جانیکی نسبت درخواست نہ پیش کیگئی تو عدالت کسی اور شخص کو مقدمہ ہذا کی اغراض کے لئے نابالغ مذکور کا ولی مقرر کر دی گئی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط

نمبر ۱۱

اطلاعنامہ بنام فریق ثانی بنسبت پیشی شہادت مفلسی درخواستگذار

مبلغ تمہاری فیس کی بابت اس کے ہمراہ بھیجے جاتے ہیں۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۸
کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا تنقیح حسابات
دفعات (۴۲۳ و ۴۲۵)
عنوان

بنام
چونکہ اس مقدمہ میں اغراض کے لئے مناسب متصور ہوتا ہے کہ کمیشن واسطے کے صادر کیا جائے لہذا اسم لغرض کمشنر مقرر کئے گئے۔
حکمنامہ واسطے حاضر گواہان یا پیش دستاویزات عدالت مجازہ سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا۔
مبلغ تمہاری فیس اس کے ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔
آج تاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط

نمبر ۹
کمیشن برائے تقسیم
دفعہ ۴۲۷
عنوان

بنام
چونکہ اس مقدمہ میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک کمیشن واسطے تقسیم یا علیحدگی حصص جائداد مطابق حقوق معینہ ڈگری عدالت ہذا مورخہ کے جاری کیا جائے لہذا اسم لغرض مذکور کمشنر

رجسٹر مقدمات دیوانی نمبر ۱۰

رجسٹر مقدمات دیوانی [illegible]

خانہ	کیفیت
نمبر مقدمہ	
تاریخ ادخال عرضی دعوے۔	
مدعی	نام
	ولدیت قوم پیشہ وغیرہ
	مقام سکونت۔
مدعا علیہ	نام۔
	ولدیت قوم پیشہ وغیرہ۔
	مقام سکونت۔
دعویٰ	کیفیت متعلقہ دعویٰ۔
	مقدار دعویٰ یا قیمت۔
	تاریخ بنائے دعویٰ۔
انفصال	تاریخ مقررہ انفصال متخاصمین۔
	مدعی۔
	مدعا علیہ
فیصلہ	تاریخ۔
	بابت کس شے یا کس قدر روپیہ کے کس کے حق میں صادر ہوا۔
مرافعہ	تاریخ فیصلہ مرافعہ۔
	فیصلہ مرافعہ
تعمیل ڈگری	تاریخ درخواست۔
	تاریخ حکم۔
	کس اشخاص پر ڈگری کی تعمیل کرائی منظور ہے۔
	کس شے کی بابت یا زر نقد ہو تو کس قدر روپیہ کی بابت۔
	مقدار خرچہ۔
کیفیت تعمیل ڈگری	روپیہ جو عدالت میں داخل ہوا۔
	گرفتاری۔
	ڈگری یا دیگر امور کا بجز ادائی رقم اور تاریخ ہر کیفیت کی

نوٹ۔ اگر کسی ڈگری [illegible]

دفعہ ۴۷۹

عنوان

بنام

چونکہ ... نے اس عدالت میں درخواست پیش کی ہے کہ نالش بطور مفلس حسب باب ۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی دائر کرنے کی اجازت دیجائے اور عدالت کے نزدیک درخواست نامنظور کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور چونکہ تاریخ ... واسطے پیشی اوس شہادت کے جو درخواستگذار باثبات اپنی مفلسی کے پیش کرتا ہے اور نیز واسطے پیشی شہادت کے تردید مفلسی درخواست گذار کے مقرر ہوئی ہے

لہذا بموجب دفعہ ۴۷۹ تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم تردید مفلسی درخواستگذار کوئی شہادت پیش کرنا چاہتے ہو تو تاریخ مذکور پیش کرو۔

آج تاریخ ... ماہ ... سنہ ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

نمبر ۱۱۲

اطلاعنامہ بنام ضامن بنسبت اس امر کے کہ ڈگری کی بنیاد پر اوس پر ذمہ داری ہے

دفعہ ۳۳۸

عنوان

بنام

چونکہ تم نے بتاریخ ... ضمانت کی تھی کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو ڈگری مدعاعلیہ پر صادر ہو گی اوسکی تعمیل تم کرو گے اور چونکہ بتاریخ ... مدعاعلیہ مذکور پر ایک ڈگری مبلغ ... کی صادر ہوئی اور چونکہ درخواست پیش ہوئی ہے کہ ڈگری مذکور کی تعمیل تمہاری جائداد پر کیجائے۔

لہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ ... یا قبل اوس کے اسبابت کی وجہ ظاہر کرو کہ ڈگری مذکور کی تعمیل تم پر کیوں نہ کیجائے اور اگر میعاد مقررہ کے اندر حسب اطمینان عدالت وجہ کافی ظاہر کرو گے تو حسب درخواست ڈگری کی تعمیل کا حکم فوراً جاری کیا جائیگا۔

آج تاریخ ... ماہ ... سنہ ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط

جریدہ ۱۸ آبان ۱۳۲۲ف سرکاری صفحہ ۱۱۹۶

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۲۲ف

مضمون

نفاذ قواعد تحت دفعہ ۴۰ ضمن (۴) ضابطہ دیوانی سرکار عالی بہ نسبت تقرر وکیل بجائے وکیل مقرر کردہ فریق مقدمات متدائرہ عدالت العالیہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع نظار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس ۲ فوجداری / ۷ دیوانی مورخہ ۲۸ مہر ۱۲۹۶ف
(۲) ہدایت مجلس مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۰۴ف
(۳) گشتی مجلس ۳۱ فوجداری / ۲ دیوانی مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۱۱ف
(۴) گشتی مجلس ۱ فوجداری / ۱ دیوانی مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۲۰ف

بہ نفاذ اقتدارات حاصلہ مندرجہ دفعہ ۴۰ ضمن ۴ قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۳ف مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حسب ذیل قواعد منظور اور نافذ کئے جاتے ہیں۔

قواعد تحت دفعہ (۴۰) ضمن (۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی

تحت دفعہ (۴۰) مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی قواعد ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

(۱) ہر بیرسٹر یا وہ وکیل جسکا نام فہرست منسلکہ میں درج ہے مجاز ہوگا کہ جب وہ کسی مقدمہ متدائرہ عدالت العالیہ میں کسی فریق کی جانب سے وکیل مقرر کیا گیا ہو اور وہ کسی وجہ سے عدالت العالیہ کے اجلاس پر حاضر نہ ہو سکے تو وہ اپنی طرف سے کسی دوسرے وکیل کو اس مقدمہ میں پیروی کی اجازت دے بشرطیکہ وکیل کے صورت میں اس کو موکل نے اپنے وکالت نامہ میں دوسرا وکیل مقرر کرنے کی اجازت دی ہو۔

(۲) ایسی اجازت کی اطلاع وہ وکیل جس کو اجازت دیگئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو دے گا۔

نمبر ۱۴

رجسٹر مرافعہ دفعہ ۵۷۳

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت ... مقام ...

رجسٹر مرافعہ بنا راضی ڈگریات بابتہ سنہ ۱۳ ف

تاریخ درخواست مرافعہ	نمبر مرافعہ	مرافع			مرافعہ علیہ			ڈگری جسکی بنا راضی پر مرافعہ ہوا				احضار			فیصلہ		
		نام	ولدیت قوم پیشہ وغیرہ	مقام سکونت	نام	ولدیت قوم پیشہ وغیرہ	مقام سکونت	کس عدالت کی ڈگری ہے	نمبر مقدمہ ابتدائی	کیفیت مراسلہ متعلقہ	تعداد مالیت	تاریخ مقررہ احضار متخاصمین	مرافع	مرافعہ علیہ	تاریخ فیصلہ مرافعہ علیہ	بحال رہا یا منسوخ ہوا یا اوسکی ترمیم ہوئی	کس شخص کو کسقدر روپیہ کی بابت

حاکم اجلاسی

معتمد

تمت

(۳۵) قاضی صدیق احمد صاحب
(۳۶) مولوی محمد علی صاحب
(۳۷) مولوی محمد ابراہیم صاحب فاروقی،
شرعدار سررشتہ محاسبی

قواعد طبع امثلہ مقدمات مرجوعہ عدالت العالیہ

دفعہ ۱ - ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عدالت العالیہ کے مرجوعہ مقدمات کی امثلہ کے متعلق قواعد طبع پر نظر ثانی کی جائے اور بلحاظ ضرورت موجودہ قواعد میں اضافہ و ترمیم کرکے جملہ احکام کی ترتیب دیجائے - لہذا بعد منظوری جلسہ انتظامی حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

دفعہ ۲ - یہ قواعد بنام "قواعد طبع امثلہ مقدمات مرجوعہ عدالت العالیہ" موسوم ہوں گے اور ان کا نفاذ یکم شہریور ۱۳۲۸ف سے ہوگا

دفعہ ۳ - طبع امثلہ کے متعلق جسقدر احکام اسوقت تک نافذ او جاری ہیں وہ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے منسوخ ہو جائیں گے -

کن مقدمات میں امثلہ کا طبع ہونا لازم ہے

دفعہ ۴ - (الف) عدالت العالیہ میں جسقدر ایسے مرافعہ نمبری یا متفرقہ اپیل ہائے پیش ہوں کہ جنکی مالیت (۵ہزار) سکہ عثمانیہ یا اس سے زیادہ ہو انکی امثلہ کا بپابندی احکام قواعد ہذا طبع ہونا لازم ہے -

(ب) نگرانی اور مرافعہ احکام متفرق کی وہ امثلہ بھی طبع کی جائیں گی جنکے متعلق حج پیشی نے مقدمہ کو نمبر پر لیتے وقت ان کے طبع کا حکم دیا ہو -

امثلہ کے کون کون سے کاغذات طبع ہونگے

دفعہ ۵ - (الف) مرافعہ نمبری -
کاغذات مرافعہ نمبری حسب ترتیب ذیل مدون کئے جائیں گے -
(۱) عرضی دعوے

(۳) ایسی اطلاع کے بعد وہ وکیل اوس مقدمہ مین بلا وکالت نامہ کے اسیطرح پیروی کرنیکا مجاز ہوگا جسطرح کہ اصل فریق کا مقرر کردہ وکیل مجاز ہوتا ہے۔

(۴) جو فہرست وکلا مجاز کی فی الحال مرتب ہوئی ہے یا آیندہ مرتب ہو اس مین تغیر و تبدل کا اختیار مجلس عالیہ عدالت کو رہیگا۔

فہرست وکلاء جنکو بسبب قواعد مرتبہ تحت دفعہ (۴) ضابطہ دیوانی اجازت دیگئی ہے

(۱) مولوی سید عمر حسن صاحب
(۲) مولوی عبد القیوم صاحب
(۳) مولوی خورشید احمد صاحب
(۴) بابو گیا پرشاد صاحب
(۵) پنڈت گنپت راؤ صاحب
(۶) پنڈت گر راؤ صاحب
(۷) ابنا داس راؤ صاحب
(۸) مولوی سید ابو القاسم صاحب
(۹) مولوی سید مبارک حسن صاحب
(۱۰) مولوی سید نجم الدین صاحب
(۱۱) مولوی حاجی محمد رفیع صاحب
(۱۲) مولوی سید اعجاز حسین صاحب
(۱۳) مولوی سید لطف علی صاحب
(۱۴) مولوی سید لطف حسن صاحب
(۱۵) مولوی فیض الدین صاحب
(۱۶) مولوی احمد علی صاحب
(۱۷) مولوی میر صغر علی صاحب
(۱۸) مولوی سید معظم علی صاحب
(۱۹) مولوی سید امیر حسن صاحب
(۲۰) مولوی غیاث الدین صاحب
(۲۱) مولوی عنایت حسین خان صاحب
(۲۲) رائے ہیم چندر صاحب بی۔ اے
(۲۳) مولوی حبیب اللہ صاحب
(۲۴) مولوی شاہ مختار احمد صاحب
(۲۵) مولوی شیخ احمد حسن صاحب
(۲۶) مولوی شیخ نان علی صاحب
(۲۷) مولوی عبد العلی صاحب
(۲۸) مولوی عبد العلی خان صاحب
(۲۹) رائے بشیشور ناتھ صاحب عنایتی بی۔ اے۔ ایل ایل بی
(۳۰) مولوی مرزا محمود علی بیگ صاحب
(۳۱) مولوی شیخ صاحب علی صاحب
(۳۲) ہری نارائن صاحب
(۳۳) گنپت لعل صاحب
(۳۴) رائے سری کشن صاحب

(ب) ۔ مرافعہ نمبری (تعمیل) (۱) ڈگری زیر تعمیل ۔ (۲) درخواست تعمیل یا اور درخواست جو ڈگری زیر تعمیل سے متعلق پیش ہو ۔ (۳) حکم و کارروائی عدالت ابتدائی (۴) حکم عدالت مرافعہ (۵) یا درخواست مرافعہ جو عدالت العالیہ میں پیش کی گئی ہو ۔

(ج) ۔ شہادت مرافعہ

اگر جلسہ متعلقہ نے زیر دفعات ۵۸۹ و ۹۱ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کسی مرافعہ میں جس سے قواعد ہذا متعلق ہوں کوئی حکم صادر کیا ہو اور اس حکم کے لحاظ سے کوئی شہادت مزید لی جائے یا کسی مواد مثل میں اضافہ ہوا ہو تو یہ مواد بھی مثل مطبوعہ میں ایک ضمیمہ کے طور پر طبع ہو کر شریک کیا جائے گا ۔

دفعہ ۶ ۔ فہرست مضامین نمونہ ذیل ہر مثل مطبوعہ کے شروع میں لگائی جائے گی ۔

(الف) مرافعہ نمبری ۔

فہرست مضامین مقدمہ لسان بابتہ ۱۳ ف مرافع　نام　مرافعہ علیہ

نمبر شمار	تاریخ کاغذ یا دستاویز	مضمون کاغذ یا دستاویز	صفحہ
۱	۲	۳	۴
۱	۔	عرضی دعوے	۔ ۔ ۔ ۔
۲	۔	جواب دعوے (مدعی علیہم کے نمبروں کے لحاظ سے ۔	۔
۳	۔ ۔	جواب الجواب مدعی	
۴	۔	بیانات تحریری مدعی علیہم (نمبروں کے لحاظ سے ۔	۔ ۔
۵	۔ ۔	احکام امتناعی	۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۲) جواب دعوے۔

(۳) بیانات فریقین یا اون کے مختارون کے۔

(۴) احکام اتناعی۔

(۵) احکام قرقی وغیرہ (اگر کوئی ہون) جو قبل صدور فیصلہ حاصل کئے گئے ہوں۔

(۶) امور تنقیح طلب۔

(۷) فہرست کاغذات مدخلہ مدعی و دستاویزات مدخلہ مدعی۔

(۸) فہرست کاغذات مدخلہ مدعی علیہ و دستاویزات مدخلہ مدعی علیہ

(۹) اظہارات گواہان منجانب مدعی۔

(۱۰) اظہارات گواہان منجانب مدعی علیہ۔

(۱۱) رپورٹ کمیشن (اگر کوئی کمشنر مقرر کیا گیا ہو) معہ نقشہ جات و اظہارات منسلکہ

(۱۲) کارروائی عدالت ہائے ماتحت جو روز بروز بقلم ناظم عدالت ابتدائی یا پشت دستخط اس کے قلمبند کی گئی ہو۔

(۱۳) فیصلہ عدالت ابتدائی۔

(۱۴) ڈگری عدالت ابتدائی۔

(۱۵) یادداشت مرافعہ اولی۔

(۱۶) مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات۔

(۱۷) کارروائی عدالت مرافعہ اولی اگر کوئی ہو۔

(۱۸) فیصلہ اور ڈگری مجریہ عدالت مرافعہ اولی۔

(۱۹) درخواست مرافعہ جو عدالت العالیہ مین پیش ہوئی ہو۔

(۲۰) مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات۔

نوٹ - نمبرات ۱-۲-۳-۶-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-اور ۲۰ کا طبع ہونا لازمی ہین - بقیہ کے متعلق ذیقین کو اختیار ہے کہ اگر وہ کسی کاغذ پر استدلال کرانا چاہتے ہیں تو حسب دفعہ (۹) اسکے طبع کرانے کی استدعا کریں۔

۲۲	-	فہرست ایسی دستاویزات کی جو طبع نہ ہوئی ہون -	-

نوٹ - درمیانی احکام عدالت اسی سلسلہ سے درج فہرست ہونگے جسطرح وہ نافذ ہوسکتے ہین -

تعمیلی کارروائیون کے مرافعہ مین کاغذات کا سلسلہ اسی لحاظ سے رہے گا جو قواعد ہذا کے دفعہ (۵) ضمن (۳) مین مذکور ہے -

ہدایت - فریقین کو چاہئے کہ وہ صرف ایسے کاغذات طبع کرانے کی کوشش کرین جو موثر مقدمہ ہون ایسے کاغذات طبع کرانے کی ضرورت نہین ہے جو تکمیل ضابطہ کے لئے شریک مثل کئے گئے ہون تاکہ بلاوجہ مثل ضخیم نہ ہوجائے کاغذات کے عنوان اور ایسی عبارت جو نفس معاملہ سے متعلق نہ ہو طبع نکرائے جائے لیکن جو دستاویزات طبع نہو ہون اونکی ایک فہرست مثل کے آخر مین طبع کراکے منسلک کردی جائے گی عام طور سے حسابات طولانی گوشوارے عرضی دعوے کے طولانی ضمیمہ جات بشرح حدود نقشہ جات کے طبع کرانے کی ضرورت نہین ہے - بجز اس کے کہ مرافعہ کی تجویز مناسب کے لئے ایسے کاغذات ناگزیر ہون -

کاغذات کس زبان مین طبع ہونگے

دفعہ - کل کاغذات و دستاویزات زبان عدالت (اُردو) مین طبع ہونگے اگر مثل کا کوئی قابل طبع کاغذ کسی دوسرے زبان مین ہو تو اس کا صرف مصدقہ ترجمہ زبان عدالت مین طبع ہوگا -

دفعہ - کاغذات کے طبع نہ ہونے کا اثر -

جو کاغذات طبع نہ ہوے ہون ان پر بوقت بحث کوئی فریق (الّا باجازت شاہی مجلس منعقدہ) استدلال نہ کرسکے گا اور نہ اس کے متعلق کوئی استحقاق بحث کرنیکا مجاز ہوگا -

نمبر		مضمون	
۶	- -	احکام قرقی (اگر ہوں)	-
۷	- -	امور تنقیح طلب	- - - -
۸	-	دستاویزبد خلہ مدعی (سلسلہ وار) شہادت لسانی پیش کردہ مدعی	- -
$\frac{۹}{۱}$	- - - - - - - - -	گواہ نمبر (۱) مسمی ولد	-
$\frac{۹}{۲}$	- - - -	گواہ نمبر (۲) مسمی ولد وغیرہ	- - - - -
		شہادت لسانی پیش کردہ مدعی علیہم	
$\frac{۱۰}{۱}$	- - - - - -	گواہ نمبر ا مدعی علیہ نمبر ا مسمی ولد وغیرہ	-
$\frac{۱۰}{۲}$	- - - - - - -	گواہ نمبر ۲ مدعی علیہ نمبر ۲ مسمی ولد وغیرہ	- - -
۱۱	-	بحث کے متعلق عدالت کے نوٹس (اگر ہوں) -	- - - - -
۱۲	- -	فیصلہ عدالت ابتدائی -	- - - -
۱۳	- - - - - -	ڈگری عدالت ابتدائی	- - - - - -
۱۴	-	موجبات مرافعہ اولی -	-
۱۵	-	مرافعہ عکسی یا یادداشت عذرات بحث	- -
۱۶	-	بحث کے متعلق عدالت مرافعہ اولی کے نوٹس	-
۱۷	-	فیصلہ عدالت مرافعہ اولی	- -
۱۸	- -	ڈگری عدالت مرافعہ اولی	- - -
۱۹	- - - -	درخواست مرافعہ جو عدالت العالیہ میں پیش ہوئی ہو -	- - - - - - -
۲۰	- - -	مرافعہ عکسی یا یادداشت مرافعہ -	- - -
۲۱	- -	حکم جس کی رو سے مقدمہ نمبر پر لیا ہو (اگر ہو)	- - - - - -

دفعہ ۱۱۔ ہر فریق کو مثل مطبوعہ کی دو دو کاپیان بلا قیمت دیجائینگی فریقین یا اون کے وکلاء کاپیان مقدمہ کی سماعت سے پیشتر دو روز قبل مددگار معتمد عدالت العالیہ کے پاس درخواست دیکر حاصل کرسکتے ہین۔

خرچہ طبع

دفعہ ۱۲ (الف) ان تمام کاغذات کے طبع کے اخراجات جنکا طبع ہونا بروئے دفعہ (۵) لازم قرار دیا گیا ہے مرافع کو ادا کرنے پڑین گے۔

(ب) دیگر صورتون مین جنکا ذکر دفعہ ۹ قواعد ہذا مین ہوا ہے وہ فریق اخراجات طبع برداشت کریگا جسکی درخواست پر وہ کاغذ طبع ہوا ہو۔

دفعہ ۱۳۔ مرافع پر لازم ہوگا کہ وہ درخواست مرافعہ کے ساتھ اگر مرافعہ نمبری ابتدائی ہو تو ... اور اگر نمبری متصل ہو تو ... اخراجات طبع مثل کے لئے داخل کرے اور اوسکی رسید نظارت سے حاصل کرکے شریک درخواست مرافعہ کرے۔

درخواست مرافعہ کے ساتھ اس رسید کے منسلک نہ ہونے کی صورت مین ادخال رقم کا ایک ہفتہ انتظار کرکے مرافعہ خارج کردیا جائے گا۔

دفعہ ۱۴۔ مقدمات نگرانی مین بھی احکام مندرجہ دفعہ (۹) قواعد ہذا کی پابندی کیجائیگی اور وقت معینہ پر رقم مقررہ نہ داخل ہونے کی صورت مین نگرانی نمبر سے خارج کردیجائے گی۔

دفعہ ۱۵۔ مقدمات کا نمبر سابق پر قایم ہونا۔

جو اسناد زیر دفعات ۱۳ و ۱۴ قواعد ہذا خارج ہوگئے ہون وہ جلسہ متعلقہ کے حکم پر بربناء درخواست وجہ معقول ظاہر کرنے کی صورت مین مکرر نمبر پر قایم ہوسکتے ہین۔

اخراجات طبع کا بطور خرچہ مقدمات شریک کیا جانا

دفعہ ۱۶۔ ہر مثل مطبوعہ کے تحت مین خرچہ مطبوعہ اور دیگر اخراجات متعلق طبع کا اندراج ہوگا اور یہ بھی ظاہر کیا جائے گا کہ کس فریق نے وہ رقم داخل کی ہے اور تا وقتیکہ

کاغذات طبع کرانے کے متعلق کارروائی

دفعہ ۹ - (الف) مرافع پر لازم ہے کہ اگر وہ ان کاغذات کے علاوہ جسکا طبع ہونا از روئے دفعہ (۵) قواعد ہذا لازم قرار دیا گیا ہے کوئی اور کاغذات دعوے کے استدلال مین پیش کرنا چاہتا ہے تو اسکی ایک فہرست درخواست مرافعہ کے ساتھ پیش کرے -

(ب) - فہرست مرافعہ علیہ کے پاس اطلاعنامہ مقدمہ کے ساتھ روانہ کیجاے گی اور اوس پر لازم ہوگا کہ اطلاعنامہ کی وصولیابی سے (۳) ہفتہ کے اندر معتمد عدالت العالیہ کے پاس ان کاغذات کی فہرست داخل کرے جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہے -

(ج) - ملاحظہ دونوں فہرستون کے معتمد عدالت العالیہ فریقین کو کاغذات مندرجہ فہرست کے اندازہ اخراجات طبع سے اطلاع دے گا - اور فریقین پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی دگی رقم تاریخ اطلاعیابی سے (۱۵) روز کے اندر داخل عدالت العالیہ کرین ورنہ فریق قاصر کے استدلالی کاغذات طبع نہ کئے جائین گے -

نوٹ - میعاد مندرجہ ضمن (ج) مین بربناے درخواست باظہار وجوہ معقول توسیع ہوسکے گی -

مثل کی کسقدر کاپیان طبع ہون گی

دفعہ ۱۰ - (الف) عموماً ہر مثل کی ۱۲ کاپیان طبع کی جائین گی -

(ب) فریقین کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت مین انکی تعداد اسطرح بڑھائی جاسکے گی کہ اجلاس کی کاپیون کے علاوہ فریقین مین انکی تقسیم حسب دفعہ ۱۱ ہوسکے -

(ج) - ہر فریق کی درخواست پر اس تعداد مقررہ سے زیادہ کاپیان بھی طبع ہوسکتی ہین ایسی حالت مین درخواست گزار سے اخراجات متعلقہ وصول کئے جائین گے لیکن یہ رقم شریک خرچہ مقدمہ نہ ہوگی -

کاپیون کی تقسیم

قواعد ضبطی کارکنان

ہرگاہ ضبطی کارکنون کی کارروائی کے متعلق قواعد کی ترتیب کی ضرورت ہے - پس بمنظوری سرکار حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

دفعہ ۱ - قواعد قواعد ضبطی کارکنان کے نام سے موسوم اور بحکم اسرار ۱۳۲۸ف سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہون گے -

دفعہ ۲ - احکام سابقہ متعلق کارروائی ضبطی کارکنان جہان تک کہ قواعد ہذا کے مخالف ہین منسوخ سمجھے جائین گے -

دفعہ ۳ - اگر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو -

منتظم کے مفہوم مین اس کا مددگار - سررشتہ دار - نائب سررشتہ دار - نیز ہر وہ اہلکار داخل ہوگا جسکو حاکم عدالت تعمیل فرائض منتظم (متذکرہ قواعد ہذا) کا حکم دے -

ناظر کے مفہوم مین اس کا نائب اور ہر وہ اہلکار داخل ہوگا جس کو عدالت تعمیل فرایض کا ناظر حکم دے -

فریقین کے مفہوم مین ان کا پیرو کار بھی داخل ہوگا -

حکمنامہ کے مفہوم مین ہر حکم تحریری جو عدالت ضبطی کارکن کو بغرض تعمیل حوالہ کرے داخل ہوگا -

دفعہ ۴ - ہر موجودہ ضبطی کارکن اور جو آیندہ ضبطی کارکن مقرر ہو اس کی نسبت حاکم عدالت یہ اطمینان کرلے گا کہ وہ باب ۸ و ۲۳۵ و دفعہ ۲۲۵ تا ۲۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی اور قواعد ہذا کو بخوبی سمجھتا ہے اور اوس کے مطالب اسکو یاد ہیں اور جس ضبطی کارکن کی نسبت باوجود عطائے مہلت ان امور کا اطمینان نہ ہو موقوف کیا جائے گا -

دفعہ ۵ - ضبطی کارکن کو ہر حکمنامہ باخذ رسید (جسین نوعیت و تاریخ و حکم اور اس کے منسلکات اور تاریخ و وقت وصول حکم تعمیل طلب درج ہوگا) دیا جائے گا -

دفعہ ۶ - ضبطی کارکن کی کارروائی کا نگران ناظر رہے گا اور ضبطی کارکن کی کارروائی اور اوس کے متعلق رپورٹ (بجز اس کے کہ تعویق موجب ہرج و نقصان ہو) ناظر بوسط منتظم حاکم عدالت کے سامنے پیش کیا کرے گا -

متعلقہ سے اس کے خلاف کوئی صریحی حکم نہ ہو سہ کل رقم بطور خرچہ عدالت شریک ڈگری کی جائے گی۔

نوٹ ۔ دفعہ (۱۰) ضمن (ج) کی رو سے جو رقم داخل ہوگی۔ اس کا اندراج مسل طبوعہ میں نہیں کیا جائے گا۔

متفرق

دفعہ ۱۷ ۔ اگر اخراجات طبع رقم جمع شدہ سے کم ہوں تو داخل کنندہ کی درخواست پر معتمد عدالت العالیہ اس رقم زائد کو واپس کرسکے گا۔

دفعہ ۱۸ ۔ معتمد عدالت العالیہ ان تمام کارروائیوں میں جو طبع امسلہ سے متعلق ہوں اور جن کے بارے میں ان قواعد میں کوئی صریحی حکم موجود نہ ہو بطور خود یا بربناء درخواست کسی فریق کے جلسۂ انتظامی سے استمزاج کرسکے گا اور جلسہ مذکور کا فیصلہ اس بارہ میں قطعی ہوگا۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۱ - آذر ۱۳۲۸ف

نشان $\frac{\text{۱ - دیوانی}}{\text{۲ - فوجداری}}$ نشان مسل ۱۲ ۴۰ صیغہ استمزاج بابت ۱۳۲۵ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان صدر النہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

نفاذ قواعد ضبطی کارکنان

قواعد ضبطی کارکنان مرتبہ مجلس عالیہ عدالت بحصول منظوری سرکار عالی مندرجہ مراسلہ محکمۂ سرکار نشان (۴۴۴۰) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۲۸ف نافذ و شائع کئے جاتے ہیں۔ پس بموجب قواعد عمل کیا جائے۔

ظہور الدین احمد
معتمد

کوئی غلطی یا نقص معلوم ہو تو اس کے متعلق حاکم کو رپورٹ کرے گا۔

دفعہ ۱۲ ۔ ہر حکم کی تعمیل ضبطی کارکن بلا تعویق اور بغیر ضروری حسب احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی و قواعد ہذا ( ) عدالت (اگر کوئی ہو) کیا کرے گا۔

دفعہ ۱۳ ۔ عموماً ضبطی کارکن تعمیل حکم روبرو اُن پنچوں کے کرے گا جو حسب دفعہ (۷) منتخب و طلب کئے گئے ہوں ۔ لیکن اگر پنچوں کی طلبی میں تعویق اور اعراض تعمیل فوت ہونیکا اندیشہ ہو تو ضبطی کارکن اس کے متعلق فریق (عرض مند) کا بیان اور معمولی طریقہ کے ترک کی وجوہ لکھکر صرف اسقدر کارروائی کرے گا جس کا کرنا فوراً ضروری ہو اور باقی کارروائی پنچوں کو طلب کرکے اُن کے مواجہہ میں کرے گا۔

دفعہ ۱۴ ۔ اگر تعمیل حکم جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہے تو۔

(۱) ضبطی کارکن اس امر کے متعلق اطمینان کرے گا کہ وہ جائداد وہی ہے جس سے متعلق حکم ہے۔

(۲) اگر قرقی مقصود ہے تو حکم نامہ قرقی اس جائداد کے کسی نمایاں حصہ پر نصب کرے گا۔

(۳) اگر ایسی جائداد کی دخلدہانی مطلوب ہو جو کسی آسامی یا کرایہ دار یا ٹھیکہ دار یا کسی اور مجاز شخص کے دخل میں ہو تو ضبطی کارکن اولاً اس قابض جائداد کو (اگر وہ موجود ہو) حکم قبضہ دہانی کی اطلاع دے گا اور اوس پر اوسکی دستخط لے گا اور حکم کو کسی نمایاں حصہ جائداد پر نصب کرے گا۔

(۴) اگر دخلدہانی بذریعہ تخلیہ قابض موجودہ مقصود ہو تو اس کا تخلیہ کرا لینے کے بعد اس پر ڈگری دار کو دخل دے گا۔ اور حکمنامہ کو کسی نمایاں حصہ جائداد متعلقہ پر نصب کرے گا

تشریح ۔ متعلق ضمن (۴) تخلیہ قابض کے ساتھ ساتھ وہ سامان یا اشیاء بھی اس مقام سے ہٹا دی جائیں گی جو بہ تحریک حکمنامہ نہیں ہیں اور جنکا قبضہ دلانا مقصود نہیں ہے اور اگر قابض موجود ہو وہاں سے ان اشیاء کو منتقل کرے

دفعہ ۷ - اتباع قواعد ہذا جو پنچنامہ ہوگا اس کے لئے حتی الامکان ضرور ہے کہ

(۱) پنچوں کی تعداد پانچ سے کم نہ ہو۔

(۲) حتی الامکان پنچ اسی موضع کے ہوں گے جس کے کسی باشندے یا جہاں کی موقوعہ جائداد کے متعلق کارروائی تفصیل طلب ہو۔

(۳) مُکھیا و پٹواری بھی پنچ ہوں گے۔

(۴) تاحد امکان پنچ خواندہ ہونے چاہئیں۔

(۵) پنچنامہ خواندہ پنچ سے لکھایا جائے گا۔

دفعہ ۸ - پنچنامہ - رسید - فہرست اقرار او رضامنت پر پنچوں اور ڈگریدار او رمدعیوں کی (اگر موجود ہو) دستخط لی جائے گی اور دل میں یہ تصدیق لکھی جائے گی کہ اس میں سے فلاں فلاں نے خود پڑھکر اور فلاں فلاں نے اس کا مضمون سن اور سمجھکر اس کے واقعات اور صحت تسلیم کی۔ اس کے بعد ضبطی کارکن خود بھی اس پر دستخط کرے گا۔

دفعہ ۹ - بنظر نوعیت حکم یا ہدایت عدالت اگر ضرورت نشان دہی یا کسی فریق کی ہمراہی یا موجودگی کی ہو تو بجز اس کے حاکم عدالت کوئی اور ہدایت کرے - وصول حکم متذکرہ دفعہ (۵) کے بعد تین دن تک ضبطی کارکن فریق کا انتظار کرے گا - اس کے بعد بصورت عدم حاضری تحریری رپورٹ کرے گا

دفعہ ۱۰ - اگر باوجود حاضری فریق ضبطی کارکن تعمیل حکم میں غفلت یا عذر کرے تو فریق (بغرض مستد) اسکی اطلاع حاکم عدالت کو دے گا۔

دفعہ ۱۱ - یہ معلوم ہونے کے لئے کہ ضبطی کارکن نے غفلت نہیں کی اور تعمیل بطور مناسب ہوئی ہر ضبطی کارکن حسب نمونہ (الف) و (ب) رجسٹر رکھے گا - اور اس میں ضروری اندراجات کرتا رہے گا - اور ناظر عموماً ہر مہینہ کے ختم پر (اور درمیان میں جب ضرورت سمجھے) اُن رجسٹروں کی جانچ کرکے حسب ذیل امور کی بابتہ یادداشت لکھے گا۔

(۱) اندراجات صحیح ہیں۔

(۲) تعمیل حکم بطور صحیح بلا غفلت و تساہل ہوئی ہے۔ اگر ناظر کو امور بالا کے متعلق

حکم سے مطلع کرے گا اور اوسکو گرفتار کرے گا۔

تشریح۔ گرفتاری کے لئے جبر کرنا یا باندھنا ضروری نہیں ہے۔ صرف محض جسم کو چھو لینا کافی ہے۔ لیکن اگر شخص (اگر فتاری طلب) اپنی گرفتاری مین مزاحمت کرے، یا مزاحمت کا اندیشہ ہو تو ناحد ضرورت بذریعہ نمایش یا استعمال جبر کے اُسکو اسطرح اپنے قابو مین کرنا چاہئے کہ اندیشہ مزید باقی نہ رہے۔

دفعہ ۱۶۔ اگر حکم متعلق کسی جائداد منقولہ کے ہو تو۔

(۱) حتی الامکان ایسی احتیاط کرے گا کہ جائداد کو کوئی پوشیدہ یا بغرض پوشیدگی یا بمقصد مزاحمت منتقل نہ کر سکے کہ جس سے اغراض تعمیل حکم مین خلل آئے۔

(۲) مال مقرودہ کی فہرست مرتب کرے گا۔

(۳) اور مال مقرودہ کی نسبت حسب حکم تعمیل طلب عمل کرے گا۔

(۴) اگر مال مقرودہ زیورات نقرئی یا طلائی یا جواہرات یا اور قیمتی اشیاء ہون تو اسکی گھوٹ اسطرح کی جائے گی کہ اس مین کسی تغیر و تبدل و کمی کا اندیشہ نہ رہے اور اس پر تحویل اور ڈگر یدار اور مدیون کی (اگر موجود ہوں) دستخط لی جائے گی۔

(۵) اگر بلحاظ حیثیت مال و بعد راہ یا کسی دوسری وجہ سے تحفظ مال کی ضرورت ہو تو جہاں تک ممکن ہو پولیس و رہ ٹیل و پٹواری سے بقدر ضرورت ضبطی کارکن مدد لے گا جس کے مصارف حسب تجویز عدالت ڈگریدار کے ذمہ ہون گے۔ اگر پولیس اور پٹیل پٹواری سے حصول مدد ممکن نہ ہو تو ڈگریدار ایسا ضروری انتظام کرے گا کہ ضبطی کارکن بحفاظت تمام اُس مال کی نسبت حکم کی تعمیل کر سکے۔

(الف) پولیس اور پٹیل و پٹواری پر لازم ہوگا کہ عند الطلب ضبطی کارکن باغراض حفاظت مدد دین۔

(۶) اگر مال ایسا ہو کہ اسکو حسب ہدایت یا رضامندی فریقین کے امانتاً تحویل میں دینے کی ضرورت ہو تو مال مذکور پٹیل یا پٹواری یا دونوں کے جیسا مناسب ہو باخذ اقرار نامہ و رسید حوالہ کیا جائے گا۔ اور ممکن ہوگا تو محول الیہ مال سے

یا منتقل نہ کردے تو ضبطی کارکن ان کی فہرست (اس طریقہ پر جو بحریہ فہرست کے متعلق محکوم ہے) لکھے گا اور نقل و تحویل ان کی مثل جائداد منقولہ مفروقہ کے کرے گا۔

(۵) صورت ہائے متذکرہ (۲ و ۳ و ۴ و ۵) مین تعمیل حکم بہ ضرب دہل مقام تعمیل میں اور اس موضع یا محلہ مین اعلان کرائے گا۔

(۶) اگر کسی جائداد غیر منقولہ کے متعلق کسی حکم امتناعی کی تعمیل یا کسی امر کے کرنے کا حکم دینا مقصود ہو تو محکوم الیہ کو حکم عدالت بمواجہ پنچان سنا اور سمجھا کر یا اگر وہ خود اس کو پڑھ لینا چاہے تو اس کو حکم پڑھنے کا موقع نہ دے کر حکم مذکور جائداد متعلقہ کے کسی نمایاں حصہ پر نصب کرے گا۔

(۷) اگر جائداد غیر منقولہ کے متعلق کوئی اور حکم تعمیل طلب ہو تو اسکی تعمیل بعد اطلاع مدیون (اگر موجود ہو) کرے گا)

دفعہ ۱۵ - اگر حکم متعلق انسان کے ہو۔

(۱) اگر زوجہ دلانے کا حکم ہو اور زوجہ بالغہ ہو تو اس کو ورنہ جس کے قبضہ و اختیار میں ہو (انسان موجودگی صورت مین) اطلاع دے گا کہ وہ حسب الحکم ڈگریدار کے پاس چلی جائے۔ یا حوالہ کردی جائے اگر وہ راضی نہ ہو تو بجبر اس کو ڈگریدار کے حوالہ کرے گا۔ زوجہ پردہ نشین ہونے کی حالت مین حتی الامکان اسطرح عمل کرے گا کہ اُسکی پردہ نشینی مین خلل نہ آئے۔

(۲) اگر حکم کسی بچہ کو دلانے کے لئے ہو تو اُس شخص کو جس کے قبضہ و اختیار مین ہو (اگر موجود ہو) اطلاع دے کر بچہ کو ڈگریدار کے حوالہ کرے گا اگر وہ بچہ کوئی لڑکی ہو جو بلحاظ سن پردہ نشین ہو تو حتی الامکان اسکی پردہ نشینی کا خیال رکھے گا کہ اسکی پردہ نشینی مین خلل نہ آنے پائے۔

تشریح - پردہ نشینی کا سن (۹) سال کے ختم پر سمجھا جائے گا۔

(۳) اگر کسی انسان کی گرفتاری کا حکم ہو تو اسکی تعمیل حسب الحکم اسطرح کرے گا کہ اس کو

دیکھنا چاہیے یا کوئی امر معلوم کرنا چاہیے اور وہ مسل موجودہ سے معلوم ہو سکتا ہو تو ضبطی کارکن حاکم مذکور یا اسکے متعلق وثیقہ دکھلاوے گا۔

(۳) اگر ضبطی کارکن کی رائے مین بلحاظ تخمینہ یا حالت مقامی و دیگر حالات کے آخری بولی ایسی آئی ہے کہ نیلام ختم کرنا چاہیئے تو وہ بولی پر نیلام کو روکنکر ایک رپورٹ جس مین تاریخ و مقام و کیفیت تعداد و حیثیت اِصدار اور آخر بولی کی مقدار اور اوسکی نسبت فریقین مقدمہ کا اگر کوئی بیان ہو تو اس کو لکھکر مع اپنی رائے اور مراج پٹی کے حاکم عدالت کے سامنے پیش کرے گا۔ اور حسب تجویز حاکم عدالت عمل کرے گا۔ اور اگر ضبطی کارکن کی رائے مین کسی وجہ سے قیمت مناسب آئی ہو تو اسکی رپورٹ مع بیان فریقین (اگر کچھ ہو) لکھکر حاکم عدالت کے سامنے پیش کرے گا اور حسب تجویز حاکم عدالت عمل کرے گا۔

دفعہ ۲۰ - اگر جائداد نیلام شدنی مال منقولہ ہو اور مقام نیلام عدالت یا مقام حاکم عدالت سے اسقدر بعید ہو کہ وقت پر تا مالی استصواب کیا جا سکے تو عدالت بوقت صدور حکم نیلام ایسی ضروری ہدایت کر دے گی کہ کسقدر قیمت آنے پر کون کون سے ضبطی کارکن نیلام کر دیگا اور بموجب اس ہدایت کے ضبطی کارکن نیلام مختتم کا مجاز ہوگا۔ اور قیمت کے آنے پر ضبطی کارکن اس شے کا نیلام ختم کر دے گا۔ اور اگر ایسی ہدایت نہ ہو تو ضبطی کارکن بجز اس کے کہ ایسی شے نیلام طلب ہو کہ جسکی قیمت تخمینہ دس روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو تخمینی قیمت آجانے پر اور اضافہ کی امید نہ ہونے پر اس کا نیلام ختم کر دے گا۔ باقی ہر صورت مین بعد اجازت حاکم عدالت ختم کرے گا۔ اگر کئی خریداروں کی مساوی بولی ہو تو اس شخص کی بولی قبول ہو گی جس کی بولی مقدم ہو۔

دفعہ ۲۱ - اگر مال قرقی طلب زراعت یا فصل استادہ یا درختوں کا ثمرہ ہو جس کا ابھی درو کرنا یا توڑ لینا نامناسب ہو تو اسکی قرقی بذریعہ اعلان و دیگر واقعہ حکم عمل مین آئے گی اور اوس کا انتظام تحفظ بذریعہ پٹیل پٹواری کے اور اگر ان کے ذریعہ سے ممکن نہ ہو تو بتقرر شحنہ (محافظ) ضبطی کارکن کرے گا جس کے مصارف کی ذمہ داری ڈگریدار

صاحب سے لے گا -

(۷) جب مال مقروقہ کے جلد صائع یا تلف یا بوجہ خرابی موسم کے کم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ضبطی کارکن کو عموماً رپورٹ قرقی میں اس امر کی وضاحت وصراحت کے ساتھ اطمینان کرنا چاہئے - اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ عدالت میں رپورٹ پیش ہونے کے قبل ہی مال صائع یا تلف ہو جائے گا یا ایسا خراب ہو جائیگا کہ قیمت یقیناً کم ہو جائے گی تو اس کے متعلق فریقین کا (اگر موجود ہوں) اور پنچوں کی رائے لیکر فوراً نیلام کر دینا چاہئے - اور رپورٹ میں یہ تصدیق پنچوں اور فریقین کے (اگر موجود ہوں) رقم نیلامی کا اندراج ہونا چاہئے -

دفعہ ۱۷ - اگر مال قرقی طلب مویشی ہو یا اور کوئی صورت ایسی ہو کہ بروقت قرقی معلوم ہو کہ مصارف خوراک وغیرہ جو ڈگریدار نے داخل کئے ہیں وہ ناکافی ہیں تو ضبطی کارکن رسید دیکر مزید مصارف ڈگریدار سے لیگا اور مفصل حساب اس کا عدالت میں پیش کرے گا جس کے واجبی یا ناواجبی ہونے کا تصفیہ عدالت کرے گی -

دفعہ ۱۸ - اگر مال قرقی طلب از قسم دستاویزات یا بہی جات وکتب ہو تو اس کو ضبطی کارکن قرق کرکے اس کی اسطرح گٹھڑی کریگا کہ پھر اس میں کوئی کمی یا بیشی یا اندراج نہ ہوسکے - اور اس گٹھڑی پر ڈگریدار اور مدیون (اگر موجود ہو) اور پنچوں کی دستخط لیئے جائیں گے -

دفعہ ۱۹ - اگر تعمیل حکم بذریعہ نیلام ہونا چاہیئے - اور

(۱) نیلام شدنی جائداد غیر منقولہ ہے تو ضبطی کارکن پہلے مقام نیلام پر پہنچکر اس کا اطمینان کرے گا کہ

(الف) اعلان بطور کافی ہوگیا ہے اور کوئی غیر معمولی یا اتفاقی امر ایسا پیش نہیں آیا ہے کہ زیادہ خریداروں کے آنے کا مانع ہوا ہو -

(ب) جائداد جسکو وہ نیلام کرنا چاہتا ہے وہی ہے جس کے متعلق نیلام کا حکم اور ان امور کو کارروائی نیلام میں ضبطی کارکن لکھے گا -

(۲) اگر خریدار جائداد نیلام شدنی کو یا اس کے متعلق کسی وثیقہ موجودہ مشمولہ مثل کو

(۲) رپورٹ متعلق عذرداری حسب نمونہ (د)
(۳) فہرست اشیا حسب نمونہ (ھ)
(۴) اقرار اس حسب نمونہ (و)
(۵) ضمانت نامہ حسب نمونہ (ز)
(۶) رسید امین حسب نمونہ (ح)
(۷) قرقی کے متعلق پنچنامہ حسب نمونہ (ط)
(۸) رسید ناظر حسب نمونہ (ی)
(۹) پنچنامہ متعلق حکم امتناعی حسب نمونہ (ک)
(۱۰) پنچنامہ حوالگی مال حسب نمونہ (ل)
(۱۱) پنچنامہ متعلق تعمیل زر وجہ حسب نمونہ (م)
(۱۲) پنچنامہ تعمیل متعلق پنچوں کے حسب نمونہ (ن)
(۱۳) پنچنامہ تعمیل اراضی حسب نمونہ (س) و (ع) و (ف)
(۱۴) پنچنامہ متعلق قرقی جائداد غیر منقولہ حسب نمونہ (ص)
(۱۵) پنچنامہ متعلق قرقی کاغذات و حساب حسب نمونہ (ق)
(۱۶) فہرست کاغذات وغیرہ حسب نمونہ (ر)
(۱۷) پنچنامہ متعلق مویشی حسب نمونہ (ش)
(۱۸) فہرست مویشی حسب نمونہ (ت)
(۱۹) اقرار مویشی جس کے سپرد ہو حسب نمونہ (ث)

حرف (ج)

نمونہ حرف (ج) پنچنامہ عذرداری شخص عذردار حسب قاعدہ قواعد ضبطی کارکنان۔
ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی
ضبطی کارکن عدالت بذریعہ وارنٹ قرقی نمبری ( ) مورخہ
سنہ ۱۱ف بسلسلہ اجراسے ڈگری نمبری سنہ ۱۳ف

دفعہ ۲۲ - اگر مال منقولہ بموجب دفعہ (۲۱) نیلام طلب ہو تو بعد نیلام اسی حالت موجودہ میں [illegible] نیلام سے زر ثمن [illegible] وصول کرکے مال نیلام شدہ ضبطی کارکن باخذ رسید مشتری کے سپرد کرے گا۔

دفعہ ۲۳ - اگر کسی جائداد کے متعلق کوئی شخص عذردار ہو تو اس کا عذر ضبطی کارکن لکھکر [illegible] داری کی [illegible] لے گا۔

دفعہ ۲۴ - ہر نیلام کے متعلق اخراجات حسب نمونہ (   ) ضبطی کارکن [illegible] نیلام [illegible] لکھے گا۔

دفعہ ۲۵ - جائداد غیر منقولہ کے متعلق ۱/۴ قیمت اس خریدار سے لے گا جس کے نام نیلام ختم ہو گا۔

دفعہ ۲۶ - مال منقولہ کے متعلق اس شخص سے جس کے نام نیلام ختم ہو قیمت لیکر شئے نیلام شدہ اس کو حوالہ کرے گا۔ اگر شخص مذکور قیمت فوراً ادا نہ کرے تو اس کو پھر نیلام کرے گا اور اگر نیلام مکرر میں نیلام اول سے قیمت کم آئے تو اس کی رپورٹ عدالت میں کرے گا۔

دفعہ ۲۷ - ضبطی کارکن اپنے ہر عمل کی نسبت عدالت میں رپورٹ تحریری پیش کرے گا جس میں تمام ضروری امور کا ذکر ہوگا اور اگر اس کارروائی سے پنچوں کا تعلق ہو تو اس پر پنچوں کی بھی دستخط لے گا اور اس رپورٹ کی تاریخ پیشی عدالت کی اطلاع فریقین کو (اگر موجود ہوں) دیکر انکی بھی دستخط لے گا۔

دفعہ ۲۸ - جن احکام کی تعمیل کے لئے ابھی ان قواعد میں کوئی طریقہ معین نہیں ہے ان میں حسب ہدایت عدالت ضبطی کارکن عمل کرے گا۔

دفعہ ۲۹ - ضبطی کارکن کارروائیات ذیل کی نسبت حتی الامکان حسب نمونہ جات متعلقہ کاغذات مرتب کرے گا۔

(۱) عذرداری شخص ثالث کے متعلق پنچنامہ حسب نمونہ حرف (ج)

مقدمہ اجراے ڈگری نمبر سنہ ۱۳ ڈگریدار بنام مدیون موضع تعلقہ ضلع میں تاریخ ماہ سنہ ۱۳ بعرض قرقی جائداد مدیون ( ) کے مکان پر آیا اور اُس نے ہمارے مواجہ میں حسب تفصیل جائداد مقبوضہ ( ) اپنے قبضہ میں لے لی -

نمبر شمار	نام اسباب مقروقہ	مقدار تعداد	قیمت مشخصہ پنچان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵

دستخط فریقین دستخط پٹیل وپٹواری

دستخط پنچان دستخط ضبطی کارکن

حرف (و)

نمونہ اقرارنامہ امینان جائداد مقروقہ حرف (و) حسب قاعدہ چہارم متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان

ہم مسمیان ولدان موضع تعلقہ ضلع

اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ مسمی ضبطی کارکن عدالت سے حسب فہرست نمونہ حرف (ھ) مال مقروقہ مالیتی حالی امانتاً ہماری تحویل مین دیا - اور ہم نے مطابق تعداد مندرجہ فہرست مال اس سے وصول پایا ہم اس تحریر کے ذریعہ سے اقرار کرتے ہین کہ مال مذکور کو ہم اپنے ذاتی مال کی طرح محفوظ رکھین گے اور اسکی پوری نگہداشت کرین گے تاکہ مال مذکور خراب یا تلف نہ ہونے پائے اور جسوقت حکم ہوگا ہم مال مذکورہ داخل عدالت کر دین گے یا عدالت جسے حکم دے گی اس کے حوالہ کر دین گے - اور ہماری غفلت سے مال مذکور جزواً یا کلاً تلف ہو جائے گا تو اسکی قیمت کی ادائی کے ذمہ دار ہون گے ۔

دستخط امینان دستخط گواہان

نوٹ - ضمانت کی عبارت اُسی پر لکھی جائے -

نمونہ ضمانت نامہ جائداد مقروقہ مقبوضہ امینان حرف (ز) حسب قاعدہ چہارم متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان

حرف (ز)

ڈگریدار بنام مدیون موضع تعلقہ ضلع

میں تاریخ ماہ سنہ ۱۳ف آیا اور اس نے حسب نشاندہی ڈگریدار۔ مدیون کی جائداد ہمارے روبرو قرقی کرنی شروع کی لیکن اور ڈگریدار نے عذر کیا کہ اس وجہ سے کارکن نے اس کی قرقی عدالت کے حکم ثانی پر ملتوی رکھی۔ المرقوم ماہ سنہ ۱۳ف

دستخط پنچان

(۱۵) جبکہ ڈگریدار کسی ایسی جائداد کی نشاندہی کرے جو بقبضہ مدیون ہے بلکہ بقبضہ شخص ثالث ہو اور شخص ثالث عذر کرے تو عذر کا پنچنامہ کر لیا جاوے گا اور قرقی حکم ثانی عدالت کے ملتوی رکھی جاوے گی۔ جبکہ ڈگریدار کسی ایسی جائداد کی نشاندہی کرے جو بقبضہ مدیون ہو اور کوئی شخص ملکیت یا قبضہ کے متعلق عذر کرے تو بہ ذمہ داری ڈگریدار جائداد قرق کیجاویگی اور عذرداری کا پنچنامہ کر لیا جاوے گا۔

حرف (د)

نمونہ رپورٹ ضبطی کارکن متعلقہ پنچنامہ حسب قاعدہ قواعد ضبطی کارکنان (د)

بمقدمہ اجراے ڈگری نمبری سنہ ۱۳ف ڈگریدار بنام مدیون سب حکمنامہ نمبری مورخہ سنہ ۱۳ف مکان مدیون واقع موضع تعلقہ ضلع پہ گیا اور حسب نشاندہی ڈگریدار کی قرقی کا جب قصد کیا گیا تو اُنھوں نے ملکیت مدیون سے انکار کیا۔ چونکہ یہ جائداد بقبضہ شخص ثالث تھی۔ اور اُنھیں عذر تھا لہذا اس کا پنچنامہ کر لیا گیا جو اس کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ اور بوجوہ مذکورہ قرقی نہیں کی گئی۔ المرقوم ماہ سنہ ۱۳ف

دستخط ضبطی کارکن

حرف (ھ)

نمونہ حرف (ھ) پنچنامہ جائداد مقروقہ مدیون متعلقہ قواعد ضبطی کارکناں بابتہ سنہ ۱۳ف

ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی ضبطی کارکن بذریعہ وارنٹ قرقی نمبری مورخہ ماہ بابتہ سنہ ۱۳ف

ہم مسمی ... بن ... ساکن ... گذاری موضع ... تعلقہ ... ضلع ... مسمیان
... آج تاریخ اقرار نامہ مورخہ ... سنہ ۱۳ ف مقدمہ متعلقہ ... ہم ... ذمہ داری ... والے اپنا
مذکور کے پاس جو مال مشروقہ بذریعہ اقرار نامہ مذکور امانت رکھا گیا ہے وہ اس کو محفوظ رکھیں گے
اور امانت میں خیانت نہ کریں گے اور ہر وقت طلبی عدالت پیش کر دیں گے۔ اگر وہ خلاف ورزی
کریں گے تو ہم اُن سے مال مذکورہ کی قیمت ... حالی دلادیں گے اور اگر ... ادا نہ کر سکیں تو
ہم اپنی ذات سے ( ) روپیہ ادا کر دیں گے۔ ہماری ذات و جائداد ذمہ دار مذکورہ کی پوری
ذمہ داری عدالت جس طرح چاہے وصول کر سکتی ہے۔ المرقوم ... ماہ ... سنہ ۱۳ ف
دستخط ذمہ داران دستخط گواہان

حرف (ح)

نمونہ نمبر (۲) حرف (ح) رسید امینان مال مشروقہ حسب قاعدہ ... قواعد ضبطی کارکنان
ہم مسمیان ... اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے بربناء اقرار نامہ
مورخہ امروزہ مسمی ... ضبطی کارکن عدالت سے مندرجہ فہرست منسلکہ ... تمام و
کمال وصول پایا لہذا یہ چند کلمے بطور رسید لکھ دئے تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت بکار آئے۔
دستخط امینان دستخط گواہان

حرف (ط)

نمونہ رپورٹ ضبطی کارکن حرف (ط) حسب قاعدہ (چہارم) متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان۔
بہ تعمیل حکم نامہ عدالت نشان ... مورخہ ... سنہ ۱۳ ف مقدمہ اجرائے ڈگری نمبری ... سنہ ۱۳ ف
ڈگری دار ... مدیون ... میں بتاریخ ... ماہ ... سنہ ۱۳ ف بوقت
ڈگری دار کے ساتھ موضع ... تعلقہ ... ضلع ... پہنچا اور میں نے مسمیان ... پنچوں کو جمع
کر کے ان کے مواجہہ میں حسب نشاندہی ( ) مال قرق کیا جس سے متعلق پنچنامہ قرقی
اور مع فہرست مال مشروقہ اس کے ساتھ منسلک ہے۔

ہدایات

(۱) اگر مال مشروقہ حسب قاعدہ (چہارم) قواعد مذکورہ امینان کے سپرد کیا جائے تو رپورٹ ہذا میں اُن کے

اجراے ڈگری نمبری ( ) سنہ ۱۳ف ڈگریدار بنام مدیون موضع
تعلقہ ضلع مین بغرض تعمیل حکمنامہ آئے اور ہمارے مواجہ مین مسماۃ کہ
والدین نے بیان کیا کہ وہ نہ ہمارے پاس ہے اور نہ ہمارے موضع مین ہے نہ ہمکو معلوم ہے
کہ کہان ہے ڈگریدار نے مسماۃ کے مکان کی نشان دہی کی۔
ضبطی کارکن نے ہمارے مواجہ مین اُن کے مکانات مین مسماۃ ( ) کو تلاش کیا
مگر وہان بھی مسماۃ مذکورہ موجود نہ تھی اس لئے حکمنامہ کی تعمیل نہ ہو سکی۔

حرف (س)

نمونہ پنچنامہ حرف (س) نسبت تعمیل حکمنامہ قبضہ دہانی حسب قاعدہ بائیس (۲۲) متعلقہ ضبطی کارکنان
ہم پنچ و دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہین کہ مسمی
ضبطی کارکن عدالت بذریعہ حکمنامہ نمبری ( ) مورخہ سنہ ۱۳ف مقبوضہ
اجراے ڈگری نمبری ( ) سنہ ۱۳ف ڈگریدار بنام مدیون موضع تعلقہ ضلع
مین بغرض تعمیل حکمنامہ آئے اور ہمارے مواجہ مین مدیون اراضیات سروے نشان
( ) حدود مندرجہ نقشہ مین اپنا قبضہ تسلیم کیا۔ اراضیات مذکورہ مین کسی قسم کی زراعت
نہین تھی۔ اور قریب کے کھیت والون اور پٹیل پٹواری موضع نے بھی تصدیق کیا کہ مدیون
ڈگری ہی کا قبضہ ہے۔ لہذا بمواجہ پٹیل و پٹواری موضع مسمی ڈگری دار کو اراضی مذکورہ پر
بہ حدود مندرجہ نقشہ قبضہ دلادیا۔

دستخط پنچان

حرف (ع)

نمونہ پنچنامہ حرف (ع) نسبت تعمیل حکمنامہ قبضہ دہانی حسب قاعدہ بائیس (۲۲) متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان
ہم پنچ و دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہین کہ
مسمی ضبطی کارکن عدالت بذریعہ حکمنامہ نمبری ( ) مورخہ سنہ ۱۳ف
ڈگریدار بنام مدیون موضع تعلقہ ضلع مین بغرض تعمیل حکمنامہ
مذکور آئے اور ہمارے مواجہ مین اراضیات [illegible] پر ڈگریدار کا قبضہ دلایا گیا۔

ضبطی کارکن عدالت (   ) بذریعہ حکمنامہ نمبری (   ) مورخہ   سنہ ۱۳ ف مقدمہ
اجراے ڈگری نمبری   سنہ ۱۳ ف ڈگریدار بنام   مدیون موضع
تعلقہ   ضلع   بغرض تعمیل آئے اور ہمارے موا جہہ میں   قیمتی   مسمی
کے قبضہ سے لیکر   کے حوالہ کرائے۔

دستخط پنچان

ھدایت

شئے مخصوصہ کی پوری صراحت اور وزن و قیمت پنچنامہ میں لکھی جاسے۔

حرف (م)

نمونہ پنچنامہ متعلقہ حرف (م) حسب قاعدہ دہم ضمن (۱) متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان

ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی
ضبطی کارکن عدالت   بذریعہ حکمنامہ نمبری (   ) مورخہ   سنہ ۱۳ ف بمقدمہ
اجراے ڈگری نمبری (   ) سنہ ۱۳ ف ڈگری دار بنام   مدیون موضع
تعلقہ   ضلع   بین بغرض تعمیل حکمنامہ آئے اور ہمارے مواجہہ میں مسماۃ
اور   اس کے باپ کو حکمنامہ عدالت دکھاکر سمجھایا کہ عدالت کا حکم ہے کہ مسماۃ
اپنے شوہر مسمی   کے حوالہ کردیجائے۔ پس اسکی تعمیل میں ہمارے روبرو مسماۃ   کو
اُس کے (   ) کے حوالہ کردی گئی۔

دستخط پنچان

ھدایت

اگر زوجہ سواے والدین کے کسی ولی یا اولیاء کے پاس ہو تو اُس کے نام پنچنامہ مین درج کئے جائینگے

حرف (ن)

نمونہ پنچنامہ متعلقہ حرف (ن) حسب قاعدہ دہم ضمن (۲) متعلقہ ضبطی کارکنان۔

ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی
ضبطی کارکن عدالت   بذریعہ حکمنامہ نمبری   مورخہ   سنہ ۱۳ ف بمقدمہ

ملکیتی [illegible] تابعی اراضی [illegible]

سال [illegible] قابض [illegible] مسمی [illegible]

مسمیان [illegible] نے بھی تصدیق [illegible] کا قبضہ

[illegible] سال [illegible]

لیا اور بیان کیا کہ دفتر [illegible] سال [illegible] کی تصدیق ہوئی ہے

لہٰذا ضبطی کارکن نے جائداد مذکورہ پر ڈگریدار کو قبضہ دلانے سے انکار کیا۔

دستخط پنچان

ہدایت

اگر اس کے علاوہ اور واقعات پیش آئیں تو پنچنامہ ہذا میں بالتصریح بیان کئے جائیں۔

حرف (ف)

نمونۂ پنچنامہ حرف (ف) نسبت تعمیل حکمنامہ قبضہ دہانی حسب قاعدہ بارہ ہم متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان

ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی
ضبطی کارکن عدالت بذریعہ حکم نامہ نمبری مورخہ سنہ ۱۳ف
بمقدمہ اجرائے ڈگری نمبری سنہ ۱۳ف ڈگریدار بنام مدیون موضع
تعلقہ ضلع میں بغرض تعمیل حکمنامہ مذکور آئے اور ہمارے مواجہہ میں اراضیات
سروے نمبر ( ) پر ڈگریدار کا قبضہ کرانا چاہا لیکن اراضیات مذکورہ میں سے
بقدر ۲/۳ کی مزروعہ تھیں۔ جس کا نظری نقشہ ضبطی کارکن نے مرتب کرلیا ہے اراضی سروے
نمبر ( ) جتنا بوئی ہوئی تھی اور اراضی سروے نمبر ( ) میں ( ) کی کاشت
تھی۔ قریب کے کھیت والوں مسمیان نے بھی تصدیق کیا کہ مسمی
مدیون ڈگری ہی کا قبضہ ہے۔ اسی کی کاشت ہے۔ خود مدیون نے بھی اپنے قبضہ سے اقبال کیا
لہٰذا کارکن مذکور نے منجملہ اراضیات مذکورہ کے ۱/۳ حصہ غیر مزروعہ پر بمواجہہ پٹیل پٹواری
موضع ڈگریدار کا قبضہ کرادیا اور مزروعہ ۲/۳ پر قبضہ دلانے سے انکار کیا۔

دستخط پنچان

حرف (ت)

نمونہ پنچنامہ نسبت قرقی مویشی زیر دفعہ (۱۵۶) اگرچہ تخنی نشان ۳۵ اور دیوانی متعلقہ حرف (ت) حسب قاعدہ (۱۶) متعلقہ ضبطی کارکنان —

ہم جو دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی　　ضبطی کارکن عدالت　　بذریعہ حکمنامہ نمبری　　مورخہ　　سنہ ۱۳ فصلی بمقدمہ اجرائے ڈگری نمبری　　مورخہ　　سنہ ۱۳ ف ڈگریدار بنام　　مدیون موضع　　تعلقہ　　ضلع　　میں بغرض تعمیل حکمنامہ مذکور آئے اور ہمارے روبرو مسمی　　مدیون کے مقبوضہ مویشی سے متعلق قریب کے باشندوں سے حالات دریافت کئے اور نیز پٹیل و پٹواری موضع سے سب نے تصدیق کیا کہ مویشی جو مدیون کے مکان میں بندھے ہوئے ہیں سب اوسی کے مملوکہ ہیں — پٹیل و پٹواری سے یہ بھی معلوم ہوا کہ (　　) نمبر مدیون کے کاشت میں ہیں جس کے کام میں (　　) بیل مصروف رہتے ہیں — باقی مویشی سے مدیون زراعتی کام نہیں لیتا لہذا باستثنا (　　) بیلوں کے دیگر مویشی حسب ذیل ضبطی کارکن نے ہمارے مواجہ میں قرق کئے اور موضع کے باشندوں میں سے مقروقہ مویشی سے متعلق کسی نے اپنی ملکیت کا عذر نہیں کیا —

دستخط پنچان

حرف (ث)

نمونہ فہرست مویشیان مقروقہ متعلقہ حرف (ث) حسب قاعدہ (۱۶) متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان —

نمبر شمار	نام مویشی مقروقہ	رنگ	عمر	قیمت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
					دستخط پنچان　دستخط فریقین　دستخط ضبطی کارکن

حرف (ر)

نمونہ پنچنامہ نسبت تعمیل حکمنامہ زیر دفعہ (۲۵۴) گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۰۲ف متضمنہ حرف (ر) حسب قواعد (۱۸) متعلقہ قواعد ضبطی کارکنان ۔

ہم پنچ دستخط کنندگان ذیل اس تحریر کے ذریعہ سے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ مسمی　　　ضبطی کارکن عدالت　　　بذریعہ حکمنامہ نمبری　　　مورخہ　　　سنہ ۱۳ف　　　متعلقہ مقدمہ اجرائے ڈگری نمبری　　　مورخہ　　　سنہ ۱۳ف　　　ڈگریدار بنام　　　مدیون موضع　　　تعلقہ　　　ضلع　　　میں بغرض تعمیل حکمنامہ مذکور آئے اور ہمارے مواجہ میں مسمی　　　مدیون کو حکم عدالت سے مطلع کر کے بہی کھاتہ و دستاویزات مندرجہ ذیل کارکن کے قبضہ میں دیدی ۔

ہم پنچوں نے بہی کھاتہ و دستاویزات دیکھ لئے ہیں بہی کھاتوں کا کوئی ورق محکوک و مشکوک ہے نہ دستاویزات میں کوئی لفظ محکوک و مشکوک ہے ۔

ہدایت

اگر دستاویز یا کھاتہ مشکوک یا محکوک ہو تو پنچنامہ ہذا میں اسکی کیفیت بصراحت لکھی جائے ۔

حرف (ش)

نمونہ فہرست جائداد مفروقہ متشبہ حرف (ش) حسب قاعدہ (۱۵) متعلقہ قواعد ضبطی کارکناں ۔

نشان سلسلہ	نام شئے مفروقہ	تعداد	قیمت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	کرو کھاتہ سکے ( )			
۲	دستاویزات قرضہ			
۳	دستاویزات			
۴	دستاویزات کا نہ علم			
۵	میزان			دستخط پنچان　دستخط فریقین　دستخط ضبطی کارکنان

فرد ہراج جائداد غیر منقولہ یعنی (   ) یا منقولہ یعنی (   ) مقروقہ مقدمہ ڈگریدار بنام مدیون ڈگری

نشان شمار	جائداد غیر منقولہ یا منقولہ جس کی نسبت بولی ہوئی	اسماء بولی دہندگان	بولی مرتبہ اول	بولی مرتبہ دوم	بولی مرتبہ سوم	بولی مرتبہ چہارم	بولی مرتبہ پنجم	بولی مرتبہ ششم	بولی مرتبہ ہفتم	بولی مرتبہ ہشتم	بولی مرتبہ نہم	بولی مرتبہ دہم	بولی مرتبہ یازدہم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
														ظہور الدین احمد معتمد مجلس

ضابطہ کارروائی و اختیارات

ڈگری مستقلی۔

قاعدہ (۳) (۱) حسب دفعہ (۳۶۵) ضابطہ دیوانی سرکار عالی جو ڈگری تحت ہدایت تعلقدار قابل اجرا ہو اُسکو عدالت صادر کنندہ ڈگری معہ کاغذات مصرحہ دفعہ (۲۵۵) ضابطہ مذکور و نقل درخواست تعمیل اُس تعلقدار کے پاس بھیجے گی جسکے حدود اختیار مین وہ اراضی مالگزاری سرکار ہو جسکے یا جس کے متعلق حق کے نیلام کی استدعا ہو۔

(۲) ہر ایسی ڈگری کو جو کسی عدالت دیوانی سے بغرض تعمیل منتقل ہو تعلقدار ضلع ایک رجسٹر میں درج کرے گا۔ جو اُس کے دفتر مین اس غرض کے لئے حسب نمونہ منسلکہ موجود رہے گا۔

ڈگری کی تعمیل کون کرے گا۔

قاعدہ (۳) تعلقدار مجاز ہوگا کہ ڈگری کی تعمیل سے متعلق تمام کارروائی خود کرے یا کسی مندرجہ ذیل عہدہ دار ماتحت کو بہ ترسیل ڈگری تعمیل کا حکم دے۔

(۱) اراضی کا سالانہ محاصل سرکاری (۱۰۰) سے زائد او یا اراضی کا تعلق دیہی اتاسہ سے نہ ہو تو تحصیلدار متعلقہ۔

(۲) محاصل مذکور (۱۰۰) سے زائد ہو تو۔ ڈویژنل افسر متعلقہ

(۳) دوسری صورتون میں تعلقدار ضلع۔

تشریح الف ۔ اگر اراضی دو یا زائد تعلقات میں واقع ہو جو ایک ڈویژن سے جا نہ ہون تو ڈویژنل افسر کو ایسا حکم دیا جاسکے گا۔

(ب) اراضی دو یا زائد ڈویژن مین اندرون ضلع واقع ہو تو اس تحصیلدار یا ڈویژنل افسر کو حکم دیا جاسکے گا جس کے حدود مین اراضی یا کوئی حق نیلام شدنی کا زیادہ حصہ باعتبار اس کے محاصل کے واقع ہو۔

(ج) ہر عہدہ دار تعمیل ڈگری کے تعلقدار کے پاس سے وصول ہونے پر ڈگری کو اپنے دفتر مین حسب نمونہ منسلکہ درج رجسٹر کرے گا۔

جائداد ایک سے زیادہ ضلع مین واقع ہو تو ڈگری کہاں بھیجی جائے گی۔

قاعدہ (۴) جب جائداد جس کے نیلام کا عدالت نے حکم دیا ہو ایک سے زائد ضلع مین واقع ہو تو عدالت سے ڈگری تعمیل کے لئے اس تعلقدار کے پاس بھیجی جائیگی جس کے ضلع مین جائداد زیر بار ڈگری کا زیادہ حصہ باعتبار اس کے محاصل

گشتی ... مالگزاری واقعہ ۲۵ امرداد ۱۳۳۴ ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۹ھ
(۱۶) ... نشان ... (۳۰) مابتہ ۱۳۲۸ ف

... مالگزاری
... ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

تشبیب قواعد تعمیل ڈگریات حسب دفعہ ۳۶۶ ضابطہ دیوانی

قواعد نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری معہ تعمیل ڈگریات عدالت تحت دفعہ ۳۶۶ ضابطہ دیوانی منظورہ عالیجناب ... بذریعہ ہذا جاری کئے جاتے ہین۔ آیندہ سے بموجب قواعد مذکور عمل ہوا کرے۔

(۲) ... اطلاعاً جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ عدالت کی خدمت مین معہ ایک قطعہ کاپی قواعد مذکورہ مرسل و نگارش ہے کہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۵) دیوانی ۲۹ اسفندار ۱۳۳۳ف کے مطابق اب عمل کی ضرورت نہین ہے امید کہ صیغۂ عدالت سے بھی موجب قواعد ہذا عمل ہونے کے لئے صیغۂ عدالت مین احکام جاری فرمائے جائینگے۔

قواعد نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری بہ تعمیل ڈگری عدالت

تمہید

سرکار عالی اُن اختیارات کی رو سے جو حسب دفعہ ۳۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی نشان (۳) مابتہ ۱۳۲۳ف بصیغۂ مالگزاری سرکار عالی کو حاصل ہین قواعد مندرجہ ذیل صادر فرماتے ہین۔

مراتب ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ۔ **قاعدہ (۱)** یہ قواعد بنام "قواعد نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری بہ تعمیل ڈگری عدالت" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدہ سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہونگے۔

(۲) قواعد ہذا کے نفاذ کے قبل جو ڈگریان بموجب دفعہ ۳۶۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی منتقل ہوئی ہون اور زیر کارروائی ہون اُن سے بھی قواعد ہذا متعلق ہونگے۔

کرسکے تب عہدہ دار تعمیل تعمیل ڈگری کی کارروائی عمل مین لائے گا۔

تعمیل ڈگری

کارروائی جبکہ مدیون ڈگری کسی اور طرح ادائی زر ڈگری پر امادہ ہو۔

قاعدہ (۹۶) مدیون ڈگری کسی اور طرح زر ڈگری کی پوری تعمیل کرنے پر آمادہ ہو تو اُسکو اپنے عذر مین یہ بتلانا ضرور ہوگا کہ وہ کس قسط پر اسکی تعمیل کرسکے گا۔ بشرطیکہ یہاں مدیون ڈگری کہین پر اطمنان ہوجاے کہ

(۱) مدیون ڈگری اپنی کسی مخصوص فصل استادہ کی پیداوار سے مبلغ ڈگری کرنے پر آمادہ ہے تو عہدہ دار تعمیل اس مدت تک جو فصل تیار ہونے کے ایک ماہ بعد ختم ہوجاتی ہے حسب ضمن الف دفعہ ۳۶۷ ضابطہ دیوانی کارروائی تعمیل ملتوی کرکے حکم دیگا کہ وہ اُس کے اندر زر ڈگری اس کے دفتر مین داخل کردے اور جب یہ رقم سالماً دفتر عہدہ دار تعمیل پر داخل ہو وہ اُسکو عدالت متعلقہ مین بھیجکر کارروائی ختم کردے گا یا

(۲) مدیون ڈگری یکمشت نقد ادائی پر آمادہ ہو تو عہدہ دار سالم زر ڈگری اُس سے وصول کرکے ارسال عدالت متعلقہ کردے گا۔ اور کارروائی ختم کردیجائے گی یا

(۳) مدیون ڈگری جائداد نیلام شدنی یا اپنی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے پٹہ یا رہن یا بیع خانگی یا کسی جائداد منقولہ کے رہن و بیع خانگی کے ذریعہ سے یا کسی اور طریق پر کسی مدت کے اندر بکمشت ادائی زر ڈگری کا انتظام کرنا چاہے اور اسکی اسطرح آمادگی پر عہدہ دار تعمیل کو اطمینان حاصل ہوجائے تو ایسی شرائط پر اس قدر مدت کے لئے حسب ضمن الف دفعہ ۳۶۷ ضابطہ دیوانی ڈگری کی تعمیل ملتوی کی جاسکیگی جو عہدہ دار کی تعمیل کی دانست مین اس غرض کے لئے مناسب معلوم ہو مگر کسی طرح ایسی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی بصورتیکہ جائداد نیلام شدنی کا پٹہ یا رہن یا بیع خانگی مقصود ہو عہدہ دار تعمیل ایک صداقت نامہ حسب دفعہ (۳۶۹) وضمن (۲) دفعہ (۳۵۱) ضابطہ دیوانی مدیون ڈگری کو عطا کرسکے گا۔ اور رہن پٹہ یا رہن یا بیع خانگی جائداد مذکور کا بغیر منظوری عہدہ دار تعمیل قطعی متصور نہ ہوگا۔

اگر مدت مذکور کے اندر سالم زر ڈگری عہدہ دار تعمیل کے دفتر پر داخل ہوجائے تو اُسکو عدالت مین بھیجدیا جائے گا۔ اور کارروائی ختم کردیجاسکے گی لیکن اگر کوئی جزو باقی رہجائے تو ڈگری دار کی

منتجہ کارروائی کی اطلاع عدالت کو دیجائے گی

قاعدہ (۹) ہر ایسی صورت مین جبکہ کارروائی تعمیل ڈگری ملتوی یا ڈگری حرراً یا کلاً مسترد یا تعمیل ہو جائے عدالت اور دفتر ضلع کو اطلاع کی جائے گی۔

(۲) ہر ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر تعلقدار ضلع اپنے رجسٹر میں نتیجہ کارروائی کا ضروری داخلہ لے لیگا اور اسیطرح داخلہ عہدہ دار تعمیل کو بھی اپنے رجسٹر مین لینا ضرور ہوگا

مرافعہ یا نگرانی

تعاد ر عہدہ دار تعمیل کا مرافعہ یا نگرانی۔

قاعدہ (۱۰) عہدہ دار تعمیل کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ یا نگرانی کو وہ عہدہ دار مال بمتابعت احکام قانون مالگزاری سماعت کرسکیگا جسکو بحادر عہدہ دار تعمیل متعلق بہ صیغہ مال کے مرافعات یا نگرانی کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔

عہدہ داران مرافعہ و نگرانی وہ تمام اختیارات عمل مین لاسکینگے جو کسی ایسے حکم عدالت کا مرافعہ یا نگرانی ہونے کی صورت مین عدالت مرافعہ دیوانی باتباع ضابطہ دیوانی استعمال کرسکتی۔

(۲) ہر ایسی تجویز مرافعہ یا نگرانی کی سارہ جسکی روسے کسی نتیجہ کارروائی مندرجہ قاعدہ (۹) کی تنسیخ یا ترمیم لازم آتی ہو رجسٹر متعلقہ مین ضروری داخلہ لیا جائیگا اور اوسکی اطلاع عدالت کو دیجائیگی

نمونہ (۱) رجسٹر نیلام حق متعلقہ اراضی بہ تعمیل ڈگریات عدالتی محولہ قاعدہ (۲) مرتبہ دفتر تعلقدار ضلع بابتہ سنہ ...

[illegible]	[illegible]	نسال و تاریخ ڈگری			نام فریقین		[illegible]	اراضی جسکا نیلام مقصود ہے					نام و وجہ تعمیل جس سے متعلقہ تعمیل متعلق کی گئی		کیفیت تعمیل			[illegible]	کیفیت
نشان سلسلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲

درخواست برائے جزو کی حد تک باہدت مذکور کے اندر کوئی سبیل ادائی ڈگری نہ ہو سکی ہو تو سالم زر ڈگری کے لئے کارروائی تعمیل پھر آغاز کی جائے گی۔

تشریح (۱) پٹہ میں باغراض قاعدہ ہذا خانگی پٹہ یا قول یا حق شکمیدار یا حق شراکت پٹہ داخل ہو گا۔ جبکہ گیرندہ پٹہ خانگی بوقت حصول پٹہ مذکور سالم زر ڈگری کے مساوی رقم یا اسقدر رقم جو سالم ادائی زر ڈگری کے لئے درکار ہو مدیون ڈگری کو یکمشت ادا کرے۔

(۲) باغراض مال خانگی پٹہ کا اثر بمقابلہ مدیون ڈگری بلحاظ معاہدہ باہمی ایسا ہی ہو گا جسطرح کہ کسی قابض ذیلی کا بمقابلہ نمبردار ہو سکتا ہے۔

نیلام اراضی۔ | **قاعدہ (۷)** ایفاء زر ڈگری کی کسیطرح سبیل نہ ہو سکے تو عہدہ دار تعمیل منظوری اس عہدہ دار مال کے جو بصیغہ مال ہراج الاراضی کا مجاز ہو حسب دفعہ ۳۶۸ ضابطۂ دیوانی باتباع اُن احکام کے جو نیلام سے متعلق ضابطۂ دیوانی میں بیان ہوئے ہیں اراضی مقروقہ کا حق معالصت نیلام کر سکیگا۔

(۲) جب عدالت نے کسی سالم نمبر کے جزو کے نیلام کا حکم دیا ہو اور مدیون ڈگری سالم نمبر کا قابض ہو تو مدیون ڈگری کی رضامندی سے سالم نمبر کے رہن یا زیر بار کفالت کرنے سے یا اُسکا پٹہ دینے سے زر ڈگری کی ادائی کا انتظام کیا جائیگا لیکن اگر اسطرح انتظام ممکن نہ ہو تو سالم نمبر کی پھوڑی کر کے پھوڑی شدہ قطعہ نیلام کیا جائیگا۔

(۳) کوئی ایسی صورت واقع ہو کہ ضمن (ح) دفعہ ۳۶۸ ضابطہ دیوانی کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت داعی ہو تو عہدہ دار تعمیل اس دفعہ کے مندرجہ اختیار کو عمل میں نہیں لا سکے گا۔ تا آنکہ تعلقہ دار ضلع اُس کو ایسی اجازت نہ دے۔

(۴) ڈگریدار نیلام میں خود بولی بولنا چاہئے تو باجازت عدالت وہ ایسا کر سکے گا اور حسب دفعہ (۳۴۱) ضابطہ دیوانی عمل ہو گا۔

زر ثمن کی ادائی۔ | **قاعدہ (۸)** کسی کارروائی مطابق قواعد ہذا کے عمل میں لانے کے بعد کوئی رقم بہ ادائی زر ڈگری دفتر عہدہ دار تعمیل پر داخل ہو یا زر ثمن جو نیلام جائداد سے حاصل ہو اسکو عہدہ دار تعمیل عدالت متعلقہ میں بعد منہائی مصارف منہا طلب ارسال کر دے گا۔

اگر اسطرح زر ڈگری سے زائد رقم وصول ہو جائے تو بحکم عہدہ دار تعمیل مدیون ڈگری کو واپس دیدی جائے گی۔

قانون تنسیخ

قانون حفاظت جانوران شکار

نشان (۱) سنہ ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ ۲۷ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ف جزو ثالث

صفحہ ۸۳۷

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہم العالی

قانون تنسیخ

قانون حفاظت جانوران شکار

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۲ف

پیشگاہ سے بتاریخ یکم فروردی ۱۳۴۲ ف منظور ہوا

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۷ ف منسوخ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ دفعہ ۱ - یہ قانون بہ نام قانون تنسیخ حفاظت جانوران شکار موسوم ہوسکیگا - اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تنسیخ قانون حفاظت جانوران شکار دفعہ ۲ - تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۲) ۱۳۱۷ ف منسوخ ہوگا

جی کرشنما چاری

معتمد

فہرست مضامین قانون تنسیخ قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۱) بابتہ سنہ ۲ ف

قواعد شکار

احکام سرکار عالی علاقہ پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ

۱۱؍ اردی بہشت ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ ۵ مورخہ ۲۴؍ اردی بہشت ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۴۲۸

ترمیم

بروے گشتی محکمہ مالگزاری نشان (۲۶) مورخہ ۳ بہمن ۱۳۲۳ف
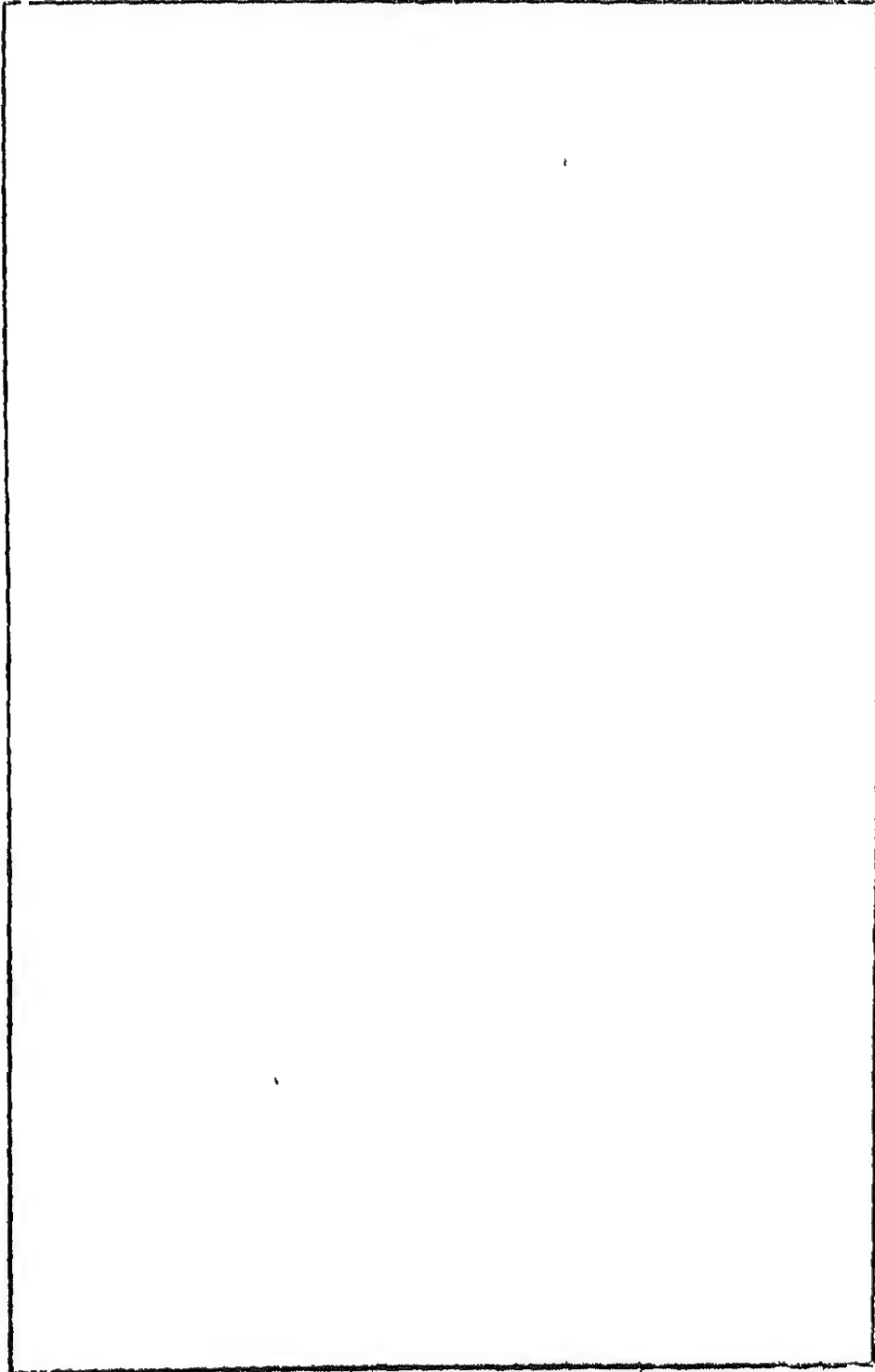
سرکار کے نزدیک یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت جانوران شکار و قواعد شکار متعلقہ ممالک محروسہ سرکار عالی کو یکجا کر کے انکی ترمیم کیجائے لہذا اب حسب فرمان اقدس بندگانعالی متعالی اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

تمہید | ۱- یہ قواعد قواعد شکار حیدرآباد کے نام سے موسوم ہونگے اور ان کا نفاذ ستائیسویں ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ م ۲۰ ستمبر ۱۹۱۴ء سے عمل میں آئیگا۔

۲- اس تاریخ میں اور اوس کے بعد سے کل قواعد و ضوابط متعلقہ حفاظت جانوران شکار منسوخ سمجھے جائینگے۔

فقرہ تعریفی | ۳- ان قواعد میں مفہوم لفظ شکار میں وہ کل جانور اور پرند شامل ہیں جن کی تفصیل تختۂ منسلکہ میں دی گئی ہے اور نیز دوسرے ایسے جانور اور پرند جس کی سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلان جریدہ میں صراحت کرے

شکارگاہ خاص | ۴- ممالک محروسہ سرکار عالی کے حصوں کی وقتاً فوقتاً حد بندی کی جاسکتی ہے اور وہ بطور شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی یا شکارگاہ سرکار عالی محفوظ کر لئے جا سکتے ہیں جریدہ میں ایک اعلان شایع کیا جائیگا جس میں ان شکارگاہوں کے حدود کی صراحت کر دی جائے گی۔ تاریخ اعلان مذکور سے کوئی شخص اس امر کا مجاز نہوگا کہ وہ شکارگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں بدون اجازت حضور پرنور یا شکارگاہ سرکار عالی پر بدون اجازت مدارالمہام سرکار عالی کسی جانور کو مارے یا اوس پر گولی چلائے یا اوس کو پکڑے اعلیحضرت بندگانعالی کے شکارگاہ راست زیر نگرانی سررشتہ شکارگاہ حضرت

فہرست قواعد شکار

کھلے ہوئے حلقہ کے متعلق قواعد

۷۔ (۱) ہر سال شکار کے لئے صرف ایک حلقہ یکم مارچ سے ۳۱ مئی تک اور پھر زمانہ کرسمس دس روز تک کھلا رہے گا۔
مگر باین شرط کہ ایسے حلقہ کے صرف نصف اضلاع شکار کے لئے کھلے رہیں گے اور کسی شخص کو بدون اجازت خاص حضرت اقدس اعلیٰ ضلع اطراف بلدہ میں شکار کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(۲) کھلے ہوئے حلقوں کے اضلاع میں شکار کے رقبوں کی تعین کی جائیگی اور ہر رقبہ کسی صورت میں بھی ایک تعلقہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ شکار کی پارٹیاں حسب صراحت بالا رقبوں کے لئے مخصوص کردیجائیں گی

۸۔ (۱) جانوران مندرجۂ ذیل پر گولی چلانے مارنے یا انکو بذریعہ جال گرفتار کرنے کی سال بھر تک سخت ممانعت ہے۔

(۱) چیتل
(۲) گوری گائے
(۳) بھینس
(۴) مادہ سانبر
(۵) مادہ نیلگائی
(۶) جملہ مادہ ہرن اور ہرن کے بچے اور ایسی عمر کے بارہ سنگے کہ جن کے سینگوں پر مخمل کی مانند کھال موجود ہو۔
(۷) شیر کے بچے۔

(۲) جب کسی مادہ شیر کا شکار کیا جائے اور اس کے بچے اتنے چھوٹے ہوں کہ تنہا گزر نہ کرسکیں تو ان کو مارنا نہیں بلکہ پکڑ لینا چاہیئے

(۳) مادہ ہرن نہیں بلکہ صرف کلویٹ کے شکار کی اجازت یکم ڈسمبر سے آخر مئی تک ہے لیکن ان جانوروں کو جال میں گرفتار کرنے یا لاٹھی سے مارنے کی سخت ممانعت تمام سال رہیگی۔

مزید ممانعت

۹۔ کوئی شخص ایسے چھوٹے بارہ سنگوں کے مارنیکا مجاز نہ ہوگا جن کے سر الغرض آرائش قابل حصول نہ سمجھے جائیں۔ یعنے جنگل کے سینگ جو بیس انچہ اور سانبر

اقدس، اعلیٰ رہیں گے۔

جاگیرداروں اور دوسرے لوگوں کے حقوق

۵۔ امرائے پائیگاہ اور مالکان سمستان اور جاگیرداروں کو اختیار ہے کہ وہ اپنے علاقہ جات میں شکار کی اجازت عطا کریں یا نکریں ان قواعد کے جو شرائط چھوٹے شکار کے موسم امتناعی کے متعلق اور مادہ ہرن۔ مادہ بارہ سنگا بھینس۔ گوری گائے۔ چیتہ۔ شیر اور ہرن کے بچوں کو مارنے کی نسبت ہیں۔ اُن کا اطلاق کل صورتوں میں بہ حسب فقرہ جات (۸) اور (۹) مالکین پائیگاہ ہون سمستانون اور جاگیرداران پر بھی ہوگا۔

مقامات شکار کی تقسیم حلقوں یا بلاک میں

۶۔ بہ پابندی ہر دو فقرہ جات آخر الذکر بڑے شکار کے مقامات واقع ممالک محروسہ سرکار عالی قواعد ہذا کے اغراض کے لئے چار حلقوں یا بلاک میں حسب ذیل منقسم ہونگے۔

حلقہ یا بلاک اول

نصف ضلع محبوب نگر بشمول تعلقہ جات امرآباد۔ ناگر کرنول وکلواکرتی۔ پرسمی۔ نامد بڑا اور بیٹر۔

حلقہ یا بلاک دوم

اورنگ آباد۔ کریم نگر۔ نلگنڈہ اور نصف عادل آباد بشمول سرمل۔ کنوٹ (راہور) عادل آباد ا رکنشتی پیٹھ۔

حلقہ یا بلاک سوم

ورنگل (باستثنار شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی و شکارگاہ سرکار عالی جو تعلقہ جات پاکھال و محبوب آباد میں واقع ہیں) اور تعلقہ جات مدیرہ و ملبندو (مبدک۔ بیدر۔ رائچور اطراف بلدہ اور دیگر نصف ضلع محبوب نگر بشمول محبوبنگر۔ پرگی متصل۔

حلقہ یا بلاک چہارم

نظام آباد نلدرگ و نصف عادل آباد بشمول جنگاوں۔ راجورہ سرپور۔ پنپور رناٹہ۔

پر قسم کے پاس جاری کرتے وقت شرائط مندرجہ قواعد ہذا کی پوری پابندی کری جانا چاہئے۔ ملاحظہ ہو (گشتی ریزیڈنسی پولیٹیکل سیکریٹریٹ نمبر ۱۳ بابتہ ۱۹۱۳ء)

جانوروں کے شکار کی تعداد ۱۵۔ ہر شکار پارٹی میں دو بندوق سے زیادہ نہ ہونگے اور فی بندوق چار شیر۔ چار ریچھ۔ دو سانبر اور دو چیتل اور آٹھ کلوٹ کے مارنے کی اجازت ہوگی۔ باقی جانوروں کے شکار کی رو سے قواعد ہذا اجازت ہے بلا تعین تعداد مارے جا سکتے ہیں۔ اگر کسی پارٹی کے دو ممبروں میں سے ایک چلا جائے تو اس کے عوض دوسرا شخص شریک نہیں ہو سکتا ہے اور نہ اوس کے بقیہ جانوروں کا شکار باقی ماندہ ممبر کر سکتا ہے۔

شکار کے اجازت کی مدت ۱۶۔(۱) مدت اجازت شکار کسی حال میں تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی اور ایسی درخواستوں پر لحاظ نہیں کیا جائیگا جن میں ایک مہینے سے کم مدت کے لئے موقعہ شکار کو محفوظ کرنے کی استدعا کی گئی ہو اور کرسمس کے دس دن کے۔

(۲) اگر کوئی شکار پارٹی جس کو اجازت مل چکی ہو مقام شکار میں مدت مندرجہ پروانہ کے اندرون ایک ماہ نہ آجائے تو اس رقبہ پر اس کے سب حقوق زائل ہو جائینگے اگر کسی وجہ سے اس مدت میں توسیع کرانی ہو تو جدید اجازت حاصل کرنی ہوگی مگر اس کے لئے کوئی زائد فیس نہیں لی جائے گی۔

۱۷۔(۱) عہدہ داران سرکار عالی کی درخواستیں ممالک محروسہ میں شکار کرنے کے لئے ہر سال ۱۵ اکٹوبر تک۔ عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کے پاس بتوسط پرائیوٹ سکریٹری پیش ہوا کرے گی اور برٹش افسران گیارسین اپنی درخواستیں بتوسط صاحب عالیشان بہادر روانہ کریں۔

(۲) کسی پارٹی کے لئے اجازت کی درخواست ہونیکی صورت میں ایسی پارٹی بالکل افسران گیارسین یا عہدہ داران سرکار عالی سے مشتمل رہنی چاہئے۔ درخواست صرف ایک تعلقہ کے لئے ہوگی اور پارٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے پیش ہوگی اور اس میں پارٹی کے افسروں کے نام درج رہینگے۔ بدون ان شرائط کی تکمیل کے کسی درخواست

سے کم چھتیس ۳۶ انچ اور کلوبیٹ کے پندرہ ۱۵ انچ اور چکارہ کے آٹھ انچ سے زائد نہ ہوں۔

سینگ اور چمڑوں کے فروخت کی ممانعت

۱۰۔ بڑے جانوران شکار کے سینگ اور چمڑے سال کے کسی موسم میں بھی فروخت نہ ہو سکیں گے۔

موسم ممانعت شکار

۱۱۔ کوئی شخص اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ زمانہ ممانعت شکار میں یا موسم بچہ کشی میں کسی جانور شکار کا تعاقب کرے گولی سے مارے۔ پکڑے۔ بیچے یا کسی جانور شکار کو ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر لیجائے اور نہ کسی جانور کو ایسی حالت میں مارنے کی اجازت ہے جبکہ وہ پانی پینے کے لئے جا رہا ہو یا پانی پی کر واپس آ رہا ہو۔ یا کسی تالاب ندی۔ نالہ یا جھیل میں پانی پی رہا ہو۔

کن صورتوں میں دفعہ ۱۱ کی ممانعت کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔

۱۲۔ دفعہ (۱۱) میں جو ممانعت ہے اس کا اطلاق لومڑیوں جنگلی کتوں۔ ریچھوں آدم خوار شیروں یا دوسرے آدم خوار جانوروں پر نہ ہوگا۔ نہ اس دفعہ کا یہ منشا ہے کہ کوئی شخص ایسے تدابیر اختیار کرنے سے باز رہے جو کہ حفاظت انسان کے لئے ضروری ہوں۔ لومڑیاں اُن شکارگاہوں سے باہر جنکا ذکر دفعات ۴ و ۵ میں کیا گیا ہے بلا قید وقت و مقام ہلاک کئے جا سکتے ہیں۔ آدم خوار شیر یا ایسے شیر جو مویشی کھانے کے عادی ہو گئے ہوں ضلع کے اعلیٰ عہدہ دار مال یا ناظم جنگلات سرکار عالی کی اجازت سے مار دئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی مردم خواری یا مویشی کشی ثابت ہو اس قسم کے شیروں کے مارنے کی اطلاع فی الفور عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کو بذریعہ پرائیوٹ سکرٹری کرنی چاہئے۔

چند ایام میں شکار کے پروانے جاری نہیں ہونی چاہئیں۔

۱۳۔ کسی قسم کے شکار کے پروانے یکم جولائی اور یکم اکٹوبر کے مابین جاری نہیں ہونگے لیکن جو افسر موسم میں سٹہ کا شکار کریں ان کو کتوں کے ساتھ شکار کرنے کی ممانعت ہے۔ کیونکہ کتوں کے ساتھ شکار کرنے سے تیتر اور دیگر پرندوں کی بچہ کشی میں خلل واقع ہوتا ہے۔

سولجروں کے پاس

۱۴۔ سولجروں کے نام چھوٹے شکار کے پاس جاری نہیں کئے جائیں گے۔ تاوقتیکہ ایک مہینہ قبل اس کی اطلاع تحریراً صاحب عالیشان بہادر کو نہ بھیجی جائے

طریقہ سے شائع کیا جائے گا جس کا ذکر آگے چلکر ہوا ہے اور جس میں یہ بتایا جائے گا کہ ہر پارٹی کو کہاں شکار کرنے کی اجازت ملی ہے۔

غیر ملازم اشخاص کو شکار کی اجازت نہیں

۲۱- غیر ملازم اشخاص کی درخواستیں منظور نہ ہونگی۔

پروانہ ہائے شکار

(۲۲) (۱) درخواست استجازت شکار منظور ہونے کی صورت میں درخواست گذار کے نام ایک پروانہ جاری کیا جائیگا اور اوس کا ایک ایک مثنیٰ پرایویٹ سکرٹری عالیجناب مدارالمہام سرکار عالی ناظم جنگلات اور ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس روانہ کریں گے۔ ناظم جنگلات اگر یہ دیکھیں کہ جن رقبہ جات میں شکار کرنے کی اجازت دیگئی ہے وہ کسی صحرائے محفوظ میں واقع ہیں تو ان میں شکار کرنے کے متعلق جو قواعد نافذ ہوں ان کی ایک کاپی وہ درخواستگذاروں کے پاس روانہ کریں گے۔

درخواست گزاروں پر لازم ہوگا کہ ان قواعد کی پوری پوری پابندی کریں۔

(۲) پروانہ ہائے شکار ایک شخص سے دوسرے کے نام پر منتقل نہیں ہو سکتے ہیں اور نہ کسی پارٹی کا ایک ممبر اپنے شکار کا ایک حصہ جس کے شکار کرنیکا وہ مجاز ہے دوسرے کو دے سکتا ہے۔

اختتام شکار پر پروانہ جات کی واپسی۔

۲۳- اختتام شکار پر کل پروانہ جات شکار انریری سکرٹری شکار کمیٹی کے پاس واپس کرکے جس قدر جانور شکار ہوئے ہیں ان کی صحیح کیفیت سے اطلاع دینی چاہئے۔ اور اگر ممکن ہو تو حالات شکار کی ایک مختصر سی رپورٹ مع فوٹو بغرض ریکارڈ و اشاعت روانہ کی جائے جس قدر جانور مارے جائیں ان کی پیمائشیں اور سانبر اور جنگلی بھینسے کے سینگوں کے طول سے بھی کمیٹی کو مطلع کرنا چاہئے۔ جانوروں کی پیمائشیں کھال نکالنے کے قبل کیجائے اور ان کے سینگوں کی پیمائش سرے سے جڑ تک کی جائے۔

شکار کرنے پر فیس کی ادائی

(۲۴) قواعد ہذا کے فقرہ (۱۷) میں جو فیس مقرر کیگئی ہے اس کے علاوہ پروانہ دار کو شیر یا مادہ شیر کے لئے جو شکار کیا جائے عشہ روپیہ سکۂ عثمانیہ دینا ہوگا اور ہر شیر کے بچہ کیلئے جس کی عمر تین سال سے کم ہو ستہ روپیہ سکۂ عثمانیہ۔

اشیاء سربراہی۔

۲۵- بعد ادائی قیمت مندرجہ نرخنامہ جو تفصیلدار تعلقہ یا ان کے مددگار سے ملسکتا ہے اشیاء مندرجہ حاشیہ کی سربراہی عہدہ داران کم اشیاء سربراہی

پر لحاظ نہیں کیا جائیگا۔ کسی پارٹی کے ممبر بجز اس تعلقہ کے جسکا ذکر پارٹی کی درخواست میں کیا گیا ہو انفراداً کسی دوسرے تعلقہ میں شکار کرنے کے مجاز نہونگے اور نہ وہ علیحدہ علیحدہ درخواستیں پیش کر سکینگے۔

(۳) ہر درخواست استجازت شکار کے ساتھ بحساب فی بندوق پچیس روپیہ سکہ عثمانیہ فیس آنی چاہیئے۔

تاریخ تصفیہ درخواست

۱۸۔ استجازت شکار کی کل درخواستوں کا تصفیہ سالانہ ۱۵ نومبر یا اوس کے قریب کسی تاریخ میں کیا جائے گا ایک ہی رقبہ میں شکار کرنے کے لئے متعدد درخواستیں ملنے ہونگی صورت میں پرائیوٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کے مکان پر درخواستگذاروں کے ناموں کی قرعہ اندازی کی جائے گی جس کی باضابطہ اطلاع دیجائے گی۔

درخواست ہائے افسران سکنۂ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی

۱۹۔ (۱) استجازت شکار کے متعلق اون افسروں کی درخواستیں جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی رہتے ہوں بتوسط پرائیوٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کی خدمت میں روانہ ہونی چاہئیں اور اُن میں مندرجۂ ذیل امور کی صراحت ہوگی۔

(ا) افسر ذمہ دار کا نام اور اُن افسروں کے نام جن سے پارٹی مشتمل ہو۔

(ب) تاریخ روانگی بہ شکار کیمپ

(ج) گھوڑوں۔ بیلوں اور دیگر ذرائع باربرداری کی تعداد

(د) ملازمین کی تعداد اور شکاریوں کے نام جو کیمپ میں رہینگے۔

(ہ) ملک کی کس سمت میں شکار کیا جائے گا۔

(و) فہرست اشیاء سربراہی مع مقدار

(۲) بہرکیف ایسی درخواستوں پر کوئی لحاظ نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ افسران سکنۂ ممالک محروسہ سرکار عالی کی درخواستیں منظور نہ ہولیں

رقبہ جات شکار کے متعلق اعلان

۲۰۔ جب کل رقبہ جات شکار تقسیم ہو جائیں تو ایک اعلان اس

کے لئے رسمی ناموروں ہوتے ہیں۔

حادثوں کی اطلاع | ۲۸- پروانہ داروں اور دیگر اشخاص کو جو شکار کرنیکے مجاز ہوں لازم ہوگا کہ اگر اثناء شکار میں شکاریوں ہانکنے والوں یا دیگر اشخاص کو کوئی صدمہ یا ضرر پہنچے تو فوراً وقوع واقعہ اس کی مفصل رپورٹ قریب ترین ناظم عدالت عہدہ دار ہی یا عہدہ دار کوتوالی کو کریں اور اسکا ایک نقل بر پرائیوٹ سکریٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کے پاس بھی روانہ کریں۔

رجسٹری شکاریاں | ۲۹-(۱) ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی شکار کنندہ اقبہ کوئی ایسے شکاری سے کام لینے کی اجازت نہیں دی جائیگی جس کا نام درج رجسٹر نہ ہوا ہو اور جس نے اس مقصد کے لئے لیسنس حاصل نہ کیا ہو۔

(۲) بڑے جانوروں کے شکار کے لئے سالانہ پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ اور چھوٹے جانوروں کے شکار کے لئے دو روپیہ سکہ عثمانیہ کی فیس ہر ایک لیسنس کے لئے لی جائیگی۔ ... شکاریوں کو جس ایسی عطا کئے جائیں گے جنہیں شکاریوں کو ملازم رکھنے والی پارٹی بعد ختم موسم اسسٹنٹ سکریٹری شکار کو واپس کردے گی۔

(۳) جہاں وساتھ کے پیشہ ور شکاریوں کو چاہئے کہ حسب احکام مجریہ صاحب عالیشان سپہ سالار لیسنس حاصل کرلیں۔

دیہات کے شکاریوں کی ملازمت کے شرائط۔ | ۳۰- اگر کوئی پروانہ دار کسی ایسے مقامی یا دیہی شکاریوں کو نوکر رکھنا چاہے جس کا نام درج رجسٹر نہ ہوا ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ اس کے نام اور مقام سکونت وغیرہ سے سکریٹری شکار کمیٹی کو فی الفور اطلاع دے تاکہ اس کا نام درج رجسٹر کرکے لیسنس جاری کیا جائے۔

شرح تنخواہ وغیرہ شکاریاں | ۳۱- شکاریوں کے لئے معمولی شرح تنخواہ حسب ذیل ہوگی۔
بڑے جانوروں کے شکاریوں کے لئے ماہانہ ۲۰ سے ۳۰ سکہ عثمانیہ تک
چھوٹے جانوروں کے شکاریوں کے لئے ماہانہ ۱۵ سے ۲۰ سکہ عثمانیہ تک
دیہاتی انتظامی شکاریوں کے لئے ماہانہ ۱۰ سے ۱۵ سکہ عثمانیہ تک

شکاریوں کے لئے علامت وردی | ۳۲- قواعد ہذا کی رو سے جس شکاری کو لیسنس عطا کیا جائے اس

مبلغ کی جانب سے کی جائے گی۔ گھاس یا کڑبی۔ مرغ۔ انڈے دودھ۔ گھی۔ چھابا (ان میں سے صرف ان اشیا کی سربراہی کی جائے گی) لکھی۔ دال۔ آٹا۔ چاول۔ بھیڑ۔ بکرے کی جائے گی۔ ان میں سے صرف ان اشیا کی سربراہی کی جائے گی جو اس مقام پر میسر آ سکتے ہیں اور جملہ اسباب کی قیمت نقد ادا اسی وقت ادا کر کے پٹیل سے رسید لینی چاہئے۔

ہانکے والے | ۲۶ (۱) پروانہ داروں کو چاہئے کہ ہانکہ کے لئے جس قدر آدمیوں کی ضرورت ہو اس کی اطلاع قریب ترین عہدہ داران مال کو دیں تاکہ وہ ان کو آس پاس کے مواضع سے فراہم کر سکیں۔ اگر بڑے جانوروں کا شکار ہو تو ہانکہ والوں کو روزانہ فی کس چار آنہ کے حساب سے اجرت دینی چاہئے اور جس دن شکار نہ ہو یا صرف چھوٹے جانوروں کا شکار ہو تو فی کس فی یوم دو آنہ اجرت ہوگی۔

(۲) اگر شکار کیمپ میں مسلسلہ پر ہانکہ والوں کو جمع کیا جائے مگر ان سے کام نہ لیا جائے تو ان کو فی کس یک آنہ کے حساب سے دینی ہوگی۔ اجرت براست ہانکہ والوں کو دیجائے نہ کسی دوسرے کے ذریعہ سے

(۳) پروانہ دار ہانکہ والوں کی اجرت حسب شرح متذکرہ بالا فی الفور ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اور کسی طرح اس کی ادائی دوسرے روز تک ملتوی نہ رہ سکیگی۔

گارا | ۲۷۔ (۱) گارا بندی کے لئے جس قدر کھلگوں کی ضرورت ہو پروانہ داروں کو لازم ہوگا کہ ان کو قطعی طور پر خرید کر لیں اور یہ مالکوں کو واپس نہ کئے جائیں مگر اس صورت میں کہ وہ ان کے لینے پر رضامند ہوں۔ ایسی صورتوں میں مالکوں کو کچھ معاوضہ دینا ہوگا۔

(۲) گارا بندی کے کھلگوں کی تخمینی قیمت حسب ذیل ہے۔

دو سال کی عمر کا کھلگا — [illegible] روپیہ

تین سال کی عمر کا کھلگا — [illegible] روپیہ

چار سال کی عمر کا کھلگا — [illegible] روپیہ

(۳) چار سال سے زیادہ عمر کے گارہ کے کھلگون کو پروانہ دار خرید نہ کریں کیونکہ اس سے کاشتکاران کو جو انہیں زراعت وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں تکلیف ہوتی ہے اور زیادہ عمر کے کھلگے گارا بندی

۱۔ صوبہ داران

۲۔ اول تعلقداران

۳۔ مددگاران ناظم جنگلات

۴۔ ناظم و صدر عدالت ہائے گلبرگہ۔ اورنگ آباد و میدک (گلشن آباد) و ورنگل اور دیگر عہدہ داران مذکور بموجب دفعات مندرجہ ذیل اپنے کامل ایام دورہ میں شیر اور ریچھ کا شکار کر سکتے ہیں لیکن ان کو دوسرے جانوروں کے شکار میں قواعد ہذا کی پابندی کرنی ہوگی۔

عہدہ داران سرکار کتنے جانور مار سکتے ہیں اور ان کو کتنی فیس وغیرہ دینی چاہیئے۔

۳۴۔ جو عہدہ دار کہ قواعد ہذا کے اثر سے مستثنے ہیں اور کل ممالک محروسہ کا دورہ کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سال بھر میں چار شیر چار ریچھ دو سانبر اور دو جنگلی بھینسے مارنے کی اجازت ہے مگر جو عہدہ دار کہ صرف ایک سمت یا ضلع کا دورہ کرتے ہیں مثلاً صوبہ دار اول تعلقدار مددگار ناظم جنگلات و ناظم صدر عدالت ہائے گلبرگہ۔ اورنگ آباد۔ میدک (گلشن آباد) و ورنگل وہ سالانہ صرف ایک شیر ایک ریچھ۔ ایک سانبر۔ اور ایک جنگلی بھینسا مارنے کے مجاز ہوں گے عہدہ داران مستثنے کو جو کل ممالک محروسہ کا دورہ کرتے ہیں ۵۰ روپیہ سکہ عثمانیہ سالانہ اور عہدہ داران اضلاع کو ۲۵ روپیہ سکہ عثمانیہ سالانہ بابتہ لیسنس فیس داخل کرنا ہوگا۔ اور ہر ۲۵ روپیہ سکہ عثمانیہ ہر ایک شیر یا مادہ شیر کے لئے اور سو روپیہ سکہ عثمانیہ ۳ سال سے کم عمر کے بچہ شیر کے لئے ادا کرنا ہوگا۔ جو عہدہ داران دورہ کنندہ سرکار جنگلوں میں شکار کریں ان کو چاہیئے کہ ناظم جنگلات سے پرمٹ سالانہ لیسنس حاصل کریں

مجرمین کو گرفتار کرنے کا اقتدار

۳۵۔ اگر کوئی عہدہ دار سررشتہ مال یا پولیس یا جنگلات یا پولیس پٹیل کسی شخص کو اپنے علاقہ میں قواعد ہذا کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھے تو وہ مجاز ہوگا کہ شخص مذکور کا نام اور مقام سکونت دریافت کرے اگر شخص مذکور اپنا صحیح پتہ اور نام بتانے سے انکار کرے تو وہ تھانہ کوتوالی پر گرفتار کر کے بھیجا جا سکتا ہے اور وہاں سے وہ قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس جو اس قسم کے مقدمہ کی تحقیقات کر سکتا ہو روانہ کیا جائیگا۔

ایسے مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ملزم کے پہونچنے سے چوبیس گھنٹے کے اندر اس کے مقدمہ کی تحقیقات

قواعد وغیرہ کی سزا اوس کا نام درج رجسٹر ہوا گر وہ قواعد شکار کی عمداً خلاف ورزی کرے یا اوس میں مدد دے یا اگر کوئی خلاف ورزی ہوئی ہو تو اس کی اطلاع نہ دے یا ایک دفعہ معطل ہو جانے کے بعد بلا اجازت لیئنی ملازمت اختیار کرے تو اوس کا لیسنس شکار یا دواماً یا چند روز کے لئے منسوخ کر دیا جائیگا۔

عہدہ داران مستثنےٰ از قواعد ۳۳۔ عہدہ داران دورہ کنندہ مندرجہ ذیل قواعد ہذا کے اثر سے مستثنےٰ رہیں گے۔

۱۔ معین المہام صاحبان
۲۔ معتمدین سرکار جبکہ بغرض کار سرکاری دورہ پر ہوں۔
۳۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۴۔ نائب و مددگاران صدر ناظم کوتوالی اضلاع
۵۔ ناظم شبہ خانہ جات
۶۔ صدر ناظم مال
۷۔ ناظم طبابت
۸۔ ناظم سررشتہ افزائش نسل چوپایہ
۹۔ ناظم جنگلات
۱۰۔ چیف انجینئر تعمیرات
۱۱۔ سپرنٹنڈنگ انجینئران شاخہائے آبپاشی وعام
۱۲۔ ناظم تعلیمات
۱۳۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن
۱۴۔ ناظم کروڑگیری
۱۵۔ اراکین مجلس عالیہ عدالت جبکہ وہ دورہ پر ہوں
۱۶۔ انجینئر معدنیات سرکار عالی

عہدہ داران اضلاع وسمات

تقرر دار وغگان شکار | ۴۱ ۔ انریری سکرٹری کو اختیار ہوگا کہ جو شکار محفوظ رکھی سے کیا جاتا ہے اس کے انسداد کے لئے خاص طور سر داروغوں کا تقرر کریں اور ان کی تنخواہ شکار فنڈ سے ادا کریں۔

تقسیم انعامات | ۴۲ ۔ شیر۔ تیندوہ۔ اور ریچھ کے مارنے کے لئے کوئی انعام نہیں دیا جائے گا۔ مگر جنگلی کتوں کے مارنے کے لئے فی سگ دس (۱۰) روپیہ سکہ عثمانیہ انعام دیا جائے گا یہ انعام شکنی بجنس ثبوت پہونچنے اور کہال کے مس ہونے پر قریب ترین خزانہ سرکاری سے بحکم تحصیلدار یا دیگر عہدہ دار مجاز ادا کیا جائے گا

طریقہ تشہیر اعلان | ۴۳ ۔ جملہ اعلانات جو از روے قواعد ہذا جاری ہوں وہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی اور نوٹس شیٹ میں شایع ہوں گے۔ الا اس صورت میں کہ دوسرا کوئی انتظام اون کے طبع کرنے کے لئے کیا جائے۔

میعاد سماعت | ۴۴ ۔ قواعد ہذا کی خلاف ورزی ملاوں کے متعلق ارتکاب جرم ہونے کی صورت میں تاریخ ارتکاب جرم سے تین مہینے گزر جانے کے بعد کسی شخص کے خلاف از روے قواعد ہذا کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی۔

فریدون جنگ

صدرالمہام پولٹیکل ڈپارٹمنٹ وانریری سکرٹری شکار کمیٹی

بڑے شکار کی فہرست [۱]

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم شکار
ٹیگر	شیر	واگھہ	بدا پلی	[illegible]
بیر	ریچھ	اسول	گڈ یلگو	
بلوبل	نیلگائی	روئی	من بوتو	
انٹیلوپ	ہرن	کلویٹ	جنکا مالدرہی	
چکارہ یا راونڈیر	چکارا پیکار	چکارہ	گدمی جنکا	

[۱] بموجب گشتی محکمہ مالگزاری مسلان (۱۱) مورخہ ۳ بہمن ۱۳۳۶ف حکم ہوا ہے کہ ضلع عادل آباد میں سرریچھ وغیرہ کے ہلاک کرنے کی اجازت بلالحاظ موسم امتناع کی جاتی ہے حسب احکام سابق انعام عطا کیا جائے دوسرے جانور جنکا گوشت کہایا جاتا ہے قواعد شکار کے پابند رہیں گے۔

کرے۔ لیکن اگر شخص گرفتار شدہ تھانہ کوتوالی پر اپنا صحیح نام اور پتہ بتادے تو وہ فوراً رہا کردیا جائے گا اور ارتکاب جرم کی رپورٹ مجسٹریٹ کے پاس کردی جائے گی۔

قواعد شکار کے خلاف جانور کو گولی سے مارنے۔ پھندے۔ یا جال سے پکڑنے مار ڈالنے تو شکار کرنے یا باہر لیجانیکی سزائیں

۳۶۔ ہر ایک شخص جو کسی مجسٹریٹ کے اجلاس پر قواعد ہذا کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کا مجرم ثابت ہو تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکے گی اور اگر اس پر اسی جرم کا ارتکاب دوسری مرتبہ ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

مزید سزائیں۔

۳۷۔ سزائے متذکرہ بالا کے علاوہ سرکار عالی خاطیوں کے نام اجرائی پروانہ جات کی ممانعت دو سال تک کی مدت کے لئے کرسکتی ہے۔ اگر خاطی انگریزی عہدہ دار یا یوروپین برٹش سبجکٹ ہو تو اوس کی نسبت صاحب عالیشان بہادر کو بھی اطلاع دی جائیگی۔

شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی یا شکارگاہ دیوانی یا جاگیرات میں بلا اجازت شکار کرنیکی سزا۔

۳۸ جو کوئی شخص شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی میں بلا اجازت حضرت اقدس و اعلی یا شکارگاہ دیوانی میں بلا اجازت عالیجناب مدار المہام بہادر سرکار عالی یا اراضی جاگیر میں بلا اجازت جاگیردار کسی جانور کو مارے یا اوس پر گولی چلائے یا اس کو پکڑے تو مجسٹریٹ کے اجلاس میں اس کا جرم پایہ ثبوت کو پہونچنے کی صورت میں وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکیگی اور اگر اس کی نسبت اسی قسم کا جرم دوبارہ ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکیگی۔

نام اور پتہ بتانے سے انکار کرنیکی سزا۔

۳۹۔ جو کوئی شخص دریافت کرنے پر اپنا صحیح نام اور پتہ بتانے سے انکار کرے یا عمداً غلط نام اور پتہ بتائے تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچیس ۲۵ روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکیگی۔ اور اگر شخص مذکور کی نسبت مکرر اسی قسم کا جرم ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار پچاس ۵۰ روپیہ تک ہوسکیگی۔

مخبروں کو انعام کی ادائی

۴۰۔ بموجب قانون ہذا جو رقوم جرمانہ وصول کی جائیں اون کی نصف مقدار تک ان مخبروں کو دیجاسکیگی جن کی سعی سے مجرم سزایاب ہوا ہو۔

قانون عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۴ ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۲۴ ف

ترمیم

برائے قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۲۹ فصلی

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون عدالتہائے دیوانی

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) سنہ ۱۳۲۴ ف

پیشگاہ سے بتاریخ ۱۱ رفسر وردی سنہ ۱۳۲۴ ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ سوائے مجلس عالیہ عدالت کے ممالک محروسہ سرکار عالی کی اور عدالتہائے دیوانی کے متعلق قانون وضع اور ترمیم کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۴ ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا

تنسیخ — **دفعہ ۲**۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل نظماء صوبہ مجریہ ۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ھ و دستور العمل مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران مجریہ ۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ھ و گشتی محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۲) دیوانی واقع ۱۱ آبان سنہ ۱۳۹۵ ف جہانتک دیوانی مقدمات سے متعلق ہیں منسوخ ہونگے۔

(۲) قانون ہذا کے قبل حسب احکام نافذہ جو تقررات عمل میں آئے ہوں یا کارروائی کی گئی ہو وہ حسب قانون ہذا عمل میں آئی یا کی گئی سمجھی جائے گی۔

صدر عدالتوں کا قیام — **دفعہ ۳**[1]۔ (۱) باستثنار اندرون و بیرون بلدہ کل ممالک

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۲۹ ف فقرہ (۳ و ۴) اضافہ کئے گئے۔

فہرست مضامین قانون عدالتہائے دیوانی ممالک محروسۂ سرکار عالیشان (۲) بابت ۱۳۲۴ ف

ب ۔ ناظم سوم وچہارم پانچہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک ۔

ج ۔ ناظم پنجم دو ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک ۔

۳۔ نظامت ضلع دس ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک

۴ ۔ عدالت زاید ناظم نظامت ضلع تک کے اختیارات حسب صوابدید سرکار عالی عطا کئے جا سکینگے

۵ ۔ عدالت منصف ایکہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک ۔

۶ عدالت تحصیلدار ایک سو روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک لیکن مجلس عالیہ عدالت کی سفارش پر کسی تحصیلدار کو تین سو روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک کہ مقدمات کی سماعت کے اختیارات سرکار عالی عطا کر سکیگی ۔

۷ ۔ عدالت اعزازی نظار ۔ ایسے اختیارات جنکی حکم تقرر میں سرکار عالی ہدایت کرے اور جو سا روپیہ یا اوسی قدر مالیت سے زیادہ نہ ہونگے ۔

ناظم دار القضاء بلدہ کے اختیارات

دفعہ ۱۰ ۔ ناظم دار القضاء بلدہ کو اندرون وبیرون بلدہ حیدرآباد میں مقدمات شفعہ میں اور جب فریقین اہل اسلام ہو تو مقدمات اقسام ذیل کی سماعت کے لئے اختیارات صدر عدالت حاصل ہوں گے ۔

(۱) ثبوت نسب (۲) متروکہ (۳) اثبات وفسخ وبطلان نکاح (۴) نفقہ و رضاعت (۵) زیارت اقربا (۶) فسخ رسم منگنی (۷) سند ولست آزار دستی ولسانی (۸) اخراجات بیماری وزچگی ۔ (۹) خلع وطلاق (۱۰) مہر وجہیز وچڑاوا (۱۱) طلب زوجہ یا دختر (۱۲) ولایت وحضانت (۱۳) ہبہ (۱۴) اخراجات تجہیز وتکفین

اختیارات مرافعہ کن عدالتوں کو اور کن مقدمات میں حاصل ہوں گے ۔

دفعہ ۱۱ ۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں حسب قانون نافذہ مرافعہ ہو سکتا ہو تو صدر عدالت ہر ایسی ڈگری یا حکم کے مرافعہ کی سماعت کر سکے گی ۔ جو کسی عدالت ضلع یا عدالت زاید ناظم سے صادر کیا ہو ۔

(۲) جب کسی مقدمہ میں حسب قانون نافذہ مرافعہ ہو سکتا ہو تو عدالت نظامت ضلع ہر ایسی ڈگری یا حکم کے مرافعہ کی سماعت کر سکیگی ۔ جو کسی عدالت منصف یا تحصیلدار یا اعزازی ناظم سے صادر کیا ۔

(۳) ناظم اول ودوم عدالت دیوانی بلدہ دیگر نظاء عدالت مذکور کی ہر ایسی ڈگری یا حکم کے

محروسہ سرکار عالی چار صوبوں میں تقسیم ہوگی ۔ اور ہر صوبہ کے لئے سرکار عالی ایک صدر عدالت قائم اور اوس کا ایک ناظم مقرر کرے گی ۔

۱۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس دفعہ کی اغراض کے لئے ضلع اطراف بلدہ کو موجودہ صوبہ جات میں سے کسی میں شریک کرے ۔

۲۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی صدر عدالت کے لئے ایک یا زیادہ زاید ناظم صدر عدالت مقرر کرے ۔

۴۔ زاید ناظم صدر عدالت ناظم صدر عدالت کے ماتحت ہوگا اور دیوانی کے ان مقدمات اور کارروائیوں کی تحقیقات و تجویز کرے گا جو ناظم صدر عدالت بذریعہ حکم عام یا خاص اس کے سپرد کرے اور ایسے مقدمات اور کارروائیوں کی سماعت کے اغراض کے لئے وہ ناظم صدر عدالت متصور ہوگا ۔

عدالتہائے ضلع کا قیام | دفعہ ۴ ۔ سرکار عالی ہر ضلع میں ایک عدالت نظامت عدالت دیوانی ضلع قائم اور اوس کا ایک ناظم مقرر کرے گی ۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جس ضلع میں مناسب خیال کرے اوس میں ایک یا زیادہ زاید نظماء مقرر کرے لیکن ایسے نظماء کے اختیارات کی حدود ارضی کا تعین مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اعلان کرے گی ۔

(۳) عدالت دیوانی بلدہ میں نظماء کے مابین تقسیم کار کا انتظام ناظم اول بلدہ کرے گا ۔

عدالتہائے منصفی کا قیام | دفعہ ۵ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ تعلقات کے لئے ایک عدالت منصفی قائم اور اوس کے لئے ایک منصف مقرر کرے ۔

عدالتہائے تحصیلداران | دفعہ ۶ ۔ جن تعلقات کے لئے کوئی عدالت منصفی قائم نہ کی گئی ہو اون میں تحصیلداران کو سرکار عالی بپابندی احکام دفعہ (۹) اختیارات عطا کر سکے گی ۔

اعزازی نظماء | دفعہ ۷ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی مقام پر اگر ضرورت خیال کرے تو اعزازی نظماء کا تقرر کرے ۔

مہر عدالت | دفعہ ۸ ۔ ہر عدالت جو حسب قانون ہذا مقرر کی گئی ہو اوس نمونہ کے مطابق ایک مہر استعمال کرے گی جس سے سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے ۔

عدالتہائے دیوانی کے اختیارات اور مدارج | دفعہ ۹ ۔ عدالتہائے دیوانی کے مدارج و اختیارات ابتدائی مقدمات میں حسب ذیل ہونگے

(۱) صدر عدالت غیر محدود ۔

(۲) عدالت دیوانی بلدہ ۔

الف ۔ ناظم اول و دوم میں دس ہزار روپیہ یا اوسی قدر مالیت تک ۔

جاگیرداروں کے اختیارات

دفعہ ۱۶ - (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ قواعد ان اختیارات کی صراحت کرے جو کسی جاگیردار کو اوس کے حدود جاگیر میں عطا کئے جاسکیں گے۔

۲- سوا ان قواعد کے جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں کسی جاگیردار کو اس کے حدود جاگیر میں اختیارات عطا کئے جاسکیں گے۔

جاگیرداروں کو اختیارات عطا کئے جانے کا اثر

دفعہ ۱۷ - (۱) جب کسی جاگیردار کو اپنی جاگیر میں استعمال کی غرض سے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔ تو اون مقدمات کے متعلق جو حدود جاگیر میں ایسے اختیارات کے اندر رسیدہ ہوں اوس ضلع کی معمولی عدالتوں کو اختیار سماعت نہ ہوگا۔ جس میں وہ جاگیر واقع ہو۔ بجز اس کے کہ کسی عدالت مجاز کے حکم سے وہ مقدمات منتقل کئے جائیں۔

۲- جب کسی جاگیردار کو عدالت منصفی یا اوس سے کم درجہ کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں تو اوس کے منفصلہ مقدمات کا مرافعہ عدالت ضلع میں ہوگا۔

۳- جب کسی جاگیردار کو عدالت ضلع یا اوس سے کم لیکن عدالت منصفی سے زیادہ اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔ تو اوس کی عدالتوں کے منفصلہ مقدمات کا مرافعہ صدر عدالت میں ہوسکیگا۔

۴- جب کسی جاگیردار کو صدر عدالت یا اوس سے کم درجہ کے اختیارات لیکن عدالت ضلع سے زیادہ اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔ تو اوس کی عدالتوں کے منفصلہ مقدمات کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکے گا۔

جاگیردار پر قواعد کی تعمیل لازمی ہوگی

دفعہ ۱۸ - (۱) جب کسی جاگیردار کو کسی درجہ کی عدالت کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔ تو اوس پر اون قواعد کی تعمیل لازمی ہوگی جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً نافذ کرے۔

۲- قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں۔ وہ منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکینگے

(الف) مستقر عدالت۔

(ب) حاکم عدالت کا تقرر کس کی منظوری سے ہوگا۔ (ج) حاکم عدالت میں کس قسم کی قابلیت ہونی چاہئے۔

مرافعہ کی سماعت کرسکیں گی - جس کی تعداد یا مالیت الصہ تک ہو -

حاکم عدالت کن صورتوں میں مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت نہ کرسکیگا -

دفعہ ۱۲ - (۱) کوئی حاکم عدالت کسی ایسے مقدمہ کی سماعت نہ کریگا جس کا وہ خود فریق ہو - یا جس میں وہ کوئی غرض یا تعلق رکھتا ہو -

۲ - کوئی حاکم عدالت کسی ایسے مرافعہ یا درخواست کی سماعت نہ کرسکیگا - جو بیا براضی اوس ڈگری یا حکم کے ہو جو اوس نے صادر کیا ہو -

۳ - صورتہائے متذکرہ ضمن (۱) و (۲) میں حاکم مذکور اوس عدالت میں جہاں اوس کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا مثل مقدمہ معہ رپورٹ ان حالات کے جن کے باعث وہ سماعت مقدمہ کا مختار نہ ہو - جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیگا - اور عدالت مذکور مقدمہ کے متعلق حسب احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی کارروائی کرے گی -

عہدہ داروں کے تقرر وغیرہ کے لئے تحریک کا اور عملہ کے تقرر و ترقی و رخصت و منظوری رقوم کا سرکار عدالتوں کو اختیار عطا کرسکتے ہیں -

دفعہ ۱۳ - عہدہ داروں کے تقرر و ترقی کے لئے انتخاب و سفارش اور اون کی رخصت و تعطل و سزا و علیحدگی کے لئے تحریک اور عملہ کے تقرر و رخصت و تعطل و سزا و علیحدگی کے اور منظوری رقوم کے متعلق سرکار کو اختیار ہوگا کہ جس عدالت کو جس حد تک مناسب خیال کریں اختیارات عطا کریں اور جب تک ایسے اختیارات عطا نہ کئے جائیں موجودہ اختیارات بحال رہیں گے -

سرکار کو عدالتوں سے نقشے اور رپورٹ اور کیفیتیں طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۴ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم خاص یا عام عدالتوں سے نقشے اور رپورٹ اور کیفیتیں طلب کریں - اور عدالتوں پر ایسے احکام کی تعمیل لازمی ہوگی -

اختیارات امتیازی

دفعہ ۱۵ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بوجہ ضرورت ایسے اشخاص کو جنکی آمدنی تین ہزار روپیہ سالانہ سے کم ہو اور جو وکالت درجہ اول کی سند حاصل کرنے کے مجاز ہوں اون کی حدود کے اندر جنکی حکم میں صراحت ہوگی - تین سو روپیہ یا اسیقدر مالیت تک کے مقدمات کی سماعت کا اختیار عطا کر

قانون جائداد لاوارث

نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ ۵ ۲۴ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ف جزو ثالث صفحہ (۱۰۵۴)

ے - حاکم عدالت کی ماہوار کیا ہوگی - اور ہر عدالت میں کسقدر عملہ مقرر کیا جائے -
د - حکام عدالت اور عدالت کے عملہ کے تعطل و سزا و رخصت کے متعلق اختیارات کس کو حاصل ہوں گے -
ل - جاگیر کی حالت کے لحاظ سے اختیارات استعمال کرنے کے لئے کسقدر اور کس درجہ کے حکام کا تقرر کیا جائے -

عدالتوں کی حدود ارضی کا تعین

دفعہ ۱۹ - تمام عدالتوں کی جو حسب قانون قائم ہوں یا جنہیں حسب قانون ہذا اختیارات عطا کئے جائیں حدود ارضی کا تعین اور ان میں تبدیل سرکار بذریعہ اشتہار کر سکیں گے - لیکن جب تک ایسا نہ کیا جائے حدود موجودہ قائم رہیں گے -

عدالتوں کا مستقر

دفعہ ۲۰ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جو عدالتیں حسب قانون ہذا قائم ہوں ان کا مستقر وقتاً فوقتاً مقرر کرے - لیکن جب تک حسب دفعہ ہذا کوئی حکم صادر نہ کیا جائے عدالتوں کے موجودہ مستقر برقرار رہیں گے -

ماتحت عدالتوں کی نگرانی

دفعہ ۲۱ [1] - (۱) ناظم صدر عدالت اپنے صوبہ کی کل عدالتوں اور ان کے عملہ کی نگرانی کرے گا - اور اس کا یہ فرض ہوگا کہ ماتحت عدالتوں کی کارروائی کا معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرے - اور ان کو ہدایت مناسب دے اور ماتحت عدالتوں کا فرض ہوگا کہ اس کے مطابق عمل کریں -

(۲) عدالت اپنے ضلع کی کل عدالتوں اور ان کے عملہ کی نگرانی کرے گی اور اس کا فرض ہوگا کہ ماتحت عدالتوں کی کارروائی کا معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرے اور ان کو ہدایت مناسب دے اور ماتحت عدالتوں کا یہ فرض ہوگا کہ اس کے مطابق عمل کریں -

حی کشنما چاری
معتمد

[1] - بموجب دفعہ ۲ قانون نمبر ۲ سنہ ۲۹ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون جائداد لاوارث

نشان (۴) ۱۳۲۴ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۰ فروردی ۱۳۲۴ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جائداد لاوارث کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون جائداد لاوارث" موسوم ہوسکیگا۔ اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں بحکم تہہ پور ۱۳۲۴ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات — دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

الف) "جائداد لاوارث" سے ایسی جائداد منقولہ وغیر منقولہ مراد ہے جو از قسم عطیات سلطانی نہ ہو اور جس کے متعلق آخری مالک جائداد کے حقوق ہونے کی بعد کسی شخص کو اوس کا حق نہ پہونچتا ہو

ب "وارث" سے ایسا شخص مراد ہے جسے کسی جائداد میں کسی شخص کا حق ساقط ہونے کے بعد پہونچتا ہو۔

توضیح ۔ جاگیردار جسے علدرآمد کے لحاظ سے کسی جائداد کے پانے کا حق ہو وہ وارث سمجھا جائیگا۔

ج ۔ ناظم تحقیقات کنندہ سے ۔

۱۔ جب جائداد لاوارث اکسیونچیہ یا اکسیونچیہ تمالیت تک ہو تو اندرون وبیرون بلدہ میں باستثناء ناظم اول وجداری بلدہ کوئی اور ناظم مراد ہے جسے اس کام کے لئے سرکار مقرر فرمائیں۔ اور اضلاع میں اوس تعلقہ کا تحصیلدار مراد ہے جہاں جائداد واقع ہو۔

۲۔ جب جائداد لاوارث اکسیونچیہ زاید یا اکسیونچیہ الیت کی ہو تو اندرون وبیرون بلدہ

فہرست مضامین قانون جائداد لاوارث نشان ۴ بابتہ ۱۳۲۲ ف

جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اوس جائداد کی نسبت کوئی دعویٰ ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضر ہو کر عذر داری پیش کرے۔

۲۔ اشتہار تذکرہ ضمن (۱) اوسی طریقہ سے شایع کیا جائے گا جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی کی روسے جائداد مقروقہ کے نیلام کی صورت میں کیا جاتا ہے اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اختیار ہوگا کہ اس اشتہار اور جس طریقہ سے مناسب خیال کرے شایع کرے۔

مدت معینہ کے اندر عذرداری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۹۔ اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر نہ ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منضبطہ کو لاوارث قرار دیگا۔ اور اوس کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائے گا۔

عذردار کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کے لئے تاریخ کا تعین اور اوس کی اطلاع سرکار عالی کو

دفعہ ۱۰۔ اگر میعاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذردار حاضر ہو کر حسب ضابطہ عذرداری پیش کرے تو ناظم تحقیقات کنندہ عذرداری کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گا۔ اور سرکار کو بتوسط عدالت یا کسی ایسے عہدہ دار کو جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر فرمائیں مع عرضی عذرداری کے اطلاع دیگا۔

تحقیقات اور فیصلہ

دفعہ ۱۱۔ تاریخ مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذردار کو ثبوت پیش کرنے کا اور سرکار عالی کو تردید پیش کرنے کا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کریگا۔ کہ جائداد منضبطہ کا عذردار مستحق ہے یا نہیں۔

۲۔ اگر عذردار یا سرکار کیجانب سے تاریخ مقررہ پر یا اوس تاریخ ما بعد پر جو مقرر کیجائے پیروی نہ کیجائے تو کارروائی ایک طرفہ کیجا سکیگی۔

عذرداری مسترد ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۲۔ جب جائداد لاوارث ایک سو روپیہ یا ایک سو روپیہ مالیت تک ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اوس کو ناظم فوجداری ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کے پاس جیسی صورت ہو بھیجدیگا۔ اور اگر ناظم ضلع یا ناظم اول فوجداری بلدہ کی یہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوس کا کوئی جزو عذردار کے حوالہ کیا جائے۔ تو وہ عذردار کے حوالہ کیا جائیگا ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر عہدہ دار کو اوس کی اطلاع دیجائے گی۔

۲۔ جب جائداد لاوارث علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر میں واقع ہو یا جب وہ ایک سو روپیہ

بلدہ میں ناظم اول فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع میں ناظم فوجداری ضلع مراد ہے ۔

(ل) ۔ عہدہ دار سے ایسا شخص مراد ہے جو جائداد مسقطہ کے متعلق اپنی ملکیت یا قبضہ یا کسی اور حق کی بنا پر دعویدار ہو۔

جائداد لاوارث کے متعلق سرکار کو حق حاصل ہوگا

دفعہ ۳ ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جائداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی ۔

جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کی جائیگی ۔

دفعہ ۴ (۱) ۔ ہر جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کریگا ۔

(۲) اگر جائداد لاوارث ایک سے زیادہ اضلاع میں واقع ہو تو تحقیقات اس ضلع میں کیجائے گی جس ضلع میں متوفی معمولاً رہتا تھا ۔ اور اگر متوفی ممالک محروسہ سرکار عالی میں معمولاً نہیں رہتا تھا تو اوس عدالت میں تحقیقات کیجائے گی جسکی سرکار عالی ہدایت کرے ۔

(۳) ۔ اگر جائداد کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر میں ہو تو تحقیقات اوس ضلع کا ناظم کریگا جسکی حدود اراضی سے ملحق وہ مقام واقع ہو جہاں جائداد ہو ۔

عہدہ دار کوتوالی کیا کارروائی کریگا

دفعہ ۵ ۔ (۱) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کو جسکا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو۔ یہ معلوم ہو کہ اوس کی حدود اراضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث موجود ہے اور بادی النظر میں اوس کا کوئی حقدار نہیں ہے تو وہ اوس جائداد کو اپنے قبضہ میں لیکر اوس کی فہرست جسقدر جلد ممکن ہو معتبر اہل محلہ کے دو اشخاص کی موجودگی میں مرتب کریگا ۔ اور بعد ترتیب اوس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس روانہ کریگا ۔

(۲) ۔ جب جائداد لاوارث کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مستقر میں ہو تو اوس علاقہ یا جاگیر کی کوتوالی وہی کارروائی کریگی جسکا ضمن (۱) میں ذکر ہے ۔

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دیگا ۔

دفعہ ۶ ۔ ناظم تحقیقات کنندہ ایسی فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم مناسب صادر کریگا ۔

جلد خراب ہونے والی جائداد کا فوری نیلام

دفعہ ۷ ۔ اگر جائداد مسقطہ یا اوسکا کوئی جزو جلد خراب ہونے والا ہو یا اوسکی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اوس کا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دیسکیگا ۔ اور ایسا حکم تحریری ہوگا اور اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائینگے ۔ جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بمد امانت جمع رہے گی ۔ اور مال مسقطہ سمجھی جائے گی ۔

ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا

دفعہ ۸ ۔ (۱) حسب دفعہ ۵ فہرست وصول ہونے پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار معہ تفصیل جائداد لاوارث اسی مصدرکا

زر دلیوشن مجریہ دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغۂ عدالت انتظامی۔ واقع ۲۸ مہر ۱۳۳۰ف

نمبر ۲۹/۵ عدالت بابتہ ۲۸ مہر ۱۳۳۰ف م ۳ ستمبر ۱۹۲۱ء م ۲۹ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ نشان مسل ۳۴ ۱۳۳۱ف

مقدمہ

نفاذ قواعد تحت قانون جائداد لاوارث

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

۱۔ مراسلات مجاریہ محکمۂ معتمدی عدالت کوتوالی امور عامہ نشان (۱۲۵) مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۲۵ف و نشان (۴۸۲) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۲۸ف و نشان ۳۵۸۴ مورخہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۲۹ف و نشان ۲۴۵ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۲۹ف۔

۲۔ مراسلات مجاریہ مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۲۳۲ واقع ۲۷ شہریور ۱۳۲۷ف و نشان (۱۱۰۶) مورخہ ۲ اردی بہشت ۱۳۲۹ف و نشان ۲۵۹۷ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۹ف۔

۳۔ مراسلات مجریہ محکمۂ مشیر قانونی سرکار عالی نشان ۲۷۴ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۲۸ف و نشان ۳۹۳ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۲۹ف حسب دفعہ (۱۹) قانون جائداد لاوارث نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۴ف تا ہنوز قواعد عمل اجراء نہیں ہوئے جسکی وجہ سے مال لاوارث کی کارروائیوں میں عدالتوں کو ضابطہ کی رہنمائی میسر نہیں ہے۔ لہٰذا معتمدی عدالت نے مسودہ قواعد مجلس عالیہ عدالت سے طلب کر کے بعد ضروری ترمیم کر کے عالیجناب نواب سر اعظم صاحب بہادر کے ملاحظہ میں پیش کیا۔ چنانچہ حسب دفعہ ۱۰ قانون تعبیر الطلاق قوانین اس مسودہ قواعد کی اشاعت جریدہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۳۰ف میں کرائی جانے کے بعد اب عالیجناب نواب صدر اعظم صاحب بہادر حسب ذیل حکم فرماتے ہیں۔

حکم

قواعد منسلکہ تحت قانون ہذا ۱۳۳۰ف نافذ کئے جائیں۔

حسب الحکم
محمد محمود علی مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

قواعد متعلقہ قانون جائداد لاوارث

بروئے اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون جائداد لاوارث نشان ۴ ۱۳۲۴ف سرکار عالی حسب ذیل قواعد منظور و نافذ فرماتے ہیں۔

ایک صورت میں سے تردید اہلیت کی ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ اپنی رائے مع کاغذات سرکار یا عدالت میں پیش کرے گا۔ اور اگر سرکار کی یہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوس کا کوئی جزو عذر دار کے حوالہ کیا جائے تو وہ عذر دار کے حوالہ کیا جائے گا۔ ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر عذر دار کو اوس کی اطلاع دیجائے گی۔

عذر داری نامنظور ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۳ - جب حسب دفعہ (۱۲) عذر داری نامنظور اور مال لاوارث قرار دیا گیا ہو تو عذر دار مجاز ہوگا کہ عدالت دیوانی میں تاریخ اطلاع مندرجہ دفعہ (۱۲) سے چھ مہینے کے اندر سرکار عالی کے مقابلہ میں نمبری دعویٰ رجوع کرے۔

نمبری دعویٰ رجوع ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۴ - جب حسب دفعہ ۱۳ عدالت دیوانی میں نمبری دعویٰ رجوع کیا جائے تو جائداد منضبطہ اوس وقت تک محفوظ رکھی جائے گی جبتک کہ دعوے کا تصفیہ نہ ہو اور عدالت دیوانی کے فیصلہ کے موافق جائداد کے متعلق عمل کیا جائے گا۔

نمبری دعویٰ رجوع نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۵ - جب حسب دفعہ ۱۳ عدالت دیوانی میں نمبری دعویٰ رجوع نہ کیا جائے تو مدت مندرجہ دفعہ مذکور گزرنے پر جائداد منضبطہ کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائے۔

عدالت سے جائداد لاوارث قرار پانے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۱۶ - جب حسب دفعہ ۱۳ نمبری دعویٰ رجوع کیا جائے اور عدالت دیوانی کی رائے میں جائداد لاوارث قرار پائے تو جائداد منضبطہ کے متعلق حسب احکام سرکار عمل کیا جائے گا۔

نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی

دفعہ ۱۷ - اس قانون کی رو سے ناظم تحقیقات کنندہ نیلام کرے اوس کی کل کارروائی اوس طریقہ سے عمل میں آئے گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں ڈگری کی تعمیل میں نیلام کے متعلق درج ہے۔

فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ

دفعہ ۱۸ - جب حسب دفعہ ۸ جائداد پر قبضہ کیا جائے اور کوئی شخص ایسے قبضہ میں مزاحم ہو تو اوس کے عذرات کا تصفیہ ناظم تحقیقات کنندہ اوسی طرح کریگا جس طرح کہ صیغہ تعمیل ڈگری میں شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار

دفعہ ۱۹ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے ایسے قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ ہونگے۔

حی کسنا چاری بمقصد

اور اوس مکان کا مالک بقایائے کرایہ کا طالب ہو تو بصورت منظوری عذرداری اوسی جائداد منضبطہ سے بعد تحقیقات و دریافت ضروری کرایہ ادا کیا جائے گا ۔

دفعہ ۹ ۔ اگر جائداد منضبطہ از قسم جائداد غیر منقولہ قابل کرایہ ہو تو ناظم تحقیقات کو ذرہ حسب ضابطہ تو داوس کی حفاظت اور کرایہ پر دئے جانیکا انتظام کرے گا اور کرایہ بھی جائداد مذکور کا جزو سمجھا جائے گا ۔

دفعہ ۱۰ ۔ اگر جائداد لاوارث میں دستاویزات داخل ہوں اور دوران تحقیقات میں ادن کے بیعاد سے خارج المیعاد ہو جانے کا احتمال ہو تو وہ دستاویزات بعد ترتیب فہرست معہ ضروری کیفیت مقدمۂ لاوارثی کو انکے عذرداری (اگر کوئی پیش ہوئی ہو) فوراً محکمۂ سرکار میں بھیجدیجائے گی اور محکمۂ سرکار عالیہ سے یا تو یہ حکم دیا جائے گا ۔ کہ وہ دستاویزات متوفی کے قائقاموں کو جنہوں نے عذرداری پیش کی ہو اوس مضمون کی ضمانت لیکر حوالہ کر دیجائیں کہ عدالت فوجداری سے جو آخری تصفیہ ہو گا ۔ اس کی پابندی وہ اس رقم جائداد کے متعلق کریں گے ۔ جو اون دستاویزات کی بنا پر اون کو وصول ہو یا اون کی نسبت کوئی دوسرے ضروری اور ایسے احکام صادر کئے جائیں گے جو کسی قانون کے اقتضیٰ سے ہوں ۔

دفعہ ۱۱ ۔ اگر جائداد منضبطہ پر زر مالگزاری کا بار ہو تو زرمالگزاری اوس جائداد سے یا اوس کی آمدنی سے یا اوس کی نیلام سے زرمالگزاری ادا کیا جائے گا ۔

تشریح ۔ زرمالگزاری یا کوئی اور مطالبہ سرکاری تمام دیون متوفی پر مقدم ہوگا ۔

دفعہ ۱۲ ۔ پیرو کار سرکار کو عذرداری کی تردید پیش کرنے کے اخراجات مذکورات کو الجال سرکاری سے ادا کئے جائیں گے ۔

دفعہ ۱۳ ۔ جائداد لاوارث غیر منقولہ کے فروخت یا نیلام کے بعد مشتری کے نام بجانب سرکار عالی بیعنامہ تحریر و تکمیل کیا جائے گا ۔ اور سرکار عالی اجازت دے سکیں گے ۔ کہ بیعنامہ کی تکمیل منجانب سرکار عالی عدالت فوجداری ضلع متعلقہ یا کسی دوسرے عہدہ دار سرکار عالی کی دستخط سے عمل میں آئے ۔ اور بیعنامہ کے جملہ مصارف اسٹامپ وغیرہ مشتری مذکور سے وصول کئے جائیں گے ۔

دفعہ ۱۴ ۔ جائداد لاوارث یا اوس کا زر نیلام یا منافعہ تا تصفیہ عذرداری یا تمیری نالش سرکار کے قبضہ میں بطور امانت سمجھا جائے گا ۔ اور اگر ایسی کوئی صورت پیش نہ آئے اور نہ کوئی اوسکا مدعی جائز پیدا ہو تو ۱۲ سال کے بعد وہ بحق سرکار مستقل طور پر شامل جمع ہوگی ۔ اور بجز حکم عدالت دیوانی کے کوئی شخص

دفعہ ۱ — جب جائداد لاوارث ایک ہی ضلع میں واقع ہو اور اوس کے مالک متوفی کی سکونت بھی اسی ضلع میں ہو اور وہ محروسہ سرکار عالی میں رہتا ہو تو ناظم صلع جسکے حدود ارضی میں کوئی حصہ جائداد مذکور کا واقع ہو عدالت العالیہ میں رپورٹ کرے گا۔

دفعہ ۲ — رپورٹ مذکور وصول ہونے پر مجلس عالیہ عدالت اپنی رائے بحکمہ سرکار میں روانہ کریگی بعد ملاحظہ رائے مذکور محکمہ سرکار سے ناظم ضلع مذکور کو تحقیقات کی ہدایت فرمائے گا وہ ناظم تحقیقات مذکور عمل میں لائے گا۔

دفعہ ۳ — جب جائداد لاوارث مذکور حسب دفعہ (۲) قابل جائداد لاوارث نیلام کیجائے تو اخراجات اشتہار و نیلام وغیرہ رقم وصول شدہ سے مجرا کرکے بقیہ رقم مد لاوارث بحق سرکار عالی جمع کیجائے گی۔

دفعہ ۴ — جب جائداد لاوارث میں مویشی داخل ہوں تو واقعی مصارف خوراک مویشی درخواست عذرداری منظور ہونے کی صورت میں عذردار سے لئے جائیں گے۔

دفعہ ۵ — مویشی لاوارث کی شرح خوراک کا تعین وقتاً فوقتاً عدالت ضلع سے ہوا کرے گا۔

دفعہ ۶ — جائداد لاوارث کی حفاظت کے اخراجات واقعی عذرداری منظور ہونے کی صورت میں عذردار سے وصول کئے جائیں گے ورنہ اوسی جائداد پر ایسے اخراجات کا بار عاید کیا جائے گا۔ مگر شرطیہ ہے کہ بلا اجازت ناظم تحقیقات کنندہ ایسا کوئی خرچ عاید نہ کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۷ — جب کسی جائداد کو لاوارث قرار دیکر سرکار میں ضبط کئے جانے کا حکم ہو چکا ہو۔ اور اوس جائداد کا متوفی مالک کسی کا مدیون ہو۔ اور دائن اپنے دین کا مواخذہ جائداد لاوارث پر رکھتا ہو تو بذریعہ درخواست ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس رجوع ہوکر اپنا وجہ ثبوت پیش کرے گا۔ بعد تحقیقات اگر ناظم مذکور کی رائے میں اوس کا دین بادی النظر میں ثابت ہو تو اگر وہ ناظم تحصیلدار ہے تو ناظم ضلع کے پاس اور اگر ناظم ضلع ہے تو محکمہ سرکار صیغہ عدالت میں اپنی رائے بھیجدیگا۔ اگر ناظم ضلع کی یا محکمہ سرکار کی یہ رائے ہو کہ مال منضبطہ یا اوس کا کوئی جزو دائن کو اوس کے دین میں دیدیا جائے تو وہ دائن کے حوالہ کر دیا جائے گا ورنہ اوس کی درخواست خارج کردیجائے گی۔ لیکن ایسا اخراج نمبری نالش دیوانی کا مانع نہ ہوگا۔

دفعہ ۸ — جب جائداد لاوارث ایسی دوکان میں پائی جائے جو اوس کے مالک متوفی کی ملک نہو

جملہ ناظمان عدالت فوجداری اضلاع سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

سید عبدالحمید - اول مددگار معتمد

نقشی مجریہ محکمہ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغہ فوجداری واقع ۱۵ آذر ۱۳۳۲ ف

نشان (۱) نشان مثل ۹/۲۷ سنہ ۱۳۳۲ ف

حسب الحکم عالیجناب نواب سر صدر اعظم بہادر باب حکومت -

بخدمت ناظم صاحبان فوجداری بلدہ و اضلاع و تعلقات .

اگرچہ قواعد جائداد لاوارث میں جو بذریعہ رزولیوشن محکمہ ہذا ۲۹/۵ سنہ ۱۳۳۰ ف اجرا ہوئے ہیں یہ صراحت کیجا چکی ہے کہ جن دستاویزات لاوارث کی قانونی میعادیں دوران تحقیقات لاوارثی میں ختم ہونے والی ہوں - اون کے متعلق عدالت کی رپورٹ وصول ہونے پر محکمہ ہذا سے ضروری احکام صادر کئے جائیں گے لیکن اون دستاویزات کے طریقہ وصول رقم کے متعلق [illegible] کے بعد ملک سرکار قرار پا چکی ہوں - کوئی قاعدہ معین نہیں کیا گیا ہے [illegible] سرکار عالی میں تصفیہ رقوم دستاویزات کے متعلق مختلف عمل ہو رہا ہے - اور [illegible] نے استدعا کی ہے کہ بذریعہ گشتی صاف و صریح احکام اس کی نسبت جاری کئے جائیں - [illegible] نواب صدر اعظم بہادر نے باتفاق آراء عدالت العالیہ و [illegible] صاحب فائنانس سرکار عالی حکم فرمایا ہے - کہ جب دستاویزات لاوارث سرکار عالی کے ملک قرار پا چکیں - تو داخل [illegible] صاحبان اضلاع متعلقہ کے پاس منتقل کردی جایا کریں تاکہ [illegible] اون کے [illegible] کرنے کی کارروائی حسب ضابطہ ہوا کرے -

پس آئندہ سے یہ عمل ہو -

محمد محمود علی مددگار معتمد عدالت

اوس کے پانے کا مستحق نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۵ ۔ احکام قواعد ہذا منافی ان حقوق اصلی کے نہ ہونگے جو کسی شخص کو جائداد لاوارث کی نسبت حاصل ہوں۔ اور نیز کوئی حکم جو حسب قواعد ہذا بسبت استحقاق یا عدم استحقاق جائداد لاوارث صادر کیا جائے۔ مانع کسی چارہ کار اصلی کا نہ ہوگا۔ جو از روئے کسی قانون کے کسی شخص کو اپنے استحقاق کی نسبت حاصل ہے فقط

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ واقع ۵ آبان ۱۳۲۶ ف

نشان (۶۱۰)

مسلک

تقرر عہدہ دار حسب منشاء دفعہ (۱۰) قانون جائداد لاوارث نسبت بلدہ و اضلاع

از طرف محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوٹر بی اے معتمد

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری بلدہ

جواب مراسلہ نمبری ۹۲۳۳ مورخہ ۵ امہر ۱۳۲۶ ف معروضہ صدر نگارش ہے کہ قانون جائداد لاوارث کے نفاذ کے بعد سے آپ کے یہاں سے تحقیقات مقدمات لاوارث میں منجانب سرکار پیروی کے لئے کوتوالی کو اب تک جو اطلاع دیجاتی رہی ہے وہ صحیح نہیں تھی۔ محکمہ ہذا کو اطلاع کرنی چاہئے تھی بہرحال اب بروئے اختیار مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون جائداد لاوارث بلدہ و بیرون کے لئے کوتوال صاحب بلدہ کو اور اضلاع کے لئے صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو بطور ایک ایسے عہدہ دار کے مقرر کیا جاتا ہے جس کو عدالتیں منجانب سرکار پیروی کے لئے اطلاع دیا کریں یہ دونوں عہدہ دار اپنے اپنے علاقہ میں کورٹ انسپکٹروں کے ذریعہ سے سرکار کی طرف سے پیروی و جوابدہی کرایا کریں گے۔ البتہ اضلاع میں اگر مقدمہ کی سماعت ایسی عدالت میں ہوگی۔ جہاں کورٹ انسپکٹر نہ بھیج سکیں تو صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ وہ منتظم کوتوالی متعلقہ سے پیروی و جوابدہی کرائیں پس آئندہ سے بموجب عمل کیا جائے۔

ایک ایک نقل اس کی بخدمت صدر ناظم صاحب اضلاع و کوتوال صاحب بلدہ و بیرون بلدہ بغرض

مجموعہ تعزیرات

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف

مرممہ

بموجب قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۲۷ ف و نشان ۱ سنہ ۱۳۲۹ ف و قانون نشان ۱۳ سنہ ۱۳۲۹ ف و نشان ۴ سنہ ۱۳۳۰ ف

و مصححہ

بروئے صحت نامہ مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ اسفندار سنہ ۱۳۳۰ ف جزو ثالث

فہرست مضامین مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۵ بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

مجموعۂ
تعزیرات
ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۳ خورداد سنہ ۱۳۲۴ ف منظور ہوا

باب ۱
مراتب ابتدائی

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تدوین و ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ

ترمیم مجموعۂ تعزیرات

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور یکم شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور تاریخ مذکور سے مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) سنہ ۱۳۱۴ ف و قانون ممالک محروسہ سرکار عالی - نشان (۳) سنہ ۱۳۱۹ ف منسوخ ہوں گے۔

ان جرائم کی سزا جنکا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جائے۔

دفعہ ۲ - ہر شخص ہر فعل یا ترک فعل کی بابت جو مجموعۂ ہذا کی رو سے قابل سزا ہو اور جس کا وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں مرتکب ہو

تمت

سرکاری ملازم

(۵) "سرکاری ملازم" سے ہر شخص مراد ہے جو منضبطۂ ذیل صورتوں میں سے کسی میں داخل ہو۔

اول۔ ہر ناظم عدالت۔

دوم۔ ہر عہدہ دار عدالت کا ہر شخص جس کا منصب ہو۔ یہ فرض ہو کہ کسی قانونی یا واقعاتی امر کے متعلق تحقیقات یا رپورٹ کرے یا کوئی دستاویز مرتب کرے یا اوس کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔ یا کوئی جائداد اپنی تحویل میں لے یا علیحدہ کرے یا کسی عدالتی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کوئی حلف دے یا ترجمان کا کام انجام دے۔ یا عدالت میں ادب قائم رکھے۔ اور ہر شخص جو بطور خاص عدالت کے حکم سے کسی ایسے فرض کے انجام دینے کا مجاز ہو۔

سوم۔ ہر اہل جوری یا اسیسر یا پنچ جو کسی عدالت یا سرکاری ملازم کو اوس کے کام کے انجام دہی میں مدد دیتا ہو۔

چہارم۔ ہر ثالث یا اور شخص جس کے سپرد کسی عدالت یا سرکاری ملازم مجاز نے کوئی مقدمہ یا معاملہ تصفیہ یا رپورٹ کیلئے کیا ہو۔

پنجم۔ ہر شخص جو کسی ایسے عہدہ پر مامور ہو جس کے اعتبار سے وہ کسی شخص کو حراست میں رکھنے کا اختیار رکھتا ہو۔

ششم۔ ہر شخص جس کا باعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ جرائم کا انسداد کرے یا جرائم کی اطلاع دے یا مجرمین کو سزا دلادے یا عوام کی صحت عافیت یا آسائش کی حفاظت کرے۔

ہفتم۔ ہر شخص جس کا باعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ سرکار عالی کے لئے کوئی جائداد لے وصول کرے رکھے یا صرف کرے یا سرکار عالی کی طرف سے کوئی پیمائش تشخیص یا معاہدہ کرے یا محکمۂ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا ایسے امر کی تحقیقات یا رپورٹ کرے۔ جو سرکار عالی کے مالی حقوق پر مؤثر ہو یا کوئی ایسی دستاویز جو سرکار عالی کے مالی حقوق سے متعلق ہو مرتب کرے یا اوس کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔

مجموعۂ ہذا کی رو سے قابل سزا ہوگا ۔ کہ اور طور پر ۔

اور افعال جن سے مجموعۂ ہذا کے احکام متعلق ہوں گے	**دفعہ ۳** مجموعۂ ہذا کے احکام افعال ذیل سے بھی متعلق ہوں گے (الف) جس کا ارتکاب کسی سرکاری ملازم یا رعیت سرکار عالی نے بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا ہو ۔ (ب) جس کا ارتکاب کسی اور شخص نے بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا ہو جن کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آ سکے ۔
قوانین جن پر مجموعہ موثر نہ ہوگا	**دفعہ ۴** اس مجموعہ کی کوئی عبارت قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی اور کسی اور قانون مخصوص الامر یا مخصوص المقام پر مؤثر نہ ہوگی ۔
اصطلاح کی تعریف کی گئی ہو ہر حصہ میں اسی معنی میں مستعمل ہے	**دفعہ ۵** ہر اصطلاح جس کی مجموعۂ ہذا کے کسی حصہ میں تعریف کی گئی ہے ۔ مجموعۂ ہذا کے ہر حصہ میں اسی معنی میں استعمال ہوئی ہے
تعریفات	**دفعہ ۶** مجموعۂ قوانین مگر اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو ۔
مرد	(۱) "مرد" سے مراد مذکر نوع انسان ہے خواہ کتنی عمر کا ہو ۔
عورت	(۲) "عورت" سے مراد مؤنث نوع انسان ہے خواہ کتنی عمر کی ہو ۔
ناظم عدالت	(۳) "ناظم عدالت" سے مراد ۔ صرف ایسا شخص ہے جو سرکاری طور پر ناظم عدالت کہلاتا ہو ۔ بلکہ اوس سے ہر شخص مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں قطعی فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اوس کا مرافعہ نہ کیا جائے تو قطعی ہو جائے ۔ یا ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ کسی دوسرے حاکم کی تحویل سے بحال رہے تو قطعی ہو جائے یا جو کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس کو قانوناً ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار ہو ۔
عدالت	(۴) "عدالت" سے ہر ناظم عدالت مراد ہے ۔ جو قانوناً تنہا عدالت کا کام کرنے کا مجاز ہو یا ایسی جماعت ناظمان مراد ہے جو قانوناً بالاجتماع عدالت کا کام کرنے کی مجاز ہو جبکہ ایسا ناظم یا جماعت ناظمان بحیثیت عدالت کام کر رہی ہو ۔

زیان ناجائز

(۸) "زیان ناجائز" سے وہ زیان جائداد مراد ہے جو ناجائز ذرائع سے ایسے شخص کو پہونچایا جائے جو اوس جائداد کا حقدار ہو۔ اور

زیان ناجائز پہونچانا

"زیان ناجائز پہونچانا" نہ صرف اسی حالت میں کہا جائے گا جبکہ بطریق ناجائز کوئی شخص کسی جائداد سے محروم کیا جائے بلکہ اوس حالت میں بھی جبکہ بطریق ناجائز محروم کہا جائے۔

بددیانتی سے کرنا

(۹) کسی شخص کا کسی فعل کو "بددیانتی سے کرنا" اوسی حالت میں کہا جائے گا۔ جب وہ اس نیت سے کیا جائے کہ خود اوس کو یا کسی اور شخص کو انتفاع ناجائز ہو یا کسی دوسرے شخص کو زیان ناجائز پہونچے۔

فریب سے کرنا

(۱۰) کسی شخص کا کسی فعل کو "فریب سے کرنا" اسی حالت میں کہا جائے گا جب وہ فعل فریب دینے کی نیت سے کیا جائے۔ نہ کسی اور صورت میں۔

باور کرنے کی وجہ رکھنا

(۱۱) کسی امر کے "باور کرنے کی وجہ رکھنا" اوسی حالت میں کہا جائے گا جب وہ اس امر کے باور کرنے کی کافی وجہ ہو نہ کسی اور صورت میں۔

زوجہ یا ملازم کے قبضہ کی جائداد

(۱۲) جب جائداد کسی شخص کی جانب سے اوس کی زوجہ یا ملازم کے قبضہ میں ہو تو وہ شخص مذکور کے قبضہ میں سمجھی جائے گی۔

توضیح۔ جب کوئی شخص عارضی طور پر یا کسی خاص موقع کے لئے ملازم رکھا جائے۔ تو وہ ضمن ہذا کے اغراض کے لئے ملازم متصور ہوگا۔

تلبیس کرنا

(۱۳) کسی شخص کا کسی شئے کی "تلبیس کرنا" اوسی حالت میں کہا جائے گا جب وہ شخص کسی ایک شئے کو کسی دوسری شئے کے مشابہ اس نیت سے کرے۔ کہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے دھوکا دے۔ یا اس علم سے کہ اوس کے ذریعہ سے دھوکا دئے جانے کا احتمال ہے گو مشابہت ٹھیک ٹھیک نہ ہو۔

توضیح۔ جب کوئی شخص کسی شئے کو کسی دوسری شئے کے مشابہ کرے اور مشابہت

یا کسی قانون کی خلاف ورزی کا انسداد کرے جو سرکار عالی کے مالی حقوق کی حفاظت کے لئے ہو اور ہر عہدہ دار جو سرکار عالی کی ملازمت میں ہو یا سرکار عالی سے ماہوار پاتا ہو یا جس کو کسی سرکاری کام کی انجام دہی کی بابت کوئی فیس یا کمیشن ملتی ہو۔

ششم۔ ہر شخص جس کا باعتبار اوس کے عہدہ کے یہ فرض ہو کہ کوئی جائداد لے یا وصول کرے یا رکھے یا صرف کرے یا کوئی پیمائش یا تشخیص کرے یا کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کی کسی عام غرض کے لئے کوئی رسوم یا محصول عاید کرے یا کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعیل کے لئے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اون کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔

تمثیل

ارکان مجلس صفائی و مجالس لوکلفنڈ سرکاری ملازم ہیں۔

توضیح (۱) اشخاص جو مصلہ بالا صورتوں میں سے کسی میں داخل ہوں سرکاری ملازم ہیں خواہ سرکار عالی نے اون کا تقرر کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

توضیح۔ (۲) ہر شخص سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔ جو فی الواقع کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر خواہ اوسکے اوس عہدہ پر قائم رہنے کے حق میں کیسا ہی قانونی سقم ہو

جائداد منقولہ — (۶) جائداد منقولہ میں ہر قسم کی مادی جائداد داخل ہے سوائے اراضی اور اون اشیاء کے جو زمین سے ملصق ہوں۔ یا ایسی شئے کیساتھ دائما پیوستہ ہوں جو زمین سے ملصق ہو۔

استحصال ناجائز — (۷) "استحصال ناجائز" سے کسی جائداد کا ناجائز ذرایع سے حاصل کرنا مراد ہے جس کا وہ شخص حقدار نہ ہو جس نے اوس کو حاصل کیا ہو اور۔

استحصال ناجائز کرنا — "استحصال ناجائز کرنا" نہ صرف اوسی حالت میں کہا جائے گا جب کوئی جائداد بطریق ناجائز حاصل کیجائے بلکہ اس حالت میں بھی جبکہ بطریق ناجائز رکھی جائے۔

۲۲۴ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۲۸۸ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۶۵ میں "جرم" میں ہدایت فعل بھی داخل ہے جو کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام کی رو سے قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔

ج۔ دفعات ۱۱۹ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۴۷۲ میں "جرم" میں ہر ایسا فعل بھی داخل ہوگا۔ جس کے لئے کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام کے بموجب چھ مہینے یا اوس سے زاید قید کی سزا دیجا سکتی ہو۔

قانون مختص الامر | (۱۷) قانون "مختص الامر" سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص امر سے متعلق ہو۔

قانون مختص المقام | (۱۸) قانون "مختص المقام" سے وہ قانون مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی خاص حصہ سے متعلق ہو

جان | (۱۹) "جان" سے انسان کی جان سے مراد ہے۔

ہلاکت | (۲۰) "ہلاکت" سے انسان کی ہلاکت مراد ہے۔

حلف | (۲۱) "حلف" میں اقرار صالح داخل ہے جو قانوناً حلف کے بجائے مقرر کیا گیا ہو اور نیز ہر اقرار داخل ہے جس کا کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا جانا یا کسی عدالت میں یا اور موقع پر بطور ثبوت استعمال ہونا قانوناً واجب یا جائز ہو۔

نیک نیتی | (۲۲) جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں مناسب احتیاط و توجہ عمل میں نہ لائی جائے اوس کی نسبت یہ نہیں کہا جائے گا کہ "نیک نیتی" سے کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا۔

رضامندی | (۲۳) کسی فعل کی نسبت رضامندی میں ایسی رضامندی داخل نہ ہوگی جو۔

الف۔ خوف مضرت یا کسی اہم واقعہ کی نسبت غلطی پر مبنی بشرطیکہ اوس فعل کا کرنے والا جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی اوسی خوف یا غلطی پر مبنی ہے۔ یا

ایسی ہو کہ کوئی شخص کو اوس سے دھوکا ہو سکے تو جبتک اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائیگا کہ اوس شخص کی جس نے ایسی ایک شئے کو دوسری شئے کے مشابہ کیا یہ نیت تھی کہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے دھوکا دے یا اوس کو اس امر کا علم تھا کہ اوس کے ذریعہ سے دھوکا دئے جانے کا احتمال ہے۔

دستاویز — (۲۹) "دستاویز" سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی مادہ پر حروف یا ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا اون میں سے ایک سے زاید کے ذریعہ سے ظاہر کیا گیا ہو جبکہ اون حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اوس مضمون کی شہادت کے لئے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ اس مضمون کی شہادت کے لئے کام میں آسکیں۔

توضیح — (۱) یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ کس ذریعہ سے یا کس مادہ پر حروف یا ہندسے یا علامتیں بنائی گئی ہیں۔ یا یہ کہ اوس شہادت کو عدالت میں استعمال کرنے کی نیت ہے یا نہیں۔ یا وہ عدالت میں استعمال کیجا سکتی ہے یا نہیں۔

توضیح (۲) حروف یا ہندسوں یا علامتوں کا رسم و رواج تجارت یا کسی اور رسم و رواج کے موافق جو منشاء ہوتا ہے ضمن ہذا کی اغراض کے لئے اون کا وہی منشاء سمجھا جائیگا۔ گو فی الواقع اوس کی صراحت نہ کی گئی ہو۔

عمداً — (۳۹) کسی نتیجہ کا عمداً پیدا کرنا اسی حالت میں کہا جائیگا جب کوئی شخص اور نتیجہ کو اون ذرایع سے پیدا کرے جن سے پیدا کرنے کی نیت ہو یا جن کے استعمال کے وقت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اون سے اس نتیجہ کا پیدا ہونا اغلب ہے۔

جرم — (۴۰) (الف) بجز اون صورتوں کے جن کی فقرہ (ب) و (ج) میں صراحت ہے "جرم" سے وہ فعل مراد ہے جو حسب مجموعۂ ہذا مستوجب سزا ہو۔

(ب) باب سوم میں اور دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۳۰ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۹ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۱۲۳ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۹ و ۱۸۷ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲

مختلف اوقات پر خالد کو تھوڑا تھوڑا زہر دیکر ہلاک کریں گے - اور اس منصوبہ کی بنا پر وہ خالد کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں اور خالد اوس زہر کے اثر سے جو مختلف اوقات پر ادس کو دیا گیا مرجائے تو زید اور بکر بالارادہ قتل عمد کے ارتکاب میں شریک ہوئے اور چونکہ اون میں سے ہر ایک ایسے فعل کا مرتکب ہوا جس سے ہلاکت وقوع میں آئی - اس لئے وہ دونوا جرم کے مرتکب ہوئے گو اون کے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں -

(ب) - زید اور بکر دونوں محبس کے داروغہ ہیں - اور اون کے متعلق خالد محبوس اون کی نگرانی میں باری باری سے چھ چھ گھنٹہ رکھا جاتا ہے - زید اور بکر دونوں خالد کو ہلاک کرنے کی نیت سے جان بوجھکر اوس نتیجہ کے اس طرح باعث ہوتے ہیں کہ اپنی اپنی نگرانی کے وقت بطور ناجائز اوس کو وہ خوراک مقررہ دینا ترک کرتے ہیں جو اون کو اوس کے دینے کے لئے ملتی ہے - خالد اوس کے اثر سے مرجاتا ہے - زید اور بکر دونوں خالد کے قتل عمد کے مرتکب ہوئے -

(ج) زید محبس کا داروغہ ہے اور خالد محبوس اوس کی نگرانی میں ہے - زید خالد کو ہلاک کرنے کی نیت سے بطور ناجائز اوس کو خوراک دینا ترک کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہوجاتا ہے - لیکن یہ فاقہ اوس کی ہلاکت کا باعث ہونے کے لئے کافی نہیں - پھر زید خدمت سے موقوف ہوگیا - اور بکر اوس کی جگہ مقرر ہوا - بکر بغیر زید سے سازش یا شرکت کے بطور ناجائز خالد کو خوراک دینا ترک کرتا ہے - یہ جان کر کہ اوس کے ذریعہ سے خالد کی ہلاکت کا احتمال ہے - خالد بھوک سے مرجاتا ہے ایسی صورت میں بکر قتل عمد کا مرتکب ہوا - لیکن چونکہ زید اوس کے ساتھ شریک نہیں ہوا اس لئے وہ صرف اقدام قتل عمد کا مرتکب ہوا -

اشخاص جو کسی فعل مجرمانہ سے تعلق رکھتے ہوں - مختلف جرایم کے مجرم ہوسکتے ہیں -

دفعہ ۳۸ - جب ایک سے زیادہ اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف ہوں - یا اوس سے تعلق رکھتے ہوں - تو وہ اشخاص اوس فعل کے ذریعہ سے مختلف جرایم کے مجرم ہوسکتے ہیں -

(ب) ایسے شخص کی جانب سے ہو جو فتور عقل یا سنہ کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا نتیجہ کو نہ سمجھ سکتا ہو یا جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو۔

سلاح مہلک

(۲۴) "سلاح مہلک" میں ہر ایسی شے بھی داخل ہوگی کہ اگر اوس کو بطور آلہ ضرب کام میں لائیں تو اوس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔

فعل جو چند اشخاص نے اپنی نیت مشترکہ کے بیش رفت میں کیا ہو

دفعہ ۷۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص اپنی کسی نیت مشترکہ کے بیش رفت میں کسی فعل مجرمانہ کا ارتکاب کریں تو اون میں سے ہر ایک اوس فعل کی بادافش میں اوسی طرح قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا تنہا وہی شخص اوس کا مرتکب ہوا۔

جس حالت میں کہ ایسا فعل مجرمانہ علم یا نیت سے کئے جانے کے باعث جرم ہو

دفعہ ۸۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص کوئی ایسا فعل کریں جو کسی مجرمانہ علم یا نیت سے کئے جانے کے باعث جرم ہو تو اون میں سے ہر شخص جو ایسے علم یا نیت سے اوس فعل کے کئے جانے میں شریک ہو۔ اوس فعل کی بابت اوسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا اوس نے تنہا وہ فعل اوس علم یا نیت سے کیا۔

نتیجہ جو کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے پیدا ہو

دفعہ ۹۔ جب بذریعہ فعل یا ترک فعل کسی خاص نتیجہ کا پیدا کرنا یا اوس نتیجہ کے پیدا کرنے کا اقدام کرنا کوئی جرم قرار دیا گیا ہو تو ایسا نتیجہ کچھ فعل اور کچھ ترک فعل سے پیدا کرنا بھی وہی جرم ہوگا۔

ایسے چند افعال میں سے جو جرم پر مشتمل ہیں کسی ایک کو کرنے سے شرکت

دفعہ ۱۰۔ جب کسی جرم کا ارتکاب بذریعہ چند افعال کے ہو تو جو شخص تنہا یا بشرکت اور شخص کے اون افعال میں سے کسی فعل کا بالارادہ مرتکب ہو وہ جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

تمثیلات

الف۔ اگر زید اور بکر اوس بات پر متفق ہو جائیں کہ وہ دونوں علیحدہ علیحدہ اور

قید کی بعض حالتوں میں کلاً یا جزاً حکم سزا با مشقت یا بلا مشقت سادہ کا ہو سکتا ہے

دفعہ ۱۴ - جب اس مجموعہ کی رو سے مجرم کو سزائے قید کا حکم دیا جائے مگر اس کی صراحت نہ ہو کہ وہ با مشقت ہوگی یا بلا مشقت یا سادہ تو عدالت مجوزہ سزا حکم [illegible] ہوگی یا بلا مشقت یا سادہ یا یہ کہ کسی خاص [illegible] با مشقت ہوگی [illegible] لیکن شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو جس کی عمر عدالت کی رائے میں ساٹھ سال سے زیادہ ہو قید با مشقت کی سزا نہ دی جائے گی۔

قید سادہ

دفعہ ۱۵ - قید سادہ کے لئے صرف ایسے مکان میں رکھا جانا کافی ہوگا جو سرکار عالی اس غرض کے لئے عام یا خاص تقرر کرے لیکن بمطابقت ان شرائط کے جو سرکار عالی مقرر کرے قیدی کو اختیار ہوگا کہ اگر چاہے اپنے صرف سے اپنی خوراک کا انتظام کرے اور اپنا وقت جس طور پر چاہے صرف کرے اور اپنا معمولی کاروبار کرتا اور اوس کی منفعت خود لیتا رہے۔

قید تنہائی

دفعہ ۱۶ - جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جس کی پاداش میں اس مجموعہ کی رو سے عدالت قید با مشقت کی سزا کا حکم دے جس کی میعاد ایک سال سے زیادہ ہو تو عدالت حکم سزا میں یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد کے کسی حصہ یا چند حصوں کے لئے جن کی مجموعی مدت ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو قید تنہائی میں رہے۔

قید تنہائی کی میعاد

دفعہ ۱۷ - قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید تنہائی ایک دفعہ سات دن سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے مابین فاصلہ تیس دن سے کم نہ ہوگا۔

حکم سزائے ضبطی جائداد

دفعہ ۱۸ - جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت قرار پائے جس کے لئے اوس کی کل جائداد کی ضبطی کا حکم دیا جائے تو وہ کوئی جائداد حاصل نہ کر سکیگا۔ بجز اس کے کہ وہ جائداد سرکار عالی کے لئے ہو تاوقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا وہ سزا جس کے ساتھ وہ تبدیل کی گئی ہو بھگت نہ لے

جرائم جنکی بابت سزائے تازیانہ بجائے کسی اور سزا کے یا علاوہ اور سزا کے دیجاسکیگی۔

دفعہ ۲۲ - جو شخص جرائم مفصلہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اوس کو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ بموجب احکام مجموعۂ ہذا مستوجب ہو اوس کے علاوہ سزائے تازیانہ دیجاسکیگی۔

الف - زنا بالجبر جسکی تعریف دفعہ (۳۱۱) میں کی گئی ہے۔ یا اوسکی اعانت یا اقدام۔

ب - وطی خلاف وضع فطری حسب دفعہ (۳۱۲)

ج - سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں عمداً ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۹ -

د - ڈکیتی جس کی تعریف دفعہ ۳۲۷ میں کی گئی ہے -

جرائم جنکی علت میں کم عمر مجرموں کو بجائے اور سزا کے سزائے تازیانہ دیجاسکیگی

دفعہ ۲۳ (۱) جو شخص عدالت کی رائے میں بعد ایسی تحقیقات کے جو ضروری خیال کیجائے ۱۶ سال سے کم عمر کا ہو - اور جرائم مندرجہ دفعات ذیل میں سے کسی کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کرے - اوس کو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ مستوجب ہو سزائے تازیانہ دیجاسکیگی -

(۱۳۵) و(۱۳۶) و(۱۳۷) و(۲۳۳) و(۲۳۴) و(۲۹۴) و(۳۴۹) و(۴۲۴) -

جرائم جن کی علت میں ۱۶ سال یا اوس سے زائد عمر کے مجرم کو علاوہ اور سزا کے سزائے تازیانہ دیجاسکیگی

(۲) جب کوئی شخص جس کی عمر ۱۶ سال یا اوس سے زاید ہو جرم متذکرۂ دفعہ ۲۳۳ یا دفعہ ۴۲۹ میں سے کسی کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کرے تو اوس کو علاوہ اور سزا کے جسکا مستوجب مجموعۂ ہذا مستوجب ہو - سزائے تازیانہ دیجاسکیگی -

جرمانہ کی مقدار

دفعہ ۲۴ - جب جرمانہ کی مقدار کا تعین نہ کیا گیا ہو تو مجرم پر جو جرمانہ کیا جا سکیگا اوس کی مقدار محدود نہیں ہے لیکن وہ نامناسب نہ ہونی چاہئے -

جرمانہ ادا نہ ہونیکی صورت میں حکم سزائے قید

دفعہ ۲۵ - اگر کسی جرم کے لئے سزائے جرمانہ کا حکم دیا جائے تو عدالت حکم سزا میں ہدایت کریگی کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو

یا وہ معاف نہ کی گئی ہو تو -

مگر [illegible] جب عدالت نے ضبطی جائداد کا حکم دیا ہو بموجب احکام دفعہ ہذا کوئی جائداد حاصل کیجائے [illegible] کے واسطے مناسب امداد معاش سرکار عالی مقرر کرے گی -

سزائے تازیانہ کی مقدار

دفعہ ۱۹ - سزائے تازیانہ (۳۰) ضرب سے زیادہ نہ ہوگی - لیکن ایسے مجرموں کی صورت میں جن کی عمر عدالت کی رائے میں (۱۶) سال سے کم ہو پندرہ ضرب بید سے زیادہ نہ ہوگی -

کن صورتوں میں سزائے تازیانہ نہ دیجائے گی

دفعہ ۲۰ - مفصلہ ذیل صورتوں میں سزائے تازیانہ نہ دیجائے گی -

(الف) کسی مرد کو جس کی عمر عدالت کی رائے میں (۴۵) سال سے زیادہ ہو -

(ب) کسی عورت کو

(ج) کسی شخص کو جس کی نسبت سزائے موت یا سزائے قید زیادہ از پنج سال کا حکم دیا گیا ہو -

کن جرائم میں بجائے کسی اور سزا کے سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہے -

دفعہ ۲۱ - جو شخص جرائم مفصلہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اس کو بجائے کسی اور سزا کے جس کا وہ بموجب احکام مجموعہ ہذا مستوجب ہو سزائے تازیانہ دیجا سکیگی -

(الف) سرقہ حسب دفعات ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۸ -

(ب) مخفی مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ (۳۷۴) و نقب زنی حسب دفعہ ۳۷۵ کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی بابت حسب ضمن (الف) سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہو -

(ج) مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب و نقب زنی وقت شب حسب دفعہ ۳۷۶ کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی بابت حسب ضمن (الف) سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہو -

اون میں سے کوئی جزو یا نصف جرم نہ ہو اگر اس کے کوئی صریح حکم اوس کے خلاف ہو مجرم کو ایک سے زیادہ جرم میں سزا نہ دیجائے گی۔

جب کوئی فعل ایک سے زیادہ قوانین یا کسی قانون کے متعدد احکام کی، رو سے قابل سزا ہو یا

جب چند افعال جن میں سے ایک یا ایک سے زیادہ ملکر بذات خود کوئی جرم ہو اور سب ملکر کوئی اور جرم ہو جائیں۔

تو مجرم کو اوس سزا سے زیادہ سزا نہ دیجا سکیگی جو اون جرائم میں سے کسی ایک کے لئے زیادہ سے زیادہ دیجا سکے۔

دفعہ ۷۲ — ہر صورت میں جہاں یہ تجویز کیجائے کہ کئی جرائم میں سے جن کی تصریح فیصلہ میں ہو کسی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہے مگر مشتبہ ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے۔ اور اون جرائم کے واسطے ایک سزا مقرر نہ ہو تو مجرم کو اوس سزا سے زیادہ سزا نہ دیجا سکے گی جو اون میں سے کسی جرم کے لئے کم سے کم مقرر ہے۔

اوس شخص کی سزا جو کسی جرائم میں سے ایک کا لا تعین خاص جرم کے مجرم قرار پائے

دفعہ ۷۵ — کوئی شخص جو کسی قانون سرکار عالی کی رو سے کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پا چکا ہو جو اس مجموعہ کے باب (۷) و (۱۶) کی رو سے قابل سزا ہو اور اوس کی پاداش میں اوس قانون کی رو سے تین سال یا اوس سے زیادہ سزائے قید دیجا سکتی ہو۔ اور بعد سزایابی پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کے لئے باب (۷) و (۱۶) کی رو سے تین سال یا اوس سے زیادہ سزائے قید دیجا سکے تو ایسے جرم مابعد کے لئے قید دوام کی یا قید کی سزا دیجا سکے گی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔

بعض جرائم میں بلحاظ سزایابی سابقہ سزا کا اضافہ

باب ۴

مستثنیات عامہ

مجرم ایسے ناس میعاد کے اضافہ رہے اور اگر جرم کے لئے مجرم کی نسبت ابتداءً یا کسی اور سزا کے علاوہ میں قید کا حکم دیا گیا ہو تو یہ قید اوس قید کے علاوہ ہو گی۔

جرمانہ ادا نہ ہونیکی صورت میں میعاد قید جبکہ جرم کی سزا قید اور جرمانہ دونوں ہو سکتی ہو

دفعہ ۲۶ ۔ اگر جرم میں قید کی سزا بھی ہو سکتی ہو۔ جو قید عدم ادائی جرمانہ کی صورت کے لئے تجویز ہو۔ اوس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور وہ اوس قسم کی ہو سکیگی جس کا مجرم اوس جرم کے لئے مستوجب ہو۔

میعاد قید در صورت عدم ادائی جرمانہ جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہو۔

دفعہ ۲۷ ۔ اگر جرم صرف قابل سزائے جرمانہ ہو تو وہ قید جو عدم ادائی جرمانہ کی صورت کے لئے تجویز کیجائے۔ بلا مشقت ہو گی۔ اور اوس کی میعاد کسی صورت میں چھ مہینے سے زاید نہ ہو گی لیکن جب جرمانہ پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو تو دو مہینے سے اور جب جرمانہ سو روپیہ سے زاید نہ ہو تو چار مہینے سے زاید نہ ہو گی۔

ایسی قید کا جرمانہ وصول ہو نے پر ختم ہو جانا

دفعہ ۲۸ ۔ جو قید جرمانہ ادا نہ ہونیکی صورت میں ہو۔ وہ بفور وصول ہو نے ختم ہو جائے گی

اگر اوس قید کی میعاد گذر نے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں ہو اوس قدر حصہ جرمانہ کا وصول ہو جائے جو تہائی کی باقیماندہ حصہ سے اور وسکے تناسب کم نہ ہو تو قید اوسی وقت ختم ہو جائے گی۔ اور اگر اوس قدر حصہ جرمانہ کا وصول ہو جو بروقت وصول ازروئے کم ہو تو جبکہ وہ کمی پوری ہو جائے۔

جرمانہ چھ سال کے اندر یا میعاد کے اندر کسی وقت وصول کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۲۹ ۔ جرمانہ یا اوس کا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھ سال کے اندر اور اگر حکم سزا کی روسے مجرم چھ سال سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اوس میعاد کے گذرنے تک ہر وقت وصول کیا جا سکیگا۔ لیکن ہر حال میں مجرم کے مرجانے پر جرمانہ غیر وصول شدہ ساقط ہو جائیگا۔

حد سزا اوس جرم کی جو چند جرائم سے مرکب ہو

دفعہ ۳۰ ۔ جب کوئی جرم چند اجزا سے مرکب ہو۔ اور

استعمال کرائی گئی ہو۔

غلطی

فعل جو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اوس کا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہو یا جو بسبب غلط فہمی کے یہ باور کرتا ہو کہ اوس کو اوس کا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہے

دفعہ ۳۹ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا - جو کوئی ایسا شخص کرے کہ جسکو اوس کا کرنا قانوناً واجب یا جائز ہو یا جو بسبب نیک نیتی کے بابت کسی واقعہ کی نہ کہ قانون کی غلط فہمی کے یہ باور کرتا ہو کہ اوس فعل کا کرنا اوس کو قانوناً واجب یا جائز ہے۔

فعل حاکم عدالت کا فعل جو عدالتی کارروائی میں کیا جائے

دفعہ ۴۰ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی شخص بحیثیت حاکم عدالت عدالتی کارروائی میں ایسے اختیار کے استعمال میں کرے - جو اوس شخص کو حاصل ہو - یا جس کو وہ نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ اوس کو حاصل ہے۔

فعل جو کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کی اتباع میں کیا جائے۔

دفعہ ۴۱ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کی اتباع میں کیا جائے یا جس کے کرنے کی اجازت اوس فیصلہ یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو - اگر فعل مذکور اوس زمانہ میں کیا جائے جب کہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ ہے - گو اوس عدالت کو ایسے فیصلہ یا حکم کے صادر کرنے کا اختیار نہ ہو - مگر شرط یہ ہے کہ اوس فعل کا کرنیوالا ایک نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ عدالت کو ایسا اختیار تھا۔

سہو اتفاق

فعل جائز کے کرنے میں سہو اتفاق کا پیش آنا

دفعہ ۴۲ - کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو سہو اتفاق سے بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی فعل جائز کے جائز طریق اور جائز ذرایع سے مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کرنے میں وقوع میں آئے۔

رضامندی

تعریفات، احکام و تعین سزا مستثنیات کے تابع سمجھے جائیں گے

دفعہ ۳۳ اس مجموعہ میں ہر تعریف جرم اور ہر حکم تعین سزا اون مستثنیات کے تابع سمجھا جائے گا ۔ جو اس باب میں مذکور ہیں گو تعریف جرم اور حکم تعین سزا میں اون مستثنیات کا ذکر نہ ہو ۔

ناقابلیت ذاتی

۷ سال تک کے بچہ کا فعل

دفعہ ۳۴ ۔ کوئی فعل جو ایسا بچہ کرے ۔ جس کی عمر ۷ سال سے زیادہ نہ ہو جرم نہ ہوگا ۔

بارہ سال سے کم عمر بچہ کا فعل

دفعہ ۳۵ ۔ کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو ایسا بچہ کرے جس کی عمر ۷ سال سے زیادہ اور بارہ سال سے کم ہو بجز اس کے کہ ثابت ہو کہ اوس کی عقل ایسی پختگی کو پہونچ گئی ہے کہ وہ اپنے اس فعل کی ماہیت اور نتائج کو سمجھ سکتا تھا ۔

اوس شخص کا فعل جسکی عقل میں فتور ہو

دفعہ ۳۶ ۔ کوئی فعل جرم نہ ہوگا ۔ جو کوئی ایسا شخص کرے ۔ جو اوس کے کرنے کے وقت فتور عقل کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے ۔

اوس شخص کا فعل جو نشہ میں ہو

دفعہ ۳۷ ۔ کوئی فعل جرم نہ ہوگا جس کو کوئی ایسا شخص کرے ۔ جو اوس کے کرنے کے وقت نشہ میں ہونے کے باعث اوس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شے جس سے اوسکو نشہ ہوا اس کے بلا علم یا خلاف مرضی اوس کو استعمال کرائی گئی ہو ۔

جرم جس کے لئے خاص علم یا نیت کی ضرورت ہو جب اوس کا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ میں ہو

دفعہ ۳۸ ۔ جب کوئی فعل کسی خاص علم یا نیت سے کئے جانے کی صورت میں جرم ہو تو اوس شخص کے متعلق جو اوس فعل کو نشہ کی حالت میں کرے اوسی طرح عمل کیا جائے گا ۔ گویا اوس کو وہی علم تھا جو اوس کو نشہ میں نہ ہونے کی صورت میں ہوتا بجز اس صورت کے کہ وہ شے جس سے اوس کو نشہ ہوا اوس کے بلا علم یا خلاف مرضی اوس کو

یا اوس ولی یا اور شخص کی صریحی یا معنوی رضامندی سے کوئی اور شخص کرے تو وہ فعل اوس نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا۔ جو اوس شخص کو پہونچے یا جس کے پہونچانے کی اوس فعل کے مرتکب کی نیت ہو یا جس کے پہونچنے کا اوس کو احتمال ہو یا جس کے پہونچنے کا علم ہو نہ ہوگا۔

شرائط

اوّل۔ بالارادہ ہلاک کرنے پر یا ہلاک کرنیکے اقدام پر۔

دوم۔ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کا علاج کرنے کے سوا کسی غرض سے کیا جائے۔

سوم۔ عمداً ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام پر بجز اس کے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کی علاج کی غرض سے کیا جائے۔

یہ مستثنیٰ اس جرم کے ارتکاب سے متعلق نہ ہوگا۔ اوس کی اعانت سے بھی متعلق نہ ہوگا۔

تمثیل

زید بہ نیک نیتی سے اپنے بچہ کے فائدہ کے لئے اوس بچہ کی بلا رضامندی پتھری نکلوانے کے لئے جراح سے اوس پر عمل جراحی اوس علم سے کراتا ہے۔ اوس عمل سے بچہ کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اوس کی یہ نیت نہیں ہے کہ وہ عمل بچہ کی ہلاکت کا باعث ہو۔ زید اوس مستثنیٰ میں داخل ہے۔ کیونکہ اوس کی غرض یہ ہے کہ بچہ کو صحت ہو۔

اخراج اون افعال کا جو بلا لحاظ اوس نقصان کے جو پہونچایا گیا۔ مجرم ہیں۔

دفعہ ۹۲۔ مستثنیات متذکرہ دفعات ۸۷۔۸۸۔۸۹ اون افعال سے متعلق نہ ہونگے جو بلا لحاظ کسی ایسے نقصان کے جرم ہوں جو اون افعال سے شخص رضامند کو یا اوس شخص کو جس کے لئے رضامندی ظاہر کیجائے پہونچے یا پہونچانے کی نیت یا پہونچنے کا احتمال ہو۔

فعل جس سے نقصان پہنچانے کا احتمال ہے لیکن کسی مجرمانہ نیت کے بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کیلئے کیا جائے

دفعہ ۸۱ - کوئی فعل صرف اس علم سے کئے جانے کی وجہ سے جرم نہ ہوگا کہ اوس سے کسی نقصان کے پہنچنے کا احتمال ہے اگر وہ نیک نیتی سے بغیر نقصان پہونچانے کی مجرمانہ نیت کے کسی شخص کو جسمانی یا مالی نقصان سے بچانے کے لئے کیا جائے

توضیح - ایسی صورت میں یہ امر تصفیہ طلب ہوگا کہ نقصان جس سے بچانا مقصود تھا۔ ایسی نوعیت کا اور ایسا قریب الوقوع تھا کہ اوس فعل کا اس علم سے کیا جانا کہ اس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔ درگزر کے قابل ہے۔

اطلاع جو نیک نیتی سے دیجائے

دفعہ ۹۳ - کوئی اطلاع جو نیک نیتی سے کسی شخص کو اوس کے فائدہ کے لئے دیجائے۔ وہ کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگی جو شخص مذکور کو اوس سے پہونچے۔

فعل جس کے کرنے کے لئے کوئی شخص دھمکیوں سے مجبور کیا جائے

دفعہ ۹۴ - بجز قتل عمد اور جرائم مندرجہ باب پنجم کے جو قابل سزائے موت ہوں کوئی فعل جرم نہ ہوگا جو کوئی شخص ایسی دھمکی سے مجبور ہو کر کرے جس سے اوس کے ارتکاب کے وقت اوس کو معقول اندیشہ ہو کہ اوس فعل کا نہ کرنا اوس کے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا۔ بشرطیکہ خود اوس نے اپنی خوشی سے یا اپنی کسی نقصان کے معقول اندیشہ سے جو فوری ہلاکت سے کم ہو خود کو ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو۔ جس کے باعث وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہو۔

توضیح اول - اگر کوئی شخص جو اپنی خوشی یا مار پیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے کسی گروہ کا بعلم اون کے رتبہ کے شریک ہو جائے تو وہ اوس وجہ سے کہ اوس کے ساتھیوں نے اوس سے کوئی فعل جو جرم ہے مجبور کرایا۔ اس مستثنیٰ سے مستفید نہ ہوگا۔

توضیح دوم - اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑلے۔ اور وہ شخص فوری ہلاکت کی دھمکی سے کسی فعل کرنے پر جو جرم قرار دیا گیا ہو۔ مجبور ہو مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو

تمثیل

اسقاط حمل کرانا جرم ہے (بجز اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کرایا جائے) بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اوس سے عورت مذکور کو پہونچے یا اوس کے پہونچانے کی نیت ہو (؟) اس لئے وہ فعل اوس نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے - اور ایسے اسقاط حمل کرانے کی نسبت عورت یا اوس کے ولی کی رضامندی اوس فعل کو جائز نہیں کرتی -

ضرورت

فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے بلا رضامندی کیا جائے -

دفعہ ۹۲ - کوئی فعل کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہوگا جو اس فعل سے کسی ایسے شخص کو پہونچے جس کے جسمانی فائدہ کے لئے نیک نیتی سے گو اوس کی بلا رضامندی ایسی حالت میں کیا جائے جبکہ اوس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا وہ اپنی رضامندی ظاہر کرنے کے ناقابل ہو اور نہ اوس کا ولی یا کوئی اور شخص جس کی حفاظت جائز میں وہ ہو موجود ہو جس سے اتنے عرصہ میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ وہ فعل فائدہ کے ساتھ کیا جا سکے - لیکن یہ مستثنےٰ متعلق نہ ہوگا -

شرائط

اول - بالارادہ ہلاک کرنے یا ہلاک کرنے کے اقدام پر -

دوم - کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو اور جو ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کا علاج کرنے کے سوا کسی غرض سے کیا جائے -

سوم - بالارادہ ضرر پہونچانے یا ضرر پہونچانے کے اقدام پر جو ہلاکت یا ضرر کی روک کے سوا کسی اور غرض سے کیا جائے -

یہ مستثنےٰ جس جرم کے ارتکاب سے متعلق نہ ہوگا - اوس کی اعانت سے بھی متعلق نہ ہوگا -

جو انسان کی بود و باش یا جائداد کے رکھنے کے لئے مستعمل ہو۔

چہارم۔ سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بخانہ ایسی صورتوں میں کہ خدشہ معقول پیدا ہو کہ اگر حق حفاظت خود اختیاری اوس جرم کے مقابلہ میں استعمال نہ کیا جائے تو اوس کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

کن صورتوں میں ایسا حق ہلاکت کے سوائے کوئی اور نقصان پہنچانے سے متعلق ہوگا۔

دفعہ ۱۰۴۔ اگر جرم جس کا ارتکاب یا جس کے ارتکاب کا ارادہ حق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو مگر اون صورتوں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو جو دفعہ مندرجہ ماسبق میں بیان کی گئی ہیں تو ایسا حق عمداً ہلاک کرنے سے متعلق نہ ہوگا۔ لیکن بمتابعت اون قیود کے کہ جن کا ذکر دفعہ (۹۹) میں ہے۔ مجرم کو ہلاکت سے کم کسی اور نقصان کے پہنچانے سے متعلق ہوگا۔

حق حفاظت خود اختیاری جائداد کا شروع ہونا اور قائم رہنا

دفعہ ۱۰۵۔ (۱) حق حفاظت اوس وقت سے شروع ہوگا۔ جب سے کہ جائداد کے لئے خطرہ کا معقول اندیشہ پیدا ہو۔

(۲) حق حفاظت خود اختیاری جائداد قائم رہے گا۔

الف۔ سرقہ کے مقابلہ میں اوس وقت تک کہ مجرم جائداد لیکر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا جائداد مل جائے۔

ب۔ سرقہ بالجبر کے مقابلہ میں اوس وقت تک کہ مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا ارتکاب یا اوس کا اقدام کرتا رہے یا جب تک کہ فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت جسمانی کا خوف قائم رہے۔

ج۔ مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے مقابلہ میں اوس وقت تک کہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کا ارتکاب کرتا رہے۔

د۔ نقب زنی وقت شب کے مقابلہ میں اوس وقت تک کہ وہ مداخلت بیجا

اوس کا نتیجہ ہوگا یا

دوم۔ زنا بالجبر یا استعمال خط خلاف وضع فطری یا انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے ارتکاب سے کیا جائے۔ یا

سوم۔ کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کی نیت سے ایسی صورتوں میں کیا جائے۔ جن میں شخص مذکور کو معقول اندیشہ ہو کہ اوس کو اپنی رہائی کے واسطے حکام سے استمداد غیر ممکن ہوگی۔

کن صورتوں میں اس حق کا ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچانے سے متعلق ہوگا۔

دفعہ ۵۷ ۔ اگر جرم اون جرائم میں داخل نہ ہو جنکی صراحت دفعہ مندرجہ ماسبق میں کی گئی ہے تو حق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنیوالے کو عمداً ہلاک کرنے سے متعلق نہ ہوگا۔ لیکن بتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ (۵۵) میں ہے۔ حملہ کرنیوالے کو ہلاکت سے کم کسی اور نقصان کے پہنچانے سے متعلق ہوگا۔

حق حفاظت خود اختیاری جسم کا شروع ہونا اور قائم رہنا

دفعہ ۵۸ ۔ حق حفاظت خود اختیاری جسم اوسی وقت سے شروع ہوگا جبکہ جرم کے اقدام یا دھمکی سے جسم کے لئے خطرہ کا معقول اندیشہ پیدا ہو گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔ اور اوس وقت تک قائم رہیگا۔ جب تک جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ قائم رہے۔

کن صورتوں میں حق حفاظت خود اختیاری جائداد ہلاک کرنے تک متعلق ہوگا۔

دفعہ ۵۹ ۔ بتابعت اون قیود کے جنکا ذکر دفعہ (۵۵) میں ہے حق حفاظت خود اختیاری جائداد مجرم کو عمداً ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہنچانے سے متعلق ہوگا اگر وہ فعل جسکا ارتکاب یا جس کے ارتکاب کا اقدام اس حق کے استعمال کا باعث ہو۔ جرائم ذیل کی تعریف میں داخل ہو۔

اول۔ سرقہ بالجبر

دوم۔ نقب زنی وقت شب

سوم۔ نقصان رسانی بآتش جو کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری کے متعلق کیا گیا

[illegible] سرکاری لازم اس امر کا مجاز ہے کہ بکر کو عدالت کے حکم نامہ گرفتاری کے بنا پر گرفتار کرے خالد یہ جانکر کہ [illegible] ہے ۔ بالارادہ زید سے یہ بیان کرتا ہے کہ وہ بکر ہے ۔ اور اوس طرح عمدا اوس کو گرفتار [illegible] ایسی صورت میں [illegible] خالد کی گرفتاری کی ترغیب دیتا ہے ۔

توضیح دوم ۔ جب کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت اوس کے قبل کوئی امر اوس فعل کے ارتکاب کو سہل کرنے کی غرض سے کرے ۔ اور اوس سے اوس کا ارتکاب سہل ہو جائے ۔ تو سمجھا جائے گا کہ اوس نے اوس فعل میں مدد کی

دفعہ ۱۰۸ ۔ جب کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے کہ اگر [illegible] کی نیت یا علم سے اوس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص کرتا جو جرم کے ارتکاب کے قابل ہوتا تو فعل جرم ہوتا تو کہا جائے گا کہ اوس شخص نے اوس جرم کے ارتکاب میں اعانت کی ۔

جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا

توضیح اول ۔ فعل کے ترک ناجائز میں اعانت کرنا جرم کی اعانت ہو سکتی ہے گو خود معین پر اوس فعل کا کرنا تا [illegible] واجب نہ ہو ۔

توضیح دوم ۔ اعانت کا جرم قرار دئے جانے کے واسطے ضرور نہیں ہے کہ اوس فعل کا جس میں اعانت کیجائے ارتکاب کیا جائے یا وہ نتیجہ جو جرم کے واسطے لازمی ہو وقوع میں آئے ۔

تمثیلات

الف ۔ زید بکر کو خالد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے ۔ بکر قتل کرنے سے انکار کرتا ہے ۔ زید بکر کے ارتکاب قتل عمد میں اعانت کرنیکا مجرم ہوا ہے ۔

ب ۔ زید بکر کو خالد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے ۔ بکر اوس ترغیب سے خالد کو تلوار کا زخم پہونچاتا ہے ۔ لیکن خالد اوس زخم سے صحت پا جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں

جس کا آزار اوس نقص ... ت ہوا ہو قائم رہے

مقابلہ حملہ مہلک حق حفاظت خود اختیاری جب کسی بیگناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو

دفعہ ۱۰۶۔ اگر حفاظت خود اختیاری کے حق کو استعمال کرتے ہوئے یا ایسے حملے کے ہونے سے ہلاکت کا معقول اندیشہ ہو حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ بغیر کسی بیگناہ شخص کو خطرہ میں ڈالنے یا نقصان پہونچانے کے اوس حق کو اچھی طرح استعمال نہیں کرسکتا۔ تو اوس کا حق حفاظت خود اختیاری اوس شخص کو خطرہ میں ڈالنے یا نقصان پہونچانے سے بھی متعلق ہوگا

باب ۵

اعانت

کسی امر میں اعانت کرنا

دفعہ ۱۰۷۔ کسی شخص کا کسی امر میں اعانت کرنا اوس حالت میں کہا جائے گا جب وہ —

اول۔ کسی شخص کو اس امر کے کرنے کی ترغیب دے۔ یا

دوم۔ اوس امر کے کرنے کے لئے سازش میں شریک ہو بشرطیکہ اوس سازش کی پیش رفت میں اور اوس امر کے کرنے کے لیے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو۔ یا

سوم۔ اوس امر کے کرنے میں کسی فعل یا ترک فعل سے بالارادہ مدد کرے۔

توضیح اول۔ "کسی امر کے کرنے کی ترغیب دینا" اوس شخص کی نسبت بھی کہا جائیگا جو بالارادہ غلط بیانی یا کسی ایسے امر اہم کو بالارادہ مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اوسپر واجب ہو عمداً امر مذکور کے کئے جانے کا باعث ہو یا کئے جانے کے باعث ہونے کا اقدام کرے۔

تمثیل

چونکہ بکر اس غلط فہمی کی بناء پر عمل کر رہا ہے ۔ وہ مال بد دیانتی سے نہیں لینا اور اس لئے سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا لیکن زید سرقہ کی اعانت کا مجرم ہے

توضیح چہارم ۔ جبکہ کسی جرم کی اعانت جرم ہو تو ایسی اعانت کی اعانت بھی جرم ہوگی ۔

تمثیل

(ز) زید بکر کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ خالد کو حامد کے قتل کرنے کی ترغیب دے ۔ (بکر) حسبہ (خالد) کو (حامد) کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے ۔ اور (خالد) (بکر) کی ترغیب کے باعث قتل کا ارتکاب کرتا ہے (بکر) اس بناء پر کہ اوس نے جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کی ترغیب دی اس لئے وہ بھی اوس سزا کا مستوجب ہے ۔

توضیح پنجم ۔ جرم اعانت بذریعہ سازش کے واسطے یہ ضرور نہ ہوگا کہ معین خود مرتکب جرم کے ساتھ اوس جرم کے ارتکاب کے متعلق مشورہ کرے ۔ بلکہ یہ کافی ہوگا کہ اوس سازش میں شریک ہو ۔ جس کے پیش رفت میں جرم کا ارتکاب کیا جائے ۔

تمثیل

ح ۔ (زید) اور بکر یہ سازش کرتے ہیں کہ حامد کو زہر دیا جائے دونوں میں یہ قرار پاتا ہے کہ زید زہر دیگا ۔ بکر اوس سازش کا ذکر خالد سے کرتا ہے ۔ لیکن زید کا نام نہیں ظاہر کرتا ۔ خالد زہر مہیا کرنے پر رضامند ہو جاتا ہے ۔ اور زہر لاکر بکر کو دیتا ہے ۔ بکر وہ زہر زید کو دیتا ہے ۔ جو اوسکو حامد کو استعمال کرا کر اوس کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے ۔ اس صورت میں گو زید اور خالد نے آپس میں کوئی سازش نہیں کی لیکن خالد اوس سازش میں شریک تھا ۔ جو حامد کی ہلاکت کا باعث ہوئی خالد قتل عمد کے اعانت کا مجرم ہے ۔

اعانت ممالک محروسہ سرکار عالی میں ان جرائم کی جنکا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ کیا جائے ۔

دفعہ ۶۵ ۔ اگر کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہکر ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی ایسے فعل کے

زید بکر کے ارتکاب فعل عمد کی اعانت کا مجرم ہے۔

توضیح دوم۔ اعانت کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ معاون جرم کے ارتکاب کے دستاویز ہو یا اس کی وہی مجرمانہ نیت یا علم ہو جو معین کی ہے۔ یا اس کی کوئی بھی مجرمانہ نیت یا علم ہو۔

تمثیلات

(الف) زید با مجرمانہ نیت سے کسی بچہ یا فاتر العقل کو کسی ایسے فعل کے کرنے کی اعانت کرتا ہے۔ جسکا ارتکاب اگر کوئی ایسا شخص کرتا جو جرم کے ارتکاب کے قابل ہوتا اور جس کی وہی نیت ہوتی جو زید کی تھی تو فعل جرم ہوتا۔ ایسی صورت میں خواہ فعل کا ارتکاب ہو یا نہ ہو زید اعانت کے جرم کا مرتکب ہے۔

(ب) زید بکر کے قتل کرنے کی نیت سے خالد کو جس کی عمر ۷ سال سے کم ہے۔ ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ خالد اس اعانت کے باعث اس فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور اس سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ اس صورت میں گو خالد کا فعل جرم نہیں ہے۔ لیکن زید کو اسی طرح سزا دیجائیگی گویا اس کا فعل جرم تھا۔ اور اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا

(ج) زید بکر کو ایک سکونتی مکان میں آگ لگانے کی ترغیب دیتا ہے۔ بکر فاتر العقل ہونے کی وجہ سے اس فعل کی نوعیت کو نہیں سمجھ سکتا۔ اور نہ یہ جان سکتا ہے کہ وہ فعل جرم ہے اور مکان مذکور میں آگ لگا دیتا ہے ایسی صورت میں بکر نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔ لیکن زید سکونتی مکان میں آگ لگانے کی جرم کی اعانت کا مجرم ہے۔

(د) زید اس نیت سے کہ سرقہ کا ارتکاب ہو بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کا مال اس کے قبضہ سے علیحدہ کرے۔ زید بکر کو یہ باور کراتا ہے کہ وہ مال زید کا ہے۔ بکر خالد کے قبضہ سے مال نیک نیتی سے یہ باور کر کے لیتا ہے کہ وہ مال زید کا ہے

جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے -

اعانت کی سزا اگر شخص مدد دہندہ اوس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو

دفعہ ۶۷ - اگر کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے - اور شخص معاون اوس فعل کا ارتکاب جسکی اعانت کیجائے - کسی ایسی نیت یا علم سے کرے جو معین کی نیت یا علم سے مختلف ہو تو معین اوس جرم کی اعانت کا مرتکب ہوگا - جس کا ارتکاب اس صورت میں ہوتا جبکہ فعل مذکور معین ہی کی نیت یا علم سے کیا جاتا -

معین کی ذمہ داری جبکہ اعانت ایک جرم کی ہو اور ارتکاب کسی دوسرے کا

دفعہ ۶۸ - جس صورت میں ایک فعل کی اعانت کیجائے اور دوسرے فعل کا ارتکاب کیا جائے تو معین اوس فعل کا جس کا ارتکاب ہوا اوسی طرح اور اوسی حد تک ذمہ دار ہوگا کہ گویا اوس نے اوسی فعل کی اعانت کی تھی -

مگر شرط یہ ہے کہ وہ فعل جسکا ارتکاب کیا گیا ہو - اوس اعانت کا قرین قیاس نتیجہ ہو - اور اوس کا ارتکاب اوس ترغیب کے اثر سے یا اوس مدد سے یا اوس سازش کے پیش رفت میں کیا گیا ہو - جو اوس اعانت میں داخل تھی -

تمثیلات

الف - زید ایک بچہ کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کے کھانے میں زہر ملا دے اور اوسی غرض کے لئے اوس کو زہر دیتا ہے - بچہ اوس ترغیب کے باعث غلطی سے وہ زہر حامد کے کھانے میں ملا دیتا ہے - جو خالد کے کھانے کے قریب رکھا ہوا ہے - اوس صورت میں اگر بچہ زید کی ترغیب کے باعث عمل کر رہا تھا اور وہ فعل حالات کے لحاظ سے اعانت کا قرین قیاس نتیجہ تھا - تو زید اوسی طرح اوسی حد تک مستوجب سزا ہوگا - گویا کہ اوس بچہ کو حامد کے کھانے میں زہر ملانے کی ترغیب دی تھی -

ب - زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کے مکان میں آگ لگا دے - بکر مکان میں آگ لگا دیتا ہے - اور اوس مکان سے اوسیوقت کچھ مال کا سرقہ کرتا ہے - ایسی

ارتکاب [illegible] کی اعانت کرے جس کا ارتکاب [illegible] اگر [illegible] مجموعہ [illegible] کیا جاتا تو وہ جرم ہوتا تو سمجھا جائے گا کہ ایسے شخص نے جرم میں اعانت کی

اعانت کی سزا اگر اوس جرم کا ارتکاب جس کی اعانت کی گئی ہے اوس اعانت کے باعث کیا جائے اور اوس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو۔

دفعہ ۱۰۹ ۔ کوئی شخص جو کسی جرم میں اعانت کرے اگر اوس اعانت کے باعث اوس فعل کا ارتکاب ہو جس میں اعانت کی گئی ہے اور اس مجموعہ میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہ ہو تو اوس کو وہی سزا دیجا سکیگی ۔ جو اوس جرم کے لئے دیجا سکتی ۔

توضیح ۔ جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اوس ترغیب کا باعث یا اوس سازش کی پیش رفت میں یا اوس مدد سے ہو جو داخل اعانت ہو تو کہا جائے گا کہ اوس جرم کا ارتکاب اعانت کے باعث ہوا ۔

تمثیلات

الف ۔ زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے اس غرض سے رشوت دینے کی تحریک کرتا ہے کہ وہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے اوس کے ساتھ رعایت کرے بکر رشوت قبول کر لیتا ہے زید رشوت لینے کے جرم کی اعانت کرتا ہے ۔

ب ۔ زید بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے ۔ بکر اوس کے باعث اوس جرم کا ارتکاب کرتا ہے ۔ زید اعانت کے جرم کا مجرم ہے اور اوسی سزا کا مستوجب ہے جس کا بکر ہے ۔

ج ۔ زید اور بکر حامد کو زہر دینے کی سازش کرتے ہیں اور زید اوس سازش کی پیش رفت میں زہر مہیا کرتے ہیں ۔ اور بکر کو اوس غرض سے حوالہ کرتا ہے کہ وہ اوسے حامد کو استعمال کرائے ۔ بکر اوس سازش کے پیش رفت میں وہ زہر حامد کو زید کی عدم موجودگی میں کھلا کر حامد کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے ۔ اوس صورت میں بکر قتل عمد کا مجرم ہے اور زید اوس جرم کی اعانت کا بذریعہ سازش مجرم اور اوسی سزا کا مستوجب ہے

ذمہ دار ہوگا کہ گویا اوس نے اوس نتیجے کے پیدا کرنے کی نیت سے اوس فعل میں اعانت کی تھی بشرطیکہ اوس کو علم ہو کہ جس فعل کی اعانت کی گئی ہے ۔ اوس سے اوس نتیجے کے پیدا ہونیکا احتمال تھا ۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ خالد کو ضرر شدید پہنچائے ۔ بکر اوس ترغیب کے باعث خالد کو ضرر شدید پہنچاتا ہے ۔ اور خالد اوس کے باعث مرجاتا ہے ۔ ایسی صورت میں اگر زید کو یہ علم تھا کہ ضرر شدید سے جس میں اعانت کی گئی ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے ۔

معین جو ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو

دفعہ ۱۱۴ ۔ جب کوئی شخص غیر حاضر ہونے کی صورت میں بطور معین کے قابل سزا ہوتا ۔ اوس وقت موجود ہو جبکہ وہ فعل یا جرم کا ارتکاب کیا جائے جس کے لئے وہ اعانت کی پاداش میں قابل سزا ہوتا تو وہ اوس کے متعلق سمجھا جائیگا کہ اوس نے اوس فعل یا جرم کا ارتکاب کیا ۔

اوس جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو ۔

دفعہ ۱۱۵ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے جرم میں اعانت کرے جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام دیجاسکتی ہے اور اوس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کے لئے اس مجموعہ میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور وہ مستوجب جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

اگر فعل موجب نقصان اعانت کے باعث کیا جائے ۔

اور اگر وہ اوس اعانت سے کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جس کے واسطے معین بوجہ اعانت قابل مواخذہ ہو اور اوس سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو معین کو قید کی سزا دیجائیگی

صورت ہذا میں زید مکان میں آگ لگانیکی اعانت کا مجرم ہے ۔ لیکن سرقہ کی اعانت کا مجرم نہیں ہے کیونکہ سرقہ ایک علیحدہ فعل ہے ۔ اور مکان میں آگ لگانے کا قرین قیاس نتیجہ نہیں ہے ۔

ج ۔ زید بکر خالد کو ترغیب دیتا ہے کہ سرقہ بالجبر کی غرض سے ایک آباد مکان میں بوقت شب داخل ہوں ۔ اور اوس غرض کے لیئے ہتھیار بھی مہیا کرتا ہے ۔ بکر اور خالد مکان میں داخل ہوتے ہیں ۔ اور حسب اوس مکان کا رہنے والا حامد اون کا مقابلہ کرتا ہے ۔ تو وہ اوسکو قتل کرڈالتے ہیں ۔ ایسی صورت قتل اوس اعانت کا قرین قیاس نتیجہ تھا تو زید اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیئے مقرر ہے ۔

معین کب اوس جرم کے لیئے جسکی اعانت کی گئی اور نیز اوس جرم کے لیئے جس کا ارتکاب ہوا سزا کا مستوجب ہوگا

دفعہ ۶۹ ۔ اگر وہ فعل جس کی اعانت کی بابت معین حسب دفعہ مندرجہ ماسبق ذمہ دار ہو اوس فعل کے علاوہ کیا جائے جسمیں اعانت کی گئی ۔ اور وہ فی الواقع علیحدہ جرم ہو تو معین اون دونوں جرایم میں سے ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا ۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ سرکاری ملازم جو قرقی کر رہا ہے اوس کی بجبر مزاحمت کرے ۔ بکر اوس کی وجہ سے قرقی کی مزاحمت کرتا ہے ۔ اور مزاحمت کرنے میں عہدہ دار تعمیل کنندہ قرقی کو عمداً ضرر شدید پہنچاتا ہے ۔ چونکہ بکر نے قرقی کی مزاحمت اور عمداً ضرر شدید پہنچانے کے جرایم کا ارتکاب کیا ہے ۔ اس لیئے اوس کو دونوں جرایم کی بابتہ سزا دیجائے گی اور اگر زید یہ جانتا تھا کہ اس کا احتمال ہے کہ بکر قرقی کی مزاحمت کرنے میں عمداً ضرر شدید پہنچائے گا تو زید کو بھی دونوں جرایم کی بابت سزا دیجائے گی ۔

معین کی ذمہ داری اوس نتیجہ کی بابتہ جو اوس فعل میں پیدا ہو جسمیں اعانت کیگئی اور جو معین کی نیت سے مختلف ہو ۔

دفعہ ۷۰ ۔ جب کسی فعل میں اعانت اس نیت سے کیجائے کہ اوس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جس کی نسبت معین اعانت کی بابتہ ذمہ دار ہو سکوئی اور نتیجہ پیدا کرے تو وہ اوس نتیجہ کی بابت اوسیطرح اور اوسی حد تک

(الف) زید بکر کو جو ایک سرکاری ملازم ہے - اپنی ملازمت کی حیثیت سے رعایت کرنے کے لئے رشوت دینے کی آمادگی ظاہر کرتا ہے - بکر اوس کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے زید دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے -

(ب) زید بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے - لیکن بکر جھوٹی شہادت نہیں دیتا ہے - ایسی صورت میں زید حسب دفعہ ہذا قابل سزا ہے -

(ج) زید ایک عہدہ دار کوتوالی ہے جس کا یہ فرض ہے کہ سرقہ بالجبر کے جرم کا انسداد کرے - لیکن وہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے - ایسی صورت میں اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو زید اوس انتہائی قید کے نصف کا مستوجب ہوگا - جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

(د) زید بکر کا جو ایک سرکاری ملازم ہے - اور جس کا اوس حیثیت سے فرض ہے کہ سرقہ بالجبر کے جرم کا انسداد کرے - سرقہ بالجبر کے جرم کے ارتکاب کے لئے اعانت کرتا ہے - اگر سرقہ بالجبر کے جرم کا ارتکاب نہ ہو تو زید قید کی اوس انتہائی سزا کے نصف کا مستوجب ہوگا - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا -

اوس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جسکو عامۂ خلائق یا اوس سے زیادہ شخص کریں -

دفعہ ۱۱۷ - اگر کوئی شخص عامۂ خلائق کی یا کسی گروہ یا البتہ اشخاص کی جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

تمثیل

زید کسی عام مقام میں ایک اشتہار شایع کرے - جسمیں کسی فرقہ اشخاص کو جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دی گئی ہو کہ کسی خاص وقت اور مقام پر

جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی - اور اس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

تمثیل

زید بکر کو حامد کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے - قتل کا ارتکاب نہیں ہوتا ہے - اگر بکر قتل کا ارتکاب کرتا تو وہ سزائے موت یا قید دوام کا مستوجب ہوتا - اس لئے زید سزائے قید کا مستوجب ہے - جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر اوس اعانت کے باعث بکر حامد کو ضرر پہنچائے تو زید کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی - اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

اوس جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو -

دفعہ ۱۱۶ - کوئی شخص جو کسی ایسے جرم میں اعانت کرے جس کے لئے کسی میعاد کی سزائے قید دیجا سکتی ہے - تو اگر اوس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کے لئے اس مجموعہ میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو اوس کو اوسی قسم کی سزا قید دیجائے گی - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجا سکیگی - جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو - یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی -

اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اوس جرم کا روکنا لازم ہے -

اور اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کا روکنا لازم ہو تو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک ہوسکیگی - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجا سکیگی - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو - یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی -

تمثیلات

ذریعہ سے اوس تدبیر کے وجود کو عمداً چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لیئے کی گئی ہو۔ یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو تو۔ ئی

اگر جرم کا ارتکاب ہو جائے تو شخص مذکور کو اوس قسم کی اور اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک سزا دیجاسکے گی جو اوس جرم کے لیئے مقرر ہو۔ یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجاسکے گی۔ جو اوس جرم کے لیئے مقرر ہو۔ یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔ یا

اگر اوس جرم کے لیئے سزائے موت یا قید دوام دیجاسکتی ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجاسکے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔ یا

اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی اور اوس قید انتہائی میعاد کے ایک چوتھائی تک قید کی سزا دیجاسکے گی۔ جو اوس جرم کے لیئے مقرر ہو یا اوس حد تک جرمانہ کی سزا دیجاسکے گی۔ جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

تمثیل

زید ایک عہدہ دار کوتوالی ہے اور اوسپر قانوناً واجب ہے کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدابیر کی جن کا اوس کو علم ہو اطلاع دے۔ زید کو اسباب کا علم ہے کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیر کر رہا ہے۔ اور وہ اوس کی اطلاع دینی اس نیت سے ترک کرتا ہے کہ جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے۔

اس صورت میں زید نے ناجائز ترک فعل سے بکر کی تدبیر کو چھپایا اور وہ دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے۔

اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا قید ہو

دفعہ ۱۲۰ - کوئی شخص جو اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کے لیئے کسی میعاد کی سزائے قید دیجاسکتی ہے سہل ہو جائے۔ یا یہ جانکر کہ اوس کے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے عمداً اوس تدبیر کے وجود کو چھپائے۔ جو

اس غرض سے جمع ہوں کہ مخالف فرقہ کے اشخاص پر جب وہ بحیثیت مجموعی کسی کام میں مصروف ہوں حملہ کریں۔ ایسی صورت میں زید دفعۂ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے۔

اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جس کی سزا موت یا قید دوام ہو

دفعہ ۷۵ - کوئی شخص جو اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کی سزا موت یا قید دوام ہو سہل ہو جائے - یا یہ جان کر کہ اوس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اس تدبیر کے وجود کو عمداً چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو - یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے۔ جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد -

اگر اوس جرم کا ارتکاب ہو جائے سات سال تک ہو سکیگی۔

اور اگر اوس کا ارتکاب نہ ہو تین سال تک ہو سکے گی - اور دونوں صورتوں میں اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

تمثیل

زید یہ جان کر کہ آصف نگر میں ڈکیتی کا ارتکاب ہونیوالا ہے - ناظم فوجداری کو یہ غلط اطلاع دیتا ہے کہ ڈکیتی کا ارتکاب مشیر آباد میں جو دوسری جانب واقع ہے ہونیوالا ہے اور اس طرح ناظم فوجداری کو غلطی میں ڈالتا ہے تاکہ جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اس تدبیر کے بموجب رفت میں ڈکیتی کا ارتکاب آصف نگر میں ہوتا ہے - زید دفعہ ہذا کی رو سے قابل سزا ہے۔

سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جس کا روکنا اوس پر لازم ہے۔

دفعہ ۷۶ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو - اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کا روکنا اوس کے عہدہ کے اعتبار سے اوس پر لازم ہے سہل ہو جائے - یا یہ جان کر کہ اوس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے - کسی فعل یا ترک ناجائز کے

توضیح - حسب دفعۂ ہذا سازش قرار دئے جانے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اوسکی پیش رفت میں کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو۔

جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا

دفعہ ۸۰ - کوئی شخص جو آدمی یا ہتھیار یا گولہ یا بارود کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس نیت سے کہ بندگان اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپیرر کے مقابلہ میں جنگ کرے یا جنگ کے لئے تیار رہے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوس کی کل جائداد ضبط ہوگی۔

جنگ سہل کرنے کی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا۔

دفعہ ۸۱ - کوئی شخص جو کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے کسی تدبیر کے وجود کو جو بندگان اعلیحضرت یا ہز مجسٹی کنگ امپیرر کے مقابلہ میں جنگ کرنے کے لئے کی گئی ہو چھپائے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کرنا سہل ہوجائے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا۔

دفعہ ۸۲ - کوئی شخص جو بذریعہ تقریر یا تحریر یا علامات یا تشبیہات مرئیہ اور طرح پر بندگان اعلیحضرت یا سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپیرر یا گورنمنٹ آف انڈیا کے خلاف خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح - ۱ - "لفظ بدخواہی" میں بیوفائی اور جملہ خیالات عداوت داخل ہیں۔

توضیح - ۲ - نکتہ چینی باظہار ناپسندیدگی تدابیر سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار اس غرض سے کہ جائز ذرایع سے اون میں تغیر و تبدل کرایا جائے بغیر نفرت یا حقارت

جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو ۔ یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو ۔

اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو اور اوس کی میعاد اگر جرم کا ارتکاب ہو جائے تو اوس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی ۔ اور اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو تو آٹھویں حصہ تک ہو سکیگی ۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو ۔ یا اوس حالت میں جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی ۔

باب ۵

جرائم خلاف سرکار

دفعہ ۷۸ ۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت یا ہز میجسٹی کنگ امپیرر کے مقابلہ میں جنگ کرے یا جنگ کرنے کا اقدام یا اعانت کرے ۔ اوس کو موت یا قید دوام کی سزا دیجائے گی اور اوس کی کل جائداد ضبط ہو گی ۔

اعلیحضرت یا ہز میجسٹی کنگ امپیرر کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اوس کا اقدام یا اعانت کرنا ۔

دفعہ ۷۹ ۔ کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر یا باہر جرم مستوجب سزا حسب دفعہ ۷۸ کے ارتکاب کے لئے یا بندگان اعلیحضرت کو ممالک محروسہ سرکار عالی یا اوس کے کسی جزو کی حکومت سے یا ہز میجسٹی کنگ امپیرر کو برٹش انڈیا یا اوس کے کسی جزو کی حکومت سے محروم کرنے کی نیت سے سازش کرے ۔ یا بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمائش جبر مجرمانہ سرکار عالی یا گورنمنٹ آف انڈیا کی تخویف کے لئے سازش کرے ۔ اوس کو سزائے قید دوام یا قید کی دیجا دے گی جس کی میعاد (۱۴) سال تک ہو سکے گی ۔

اوس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ ۷۸ قابل سزا ہے ۔

کسی دوسرے فرد یا جماعت اشخاص کے مقابلہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی تحریک کرے تو ایسے شخص کو
اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں
دیجائیں گی۔

استثناء دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے یہ ہوگا کہ جو شخص بیان یا افواہ یا خبر کو شائع کرے یا پھیلائے یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ بیان یا افواہ یا خبر صحیح ہے اور اوس کو مذکورہ بدنیتی کے بغیر شائع کرے یا پھیلائے۔

ممنوعہ کتب وغیرہ درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کرنا یا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنا

دفعہ ۸۵ — کوئی شخص کوئی ایسی کتاب یا رسالہ یا اخبار یا اشتہار جس کے خرید کرنے یا فروخت کرنے یا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنے یا معرض بیع میں لانے یا تقسیم کرنے یا درآمد کرنے کی سرکار عالی نے بذریعہ اعلان ممانعت کی ہو خریدے یا فروخت کرے یا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھے یا معرض بیع میں لائے یا تقسیم کرے یا درآمد کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار [illegible] تک ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب ۶

جرائم متعلقہ فوج

تعریف "افسر" و "سپاہی"

دفعہ ۸۶ — باب ہذا میں لفظ "افسر" و "سپاہی" سے وہ اشخاص مراد ہیں جن سے قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) سنہ ۱۳۰۵ف کے احکام متعلق ہیں۔

بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا اپنے فرائض انجام نہ دینے کے اغوا کا اقدام

دفعہ ۸۷ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی بغاوت کرنے میں اعانت کرے یا کسی ایسے افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام نہ دینے کے

یا بدخواہی پیدا کرنے کے یا پیدا کرنے کے اقدام کے جرم نہ ہوگی۔

توضیح ۳۔ نکتہ چینی یا اظہار ناپسندیدگی انتظام یا کسی اور فعل سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے کے یا پیدا کرنے کے اقدام کے جرم نہ ہوگی۔

رعایا کے مختلف فرقوں میں عداوت پیدا کرنا۔

دفعہ ۸۳ — کوئی شخص جو بذریعہ تحریر یا تقریر یا اشارات یا شبیہات مرئیہ یا اور طرح پر سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کی رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین حسد یا عداوت یا حقارت پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے جرم نہ ہوگا جب کسی ایسے امر کا اظہار بغیر کینہ کے نیک نیتی سے اوس کی اصلاح کے لئے کیا جائے۔ جس سے سرکار عالی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کی رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین عداوت یا حقارت پیدا ہو رہی ہو یا ہو اوس کے پیدا ہونے کی جانب منجر ہے۔

بیانات جو عامۂ خلائق میں خوف یا گھبراہٹ پیدا کریں۔

دفعہ ۸۴ — کوئی شخص جو کوئی بیان یا افواہ یا خبر شایع کرے یا پھیلائے۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ سرکار عالی کی افواج کا کوئی افسر یا سپاہی یا ہز مجسٹی کنگ امپرر کی بحری یا بری افواج کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی بغاوت کرے یا اور طور پر اپنے فرائض کو انجام نہ دے یا اوس کی انجام دہی میں قاصر رہے۔ یا

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ عامۂ خلائق یا کسی فرقہ میں خوف یا گھبراہٹ پیدا ہو۔ اور اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف سرکار عالی یا گورنمنٹ آف انڈیا یا امن عامۂ خلائق کے ارتکاب کی تحریک ہو۔ یا

(ج) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ کسی فرقہ یا جماعت اشخاص کو

اغوا کا اقدام کرے اوس کو قید دوام کی یا قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

بغاوت کی اعانت اور اوس کے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو

دفعہ ۸۸ ۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی بغاوت کرنے میں اعانت کرے اور اوس اعانت کے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو اوس کو موت کی یا قید دوام یا قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا

اعانت اوس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالادست پر کرے جو اپنے فرائض میں مصروف ہو

دفعہ ۸۹ ۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنے بالادست پر اوس وقت حملہ کرنے میں اعانت کرے جب وہ اپنے فرائض کی انجامدہی میں مصروف ہو ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی ۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو ۔

دفعہ ۹۰ ۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنے بالادست پر اوس وقت حملہ کرنے میں اعانت کرے جب وہ اپنے فرائض کی انجامدہی میں مصروف ہو اور اوس اعانت کے باعث حملہ کا ارتکاب ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی ۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

کسی افسر یا سپاہی کے ہمکو[illegible] فرار ہونے میں اعانت

دفعہ ۹۱ ۔ کوئی شخص جو بندگان اعلیحضرت کی فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنی نوکری سے فرار ہونے میں اعانت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا

دفعہ ۹۲ ۔ کوئی شخص جو یہ جان یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بندگان اعلیحضرت کی فوج کا کوئی افسر یا سپاہی فرار ہوگیا ہے اوس افسر یا سپاہی کو پناہ دے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی

دفعہ ۱۰۱ - کوئی شخص جو کوئی ملتبس سکہ کہ جس کی اوس نے تلبیس نہ کی ہو - اور جس کو وہ قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس جانتا ہو فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوس کے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا کسی قسم کی دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا

ملتبس سکہ اصلی کی حیثیت سے حوالہ کرنا جس کے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم ہو

دفعہ ۱۰۲ - کوئی شخص جو کوئی ملتبس سکہ جس کو وہ ملتبس جانتا ہو - لیکن اوس کو قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس نہ جانتا ہو - سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کے دس گنے تک ہو سکے گی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

ملتبس سکہ جس کے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہ ہو - اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا

دفعہ ۱۰۳ - کوئی شخص جو ملتبس سکہ کو قبضہ میں لینے کے وقت یہ جان کر کہ وہ ملتبس ہے - فریب کی ارتکاب کی نیت سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب ہو اپنے قبضہ میں رکھے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

اوس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جس نے اوسے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو -

دفعہ ۱۰۴ - کوئی شخص جو دار الضرب سرکار عالی میں مامور ہو کوئی فعل کرے یا کوئی ایسا فعل ترک کرے جس کا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہے اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اوس دار الضرب سے جاری ہو اوس وزن یا عیار سے جو قانون کی رو سے معین ہو - مختلف وزن یا عیار کا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد سات سال تک ہو سکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

وہ شخص جو دار الضرب میں مامور ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے متغائر وزن یا عیار کر دے

دفعہ ۱۰۵ - کوئی شخص جو کسی دار الضرب سے آلہ سکہ سازی کا ...

آلہ ضرب سکہ دار الضرب سے بلا اختیار لیجانا

سکہ رائج کرنے کا مجاز ہو اوس طور پر رائج ہو۔ سند ی زر نو یسے منسوب اور جاری کیا گیا ہو۔

سکہ سرکار عالی کی تعریف

سکہ جو کسی فرمان روائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے حکم سے مضروب ہو یا فی الحال موجود ہو اور رائج ہو وہ سکہ "سرکار عالی" کہلایا جائیگا۔

اسٹامپ کی تعریف

"اسٹامپ" میں ٹکٹ ہائے رسید و ہنڈوی و ٹپہ و ٹطاپا ہ ٹکٹ دار لفافہ و پوسٹ کارڈ بھی داخل ہونگے

سکہ تلبیس کرنے کی سزا

دفعہ ۹۷ ۔ کوئی شخص جو سکہ کی تلبیس کرے ۔ یا سکہ کی تلبیس کے عمل کا کوئی جز دیدہ و دانستہ انجام دے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

توضیح ۔ ایک نوع کے اصلی سکہ کو کسی دوسرے نوع کا اصلی سکہ بنا دینا بھی تلبیس ہوگا۔

ساختن یا فروخت آلۂ تلبیس

دفعہ ۹۸ ۔ کوئی شخص جو کوئی ٹھپہ یا اوزار بنائے یا اوس کی مرمت کرے یا اوس کے بنانے یا مرمت کا کوئی جز عمل میں لائے یا اوس کو خریدے ۔ یا اپنے پاس رکھے ۔ یا فروخت کرے یا کسی اور کو دے اس نیت سے کہ وہ تلبیس سکہ کے کام میں لایا جائے ۔ یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ تلبیس سکہ کے کام میں لایا جائے گا ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی ۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکیگی ۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک مذکور سے باہر تلبیس سکہ کی اعانت

دفعہ ۹۹ ۔ کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہو اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی سکہ کی تلبیس میں اعانت کرے ۔ اوس کو اوسی طرح سزا دی جائیگی کہ گویا اوس نے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اوس سکہ کی تلبیس میں اعانت کی ۔

تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا

دفعہ ۱۰۰ ۔ کوئی شخص جو تلبیس سکہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لائے یا اوسے باہر لے جائے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ملتبس ہے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

مقدار اوس سکہ کی مالیت سے کہ دیں گھٹنے تک، ہو سکیگی جس کے عوض وہ سکہ چلایا گیا ہے - یا جس کے چلانے کا اقدام کیا گیا ہے۔

جرائم متعلقہ سکہ سرکار عالی

دفعہ ۱۱۰ — جرائم زیر دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا جب ان کا ارتکاب سکہ سرکار عالی کے متعلق کیا گیا ہو - المضاعف دیجا سکیگی۔

تلبیس اشٹامپ سرکاری

دفعہ ۱۱۱ — کوئی شخص کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اوس کی تلبیس کا کوئی جزو عمل میں لائے جو سرکار عالی کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی - اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

توضیح - ایک نوع کے اصلی اشٹامپ کا دوسرے کسی نوع کے اصلی اشٹامپ کی صورت کا بنا دینا بھی تلبیس ہوگا -

تلبیس اشٹامپ سرکاری کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ میں رکھنا

دفعہ ۱۱۲ — کوئی شخص جو کوئی اوزار یا سامان اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے - کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے جو سرکار عالی کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو - یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر اپنے قبضہ میں رکھے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے گا - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی - اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

سرکاری اشٹامپ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کی ساخت اور فروخت

دفعہ ۱۱۳ — کوئی شخص جو کوئی اوزار بنائے یا اوس کی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوس اوزار کو خریدے یا فروخت کرے یا کسی اور کو دے - اس نیت سے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے جو سرکار عالی کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے گا - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی [illegible]

سے ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار نکال لے جائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

فریب یا بددیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوس کا عیار بدلنا

دفعہ ۱۰۶ - کوئی شخص جو کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس کا وزن کم ہو جائے یا اوس کی عیار بدلجائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی معیاد تین سال تک ہو سکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

توضیح - کسی سکہ میں سے کوئی جزو کھود کر کسی اور شئے کا بھرنا یا اوس کے عیار کو تبدیل کرنا

سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے

دفعہ ۱۰۷ - کوئی شخص جو کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس کی صورت بدلجائے اس نیت سے کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

اوس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جس نے اوسے قبضہ میں لیتے وقت جانا ہو کہ وہ تبدیل ہے۔

دفعہ ۱۰۸ - کوئی شخص جو فریب کے ارتکاب کی نیت سے یا اوس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب ہو کوئی سکہ جس کی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے - یا جس کی تعریف دفعہ ۱۰۶ یا ۱۰۷ میں کی گئی ہے یہ جانکر کہ اوس کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے لے اور اپنے پاس رکھے یا کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دی جائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

مبدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا

دفعہ ۱۰۹ - کوئی شخص جو کسی سکہ کو جسکی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی عمل مذکورۂ دفعہ ۱۰۶ یا ۱۰۷ ہو چکا ہے لیکن اوس کو قبضہ میں لینے کے وقت ایسے عمل کے ہونیکا علم نہو کسی اور سکہ کی یا اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا اوسکے لینے کی ترغیب کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جسکی

اوس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔

دفعہ ۱۱۸ - کوئی شخص جو فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو کسی سرکاری اسٹامپ سے کوئی ایسا نشان زائل کرے یا مٹا ڈالے جو اس امر کے ظاہر کرنے کے لیے اوس پر لگا یا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ کام میں آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جس کو وہ جانتا ہو کہ کام میں آچکا ہے اور جس سے وہ نشان زائل کیا گیا یا مٹا ڈالا گیا ہو - جان بوجھکر اپنے پاس رکھے یا فروخت کرے - یا اور طور پر منتقل کرے - اوس کو [?] کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

باب ۸

جرائم خلاف امن عامۂ خلائق

مجمع خلاف قانون

دفعہ ۱۱۹ - پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائیگا جبکہ اون کی غرض مشترکہ یہ ہو:-

اوّل - سرکار عالی یا مجلس وضع قوانین سرکار عالی یا کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اوس سرکاری ملازمت کی حیثیت کے اختیار جائز کا استعمال کر رہا ہو - جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے خوف دلائیں - یا

دوم - کسی قانون یا قانونی حکم کی تعمیل میں تعرض کریں -

سوم - نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں - یا

چہارم - جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے کسی شخص سے کوئی جائداد لے لیں یا اوس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے حق یا کسی اور غیر مادی حق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو یا جس سے اوس کو تمتع ہو محروم کریں - یا کسی حق یا حق ادعائی کا نفاذ کرائیں

پنجم - جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے کسی شخص کو اوس فعل کے کرنے پر مجبور کرانا

جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

ملتبس سرکاری اشٹامپ کی فروخت۔

دفعہ ۱۱۴ - کوئی شخص جو کوئی اشٹامپ فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے۔ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کا ملتبس ہے۔ جیسے سرکار سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

ملتبس سرکاری اشٹامپ کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۱۱۵ - کوئی شخص جو کوئی اشٹامپ یہ جان کر کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کا ملتبس ہے۔ جیسے سرکار سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا ہو۔ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے یا اس طرح کام میں لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھے یا کسی کو اس نیت سے دے کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جائے۔ اوس کو قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکار عالی کو نقصان ہو پہنچانے کی نیت سے کسی شئے سے جسپر سرکاری اسٹامپ ہے ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اس کے لئے کام میں لایا گیا ہو علیحدہ کرنا۔

دفعہ ۱۱۶ - کوئی شخص جو فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو۔ کسی شئے سے جسپر کوئی سرکاری اسٹامپ لگا ہو کوئی ایسی تحریر زائل کرے۔ یا مٹا ڈالے جس کے لئے وہ اسٹامپ کام میں لایا گیا تھا۔ یا کسی دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اوس دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو۔ اس غرض سے علیحدہ کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور دستاویز کے لئے کام میں لایا جائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس میعاد تین سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مستعمل جانے ہوئے سرکاری اشٹامپ کو کام میں لانا

دفعہ ۱۱۷ - کوئی شخص جو فریب سے یا اس نیت سے کہ سرکار عالی کا نقصان ہو کوئی سرکاری اشٹامپ کسی غرض سے کام میں لائے یہ جان کر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جرم کا مجرم ہے جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنیں کیا جائے۔

مشترکہ کے لئے کسی جرم کا ارتکاب کرے یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے ۔ جسکو اوس مجمع کا شرکا جانتے ہوں کہ اوس غرض کے حاصل کرنے میں اوس کے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر شخص جو اوس جرم کے ارتکاب کیوقت اوس مجمع میں شریک ہو۔ جرم مذکور کا مجرم ہوگا۔

کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے کے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اون کے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا۔

دفعہ ۱۲۶ ۔ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اجرت پر رکھے یا مقرر کرے یا کام پر لگائے یا اوسے اجرت پر رکھنے یا مقرر کرنے یا کام پر لگانے میں مدد دے یا اغماض کرے ۔ اوس غرض سے کہ وہ شخص کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہو یا شریک رہے تو شخص اول الذکر اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہوگا ۔ اور ہر جرم کی بابت جس کا ارتکاب اوس اجرت پر رکھے یا مقرر کرنے یا کام پر لگانے کے باعث شخص آخر الذکر اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے ۔ شخص اول الذکر اوسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا اوس نے مجمع خلاف قانون کا شریک ہوکر اوس جرم کا ارتکاب کیا ۔

پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں بعد اوسکے کہ اوسکو منتشر ہونے کا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا۔

دفعہ ۱۲۷ ۔ کوئی شخص جو جان بوجھکر پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع میں جس سے امن خلائق میں خلل کا احتمال ہو بعد اوس کے کہ مجمع مذکور کو حسب قانون منتشر ہونیکا حکم ہو چکا ہو شریک ہو یا شریک رہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

توضیح ۔ اگر ایسا مجمع دفعہ ۱۱۹ کے معنی میں مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم کو حسب دفعہ ۱۲۲ سزا دیجائیگی ۔

کسی سرکاری ملازم پر اوسوقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کرتا ہو

دفعہ ۱۲۸ ۔ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم پر اوسوقت جبر مجرمانہ یا حملہ کرے یا جبر مجرمانہ یا حملہ کی دھمکی دے یا مزاحمت کرے یا جبر مجرمانہ یا مزاحمت کا اقدام کرے جبکہ وہ کسی مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے

اوسپر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرے جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو مصدر کریں۔

توضیح۔ کوئی مجمع جو مجتمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ ہو بعد ازاں خلاف قانون ہو جائیگا اگر اوس کے شرکا کی غرض مشترک ان اغراض میں سے کوئی ہو جائے۔

مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

دفعہ ۱۲۰۔ کوئی شخص جو ان امور سے واقف ہو کر جنکے باعث کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہو جاتا ہے۔ بالارادہ اوس مجمع میں داخل ہو یا داخل رہے وہ مجمع خلاف قانون کا شریک کہلائے گا۔

مجمع خلاف قانون کا شریک ہونے کی سزا

دفعہ ۱۲۱۔ (۱) کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سلاح مہلک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

(۲) کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جان کر کہ اوس کے منتشر ہو جانیکا حکم ہو چکا ہے۔ داخل ہونا یا داخل رہنا

دفعہ ۱۲۲۔ کوئی شخص جو کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہو یا داخل رہے یہ جان کر کہ اوس مجمع خلاف قانون کو حسب طریقہ مقررہ قانون منتشر ہو جانیکا حکم ہو چکا ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بلوہ

دفعہ ۱۲۳۔ جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اوس کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترکہ کے حاصل کرنے کے لیے جبر یا سختی عمل میں آئے تو اوسی مجمع کا ہر شخص "بلوہ" کا مجرم کہلائے گا۔ اور اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کا ارتکاب کرنا

دفعہ ۱۲۴۔ جب کوئی شخص سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

مجمع خلاف قانون کا شریک ...

دفعہ ۱۲۵۔ اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک اوس مجمع کی غرض

اوس مجمع خلاف قانون کے اجتماع کا احتمال تھا جس سے اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا وہ تمام جائز ضروری ذرائع جو اوس کے اختیار میں ہوں اوس مجمع کے روکنے اور اوس کے منتشر کرنے کے لئے یا اوس بلوہ کے روکنے اور اوس کے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لائے۔

اوس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جس کے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو

دفعہ ۱۵۶۔ جب کبھی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے لئے یا اوس کے نفع کے لئے کیا جائے۔ جو کسی ایسی زمین کا مالک ہو۔ جسکی بابت وہ بلوہ ہوا تو اوس کا کارندہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ اگر ایسا کارندہ یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اوس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا۔ یا یہ کہ اوس مجمع کے خلاف قانون کے اجتماع کا احتمال تھا جس سے اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا وہ تمام جائز و ضروری ذرائع جو اوس کے اختیار میں ہوں۔ اوس مجمع کے روکنے اور اوس کے منتشر کرنے کے لئے یا اوس بلوہ کے روکنے اور اوس کے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لائے۔

اون اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہوں پناہ دینا

دفعہ ۱۵۷۔ کوئی شخص جو کسی مکان یا احاطہ میں جو اوس کے دخل یا اختیار میں ہو ایسے اشخاص کو آنے دے یا پناہ دے یا جمع کرے۔ یہ جانکر کہ ایسے اشخاص کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہیں۔ یا مقرر کئے گئے ہیں یا کام پر لگائے گئے ہیں یا عنقریب وہ اجرت پر رکھے جائینگے یا مقرر کئے جائیں گے یا کام پر لگائے جائیں گے دونوں قسم میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا جانا

دفعہ ۱۵۸۔ کوئی شخص جو اون افعال میں سے جنکی تصریح دفعہ ۱۴۱ میں ہوئی ہے۔ کسی فعل کے ارتکاب کے لئے یا اوس کے ارتکاب میں مدد کرنے کے لئے اجرت پر رکھا جانا یا مقرر کیا جانا یا کام پر لگایا جانا قبول کرے یا اجرت پر رکھے جانے یا مقرر کئے جانے یا کام پر لگائے جانے کا اقدام یا اوسکی درخواست کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

کسی بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے میں اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

بلوہ کی سبب سے شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا

دفعہ ۱۲۹ - کوئی شخص جو بدنیتی یا شرارت سے کسی امر خلاف قانون کے کرنے سے کسی شخص کی اشتعال طبع کا باعث ہو اور اوس کی یہ نیت ہو یا اوسکو احتمال ہو کہ اوس اشتعال طبع کے باعث بلوہ کا ارتکاب ہو تو -

اگر بلوہ کا ارتکاب ہو

اگر اوس اشتعال طبع کے باعث بلوہ کا ارتکاب ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہو

اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

اوس زمین کا مالک یا قابض جسپر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو

دفعہ ۱۳۰ - جس زمین پر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوہ وقوع میں آوے اوس کا مالک یا قابض جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اگر وہ یا اوس کا کارندہ یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے - یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اوس عہدہ دار اعلی کو جو قریب تر مقام کوتوالی میں مامور ہو - اوس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے اور جبکہ وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا - تمام جائز وضروری ذرایع جو اوس کے اختیار میں ہوں - جرم مذکور کے روکنے کے لئے کام میں نہ لاوے - اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اوس مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے یا اوس بلوہ کے فرو کرنے میں تمام جائز وضروری ذرایع جو اوس کے اختیار میں ہوں کام میں نہ لاوے -

اوس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جس کے نفع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو

دفعہ ۱۳۱ - جب کبھی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے لئے یا اوس کے نفع کے لئے کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو جس کی بابت وہ بلوہ ہوا تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا - اگر وہ یا اوس کا کارندہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا - یا یہ کہ

سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابتہ اجرا جائز کے سوا اور مابہ الاختلاط لے

دفعہ ۱۳۸ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمت کا متوقع ہو کوئی منصبی عمل کرنے یا اس سے باز رہنے یا اپنے لوازم منصبی کے استعمال میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرنے یا کرنے سے باز رہنے کے لئے یا بندگان اعلیحضرت یا کسی سرکاری ملازم کے پاس بحیثیت اس کے عہدہ کسی شخص کے مفید یا خلاف کارروائی کرنے کے لئے اجر جائز کے سوائے کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مابہ الاختلاط بطور وجہ تحریک یا صلہ اپنے یا کسی اور کے واسطے قبول یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے - خواہ اوس نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو - اور اوس کی نیت کچھ کرنے کی ہو یا نہ ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح (۱) "سرکاری ملازمت کا متوقع ہو" - اگر کوئی شخص جو کسی ملازمت کا متوقع نہ ہو کسی دوسرے شخص سے کوئی مابہ الاختلاط حاصل کرے بہ دھوکہ دے کر کہ وہ ملازمت پانیوالا ہے اور اوس وقت اوس کے کام آئے گا - تو ایسا شخص دغا دہی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن حسب دفعہ ہذا مجرم نہ ہوگا -

توضیح (۲) الفاظ "مابہ الاختلاط" صرف اون اشیاء پر محدود نہ ہوں گے جو زر سے متعلق ہوں - یا جن کی قیمت ہوسکے۔

توضیح (۳) الفاظ "اجر جائز" صرف اوس اجر پر محدود نہیں ہیں جسکا کوئی سرکاری ملازم بطور جائز مطالبہ کرسکے بلکہ ہر اجر سے متعلق ہے - جس کے قبول کرنے کی اوس کو سرکار کیجانب سے اجازت ہو جس کا وہ ملازم ہے -

سرکاری ملازم پر ناجائز ذریعہ سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل لانیکے لئے مابہ الاختلاط لینا -

دفعہ ۱۳۹ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو ناجائز ذریعہ سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے سے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے استعمال میں کسی شخص کے ساتھ اوس کی مفید یا خلاف کارروائی کرے - یا بندگان اعلیحضرت یا سرکاری ملازمت کی حیثیت

باسلح ہو کر پھرنا

اور اگر وہ شخص سلاح مہلک سے مسلح ہو کر پھرے ۔ یا پھرنے کی قرار داد یا پھرنے پر آمادگی ظاہر کرے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

ہنگامہ

دفعہ ۱۲۵ ۔ جب دو یا زیادہ اشخاص آمد و رفت عام کی کسی جگہ یا کسی اور مقام میں لڑنے سے امن عامہ خلائق میں خلل ڈالیں تو اون میں سے ہر ایک ہنگامہ کا مرتکب کہلائے گا ۔ اور اوس کو قید کی سزا دیجا سکے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (سو روپیہ) تک ہو سکے گی ۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلائق میں مخل ہو ۔

دفعہ ۱۲۶ ۔ کوئی شخص جو بالارادہ کسی شخص کی توہین کے ذریعہ سے اوس کے اشتعال طبع کا باعث ہو ۔ اس نیت یا اس امر کے احتمال سے کہ اوس اشتعال طبع کا باعث وہ شخص امن عامہ خلائق میں مخل یا کسی اور جرم کا مرتکب ہوگا ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں مداخلت بیجا کرکے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہنچانا ۔

دفعہ ۱۲۷ ۔ کوئی شخص نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں یا کسی ایسے مقام میں آئے جہاں اوس کا آنا مداخلت بیجا ہو اور وہاں ایسے طریق پر عمل کرے کہ اوس سے کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

باب ۹

جرائم جن کے ملازمان سرکاری مرتکب ہوں یا جو اون سے متعلق ہوں ۔

منفعت پہونچنا اغلب ہے۔ اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔

دفعہ ۱۴۳ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور جسکو اوس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہو ایسے طور پر اوس دستاویز کو مرتب یا اوس کا ترجمہ کرے جس کو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو۔ اس نیت سے کہ وہ اوس عمل سے کسی شخص کو ناجائز منفعت یا مضرت پہونچائے۔ یا اس امر کے علم سے کہ اوس سے ناجائز منفعت یا مضرت پہونچنا اغلب ہے اوس سرکاری ملازم کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے۔

دفعہ ۱۴۴ - کوئی سرکاری ملازم جو تجارت کرنے سے قانوناً ممنوع ہو۔ بالواسطہ یا بلا واسطہ تجارت کرے۔ اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر جائداد خریدے یا اوس کے لئے بولی بولے۔

دفعہ ۱۴۵ - کوئی سرکاری ملازم جس کو کسی خاص جائداد کا خریدنا یا اوس کے لئے بولی بولنا قانوناً ممنوع ہے۔ اوس جائداد کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے کے نام سے یا بالاشتراک خریدے یا اوس کے لئے بولی بولے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔ اور جائداد مذکور میں جو حق خریدنے کو حاصل ہوا ہو۔ وہ ضبط کیا جائے۔

سرکاری ملازم بنا

دفعہ ۱۴۶ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدہ پر مامور ہونے کا ادعا کرے۔ یہ جان کر کہ وہ ایسا سرکاری ملازم نہیں ہے۔ یا کسی ایسے شخص کی جو اوس عہدہ پر مامور ہو تشبیہ بنے اور عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا اوس کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا

سے کسی سرکاری ملازم کے پاس کسی شخص کیساتھ اوس کے مفید یا خلاف کارروائی کرے یا کسی شخص سے کوئی مایہ الاختلاط بطور وجہ تحریک یا صلہ اپنے یا کسی اور کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اس اعانت کی سزا جو سرکاری ملازم اوس جرم میں کرے۔ جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں ہوگئی ہے

دفعہ ۱۴۰ – کوئی سرکاری ملازم ہو کے متعلق اون جرایم میں سے جن کی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں کی گئی ہے۔ کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے اور وہ اوس جرم کی اعانت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جس کو وہ سرکاری ملازم انجام دے کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے

دفعہ ۱۴۱ – کوئی سرکاری ملازم کسی ایسے شخص سے جسکو اوس کے علم میں کسی ایسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق تھا۔ یا تعلق ہے۔ یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے۔ جس کو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا۔ یا جس کو وہ انجام دینے والا ہے۔ یا جو اوس سرکاری ملازم یا کسی ایسے سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہے۔ جس کے وہ تحت میں ہے۔ یا کسی ایسے شخص سے جس کو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اوس شخص سے جس کو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے۔ کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جس کو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو۔ اپنے یا کسی دوسرے کیواسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے اوس سرکاری ملازم کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے۔

دفعہ ۱۴۲ – کوئی سرکاری ملازم جو قانون کی کسی ہدایت سے جو اوسکے طریقہ عمل منصبی سے متعلق ہو جانکر انحراف کرے اوس نیت سے کہ اوس انحراف سے کسی شخص کو مضرت یا ناجائز منفعت پہونچائے یا اس امر کے علم سے کہ اوس انحراف سے مضرت یا ناجائز

اور کے پاس پہونچنے سے کسی طرح بالارادہ روکے یا بالارادہ اوس طلبنامہ یا اطلاعنامہ یا حکم کے کسی جگہ بطور جائز چسپاں کئے جانے کو روکے یا کسی ایسے طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم کو کسی جگہ سے جہاں وہ بطور جائز چسپاں کیا گیا ہو۔ بالارادہ اکھاڑے یا اوس کو یا اوس کے کسی جزو کو محو کرے یا کسی ایسے اشتہار کے مشتہر کئے جانے کو بالارادہ روکے جو کسی سرکاری ملازم مجاز کے حکم سے جاری کیا گیا ہو۔

اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر وہ طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا کوئی اور شئے جو شہادت میں طلب کیگئی ہو۔ پیش کرے تو شخص کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

عدم حاضری تعمیل حکم سرکاری ملازم۔

دفعہ ۱۷۴ - کوئی شخص جسکو کسی سرکاری ملازم مجاز کے جاری کئے ہوئے طلبنامہ۔ اطلاعنامہ حکم یا اشتہار کی تعمیل میں کسی خاص مقام و خاص وقت پر حاضر ہونا قانوناً واجب ہو اور وہ شخص اوس مقام یا وقت پر حاضر ہونا بالارادہ ترک کرے یا اوس مقام سے جہاں اوس کو حاضر رہنا قانوناً واجب ہے اوس وقت سے پہلے چلا جائے جب تک کہ اوس کو وہاں حاضر رہنا قانوناً واجب ہے۔ اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر وہ طلبنامہ۔ اطلاعنامہ حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو تو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

فریبی سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے رہنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو

دفعہ ۱۴۷ - کوئی شخص جو ملازمان سرکاری کی کسی خاص جماعت میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے رہے جو اوس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو ملازمان سرکاری کی اوس جماعت میں مستعمل ہے اس نیت سے یا اس علم سے کہ وہ شخص ملازمان سرکاری کی اوس جماعت میں داخل سمجھا جائے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیگی

باب ۱۰

ملازمان سرکاری کے جائز اختیارات کی تحقیر

اطلاعنامہ وغیرہ کی اپنے اوپر تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا -

دفعہ ۱۴۸ - کوئی شخص جو اس لئے روپوش ہو جائے کہ کسی سرکاری ملازم مجاز کے جاری کئے ہوئے طلبنامہ - اطلاعنامہ یا حکم کی تعمیل نہ ہوسکے اوسکو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی - جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

اگر وہ طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی عدالت میں حاضر ہو - یا کوئی دستاویز یا کوئی اور شئے جو شہادت میں طلب کی گئی ہو پیش کرے تو شخص مذکور کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی - جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

اطلاعنامہ وغیرہ دیئے جانے یا اوس کے مکان تک پہونچنے کو یا اوس سے مشتہر کئے جانے کو روکنا -

دفعہ ۱۴۹ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم مختار کے جاری کئے ہوئے طلبنامہ اطلاعنامہ یا حکم کو اپنے یا

دیجائے گی۔

توضیح دفعہ ۱۵۲ اور دفعہ ہذا میں لفظ "جرم" میں ایسا فعل بھی داخل ہے جسکا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو۔ اور اگر اوس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ فعل مجموعۂ ہذا کی دفعات ذیل میں سے کسی کی روسے قابل سزا ہوتا۔

۱۲۱ - ۲۴۴ - ۳۱۸ - ۳۲۰ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۲۵ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۴ -
۳۰ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۴۹ -

اور لفظ "مجرم" میں ایسا شخص داخل ہے جس کے متعلق یہ بیان کیا جائے کہ وہ کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہے۔

[حلف] لینے سے انکار کرنا [جبکہ] کوئی سرکاری ملازم [اختی]ار حکم دے۔

دفعہ ۱۵۴ ۔ کوئی شخص جو سچ بیان کرنے کے لئے حلف لینے سے اوس صورت میں انکار کرے۔ جبکہ کوئی سرکاری ملازم مجاز اوس کو حلف لینے کا حکم دے۔ اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

[ایسے] سرکاری ملازم کو جو سوال [پوچھ]نے کا اختیار رکھتا ہو۔ [جو]اب دینے سے انکار کرنا

دفعہ ۱۵۵ ۔ کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے جو وہ سرکاری ملازم سرکاری ملازمت کے اختیارات کے استعمال میں اوس امر کی نسبت کرے۔ اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

[بی]ان پر دستخط کرنے سے [ان]کار کرنا۔

دفعہ ۱۵۶ کوئی شخص باستثنائے ملزم جو اپنے کسی بیان پر اوس صورت میں دستخط کرنے سے انکار کرے۔ جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو ایسا حکم دینے کا اختیار رکھتا ہو اوس کو اوس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے اوسکو قید بلامشقت کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی

وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اور شئے کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اوس کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے

دفعہ ۱۵۱ - کوئی شخص جس کو کسی سرکاری ملازم کے سامنے اوسکی ملازمت کی حیثیت سے کسی دستاویز یا کسی اور شئے کا جو طلب کیگئی ہو پیش کرنا یا اوس کا اوس ملازم کو حوالہ کرنا قانوناً واجب ہو دستاویز یا شئے مذکور کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا بالارادہ ترک کرے - اوس کو قید بلا مشقت کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اگر اوس دستاویز یا اور شئے کے کسی عدالت میں پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانے کا حکم ہو تو قید بلا مشقت کی سزاء دیجائے گی - جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو -

دفعہ ۱۵۲ - کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو اوس وقت اور اوس طور پر جو قانون کی رو سے معین ہو وہ اطلاع یا خبر دینی بالارادہ ترک کرے - اوس کو قید بلا مشقت کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اگر وہ اطلاع یا خبر جس کے دینے کا حکم ہو کسی جرم کی ارتکاب سے متعلق ہو - یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو قید بلا مشقت کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

جھوٹی خبر دینی

دفعہ ۱۵۳ - کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوس کو سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اوس امر کی نسبت ایسی خبر دے جسکو وہ جھوٹ جانتا یا جھوٹ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو - اوس کو قید بلا مشقت کی سزاء دیجائیگی - جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی و دونوں سزائیں دیجائنگی اگر وہ خبر جسکا دینا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے - کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو قید کی سزا

دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دفعہ ۱۸۴ — کوئی شخص جو کسی جائداد کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام کیجارہی ہو بالارادہ مزاحمت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

حاشیہ: جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام کیجارہی ہو مزاحم ہونا۔

دفعہ ۱۸۵ — کوئی شخص جو کسی جائداد کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے ہوتا ہو اپنے یا کسی اور شخص کے لئے کوئی جائداد خریدے یا خریدنے کے لئے بولی بولے یہ جانکر کہ اوس کو یا کسی ایسے شخص کو اوس نیلام میں جائداد مذکور کا خرید لینا قانوناً ممنوع ہے یا اوس جائداد کے لئے بلانیت ادائیگی اوس وجوب کے جو بولی بولنے سے اوس پر عاید ہوتا ہے بولی بولے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

حاشیہ: جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام کیجارہی ہو خلاف قانون خریدنا یا اوس کے لئے بولی بولنا

دفعہ ۱۸۶ — کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

حاشیہ: لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔

دفعہ ۱۸۷ — کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوس کے لوازم منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی یا پہنچانی واجب ہو۔ بلا عذر معقول ایسی مدد دینی یا پہنچانی بالارادہ ترک کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔ اور اگر وہ مدد

حاشیہ: سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو

پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو حلف دینے کا مجاز ہو حلف پر جھوٹا بیان کرنا۔

دفعہ ۱۵۷ - کوئی شخص جسپر حلف کی رو سے کسی سرکاری ملازم یا اور شخص کے روبرو جو قانوناً حلف دینے کا مجاز ہو کسی امر کے متعلق سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو۔ اوس امر کے متعلق سرکاری ملازم یا شخص مذکور کے روبرو کوئی بیان کرے - جو جھوٹا ہو اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ جھوٹ ہے یا جس کو وہ سچ باور نہ کرتا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا

کسی سرکاری ملازم سے اوس کا اختیار جائز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانے کیواسطے استعمال کرانے کی نیت سے جھوٹی اطلاع دینا۔

دفعہ ۱۵۸ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو کوئی خبر جس کو وہ جھوٹی جانتا یا باور کرتا ہو اس نیت سے یا یہ جانکر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے کسی سرکاری ملازم سے -

(الف) کوئی ایسا فعل کرائے یا ترک کرائے جس کو وہ سرکاری ملازم نہ کرتا یا ترک نہ کرتا اگر اون واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ خبر دیگئی اوس کو معلوم ہوتا یا

(ب) اوس کو سرکاری ملازمت کا اختیار جائز کسی شخص کو مضرت یا رنج پہنچانے کیلئے استعمال کرائے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے جائداد کے لئے جانے میں مزاحمت کرنا۔

دفعہ ۱۵۹ - کوئی شخص جو کسی جائداد کے لئے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لی جاتی ہو کسی طرح کی مزاحمت کرے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ سرکاری ملازم مجاز ہے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی - یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا

یا کسی ایسے شخص کو جسکی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اوس سے اوس سرکاری ملازم سے تعلق ہے [illegible] مضرت پہونچانے کی دھمکی دے کہ اوس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اوس کے کرنے میں تعویق کرنے کی ترغیب ہو جو اوس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست حفاظت کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے مضرت پہونچانے کی دھمکی دینا

دفعہ ۱۹۶ — کوئی شخص جو کسی شخص کو اوس غرض سے [illegible] کی دھمکی دے کہ وہ کسی مضرت سے محفوظ رہنے کے لئے سرکاری ملازم کے پاس حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے یا ملازمت سرکاری سے مضرت سے محفوظ رہنے کا چارہ جوئی نہ کرے اوس کو سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف عدالت عامہ

جھوٹی گواہی دینا

دفعہ ۱۹۷ — کوئی شخص جو بموجب قانون کے قسم یا کسی امر صریح قانونی کی رو سے سچ بیان کرنا یا بحلف یا بالا حلف بیان کرنا واجب ہو اوس امر پر جو کسی امر کی نسبت کوئی ایسا بیان زبانی یا اور طور پر کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا یا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا نہ باور کرتا ہو تو کہا جائے گا کہ اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

توضیح — کوئی شخص جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جب وہ یہ بیان کرے کہ وہ کسی شئے کو باور کرتا ہے جب وہ اوس کو باور نہ کرتا ہو اور نیز جب وہ یہ بیان کرے کہ وہ کسی شئے کو جانتا ہے جبکہ وہ نہ جانتا ہو۔

اوس شخص سے کسی سرکاری ملازم مجاز نے طلب کی ہو۔ کسی حکم نامہ کی تعمیل کے لیئے جو کسی عدالت نے جائز طور پر جاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے رد کرنے یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے کے لیئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لیئے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو۔ یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانے کا مجرم ہو تو اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم تابعت

دفعہ ۱۶۴ ۔ کوئی شخص یہ جان کر کہ اوس کو کسی حکم جائز کے ذریعہ سے جو کسی سرکاری ملازم مجاز نے مشتہر کرایا ہو۔ کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام ہو کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے۔ اور وہ شخص اوس ہدایت کے خلاف عمل کرے۔

اور اگر ایسا عمل اون اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہیں مزاحمت یا رنج یا مضرت پہونچائے یا پہونچانے کی طرف منجر ہو یا مزاحمت یا رنج یا مضرت کے خطرہ کا باعث ہو تو اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائے گی۔ جو ایک مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر ایسا عمل انسان کی جان یا صحت یا عافیت کو خطرہ پہونچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح ۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ نقصان پہونچانے کی مجرم کی نیت ہو یا وہ یہ جانتا ہو کہ ایسے حکم کے خلاف عمل کرنے سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے یہ کافی ہوگا کہ وہ اوس حکم کو جانتا ہو جس کے خلاف وہ عمل کرتا ہو اور اوس کے ایسے عمل سے نقصان یا اوس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

سرکاری ملازم کو مضرت پہونچانے کی دھمکی دینا

دفعہ ۱۶۵ ۔ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو

جرم کا مجرم ثابت کرائے۔ یا یہ جان کر کہ ایسے جرم کے ثابت ہونے کا احتمال ہے جس کے لئے سزائے موت کا حکم دیا جا سکتا ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد چودہ سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔ اور اگر کوئی بے گناہ شخص اوس جھوٹی گواہی کے باعث مجرم ثابت ہو کر سزائے موت پا جائے۔ تو سزائے موت یا قید دوام یا سزا متذکرۂ صدر دیجا سکیگی۔

جرم قابل سزائے قید دوامی یا سات سال کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔

دفعہ ۱۹۵ ۔ کوئی شخص جو جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے کہ اوس جھوٹی گواہی سے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے یا یہ جان کر کہ ایسے جرم کے ثابت ہونے کا احتمال ہے جس کے لئے قید دوام یا سات سال سے زیادہ قید کی سزا دیجا سکتی ہے اوس کو سزا دیجائیگی۔ جو اوس سزا کے نصف سے زیادہ نہ ہوگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے۔

شہادت کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو کام میں لانا۔

دفعہ ۱۹۶ ۔ کوئی شخص جو کسی شہادت کو جسے وہ جانتا ہو کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے۔ بطور سچی یا اصلی شہادت کے فاسد طور سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی یا بنائی۔

جھوٹا صداقتنامہ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا۔

دفعہ ۱۹۷ ۔ کوئی شخص جو کوئی ایسا صداقتنامہ دے۔ یا اوسپر دستخط کرے۔ جس کا دیا جانا یا جسپر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے ضرور ہو یا جو کسی ایسے واقعہ کے متعلق ہو جسکی شہادت میں وہ لیا جا سکتا ہو یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس صداقتنامہ میں کوئی اہم امر جھوٹ لکھا ہے۔ اوس کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

کسی صداقتنامہ کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔

دفعہ ۱۹۸ ۔ کوئی شخص جو فاسد طور سے کسی ایسے صداقتنامہ کو سچے صداقتنامہ کی حیثیت سے کام میں لائے۔ یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جان کر کہ اوس

جھوٹی گواہی سانا

دفعہ ۱۶۸ ۔ کوئی حالت پیدا کرنا یا کسی کتاب یا مثل میں کوئی جھوٹا اندراج کرنا یا کوئی دستاویز جس میں کوئی جھوٹا بیان ہو بنانا اس نیت سے کہ وہ حالت یا جھوٹا اندراج یا جھوٹا بیان کسی عدالتی یا ثالثی کارروائی میں یا اوس کارروائی میں جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو ہو بطور شہادت پیش ہو سکے ۔ اور کسی ایسے شخص کو جو اس کارروائی میں شہادت پر رائے قائم کریگا ۔ کسی امر کی نسبت جو اس کارروائی کے نتیجہ کے لئے اہم ہو غلط رائے قائم کرنے کا باعث ہو سکے ۔ "جھوٹی گواہی سانا" ہوگا ۔

جھوٹی گواہی کی سزا

دفعہ ۱۶۹ ۔ کوئی شخص جو عدالتی کارروائی کی کسی نوبت پر بالارادہ جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالتی کارروائی کی کسی نوبت پر کام میں لائی جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی ۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر کوئی شخص جو کسی اور صورت میں بالارادہ جھوٹی گواہی دے یا بنائے ۔ اوسکو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونو سزائیں دیجائیں گی ۔

توضیح ۔ (۱) کورٹ مارشل کے روبرو تحقیقات عدالتی کارروائی ہے

توضیح ۔ (۲) تحقیقات جس کے کرنے کا حکم کسی قانون کی رو سے کسی عدالتی کارروائی کے قبل ہو عدالتی کارروائی کی نوبت ہے گو ایسی تحقیقات عدالت روبرو نہ ہو ۔

توضیح ۔ (۳) دریافت جس کے کرنے کا حکم عدالت نے قانون کے موافق دیا ہو اور جو عدالت کے حکم کے مطابق ہو رہی ہو عدالتی کارروائی ہے ۔ گو وہ تحقیقات عدالت کے روبرو نہ ہو

جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا سانا

دفعہ ۱۷۰ ۔ کوئی شخص جو جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے کہ اوس جھوٹی گواہی سے کسی شخص کو ایسے

اگر مستوجب سزائے قید دوام یا قید جس کی میعاد دس سال سے زیادہ ہو

اور اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال سے زیادہ قید کی سزا دیجا سکے تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

اگر مستوجب سزائے قید زیادہ دس سال نہ ہو۔

اور اگر اوس جرم کے لئے ایسی قید کی سزا دیجا سکے جسکی میعاد دس سال سے زیادہ نہ ہو تو اوس کو اوس قسم کے قید کی سزا دیجا سکتی جو اوس جرم کے لئے دیجا سکتی ہے۔ اور جس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جرم کی اطلاع دینا وہ شخص عمداً ترک کرے جس پر اطلاع دینا لازم ہو۔

دفعہ ۱۷۸ - کوئی شخص جو یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی اطلاع دینی اوس پر لازم ہے۔ عمداً ایسی اطلاع دینی ترک کرے اوس کو قید کی سزا دیجا سکتی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی جرم کے متعلق جھوٹی اطلاع دینا

دفعہ ۱۷۹ - کوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ اوس کے متعلق کوئی ایسی اطلاع دے جسے وہ جھوٹی جانتا یا باور کرتا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح - دفعات (۱۷۷) و (۱۷۸) دفعہ ہذا میں لفظ "جرم" میں ایسا فعل بھی داخل ہے جس کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو۔ اور اگر اوس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ فعل مجموعۂ ہذا کے دفعات ذیل میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہوتا ہے ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۳۱۸ - ۳۳۸ - ۹۲۹ - ۲۳۰ - ۳۴۱ - ۳۶۵ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۴ - (۳۸۶ - ۳۸۷) - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰۔

صدر اقتباس میں کوئی اہم امر جھوٹ لکھا ہے۔ اوس کو اوسی طرح سزا دیجائے گی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

کسی بیان میں جو قانون کی رو سے جو شہادت کے طور پر لیا جاسکتا ہو جھوٹ بیان کرنا۔

دفعہ ۱۷۵ - کوئی شخص جو کسی تحریری یا زبانی بیان میں جسکا اوس کی نوعیت کے لحاظ سے کسی امر کی شہادت کے طور پر لینا کسی عدالت یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا جائز ہو۔ کسی اہم امر متعلقہ کی نسبت کچھ بیان کرے۔ جو جھوٹا ہو۔ اور جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو۔ یا جسکا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو۔ اوس کو اوسی طرح سزا دیجائے گی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

ایسے بیان کو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا

دفعہ ۱۷۶ - کوئی شخص جو کسی ایسے تحریری یا زبانی بیان کو سچے بیان کی حیثیت سے فاسد طور سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس میں کوئی اہم امر جھوٹا ہے۔ اوس کو اوسی طرح سزا دیجائے گی۔ کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

توضیح - ایسا بیان جو محض کسی بے ضابطگی کیوجہ سے ناقابل ادخال شہادت ہو دفعات ۱۷۵ و ۱۷۶ کے منشاء میں داخل ہے۔

مجرم کو بچانے کے لیے جرم کی شہادت کو غائب کرانا یا جھوٹ خبر دینا۔

دفعہ ۱۷۷ - کوئی شخص جو یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ مجرم کو سزائے جائز سے بچانے کی نیت سے اوس جرم کے ارتکاب کی کسی شہادت کو تلف یا مخفی کرے۔ یا اوس جرم کی نسبت کچھ خبر دے۔ جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو۔ تو

اگر مستوجب سزائے موت ہو

اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجاسکے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ضبطی کی طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا فریب کیا جانا روکنے کے لئے فریب سے دور کرنا۔

دفعہ ۱۸۳ - کوئی شخص جو کوئی جائداد یا حق متعلقہ جائداد فریباً قبول کرے حاصل کرے۔ یا اوس کا دعوے کرے - یا یہ جان کر کہ اوس جائداد یا حق میں اوس کا کوئی حق یا جائز دعوے نہیں ہے یا کسی جائداد یا حق متعلقہ جائداد کی نسبت کوئی مغالطہ دہی عمل میں لائے - اوس نیت سے کہ جائداد یا حق مذکور کسی ایسی یا جرمانہ کے حکم کی تعمیل میں نہ لیا جا سکے جسکو کوئی عدالت یا اور حاکم مجاز صادر کر چکا ہو یا جس کے صادر ہونے کا اوس کو احتمال ہو - یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں نہ لیا جا سکے - جو کسی عدالت نے کسی دیوانی مقدمہ میں صادر کیا ہو یا جس کے صادر ہونے کا اوس کو احتمال ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا۔

دفعہ ۱۸۴ - کوئی شخص جو کسی غیر واجب الادا روپیہ کی یا واجب الادا روپیہ سے زیادہ کی یا کسی جائداد یا حق کی جو دعوے دار کا نہ ہو - فریب سے اپنے اوپر ڈگری یا حکم صادر کرائے یا صادر ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو باوجود ایفائے ڈگری یا حکم کے کسی ایسے جزو کو جسکا ایفا ہو چکا ہو فریب سے جاری کرائے - یا ہونے دے اوس کو قید کی سزا دی جائے گی - جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

عدالت میں بددیانتی سے جھوٹا دعوے کرنا۔

دفعہ ۱۸۵ - کوئی شخص جو فریب یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو مضرت پہونچانے کی نیت سے کسی عدالت میں دعوے کرے جس کا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی - اور مستوجب جرمانہ بھی ہو سکیگا -

غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا

دفعہ ۱۸۶ - کوئی شخص جو کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابتہ جو اوس کو واجب الوصول نہ ہو یا اوس کی رقم واجب الوصول سے

شہادت کی طور پر کسی دستاویز کا پیش کیا جانا روکدینے کیلئے اوسے تلف کرنا۔

دفعہ ۱۸۰ — کوئی شخص جو کسی دستاویز یا ادرتستے کو چھپائے یا تلف کرڈالے جسکو وہ کسی عدالت میں یا کسی کارروائی میں جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو بطور جائز ہو رہی ہو شہادت کی طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور ہوسکے۔ یا اوس تمام دستاویز یا اوس کے کسی جزو کو مٹاڈالے یا ایسا کردے کہ پڑھی نہ جائے۔ یا اوس کو اوس غرض کے ناقابل کردے جس غرض کے لئے کہ وہ طلب کیجا سکتی ہے۔ اس نیت سے کہ اوس عدالت یا اوس سرکاری ملازم کے روبرو وہ شہادت کی طور پر پیش نہ ہوسکے۔ یا بعد اوس کے کہ اوس کو پیش کرنے کے لئے حکم ہوچکا ہو۔ افعال مذکورہ میں سے کوئی فعل کرے اوس کو قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بننا۔

دفعہ ۱۸۱ — کوئی شخص جو کوئی اور شخص بنکر اوس حیثیت سے کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال دعوےٰ کرے یا کوئی حکم نامہ جاری کرائے۔ یا ضامن ہو یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ میں کوئی اور فعل کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ضبطی کی طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اوسے فریب سے منتقل یا مخفی کرنا

دفعہ ۱۸۲ — کوئی شخص جو کوئی جائداد یا حق متعلقہ جائداد فریباً علیحدہ کرے چھپائے منتقل کرے۔ یا کسی شخص کے حوالے کرے اس نیت سے کہ جائداد یا حق مذکور کسی ایسی ضبطی یا جرمانہ کے حکم کی تعمیل میں نہ لیا جاسکے۔ جس کو کوئی عدالت یا اور حاکم مجاز صادر کرچکا ہو۔ یا جس کے صادر ہونے کا اوس کو احتمال ہو یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں نہ لیا جاسکے۔ جو کسی عدالت نے کسی دیوانی مقدمہ میں صادر کیا ہو یا جس کے صادر ہونے کا اوس کو احتمال ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔ اگر اوس جرم کے لئے دو سال یا اس سے زیادہ اور دس سال سے کم قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی ہے ۔ اور اوس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہو گی ۔ جو اوس جرم کے لئے دیجا سکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

دفعہ ہذا میں لفظ "جرم" میں ایسا فعل بھی داخل ہے جس کا ارتکاب ہر دو ممالک محروسہ سرکار عالی ہوا ہو ۔ اور اگر اوس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو فعل مجموعۂ ہذا کے دفعات ذیل میں سے کسی کی رو سے قابل سزا ہوتا ۔

(۲۴۳) و(۲۴۴) و(۳۱۸) و(۳۲۸) و(۳۲۹) و(۳۳۰) و(۳۳۱) و(۳۴۲)
و(۳۳۵) و(۳۶۸) و(۳۶۹) و(۳۷۹) و(۳۸۰) و(۳۸۶) و(۴۰۸) و(۳۸۹)
و(۳۹۰)

اور دفعۂ ہذا کے اغراض کے لئے ایسا ہر فعل اوسی طرح قابل سزا متصور ہوگا گویا کہ ملزم اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ۔ اس کا مرتکب ہوا ۔

مستثنیٰ ۔ اس دفعہ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا جبکہ مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو ۔ یا چھپایا ہو ۔

مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے صلہ وغیرہ لینا ۔

دفعہ ۱۸۹ ۔ کوئی شخص جو کسی جرم ناقابل مصالحت کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا سزائے جائز کرانے سے باز رہنے کے لئے کوئی مابہ الاغتباط یا کسی جائداد کی واپسی اپنے یا کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرنے کا اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو تو ۔

اگر قابل سزائے موت ہو

اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجا سکتی ہے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی ۔

زاید ہو یا کسی جائداد یا حق کی بابت جسکا وہ مستحق نہ ہو۔ کوئی ڈگری یا حکم فریب سے حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا حکم اوس کے ایفاء کے بعد (خواہ ایفاء عدالت ہوا ہو یا نہیں) جاری کرائے یا فریب سے اوس قسم کا کوئی فعل اپنے نام سے ہونے دے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مضرت پہونچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام۔

دفعہ ۱۸۷ ـ کوئی شخص جو کسی کو مضرت پہونچانے کی نیت سے اوس کے خلاف کوئی کارروائی فوجداری دائر کرے یا دائر کرائے یا کسی جرم کے ارتکاب کا کسی عہدہ دار عدالت کے روبرو جھوٹا الزام لگائے یہ جان کر کہ کوئی واجبی یا جائز وجہ اوس کارروائی یا الزام کی نہیں ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیںگی اور اگر ایسی فوجداری کارروائی کسی ایسے جرم کے جھوٹے الزام کی بابت ہو جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا سات سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جاسکتا ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد پانچسال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

پناہ دہی مجرم

دفعہ ۱۸۸ ـ اگر کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور کوئی شخص جو کسی ایسے شخص کو پناہ دے یا چھپائے جس کو وہ اوس جرم کا مجرم جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ اس نیت سے کہ اوس کو سزائے جائز سے بچائے تو۔

اگر قابل سزائے موت ہو

اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجاسکتی ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد پانچسال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اگر قابل سزائے قید ہو

اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زاید

دراصل سے محروم کیا گیا ہو تو جو اس کے شخص اول الذکر مجرم کو گرفتار اور اوس جرم کا جرم ثابت کرانے کی حتی المقدور کوشش کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو دو سال تک ہوسکتی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو۔

دفعہ ۱۹۴ - جب کوئی مجرم یا ملزم حراست جائز سے فرار ہو جائے یا جب کوئی سرکاری ملازم اپنے اختیارات جائز کے استعمال میں کسی خاص شخص کے کسی جرم کی علت میں گرفتار کئے جانے کا حکم دے تو جو شخص باوجود اس علم کے کہ وہ اس طرح فرار ہوا ہے یا اوس کی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہے اوس شخص کو گرفتار نہونے دینے کی نیت سے پناہ دے۔ یا چھپائے۔ تو

اگر جرم قابل سزائے موت ہو

اگر وہ جرم جس کے لئے وہ شخص حراست میں تھا۔ یا اوس کے گرفتار کئے جانے کا حکم دیا گیا تھا۔ قابل سزائے موت ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اگر جرم قابل سزائے قید ہو

اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زاید قید کی سزا ہوسکتی ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔ اگر اوس جرم کے لئے ایک سال سے زاید اور دس سال سے کم قید کی سزا دیجا سکتی ہو تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکے گی۔ جو اوس جرم کے لئے دیجا سکتی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دفعہ ہذا میں لفظ "جرم" میں ایسا فعل یا ترک فعل بھی داخل ہے۔ جس کی نسبت کسی شخص کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہونا بیان کیا جاے۔ اور اگر وہ شخص اوس کا اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی مجرم ہوتا تو وہ فعل

اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر قابل سزائے موت ہو — اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر اوس جرم کے لئے دس سال سے کم قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی چوتھائی تک ہو سکیگی جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے نذرانہ وغیرہ دینا — **دفعہ ۲۱۴** — کوئی شخص جو کسی جرم ناقابل مصالحت کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزا سے جائز سے بچانے یا سزائے جائز کرا لینے سے باز رہنے کے لئے کسی شخص کو کوئی بابۃ الاعطا دے یا دلائے یا واپسی کی آمادگی ظاہر کرے یا اگر اوسے بادنیا مدل کرے یا قبول کرائے یا کسی شخص کو کوئی جائداد واپس کرے یا واپس کرائے ۔

اگر قابل سزائے موت ہو — اگر اوس جرم کے لئے سزائے موت دیجا سکتی ہے تو شخص مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر قابل سزائے قید ہو — اگر اوس جرم کے لئے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

اگر اوس جرم کے لئے دس سال سے کم قید کی سزا ہو سکے تو اوس کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجاوے گی ۔ جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو جرم مذکور کے لئے دیجا سکتی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے نذرانہ لینا — **دفعہ ۲۱۵** — کوئی شخص جو کسی ایسے مال کی بازیافت میں کسی شخص کی مدد کرنے کے لئے بہ بہانہ یا حیلہ سے کوئی بابۃ الاعطا لے یا لینا قبول کرے جس سے شخص مذکور کسی جرم کے

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے

دفعہ ۱۹۵ - کوئی سرکاری ملازم جو قانون کی کسی ہدایت کا جو اس امر کے متعلق ہو - کہ اوس کو سرکاری ملازم کی حیثیت سے کس طرح عمل کرنا چاہئے - جان بوجھ کر انحراف کرے - اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اوس کا احتمال ہے کہ اوس کی یا کوئی شخص سزا جائز سے بچے یا جسقدر سزا کا وہ مستوجب ہے اوس سے کم سزا پائے یا کوئی جائداد ضبطی یا مواخذہ سے جسکی وہ قانوناً مستوجب ہے - بچ جائے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط تحریر یا مسل مرتب کرے

دفعہ ۱۹۶ - کوئی سرکاری ملازم بسبب اوس حیثیت سے کسی مسل یا کسی اور تحریر کا مرتب کرنا ملازم ہو - اور وہ اوس مسل یا تحریر کو اوس طور پر مرتب کرے جس کو وہ غلط جانتا ہو - اوس نیت سے یا یہ جان کر کہ اوس کا احتمال ہے کہ اوس کے باعث -

عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہونچے - یا

کوئی شخص سزائے جائز سے بچ جائے - یا

کوئی جائداد ضبطی یا مواخذہ سے جسکی وہ قانوناً مستوجب ہے - بچ جائے -

اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے

دفعہ ۱۹۷ - کوئی سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کوئی کیفیت مرتب کرے - یا کوئی تجویز یا فیصلہ صادر کرے یا کوئی اور حکم دے جس کا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی

ترک فعل بطور جرم قابل سزا ہوتا - اور جسکی بابت وہ قانون تحویل ملزمین کی رو سے یا اور طور پر ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار کیئے جانے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو - اور ایسا ہر فعل یا ترک فعل دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے اوسی طرح قابل سزا متصور ہوگا - گویا کہ ملزم اوس کا اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی مجرم ہوا -

مستثنیٰ ۔ اس دفعہ کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہ ہوگا - جب مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو یا چھپایا ہو -

ڈکیتوں کو پناہ دینے کی سزا

دفعہ ۱۹۳ - کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر بعض اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے والے ہیں یا اونہوں نے حال میں ارتکاب کیا ہے - اون سب کو یا اون میں سے کسی کو اس نیت سے پناہ دے کہ اوس سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہوجائے یا وہ یا اون میں سے کوئی سزا سے بچ جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

توضیح - دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہ ہوگا - کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہونا یہ نیت ہے کہ اوس کا ارتکاب اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیا جائے -

مستثنیٰ - اس دفعہ کا کوئی مضمون اس صورت سے متعلق نہ ہوگا - جب مجرم کے شوہر یا زوجہ نے پناہ دی ہو -

دفعات ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۱۹۳ میں پناہ کی تعریف

دفعہ ۱۹۴ - دفعات ۱۸۸ و ۱۹۲ و ۱۹۳ میں لفظ "پناہ" میں علاوہ پناہ دینے کے اشیاء خورد و نوش یا زر نقد یا کپڑا یا اسباب حرب و ضرب یا سواری یا بار برداری کے ذرایع کا بہم پہنچانا یا کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے میں مدد دینا بھی داخل ہوگا -

ملازم کی جانب سے جسپر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو

سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو جو کسی عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو یا جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو بالارادہ اوس شخص کا گرفتار کرنا ترک کرے۔ یا اوس کو حراست سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں مدد کرے تو۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد (١٤) سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق حکم سزائے قید دوام یا قید دس سال یا اوس سے زاید صادر ہو چکا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب کے متعلق دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دے۔

دفعہ ٢٠١ ۔ کوئی سرکاری ملازم جسپر اوس حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو جسپر کسی جرم کا الزام ہو یا جو جرم قرار پا چکا ہو۔ یا جو جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو غفلت سے اوس شخص کو حراست سے بھاگ جانے دے اوس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنے گرفتاری جائز میں کرے۔

دفعہ ٢٠٢ ۔ کوئی شخص جو کسی جرم کی بابت جسکا اوسپر الزام ہو یا جسکا وہ جرم قرار پا چکا ہو اپنے بطور جائز گرفتار کئے جانے میں بالارادہ مزاحمت یا ناجائز مقابلہ کرے۔

یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

شخص کا کام سپرد کرنا جبکہ یہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون کر رہا ہے

دفعہ ۱۹۸ - کوئی شخص جو کسی ایسے عہدہ پر ہو جس کی رو سے اوس کو حراست میں رکھنے کا یا تجویز یا حراست کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو - اور اوس اختیار کے استعمال میں کسی شخص کو بدنیتی سے یا عداوت سے حراست میں رکھنے یا تجویز یا حراست کے لئے سپرد کرے یہ جان کر کہ ایسا کرنا خلاف قانون ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بالارادہ ترک گرفتاری من سرکاری ملازم کی جانب سے گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔

دفعہ ۱۹۹ - کوئی سرکاری ملازم جو اوس حیثیت سے کسی شخص کا گرفتار کرنا یا حراست میں رکھنا قانوناً واجب ہو - بالارادہ اوس شخص کا گرفتار کرنا ترک کرے - یا اوس کو حراست سے بھاگ جانے دے - یا بھاگ جانے کے اقدام میں مدد کرے -

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کے لئے موت کی سزا دیجا سکتی ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کے لیے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید کی سزا دیجا سکتی ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کے لئے دس سال سے کم قید کی سزا دیجا سکتی ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی کہ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

بالارادہ ترک گرفتاری اوس سرکاری

دفعہ ۲۰۰ - کوئی سرکاری ملازم جو اوس حیثیت

بالارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنی۔ یا اوسکا حارج ہونا جبکہ وہ سرکاری کارروائی کررہا ہو۔

دفعہ ۲۰۵۔ کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کی جبکہ وہ سرکاری ملازم کوئی سرکاری کارروائی کررہا ہو توہین کرے۔ یا وجود ممانعت اوس کا حارج ہوے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب (۱۲)

جرایم متعلقہ اوزان وپیمانہ جات

وزن کرنے کے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا

دفعہ ۲۰۶۔ کوئی شخص جو وزن کرنے کے کسی آلہ کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو۔ فریب سے کام میں لائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریب سے استعمال کرنا۔

دفعہ ۲۰۷۔ کوئی شخص جو کسی جھوٹے باٹ کا یا طول یا گنجائش کے ناپنے کے پیمانہ کو فریب سے کام میں لائے یا کسی باٹ یا طول یا گنجائش کے کسی پیمانہ کو کسی اور باٹ یا پیمانہ کی حیثیت سے جو اوس سے مختلف ہو فریب سے کام میں لائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار تک ہوسکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو پاس رکھنا۔

دفعہ ۲۰۸۔ کوئی شخص جو وزن کرنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا گنجائش کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس اس نیت سے رکھے کہ وہ فریب سے کام میں لایا جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا

یا کسی حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے جس میں وہ بطور جائز کسی جرم کی بابت میں رکھا گیا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

نوٹ: دفعہ ہذا کی رو سے جو سزا دیجائے گی وہ اوس کے علاوہ ہوگی جس کا شخص گرفتاری طلب یا زیر حراست اوس جرم کے بابت مستوجب ہو جس کا اوس پر الزام ہو یا جس کا وہ مجرم قرار پا چکا ہو۔

ایسی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ جس کی بابت کسی اور حکم نہ ہو

دفعہ ۲۰۲ الف[1] - کوئی شخص جو کسی ایسی صورت میں جس کی صراحت دفعہ ۲۰۲ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں نہیں کی گئی ہے۔ اپنے بطور جائز گرفتار کئے جانے میں بالارادہ مزاحمت یا مقابلہ کرے یا کسی حراست جائز سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی اور شخص کی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ

دفعہ ۲۰۳ - کوئی شخص جو کسی دوسرے شخص کے بطور جائز گرفتار کئے جانے میں بالارادہ مزاحمت یا مقابلہ کرے یا اوس کو حراست جائز سے چھڑائے یا چھڑانے کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

لیکن اگر اوس کی گرفتاری یا اوسکا حراست میں رکھا جانا کسی ایسے جرم کی بابت ہو جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہو یا سزائے قید کا حکم صادر ہو چکا ہے تو قید کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی اور اگر اوس جرم کے واسطے سزائے موت یا قید دوام مقرر ہے تو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔ اگر کسی ایسے جرم کے واسطے سزائے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی۔

معافی سزا کی شرط کی خلاف ورزی

دفعہ ۲۰۴ - کوئی شخص جسنے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجھکر کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی کرے جس پر معافی عطا ہوئی تھی تو اگر اوس نے سزا کا کوئی جزو نہ بھگتا ہو اوس کو وہی سزا دیجائیگی جس کا ابتدا حکم صادر ہوا تھا۔ اور اگر کوئی جزو اوس سزا کا بھگت لیا ہو تو اوسکا [illegible] سزا دیجائیگی جو باقی [illegible]

[1] ملاحظہ ہو دفعہ قانون نمبر (۱) [illegible] دفعہ ۲۰۲ الف [illegible] اضافہ کی گئی۔

اگر وہ فعل خیانت سے کیا جائے تو قید کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی -

عدم متابعت قاعدہ قرنطینہ

دفعہ ۲۱۲ - کوئی شخص جو یہ جان کر کسی ایسے قاعدہ سے عدول کرے جو سرکار نے ایسے مقامات سے جہاں کوئی مرض ساریہ پھیلا ہوا ہو - دوسرے مقامات میں آمدورفت کے انتظام کے لئے جاری کیا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

کھانے یا پینے کی شئے میں جس کے فروخت کرنیکی بابت ہو آمیزش کرنا

دفعہ ۲۱۳ - کوئی شخص جو کھانے یا پینے کی کسی شئے میں اس طرح آمیزش کرے کہ وہ شئے کھانے یا پینے میں مضر صحت ہوجائے - اس نیت سے کہ اوس کو کھانے یا پینے کی شئے کی حیثیت سے فروخت کرے یا اوس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شئے کی حیثیت سے اوس کے فروخت ہونے کا احتمال ہے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی - یا جرمانہ کی جسکی مقدار (الـــ) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

کھانے یا پینے کی مضر شئے کا فروخت کرنا -

دفعہ ۲۱۴ - کوئی شخص جو کھانے یا پینے کی شئے کی حیثیت سے کسی ایسے شئے کو فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا ایسے مقام پر رکھے - جہاں وہ فروخت کیجاتی ہے جو مضر صحت کردی گئی ہو یا مضر صحت ہوگئی ہو یا کھانے یا پینے کے قابل نہ رہی ہو - یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شئے مذکور کھانے یا پینے میں مضر صحت ہے یا کھانے یا پینے کے قابل نہ رہی) اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (الـــ) روپیہ تک ہوسکے گی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

دواؤں میں آمیزش کرنی

دفعہ ۲۱۵ - کوئی شخص جو کسی دوائے مفرد یا مرکب میں اس طرح آمیزش کرے کہ اوس سے اوس دوائے مفرد

جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

جھوٹے باٹ یا پیمانہ کا بنانا یا بیچنا۔

دفعہ ۲۰۹ ۔ کوئی شخص جو درست کرے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا گنجائش کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو۔ اس غرض سے بنائے یا بیچے یا کسی کو دے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے۔ یا یہ جان کر کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائیگا اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب (۱۴)

جرائم موثر صحت ۔ عافیت ۔ آسائش حیا و اخلاق

مزاحمت تکلیف عام

دفعہ ۲۱۰ ۔ ہر ایسا فعل یا ترک ناجائز جو عامہ خلائق کو یا عموماً اون لوگوں کو جو قرب وجوار میں رہتے ۔ یا کسی جائداد پر دخل رکھتے ہوں کوئی عام مضرت یا خطرہ یا رنج پہونچائے ۔ یا جس سے اون لوگوں کو جنہیں کسی عام حق کے کام میں لانے کا موقع ہو بالضرور مضرت یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہونچ سکتے " مزاحمت تکلیف عام ہوگا ۔ گو اوس فعل یا ترک سے کچھ آسائش یا نفع بھی ہو۔

وہ کام کرنا جس سے مہلک مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو۔

دفعہ ۲۱۱ ۔ کوئی شخص جو ناجائز طور پر یا غفلت سے کوئی فعل کرے جس سے کسی ایسے مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو جس سے جان کا خطرہ ہو۔ اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا کہ وہ ایسا ہے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

لائق نہ رہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک مہینے تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ہوا کو مضر صحت کرنا

دفعہ ۲۱۹ ۔ کوئی شخص جو کسی جگہ کی ہوا کو قصداً اس طرح خراب کرے کہ وہ اون لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اوس کے قریب میں رہتے یا کار و بار کرتے یا کسی شارع عام پر آمد و رفت رکھتے ہوں اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی۔ جسکی مقدار (صماء) پانسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہوکر نکلنا

دفعہ ۲۲۰ ۔ کوئی شخص جو کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا جانور پر سوار ہوکر نکلے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (الصہ) تک ہوسکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔

دفعہ ۲۲۱ ۔ کوئی شخص جو کسی مرکب تری کو ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار (الصہ) تک ہوسکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی شخص کو پانی کی راہ سے اجرت پر غیر مامون یا گنجائش سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔

دفعہ ۲۲۲ ۔ کوئی شخص جو کسی شخص کو مرکب تری میں جب کہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہوا ہو کہ اوس میں اوس شخص کی جان کو خطرہ ہو جان بوجھکر یا غفلت سے اجرت سے لیجائے۔ یا کسی کے ذریعہ سے بھجوائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار (صماء) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

یا مرکب کی تاثیر کم کردے۔ یا اوس کا عمل بدل دے یا اوس کو مضر صحت بنا دے۔ اِس نیت سے یا اس علم سے کہ اسکا احتمال ہے کہ کسی معالجہ کے لئے اس طرح سے فروخت ہو جائے یا استعمال میں آئے کہ گویا اوس میں آمیزش نہیں ہوئی اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا۔

دفعہ ۲۱۶ - کوئی شخص جو جانکر کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب میں اس طرح آمیزش کیگئی ہے کہ اوس سے اوس کی تاثیر کم ہوگئی۔ یا عمل بدل گیا وہ یا مضر صحت بنا دی گئی ہے اوس کو فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا ایسے مقام پر رکھے جہاں وہ فروخت کیجاتی ہے۔ یا دواخانہ سے معالجہ کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے دے جس میں آمیزش نہیں کی گئی۔ یا کسی شخص سے جو اوس آمیزش سے واقف نہ ہو۔ معالجہ کے لئے اوس کا استعمال کرائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی دوا کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔

دفعہ ۲۱۷ - کوئی شخص جو کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا ایسے مقام پر رکھے جہاں وہ فروخت کیجاتی ہے۔ یا دواخانہ سے معالجہ کے لئے دے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

عام تالاب کنٹہ حوض باؤلی یا چشمہ کے پانی کو گندلا کرنا۔

دفعہ ۲۱۸ - کوئی شخص جو کسی عام تالاب کنٹہ۔ حوض۔ باؤلی یا چشمہ کے پانی کو اس طرح قصداً خراب یا گندلا کرے۔ کہ جس مطلب کے واسطے وہ معمولاً کام میں آتا ہے۔ اوس کے

کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو۔ یا کسی ایسے بھک سے اڑجانے والے مادہ کی نسبت جو اوس شخص کے قبضہ میں ہو۔ جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو۔ جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس سے ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار (الـــــ) تک ہو سکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو لازم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو۔

دفعہ ۲۲۷ ۔ کوئی شخص جو کسی کل کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے۔ جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو۔ یا کسی ایسی کل کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو۔ جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس سے ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ جس کی مقدار (الـــــ) تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

عمارت کے مسمار کرنے یا اوس کے مرمت کرنے کی نسبت تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۸ ۔ کوئی شخص جو کسی عمارت کے مسمار یا مرمت کرنے میں اوس کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت سے ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو۔ جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس عمارت یا اوس کے کسی جزو کے گرنے سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (الـــــ) تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۹ ۔ کوئی شخص جو جان بوجھکر یا غفلت سے کسی جانور کی جو اوس کے قبضہ میں ہو۔ ایسی نگہداشت

دفعہ ۲۲۳ - کوئی شخص جو کسی فعل کے کرنے سے یا کسی جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا مضرت پہونچنے کے باعث ہو اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی۔

شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا

دفعہ ۲۲۴ - کوئی شخص جو کسی زہریلے مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی ایسے زہریلے مادہ کی نسبت جو اوس کے قبضہ میں ہو جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو۔ جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ([illegible]) تک ہو سکیگی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔

دفعہ ۲۲۵ - کوئی شخص جو آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کرے۔ جس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا مضرت پہونچنے کا احتمال ہو یا آگ یا کسی ایسے آتشگیر مادہ کی نسبت جو اوس کے قبضہ میں ہو جان بوجھکر یا غفلت سے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو۔ جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس سے ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ([illegible]) تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا

دفعہ ۲۲۶ - کوئی شخص جو کسی بھبک سے اڑجانیوالے مادہ کے متعلق کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت سے

کسی بھبک سے اڑجانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔

کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اس کے خلوت میں مخل ہونا

دفعہ ۲۲۳ - کوئی شخص جو کسی عورت کی حیا کی توہین کے لئے کوئی بات زبان پر لائے یا کوئی آواز منہ سے نکالے یا کوئی اشارہ یا کوئی حرکت کرے - یا کوئی شئے دکھائے اس نیت سے کہ وہ عورت اوس بات یا آواز کو سنے یا اوس اشارہ یا حرکت یا شئے کو دیکھے یا کسی عورت کے مقام خلوت میں چلا جائے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

فحش افعال یا گیت

دفعہ ۲۲۴ - کوئی شخص جو اس طرح سے کہ اوروں کو رنج پہونچے -

الف - کسی عام مقام میں کوئی فحش فعل کرے - یا

ب - کسی عام مقام میں یا اوس کے قریب میں کوئی فحش گیت گا گا یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش الفاظ کہے - یا

ج - کسی نمایاں مقام پر کوئی فحش الفاظ لکھے یا کوئی فحش تحریر چسپاں کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا

دفعہ ۲۲۵ - کوئی شخص جو کوئی دفتر یا مکان ایسی لاٹری ڈالنے کے لئے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہ ہو اوس کو قید کی سزا اس قدر دیجائے گی جس کی میعاد تین مہینہ تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور جو شخص کسی لاٹری میں کسی ٹکٹ یا قرعہ یا نمبر یا ہندسہ کے متعلق کسی امر کے وقوع پر کسی شخص کی منفعت کیواسطے کچھ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل میں لانے -

یا اوس سے باز رہنے کے لئے کوئی تجویز مشتہر کرے اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی - جس کی مقدار (الف) تک ہو سکیگی -

ترک کرے جو اوس خطرہ سے حفاظت کے لئے کافی ہو جس سے کہ ہو پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس سے ہو یا جس سے انسان کو ضرر شدید پہونچنے کا احتمال ہو ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی ۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

سزا امر باعث تکلیف عام ان صورتوں میں کہ جنمیں اور طرح پر حکم نہیں ہے

دفعہ ۲۹۰ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جس کے لئے اس باب میں کوئی اور سزا معین نہ ہو اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکیگی ۔

امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا ۔

دفعہ ۲۹۱ ۔ کوئی شخص جو کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کرے یا اوس کو کرتا رہے جبکہ کسی سرکاری ملازم مجاز نے اوس کے اعادہ کرنے یا اوس کے کرتے رہنے کی ممانعت کا حکم اوس کو دیا ہو تو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا ۔

دفعہ ۲۹۲ ۔ کوئی شخص جو کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر یا شبیہہ یا مورت فروخت یا تقسیم کرے یا فروخت کرنے یا کرایہ پر چلانے کے لئے کسی دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عمداً عامۂ خلائق کو دکھلائے یا کسی غرض متذکرہ بالا کے لئے اپنے قبضہ میں رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکیگی ۔ یا جرمانہ کی جس مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

مستثنے ۔ اس دفعہ کا حکم اوس تصویر یا شبیہہ یا مورت سے متعلق نہ ہوگا جو کسی مندر کے اوپر یا اندر ہو یا کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو مورتوں کے لیجانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھی یا استعمال کی گئی ہو ۔

عمداً مذہب کی بات دل دکھانے کی نیت سے ناسزا وغیرہ کہنا

دفعہ ٢٣٩ - کوئی شخص جو عمداً مذہب کی نسبت کسی کے دل دکھانے کی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے - جس کو وہ شخص سنے یا اوس کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

باب (١٥)

جرائم متعلق جسم انسان

جرائم جو انسان کی جان پر موثر ہیں -

قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ٢٤٠ - جو شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو بسبب اس نیت سے کہ ہلاکت یا ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو یا اس علم سے کہ غالباً اوس فعل سے ہلاکت وقوع میں آئے گی - "قتل انسان مستلزم سزا" کا مرتکب ہوگا -

توضیح اول - کوئی شخص جو کسی ایسے شخص کو جسمانی مضرت پہونچائے جو کسی عارضہ مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو - اور اوس کے ذریعہ سے اوس کی ہلاکت کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اوس کی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا -

توضیح دوم - جب ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو تو وہ شخص جو اوس ضرر جسمانی کا باعث ہوا ہو - اوس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا - گو مناسب تدابیر اور ہنر مندانہ

باب (۱۴)

جرائم متعلقہ مذہب

کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔

دفعہ ۲۳۶ ۔ کوئی شخص جو عبادت گاہ یا کسی شئے کو جو کسی فرقہ کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو تلف کرے یا نقصان پہنچائے یا نجس کرے اس نیت سے کہ اوس سے اوس فرقہ کے مذہب کی توہین ہو یا اس امر کے علم سے کہ وہ فرقہ اوس تلف کرنے یا نقصان پہونچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایک طرح کی توہین سمجھے گا اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا ۔

دفعہ ۲۳۷ ۔ کوئی شخص جو عمداً کسی مجمع میں خلل ڈالے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسوم کے ادا کرنے میں بطور جائز مصروف ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا ۔

دفعہ ۲۴۸ ۔ کوئی شخص جو کسی کا دل دکھانے یا کسی کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے علم سے کہ اوس سے کسی کے دل دکھنے یا کسی کے مذہب کی توہین کا احتمال ہے کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام میں جو اون مراسم کی انجام دہی کے لئے معین ہو جو بعد وفات ادا کئے جاتے ہیں یا جو بطور لاش کی ودیعت گاہ کے ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے یا اون شخصوں کا مخل ہو جو ایسے مراسم کی انجام دہی کے لئے جمع ہوئے ہوں اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔

مستثنیٰ دوم ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر ملزم نیک نیتی سے حق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے نفاذ میں حد اختیار سے بڑھ جائے اور بغیر پہلے سے سوچے سمجھے اور بغیر اس نیت کے کہ اوس نقصان سے زیادہ نقصان پہونچایا جائے۔ جو اوس حفاظت کے لئے ضرور ہو اوس شخص کو ہلاک کرے جس کے مقابلہ میں اوس حق کا نفاذ کر رہا ہو۔

مستثنیٰ سوم ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر ملزم سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی امداد کر رہا ہو جو باغراض معدلت عامہ عمل کر رہا ہو اور اون اختیارات سے متجاوز عمل کرے۔ جو اوس کو قانون کی رو سے حاصل ہوں اور کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو جس کو وہ نیک نیتی سے ایسے فرائض کی انجام دہی میں جائز اور ضروری باور کرتا ہو۔ اور ایسا فعل اوس شخص سے عداوت کے بغیر کرے جس کی ہلاکت وقوع میں آئے۔

مستثنیٰ چہارم ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر بغیر پہلے سے سوچے سمجھے ناگہانی لڑائی میں بحالت غیظ اوس کا ارتکاب ہوا ہو اور بغیر اوس کے کہ مرتکب نے بیرحمی سے یا ناواجبی یا غیر معمولی طور پر عمل کیا ہو۔ خواہ اشتعال طبع یا پہلا حملہ مرتکب (فعل) کی جانب سے ہوا ہو۔

مستثنیٰ پنجم ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر وہ شخص جو ہلاک ہوا ہو (۱۸) سال سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی ہلاکت پر یا اوس فعل پر جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو رضامند ہو۔

جس شخص کا ہلاک کرنا مقصود ہو اوسکے سوائے کسی اور کو ہلاک کرنے سے قتل انسان مستلزم سزا

دفعہ ۲۴۲ ۔ دفعات ۲۴۰ و ۲۴۱ کی اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہ ہوگا کہ ہلاکت اوس شخص کی وقوع میں آئی جس کے متعلق نیت یا علم تھا۔ یا کسی اور شخص کی۔

قتل عمد کی سزا

دفعہ ۲۴۳ ۔ کوئی شخص جو قتل عمد کا ارتکاب کرے اوس کو سزائے موت یا قید دوام دیجائے گی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

علاج کرنے سے وہ ہلاکت وقوع میں نہ آتی۔

توضیح ۳۔ مادر کے رحم میں کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہ ہوگا لیکن اگر اوس بچہ کا کوئی حصہ رحم سے باہر نکل آیا ہو تو اوس کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا ہو سکتا ہے۔ گو اوس بچہ نے سانس نہ لیا ہو۔

دفعہ ۳۰۰۔ قتل انسان مستلزم سزا "قتل عمد" ہوگا۔ اگر فعل باعث ہلاکت۔

(۱) اس نیت سے کیا جائے کہ ہلاکت کا باعث ہو یا

(۲) اس نیت سے کیا جائے کہ ایسی مضرت جسمانی پہونچے۔ جس سے مرتکب کے علم میں شخص متضرر کے ہلاک ہونے کا احتمال ہو۔ یا

(۳) اس نیت سے کیا جائے کہ کسی شخص کو مضرت جسمانی پہونچے۔ اور مضرت جسمانی جس کے پہونچانے کی نیت ہو۔ حسب طبیعت معہود انسانی ہلاکت کے لئے کافی ہو۔ یا

(۴) اس علم سے کیا جائے کہ وہ فعل ایسا سخت خطرناک ہے کہ غالباً ہلاکت یا ایسی مضرت جسمانی کا باعث ہو سکتا۔ جس سے ہلاکت کا احتمال ہے اور اوس فعل کے ارتکاب سے ایسی ہلاکت یا مضرت جسمانی کا خطرہ محض بلا وجہ ہو پیدا کیا جائے۔

مستثنیٰ اول۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ ملزم سخت و ناگہانی اشتعال طبع کے باعث ایسی حالت میں کہ ضبط کی قدرت نہ رہے اوس شخص کی جس نے اشتعال طبع دلایا ہو۔ یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔ یہ مستثنیٰ امور مصرحہ ذیل کا تابع ہے۔

اول۔ ملزم خود اوس اشتعال طبع کا قصداً محرک یا باعث اس غرض سے نہ ہوا ہو کہ اوسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اوس کو نقصان پہونچانے کا موقع ملجائے

دوم۔ وہ اشتعال طبع کسی ایسے فعل کے باعث ظہور میں نہ آئے جو بااتباع قانون یا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے اوس کے اختیار کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔

سوم۔ وہ اشتعال طبع کسی ایسے فعل سے پیدا نہ ہوا ہو جو حق حفاظت خود اختیاری

قتل انسان مستلزم سزا کے اقدام کی سزا۔

دفعہ ۲۴۹ - کوئی شخص جو کوئی فعل اس نیت یا علم سے اور ایسے حالات میں کرے کہ اگر وہ اوس فعل سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ جرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔ مجرم ہوتا اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اور اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

خودکشی کے ارتکاب کے اقدام کی سزا

دفعہ ۲۵۰ - کوئی شخص جو خودکشی کا اقدام کرے۔ اور ایسے جرم کے ارتکاب میں کوئی فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف سبحہ ہو اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ٹھگ ہونا اور اوس کی سزا

دفعہ ۲۵۱ - کوئی شخص جو کسی اور شخص کے ساتھ عادتاً اوس غرض سے میل یا شرکت رکھتا ہو کہ بذریعہ یا بشمول قتل عمد جرم۔ سرقہ بالجبر یا سرقہ اطفال کا ارتکاب کرے وہ "ٹھگ" کہلائے گا۔ اور اوس کو قید دوام کی سزا دیجائے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفائے تولد کے متعلق جرائم

استقاط حمل کرانا

دفعہ ۲۵۲ - کوئی شخص جو عمداً کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو اور اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سزائے قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو

دفعہ ۲۴۴ - کوئی شخص جو ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی لیکن اگر فعل جس سے ہلاکت وقوع میں آئی ہو - ہلاکت یا ایسا ضرر جانی پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو تو سزائے قید لازمی ہوگی - اور قید کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی -

بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونے کی سزا

دفعہ ۲۴۵ - کوئی شخص جو بے احتیاطی یا غفلت سے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو اور اوس کا فعل قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہنچتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا

دفعہ ۲۴۶ - جب کوئی شخص جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو یا کوئی ایسا شخص جو جنون یا فتور عقل یا نشہ کے باعث اپنے فعل کی ماہیت یا نتائج کو نہ سمجھ سکتا ہو خودکشی کا ارتکاب کرے تو وہ شخص جو ایسی خودکشی میں اعانت کرے سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

خودکشی میں اعانت کی سزا

دفعہ ۲۴۷ - جب کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو شخص ایسی خودکشی میں اعانت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

قتل عمد کے اقدام کی سزا

دفعہ ۲۴۸ - کوئی شخص جو کوئی فعل اس نیت یا علم سے اور ایسے حالات میں کرے کہ اگر وہ اوس فعل سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا - اور اگر اوس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو سزائے متذکرہ صدر یا قید دوام کی سزا دیجائے گی -

ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ایسے فعل سے قتل انسان مستلزم سزا کی مدتک پہنچا ہو کسی جنین کی جسم میں جان پڑگئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا

دفعہ ۲۵۶ - کوئی شخص جو ایسی حالت میں کوئی فعل کرے کہ اگر وہ اوس ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوتا۔ اور اوس فعل سے کسی جنین کی جس کے جسم میں جان پڑگئی ہو ہلاکت کا باعث ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باپ یا ماں یا محافظ کا بارہ سال سے کم عمر بچہ کو ڈالدینا یا چھوڑ دینا۔

دفعہ ۲۵۷ - اگر کسی سات سال سے کم عمر بچہ کا باپ یا ماں یا محافظ اوس کو کسی جگہ اوس سے قطع تعلق کرنے کی نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے یا ڈالدیئے جانے یا چھوڑ دیئے جانے کا باعث ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

لاش کو چپکے سے رکھدینے سے اخفائے ولادت۔

دفعہ ۲۵۸ - کوئی شخص جو کسی بچہ کی لاش چپکے سے دفن کر دینے سے یا کسی اور طرح اوس کو علیحدہ کر دینے سے بالارادہ اوس بچہ کے تولد کا اخفا کرے خواہ وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا بعد ہونے میں یا پیدا ہونے کے بعد مرگیا ہو اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

ضرر

ضرر پہنچانا

دفعہ ۲۵۹ - کسی شخص کے جسم میں درد یا مرض یا ضعف پیدا کرنا "ضرر پہونچانا" کہلائے گا۔

ضرر شدید

دفعہ ۲۶۰ - ضرر کی اقسام مفصلۂ ذیل "ضرر شدید" کہلائیں گے۔

(۱) مخنث کرنا۔
(۲) آنکھ کی قوت بصارت یا کان کی قوت سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کرنا۔
(۳) کسی عضو یا مفصل کا یا اوس کی قوت کا معدوم یا ہمیشہ کے لئے بیکار کر دینا۔
(۴) سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کرنا۔

اور اگر جنین میں جان پڑگئی ہو تو قید کی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

توضیح۔ وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کے منشا میں داخل ہوگی۔

عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل کرانا۔

دفعہ ۳۱۳۔ کوئی شخص جو جرم متذکرہ دفعہ ۳۱۲ کا بلا رضامندی اوس عورت کے مرتکب ہو۔ خواہ جنین میں جان پڑگئی ہو یا نہیں۔ اوسکو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ہلاکت جس کا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو

دفعہ ۳۱۴۔ کوئی شخص جو کسی عورت کے اسقاط حمل کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اوس کی ہلاکت کا باعث ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جائے

اگر وہ فعل بلا رضامندی اوس عورت کے کیا جائے تو قید کی میعاد (۱۴) سال تک ہوسکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا

توضیح اس جرم کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ مجرم یہ جانتا ہو کہ اوس فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے۔

فعل جو بچہ کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اوس کی ہلاکت کا باعث ہونیکے نیت سے کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۵۔ کوئی شخص جو کسی بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اوس کے باعث اوس بچہ کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اوس کے پیدا ہونے کے بعد اوس کی ہلاکت کا باعث ہو اور اوس فعل سے اوس بچہ کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اوس کے پیدا ہونے کے بعد اوس کی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۶ قانون [illegible]

ذرایع آلات حربی یا ذرایع سے عمداً ضرر شدید پہونچانا

دفعہ ۲۶۶ - کوئی شخص جو صورت مستثنیٰ دفعہ (۲۶۵) کے علاوہ کسی سلاح مہلک یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے ذریعہ سے یا زہر یا کسی [illegible] سے اوڑجانے والے مادہ یا کسی ایسے مادہ کے ذریعہ سے جسکا بذریعہ تنفس لینا یا نگلنا یا خون میں ملنا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعہ عمداً ضرر شدید پہونچائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہنچانا۔

دفعہ ۲۶۷ - کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے۔ یا اون میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہو۔ یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۸ قانون [illegible] دفعہ ۲۲۹

کسی جرم کا ارتکاب کرنیکی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعہ ضرر پہونچانا

دفعہ ۲۶۸ - کوئی شخص جو کسی قسم کا زہر یا کوئی بیہوش کرنیوالی یا نشہ آور یا مضر صحت دوا یا کوئی اور شئے اس نیت سے کسی شخص کو کھلائے یا کھلوائے کہ اوس کو ضرر پہونچے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اوس کے ارتکاب کو سہل کرے یا اس علم سے کہ اوس کا احتمال ہے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے ضرر پہونچائیگا۔ اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۹ قانون [illegible] دفعہ ۳۸

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنیکے لئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔

دفعہ ۲۶۹ - کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر شدید پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا اون میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے۔ جو خلاف قانون ہو۔ یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اقبال جرم کرانے یا مال داد کے

دفعہ ۲۷۰ - کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر پہونچائے کہ

(۸) کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالنا یا اکھاڑ ڈالنا یا اوس کی جائے تبدیل کرنا۔

(۹) کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی میں مبتلا رکھے۔

دفعہ ۲۶۱ عمداً ضرر پہنچانا – کوئی شخص جو اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوسکے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے یا اس علم سے کہ اوس کا احتمال ہے کہ اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے گا اور اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو کہا جائے گا کہ اوس نے عمداً ضرر پہونچایا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۱ قانون سال ۲ سنہ ۱۳ دفعہ ۲۰۵

دفعہ ۲۶۲ ضرر شدید پہنچانا – کوئی شخص جو اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی قسم کا ضرر شدید پہونچائے گا اور اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو کسی قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائے گا کہ اوس نے عمداً ضرر شدید پہونچایا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۲ قانون سال ۲ سنہ ۱۳ دفعہ ۲۴۵

دفعہ ۲۶۳ عمداً ضرر پہونچانے کی سزا – بصورت مندرجہ دفعہ ۲۷۴ کے علاوہ کوئی شخص جو عمداً ضرر پہونچائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۳ قانون سال ۲ سنہ ۱۳ دفعہ ۲۴

دفعہ ۲۶۴ خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر پہونچانا – کوئی شخص جو بصورت مندرجہ دفعہ ۲۷۴ کے علاوہ کسی سلاح مہلک یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے ذریعہ سے یا زہر یا کسی بھک سے اڑجانے والے مادہ یا کسی ایسے مادہ کے ذریعہ سے جس کا بذریعہ نفس لینا یا نگلنا یا خون میں ملنا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعہ سے عمداً ضرر پہونچائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۴ قانون سال ۲ سنہ ۱۳ دفعہ ۲۴۷

دفعہ ۲۶۵ عمداً ضرر شدید پہونچانے کی سزا – کوئی شخص جو بصورت مندرجہ دفعہ ۲۷۵ کے علاوہ عمداً ضرر شدید پہونچائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۲۵ قانون سال ۲ سنہ ۱۳ دفعہ ۲۴۹

سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہنچانا

دفعہ ۲۷۳ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو - عمداً ضرر شدید پہنچائے یا اس نیت سے عمداً ضرر شدید پہنچائے کہ وہ اوس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اوس کی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو عمداً ضرر شدید پہنچائے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا -

باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہنچانا -

دفعہ ۲۷۴ کوئی شخص جو سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور میں آنے کے سبب سے عمداً ضرر پہنچائے تو اگر اوس شخص کے سوائے جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر پہنچانا اوس کی نیت یا علم میں نہ ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی - جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہنچانا

دفعہ ۲۷۵ - کوئی شخص جو سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کے سبب سے عمداً ضرر شدید پہنچائے تو اگر اوس شخص کے سوائے جس سے وہ باعث اشتعال ظہور میں آیا ہے - کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہنچانا اوس کی نیت یا علم میں نہ ہو - اوس کو قید کی سزا دیجائے جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

توضیح - دفعہ ۲۷۴ و دفعہ ہذا انہیں شرائط کے تابع ہیں ، جنکا دفعہ ۲۱۱ کی مستثنے اول میں ذکر ہے -

اوس فعل کی سزا جس سے انسان کی جان یا سلامتی کو خطرہ ہو

دفعہ ۲۷۶ - کوئی شخص جو کوئی فعل ایسی بے احتیاطی

الیس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہنچایا۔

شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو۔ جبراً کوئی اقبال جرم کرائے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اون میں کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۲۷۱ - کوئی شخص جو عمداً اس غرض سے ضرر شدید پہنچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو۔ جبراً کوئی اقبال جرم کرائے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اون میں سے کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

سرکاری ملازم کو اوس کے فرائض خدمت سے باز رکھنے کے لئے عمداً ضرر پہنچانا

دفعہ ۲۷۲ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو عمداً ضرر پہنچائے یا اس نیت سے عمداً ضرر پہنچائے کہ وہ اوس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اوس کی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو یا کرنے کی کوشش کی ہو عمداً ضرر پہنچائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (ال‌سے) تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی کہ

حبس بیجا کی سزا۔

دفعہ ۳۴۲ – کوئی شخص جو حبس بیجا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی – یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

تین دن یا زاید حبس بیجا کی سزا۔

دفعہ ۳۴۳ – کوئی شخص جو کسی شخص کو تین دن یا اوس سے زیادہ حبس بیجا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا –

دس دن یا اوس سے زاید حبس بیجا کی سزا

دفعہ ۳۴۴ – کوئی شخص جو کسی شخص کو دس دن یا اوس سے زیادہ حبس بیجا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا –

ایسے شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کے لئے حسب ضابطہ حکم نامہ جاری ہوچکا ہو۔

دفعہ ۳۴۵ – کوئی شخص جو کسی شخص کو حبس بیجا کرے یہ جان کر کہ اوس کی رہائی کے لئے حسب ضابطہ حکم جاری ہوچکا ہے – اوس کو علاوہ اوس سزا کے جسکا وہ مجموعۂ ہذا کی کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو – قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی –

خفی حبس بیجا۔

دفعہ ۳۴۶ – کوئی شخص جو کسی شخص کو اس طریقہ سے حبس بیجا کرے کہ یہ بیت ظاہر ہو کہ اوس کا محبوس ہونا یا حبس کا مقام کسی شخص کو جو محبوس سے تعلق رکھتا ہو – یا کسی سرکاری ملازم کو نہ معلوم ہوسکے اوس کو کسی اور سزا کے علاوہ جسکا وہ حبس بیجا کی بابت اس میں مستوجب ہو – قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی –

جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا

دفعہ ۳۴۷ – کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا کرے – کہ محبوس یا کسی شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو کسی جائداد یا کفالت المال کا استحصال بالجبر

یا غفلت سے کرے جس سے انسان کی جان یا دوسرے اشخاص کی عافیت ذاتی کو خطرہ ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ۲۵۰ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دفعہ ۲۷۷ - کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے جسکا دفعہ ۲۷۶ میں ذکر ہے کسی شخص کو ضرر پہونچائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار ۵۰۰ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو

تعزیرات ہند دفعہ ۳۳۷ قانون انسانی رنبیر دفعہ ۳۳۳

دفعہ ۲۷۸ - کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے جسکا دفعہ ۲۷۶ میں ذکر ہے کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۳۸ قانون انسانی رنبیر دفعہ ۳۳۴

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

دفعہ ۲۷۹ - کسی شخص کا عمداً اس طرح سد راہ ہونا کہ اوس کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکا جائے جسمیں وہ جانے کا حق رکھتا ہو مزاحمت بیجا کہلائے گا۔

مزاحمت بیجا

تعزیرات ہند دفعہ ۳۳۹ قانون انسانی رنبیر دفعہ ۳۳۴

مستثنیٰ - کسی نجی راستہ کو کسی شخص کا مسدود کرنا جب وہ نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ اوس کے مسدود کرنے کا حق رکھتا ہے۔ مزاحمت بیجا نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۸۰ - کسی شخص کا کسی کی اس طرح سے مزاحمت بیجا کرنا اوس کو حدود معینہ کے باہر جانے سے روکا جائے حبس بیجا کہلائے گا۔

حبس بیجا

تعزیرات ہند دفعہ ۳۴۰ قانون انسانی رنبیر دفعہ ۳۳۵

دفعہ ۲۸۱ - کوئی شخص جو مزاحمت بیجا کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجاوے گی۔ جس کی میعاد ایک مہینہ تک

مزاحمت بیجا کی سزا

تعزیرات ہند دفعہ ۳۴۱ قانون انسانی رنبیر دفعہ ۳۳۶

جبر مجرمانہ کرنا

دفعہ ۲۹۰ - کسی شخص پر اوس کے بلا رضامندی بالارادہ جبر کرنا کسی جرم کی ارتکاب کے لئے یا اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ جبر سے اوس شخص کو مضرت یا خوف یا رنج پہونچیگا۔ "جبر مجرمانہ" کہلائے گا۔

حملہ

دفعہ ۲۹۱ - کوئی صورت بنانا یا کوئی تیاری کرنا۔ اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے گا کہ اوس پر جبر مجرمانہ استعمال ہونے والا ہے۔ "حملہ" کہلائے گا۔

توضیح - محض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہونچتے۔ مگر ممکن ہے کہ الفاظ مستعملہ سے صورت بنانے یا تیار کرنے کی نسبت ایسا منشا ظاہر ہو کہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہنچ جائے۔

باعث سخت اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ کی سزا

دفعہ ۲۹۲ - کوئی شخص جو کسی کی جانب سے سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کے بغیر جبر مجرمانہ یا حملہ کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (صار) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح - سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے اوس صورت میں سمجھا جائے گا۔ جب مجرم اوس کا خود طالب یا عمداً محرک ہوا ہو تا کہ جرم کے ارتکاب کے لئے اوس کو بہانہ ملے یا باعث اشتعال طبع کسی ایسے فعل کے باعث ظہور میں آئے۔ جو باتباع قانون یا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے اوس کے اختیار کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔ یا

کسی ایسے فعل سے پیدا ہوا ہو۔ جو حق حفاظت خود اختیاری کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو۔

سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ

دفعہ ۲۹۳ - کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم پر جبکہ وہ اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو یا اس نیت سے کہ اس کو اوس کی

کرے یا اون میں سے کسی کو کوئی ایسا امر کرنے پر جو خلاف قانون ہو یا ایسی اطلاع دینے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے مجبور کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

اقبال جرم کرانے یا مال کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا

دفعہ ۳۴۸ - کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا کرے کہ محبوس یا کسی شخص سے جو اوس سے غرض رکھتا ہو جبر کوئی اقبال جرم کرائے یا ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے انکشاف یا کسی جائداد یا کفالت المال کی واپسی کی طرف منجر ہو - یا اون میں سے کسی کو کسی جائداد یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے کے واسطے یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے پر یا کوئی ایسی اطلاع دینے پر جو کسی جائداد یا کفالت المال کی واپسی کی طرف منجر ہو مجبور کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

بجبر مجرمانہ اور حملہ

جبر

دفعہ ۳۴۹ - کسی شخص کا اپنی قوت جسمانی سے یا کسی شئے کو اسطور پر رکھنے سے کہ اوس کے یا کسی اور شخص کے کسی فعل کے بغیر حرکت وقوع میں آئے یا کسی حیوان کی حرکت کا باعث ہونے سے یا کسی اور شخص کی حرکت کا یا کسی شئے کی ایسی حرکت کا باعث ہو تاکہ وہ شئے کسی اور شخص کے جسم سے اتصال پائے یا کسی ایسے شئے سے اتصال پائے جسکو وہ اور شخص پہنے یا لئے ہوئے ہو یا جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اوس اور شخص کے جسم پر مؤثر ہو "جبر" کہلائے گا -

توضیح - اس دفعہ میں لفظ "حرکت" انقطاع حرکت و تبدیل حرکت پر بھی جاوی ہو گا -

والد یا مجاز ہو مالک محروسہ سرکار عالی کے باہر لیجانا اوس کو مالک محروسہ سرکار عالی سے نکالنا کہلائے گا۔

ولایت جائز سے انسان کو لے بھاگنا۔

دفعہ ۲۹۸ ۔کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے یا کسی لڑکے کو جس کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو ولایت جائز سے بلا رضامندی اوس کے ولی کے لیجانا یا بہلا لیجانا اوس کو ولایت جائز سے لے بھاگنا کہلائے گا۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا میں لفظ "ولی" ہر شخص پر حاوی ہے جس کی حفاظت یا نگرانی میں وہ لڑکی یا لڑکا یا شخص فاتر العقل بطور جائز ہو۔

مستثنے ۔ یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل سے متعلق نہ ہوگی جو نیک نیتی سے اپنے آپ کو کسی ولد الحرام کا باپ یا کسی شخص کی حفاظت جائز کا مستحق باور کرتا ہو بجز اوس کے کہ لیجانا یا بہلا لیجانا کسی خلاف اخلاق یا ناجائز غرض کے لئے ہو۔

انسان کو بھگا لیجانا

دفعہ ۲۹۹ ۔کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے جبر سے مجبور یا فریب سے آمادہ کرنا۔ اوس کو "بھگا لیجانا" کہلائے گا۔

انسان کو لے بھاگنے کی سزا

دفعہ ۳۰۰ ۔ کوئی شخص جو کسی شخص کو مالک محروسہ سرکار عالی سے یا ولایت جائز سے لے بھاگے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس نیت سے کہ وہ مار ڈالا جائے

دفعہ ۳۰۱ ۔ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے یا ایسی حالت میں رکھا جائے کہ مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

کسی شخص کو خفیۃً حبس بیجا کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۳۰۲ ۔ کوئی شخص جو کسی شخص کو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ وہ شخص خفیتاً اور بیجا طور پر حبس میں

خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا باز رکھے ۔ یا
بوجہ کسی امر کے جو اوس نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی میں کیا یا کرنے کا اقدام کیا ہو ۔ حملہ یا جبر مجرمانہ کرے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

کسی عورت کی عصمت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ

دفعہ ۲۹۴ ۔ کوئی شخص جو کسی عورت پر اس نیت سے یا اس حملہ سے کہ اسکا احتمال ہے کہ اوس کے باعث اوس کی عفت میں خلل پڑیگا ۔ حملہ یا جبر مجرمانہ کرے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بے حرمت کرنیکی غرض سے حملہ یا جبر مجرمانہ

دفعہ ۲۹۵ ۔ کوئی شخص جو کسی کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کے بغیر کسی پر حملہ یا جبر مجرمانہ اس نیت سے کرے کہ اوس شخص کی بے حرمتی کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ

دفعہ ۲۹۶ ۔ کوئی شخص جو کسی کی جانب سے سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آنے کی صورت میں اوسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے ۔ اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی مقدار (ﷲ) تک ہو سکے گی ۔

توضیح ۔ دفعۂ ہذا سے دفعہ (۲۹۲) کی توضیح متعلق ہوگی ۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانیکے بیان میں

ملک محروسہ سرکار عالی سے انسان کو لے بھاگنا

دفعہ ۲۹۷ ۔ کسی شخص کو بلا رضامندی اوس کے یا کسی اور شخص کے جو اوس کے جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا

تک ہو سکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوگا۔

لام بنانے کے لئے خرید یا بیچنا۔

دفعہ ۳۰۷۔ کوئی شخص جو کسی کو غلام بنانے کے لئے خرید یا بیچے یا کسی شخص کو اوس کی مرضی کے خلاف بطور غلام کے لئے یا رکھے یا روکے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

۱۶ سال سے کم عمر لڑکی کو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے بیچنا۔

دفعہ ۳۰۸۔ کوئی شخص جو کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو۔ بیچے یا اجرت پر چلائے یا اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے۔ اس نیت سے کہ وہ لڑکی کسی فعل شنیع کے لئے یا کسی ناجائز یا خلاف اخلاق غرض کے لئے کام میں لائی جائے یا یہ جان کر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ لڑکی کسی ایسی غرض کے لئے کام میں لائی جائے گی۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔

ایسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا۔

دفعہ ۳۰۹۔ کوئی شخص جو کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو۔ خریدے یا اجرت پر لے اور طور پر اپنے قبضہ میں لے اس نیت سے کہ لڑکی کسی فعل شنیع کے لئے یا کسی ناجائز اور خلاف اخلاق غرض کے لئے کام میں لائی جائے یا یہ جان کر کہ اس امر کا احتمال ہے کہ وہ لڑکی کسی ایسی غرض کے لئے کام میں لائی جائے گی۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا

دفعہ ۳۱۰۔ کوئی شخص جو کسی شخص کو اوس کی مرضی کے خلاف ناجائز طور پر محنت کرنے پر مجبور کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

زنا بالجبر

رکھا جائے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی ۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

عورت کے ازدواج جبر مجبور کرنیکے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

دفعہ ۳۰۳ ۔ کوئی شخص جو کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج یا جماع ناجائز کے لئے مجبور کیجائے ۔ یا پھسلائی جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا ۔

دفعہ ۳۰۴ ۔ کوئی شخص جو کسی کو اس نیت سے یا اس علم سے کہ اس کا احتمال ہے لے بھاگے یا بھگا لیجائے ۔ اوس کو ضرر شدید پہونچایا جائے ۔ یا وہ غلام بنایا جائے یا اوس سے کوئی شخص خلاف وضع فطری خط اوٹھائے یا وہ شخص ایسی حالتیں رکھا جائے کہ وہ ضرر شدید پہونچنے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے خلاف وضع فطری خط اوٹھانے کے خطرہ میں پڑے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جسکی میعاد دس سال تک ہو سکے گی ۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

لے بھاگے ہوئے یا بھگائے گئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا ۔

دفعہ ۳۰۵ ۔ کوئی شخص جو کسی کو یہ جان کر کہ اوس کو کوئی لے بھاگا ۔ یا بھگا لے لیگیا ہے ۔ ناجائز طور پر چھپائے یا حبس بیجا میں رکھے ۔ اوس کو اوسی طرح سزا دیجائے گی گویا وہ خود اوس کو اوسی نیت یا علم سے یا اوسی غرض سے جس غرض سے اوس نے اوس کو چھپایا یا حبس بیجا میں رکھا لے بھاگا یا بھگا لیگیا ۔

دس سال سے کم عمر بچہ کو اوس کے بدن پر سے کوئی شے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

دفعہ ۳۰۶ ۔ کوئی شخص جو کسی بچہ کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال اوس بچہ کے جسم سے لے لے اوس کو قید کی سزا دی جائے گی ۔ جس کی میعاد سات سال

اس نیت سے کرے کہ بددیانتی سے وہ مال کسی شخص کے قبضہ سے اوس کی بلا رضامندی لے وہ "سرقہ" کا مرتکب ہوگا۔

توضیح اول۔ کوئی شئے جبتک کہ وہ زمین کے پیوستہ رہے مال نہیں ہے اور اوس کے متعلق سرقہ کا ارتکاب نہیں ہوسکتا۔ لیکن جبکہ وہ زمین سے علیحدہ ہوجائے اوس کے متعلق سرقہ کا ارتکاب ہوسکیگا۔

توضیح دوم۔ تبدیل جائے جو اوسی فعل سے ہو جس سے کہ علیحدگی ہوئی ہے سرقہ ہوسکتی ہے۔

توضیح سوم۔ کسی روک کو جو کسی شئے کے تبدیل جائے کے مانع ہو ہٹا دینا یا شئے کو روک کو کسی اور شئے سے جدا کرنا تبدیل جائے میں داخل ہوگا۔

توضیح چہارم۔ کسی حیوان کی تبدیل جائے کا باعث ہونا۔ اوس کی وہ چیز اوس سے کی تبدیل جائے کرنا سمجھا جائے گا جس کی تبدیل جائے اوس حیوان کی تبدیل جائے کے باعث ہو۔

توضیح پنجم۔ کسی ایسے شخص کی رضامندی جو قابض کے جانب سے اظہار رضامندی کا مجاز ہو۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے رضامندی سمجھی جائے گی۔

سرقہ کی سزا

دفعہ ۳۱۵۔ کوئی شخص جو سرقہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا اید دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ

دفعہ ۳۱۶۔ کوئی شخص جو کسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری سے جو انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے لئے استعمال میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا او دیجائے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ملازم کا اوس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو۔

دفعہ ۳۱۷۔ کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو کسی مال کی نسبت جو اوس کے آقا کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد

زنا بالجبر

دفعہ ۳۱۱ — اپنی زوجہ کے سوائے کسی عورت کے ساتھ مندرجۂ ذیل صورتوں میں سے کسی میں جماع کرنا۔
"زنا بالجبر" ہوگا

۱۔ اوس کی مرضی کے خلاف

۲۔ اوس کی بلا رضامندی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے "جماع" ثابت قرار دینے کے لئے ادخال کافی ہوگا

زنا بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۱۲ — کوئی شخص جو زنا بالجبر کا مرتکب ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

جرائم خلاف وضع فطری

جرائم خلاف وضع فطری

دفعہ ۳۱۳ — کوئی شخص جو کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد [illegible] سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے وطی خلاف وضع فطری ثابت قرار دینے کے لئے ادخال کافی ہوگا۔

باب ۱۶

جرائم متعلق جائداد

سرقہ

سرقہ

دفعہ ۳۱۴ — کوئی شخص جو کسی مال کی تبدیل جائے

سکا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

استحصال بالجبر کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدیدہ کی تخویف۔

دفعہ ۳۲۳ - کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوس کی یا کسی اور شخص کی ہلاکت یا ضرر شدیدہ کی تخویف یا تخویف کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزاء دیجائے گی۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۸۷ قانون نمبر ۱۳ سنہ [illegible] دفعہ ۶۹

کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جس کی علت میں سزا یا قید کی سزا مقرر ہے۔

دفعہ ۳۲۴ - کوئی شخص جو اس طور پر استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے کہ وہ کسی شخص کو خود اوسپر یا کسی اور پر کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کا اتہام لگانے کی تخویف کرے۔ جس کے لئے سزاء موت یا قید دوام یا دس سال کی قید ہوسکتی ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند قانون نمبر ۱۳ سنہ [illegible] دفعہ ۳۸

استحصال بالجبر کے ارتکاب کیلئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف۔

دفعہ ۳۲۵ - کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوسپر یا کسی اور پر کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کا اتہام لگانے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے۔ جس کیلئے سزائے موت یا قید دوام یا دس سال کی قید ہوسکتی ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۳۸۹ قانون نمبر ۱۳ سنہ ۱۳۰۲ دفعہ ۸۱

سرقہ بالجبر و ڈکیتی

سرقہ بالجبر

دفعہ ۳۲۶ - سرقہ "سرقہ بالجبر" ہوگا۔ جب اوس کے ارتکاب کیلئے یا ارتکاب میں یا اوس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام میں جو سرقہ سے لیا گیا ہو مرتکب عمداً کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت

تعزیرات ہند دفعہ ۳۹۰ قانون نمبر ۱۳ سنہ ۱۳۰۲ دفعہ ۸۲

ات سال تک ہو سکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہونچانے یا مزاحمت کی تیاری اختیار کرنے کے بعد سرقہ

دفعہ ۳۱۸ - کوئی شخص جو سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا سرقہ کے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے کے لئے یا اوس مال کے اپنے پاس رکھ لینے کے لئے جو سرقہ کے ذریعہ سے لیا جائے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا اون میں سے کسی کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا

استحصال بالجبر

استحصال بالجبر

دفعہ ۳۱۹ - کوئی شخص جو بالارادہ کسی شخص کو خود اوس کے یا کسی اور شخص کے کسی مضرت کی تخویف کرے اور اوس کے ذریعہ سے بددیانتی سے شخص مخوف کو کسی جائداد یا کفالت المال یا کسی شئے کے جو کفالت المال بنائی جاسکے کسی شخص کے حوالے کرنے کی تحریک کرے وہ "استحصال بالجبر" کا مرتکب ہوگا -

استحصال بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۲۰ - کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخفیف

دفعہ ۳۲۱ - کوئی شخص جو استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو مضرت کی تخفیف یا تخفیف کا اقدام کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخفیف سے استحصال بالجبر

دفعہ ۳۲۲ - کوئی شخص جو کسی شخص کو خود اوس کی یا کسی اور شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخفیف سے استحصال بالجبر

تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اوس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اوس کے ارتکاب کے اقدام میں اوس کا شریک ہو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دہ سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا -

ڈکیتی کی سزا

دفعہ ۳۳۰ - کوئی شخص جو ڈکیتی کا مرتکب ہو اوس کو قید دوام یا قید بامشقت کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

ڈکیتی مع قتل عمد کی سزا

دفعہ ۳۳۱ - اگر ان پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے جو شریک ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کریں - کوئی شخص اوس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو ان میں سے ہر شخص کو موت یا قید دوام یا قید بامشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے تیاری کرنا

دفعہ ۳۳۲ - کوئی شخص جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اوس کو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا -

ڈکیتوں کے گروہ کے شریک ہونے کی سزا

دفعہ ۳۳۳ - کوئی شخص جو ایسے گروہ کا شریک ہو جو عادتاً ڈکیتی کا ارتکاب کرتا ہو اوس کو قید دوام یا قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکے گا

چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا

دفعہ ۳۳۴ - کوئی شخص جو ایسے گروہ کا شریک ہو جو عادتاً سرقہ یا سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرتا ہو - اوس کو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا -

دفعہ ۳۳۵ - کوئی شخص جو ایسے پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے ہو جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں -

بیجا کا باعث ہو یا اوس کا اقدام کرے یا فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف کا باعث ہو - یا اوس کا اقدام کرے - اور

استحصال بالجبر "سرقہ بالجبر" ہوگا - جب اوس کے ارتکاب کے وقت مرتکب شخص مخوف کی موجودگی میں ہو - اور اوس شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف سے استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے - اور اس طرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو تشئے محصلہ کے اوس وقت اور اوس جگہ حوالہ کردینے کی تحریک کرے -

توضیح - مرتکب کا شخص مخوف کی موجودگی میں ہونا کہا جاتا ہے جب اسقدر قریب ہو کہ اوس کا قریب اوس شخص مخوف کو فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بیجا کی تخویف کے لئے کافی ہو -

ڈکیتی

دفعہ ۳۲۷ - جب پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص ملکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں یا جبکہ اون کل اشخاص کی تعداد جو سرقہ بالجبر کا ملکر ارتکاب یا اقدام کرتے ہوں معہ تعداد اون اشخاص کے جو حاضر ہوں اور اوس کے ارتکاب یا اقدام میں مدد کررہے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر شخص جو ارتکاب یا اقدام کررہا ہو یا اوس میں مدد کررہا ہو - "ڈکیتی" کا مرتکب کہلائے گا -

(تعزیرات ہند دفعہ ۳۹۱ - قانون نمبر ۵ ۱۳۲۰ف دفعہ ۳۸۳)

سرقہ بالجبر کی سزا

دفعہ ۳۲۸ - کوئی شخص سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرے اوس کو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

اور اگر اوس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے تو قید کی میعاد ۱۴ سال تک ہوسکے گی -

(تعزیرات ہند دفعہ ۳۹۲ - قانون نمبر ۱۲ ۱۳۲۰ف دفعہ ۲۸۴)

سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہونچانا -

دفعہ ۳۲۹ - کوئی شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اوس کے ارتکاب کے اقدام میں کسی شخص کو عمداً ضرر پہونچائے -

(تعزیرات ہند دفعہ ۳۹۴ - قانون نمبر ۱۲ ۱۳۲۰ف دفعہ ۲۸۵)

اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا - اور اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو تو قید کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

خیانت مجرمانہ

خیانت مجرمانہ

دفعہ ۴۰۵ - کوئی شخص جسکو کسی طرح سے امانتاً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو - بددیانتی سے اوس کے متعلق تصرف بیجا کرے - یا اوسکو اپنے کام میں لائے یا قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف جسمیں امانت مذکور کے ایفا کرنے کا طریق معین ہو - یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف جو صراحتاً یا ضمناً اوس نے امانت مذکور کے ایفا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو وہ "خیانت مجرمانہ" کا مرتکب ہوگا -

خیانت مجرمانہ کی سزا

دفعہ ۴۰۶ - کوئی شخص جو خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

رندہ مال وغیرہ کیجانب سے خیانت مجرمانہ -

دفعہ ۴۰۷ - کوئی شخص جسکو بحیثیت رندہ مال یا مہتمم گودام کوئی مال امانتاً سپرد ہوا ہو اوس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

ملازم کی جانب سے خیانت مجرمانہ

دفعہ ۴۰۸ - کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو اور جس کو کسی طرح ملازم کی حیثیت سے امانتاً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی - اور اوسپر جرمانہ

اوس کو قید با مشقت کی سزا دیجائے گی ۔ جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا

مال کا تصرف بیجا مجرمانہ

بد دیانتی سے مال کا تصرف

دفعہ ۴۰۳ ۔ کوئی شخص جو بد دیانتی سے کسی مال کا تصرف بیجا کرے یا اوس کو کام میں لائے اوس کو قید کی سزا دیجائے کی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

توضیح (۱) عارضی طور پر بد دیانتی سے تصرف بیجا کرنا ۔ دفعہ ہذا میں داخل ہوگا ۔

توضیح (۲) کسی مال کو جو کسی شخص کے قبضہ میں نہ ہو پانا ۔ اور اوس کے مالک کے لئے حفاظت کرنا یا مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لینا ۔ اوسپر بد دیانتی سے تصرف کرنا متصور نہ ہوگا ۔ لیکن اوس شخص کی نسبت بد دیانتی سے تصرف کرنا کہا جائیگا ۔ جو اوس مال کو تصرف میں لائے جبکہ وہ اوس کے مالک کو جانتا یا اوس کے دریافت کرنیکا ذریعہ رکھتا ہو یا قبل اس کے کہ وہ مالک کو دریافت اور اوس کو مطلع کرنے کے معقول ذرائع کام میں لا چکا ہو اور ایک معقول مدت تک اوس مال کو اپنی تحویل میں رکھ چکا ہو تا کہ مالک کو اس کے دعوے کا موقع ملے ۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ پانیوالا یہ جانتا ہو کہ اوس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ کوئی خاص شخص اوس کا مالک ہے یہ کافی ہے کہ تصرف کے وقت وہ اوسکو اپنا مال نہ باور کرتا ہو یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرتا ہو کہ اصل مالک کا پتہ نہیں لگ سکتا ہے ۔

بد دیانتی سے اوس مال کا تصرف جو متوفی کے وقت متوفی شخص کے قبضہ میں تھی

دفعہ ۴۰۴ ۔ کوئی شخص جو کسی مال کا بد دیانتی سے یہ جانکر تصرف بیجا کرے یا اوس کو اپنے کام میں لائے کہ وہ کسی شخص کے مرتے وقت اوس کے قبضہ میں تھا ۔ اور اوس وقت سے کسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا ہے ۔ جو اوس قبضہ کا مستحق ہو ۔

اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا

مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔

دفعہ ۳۴۶ - کوئی شخص جو کسی ایسے مال کو جس کو وہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے عادتاً لے یا اوس کے متعلق کاروبار کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۳ قانون نشان ۷ ۱۳۱۲ دفعہ ۳۰۲

مال مسروقہ چھپانے میں مدد کرنا

دفعہ ۳۴۷ - کوئی شخص جو ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ یا تلف کرنے میں عمداً مدد کرے۔ جس کی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۴ قانون نشان ۷ ۱۳۱۲ دفعہ ۳۰۳

دغا

دغا

دفعہ ۳۴۸ - کسی شخص کو امور واقعی کے اخفاء سے یا اور طور پر دھوکا دیکر فریبا یا بددیانتی سے ترغیب دینا کہ وہ مال کسی کو حوالہ کرے یا رکھنے دے یا کسی ایسے امر کا جس سے مضرت پہونچے یا پہونچنے کا احتمال ہو ارتکاب یا ترک کرے جسکا وہ ارتکاب یا ترک نہ کرتا اگر اوس کو دھوکا نہ دیا جاتا "دغا" کہلائے گا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۵ قانون نشان ۷ ۱۳۱۲ دفعہ ۳۰۴

بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنا

دفعہ ۳۴۹ - کسی شخص کا اس ادعا سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھکر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کے بجائے قائم کرنے یا اپنے آپ یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الواقع نہ ہو دغا کرنا "بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنا" کہا جائے گا۔

توضیح۔ تلبیس شخصی وقوع میں آئیگی خواہ وہ شخص جسکے ہوسکا ادعا ہو حقیقی ہو یا فرضی اور زندہ یا مرگیا ہو۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۶ قانون نشان ۷ ۱۳۱۲ دفعہ ۳۰۵

دغا کی سزا

دفعہ ۳۵۰ - کوئی شخص جو دغا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۷ قانون نشان ۷ ۱۳۱۲ دفعہ

بھی ہو سکیگا۔

سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کی خیانت مجرمانہ

دفعہ ۳۴۲۔ کوئی شخص جس کو بحیثیت ملازم سرکار یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا دلال یا مختار یا کارندہ کے امانتاً کوئی مال یا ایسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو اوس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

مال مسروقہ لینا یا رکھنا

مال مسروقہ

دفعہ ۳۴۳۔ وہ مال جسکا قبضہ یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو یا جس کی نسبت تصرف بیجا مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو "مال مسروقہ" کہا جائے گا۔ خواہ ایسا انتقال یا تصرف یا خیانت مجرمانہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا اوس کے باہر وقوع میں آئی ہو لیکن شخص مستحق کے قبضہ میں واپس آنے کے بعد وہ مال مسروقہ نہ رہے گا۔

مال مسروقہ بددیانتی سے لینا

دفعہ ۳۴۴۔ کوئی شخص جو مال مسروقہ یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے۔ بددیانتی سے لے یا ایسے مال کو لینے کے بعد بددیانتی سے رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بددیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو

دفعہ ۳۴۵۔ کوئی شخص جو بددیانتی سے کوئی مال مسروقہ لے یا ایسے مال کو لینے کے بعد بددیانتی سے رکھے جس کے متعلق وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اوس کا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب سے منتقل ہوا ہے یا بددیانتی سے کوئی ایسا مال جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مال مسروقہ ہے۔ کسی ایسے شخص سے لے جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ڈاکوں کے گروہ میں شریک یا شریک رہا ہے۔

دغا اس علم سے کہ اوس سے زیان ایسے شخص کو پہونچے جسکے حقوق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے

دفعہ ۳۵۱ - کوئی شخص جو اس علم سے دغا کرے کہ اوس کے ذریعے سے ایسے شخص کو زیان یا جان پہنچنے کا احتمال ہو جسکے حقوق کی اوس معاملہ میں حفاظت جسکی بابت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کی رو سے اوس پر واجب تھی - اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکیگی - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۸ مالو ونزاکان ۳ ستمبر ۱۹۶۰ء دفعہ ۳

بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرنیکی سزا

دفعہ ۳۵۲ - کوئی شخص جو بذریعہ تلبیس شخصی دغا کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں -

تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۹ مالو ونزاکان ۳ دفعہ ۳

دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنیکی بددیانتی سے ترغیب دینا

دفعہ ۳۵۳ - کوئی شخص جو دغا کے ذریعہ سے مدعو کا کھا جو اسے شخص کو بد دیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی کفالت المال کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالت المال کے بنائے جانے کی قابلیت رکھتی ہو بنائے یا تبدیل یا تلف کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی - اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

تعزیرات ہند دفعہ ۴۲۰ مالو ونزاکان ۳ دفعہ ۳

فریب آمیز دستاویزوں اور جائداد کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنا۔

قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کے لئے بددیانتی یا فریب سے جائداد کو علیحدہ کرنا یا چھپانا -

دفعہ ۳۵۴ - کوئی شخص جو کوئی جائداد بد دیانتی سے یا فریب سے علیحدہ کرے یا چھپائے یا کسی اور شخص کے حوالہ کرے یا بغیر کافی بدل کے منتقل کرے یا منتقل کرائے اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اوس کا احتمال ہے کہ اوس کے ذریعہ سے جائداد مذکور اوس کے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں میں حسب قانون تقسیم نہ ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

تعزیرات ہند دفعہ ۴۲۱ قانون سال ۳ دفعہ ۳

قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانیسے بددیانتی یا فریب سے روکنا

دفعہ ۳۵۵ - کوئی شخص جو اپنے یا کسی اور شخص کے واجب الادا قرضہ یا مطالبہ کو اپنے یا اوس کے قرضہ کے ادا کے لئے

توضیح (۱) نقصان رسانی کے ارتکاب کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ مجرم کی یہ نیت ہو کہ یہ جائداد مالک کی ہے یا جس کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ اوس کے مالک ہی کو زیان ناجائز یا نقصان پہونچے یہ کافی ہے کہ مجرم کی نیت کسی جائداد کے نقصان پہنچانے سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا نقصان پہنچانے کی ہو۔ یا وہ یہ جانتا ہو کہ زیان ناجائز یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہے خواہ وہ جائداد اوس کی ہو یا نہو۔

توضیح (۲) نقصان رسانی کا ارتکاب ایسی جائداد کے متعلق بھی کیا جا سکتا ہے جو مجرم کی یا مجرم اور اور اشخاص کی بالاشتراک ہو۔

نقصان رسانی کی سزا

دفعہ ۴۲۶ - کوئی شخص جو نقصان رسانی کا مرتکب ہو۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

نقصان رسانی کا ارتکاب اور اوسکے ذریعہ سے پچاس روپیہ یا اوس سے زیادہ کا نقصان پہنچانا

دفعہ ۴۲۷ - کوئی شخص جو نقصان رسانی کے ارتکاب سے پچاس روپیہ یا اوس سے زیادہ کا زیان ناجائز یا نقصان پہنچائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

دس روپیہ یا اوس سے زیادہ مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اوس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی

دفعہ ۴۲۸ - کوئی شخص جو دس روپیہ یا اوس سے زیادہ مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوس کے کسی عضو یا خود اوس کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی مویشی یا پچاس روپیہ سے زیادہ مالیت کے جانور کو مار ڈالنے یا اوس کے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی

دفعہ ۴۲۹ - کوئی شخص جو کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا اون کی مادہ یا بچے کی کسی ایسے اور جانور کے جس کی مالیت پچاس روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا

نقصان رسانی کا ارتکاب کرے۔ اوس کو قید کی سزا دونوں میں سے کسی قسم کی دیجاویگی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ

مداخلت بیجا مجرمانہ

دفعہ ۴۴۱۔ ایسی جائداد میں یا اوسپر جو کسی اور شخص کے قبضہ میں ہو داخل ہونا یا بطور ناجائز داخل ہوکر بطور ناجائز ٹھیرنا اس نیت سے کہ اوس شخص یا کسی اور شخص کے خلاف جو اوسکی رضامندی سے داخل ہوا ہو کسی جرم کا ارتکاب یا اوس کی تخویف یا توہین کیجائے۔ یا اوس کو رنج پہونچے "مداخلت بیجا مجرمانہ" ہوگا۔

مداخلت بیجا بخانہ

دفعہ ۴۴۲۔ کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں جو انسان کی بود و باش یا عبادت یا مال کی حفاظت کیلئے کام میں آتی ہو داخل ہونے یا ٹھیرے رہنے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کرنا۔ "مداخلت بیجا بخانہ" ہوگا۔

توضیح۔ مداخلت بیجا بخانہ کے لئے یہ کافی ہے کہ مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ

دفعہ ۴۴۳۔ کسی شخص کا اس اہتمام سے مداخلت بیجا بخانہ کرنا کہ وہ اوس مداخلت بیجا کو ایسے شخص سے چھپائے جو وہ اوس کو اوس عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں جسمیں مداخلت بیجا کیجائے نہ آنے دینے یا وہاں سے نکالدینے کا حق رکھتا ہو "مخفی مداخلت بیجا بخانہ" کہلائیگا۔

نقب زنی

دفعہ ۴۴۴۔ مداخلت بیجا بخانہ "نقب زنی" کہلائیگا۔ اگر مرتکب مفصلۂ ذیل طریقوں میں سے کسی طریقہ سے داخل ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے لئے موجود ہوکر کسی جرم کا ارتکاب کرکے نکل جائے

اول۔ ایسی راہ سے جو خود اوس نے یا اوس کے معین نے مداخلت بیجا کے لئے بنائی ہو۔

مٹا دینے یا ہٹا دینے یا کسی طرح کم کار آمد کرنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اوسکو قید کی سزاء دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے سو روپیہ یا اوس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی

دفعہ ۳۶۷ - کوئی شخص جو آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے - اس نیت سے یا یہ جان کر کہ اوس کا احتمال ہے کہ وہ اوس سے کسی سو روپیہ یا اوس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو یا جائداد کے پیداوار زراعت ہونیکی صورت میں دس روپیہ یا اوس سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہونچائے گا - اوس کو قید کی سزاء دیجائے گی - جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالا مادہ کی عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی -

دفعہ ۳۶۸ - کوئی شخص جو آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ سے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے - اس نیت سے یا یہ جانکر کہ اوس کا احتمال ہے - وہ اوس سے کسی ایسی عمارت کے انہدام کا باعث ہوگا - جو معمولاً عبادت یا انسان کی بود و باش یا حفاظت مال کے لئے کام میں آتی ہو - اوس کو قید کی سزاء دیجائے گی - جس کی میعاد سات تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب تری کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر عمداً ٹکرانا -

دفعہ ۳۶۹ - کوئی شخص جو کسی مرکب تری کو عمداً کم عمق پانی کی زمین پر یا کنارہ پر ٹکرائے اس نیت سے کہ کسی مال کے متعلق جو اوس میں ہو سرقہ یا تصرف بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے یا اس نیت سے کہ سرقہ یا تصرف بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کیا جاسکے اوس کو قید کی سزاء دیجائیگی - جس کی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا -

ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت پہونچانیکی تیاری کرکے نقصان رسانی کا ارتکاب

دفعہ ۳۷۰ - کوئی شخص جو کسی کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تیاری کرکے

کرے یا ضرر شدید پہچانے کا اقدام کرے اوس کو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب میں کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا اون میں سے کوئی باعث ہو

دفعہ ۳۸۹ ۔ کوئی شخص جو مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں کسی شخص کو عمداً ہلاک کرے یا ضرر شدید بہو پہچائے یا ہلاک کرے یا ضرر شدید بہو پہچانے کا اقدام کرے تو ہر شخص کو جو اوس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں اوس کا شریک ہو قید با مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

کوئی شخص جو بد دیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو۔

دفعہ ۳۹۰ ۔ کوئی شخص جو بد دیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند ظرف کو جسمیں مال ہو یا مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو کھولے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کوئی ظرف بد دیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو۔ جب وہ ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو

دفعہ ۳۹۱ ۔ جب کسی شخص کو کوئی بند ظرف امانتاً سپرد ہوا ہو جسمیں مال ہو یا مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو اور اسے اوس کے کھولنے کی اجازت نہو اور وہ بد دیانتی سے یا نقصان رسانی کی نیت سے اوسے کھولے تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

باب (۱۸)

جرائم متعلقہ دستاویزات و نشانات تجارت و ملکیت

قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

عدالتی دستاویزات یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا۔

دفعہ ۴۶۶ - کوئی شخص جو ایسی جعلی دستاویز بنائے جو اوس کی مقتضی ہو کہ کسی عدالتی کارروائی یا مثل کا کاغذ یا ولادت اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر یا ایسا رجسٹر جسکو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمت کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے۔ یا ایسا صداقتنامہ یا دستاویز جو کسی سرکاری ملازم نے اپنی عہدہ کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا مختارنامہ جس کی روسے ارجاع یا اقبال دعوے یا پیروی مقدمہ کا یا کسی اور امر کا اختیار دیا گیا ہو سمجھی جائے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد سات سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا

دفعہ ۴۶۷ - کوئی شخص جو ایسی جعلی دستاویز بنائے جو اس کی مقتضی ہو کہ کفالت المال یا وصیت نامہ یا اجازت نامہ تنبیت یا فارغخطی یا رسید یا کسی شخص کو کسی کفالت المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا منافع لینے یا کسی روپیہ یا مال یا کفالت المال کے لینے یا حوالہ کرنے کا اجازت نامہ سمجھا جائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

دغا کی غرض سے جعلسازی

دفعہ ۴۶۸ - کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب اس نیت سے کرے کہ جعلی دستاویز دغا کی غرض سے کام میں لائی جائے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے جعلسازی۔

دفعہ ۴۶۹ - کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب اس نیت سے کرے کہ جعلی دستاویز کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچائے۔ یا یہ جانکر کہ اوس کے اوس غرض کے لئے

جھوٹی دستاویز بنانا

دفعہ ۴۶۴ - جھوٹی دستاویز بنانا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو
اول - بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر دستخط یا مہر یا کوئی اور نشان جس سے اوس کی تکمیل ظاہر ہوتی ہو - اس امر کے باور کرانے کی نیت سے کرے کہ وہ ایسے شخص کی جانب یا اجازت سے تکمیل کیگئی ہے - جس کی جانب یا اجازت سے وہ جانتا ہو کہ اوس کی تکمیل نہیں ہوئی ہے یا ایسے وقت اوس کی تکمیل کیگئی ہے جب وہ جانتا ہو کہ اوس کی تکمیل نہیں ہوئی یا -
دوم - بلا اختیار جائز بددیانتی یا فریب سے ایسے دستاویز کے کسی اہم جزو کو جس کی تکمیل خود اوس نے یا کسی اور شخص نے کی ہو تبدیل کرے - خواہ اوس تبدیل کے وقت وہ اور شخص زندہ ہو یا مرچکا ہو - یا
سوم - بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرائے یا اوس کی تکمیل یا تبدیل کرائے - یہ جانکر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کے نشار کو فتور عقل یا نشہ کے یا دھوکہ دئے جانے کے باعث نہیں جان سکتا تھا -

جعلسازی

دفعہ ۴۶۳ - کسی شخص کا جھوٹی دستاویز اس نیت سے بنانا کہ خود اوسکو فائدہ پہونچے یا عامہ خلایق یا کسی شخص یا سرکار عالی کو مضرت یا نقصان پہونچے یا کسی دعوے یا حق کی تائید کرے - یا کسی شخص سے کوئی مال علیحدہ کرائے یا کوئی معاہدہ صریح یا معنوی کرائے یا فریب کا ارتکاب کرے یا کیا جائے "جعلسازی" کہلائے گا -

توضیح اول - کسی شخص کا خود اپنے نام کے دستخط کرنا جعلسازی ہو سکتا ہے -
توضیح دوم - جھوٹی دستاویز کا کسی شخص متوفے یا فرضی کے نام اس نیت سے تکمیل کرنا کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ شخص متوفے کی زندگی میں یا کسی واقعی شخص کیجانب سے تکمیل ہوئی جعلسازی ہو سکتا ہے -

جعلسازی کی سزا

دفعہ ۴۶۴ - کوئی شخص جو جعلسازی کا ارتکاب کرے اوس کو

کسی علامت کی تلبیس جو دستاویزات کی تصدیق کیلئے کام میں آتی ہو یا تلبیس شدہ کی ہوئی شے کو اپنے پاس رکھنا ۔

دفعہ ۴۰۳ ۔ کوئی شخص جو کسی شے پر کسی ایسے علامت کی تلبیس کرے جو دستاویزات کی تصدیق کے لئے کام میں آتی ہو ۔ اس نیت سے کہ وہ شے اصلی دستاویز معلوم ہوسکے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی شے اپنے پاس رکھے ۔ جبیر اوس علامت کی تلبیس کی گئی ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

اور اگر وہ دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

وصیت نامہ یا امارت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریباً مسخ یا تلف کرنا

دفعہ ۴۰۴ ۔ کوئی شخص جو فریب یا بددیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامۂ خلایق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچائے کسی ایسی دستاویز کو مسخ کرے یا بگاڑے یا تلف کرے یا چھپائے جو وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال ہو یا سمجھی جاسکتی ہو ۔ اوس کے متعلق نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا ۔

جھوٹا حساب بنانا

دفعہ ۴۰۵ ۔ کوئی شخص جو ملازم ہو یا بطور ملازم کام کرتا ہو ۔ اور فریب سے کوئی بہی یا تحریر یا کفالت المال یا حساب جو اوسکے آقا کا ہے ۔ یا اوس کے آقا کے پاس ہے یا جو اوس نے اپنے آقا کے لئے یا اپنے آقا کے طرف سے پایا ہو تلف کرے یا بگاڑے یا بدلے یا اوسمیں تبدیل یا کوئی جھوٹا اندراج کرے یا کوئی امر اہم نکالدے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

توضیح ۔ دفعہ ہا اسے الزام کے لئے یہ بیان کرنا کافی ہوگا کہ فریب دہی کا عام ارادہ تھا یہ ضرور نہ ہوگا کہ اوس شخص کی صراحت کیجائے جسکو فریب دینا مقصود تھا یا

کام میں لائے جانیکا احتمال ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

جعلی دستاویز

دفعہ ۳۹۹ - جھوٹی دستاویز جو کلاً یا جزاً جعلسازی سے بنائی گئی ہو۔ ”جعلی دستاویز“ کہلائے گی۔

جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا

دفعہ ۴۰۰ - کوئی شخص جو کسی دستاویز کو جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے بطور اصلی دستاویز کے فریب یا بددیانتی سے کام میں لائے اوس کو اوسی طرح سزا دیجائے گی کہ گویا اوسے اوس دستاویز کو جعلی بنایا۔

جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے ملمس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا

دفعہ ۴۰۱ - کوئی شخص جو کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کریگا کوئی اور آلہ بنائے یا تلبیس کرے یا اوس کو جانتے ہوئے اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ کسی دستاویز کی جعلسازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا اور اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنے کی ہو جسکا ذکر دفعہ (۳۹۶) یا دفعہ ۳۹۷ میں ہے تو قید کی میعاد (۱۴) سال تک ہوسکے گی۔

کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی جانکر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اوس کو بطور اصلی کام میں لایا جائے

دفعہ ۴۰۲ - کوئی شخص جو کسی دستاویز کو جعلی جانکر اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ وہ بددیانتی یا فریب سے بطور اصلی دستاویز کے کام میں لائی جائے تو اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۳۹۶ میں کیا گیا ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

اور اگر وہ دستاویز ایسی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۷ میں کیا گیا ہے۔ تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکے گا۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۷۰، ۴۷۱ قانون سال ۲ سنہ ۱۳۲۴ف دفعہ ۴۶۲

تعزیرات ہند دفعہ ۴۷۲، ۴۷۳ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۲۴ف دفعہ ۴۶۳

تعزیرات ہند دفعہ ۴۷۴ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۲۴ف دفعہ ۴۶۴

ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۴۱۱ - کوئی شخص جو کسی ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کرے جو کسی اور شخص کے استعمال میں ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسے سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔

دفعہ ۴۱۲ - کوئی شخص جو کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جو کسی سرکاری ملازم کے استعمال میں ہو یا کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے۔ جس کو کوئی سرکاری ملازم اس غرض سے استعمال کرتا ہو کہ یہ سمجھا جائے کہ وہ مال کسی خاص شخص یا کارخانہ کا بنایا ہوا ہے۔ یا کسی خاص وقت یا مقام میں بنایا گیا ہے یا یہ کہ وہ کسی خاص صفت کا ہے یا کسی خاص دفتر میں جا چکا ہے یا قابل معافی محصول ہے یا اوس نشان کو باوجود ملتبس جاننے کے بطور صحیح نشان کے استعمال کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کیلئے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۴۱۳ - کوئی شخص جو کسی نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس کے لئے کوئی ٹھپہ یا تختی یا آلہ بنائے یا اپنے قبضہ میں رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

ایسے اسباب کو بیچنے کی سزا جس پر ملتبس نشان تجارت یا ملکیت ہو

دفعہ ۴۱۴ - کوئی شخص جو کسی ایسے مال کو جس پر کوئی ملتبس نشان تجارت یا ملکیت ہو یہ جان کر کہ وہ نشان ملتبس ہے۔ اس طور پر فروخت کرے یا فروخت کے لئے رکھے کہ گویا کہ اوس پر اصلی نشان ہے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

کسی ظرف پر جسمیں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔

دفعہ ۴۱۵ - کوئی شخص جو فریب سے کسی گٹھری یا صندوق یا اور ظرف پر جسمیں مال ہو کوئی ملتبس نشان اسطرح بنائے کہ کوئی شخص باور کرے

اوس خاص رقم کی صراحت کیجائے جس کے متعلق فریب دینا مقصود تھا۔ یا اوس دن یا عرصہ تاریخ کی صراحت کیجائے جب جرم کا ارتکاب کیا گیا۔

تجارت اور ملکیت کے نشانات

نشان تجارت

دفعہ ۴۰۶ - کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے کہ اسباب کسی خاص شخص یا کارخانہ کا بنایا ہوا یا کسی خاص شخص کی تجارت کے لئے مخصوص ہے "نشان تجارت" کہلائے گا۔

نشان ملکیت

دفعہ ۴۰۷ - کوئی نشان جو کسی مال پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے کہ وہ کسی شخص کی ملکیت ہے۔ "نشان ملکیت" کہلائے گا۔

جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا

دفعہ ۴۰۸ - کسی مال یا گٹھری یا صندوق یا ایسے ظرف پر جسمیں مال ہو نشان کرنا یا کسی گٹھری یا صندوق یا ظرف کو جسپر کوئی نشان ہو اس طرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جا سکے۔ کہ وہ مال کسی ایسے شخص یا کارخانہ کا بنایا ہوا۔ یا کسی ایسے شخص کی تجارت کے لئے مخصوص ہے جس کا وہ بنایا ہوا یا جس کی تجارت کے لئے وہ مخصوص نہ ہو۔ "جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا" کہلائے گا۔

جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا

دفعہ ۴۰۹ - کسی مال یا گٹھری یا صندوق یا ظرف پر جسمیں مال ہو نشان کرنا یا کسی گٹھری یا صندوق یا ظرف کو جسپر کوئی نشان ہو اس طرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جا سکے کہ وہ مال ایسے شخص کی ملکیت ہے جس کی وہ ملکیت نہ ہو۔ "جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا" کہلائے گا۔

جھوٹا نشان تجارت یا ملکیت استعمال کرنے کی سزا

دفعہ ۴۱۰ - کوئی شخص جو فریب سے جھوٹا نشان تجارت یا ملکیت استعمال کرے۔ اوس شخص کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایکسال تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کے بنانے کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا

دفعہ ۴۱۶ - جو کوئی شخص کوئی کل یا آلہ یا سامان بنائے یا اوس کے بنانے کا کوئی عمل انجام دے یا اوس کو خریدے یا فروخت کرے یا کسی اور شخص کو دے یا اپنے پاس رکھے اس غرض سے کہ وہ تلبیس سکہ قرطاس کے کام میں آئے یا کیا جائے یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ سکہ قرطاس کی تلبیس کے کام میں لایا جائے گا۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی۔ اور اوسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

باب (۱۸)

ملازمت کے معاہدوں کا نقض مجرمانہ

معاہدہ خدمت کے نقض کی سزا

دفعہ ۴۱۷ - کوئی شخص جسپر معاہدہ جائز کی روسے واجب ہو کہ کسی شخص یا مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجائے یا پہنچائے میں بذات خود کوئی خدمت انجام دے یا بحالت سفر ملازم کی حیثیت سے کسی شخص کی خدمت یا کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے۔ یا ایسا کرنا بلا وجہ معقول ترک کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (۱۰۰) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

توضیح۔ اس جرم کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ معاہدہ اوس شخص سے کیا گیا ہو جسکی خدمت انجام دینی ہے بلکہ کافی ہے کہ اوس شخص نے جسے خدمت انجام دینی ہے کسی دوسرے شخص سے صراحتًا یا معنًا معاہدہ کیا ہو۔

معذور کی خدمت کرنے اور اوس کی ضروریات بہم پہنچانے کے معاہدہ کا نقض۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۹۱ قانون نمبر ۳ سنہ ۱۳۱۰ف دفعہ ۳۶۴

دفعہ ۴۱۸ - کوئی شخص جسپر کسی معاہدہ جائز کی روسے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اوس کی ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہو جو صغرسنی یا فتور عقل یا بیماری یا ضعف جسمانی کے باعث معذور ہو یا اپنی حفاظت کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے ناقابل ہو ایسا کرنا بلا وجہ معقول ترک کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی

اوس میں ایسا مال ہے جو اوس میں نہ ہو یا ایسا مال نہیں ہے جو اوس میں ہو یا جو مال اوس میں ہے وہ اس صنعت کا ہے جو اوس میں نہیں ہے یا کسی نشان کو جو اس طرح بنایا گیا ہو فریب سے استعمال کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اگر وہ شخص جس کو باور کرانے کی نیت ہو سرکاری ملازم ہو تو قید کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی۔

نشان ملکیت [illegible] بگاڑنا۔

دفعہ ۴۱۶[1] - کوئی شخص جو کسی نشان ملکیت کو بگاڑے یا بدلے اس نیت سے کہ کسی شخص کو مضرت پہونچے یا یہ جان کر کہ کسی شخص کو مضرت پہونچنے کا احتمال ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

سکہ قرطاس

سکہ قرطاس کی تلبیس

دفعہ ۴۱۶ - الف - کوئی شخص جو کسی سکہ قرطاس کی تلبیس کرے یا تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد (۱۴) سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

جعلی یا [illegible] سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لانا

دفعہ ۴۱۶ - ب - کوئی شخص جو کسی ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کو فروخت کرے یا خریدے یا کسی شخص سے لے یا اور طور پر اوس کا لین دین کرے یا اوسکو بطور اصلی کے کام میں لائے یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ملتبس جعلی ہے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد (۱۴) سال تک ہو سکے گی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کا قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۴۱۶ - ج - کوئی شخص جو کسی ملتبس جعلی سکہ قرطاس کو یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ ملتبس یا جعلی ہے۔ اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ اوس کو بطور اصلی سکہ قرطاس کام میں لائے یا وہ بطور اصلی کام میں لایا جائے اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

[illegible]

[1] [illegible] قانون نشانات (۲) ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا کے بعد دفعہ ۴۱۶ الف تا د اضافہ کئے گئے۔

اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا

مستثنیٰ ۔ یہ دفعہ اوس صورت سے متعلق نہیں ہے جبکہ شوہر یا زوجہ کا ازدواج کسی عدالت مجاز کے فیصلہ سے باطل یا مسخ قرار دیا گیا ہو۔ اور نہ اس صورت سے جبکہ ایسے شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کیا جائے جو اوس دوسرے ازدواج کے وقت مسلسل سات سال تک اوس کے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اوس نے اوس عرصہ میں کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس دوسرے ازدواج کا عقد کرنیوالا یا کرنیوالی ازدواج کے واقع ہونے سے پہلے اوس کو اس کے ساتھ اس ازدواج کا معقد ہونا ہے ۔ جہاں تک کہ اوس کے علم میں ہو صحیح واقعات سے واقف کردے

توضیح ۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون شرع شریف کے اون احکام پر مؤثر نہ ہوگا جنکے بموجب عدالت شوہر کے چار سال سے زاید مدت تک مفقود الخبر رہنے کی صورت میں تفریق ازدواج کا حکم صادر کرے۔

ایسی عورت سے نکاح کرنیکی سزا جو شرع شریف کے احکام کی رو سے حرام ہے ۔

دفعہ ۴۹۴ الف[۹۲] ۔ کوئی مسلمان مرد کسی ایسی عورت سے دانستہ نکاح کرے جو شرع شریف کے احکام کی رو سے اوسپر حرام ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

تغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بد دیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا ۔

تعزیرات ہند دفعہ ۴۹۶ "قانون سالہ ۱۳۲۱ف دفعہ ۳۶۶"

دفعہ ۴۹۵ ۔ کوئی شخص فریب یا بد دیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرے یہ جانکر کہ اوس کے ذریعہ سے اوس کا ازدواج جائز نہیں ہوتا ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد سات سال تک ہو سکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا ۔

زنا

تعزیرات ہند دفعہ ۴۹۷ "قانون سالہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۴۰"

دفعہ ۴۹۶ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے کی زوجہ ہو اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے کی زوجہ ہے ۔ بلا رضامندی یا سازش اوس کے شوہر کے ایسے حالات میں جماع کرے کہ وہ زنا بالجبر کی حد تک نہ پہونچتا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد تین سال

[۹۲] بموجب دفعہ قانون سال (۱) ۱۳۲۹ف دفعہ ۴۹۴ ۔ الف اضافہ کی گئی

مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۱۹ — کوئی شخص جو بموجب کسی جائز معاہدہ تحریری کی رو سے کسی اور شخص کے لئے کاریگر یا دستکار یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت کے لئے جو تین سال سے زاید نہ ہو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ایسے مقام پر کام کرنا دینے کا اقرار کرے جہاں وہ اوس شخص کے خرچ سے پہونچے۔ در آں حالیکہ وہ معاہدہ قائم ہو اوس کی خدمت کرنے سے علیحدہ ہو جائے۔ یا بغیر کسی وجہ معقول کے اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے بشرطیکہ وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو۔ اور دوسرے فریق کیجانب سے بدسلوکی یا نقص معاہدہ نہ ہوا ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار اوس خرچ کے دو چند سے زاید نہ ہو گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام پر کام کرنے کے معاہدہ کا نقض جہاں نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو

باب (۱۹)

جرائم متعلقہ ازدواج

دفعہ ۴۲۰ — کوئی مرد جو کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوس کے ساتھ نہ ہوا ہو دھوکہ سے یہ باور کرائے کہ ایسا ازدواج ہوا ہے اور اس طرح باور کرنے سے اپنے ساتھ اوس عورت کے ہم خانہ ہونے یا جماع کرانے کا باعث ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔ اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ دھوکہ دیکر ہم خانہ ہونا کہ اوس کا ازدواج اسکے ساتھ ہو چکا ہے

دفعہ ۴۲۱ [۱] — کوئی شخص جسکا شوہر یا جسکی زوجہ زندہ ہو اگر ایسی حالت میں ازدواج کرے کہ وہ ازدواج اوس فرقہ کے قانون یا رواج کی رو سے جسکا وہ رکن ہو شوہر یا زوجہ کی زندگی میں وقوع میں آنیکی وجہ سے کالعدم ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکیگی۔

شوہر یا زوجہ کے حین حیات تکرار ازدواج۔

[۱] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۴۰ف دفعہ ہذا میں توضیح اضافہ کی گئی۔

یا اوس کی معتبری کی نسبت کا پایہ نادر کئے جانے کا باعث ہو کہ اوس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت یا ایسی حالت میں ہے جو عام طور پر شرمناک خیال کیجاتی ہے۔

مستثنٰی اول۔ کسی شخص کی نسبت کسی سچ امر کا مشتہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا اگر اوس کے مشتہر کئے جانے میں عامہ خلائق کا فائدہ منصور ہو۔

مستثنٰی دوم۔ کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت جو اوس کے فرایض منصبی کی انجام دہی میں ظاہر ہو۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی سوم۔ کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامہ خلائق کے کسی معاملہ سے متعلق ہو کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی چہارم۔ عدالت کی کسی کارروائی یا کارروائی کے نتیجہ کی ایسی کیفیت مشتہر کرنا جو دراصل سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی پنجم۔ عدالت کے کسی فیصلہ کی نسبت کسی رائے کا جو اوقات مقدمہ پر مبنی ہو۔ نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔ اور نہ کسی مقدمہ کے کسی فریق گواہ یا کارندہ کے اوس مقدمہ میں طریق عمل کی نسبت کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا۔ ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی ششم۔ کسی ایسے عمل کے حسن و قبح کی نسبت جو عامہ خلائق کی رائے پر صراحتاً یا عملاً محول ہو۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی ہفتم۔ کسی شخص کا کسی ایسے شخص کو جس پر وہ کسی قسم کا جائز اقتدار رکھتا ہو۔ نیک نیتی سے اوس کے طریق عمل کی بابت ایسے امور کے نسبت جس سے وہ اقتدار متعلق ہو سرزنش کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی ہشتم۔ کسی شخص کا کسی دوسرے شخص کی نسبت ایسے شخص سے نیک نیتی سے شکایت کرنا جو اوس دوسرے شخص پر بابت شکایت کے متعلق کسی قسم کا جائز اقتدار رکھتا ہو ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا۔

مستثنٰی نہم۔ کسی شخص کے رویہ کی نسبت اپنے یا کسی اور شخص کے حقوق کی حفاظت یا

تک [illegible] ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

[illegible] عورت جس کی رضامندی سے جرم متذکرہ دفعہ ہذا کا ارتکاب ہوا ہو [illegible] سزا پائے گی

مجرمانہ طور سے کسی منکوحہ عورت کو بہکانا لیجانا یا لیجا کر روک رکھنا یا چھپانا

دفعہ ۴۲۴ – کوئی شخص جو کسی عورت کو جو کسی دوسرے کی زوجہ ہو اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے کی زوجہ ہے اوس کے پاس یا کسی اور شخص کے پاس سے جو اوس کی جانب سے عورت کا محافظ ہو اس نیت سے کہ وہ کسی شخص سے جماع ناجائز کرائے لیجائے یا پھسلا لیجائے یا چھپائے یا روک رکھے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

باب (۳۰)

ازالہ حیثیت عرفی

ازالہ حیثیت عرفی

تعزیرات ہند دفعہ ٤٩٩ قانون سالانہ سنہ ١٣١٠ف دفعہ ٣٧٢

دفعہ ۴۲۵ – تقریر یا تحریر یا اشارہ یا کسی قسم کے نقوش کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت کوئی امر اس نیت سے مشتہر کرنا کہ اوس کی نیک نامی کو نقصان پہونچے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس سے اوس کی نیک نامی کو نقصان پہونچیگا۔ بجز صورتہائے ذیل کے اوس کی ازالہ حیثیت عرفی کرنا کہلائے گا۔

توضیح اول – کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اس نیت سے مشتہر کرنا کہ اوس کے اہل وعیال یا اور قریب کے رشتہ داروں کو رنج پہونچے ازالہ حیثیت عرفی ہوسکتا ہے بشرطیکہ اوس امر سے اوس کی زندگی میں اوس کی نیک نامی کو نقصان پہونچتا۔

توضیح دوم – کسی امر سے کسی کی نیک نامی کو نقصان پہونچانا صرف اوسی حالت میں کہا جائے گا۔ جبکہ وہ امر صراحتاً یا کنایۃً اور لوگوں کے نظر میں اوس شخص کی اخلاقی یا دماغی عادات یا صفات کی یا بلحاظ اوس کی ذات یا پیشہ کے اوس کی حیثیت عرفی کی

تعلق رکھتا ہو تخویف مجرمانہ ہو سکتا ہے۔

تخویف مجرمانہ کی سزا — **دفعہ ۴۳۰** ۔ کوئی شخص جو تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کرے۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اور اگر تخویف ہلاکت یا ضرر شدید یا آگ سے کسی جائداد کو تلف کرنے یا کسی عورت پر بے عفتی کا الزام لگانا ایسے جرم کے ارتکاب کی ہو جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید دیجا سکتی ہو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جسکی میعاد پانچسال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۶ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۱۲ف دفعہ ۳۷۷)

گمنام تحریر سے یا اپنے نام یا مسکن چھپانے کی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ — **دفعہ ۴۳۱** ۔ کوئی شخص جو کسی گمنام تحریر کے ذریعہ سے یا اپنے نام مسکن چھپانے کی تبدیل کرکے تخویف جرمانہ کا ارتکاب کرکے اوس کو علاوہ اوس سزا کے جو حسب دفعہ بالا دیجاسکے قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی۔

(تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۷ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۱۲ف دفعہ ۳۷۸)

کسی شخص کو اوس کے مغضوب الٰہی ہونے کا یقین دلاکر کسی فعل کا کرانا یا کوئی فعل ترک کرانا۔ — **دفعہ ۴۳۲** ۔ کوئی شخص جو کسی دوسرے شخص کو یہ باور کرائے کہ وہ یا اور کوئی شخص جس سے وہ تعلق رکھتا ہو مجرم کے کسی فعل سے غضب الٰہی یا کسی اور غیر معمولی آفت میں مبتلا ہو گا۔ اگر وہ کوئی فعل جسکا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہیں ہے نہ کرے گا۔ یا کوئی ایسا فعل ترک کرے گا۔ جس کے ترک کرنیکا وہ مستحق ہے اور اسطرح باور کرانے سے اوس امر کی تحریک کا باعث ہو کہ وہ اور شخص کسی فعل کو جسکا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہیں ہے کرے یا ایسے فعل کو جس کے کرنے کا وہ مستحق ہے ترک کرے اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی

(تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۸ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۱۲ف دفعہ ۳۷۹)

باب (۲۲)

اقدام جرم

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام — **دفعہ ۴۳۳** ۔ کوئی شخص جو ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے اس کے لئے حسب مجموعۂ ہذا سزائے قید مقرر ہے۔ یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث

(تعزیرات ہند دفعہ ۵۱۱ قانون سال ۳ سنہ ۱۳۱۲ف دفعہ ۳۸۰)

عامہ خلائق کے فائدہ کے لئے نیک نیتی سے الزام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا ۔

استثناء دہم ۔ جب کوئی شخص بہ نیک نیتی سے کسی دوسرے کو کسی اور شخص سے احتیاط رکھنے کی ہدایت کرے ۔ تو وہ ازالہ حیثیت عرفی نہ ہوگا ۔ بشرطیکہ ایسی ہدایت اوس دوسرے شخص یا کسی اور شخص کے جو اوس سے تعلق رکھتا ہو یا عامہ خلائق کے فائدہ کے لئے مقصود ہو ۔

ازالہ حیثیت عرفی کی سزا

تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۰ قانون نمبر ۴ سنہ ۱۳ف دفعہ ۴۷۳

دفعہ ۴۲۶ ۔ کوئی شخص جو ازالہ حیثیت عرفی کا ارتکاب کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی ۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اوس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرانا

تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۱ قانون نمبر ۲ سنہ ۱۳ف دفعہ ۴۷۴

دفعہ ۴۲۷ ۔ کوئی شخص جو کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے ۔ چھاپے یا منقوش کرے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

کسی شئے کو جس پر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہو یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا ۔

تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۲ قانون نمبر ۲ سنہ ۱۳ف دفعہ ۴۷۵

دفعہ ۴۲۸ ۔ کوئی شخص جو کسی شئے کو جس پر کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہوا یا منقوش ہو یہ جانکر کہ اوس میں ایسا امر چھپا ہوا یا منقوش ہے بیچے یا معرض بیع میں لائے اوس کو قید بلا مشقت کی سزا دیجائے گی ۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

باب (۲۱)

تخویف مجرمانہ

تخویف مجرمانہ

تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۳ قانون نمبر ۲ سنہ ۱۳ف دفعہ ۴۷۶

دفعہ ۴۲۹ ۔ کسی شخص کو اوس کے یا کسی اور شخص کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو جسم یا نیکنامی یا مال کو نقصان پہنچانے کی اس نیت سے دھمکی دینا کہ وہ خوف میں پڑے یا دھمکی کے نتائج سے محفوظ رہنے کے لئے ایسا فعل کرے جس کا کرنا اوس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسا فعل ترک کرے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو ۔ تخویف مجرمانہ ہوگا ۔

توضیح ۔ شخص متوفی کی نیک نامی کو نقصان پہونچانے کی دھمکی دینا ۔ جس سے شخص مخوف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف صفحہ (۱۵)

جزو ثالث

مرسلہ

بروئے گشتی انسپکٹر جنرل اسٹامپ نشان ۲ مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۳۱ ف و گشتی محکمہ سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ
نشان ۲ مورخہ ۷ آبان ۱۳۲۴ ف

ہونے کا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی ایسا فعل کرے جو اوس جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اگر مجموعہ ہٰذا میں اوس اقدام کے لئے کوئی خاص سزا مقرر نہ ہو اوس کو اوسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اوس کی میعاد اوس قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک ہوسکے گی۔ یا ایسے جرمانہ کی سزا دیجائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جی کستا چاری

باب چہارم

رسوم محکم اجات

باب پنجم

طریقہ وصول رسوم

باب ششم

فہرست مضامین قانون رسوم عدالت نشان (۶) ۱۳۲۴ف

قانون رسوم عدالت

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان اقدس سرکار عالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۶ آبان ۱۳۲۴ف نافذ ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ رسوم عدالت مجتمع اور ترمیم کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون رسوم عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا ۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۵ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

تنسیخ — **دفعہ ۲** ۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون رسوم عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۰۳ف اور جملہ احکام و گشتیات متعلقہ رسوم عدالت منسوخ ہونگے ۔

باب دوم

کی قرار دی گئی ہو۔
ایسے تمام مقدمات میں مدعی یا مرافع اپنی دادرسی کی مالیت کا تعین کرے گا
(۵) مقدمات قبضہ اراضی و مکان و باغ۔ جائداد متنازعہ کی مالیت کے لحاظ سے ۔
اور ایسی مالیت حسب طریقہ ذیل مشخص ہوگی۔
جب جائداد متنازعہ اراضی ہو تو۔
الف۔ اگر اراضی ایسی ہو جسکے لئے مالگزاری مقرر ہو وہ گونہ سالانہ مالگزاری ۔
ب۔ اگر اراضی انعام یا مقطعہ یا جاگیر ہو سال ماقبل دعوے کے منافع خالص کا
(۵۱) گونہ اور اگر سال ماقبل میں منافع خالص نہ ہوا ہو تو بہ لحاظ اوس مالیت کے جو اوس
قسم کی قرب وجوار کی اراضی کی عدالت معین کرے ۔
ج۔ اگر اراضی پر کچھ مالگزاری نہ ہو قیمت بازار کے لحاظ سے ۔
جب جائداد متنازعہ مکان یا باغ ہو قیمت بازار کے لحاظ سے۔
۶۔ بمقدمات حق شفعہ۔ جائداد مشفوعہ کی اوس مالیت کے لحاظ سے جو بہ تصفیہ
قرار دی گئی ہے۔
۷۔ بمقدمات۔
الف۔ رہن جو مرتہن کے مقابلہ میں جائداد مرہونہ کی بازیافت کیلئے رجوع ہوں یا
ب۔ رہن جو مرتہن کی جانب سے بیبیات کے لئے رجوع ہوں۔ یا
ج۔ رہن بیع بالوفا اس غرض سے کہ بیع قطعی قرار دیجائے۔ زر اصل کے
لحاظ سے جس کی صراحت رہن نامہ میں ہو۔
۸۔ بمقدمات تعمیل مختص
(الف)۔ بابتہ تکمیل معاہدہ بیع زرثمن کے لحاظ سے۔
(ب) بابتہ تکمیل معاہدہ رہن۔ اوس رقم کے لحاظ سے جس کی بابتہ کفالت کی
قرار داد ہو۔

رسوم عدالت

رسوم عدالت

دفعہ ۳ - کوئی دستاویز جو حسب ضمیمہ نمبر (۱) و (۲) قانون ہذا قابل اخذ رسوم ہو پیش یا قبول نہ ہوگی - اور نہ دیجا سکے گی - بجز اس کے کہ اوسکی بابتہ وہ رسوم ادا کیجائے جو اوس تعداد سے کم نہ ہو جو اوس کے لئے ضمیمہ نمبر ۱ و ۲ میں مقرر ہے

بعض مقدمات میں رسوم واجب الادا کی تعداد کا تعین

دفعہ ۴ - تعداد اوس رسوم کی جو قانون ہذا کے بموجب مقدمات مندرجہ ذیل میں واجب الادا ہے حسب تفصیل ذیل مشخص ہوگی -

۱ - مقدمات زر نقد اجس میں ہرجہ یا معاوضہ یا ایسی بقایا کے مقدمات داخل ہیں جو نان و نفقہ یا زر سالانہ یا اور ایسی رسوم کی بابتہ ہوں جو باوقات معینہ واجب الادا ہوں) بموجب تعداد مدعویہ -

۲ - مقدمات نان و نفقہ یا زر سالانہ یا دیگر رقوم جو باوقات معینہ واجب الادا ہوں - بموجب مالیت مدعی بہا کے اور وہ مالیت بقدر دہ چند اوس تعداد کے محسوب ہوگی جس کا ایک سال کی بابتہ دعویٰ ہو -

۳ - مقدمات جائداد منقولہ باستثناء مقدمات زر نقد جسکی مالیت کا تعین نرخ بازار سے ہو سکتا ہو بموجب نرخ بازار جو بتاریخ ارجاع نالش ہو -

۴ - مقدمات :-

(الف) - جائداد منقولہ جبکہ شئے متنازعہ کی مالیت کا تعین نرخ بازار سے نہ ہو سکتا ہو (مثلاً دستاویز متعلق حقیت)

ب - انفاذ حق حصہ جائداد خاندان مشترکہ -

ج - حصول ڈگری یا حکم استقراریہ جبکہ حق رسی متلازمہ کی استدعا کیجائے -

د - حصول حکم امتناعی -

ہ - حق منفعت اراضی جس کا ذکر قانون ہذا میں کسی اور طرح پر نہ کیا گیا ہو -

و - حساب فہمی - بہ لحاظ اوس مالیت کے جو عرضیدعویٰ یا عرضی مرافعہ میں دادرسی

عدالت کی یہ رائے ہو کہ سالانہ منافع خالص یا قیمت بازار کے تعین میں غلطی ہوئی ہے۔ اور رسوم زیادہ لی گئی ہے۔ تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جو رسوم زاید ادا کی گئی ہو۔ اوس کی واپسی کا حکم دے اور اگر رسوم کم لی گئی ہے تو جسقدر رسوم کہ عدالت کی دانست میں کم لی گئی ہو اوس کی تکمیل کے لئے حکم دے۔

(۲) جب رسوم کی تکمیل کا حکم دیا جائے تو عرضیدعوے یا عرضی مرافعہ کے متعلق کارروائی ملتوی رہے گی تاوقتیکہ رسوم کی تکمیل نہ کیجائے۔ اور اگر رسوم کی تکمیل اوس مدت کے اندر نہ کیجائے جو عدالت نے وقتاً فوقتاً مقرر کی ہو تو مقدمہ خارج کیا جائے گا۔

کارروائی بمقدمات زرواصلات ولعابانے حساب جنکی تعداد زرڈگری شدہ تعداد مدعی بہا سے زیادہ ہو

دفعہ ۸۔ (۱) ایسے مقدمات میں جو زرواصلات یا عائد اد غیر منقولہ و زرواصلات یا تفہیم حساب کے متعلق ہوں اگر رقم ڈگری شدہ کی تعداد اوس رقم سے زائد ہو۔ جس کی بابت رسوم ادا کی گئی ہو تو تاوقتیکہ اوس زیادہ رقم کی بابتہ رسوم کی تکمیل نہ کیجائے۔ ڈگری کی تعمیل نہ کیجائے گی۔

(۲) اگر زرواصلات کا تعین اجرائی ڈگری پر منحصر رکھا گیا اور اوس کی تعداد اوس رقم سے زیادہ قرار پائے جسکی بابتہ رسوم ادا کی گئی ہو تو تعمیل ڈگری کی مزید کارروائی نہ کیجائے گی۔ تاوقتیکہ رسوم کی تکمیل نہ کیجائے۔ اور اگر رسوم کی تکمیل اوس مدت کے اندر نہ کیجائے جو عدالت نے وقتاً فوقتاً مقرر کی ہو تو مقدمہ خارج کیا جائے گا۔

فیصلہ امور متعلقہ رسوم

دفعہ ۹۔ (۱) عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ پر جو رسوم حسب قانون ہذا واجب الادا ہو اوس کی بابتہ تعین مالیت کے تمام امور کا تصفیہ وہ عدالت کرے گی جسمیں عرضیدعوے یا عرضی مرافعہ پیش کی گئی ہو۔ اور اوس عدالت کا فیصلہ بین الفریقین قطعی ہوگا۔

۲۔ لیکن جس صورت میں کوئی ایسا مقدمہ کسی عدالت مرافعہ یا عدالت استصواب

ج - بابتہ تکمیل معاہدہ پٹہ اوس مجموعی رقم کے لحاظ سے جو بطور نذرانہ یا پیشکش (اگر کچھ ہو) اور پہلے سال کے لگان یا کرایہ کی بابتہ قرار دی گئی ہو -

(ح) - بابتہ تکمیل فیصلہ ثالثی جائداد متنازعہ کی تعداد یا مالیت کے لحاظ سے -

۹ - مقدمات ذیل :-

الف - آسامی سے قبولیت دلاپانے کے متعلق -

ب - کرایہ یا لگان یا ان میں اضافہ یا تخفیف کے متعلق -

ج - زمیندار سے پٹہ دلاپانے کے متعلق -

د - بابتہ بازیافت جائداد غیر منقولہ آسامی یا کرایہ دار سے (جسمیں ایسی آسامی یا کرایہ دار بھی داخل ہے جو بعد ختم مدت پٹہ یا کرایہ جائداد پر قابض رہے -

ھ - بابتہ دخلیابی و جائداد غیر منقولہ کے جس سے آسامی بطور ناجائز بیدخل کیگئی ہو اون لگان یا ان یا کرایہ کے لحاظ سے جو اوس جائداد غیر منقولہ کے متعلق عرصہ ہوئے پیش کرسکے تین سال ماقبل کی بابت واجب ہو -

توضیح - لفظ "آسامی" میں ٹھیکدار بھی داخل ہے

رسوم بابتہ عرضی مرافعہ نا راضی حکم معاوضہ متعلق حصول اراضی	دفعہ ۵ - مقدمات معاوضہ اراضی بموجب قانون حصول اراضی عرضی مرافعہ پر جو نا راضی حکم معاوضہ پیش ہو رسوم کا تعین اوس تفاوت کے لحاظ سے ہوگا جو مابین تعداد مندرجہ حکم اور تعداد متدعویہ ہو -
اختیار عدالت بابتہ تحقیقات منافع خالص قیمت بازار	دفعہ ۶ - اگر عدالت کو اس امر کے خیال کرنے کی وجہ ہو کہ کسی اراضی یا مکان یا باغ متذکرہ دفعہ (۱۴) ضمن (۵ و ۶) کے سالانہ منافع خالص یا قیمت بازار کے تخمینہ میں غلطی ہوئی ہے تو بغرض تعین رسوم واجب الادا عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے شخص کے نام جو اہل ہو کمیشن بدین حکم جاری کرے کہ وہ تحقیقات موقع یا اور قسم کی تحقیقات جو ضروری ہو عمل میں لاکر اوس کی کیفیت عدالت میں پیش کرے -
کارروائی جبکہ منافع خالص یا قیمت بازار کے تعین میں غلطی واقع ہوئی ہو	دفعہ ۷ - (۱) حسب دفعہ ۶ کیفیت پیش ہونے پر اگر

(۲) قانون ہذا واجب الادا ہے اوس قدر رسوم وہ تعلقدار سے واپس وصول کرسکتا ہے۔

لیکن دفعہ ہذا کی کسی عبارت کی رو سے درخواست گزار ایسے صداقتنامہ کا مستحق نہوگا جبکہ ایسے مرافعہ کی منسوخی یا ترمیم کلّا یا جزاً اس وجہ سے ہوئی ہو کہ ایسی شہادت جدید جو بوقت سماعت اول مقدمہ میں پیش ہوسکتی تھی۔ تجویز ثانی میں پیش ہوئی ہے۔

متعدد دعاوی مشتمل در یک دعوے۔ **دفعہ ۱۳** - جب کسی مقدمہ میں متعدد دعاوی بنا ہائے دعوے مشتمل ہوں تو عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ پر رسوم مطابق اوس مجموعی تعداد سے محسوب ہوگی - جو ہر بناء دعوے کے بابتہ علحدہ علحدہ عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ پر حسب قانون ہذا واجب الادا ہو - لیکن دفعہ ہذا کی کوئی عبارت اوس اختیار پر موثر نہ ہوگی - جو عدالت کو از روئے دفعہ ۲ مجموعۂ ضابطہ دیوانی حاصل ہے -

کوتوالی کے استغاثے **دفعہ ۱۴** - جب جرم حبس بیجا یا مزاحمت بیجا یا کسی اور جرم ناقابل دست اندازی کوتوالی کا استغاثہ پیش ہو - اور مستغیث نے کوئی عرضی استغاثہ پیش نہ کی ہو جس پر رسوم عدالت ادا کی گئی ہو تو مستغیث کے اظہار پر جو اول مرتبہ لیا جائے - (۸ ر) رسوم لیجائے گی - بجز اس کے کہ عدالت ایسی رسوم معاف کرے

مستثنیات **دفعہ ۱۵**[ف] - دستاویزات ذیل پر رسوم واجب الاخذ نہ ہوگی :-

(۱) جواب دعوے یا ایسا بیان تحریری جس کے داخل کرنے کا عدالت نے حکم دیا ہو -

۲ - درخواست جو بندوبست کی قطعی منظوری کے قبل کسی امر متعلق تشخیص مالگزاری یا تحقیق حقوق یا مرافق متعلقہ اراضی کے نسبت کسی عہدہ دار محکمۂ بندوبست یا مالگزاری کے روبرو پیش ہو -

۳ - درخواست جو پانی دئے جانے کے متعلق پیش ہو -

[ف] بموجب حکم سرکار مندرجہ گشتی محکمۂ انسپکٹر جنرل جسٹریشن و اسٹامپ نشان (۲) مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۱۳ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۲۲ فروردی ۱۳۱۳ف حصہ دوئم ثانی صفحہ ۵۵۹ درخواستہائے واپسی جانوران شکاری رسوم عدالت سے معاف کئے گئے - اور موجب گشتی محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مسمیٰ اسٹامپ نشان ۲ مورخہ ۷ آبان ۱۳۲۲ف مطبوعہ جریدۂ اعلامیہ ۸ مراتان ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ ۴۵۹ یہ حکم ہوا ہے کہ عرائض بیگار رسوم اسٹامپ سے مستثنے کئے جائیں -

یا نگرانی کے روبرو پیش ہو اور اوس عدالت کو معلوم ہو کہ عدالت ماتحت کی تجویز غلط اور اوس سے رسوم میں کمی واقع ہوئی ہے۔ تو عدالت اوس رسوم کی تکمیل کے لئے حکم دے گی۔ اور ایسی صورت میں کارروائی مطابق احکام مندرجہ دفعہ ۷ ضمن (۲) ہوگی۔

واپسی رسوم عرضی مرافعہ

دفعہ ۱۰۔ جبکہ عرضیدعوے یا عرضی مرافعہ بربناء کسی وجہ مندرجہ ضابطہ دیوانی کسی عدالت تحت سے اوس کے نمبر پر لئے جانے کا حکم ہو۔ یا کسی وجہ مندرجہ دفعہ (۵۸۷) مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی بنا پر مقدمہ تکمیل کے لئے واپس کیا جائے تو عدالت مرافعہ کو اس مضمون کا صداقتنامہ عطا کرے گی۔ جو رسوم عرضی مرافعہ پر ادا کی گئی ہے وہ تعلقدار سے وصول کرلے۔

مگر شرط یہ ہے کہ درصورت واپسی مقدمہ بصیغہ مرافعہ اگر حکم واپسی مقدمہ نسبت کل جائداد متنازعہ نہ ہو تو مرافع کا اوس قدر رسوم سے زیادہ واپس لینے کا صداقتنامہ نہ دیا جائے گا۔ جو اوس حصہ یا حصص جائداد متنازعہ کی بابتہ جسکی نسبت مقدمہ واپس کیا گیا ہے۔ ابتداً واجب الادا ہوتی۔

واپسی رسوم بحالت تجویز ثانی۔

دفعہ ۱۱۔ جب درخواست تجویز ثانی میعاد مقررہ قانون میعاد سماعت کے بعد پیش ہو اور درخواست گذار کے تساہل سے ایسی تاخیر نہ ہوئی ہو تو عدالت اپنے صوابدید کے مواقق اوس کو اس مضمون کا صداقتنامہ عطا کرسکے گی کہ جسقدر رسوم اوس نے اوس تعداد سے زیادہ ادا کی ہو۔ جو میعاد مذکورہ کے اندر درخواست پیش ہونے کی صورت میں واجب الادا ہوتی وہ تعلقدار سے واپس وصول کرسکتا ہے۔

رسوم کی واپسی جب عدالت فیصلہ سابقہ کی تنسیخ یا ترمیم کرے۔

دفعہ ۱۲۔ جب درخواست تجویز ثانی کی بناء پر عدالت اپنے فیصلہ سابقہ کو کسی سقم قانونی یا واقعاتی کی بنا پر منسوخ یا ترمیم کرے تو درخواست گذار عدالت سے اس مضمون کا صداقتنامہ پانے کا مستحق ہوگا۔ کہ جسقدر رسوم اوس نے درخواست تجویز ثانی کی بابتہ اوس رسوم سے زائد ادا کی ہے جو درخواست موسومہ عدالت مذکور کے لئے بموجب مد (۱)

۱۹ - درخواستہائے متفرقہ جو بہبود کاران سرکار کی طرف سے پیش ہوں - اور نیز نقول کاغذات جو ان کو مطلوب ہوں -

۲۰ - نقول جو عہدہ داران سرکار کو اپنے فرائض منصبی کے انجام دہی میں مطلوب ہوں اور درخواستیں جو ایسے نقول کے لئے کیجائیں -

۲۱ - نقول مصدقہ جو محض خانگی استعمال کے لئے لیجائیں -

۲۲ - درخواست بلوتہ داران واسطے ملنے بلوتہ کے -

۲۳ - درخواست بابتہ والپسی قیمت یا تجدید یا تبدیل اسٹامپ -

۲۴ - درخواست بابتہ واپسی دستاویزات صاحب داخل کنندہ -

۲۵ - درخواست برائے نقول کاغذات بندوبست و نقول مذکورہ -

۲۶ - درخواست جو صیغہ کورٹ آف وارڈز میں پیش ہو -

۲۷ - وہ سب درخواستیں جن کے لئے ضمیمہ نمبر ۲ میں کوئی رسوم مقرر نہیں ہے -

باب سوم

رسوم صداقتنامہ نفاذ وصیت و اہتمام ترکہ

طریقہ کارروائی جبکہ زیادہ رسوم داخل کیگئی ہوں

دفعہ ۱۶ - جب کوئی شخص بوقت درخواست صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ جائداد متوفیہ کا تخمینہ اوس مالیت سے زیادہ کرے - جو ازاں بعد ثابت ہو - اور اوس نے بدین وجہ زیادہ رسوم ادا کی ہو تو وہ شخص جائداد مذکور کی صحیح مالیت متحقق ہو جانے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر تعلقدار کے روبرو صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ معہ فہرست تفصیلی جائداد متوفی بصراحت تخمینہ مالیت جو حلف سے مصدق ہو پیش کرے گا - اور جب تعلقدار کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ صداقتنامہ مذکور کی مالیت تعداد معینہ قانون سے زیادہ رسوم ادا کی گئی ہے تو وہ -

الف - صداقتنامہ مذکور کے اسٹامپ کو منسوخ کرائے اوس کے بجائے دوسرا اسٹامپ :

(۴) درخواست بغرض تولاؤنی اراضی۔

(۵) درخواست برائے دست برداری از اراضی۔

(۶) درخواست اول یا شتنا ء اوس درخواست کے جسمیں کسی جرم کا الزام عاید کیا گیا ہو یا کسی جرم کی اطلاع ہو) بابتہ طلبی گواہان یا دیگر اشخاص بغرض ادائی شہادت یا پیش کرنے کسی دستاویز کے یا درخواست اول جو کسی ایسے اکزہ بیٹ کی پیشی کے متعلق کیجائے جو ایسا حلفنامہ نہ ہو۔ جو عدالت میں فوری داخل کئے جانے کی غرض سے ہو۔

(۷) ضمانت نامہ یا مچلکہ جو عدالت فوجداری میں داخل ہو۔

(۸) - درخواست یا بیان الزام یا مخبری جو کسی جرم کے متعلق کسی عہدہ دار کو توالی یا پٹیل کے روبرو پیش ہو۔

(۹) درخواست قیدی یا اوس شخص کی جو زیر حراست ہو۔

(۱۰) ہر درخواست ملزم کی جو الزام منسوبہ کے متعلق ہو۔

(۱۱) سرکاری جنگل سے قطع چوبینہ کی اجازت کے لئے کوئی درخواست یا ایسے جنگل کے متعلق کوئی اور درخواست۔

(۱۲) شکایات منجانب ملازمین سرکاری (جنکی تعریف مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے) وملازمین صفائی و لوکل فنڈ و ریلوے۔

(۱۳) درخواست اوس رقم کے لئے جو سرکار عالی سے درخواست گزار کو یافتنی ہو۔

(۱۴) درخواست معاوضہ کی جو بموجب قانون حصول اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی پیش ہو۔

(۱۵) نقول جو کسی قیدی یا محروس یا ملزم کو دیجائیں۔

(۱۶) مختار نامہ منجانب ملازم فوج سرکار عالی۔

(۱۷) امور متعلقہ ملازمت کی نسبت ہر درخواست۔

(۱۸) نقول احکام متعلق ضمن (۱۷) وایسی نقول کی درخواست۔

جو صداقتنامہ متعلق جائداد جسکا متوفی بطور امین قابض یا مستحق رہا ہو۔

دفعہ ۱۹ ۔ صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ جو متروکہ کی بابت عطا کیا گیا ہو ۔ وہ جائز متصور ہوگا ۔ اور اوس کی سا پر وصی یا مہتمم ترکہ ایسے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے بار یانت یا انتقال یا حوالگی کا عمل کر سکیگا جس کا کہ متوفی کلاً یا جزاً بحیثیت امین قابض اور مستحق رہا ہو وہ ایسی جائداد کی مالیت اوس متروکہ کی مالیت میں داخل نہ ہو جسکی بابتہ صداقتنامہ کے لئے رسوم ادا کی گئی ہو ۔

طریقہ کارروائی جب صداقتنامہ پر کم رسوم ادا کی گئی ہو ۔

دفعہ ۲۰ ۔ جب کسی شخص سے صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کے لئے درخواست کرنے وقت متروکہ کا تخمینہ اوس مالیت سے کم کیا گیا ہو جو بعد ازاں ثابت ہو اور اوس وجہ سے اوس کی بابتہ رسوم کم ادا کی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ جب مالیت متروکہ کی تصدیق بحلف ہو چکی ہو ۔ اور کل رسوم عدالت ادا ہو جائے ۔ جو اوسپر واجب الادا تھی ۔ اور نیز اوس صورت میں کہ وہ صداقتنامہ عطا ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر پیش کیا جائے تو پنچ گونہ تاوان رسوم واجب کا یا جس صورت میں کہ تاریخ مذکور سے ایک سال کے بعد پیش کیا جائے تو بست گونہ تاوان رسوم مذکورہ کا بلا منہائی اوس رسوم کے جو ابتداً اوس صداقتنامہ پر ادا کی گئی ہو داخل کیا جائے تو اوس وقت تعلقدار اوس صداقتنامہ پر حسب ضابطہ اسٹامپ ثبت کر ادے ۔

مگر شرط یہ ہو کہ اگر جائداد کی صحیح مالیت متحقق ہوسے اور اوس امر کی دریافت ہونیکی تاریخ سے کہ صداقتنامہ پر کم رسوم ادا کی گئی تھی ۔ چھ مہینے کے اندر درخواست کیجائے ۔ اور تعلقدار کو اطمینان ہو کہ ایسی کم رسوم کسی غلطی کے باعث یا اسوجہ سے ادا کی گئی تھی کہ اوس وقت اس کا علم نہ تھا کہ فلاں جائداد متروکہ میں شامل ہے اور رسوم ادا کرنے یا اوس کے ادا میں توقف کرنیکی نیت نہ تھی تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ تاوان مذکور معاف کر دے ۔ اور صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کے متعلق اوس قدر رسوم وصول کر کے جو کم ادا کیگئی ہو اوس کو

رسوم قیمت واجب الادا کا استعمال کرائے گا۔ اور –

(ب) اوس تفاوت کی بابتہ جو دونوں اسٹامپ کی قیمت کے درمیان ہو حسب ہدایت بالا بطور نقد ادا کرے گا یا اوس طور پر عمل کرے گا جس طرح پر [illegible] اسٹامپ کے متعلق کیا جاتا۔

طریقہ کارروائی جبکہ قرضہ ذمگی متوفی اوسکی جائداد سے ادا کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۷ – جب تعلقدار کو ثابت ہو جاوے کہ وصی یا مہتمم نے قرضہ ذمگی متوفی اوسقدر ادا کر دیا ہے جس کے وضع کرنے کے بعد جائداد کی بابت اوسقدر باقی رہتی ہے کہ اگر اوس کے لحاظ سے رسوم ادا کیجاتی تو وہ اوس رسوم سے کم ہوتی جو ادا کی گئی ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ بقدر تفاوت رسوم واپس کرے – بشرطیکہ تاریخ صداقتنامہ مذکور سے تین سال کے اندر درخواست پیش کی گئی ہو – لیکن جبکہ کسی قانونی کارروائی کے سبب سے قرضہ ذمگی متوفی متحقق ہو کر ادا نہ کیا جا سکا ہو یا اوس کی جائداد اور رقوم بالفعل وصول نہ ہوئی ہوں اور اسی وجہ سے وصی یا مہتمم تین سال کی مدت متذکرہ صدر کے اندر تفاوت مذکور کی واپسی کے لئے درخواست کرنے سے معذور رہا ہو تو تعلقدار مذکور کو اس امر کا اطمینان ہونے کی صورت میں مدت مذکور کے بعد بھی مناسب مدت کے اندر رسوم واپس کرنے کا اختیار ہوگا۔

دوبارہ عطا پر رسوم کی معافی

دفعہ ۱۸ – (۱) جب صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کل متروکہ کی بابتہ عطا کیا گیا ہو۔ اور اوس کے لئے کامل رسوم حسب قانون ہذا ادا کر دی گئی ہو تو پھر اوسی متروکہ یا اوس کے کسی جزو کی بابتہ اجراء صداقتنامہ کے لئے دوبارہ رسوم واجب الادا نہ ہوگی

(۲) – جب صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ متروکہ کے کسی جزو کی بابتہ عطا کیا گیا ہو۔ اور اوس جزو کے لحاظ سے حسب قانون ہذا رسوم ادا کر دی گئی ہو تو اوس جزو کی بابتہ یا کسی ایسے جزو کے بابتہ جسمیں وہ جزو داخل ہو۔ صداقتنامہ عطا کرنے کی صورت میں رسوم واجب الادا سے وہ رسوم جو ادا کیجا چکی ہو منہا کیجائیں گی۔

اور طور پر تعلقدار کو یہ معلوم ہو کہ درخواست گزار نے جائداد متوفی کی مالیت کم بتائی ہے تو وہ درخواست گزار کو اصالتاً یا معرفت مختار طلب کر کے اوس کا اظہار لے سکیگا یا اور طور پر تخمینہ مالیت کی بابت دریافت کرسکے گا ایسی تحقیقات کے بعد اگر اوس کی یہ رائے ہو کہ جائداد کی مالیت واقعی کم بتائی گئی ہے تو درخواست گزار کو ترمیم کا حکم دیگا۔

(۳) اگر درخواست گزار حسب اطمینان تعلقدار ترمیم کرنے میں قاصر رہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت کو جس میں کہ ایسی درخواست بابت صداقت نامہ پیش ہوئی ہو اس امر کی تحریک کرے کہ جائداد متوفی کی مالیت کی بابت عدالت مذکور میں تحقیقات کی ضرورت

ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی کوئی تحریک اوس فہرست میں داخل ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے کے بعد نہ کیجا سکے گی جو قانون وراثت ہند کی دفعہ (۲۷۲) کی رو سے حکم دئے جانے کی صورت میں پیش ہوئی ہو۔

(۴) ایسی تحریک کے وصول ہونے پر عدالت اس امر کی بابت تحقیقات کر کے کہ متوفی کی جائداد کی مالیت کا صحیح اندازہ کیا ہونا چاہئیے۔ اپنا فیصلہ صادر کرے گی اور ایسی تحقیقات میں تعلقدار بھی ایک فریق متصور ہوگا۔

(۵) ایسی تحقیقات کے اغراض کے لئے عدالت یا کسی ایسے شخص کو جسے عدالت نے ایسا اختیار دیا ہو لازم ہوگا کہ خود یا بذریعہ کمیشن درخواست گزار کا حلفی اظہار مع ایسی شہادت کے جو متوفی کی جائداد کی مالیت کے متعلق ہو قلمبند کرے۔ جب عدالت نے کسی اور کسی شخص کو تحقیقات کا حکم دیا ہو تو وہ بعد تحقیقات ایک رپورٹ مرتب کرکے معہ اوس جملہ شہادت کے جو اوس نے قلمبند کی ہو عدالت میں پیش کرے گا ایسی رپورٹ اور شہادت عدالتی تحقیقات میں شہادت متصور کیجائیگی۔ اور عدالت رپورٹ کے متعلق حکم مناسب صادر کریگی۔

(۶) فیصلہ جو حسب ضمن (۴) صادر کیا گیا ہو قطعی ہوگا لیکن وہ اوس کارروائی کا مانع ہوگا جو حسب دفعہ ۲۰ کیجائے۔

تکمیل کر دے۔

مہتمم ترکہ سے ضمانت

دفعہ ۲۱ ۔ جب صداقتنامہ اہتمام ترکہ بابت رسوم واجب سے کم رسوم ابتداً ادا کیگئی ہو تو تعلقدار کو لازم ہوگا کہ اوس صداقتنامہ پر حسب ضابطہ اشٹامپ اوس وقت تک ثبت نہ کیا جائے جبتک کہ مہتمم ترکہ اوس عدالت میں جس نے صداقتنامہ اہتمام ترکہ عطا کیا ہو۔ ایسی ضمانت داخل نہ کرے جو مقدار کہ پوری مالیت کے مستحق ہونے کی صورت میں اوس کے عطا کئے جانے پر قانوناً داخل ہوتی۔

سزا جو پوری رسوم ادا نہ کئے جانے کی صورت میں ہوسکتی ہے

دفعہ ۲۲ ۔ جب کسی صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کی بابتہ بوجہ غلطی یا بسبب اس کے کہ اوس وقت یہ معلوم نہ تھا کہ فلاں جائداد متروکہ ہے۔ رسوم کم ادا کی گئی ہو تو کوئی وصی یا مہتمم ترکہ جو ایسے صداقتنامہ کے بموجب عمل کرسکتا ہو اوس غلطی یا علمی کے دریافت ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر تعلقدار کے روبرو درخواست نہ پیش کرے اور اوس قدر روپیہ ادا نہ کرے جو واسطے تکمیل اوس رسوم کے ضرور ہو۔ جو اوس صداقتنامہ کی بابت ابتداً ادا کرنی چاہئے تھی تو وہ ایک ہزار روپیہ تاوان کا مستوجب ہوگا۔ اور رسوم کی تکمیل کے لئے جسقدر روپیہ کے ضروری ہو اوس کی تعداد پر بحساب دس روپیہ فی صدی اور بھی اوس کو داخل کرنا ہوگا

درخواست کے متعلق تعلقدار کو اطلاع اور اوس کی بنا پر کارروائی

دفعہ ۲۳ ۔ (۱) جب صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کی بابتہ کوئی درخواست پیش ہو تو عدالت اوس کی اطلاع تعلقدار کو دیگی۔

۲۔ جب کسی تعلقدار کے حدود اختیارات کے اندر شخص متوفی کی کوئی جائداد یا اوس کا کوئی جزو واقع ہو تو وہ کسی ایسے مقدمہ کے متعلق جسمیں صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کی درخواست پیش ہو۔ خود یا کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے مثل کا معائنہ کرسکیگا یا کاغذات کے نقول حاصل کرسکیگا اگر بعد معائنہ مثل یا

۱۔ اس رسوم کی بابت جو بہ تعمیل ان حکمنامجات کے واجب الاخذ ہو جن کو کوئی عدالت دیوانی یا محکمہ مال جاری کرے۔

۲۔ اس رسوم کی بابت جو ان حکمنامہ جات کی تعمیل کے لئے واجب الاخذ ہو۔ جو عدالت ہائے فوجداری اون مقدمات فوجداری میں جاری کریں جنمیں اہل کو نوالی بلا حکمنامہ گرفتاری مجاز دست اندازی نہیں ہیں۔

(۳) اجرت جوانوں اور سامان دوسرے اشخاص کی جو عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں حکمنامجات کی تعمیل کے لئے مامور ہوں

تختہ رسوم کا منظر عام پر آویزاں ہونا۔

دفعہ ۲۸ ۔ ایک تختہ زبان اردو زبان ملکی متضمن رسوم حکمنامجات واجب الاخذ ہر عدالت یا محکمہ مال میں منظر عام پر آویزاں رہیگا۔

جوانوں کی تعداد کا مقرر کرنا

دفعہ ۲۹ ۔ بپابندی اون قواعد کے جو حسب دفعہ ۲۷ مرتب کئے گئے ہوں ہر ناظم عدالت یا اول تعلقدار کو (جیسی کہ صورت ہو) لازم ہوگا کہ جوانوں کی تعداد جو اون کے یا اون کے ماتحت عدالتوں کے یا محکموں کے حکمنامجات کی تعمیل کے لئے ضروری ہو مقرر کرے۔ اور بقدر ضرورت اوس تعداد میں کمی یا اضافہ کرے۔

باب پنجم

طریقہ وصول رسوم

وصول رسوم بذریعہ اسٹامپ

دفعہ ۳۰ ۔ حسب قانون ہذا جو رسوم واجب الادا ہو۔ وہ بذریعہ اسٹامپ وصول ہوگی۔

اسٹامپ کا مدیثبت یا مستوش ہوگا۔

دفعہ ۳۱ ۔ اسٹامپ جو حسب قانون ہذا واجب الادا ہو وہ منقوش یا چسپانیدنی یا جزاً منقوش اور جزاً چسپانیدنی ہوگا۔ جیسے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ہدایت فرمائیں۔

(۷) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بغرض ہدایت تعلقدار اختیارات مندرجہ ضمن (۲) کے استعمال کے لئے قواعد مرتب کریں۔

ادائی رسوم بابتہ صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ

دفعہ ۲۴ (۱) کوئی عدالت صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ عطا کئے جانے کا حکم صادر نہ کرے گی جب تک کہ اوس کو اطمینان نہ ہوجاوے کہ درخواست گزار حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ نمبر (۳) تخمینہ مالیت عدالت میں داخل کرکے اوس کی بابتہ رسوم حسب ضمیمہ نمبر (۱) مد (۹) ادا کرچکا ہے۔

(۲) صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ کے عطا کئے جانے کا حکم صرف اس وجہ سے ملتوی نہ رہے گا کہ حسب دفعہ ۲۳ ضمن ۳ تعلقدار نے کوئی تحریک پیش کی ہے۔

وصول تاوان وغیرہ

دفعہ ۲۵ (۱) اگر کوئی رقم بابت اضافہ رسوم حسب دفعہ ۲۲ ضمن ۵ یا بابتہ تاوان حسب دفعہ ۲۲ واجب الوصول ہو تو تعلقدار کے صداقتنامہ پر وصی یا مہتمم سے مثل بقایا مالگزاری وصول کیجا سکے گی۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ تاوان مذکور یا تاوان متذکرہ دفعہ (۲۰) کو کلاً یا جزاً یا اوس رسوم متذکرہ دفعہ (۲۰) کو جو کامل رسوم واجب الادا سے زیادہ ہو معاف کردے۔

دفعات ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ نفاذ وصیت و اہتمام ترکہ سے متعلق نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۶ دفعات ۳۱ و ۳۳ و ۳۴ قانون ہذا کی کوئی عبارت صداقتنامہ نفاذ وصیت و اہتمام ترکہ سے متعلق نہ ہوگی۔

باب چہارم

رسوم حکم نامجات

اصدارات ترتیب قواعد

دفعہ ۲۷ مجلس عالیہ عدالت جس قدر جلد ہوسکے امور مصلہ ذیل کی بابتہ قواعد مرتب کرے گی اور ایسے قواعد بعد منظوری سرکار جریدہ میں شایع ہوں گے۔

قواعد دربارہ بہم رسانی اشٹامپ وغیرہ	**دفعہ ۱۴۲** ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ امور متعلقہ ذیل کی نسبت بذریعہ اشتہار قواعد مرتب کریں ۔

(۱) اشٹامپ کی بہم رسانی کے متعلق جو حسب قانون ہذا مستعمل ہو۔

(۲) تعداد اشٹامپ جو رسوم واجب الادا حسب قانون ہذا کے لئے استعمال ہونگے

(۳) خراب شدہ اشٹامپ کی تجدید یا تبدیل یا واپسی قیمت کی بابت ۔

(۴) جملہ قسم اشٹامپ کے حساب رکھنے کی بابت جو موجب قانون ہذا مستعمل ہوں ۔

جملہ اشٹامپ اوس وقت تک مؤثرہ ہو گی ... بالغلطی سے داخل ہوں ۔	**دفعہ ۱۴۳** ۔ کوئی دستاویز جس پر بموجب قانون ہذا اشٹامپ کا ہونا لازم ہے اوس وقت تک مؤثرہ ہو گی جب تک کہ اشٹامپ واجب الادا استعمال نہ کیا گیا ہو لیکن جب کوئی دستاویز جس پر اسٹامپ واجب الادا

ادا نہ ہوا ہو کسی عدالت یا دفتر محکمہ میں سہوا یا غلطی سے لے لیجائے یا داخل ہو جائے یا استعمال کیجائے تو حاکم عدالت یا افسر محکمہ اپنی صوابدید کے موافق اوس پر اشٹامپ لگائے جانے کا حکم دے سکیگا ۔ اور بعد تعمیل حکم مذکور وہ دستاویز اور اوس کے متعلق ہر کارروائی جائز ہو گی کہ گویا ابتدا اوس پر اسٹامپ واجب الادا ادا کیا گیا تھا مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی عدالت میں ایک سے زیادہ حکام ہوں تو صدر حاکم ایسا حکم دے سکیگا ۔

دستاویز مرمت	**دفعہ ۱۴۴** ۔ جب کسی دستاویز کی ترمیم صرف بغرض صحیح غلطی اور ایسی غرض سے کیجائے کہ دستاویز مذکور اصلی منشا فریقین کے موافق ہو جائے تو

اوس پر اسٹامپ لگائے کا حکم دینے کی ضرورت نہ ہو گی ۔

اشٹامپ کو نااہل استعمال کرنا	**دفعہ ۱۴۵** ۔ جب کوئی دستاویز جس پر حسب قانون ہذا اشٹامپ کا ہونا لازم ہے

عدالت یا دفتر محکمہ میں پیش کیجائے تو حاکم پر لازم ہوگا کہ دستاویز مذکور پر کوئی کارروائی کرنے کے قبل اشٹامپ کو منسوخ کرے ۔

ایسی تنسیخ مہر اشٹامپ کے ایک حصہ کو کاٹ ڈالنے سے ہو گی ۔ جب قیمت اشٹامپ منقش نہ ہو اور وہ ... جلا دیا جائے گا یا اور طور پر ضائع کر دیا جائے گا ۔

	مدات	مالیت	رسوم واجب الادا
		ہر ایک سو روپیہ یا اوس کے کسی جزو کے لئے	[illegible]
		جب تعداد یا مالیت مذکور دس ہزار سے زاید ہو اور بیس ہزار سے زاید نہ ہو تو دس ہزار سے زاید ہر ہزار یا اوس کے جزو کے لئے ۔	[illegible]
		جب تعداد یا مالیت مذکور بیس ہزار سے زاید ہو اور پچاس ہزار سے زاید نہ ہو تو بیس ہزار سے زاید ہر پانچ ہزار یا اوس کے جزو کے لئے ۔	[illegible]
		جب تعداد یا مالیت مذکور پچاس ہزار سے زاید ہو اور ایک لاکھ سے زاید نہ ہو تو پچاس ہزار سے زاید ہر دس ہزار یا اوس کے جزو کے لئے ۔	[illegible]
		جب تعداد یا مالیت مذکور ایک لاکھ سے زاید ہو تو ایک لاکھ سے زاید ہر بیس ہزار یا اوس کے جزو کے لئے ۔	[illegible]

اختیار سرکار در باب کمی وغیرہ رسوم عدالت	**دفعہ ۳۹** ۔ سرکار کو باجلاس کیبنٹ کونسل اختیار رہوگا کہ کل یا کسی جزو ممالک محروسہ سرکارعالی میں اون رسوم میں جو اس قانون کے ضمیمہ اول و دوم کی روسے واجب الادا ہیں ۔کمی کریں ۔یا اون کو بالکل معاف فرمائیں
قواعد مرتب کرنیکا اختیار	**دفعہ ۴۰** ۔ سرکار کو باجلاس کیبنٹ کونسل اختیار رہوگا کہ حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب فرمائیں :۔

(۱) علاقہ جات صرفخاص مبارک و پائیگاہ و جاگیرداراں کو اپنے علاقہ میں استعمال کیلئے کس قیمت پر اسٹامپ دیے جائیں گے ۔

۲۔ ایسے اسٹامپ کس طریقہ سے فروخت کئے جائیں گے ۔

جی کستنا چاری
معتمد

ضمیمہ نمبر (۱)

رسوم بلحاظ مالیت

	مدات	مالیت	رسوم واجب الادا
۱	عرضی دعوے یا ابتدا جواب دعوے جسمیں عذر مجرا دہی یا دعوے متقابل پیش کیا جائے یا عرضی مرافعہ جس کے لئے قانوناً کوئی اور حکم نہ ہو یا عرضی مرافعہ عکسی	جب تعداد یا مالیت شئے مدعیہا کی ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو تو ہر پانچ روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے ۔ جب تعداد یا مالیت مذکور ایک ہزار سے زائد ہو ۔ ہر	۴؍

	مدات	مالیت	رسوم واجب الادا
		صادر کی ہو	
		(الف) اگر تعداد یا مالیت تنازعہ (پچاس روپیہ) یا اس سے کم ہو	۸/
		(ب) اگر تعداد یا مالیت (پچاس روپیہ) سے زائد ہو یا تعین مالیت کا نہ ہو سکتا ہو۔	عہ
		(۱) جب ایسی ڈگری یا حکم مجلس عالیہ عدالت سے صادر ہوئی ہو	عـہ
		(۲) جب ایسی ڈگری یا حکم جو مجلس بلدیہ یا محکمہ سرکار سے صادر ہوئی ہو۔	للعہ
۶	نقل فیصلہ یا حکم جو مسل ڈگری نہ ہو۔	جب ایسا فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی یا مال کے یا کسی عہدہ دار سرکار کی جانب سے بحیثیت عاملانہ صادر کیا ہو۔	
		(الف) اگر تعداد یا مالیت ۵۰ یا اس سے کم ہو تو۔	۴/
		اگر تعداد یا مالیت (۵۰) سے زائد ہو یا تعین مالیت کا نہ ہو سکتا ہو۔	۸/
		جب ایسا فیصلہ یا حکم مجلس	

	مدارمہا	مالیت	رسوم واجب الادا
	شریک ہو یا نہ ہو۔	باستثنا اوس جائداد کے جس بحیثیت متولی بحیثیت امین قبضہ یا کوئی حق رکھتا ہو۔	
		(۱) الستـ سے زاید اور ـــــ سے زاید نہ ہو۔	ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے ـ۵
		(۲) ـــــ سے زاید اور ـــــ سے زاید نہ ہو۔	ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے ۱۲
		(۳) ـــــ سے زائد ہو۔	ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے (ــے)
		مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی جائداد کے متعلق صداقتنامہ وراثت حاصل کرنے کے بعد اوس جائداد کی بابت صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام کا اطلاق کیا جائے تو اوس صورت میں کامل رسوم واجب الادا سے رسوم جو صداقتنامہ وراثت کی بابت عطا کی گئی ہو وضع کیجائے گی۔	
۱۰	صداقتنامہ حسب قانون صداقتنامہ وراثت نشان (۳) ۱۳۰۷ ف	(۱) اوس مقدار یا الست قرضہ یا کفالت کی بابت جو اوس	ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے (عہ)

	مدات	مالیت	رسوم واجب الادا
		عالیہ عدالت نے صادر کیا ہو۔	عہ
		(۳) جب ایسا فیصلہ یا حکم خود کمیٹی یا کسی محکمۂ سرکار نے صادر کیا ہو۔	عار
۷	نقل ایسے دستاویز کی جسپر قانون اسٹامپ کی رو سے اسٹامپ واجب الادا ہو۔ جب اوسکو کسی فریق مقدمہ یا کارروائی نے بجائے اصل واپس گرفتہ کے شامل مثل رکھنے کی غرض سے کرائی ہو۔	(۱) اگر اصل دستاویز پر اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زاید نہ ہو تو	وہی رسوم جو اصل کے لئے مقرر ہو۔
		(۲) دوسری صورت میں	۸ر
۸	عدالت یا محکمۂ مال کی کارروائی یا حکم کی نقل یا نقل حساب یا بیان یا رپورٹ عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یا کسی سرکاری ملازم کی جو بحیثیت عاملانہ کارروائی کرتا ہو۔ اور جس کیلئے قانون ہذا میں کوئی اور حکم نہیں ہے۔	بابت ہر (۳۶) الفاظ یا اوس کے جزو کے	۸ر
۹	صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ (خواہ اوس کے ساتھ وصیت نامہ	جب مقدار یا مالیت جائداد جس کی بابت صداقتنامہ عطا کیا	

	مدات	مالیت	رسوم واجب الادا
		صداقتنامہ میں مندرج ہو جو حسب دفعہ ۹ عطا کیا گیا ہو۔ (۲) اوس مقدار یا مالیت قرضہ یا کفالت کی بابت جو صداقتنامہ میں حسب دفعہ (۱۰) قانون صداقتنامہ وراثت شامل کیا جائے۔ نوٹ۔(۱) مقدار قرضہ میں اصل و سود تا تاریخ درخواست شامل ہوگا۔ (۲) مقدار کفالت سے کفالت کی وہ قیمت مراد ہے جو تاریخ درخواست پر لحاظ نرخ بازار ہو۔ خواہ اوس کفالت کی بابت کوئی اختیار عطا ہو یا نہ ہو۔ اور خواہ عطا شدہ اختیار صرف وصول منافعہ کے متعلق ہو یا صرف انتقال کفالت کی بابت یا دونوں اغراض کے لئے۔	ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لئے - عہ

نمبر	مدات	تفصیل	رسم واجب الادا
۳	مختار نامہ یا وکالتنامہ		حسب رسوم درخواست اوس محکمہ یا عدالت کے جسمیں مختار نامہ یا وکالتنامہ پیش کیا جائے۔
۴	عرضی مرافعہ کسی ڈگری یا ایسے حکم کی ناراضی سے جو بمنزلہ ڈگری ہو۔		حسب رسوم درخواست اوس محکمہ یا عدالت کے جسمیں عرضی پیش کیجائے۔
۵	عذرداری نسبت عطائے عہد اقتنامہ نفاذ وصیت۔		
۶	عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ درباب تبدیل یا تنسیخ کسی فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال کے۔		
۷	عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ بابتہ استقرار حق جب کسی دادرسی مستلزمہ کی استدعا نہ ہو۔		
۸	عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ بغرض تنسیخ تبنیت۔		
۹	عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ بغرض واگذاشت قرقی۔		
۱۰	ایضاً بابت لنا ذ ۔		

	مدات	تفصیل	رسوم واجب الادا
		آبکاری	۱ر
		(ب) محکمۂ تحصیلداران دوم و سوم تعلقداران و ناظمان ضلع و عدالت منصفی۔	۲ر
		(ج) عدالت صوبہ و عدالت سشن، عدالت دار القضا جملہ عدالتہائے دیوانی جن کا درجہ منصفی سے زاید اور عدالت صوبہ سے کم ہو محکمۂ تعلقداران ضلع محکمۂ صدر محاسبی جب کہ فیصل حصہ داران کے متعلق درخواست پیش ہو۔	۸ر
		(د) مجلس عالیہ عدالت و نواب صوبہ داری۔	[illegible]
		(ہ) محکمہ‌ہائے سرکار۔	[illegible]
۱	ضمانت نامہ یا ایسی دستاویز جس سے پابندی عاید ہوتی ہو اور جو ایسے حکم کی بنا پر پیش ہوتی ہو کسی عدالت نے حسب ضابطۂ دیوانی صادر کیا ہو۔		۸ر

رشتہ دار ہوں اور میں نے اس سلطنامہ کے مسلکہ الف اور ب میں کل جائداد کی صحت کے ساتھ فہرست درج کی ہے۔ جو انتقال کے وقت متوفی کے قبضہ میں تھی یا جس کا وہ حقدار تھا یا جو میرے قبضہ میں آئی ہے یا عنقریب آئے گی)

۲- میں یہ بھی بیان کرتا ہوں کہ میں نے مسلکہ (ب) میں جملہ قرضہ جات اور بار کی صراحت کی ہے جس کو میں مجرا کر سکتا ہوں۔

۳- میں یہ بھی بیان کرتا ہوں کہ متذکرہ صدر جائداد کی مالیت بعد منہائی متذکرہ صدر مدات کے اور مشمول کرایہ لگان سود منافع حصص اور اضافہ قیمت جائداد کے جو متذکرہ صدر متوفی کی وفات کے بعد ہوا ہے۔ مبلغ ...... سے کم ہے۔

منسلکہ الف

تخمینہ مالیت جائداد منقولہ و غیر منقولہ متوفی

زر نقد جو مکان میں یا بنکوں میں موجود ہے۔ سامان خانہ داری۔ کپڑے کتابیں زیور وغیرہ۔

(دسی یا مہتمم ترکہ ایسا تخمینہ پیش کرے گا جو وہ معتبر باور کرتا ہو)

گورنمنٹ آف انڈیا یا سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس

(ان کی تفصیل درج کیجائے اور ان کی قیمت بازار اور سود جو واجب الادا ہو)

جائداد غیر منقولہ۔

(تفصیل درج کیجائے۔ اور قیمت بازار اور منافع کی صراحت کیجائے جو واجب ہو)

کمپنیوں میں جو حصص ہوں ان کی صراحت کیجائے اور ان کی قیمت بازار درج کیجائے اور جو منافع واجب ہو اس کی صراحت کیجائے)۔

دستاویز بیمہ یا قرضہ جو رہن پر دیا گیا ہو۔ اور دیگر کفالت نامہ جات

(کل رقم اور رقم واجب کی صراحت کیجائے)

بہی کھاتہ کا جو قابل وصول ہو۔

روپیہ	آنہ	پائی

	مدات	تعمیلی	رسوم واجب الادا
	اقرارنامہ سپردگی ثالثی۔		
۱۱	الیضاً نامہ تنسیخ فیصلہ ثالثی۔		
۱۲	الیضاً نامہ تنسیخ نامہ وصیت نامہ ودیگر دستاویزات۔	۵	
۱۳	ہر ایسے مقدمہ میں جس میں مالیت کا تعین نہ ہوسکتا ہو۔ اور جس کے لئے کوئی اور حکم نہ ہو۔		

ضمیمہ نمبر (۴)

ملاحظہ ہو دفعہ (۲۴)

نمونہ تصدیق الت (ایسی ترمیمات کے ساتھ استعمال کیا جائیگا۔ جو ضروری ہوں)

بعدالت۔

بمقدمہ صداقتنامہ نفاذ وصیت (فلاں) یا صداقتنامہ اہتمام ترکہ متوفی

میں (فلاں)

باقرار صالح

بحلف

بحلف بیان کرتا ہوں کہ میں (فلاں) متوفی کا وصی (یا منجملہ اوصیا ایک یا اس کا قریب ترین

قواعد قانون رسوم عدالت

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۶) ۱۳۲۴ف

فہرست مضامین قواعد قانون رسوم عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

قواعد قانون رسوم عدالت نشان (۶) بابتہ ۱۳۲۴ ف

تمہید

سرکار عالی ان اختیارات کی رو سے جو تحت دفعات (۳۲ و ۳۸ و ۴۰) قانون رسوم عدالت نشان (۶) ۱۳۲۴ ف حاصل ہیں قواعد مندرجۂ ذیل منظور فرماتی ہے۔

تاریخ نفاذ۔ **دفعہ (۱)** - یہ قواعد ۱۳۲۴ ف میں تاریخ اندراج جریدۂ اعلامیہ سے ایک ماہ بعد تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نفاذ پذیر ہوں گے اور اوس تاریخ نفاذ سے اور اس کے بعد موجودہ قواعد قانون رسوم عدالت نمبر (۴) ۱۳۰۷ ف نیز ایسے جملہ احکام گشتیات متعلقہ جو قواعد ہٰذا کے مغائر ہوں منسوخ ہوں گے۔

طریقۂ فروخت و بہم رسانی اسٹامپ

اقسام اسٹامپ۔ **دفعہ (۲)** - جو اسٹامپ تحت قانون رسوم عدالت استعمال ہوسکتے ہیں وہ دو قسموں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

(الف) قسم اول - اسٹامپ چسپانیدنی - یعنی ٹکٹ رسوم عدالت و ٹکٹ طلبانہ جن پر علی الترتیب الفاظ "ٹکٹ رسوم عدالت" و "ٹکٹ طلبانہ" منقوش ہیں۔

(ب) قسم دوم - اسٹامپ منقشہ کاغذ یا کاغذ مختوم جس پر لفظ "عدالتی" منقوش ہے

اسٹامپ چسپانیدنی کے قیمتوں کے اقسام۔ **دفعہ (۳)** - (الف) ٹکٹ رسوم عدالت بلحاظ اپنے قیمتوں کے حسب ذیل چودہ اقسام کے ہیں:-

ا ر - ۲ ر - ۴ ر - ۸ ر - ۱۲ ر - عصہ - عال - ے - للعہ - صمہ - لے - عہ - سے - لہ

(ب) ٹکٹ طلبانہ بلحاظ اپنی قیمتوں کے حسب ذیل چھ (۶) اقسام کے ہیں:-

اپنے پاس ہمیشہ رکھیں تاکہ کسی خریدار کو مطلوبہ قیمت کا اسٹامپ ملنے کی شکایت نہ ہو۔

(ب) جبکہ رسوم واجب الادا کی مقدار دس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو تو صرف ایک اسٹامپ منقوشہ کا غذ یعنی کاغذ مختوم کے ذریعہ سے ظاہر کیا جانا چاہیے جو رسوم مطلوبہ سے کم قیمت کا نہ ہو لیکن اگر رسوم مطلوبہ کی مقدار کسی ایک کاغذ مختوم سے بلحاظ اس کے باعتبار اسکے قیمت موجودہ کے ظاہر نہ کیجا سکتی ہو یا اس قیمت کا ایک قطعہ اسٹامپ سر دست موجود نہ ہو تو اس سے کم قیمت کے دو یا زیادہ قطعات مختوم تکملانا استعمال کئے جا سکتے ہیں اور کسی ایسے کسر کے پورا کرنے کے لئے جو دس روپیہ سے کم ہو مناسب قیمت کے ٹکٹ چسپاندی لگائے جا سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تکملہ میں بھی ٹکٹوں کی چھوٹی اور بڑی قیمتوں کا لحاظ حسب تنبیہ مندرجہ دفعہ ہذا ضمن (الف) مرعی رہنا لازمی ہے۔

(ج) ا۔ جب کسی کاغذ مختوم کی قیمت مطلوبہ کا تکمیلہ حسب طریقہ مذکورہ ٹکٹوں سے کیا جائے تو کاغذ مختوم کے پیشانی پر ٹکٹ چسپاں کرکے اوس کے نیچے بہ شرح درج کرکے دستخط اور تاریخ لکھنی چاہیئے کہ فلاں قیمت کے ٹکٹ یا ٹکٹوں سے تکملہ کیا گیا" اور ساتھ ہی ہر ایک ٹکٹ کے خطوط میں اندراجات محکمہ دفعہ (۵) بھی کئے جانے لازمی ہوں گے۔

(۲) جب کسی کاغذ مختوم کی قیمت مطلوبہ کا تکملہ دوسرے قطعہ یا قطعات مختوم سے کیا جائے تو اُس قطعہ نیز ہر ایک قطعہ تکملہ کی پشت پر شرح ذیل بھی لکھنی چاہیئے "میں تصدیق کرتا ہوں کہ مطلوبہ قیمت (   ) کا ایک قطعہ موجود نہ ہونے سے میں نے اس مقدار کی پورا کرنے کے لئے مفصلہ ذیل تعداد وں کے دو یا زیادہ اسٹامپ (جیسا کہ موقع ہو) حوالہ کئے ہیں (یہاں ہر قطعہ اسٹامپ کی کیفیت لکھی جائیگی) دستخط تاریخ"

. . .

نوٹ۔ اسٹامپ قسم اول یا دوم متذکرہ دفعہ (۳) کو بجز اسٹامپ فروشان باعتبار عہدہ یا اجازت یا لائسنس دہندگان کے عام طور پر کوئی شخص فروخت کرنے کا مجاز ہے اور نہ یہ جائز ہوگا کہ ایک شخص کے نام کا اسٹامپ قسم اول یا دوم دوسرا شخص استعمال کرے۔

صوبہ داران - اول تعلقداران - دوم وسوم تعلقداران تحصیلداران عہدہ داران عدالت جنکو حسب قواعد ہذا اپنے دفتر کے سالانہ صرفہ کے لئے بقدر ... اسٹامپ خرید کرنا ہے ان سے منشگی ہوجاسکتا

(۳) ملازمان سررشتہ ٹپہ - کروڑگیری - آبکاری - جنگلات - جبکہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی نے بمشورہ نظامت متعلقہ - اون کے سررشتہ میں اسٹامپ کے رکھنے اور فروخت کرنے کی تحریراً اجازت دی ہے -

(۴) عمال دفاتر سرکاری جنکو انسپکٹر جنرل اسٹامپ یا اول تعلقدار ضلع سے دفاتر مقیمہ جائداد ریاست میں فروخت ... اسٹامپ کی منظوری دی ہو -

(۵) ہر وہ شخص جسکو انسپکٹر جنرل اسٹامپ یا اول تعلقدار ضلع یا تحصیلدار اپنے حدود اراضی میں اجازت نامہ فروخت عطا کرے - وہ اسٹامپ فروش اجازت یافتہ ہوگا

اسٹامپ فروشوں کا کام (۱۰) فروشندگان اسٹامپ باعتبار عہدہ کو لازم ہے کہ وہ ایسے ہر قیمت کے اسٹامپ فروخت کریں جو سرکار کی طرف سے اون کو فروخت کے لئے بھیجے جائیں اور اجازت یافتہ اسٹامپ فروشان کو لازم ہے کہ وہ ۱۵ دن تک کے اسٹامپ فروخت کریں جو عموماً ... فی قطعہ سے زیادہ قیمت کے نہ ہوں -

فیس فروخت اسٹامپ فروشوں باعتبار عہدہ (۱۱) تمام اسٹامپ فروشان باعتبار عہدہ کو (باستثناء ان عامل کے جہاں اون کے لئے جداگانہ عملہ مقرر ہے) اقسام اسٹامپ قسم اول و دوم کی قیمت فروخت پر بحساب فی صدی دو روپیہ بطور حق البیع کے ملا کریگی مگر جو اسٹامپ کہ خزائن سرکاری سے دوسرے اشخاص مجاز فروخت کو دیا گیا ہو اور جس پر حسب قاعدہ فیس فروخت واجب الادا ہو اوسپر ان کے اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کو کوئی حق البیع نہ ملیگا -

فیس فروخت اسٹامپ فروش اجازت یافتہ (۱۲) ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ جو سرکار سے بادائی قیمت اسٹامپ خرید کرے اوسکو حسب شرح ذیل فیس فروخت ملا کریگی -

اسٹامپ قسم اول

(الف) ٹکٹ رسوم عدالت -

استثناء:- وکلاء اپنے نام سے خریدے ہوئے اسٹامپ چسپیدنی لیبل و ٹکٹ کو اس اپنے ہی موکلوں کے مقدمات میں استعمال کر سکتے ہیں۔

بہ قطعات مختوم استعمال کئے جا سکنے کی صورت میں طریقہ کارروائی

(۸) جبکہ رسوم واجب الادا کے تکمیل کے لئے دو یا دو سے زیادہ کاغذ مختوم استعمال کئے گئے ہوں تو اون مضمون کے اندراج کیلئے جس کا اسٹامپ خریدا گیا ہو پر لکھنا مقصود ہو بہ نہو تو اتنا حصہ ہر ایک کاغذ مختوم پر تحریر کیا جانا چاہئے لیکن جبکہ یہ ممکن یا سہولت بخش نہ ہو تو مضمون زیادہ قیمتی والے مختوم پر تحریر ہونا چاہئے اور باقی ماندہ قطعات مختوم عدالت متعلقہ میں سوراخ کئے جاکر منسوخ اور داخل دفتر کر دئے جائیں گے اور اوس بڑی قیمت کے کاغذ مختوم پر جس پر مضمون عرضی دعوے وغیرہ تحریر کیا گیا ہو اوس امر کی تصدیق درج کیجائیگی کہ یہ کاغذ ابتداً رسوم واجب الادا سے کامل القیمت شیٹ ہوا تمام کاغذ مختوم کہ جس پر عبارت تحریر ہوئی ہو تکمیل کنندہ یا تکمیل کنندگان کی دستخط سے مکمل ہونا چاہئے۔

توضیح:- اسٹامپ چسپیدنی کے عام تعریف اگرچہ "ٹکٹ رسوم عدالت" اور "ٹکٹ طلبانہ" دونوں مشترک داخل ہیں لیکن ہر ایک قسم اپنے اپنے اغراض کیلئے (جیسا کہ اون کے ناموں سے ظاہر ہے) موضوع اور مخصوص ہے اسلئے رسوم عدالت کی ادائی میں صرف ٹکٹ رسوم عدالت اور طلبانہ کی فیس کی ادائی میں صرف ٹکٹ طلبانہ استعمال کئے جائیں گے اور عملاً دونوں اقسام کا اشتراک کسیطرح جائز نہ ہوگا۔ اور نہ ایک کا تکملہ دوسرے سے کیا جا سکیگا۔ بصورت خلاف ورزی بیجا استعمال شدہ کے حد تک ایسا متصور ہوگا کہ کوئی رسوم ادا نہیں ہوا ہے۔

(۹) الف جسب ذیل اشخاص فروشندگان اسٹامپ باعتبار عہدہ ہوں گے۔

(۱) عمال خزائن سرکاری۔ جنکو بلدہ حیدرآباد میں مہتمم خزانہ عامرہ۔ اور اضلاع میں مہتمم صدر خزانہ ضلع۔ اور تعلقات میں مہتمم خزانہ تحصیل اسٹامپ فروشی خزانہ کا کام تفویض ہے۔

(۲) اہلکاران دفاتر جنکو مفصلہ ذیل عہدہ داروں نے خاص اپنے دفتر کیلئے تحت فقرہ (۴۳) قواعد سربراہی۔ وحفاظت و فروخت اسٹامپ مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۴۷ مطبوعہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۲ف فروخت اسٹامپ کی تحریراً اجازت دی ہو۔

اسٹامپ تحت قواعد ہذا کو بھی فروخت کرے تو اوس کے متعلق بھی وہ سب اون تمام شرایط اور احکام کی تعمیل واجب و لازم ہوگی جو اوس کے اجازت نامہ اور قواعد اول الذکر میں درج ہوں۔

اور اگر شخص مذکور کسی شرط یا کسی قاعدہ کے خلاف ورزی کرے گا تو وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قانون رسوم عدالت کے دفعہ (۳۸) ضمن (۲) میں مقرر ہے۔

والپسی قیمت اسٹامپ اجازت یافتگان اسٹامپ فروش

(۱۷) بصورت ختم میعاد یا واپسی یا تنسیخ اجازت نامہ اسٹامپ فروشی یا دوسرے حالات میں شخص اجازت یافتہ کے سامنے اسٹامپ تحت قواعد ہذا کی واپسی قیمت یا تبدیل کے متعلق بھی وہی ضابطہ برتا جائیگا جو قواعد اسٹامپ اور اوس کے متعلقہ احکام نافذہ میں اسوقت مقرر ہے یا آیندہ کسی دوسرے طور پر مقرر ہو۔

رعایت در باب اسٹامپ عدالتی ناکارہ یا غیر کار آمد

والپسی قیمت اسٹامپ

(۱۸) (الف) جبکہ کسی شخص کے پاس ایسا کاغذ مختوم موجود ہو جس کے کام میں لانے کی ضرورت اوس کو ضرورت نہو یا جو غرض مطلوبہ کے لئے خراب یا ناقابل استعمال یا بیکار ہو گیا ہو۔

(ب) جب کسی شخص کے پاس ایسے دو یا زیادہ ٹکٹ چسپانیدنی ہوں جو ایک دوسرے سے کبھی علحدہ نہ کئے گئے ہوں اور اون کے فوری استعمال کی اوس کو ضرورت نہ ہو۔ یا بصورت علحدہ کئے جانے کے ہر ایک ٹکٹ پانچ روپیہ سے کم قیمت کا نہ ہو تو ان صورتوں میں اول تعلقدار ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ واپسی قیمت کی درخواست پیش ہونے پر ایسے کاغذ مختوم یا ٹکٹ چسپانیدنی کی نقد قیمت بعد وضع فی روپیہ اور جزو روپیہ ایک آنہ کے اوس شخص کو واپس دینگے جو اون کو بغرض تلافی پیش کرے۔ اور اس امر کو حسب اطمینان اول تعلقدار یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ ثابت کرے کہ اوس نے حقیقتاً استعمال میں لانیکی غرض سے اوس کو خرید کیا تھا اور یہ کہ اوس نے اوس کی پوری قیمت ادا کی تھی۔ بشرطیکہ تاریخ خرید کاغذ مختوم یا ٹکٹ چسپانیدنی سے اندرون مدت (۶ ماہ) درخواست واپسی پیش کیجائے۔

(۲) نمونہ نمبر (۲) فہرست کاغذ مختوم۔
(۳) نمونہ نمبر (۳) سیاہہ جمع و خرچ اسٹامپ۔
(۴) نمونہ نمبر (۴) تختہ واپسی قیمت اسٹامپ
(۵) نمونہ نمبر (۵) لفافہ اسٹامپ متعلقہ واپسی قیمت اسٹامپ۔
(۶) نمونہ نمبر (۶) درخواستہائے واپسی قیمت اسٹامپ۔
(۷) نمونہ نمبر (۷) واپسی قیمت اسٹامپ حسب اسناد مرتبہ عدالت
(۸) نمونہ نمبر (۸) مطلوبہ اسٹامپ۔

نوٹ۔ نمونہ نمبر (۸) "مطلوبہ اسٹامپ" علاوہ علاقہ جات جاگیر کے صرف حالہ (۱۱) دفاتر سرکاری میں بھی استعمال ہوگا۔

واپسی قیمت اسٹامپ علاقہ جات جاگیر

(۲۲) علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات جنکو اپنی جاگیرات میں سرکار سے عدالت قائم کرنیکی اجازت اور اختیارات عدالتی عطا ہوئے ہوں اور اون کو سرکار سے رعایتی قیمت پر اسٹامپ عدالتی دیا جاتا ہو وہ بوقت ضرورت قانون رسوم عدالت اور قواعد ہٰذا کی پابندی کے ساتھ اپنے علاقہ کے خریداران اسٹامپ کو جب اسٹامپ کی اصل ادا شدہ قیمت واپس دیں تو اُن کو ضرور ہوگا کہ حسب قاعدہ مقررہ بحساب فی روپیہ یا اُس کی کسر پر ایک آنہ وضع کر لینے کے بعد باقی رقم ایصال کیا کریں۔

(۲۳) ایسی واپسی کی صورت میں محکمہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی سے علاقہ جات مذکور اُس رقم کا معاوضہ بشکل کسی قسم اسٹامپ عدالتی کے بعد مہیا کرنے حد وضع شدہ بحساب فی روپیہ ایک آنہ کے دیا جا سکیگا جو اسٹامپ کی حقیقی رعایتی قیمت کی بابت اونہوں نے سرکاری خزانہ میں داخل کی ہو۔ بشرطیکہ کارروائی متعلقہ سے کسی طرح یہ ثابت نہ ہو کہ ان علاقہ میں رقم زیر بحث کی واپسی بیقاعدہ عمل میں آئی۔

(۲۴) جب علاقہ جات مذکور سے اسٹامپ کی قیمت کی واپسی حسب منشائے دفعات

فی تختہ ۲۴ قطعہ ہوتے ہیں۔) مطلوبہ اجرا نہ ہوسکیگا۔
(ج) نیز پابندی شرائط دفعہ (۲۳) مطلوبہ اسوقت تک لایق اجرائی نہ ہوگا کہ جبتک وہ اصل اسٹامپ جس کی قیمت واپس دیگئی ہے محکمۂ انسپکٹر جنرل اسٹامپ میں وصول نہ ہوجائے نیز درخواست مطالبۂ معاوضہ چھ ماہ کی مدت کے اندر پیش نہ ہوئی ہو۔
(د) محکمۂ انسپکٹر جنرل اسٹامپ مجاز ہوگا کہ ایسے مطلوبہ جات کی تنقیح کے دوران میں بحالت اشتباہ کسی امر کی علاقہ یا پائیگاہ یا جاگیر سے کارروائی متعلقہ کی مثل طلب کرے اور اسکو معائنہ کرے۔
(۲۷) ایسے سادہ غیر مستعمل قطعات اقسام اسٹامپ عدالتی جو علاقہ جات مذکور نے بادائی رعایتی قیمت سرکار عالی سے خرید کئے ہوں اگر وہ کسی وجہ سے ناقابل استعمال اور غیر کارآمد ہوجائیں تو مصارف ساخت کی بابت فی روپیہ یا اُس کے جز و پر ایک آنہ وضع کر لینے کے بعد واپس لئے جاسکینگے اور رقم وضعات کے منہا کر لینے کے بعد بقیہ قیمت کے بقدر دوسرے متعلقہ اقسام کے کاغذ منقوم پائیگاہ علاقہ والے کو برعایت احکام ماسبق حسب الطلب دئے جائیں گے
(۲۸) حسب منشا فقرہ ماقبل اسٹامپ واپسی طلب اور اُس کے دو صحیح اقسام وار فہرستیں باندراج نمبر ساخت وقیمت اسٹامپ وغیرہ صدر دفتر جاگیر سے محکمۂ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی میں روانہ کیجانی چاہئیں اور اس کے ساتھ دو پرچے مطلوبہ جات اسٹامپ بھی (جو واپسی طلب اسٹامپ کی قیمت کے معاوضہ میں بعد وضع فی روپیہ مصارف ساخت متذکرہ صدر مطلوب ہوں) وصول ہونی چاہئیں۔
(۲۹) محکمۂ انسپکٹر جنرل اسٹامپ میں حسب دفعہ ماقبل ایسے اسٹامپ اور کاغذات کے وصول ہونے پر بعد کارروائی ضابطہ مطلوبہ بغرض اجرائی دفتر ناظم صاحب دارالضرب و مہتمم کاغذ مہور میں بھیجا جائیگا اور اسٹامپ واپس شدہ حسب ضابطہ تلف کردیا جائے گا۔
(۳۰) جب کسی علاقہ جاگیر میں جس کو سرکار سے عدالتی اسٹامپ رعایتی قیمت پر

(۱۰ تا ۱۲) قانون رسوم عدالت عمل میں لائی گئی ہو فوبمجرد والپسی رقم اُس کے معاوضہ کے ... لی گئے۔ لئے ضرور ہوگا کہ باغراض تنقیح کاغذات ذیل صدر دفتر جاگیر سے مراسلہ کے ساتھ محکمۂ انسکپٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی میں بھیجا کریں۔

(الف) تنخواہ والپسی قیمت اسٹامپ حسب نمونہ نمبر (۴) در پرت۔

(ب) اسٹامپ کی قیمت والپس پانے والے کی اصل تا ضابطہ رسید بعد داشت نقل ... یک قطعہ

(ج) مطلوبہ جات اسٹامپ جو بعد منہائی حصہ وصول شدہ بعد رقم والپسی طلب کے معاوضہ میں درکار ہوں ... دو قطعہ

(۲۵) جبکہ دفعات متذکرہ قانون رسوم عدالت کے سوا اسٹامپ کی قیمت حسب منشار دفعہ (۱۸) قواعد ہذا والپس دیگئی ہو تو لازم ہوگا کہ کاغذات متذکرہ فقرہ ماقبل کے علاوہ اصل قطعات ٹکٹ چپانیدنی یا کاغذ مختوم بھی (جیسی کہ صورت ہو) جس کی قیمت علاقہ جاگیر نے والپس دی ہے۔ محکمۂ انسکپٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی میں بغرض اتلاف بھیجدیئے جائیں۔ اور جن کے نسبت محکمۂ مذکور میں حسب ضابطہ کارروائی تلف عمل میں لائی جائیگی۔

(۲۶) حسب صراحت دفعات (۲۴ و ۲۵) محکمۂ انسکپٹر جنرل اسٹامپ میں علاقہ جات مذکور سے درخواست عطائے معاوضہ تاریخ والپسی قیمت اسٹامپ سے اندرون چھ ماہ وصول ہونے پر بعد کارروائی ضابطہ ایک قطعہ مطلوبہ اسٹامپ معہ ایک قطعہ تنخواہ والپسی قیمت اسٹامپ متذکرہ کے ناظم صاحب دارالضرب و مہتمم کاغذ ممہور سرکار عالی کے دفتر کو بغرض اجرائی بھیجا جائیگا۔ اور وہاں سے علاقہ درخواست کنندہ کو معمولاً اسٹامپ مطلوبہ دیا جائیگا۔

تنبیہ۔ (الف) روپیہ کی ایسی کسرات کہ جس کے معاوضہ کی تکمیل کے لئے اسٹامپ موضوعہ کے قیمتوں سے کوئی قیمت کفایت نہ کر سکے جزو متروک سمجھی جائیگی۔

(ب) جبکہ معاوضتاً اسٹامپ چپانیدنی طلب کیا جائے تو سالم تنخواہ سے کم (جسمیں

آنہیں مقرر ہوں وہ سب خزائن صرفِ خاص سے بھی متعلق رہینگے۔

علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات کو بشرط اختیارات عدالتی رعایتی قیمت سے اسٹامپ دیا جائیگا۔

(۳۲) ایسے جاگیرداران جن کو اپنی جاگیرات میں سرکار سے عدالت قایم کرنیکی اجازت اور اختیارات عدالتی عطا ہوسکے ہوں اُن کو خاص ایسے حدود جاگیر میں استعمال کرنے کے لئے اسٹامپ عدالتی قسم اول و دوم پچہتر روپیہ فیصدی کم قیمت پر دئے جائینگے۔

جاگیرات کو جو اسٹامپ دیا جائیگا اس پر سرکاری طور سے صرف لفظ "جاگیر" کی مہر ثبت ہوگی۔

(۳۳) جو اسٹامپ اس طور پر رعایتی قیمت سے جاگیرات کو دیا جائیگا اُس کی ہر قسم اور ہر ایک قطعہ پر سرکاری طور سے صرف لفظ "جاگیر" کی مہر دفتر ناظم صاحب دارالضرب و مہتمم کارخانۂ اسٹامپ سے کردیجائیگی۔ لیکن جاگیرداران متعلقہ پر لازم ہوگا کہ وہ اسٹامپ مذکورہ پر علاقہ کا امتیاز قایم رکھنے کے لئے اپنے علاقہ کی مہر یا کوئی اور علامت بطور خود کاغذات مختوم اور ٹکٹوں پر اضافہ کرلیا کریں۔ مگر وہ علامتی حروف اس طرح کے ہونی چاہئیں کہ جو مٹائے نہ جاسکیں اور ایسی علامت کرلے کے بعد اسٹامپ فروخت کرنا چاہئے جس اسٹامپ پر مہر علاقہ ثبت نہ ہوگی وہ جائز طور پر حاصل کیا ہوا متصور نہ ہوگا۔

پچیس روپیہ فیصدی قیمت جراند خالصہ میں داخل ہونے پر اسٹامپ مطلوبہ دیا جائیگا۔

(۳۴) ایسے جاگیرات اختیار یافتہ کو ایک سال کے خرچ کے بعد حسب ضرورت اسٹامپ مطلوب ہوں گے اُس کے لئے پچیس روپیہ فیصدی قیمت کے حساب سے دو دو قطعہ اقسام داری مطلوبہ جات حسب نمونہ نمبر (۸) علیحدہ علیحدہ بپابندی احکام متعلقہ مرتب کرکے صدر دفاتر جاگیرات سے انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی کے پاس روانہ کئے جائینگے اور جو رقم اسٹامپ کی بابت خزانہ میں داخل کیجائیگی اُس کی رسید بھی مطلوبہ جات کے ساتھ شامل کیجائیگی۔ انسپکٹر جنرل اسٹامپ ایسے مطلوبہ جات کی وصول ہونے پر وہی کارروائی کرینگے جو دوسرے صدر گوداموں کے مطلوبہ جات کے متعلق کیجاتی ہے۔

قواعد سربراہی و حفاظت و فروخت اسٹامپ جاگیرات رعایت یافتہ سے بھی متعلق ہوں گے

(۳۵) جو قواعد درباره سربراہی و حفاظت و فروخت اسٹامپ مندرجہ جریدہ (ع۴۷) مطبوعہ ۴ مہر امرداد ۱۳۲۳ف متعلقہ دیوانی

پایا جاتا ہو اگر جاگیردار کے انتقال یا کسی اور وجہ سے قائم شدہ عدالت بہ حکم سرکار برخاست
ہو جائے اور اختیارات عدالتی باقی نہ رہیں تو ایسے حکم کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر
جاگیردار یا کوریا ان کے دربار قائم مقام کو لازم ہوگا کہ جس قدر اسٹامپ رعایتی
خرید شدہ ان کے اسٹاک میں موجود ہوں وہ سب معہ دو قطعہ فہرست
قائم داری متذکرہ دفعہ (۲۸) کے انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی کے محکمہ میں
واپس کردیں اس صورت میں اسٹامپ داخل شدہ کے اصل قیمت موضوعہ
میں سے بحساب فی روپیہ یا اوسکی کسر پر ایک آنہ مجرا کرنیکے بعد بقیہ رعایتی قیمت محکمہ انسپکٹر
جنرل اسٹامپ سے علاقہ داخل کنندہ کو واپس دیجائیگی اور اسٹامپ واپس شدہ اگر
دوسرے جاگیرات میں کارآمد ہوسکتا ہے تو ناظم صاحب دارالضرب و مہتمم کاغذ مہور
کے اسٹاک میں جمع کرلینے کے لئے بھیجدیا جائیگا۔ ورنہ اوس کے نسبت حسب ضابطہ
کارروائی تلفت عمل میں لائی جائیگی۔

نوٹ۔ صورت آخرالذکر میں یعنے جبکہ اسٹامپ واپس شدہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ
سرکار عالی کی رائے میں قابل تلف نہ ہو بلکہ ایسی حالت میں پایا جائے کہ وہ کسی دوسرے
جاگیر میں بھی کارآمد ہوسکتا ہو تو فی روپیہ ایک آنہ وضع کرنیکی ضرورت نہ ہوگی۔

قواعد تحت دفعہ (۴۰) قانون رسوم عدالت

نشان ۶ سنہ ۱۳۲۴ ف

علاقہ صرفخاص مبارک میں اسطرح اسٹامپ دیا جائیگا جسطرح علاقہ دیوانی میں دیا جاتا ہے

(۳۱) علاقہ صرفخاص مبارک میں چونکہ اب اسٹامپ کی تفریق اور امتیاز باقی نہیں رہا ہے۔ اور ۱/۱۲ حصہ خالص آمدنی اسٹامپ کا صرفخاص مبارک میں داخل ہو رہا ہے لہذا علاقہ مذکور کو اسی طرح اسٹامپ دیا جائے گا کہ جس طرح علاقہ دیوانی میں دیا جاتا ہے نیز جو قواعد دربارہ حفاظت و فروخت اسٹامپ وحق البیع وغیرہ خزائن علاقہ دیوانی کے لئے مقرر ہیں یا

تختہ نمبر (۸) مطلوبہ اسٹامپ متعلقہ دفتر بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان سلسلہ	اقسام اسٹامپ جات بشمول کاغذ منقوش	اندازہ خرچ سالانہ بلحاظ اوسط سہ سالہ		حقیقی خرچ سال تمام		سلک موجودہ		مطلوبہ حال					کیفیت
		تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد کل قیمت	کل قیمت	جملہ تفصیلات اسٹامپ جات بشمول کاغذ منقوش کا مع مجموعہ	قیمت حقیقی	قیمت ادا کی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
													نوٹ (۱) خانہائے نمبر ۳ و ۴ دفاتر کاگیر سے متعلق ہوں گے (۲) خانہ نمبر (۱۳) دفاتر سرکاری سے متعلق رہے گا۔

تمت

قواعد رسوم طلبانہ عدالت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵؍خورداد ۱۳۱۳ف

جس کو مجلس عالیہ عدالت نے حسب دفعہ ۱۰ قانون
رسوم عدالت نشان (۴) ۱۳۰۰ف مرتب فرمایا

قواعد رسوم طلبانہ عدالت[1]

تمہید — بروئے دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان ۷ سنہ ۱۳۰۶ ف اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حسب ذیل قواعد منضبط ہوکر بعد منظوری سرکار بند رہ مراسلہ محکمہ سرکار محکمہ سرکار صیغہ عدالت نشان (۲۱) مورخہ ۲ ر بہمن سنہ ۱۳۱۴ ف شایع کئے جاتے ہیں -

حصہ اول

مراتب ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۱** - قواعد ہذا بنام "قواعد رسوم طلبانہ عدالت" موسوم ہوں گے - اور جملہ عدالتہائے دیوانی و فوجداری سرکار عالی میں تاریخ یکم امرداد سنہ ۱۳۱۴ ف سے نافذ ہوں گے -

تنسیخ — **دفعہ ۲** - تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے جملہ احکام و قواعد دستور العمل طلبانہ و دستیات و ہدایات متعلق بہ رسوم طلبانہ عدالت جو خلاف قواعد ہذا ہوں منسوخ سمجھے جائیں گے -

تعریفات — **دفعہ ۳** قواعد ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو

اے اطلاعنامہ کے مفہوم میں وہ حکم عدالت داخل ہوگا جسکا مقصود مکتوب الیہ کو محض اطلاع دینا ہوتا ہے - طلبنامہ اور سمن اور نوٹس اشتہارات و اعلان اس کے مفہوم میں داخل ہوسکے اور وہ مراسلات جو بلحاظ اعزاز معززین کے نام بجائے اطلاعنامہ جاری ہوں -

---

[1] - قواعد ہذا مجلس عالیہ عدالت نے بذریعہ گشتی نشان دیوانی ۹ / فوجداری ۱۹ مورخہ ۹ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ ف نافذ فرمایا -

فہرست قواعد رسوم طلبانہ عدالت

وہ عدالت جس کو عدالت ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔

۴۔ درجہ چہارم عدالت منصفی و تحصیل اور وہ عدالت جس کو عدالت منصفی و تحصیل کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔

شرح طلبانہ دیوانی

دفعہ ۱ ۔ ہر درجہ کی عدالت متذکرہ دفعہ (۱) قواعد ہذا میں تحریری احکام عدالتی کا طلبانہ بشرح ذیل وصول کیا جائے گا۔

	نوعیت حکم تحریری عدالت	مدارج عدالت			
		اول	دوم	سوم	چہارم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اطلاعنامہ یا ڈگری اور حکمنامہ سوائے حکمنامہ قرقی و گرفتاری	عال	عہ	۸ر	۴ر
۲	حکمنامہ قرقی	للعہ	عال	عہ	۸ر
۳	" گرفتاری	للعہ	عال	عال	عال

باب دوم

رسوم طلبانہ فوجداری

قاعدہ بلحاظ دفعہ (۱۵) ضمن (۲) قانون رسوم عدالت سرکار عالی

شرح طلبانہ فوجداری

دفعہ ۲ ۔ کوتوالی کی معرفت جو حکمنامہ یا اطلاعنامہ عدالت فوجداری سے مقدمات قابل دست اندازی جاری کیا جائے اوسکی بابتہ کوئی طلبانہ نہ لیا جائیگا لیکن مقدمات ناقابل دست اندازی میں رسوم طلبانہ چار آنہ اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی بابتہ وصول کیا جائیگا۔ خواہ وہ بطلب تعمیل کنندہ کی معرفت جاری کیا جائے۔ یا معرفت کوتوالی یا کسی اور شخص سے تعمیل کرایا جائے۔

۲۔ "حکمنامہ" کے مفہوم میں وہ حکم عدالت داخل ہوگا جس کی تعمیل مکتوب الیہ پر لازم ہو اور وارنٹ اس میں داخل ہوگا مثلاً حکمنامہ گرفتاری یا حکمنامہ کیفیت یا قرقی یا انتزاعی یا ثالثی یا طلبی اشتہار وغیرہ۔

۳۔ "اداء طلبانہ" کے مفہوم میں مذکوری یا شخص تعمیل کنندہ داخل ہوگا۔

ابواب قواعد طلبانہ

دفعہ ۳ ۔ یہ قواعد حسب ذیل ابواب پر بلحاظ ضمن ہائے دفعہ (۱۵) قانون رسوم عدالت سرکار عالی منقسم ہوں گے۔

باب اول ۔ رسوم بابتہ تعمیل ان احکام عدالتی کے جنکو عدالت دیوانی جاری کرے۔

باب دوم ۔ رسوم بابتہ تعمیل ان احکام عدالتی کے جنکو عدالت فوجداری ان مقدمات میں جاری کرے جن میں اہالی کو زرالی یا وارنٹ مجاز دست اندازی نہیں ہیں۔

باب سوم ۔ احکام متعلقہ بابت تعمیل و اجرت جوابان و دیگر اشخاص تعمیل کنندگان احکام عدالتی جو عدالت ہائے دیوانی یا فوجداری میں تعمیل کے لئے مامور ہوں۔

حصہ دوم

قواعد رسوم طلبانہ

باب اول

رسوم طلبانہ دیوانی

قواعد بلحاظ دفعہ (۱۵) ضمن (۱) قانون رسوم عدالت سرکار عالی

مدارج عدالت دیوانی

دفعہ ۵ ۔ عدالتہائے دیوانی بغرض وصول طلبانہ بابت اطلاعنامہ وحکمنامہ مدارج ذیل میں تقسیم کیجاتی ہیں۔

۱۔ درجہ اول عدالت العالیہ

۲۔ درجہ دوم ۔ نظامت یا صدر عدالت صوبہ

۳۔ درجہ سوم ۔ عدالت دیوانی بلدہ و دارالقضاء بلدہ و عدالت ضلع و عدالت صدر منصفی اے

سے سرکار عظمت مدار میں یا سرکار عظمت مدار سے سرکار دولت مدار میں بغرض تعمیل مرسل ہوں اون کی بابت کسی طلبانہ کا سرکار عظمت مدار میں بھیجنا یا سرکار عظمت مدار سے کسی طلبانہ کا موصول ہونا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ عدالت اپنی عدالت کا طلبانہ خود لیکر اپنی عدالت میں جمع کریگی۔ اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی پشت پر عدالت اس امر کی تصدیق لکھدیگی کہ اس اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی بابت رسوم طلبانہ موجب قواعد ہذا وصول کر لیا گیا۔

رسوم طلبانہ عدالتہائے عالیہ و جاگیر۔

دفعہ ۱۱ — اسی طرح عدالتہائے سرکار عالی باہم ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اطلاعنامجات یا حکمنامجات اجرائی کی غرض سے بھیجے جائیں یا جو حکمنامجات یا اطلاعنامجات جاگیرات سے تعمیل کی غرض سے آئیں یا جاگیرات میں تعمیل کیلئے بھیجے جائیں اون کی بابت بھی رسوم طلبانہ دوبارہ وصول کیا جانا یا بھیجا جانا غیر ضروری ہے بلکہ ایک عدالت سرکار عالی یا عدالت جاگیر اپنا اپنا طلبانہ وصول کرکے اپنی عدالت میں جمع کریگی۔ اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی پشت پر عدالت اس امر کی تصدیق لکھدیگی کہ اس اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی بابت حسب قواعد ہذا رسوم طلبانہ بقدر وصول کیا جائیگا۔

طریقۂ تعمیل عدالت

دفعہ ۱۲ — بعد معائنہ تصدیق مذکورہ دفعات ملحقہ بالا ہر عدالت اس اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل اسی طرح کریگی گویا وہ اطلاعنامہ یا حکمنامہ خود اسی عدالت کا جاری کیا ہوا ہے۔

خرچہ ٹپہ سرکاری

دفعہ ۱۳ — عدالتہائے سرکار عظمت مدار میں جو اطلاعنامجات یا حکمنامجات تعمیل کے لئے بھیجے جائیں اون کی بابت خرچ ٹپہ وصول کرنا ضرور نہیں البتہ اگر حاکم عدالت سرکار عظمت مدار خرچ ٹپہ طلب کرے تو وصول کرکے روانہ کر دیا جایا کرے۔

اجرائی احکام عدالت

دفعہ ۱۴ — کوئی اطلاعنامہ یا حکمنامہ جب تک رسوم طلبانہ داخل نہ ہو جاری نہ کیا جائیگا۔ جب اسٹامپ طلبانہ داخل ہو چکے تو اطلاعنامہ یا حکمنامہ تیار کیا جاسکیگا اور اسٹامپ طلبانہ روزنامچہ طلبانہ پر چسپاں ہو کر فوراً اسمیں سوراخ کر دیا جائیگا۔ اور یہ امر فریق کے اختیار میں ہوگا کہ وہ اطلاعنامہ یا حکمنامہ جاری کرائے یا نہ کرائے بعد داخل

باب سوم

احکام متفرق نسبت تعمیل و اجرت جوازان طلبانہ وغیرہ

قواعد ملحاظ دفعہ ۸ ضمن (۱) و (۲) و (۳) قانون رسوم عدالت سرکار عالی۔

رسوم طلبانہ عدالت — **دفعہ ۸** — ہر شخص کے لئے جو گرفتار کیا جائے یا جس پر اطلاعنامہ کی تعمیل کرائی جائے ایک علیحدہ حکمنامہ یا اطلاعنامہ جاری کیا جائے گا۔ اور ہر ایسے حکمنامہ یا اطلاعنامہ کے لئے جداگانہ رسوم طلبانہ لیا جائے گا۔

رسوم طلبانہ عدالت — **دفعہ ۹** — جب کسی اطلاعنامہ یا حکمنامہ (سوائے حکمنامہ گرفتاری یا قرقی) کی تعمیل چار یا زیادہ اشخاص پر جو فریقین ہوں مطلوب ہو تو صرف ایک رسوم ان چار حکمنامجات یا اطلاعنامجات کی بابت حسب شرح مندرجہ دفعہ (۶) قواعد ہذا لیا جائے گا۔ اور ہر اطلاعنامہ یا حکمنامہ زیادہ از چار کی نسبت جس کی تعمیل کیا تی ہو علیحدہ رسوم حسب شرح ذیل لیا جائیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ رسوم طلبانہ کی مجموعی رقم اس انتہائی مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جو شرح ذیل میں ہر درجہ کی عدالت کے لئے مقرر ہے۔

نوعیت	عدالتہائے درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم
۱	۲	۳	۴	۵
شرح رسوم طلبانہ زائد انتہائی مقدار	۸/ دعوہ	۴/ عدہ	۲/ عہ	۲/ عال ۸/

رسوم طلبانہ عدالتہائے بیرونی — **دفعہ ۱۰** — جو اطلاعنامہ یا حکمنامجات عدالتہائے سرکار دولت مدار

قواعد اجرائی طلبانامجات متعدی مالگزاری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۱۴ف

جن کو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے
حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان (۴) ۱۳۰۷ف
مرتب فرمایا۔

عدالت اسٹامپ طلبانہ واپس نہ ہوگا۔

امور طلبانہ بعد تعمیل

دفعہ ۱۵ ۔ عدالت جاری کنندہ حکم مختار ہے کہ بحالت ضرورت شدید اور بلا وجوہ تحریری بلا وصول رسوم طلبانہ اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کرائے یا یہ حکم دے کہ رسوم طلبانہ شرح مقررہ کس شخص سے بعد تعمیل بطور رسوم عدالت کے وصول کیا جائے۔

طریقۂ تعمیل مذکوریاں

دفعہ ۱۶ ۔ تعمیل کنندگان اطلاعنامجات یا حکمنامجات جیسے مذکور ہیں جب اطلاعنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کے لئے جاویں تو وہ عموماً پیادہ پا سفر کریں گے۔ مگر بحالت خاص کسی فریق کی درخواست پر حاکم عدالت کی تحریری اجازت سے ریل یا کسی اور سواری پر جاسکتے ہیں۔ ایسی صورت میں کرایہ درخواست کنندہ کے ذمہ ہوگا۔ اس کا بار دوسرے فریق پر کسی حال میں عاید نہ کیا جائے گا۔

قواعد ملحاظ ضمن (۲) دفعہ (۱۵) قانون رسوم عدالت سرکار عالی

تنخواہ عملہ تعمیل کنندگان

دفعہ ۱۷ ۔ عملہ عدالتہائے سرکار عالی مندرجہ ضمیمہ قواعد ہذا جو نامزد عملہ نظارت مقرر ہے۔ انکی تنخواہیں اور مدارج بالفعل علیٰ حالہ قایم رہیں گے۔ اور دوسری عدالتوں میں جو عملہ نظارت کا اور تعمیل اطلاعنامجات و حکمنامجات کا کام کرتا ہے۔ گو با مزد عملہ نظارت مقرر نہ ہو۔ وہ بھی علیٰ حالہ قایم رہے گا۔

تاریخ جوازِ طلبانہ

دفعہ ۱۸ ۔ جواز طلبانہ کے دو مدارج ہوں گے اور خواندہ اشخاص کو ناخواندہ پر ترجیح ہوگی۔

محمد الواعس
معتمد عدالت العالیہ

قواعد اجرائی طلبنامجات معتمدی مالگزاری

تمہید — عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ کے سی آئی ای پیشکار و مدار المہام سرکار عالی نے بموجب اون اقتدارات کے جو حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان ۴ سنہ ۱۳۲۱ف سرکار کو حاصل ہیں۔ اجرائی طلبنامجات دفتر معتمدی مال کے لئے واعد ذیل نامزد فرمائے۔

طریقہ اجرائی اطلاعنامہ — دفعہ ۱ — آئندہ سے تمام حالتوں میں اطلاعنامجات متعلقہ مقدمات متعلقہ سرکاری بطریق مندرجہ ذیل جاری کئے جائیں گے۔

تعمیل اطلاعنامجات نام ساکنین اضلاع — دفعہ ۲ — اگر فریقین مقدمہ یا اون میں سے کوئی فریق یا ایسا شخص یا اشخاص جن کے لئے اجرائی طلب امجات کی ضرورت ہو اضلاع میں رہتے ہوں۔ تو اطلاعنامجات بذریعہ معمولی ٹپہ نگار سرکار بدستور سابق بذریعہ عہدہ دار مقامی مال جاری ہونگے۔

تعمیل اطلاعنامجات نام ساکنین بلدہ — دفعہ ۳ — اگر ایسے اشخاص متذکرہ دفعہ ماسبق بلدہ میں سکونت رکھتے ہوں تو بذریعہ ٹپہ نگار سرکار بصیغہ رجسٹری رسید جوابی تعمیل اطلاعنامجات ہوگی۔

اخراجات ٹپہ — دفعہ ۴ — فریق جاری کنندہ اطلاعنامجات یا ایسے شخص کو جسکی تکمیل یا تائید دعوے کے لئے اجرائی طلب امجات ضرور ہوں تو ہر اطلاعنامہ کے لئے ٹکٹ ٹپہ قیمتی ۰ آنہ داخل کرنا ضروری ہوگا۔

اوقات داخل اخراجات ٹپہ — دفعہ ۵ — ٹکٹ متذکرہ دفعہ مذکور مندرجہ ذیل اوقات میں داخل ہوسکینگے۔

۱ – بوقت درخواست واسطے اجرائی اطلاعنامجات کے منسلک ہو اوس کے ساتھ

۲ – وقت تعین تاریخ پیشی یا اوس کے بعد اوس مدت کے اندر جو حسب مناسب عہدہ دار متعلقہ سماعت سے اس بارہ میں دی جائے۔

فہرست قواعد اجرائی طلبنامجات متعلقہ مالگزاری

۲۷ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف

اعلان

محکمہ معتمدی دربارہ رعایت در رسوم مندرجہ ضمیمہ نمبر (۱) مد (۹ و ۱) بمقتولین یا مہلوک مجروحین وغیرہ ترکا جنگ متبوع قانون مرج نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۰۹ ف

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار کو با جلاس کیبنٹ کونسل حسب دفعہ (۳۹) قانون رسوم عدالت نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف حاصل ہیں حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

ہر شخص جو قانون نفاذ نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۰۹ ف کا تابع ہو۔ اور موجودہ جنگ میں مقتول ہوا ہو۔ جراحتوں کے اثر سے یا کسی ایسے حادثہ یا بیماری کے باعث جو بحالت شرکت جنگ لاحق ہوئی ہو۔ بارہ ماہ کے اندر فوت ہو جائے اوس کے ساتھ کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں رسوم مندرجہ ضمیمہ نمبر (۱) مد (۹ و ۱۰) میں حسب ذیل رعایت کیجائے گی۔

الف۔ جبکہ رقم یا مالیت جائداد جس کے لئے صداقتنامہ نفاذ وصیت یا اہتمام ترکہ عطا ہوا ہو۔ یا جس کی سارٹیفکٹ حسب قانون وراثت نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۰۷ ف میں صراحت کیگئی ہو۔ ۔۔۔ سے زاید ہو تو اس جائداد کے متعلق کل رسوم واجب الادا معاف کیا جائے

ب۔ اگر رقم یا مالیت مذکور ۔۔۔ سے زیادہ ہو تو پہلے ۔۔۔ کا کل رسوم معاف ہوگا

ج۔ لیکن اگر جائداد اسی قسم کے اموات کے باعث ایک سے زاید مرتبہ منتقل ہو تو دوسرے یا اوس کے بعد کسی انتقال کی صورت میں بلالحاظ مالیت رسوم مذکور بالکلیہ معاف ہوگا

د۔ اشخاص مصروف جنگ کی کسی جائداد کے متعلق درخواست ہائے تبدیل اسماء کا رسوم جو حسب ضمیمہ دوم مد (۱) مص الف و ب درج۔ قانون مذکورہ بالا واجب الادا ہو معاف کیا جائے

محمد اکبر بدر علی حیدری معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

حصہ سوم ختم شد

طریقہ طلبی بطور سرسری

دفعہ ۲ — اگر سرسری طور پر کسی فریق یا شخص کو طلب کرنے کی ضرورت ہو تو حسب طریقہ بالا عمل کیا جائے۔ مگر شرح ٹکٹ رسٹری ۲ ہ اور دفتر میں محسوب ہوگا۔

طریقہ اجرائی فہمائش نامجات

دفعہ ۷ — فہمائش نامجات متعلقہ اضلاع بدستور عہدہ دار مقامی اضلاع کے ذریعہ سے وہ لدرہ کے فہمائش نامجات بذریعہ ٹپہ خانہ اجراء ہوا کریں گے۔ بشرطیکہ جس شخص یا جن اشخاص کو فہمائش نامہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کا صاف صاف پتہ و نشان اول کی درخواست یا دوسری کارروائی مشمولہ مسل سے معلوم ہو وہ لدرہ کے متعلق مزید براں ٹکٹ جوابی داخل ہو چکے ہوں والا فہمائش نامہ جات مسطر عام پر چسپاں ہوا کریں گے۔ یا مسل میں شامل کرادئے جایا کریں گے۔

فصیح الدین احمد
مددگار معتمد مالگزاری۔

مجموعۂ قوانین سرکار عالی

حصۂ چہارم

جس میں

تمام قوانین صادرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی مع قواعد

متعلقہ در ریاست تا آخر ۱۳۳۲ف شامل ہیں

مرتبہ

جناب سید [illegible] صاحب ایم اے ایل ایل بی ([illegible]) بیرسٹرایٹ‌لا

و

جناب مولوی ولایت علی صاحب وکیل ہائیکورٹ

باہتمام

پی انبا داس راؤ وکیل ہائیکورٹ

دکن لا رپورٹ پریس جام باغ حیدرآباد دکن

تعداد (۱۵۰۰) قیمت ۱

صدر فہرست مجموعۂ قوانین سرکار عالی
حصۂ چہارم

مجموعۂ قوانین حصۂ چہارم

قانون صحرائے ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۲۶

مصدرہ

مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ فردردی ۱۳۲۶ف

فہرست قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف

تمام شد

صحرائے محفوظ و محصورہ

صحرائے محفوظ

دفعہ ۲ - جب کسی اراضی کو جس کے متعلق سرکار عالی کو حق [illegible] ہوں صحرائے محفوظ قرار دینا مناسب معلوم ہو تو سرکار عالی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار حتی الامکان اوس اراضی کے حدود کی صراحت کرکے یہ اعلان کرے کہ اراضی مذکورہ تاریخ معینہ اشتہار سے صحرائے محفوظ ہوگی - اور تاریخ مذکورہ بالا سے اوس رقبہ کے اندر جس کو بذریعہ اشتہار ہذا محفوظ قرار دیا جائے

۱- کسی شخص کو کوئی ذاتی حقوق حاصل نہ ہوں گے -

۲- کوئی پٹہ نہ دیا جائیگا یا اور کسی طرح اراضی عطا نہ کیجائیگی - اور جو پٹہ یا عطا دفعہ ہذا کے خلاف عمل میں آئے وہ کالعدم ہوگا -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سرکار عالی کی جانب سے باوجود اس علم کے کہ وہ اراضی محفوظ قرار دیجا چکی ہے کسی اراضی کا پٹہ دیا جائے یا کوئی اراضی اور طرح عطا کی جائے تو ایسی صورت میں پٹہ یا عطا جائز ہوگی -

۳- جنگل کی جدید کٹائی کی یا [illegible] یا کسی اور غرض کے لئے زمین میں آگ جلانے کی اجازت نہ دیجائیگی -

۴- درختوں کے قطع و برید کی یا جلانے کی یا درختوں - جھاڑی - پودوں یا گھانس کو یا اون کے کسی حصہ کو لیجانے یا اون کو کسی طرح نقصان پہنچانے کی اجازت نہ ہوگی -

مگر شرط یہ ہے کہ مستثنیات مندرجۂ بالا نشان ۳ و ۴ کا کوئی اثر اوس انتظام صحرا پر نہ پڑیگا جو مددگار ناظم صحرا کے حکم سے ہو -

۵- ناظم جنگلات کو اختیار رہیگا کہ ایسے رقبہ کے کسی حصہ میں مویشی اور بکریوں کے چرانے کی ممانعت کرے -

۶- اعلان جو حسب دفعہ ہذا کیا جائے وہ تاریخ اعلان سے تین سال تک نافذ رہیگا -

اشاعت اشتہار

دفعہ ۳ - اشتہار مندرجہ دفعہ بالا کی ایک نقل مع نقل عبارت دفعہ مذکور ہر ایسے موضع کے پٹیل اور اوس تعلقہ کے تحصیلدار کے پاس جس میں

تعریفات

دفعہ ۳ - بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں -

۱- "موضع جاگیر" میں اس قانون کی اغراض کے لئے دیہہ متعلقہ اگر ہار بھی داخل ہوگا -

۲- "عہدہ دار بندوبست صحرا" سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا - جسکا تقرر حسب دفعہ (۷) کیا گیا ہو -

۳- "عہدہ دار صحرا" سے وہ شخص مراد ہوگا - جس کو سرکار نے یا کسی عہدہ دار نے جس کو اس بارہ میں سرکار سے اختیار دیا گیا ہو - قانون ہذا کی کسی غرض کے لئے مقرر کیا ہو -

۴- "مددگار ناظم صحرا" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جو کسی حصہ جنگلات کا نگران ہو - خواہ وہ حصہ ایک یا زائد اضلاع پر یا کسی جزو ضلع پر مشتمل ہو

۵- "درخت" میں بانس ٹھوٹ جھاڑی اور بید بھی داخل ہے -

۶- "چوبینہ" میں کٹے ہوئے یا گرے ہوئے درخت اور نیز تمام لکڑی داخل ہے خواہ وہ تراشی یا چھانٹی یا مصرف کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو -

۷- "چوبینہ ارسالی" سے ان اقسام کا چوبینہ مراد ہے جن کے درختوں کو سرکار عالی نے محفوظ کیا ہو یا آئندہ محفوظ کرے، اور دوسرے کل اقسام کا چوبینہ "غیری" کہلائے گا -

۸- "پیداوار صحرا" میں وہ تمام اجزائے حیوانات یا اشیاء معدنی یا نباتات داخل ہیں جو صحرا میں پائے جائیں یا صحرا سے لائے جائیں -

۹- "جرم متعلقہ صحرا" سے ہر ایسا فعل مراد ہے جو قانون ہذا کی رو سے قابل سزا ہو -

۱۰- "مویشی" میں ہاتھی - اونٹ - بیل - بھینسا - گھوڑا - ٹٹو - خچر - گدھا - اور سور داخل ہوگا -

۱۱- "بکرے" میں گوسفند اور مینڈھا داخل ہوگا -

۱۲- "دریا" میں ندی - نہر اور دوسرے قسم کے نالے جو قدرتی یا بنائے ہوں داخل ہیں -

۱۳- "اراضی" سے وہ اراضی مراد ہے جس پر سرکار کو صحرا کے متعلق حقوق حاصل ہوں -

باب (۲)

ملازم ہو عہدہ دار بندوبست صحرا مقرر کیا جا سکیگا۔ لیکن سرکار عالی کسی عہدہ دار صحرا کو سرکار کی جانب سے پیروی کرنے کے لئے مقرر کر سکے گی۔

سدِ ورودِ حقوق صحرا و ممانعت کٹائی جنگل

دفعہ ۸ - تاریخ اشتہار متذکرہ دفعہ ۷ اور تاریخ مندرجہ اشتہار مولہ دفعہ ۱۸ کے درمیان اراضی مندرجہ اشتہار مذکور کی نسبت کوئی جدید حقوق حاصل نہ ہونگے۔ الا بمنظوری وراثت یا کسی عطا کی رو سے یا کسی ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے جو منجانب سرکار عالی یا ایسے شخص کے منجانب جسکو قبل از شیوع اشتہار اول الذکر حقوق مذکور حاصل تھے۔ منعقد کیا جائے۔ اراضی مذکور کے جنگل جھاڑی کی کٹائی زراعت یا اور اغراض کے لئے جدید طور پر عمل میں نہ آسکے گی۔ اور نہ اس زمین کی ابتہ سجانب سرکار کوئی پٹہ بلا حصول منظوری سرکار دیا جا سکیگا۔ اور جو پٹہ بلا سرکار کی منظوری کے عطا کیا جائے۔ وہ کالعدم ہوگا۔

دعاوی کا تصفیہ عہدہ دار بندوبست صحرا کریگا۔

دفعہ ۹ - تاریخ اشتہار متذکرہ دفعہ (۷) اور تاریخ مندرجہ اشتہار محولہ دفعہ (۱۸) کے درمیان تمام دعاوی جو بابتہ حقوق متعلق ایسی اراضی یا اوس کی پیداوار کے ہوں جو حدود مندرجہ اشتہار کے اندر داخل ہوں اون کا تصفیہ عہدہ دار بندوبست صحرا کریگا۔ اور کوئی عدالت اوس بارہ میں ایسے حقوق کی بمقابلہ سرکار تحقیقات نہ کر سکے گی۔

اشتہار منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا۔

دفعہ ۱۰ - جب بموجب دفعہ (۷) اشتہار شایع کیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہئے کہ جس ضلع میں اور ہر ایسے تعلقہ کے مستقر میں جہیں اراضی مندرجہ اشتہار مذکور کا کوئی حصہ واقع ہو اور نیز ہر ایسے قصبہ اور موضع میں جو اراضی مذکور کے اندر یا متصل واقع ہو اعلان زبان اردو و زبان ملکی شایع کرائے جسمیں -

الف - جہاں تک ممکن ہو صحیح طور پر اوس اراضی کے موقع اور حدود کی صراحت کیجائے جسکو صحرائے محصورہ میں شامل کرنے کی تجویز کی گئی ہو۔

ب - احکام مندرجہ دفعہ ۸ کا خلاصہ درج ہو۔

وہ موضع واقع ہو اس رس سے بھیجی جائیگی کہ ڈپٹی اور تحصیلدار مذکور اپنے موضع با اوس کے ساتھ مربوطہ جات میں منادی کر دے۔

توضیح۔ قانون ہذا کے نفاذ کے قبل جو صحرا محفوظ قرار دیا جا چکا ہو وہ حسب دفعہ (۳) محفوظ متصور ہوگا۔

خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ۵۔ کوئی شخص جو احکام دفعہ (۳) کی خلاف ورزی کرے وہ ناظم فوجداری سے روبرو مجرم ثابت قرار پانے پر جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جسکی مقدار (۱۰) روپیہ تک ہو سکے گی۔

صحرائے محصورہ قرار دینے کا اختیار

دفعہ ۶۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ وقتاً و فوقتاً کسی ایسی اراضی کو جس کے متعلق سرکار عالی کو حقوق صحرا حاصل ہوں بموجب طریقہ مندرجہ ذیل صحرائے محصورہ قرار دے۔

اشتہار جانب سرکار

دفعہ ۷۔ جب کسی اراضی کو "صحرائے محصورہ" قرار دینا مناسب معلوم ہو تو سرکار عالی کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار شایع کرے۔

(الف) جسمیں اس امر کی صراحت ہوگی کہ اراضی مذکور کو صحرائے محصورہ قرار دینا مقصود ہے

(ب)۔ جسمیں جہاں تک ممکن ہو صحیح طور پر بہ آر ر ا ضی مذکور کا موقع اور اوس کے حدود کسی سڑک یا ندی یا میسنڈ یا اور کسی مشہور علامات کے لحاظ سے جو ٹھیک طور پر معلوم ہو سکیں درج کئے جائیں گے۔ اور اگر حدود مذکور کے اندر کوئی ایسی اراضی داخل ہو جسکو محصورہ قرار دینا مقصود نہ ہو تو اوس کی صراحت کیجائے گی۔ جب حسب متذکرہ صدر حدود کی صراحت کیجائے تو سمجھا جائیگا کہ اغراض دفعہ ہذا کے لئے اراضی مذکور کی پوری صراحت ہو چکی ہے۔

(ج) جسمیں عہدہ دار بندوبست صحرا کا تقرر اس غرض سے کیا جائے گا کہ وہ اون حقوق کے وجوہ نوعیت اور وسعت کے متعلق تحقیقات اور تجویز کرے جنکا کسی شخص کیجانب سے اوس اراضی کے متعلق یا پیداوار صحرا کے متعلق حاصل ہونا بیان کیا جائے جو حدود مذکور کے اندر واقع ہو۔ معمولاً کوئی ایسا شخص جو محکمہ صحرا میں

اختیارات مندرجہ ذیل عمل میں لاسکتا ہے۔ یعنے۔

(الف) خود کسی اراضی میں داخل ہو کر اوس کی پیمائش و حد بندی کرے اور اراضی مذکور کا نقشہ مرتب کرے۔ یا اور کسی عہدہ دار کو اراضی مذکور میں داخل ہو کر اوس کی پیمائش و حد بندی کرنے اور اوس کا نقشہ مرتب کرنے کا حکم دے۔

(ب) سماعت دعاوی میں اختیارات عدالت دیوانی۔

(ج) وہ اختیارات جو بروئے قواعد نافذ الوقت متعلقہ و تصفیہ بار عائد حدود و عہدہ دار بندوبست کو حاصل ہیں۔

انقطاع حقوق

دفعہ ۱۳ - وہ حقوق جن کی نسبت بموجب دفعہ (۱۰) کوئی دعوے پیش ہوا ہو یا جن کا وجود بعد التحقیقات محولہ دفعہ (۱۱) ثابت نہ ہوا ہو۔ ساقط ہو جائیں گے الا اوس صورت میں کہ قبل از شیوع اشتہار محولہ دفعہ (۱۸) دعویدار حقوق مذکور عہدہ دار بندوبست صحرا کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ اوس کو مدت مندرجہ دفعہ (۱۰) کے اندر ایسا دعوے پیش نہ کرنے کے لئے کافی وجہ تھی۔ ایسی صورت میں عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہیئے کہ بموجب طریقہ مندرجہ قانون ہذا اس شخص کے دعوے کا تصفیہ کرے۔

تصفیہ دعاوی متعلقہ اراضی

دفعہ ۱۴ - اگر کسی اراضی کی نسبت سوائے استحقاق متعلقہ گذر۔ چرائی پیداوار صحرا مجرائی آب یا استعمال آب کے کسی اور حق کی بنا پر دعوے ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہیئے کہ مع تفصیل دعوے مذکور یہ تحریر کرے کہ آیا دعوے مذکور تسلیم یا مسترد کیا گیا یا نہیں اور اگر تسلیم یا مسترد کیا گیا تو کلاً کیا گیا یا جزواً۔ اگر دعوے مذکور کلاً یا جزواً تسلیم یا منظور کر لیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو اختیار ہے کہ

۱- اراضی مذکور صحرائے محصورہ سے خارج کردے۔

۲- اراضی مذکور کے مالک کے ساتھ ایسا باہمی تصفیہ کرے۔ جس سے مالک مذکور اپنے حقوق سے دست بردار ہو جائے۔ یا

(ج) وہ نتیجہ مصرحہ دفعات مابعد بتلایا جائے - جو صحرا مذکور کو صحرائے محصورہ قرار دینے سے مترتب ہوگا - اور

(د) تاریخ اعلان سے اقلاً چھ مہینے کی مدت مقرر کرکے یہ حکم جاری کیا جائے کہ ہر ایسے شخص کو جس کو رقبۂ مذکورہ بالا کی پیداوار صحرا یا اوس کے کسی حصہ کی نسبت دعوےٰ ہو چاہئے کہ مدت مذکور کے اندر اعلان کنندہ عہدہ دار بندوبست صحرا کے پاس ایک تحریری نوٹس مدرج نوعیت حق مذکور بھیجدے اور تمام دستاویزات مؤید حق مذکور پیش کرے - اور اگر کسی معاوضہ کا دعوےٰ ہے تو معاوضہ مذکور کی مقدار اور تفصیل تبلائے -

جب مذکورہ بالا قصبہ یا موضع کے اعلیٰ عہدہ دار مال کیجانب سے وصول اعلان مذکور کی تحریری اطلاع آجائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اعلان مذکور اوس قصبہ یا موضع میں حسب ضابطہ شایع ہوچکا ہے -

دریافت منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا -

دفعہ ۱۱ - عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہئے کہ دعاوی مرجوعہ کی نسبت جو جو بیانات پیش ہوں - اون کو قلمبند کرے - اور نیز یہ بھی دریافت کرے کہ کاغذات سرکاری یا مقامی تحقیقات و معائنہ کی رو سے ایسے کسی دوسرے حقوق یا اختیارات یا رعایتوں کا جن کی نسبت بموجب دفعہ (۱۰) دعوےٰ نہ کیا گیا ہو حاصل رہنا ثابت ہوتا ہے یا نہیں - اگر کسی دعوے کی نسبت وہ عہدہ دار صحرا جسکا ذکر دفعہ ۴ ضمن (ج) میں کیا گیا ہے - کوئی زبانی یا تحریری بیان پیش کرے - تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہئے کہ بیان مذکور کو قلمبند کرکے اوس پر غور کرے -

عہدہ دار بندوبست صحرا تحقیقات کس طرح کریگا

دفعہ ۱۲ - عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہئے کہ جو دعوے پیش ہوں اون کی بالذات ایک یا زاید مقامات ملحقہ رقبۂ زیر تصفیہ میں تحقیقات کرے - اور بصورت ضرورت اپنی ذات سے معائنہ کرکے دعوے کی تصدیق کرے -

اقتدارات عہدہ دار بندوبست صحرا

اغراض دریافت و تحقیقات مذکورۂ بالا کے لئے عہدہ دار بندوبست صحرا

پیش کیا ہو۔ یا ہر ایسے عہدہ دار صحرا یا دوسرے شخص کو جس کو سرکار عالی نے خاص طور پر اس بارہ میں مختار کیا ہو یہ اختیار ہے کہ اوس تجویز کی تاریخ سے جس کو عہدہ دار بندوبست صحرا نسبت دعوے ہائے مذکور حسب دفعہ ۱۴ یا ۱۵ صادر کرے (۹۰) دن کے اندر صوبہ دار صوبہ متعلقہ کے روبرو ناراضی تجویز مذکور تحریری مرافعہ پیش کرے۔ اور صوبہ دار بصیغہ مرافعہ جو فیصلہ صادر کرے وہ قطعی ہوگا۔ لیکن محکمۂ سرکار صیغۂ مالگزاری میں اوس کی نگرانی ہو سکے گی۔ مرافعہ مندرجہ بالا عہدہ دار بندوبست صحرا کے پاس پیش کیا جا سکتا ہے۔ جس کو لازم ہوگا کہ اوس کو مع تجویز کی کیفیت اور مثل کے ساتھ صوبہ دار کے پاس روانہ کرے۔

پیروکار کا تقرر

دفعہ ۱۷ ۔ سرکار کو یا ہر ایسے شخص کو جس نے بموجب قانون ہذا دعوے پیش کیا ہو اختیار رہے کہ اپنی جانب سے عہدہ دار بندوبست صحرا یا محکمۂ مرافعہ کے روبرو جو تحقیقات یا سماعت مرافعہ حسب قانون ہذا عمل میں آئے۔ اوس میں پیروی کرنے کے لئے کسی شخص کو مقرر کرے۔

صحرائے محصورہ قرار دینے کے متعلق اشتہار

دفعہ ۱۸ ۔ جب امور مندرجہ ذیل وقوع میں آجائیں۔ یعنی۔

الف ۔ دعاوی کے پیش ہونے کے لئے حسب دفعہ (۱) جو مدت مقرر ہے وہ منقضی ہو جائے اور مدت مذکور کے اندر جو دعاوی پیش ہوئے ہوں اون کا تصفیہ عہدہ دار بندوبست صحرا نے کر دیا ہو۔ اور

(**ب**) اگر دعاوی پیش ہوں اور اون کے فیصلوں کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کے لئے حسب دفعہ ۱۶ جو مدت مقرر ہے وہ منقضی ہو جائے۔ اور مدت مذکور کے اندر جو مرافعات پیش ہوئے ہوں اون کا تصفیہ محکمۂ مرافعہ نے کر دیا ہو۔ اور

(**ج**) جن اراضیات کو صحرائے محصورہ میں شامل کرنا منظور ہو۔ اون کے حصول کی نسبت عہدہ دار بندوبست صحرا کے جانب سے حسب دفعہ ۱۴ کارروائی کی گئی کر اراضیات مذکور حسب دفعہ ۱۳ قانون حصول اراضی سرکار کو حاصل ہو چکی ہوں۔

تو سرکار عالی مجاز ہوگی کہ جریدہ اعلامیہ میں اس امر کا اشتہار شایع کرے کہ وہ صحرا جسکے حدود کی صراحت اشتہار میں کی جائے گی بہ تاریخ مندرجہ اشتہار مذکور سے محصورہ متصور ہوگا

۴ - اراضی مذکور کو بموجب طریقہ مندرجہ قانون حصول اراضی سرکار عالی نشان (۹) سنہ ۱۳۰۹ ف حاصل کرنے کی کارروائی کرے۔

حصول اراضی کے اغراض کے لئے۔

الف - عہدہ دار بندوبست صحرا حسب منشا قانون حصول اراضی تعلقدار سمجھا جائیگا

ب - دعویدار وہ شخص سمجھا جائے گا جس کو حق حاصل ہو۔ اور جو تعمیل اطلاعنامہ مصولہ دفعہ ۷ قانون مذکور حاضر ہوا ہو۔

ج - سمجھا جائے گا کہ قانون مذکور کی دفعہ (۷) کے ماسبق دفعات کے مطابق عمل ہو چکا ہے

د - تعلقدار ضلع کو اختیار ہے کہ رضامندی دعویدار یا عدالت کو اختیار ہے رضامندی فریقین عطائے حقوق نسبت اراضی سے یا ایصال رقم نقد سے یا دونوں طرح سے معاوضہ دلائے۔

دعوئے نسبت حق گزر مجرائی آب چرائی یا پیداوار صحرا۔

دفعہ ۱۵ - جب دعوئے حق گزر یا مجرائی آب یا استعمال آب یا چرائی یا پیداوار صحرا کی بابتہ ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہیئے کہ دعوئے مذکور کی اس قدر تفصیل درج کرکے جسقدر کہ نوعیت وسعت اور حالات دعوئے کے اظہار کے لئے درکار ہو۔ ایک تجویز صادر کرے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ دعوئے مذکور کلاً یا جزاً تسلیم یا منظور کیا گیا۔ یا نا منظور کیا گیا حسب کسی حق مندرجہ بالا کی بابتہ دعوئے تسلیم کیا جائے - اور حق مذکور کسی اراضی یا عمارتوں سے فائدہ پانے کے متعلق ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہیئے کہ اراضی مذکور کا نام مع تعداد اور رقبہ اور عمارات مذکور کا نام و رقبہ درج کرے۔ ہر دعوئے سے متعلق حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ماسبق جو تجویز صادر ہو اوس کی ایک نقل عہدہ دار بندوبست صحرا کیجانب سے دعویدار کو دیجائے گی - اور ایک نقل اوس عہدہ دار صحرا کو دیجائے گی - جو وقت تحقیقات حاضر رہے - یا اگر کوئی عہدہ دار صحرا مقرر نہ ہوا ہو تو نقل مذکور مددگار ناظم صحرا کے پاس بھیجدی جائے گی -

تعمیل دفعات ۱۴ یا ۱۵ کے موجب جو تجویز صادر ہو اوس کا مرافعہ

دفعہ ۱۶ - ہر ایسے شخص کو جس نے بموجب قانون ہذا دعوے

صحرائے محصورہ کے اندر راستہ و آب رواں کو بند کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۱ - مددگار ناظم جنگلات کو اختیار ہے کہ بحصول منظوری سرکار عالی صحرائے محصورہ کے اندر کسی عام یا خاص راستہ کو یا آب رواں کو بند کر دے مگر شرط یہ ہے کہ ایسے بند شدہ راستہ یا آب رواں کے عوض دوسرا راستہ یا آب رواں پہلے سے موجود ہو - یا مہیا کیا گیا ہو - جس سے لوگوں کو کافی سہولت حاصل ہو سکے -

اگر صحرائے محصورہ میں مداخلت کیجائے یا صحرائے مذکور کو نقصان پہنچایا جائے تو اوس کی سزا اور اعمال ممنوعہ اندرون صحرائے محصورہ

دفعہ ۲۲ - جب کوئی شخص بالارادہ کسی صحرائے محصورہ میں -

الف - جدید طور پر جنگل کاٹے جس کی ممانعت حسب دفعہ ۸ ہو چکی ہو

ب - کسی صحرائے محصورہ کو آگ لگائے یا آگ مشتعل کرے - یا سلگا کر جلتی چھوڑ جائے - اس طور پر صحرائے مذکور کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو -

ج - صحرائے محصورہ میں بجز اوس موسم یا اوس طریقہ کے جسکا مددگار ناظم جنگلات وقتاً فوقتاً اعلان کرے - آگ مشتعل کرے یا رکھے یا لیکر گزرے -

د - صحرائے محصورہ کے اندر مداخلت بیجا کرے - یا مویشی یا بکری چرائے یا مویشی یا بکرے جانے دے -

ہ - کسی درخت کو کاٹے یا اوس میں سوراخ کرے یا نشان لگائے یا اوس کی ڈالی توڑے یا اوس کو تراشے یا اکھاڑے یا آگ لگائے یا اوس کی چھال نکالے یا اور کسی طرح اوس کو نقصان پہنچائے مگر شرط یہ ہے یہ ضمن اوس صورت میں متعلق نہ ہوگا - جب چھال یا کوئی اور شئے دوا کے طور پر استعمال کرنے کے لئے لیجائے -

و - پتھر یا مورم کھود دے یا چونہ یا کوئلہ جلائے یا پیداوار صحرا فراہم کرے - یا کسی طور پر کام میں لائے یا لیجائے -

ز - کسی زمین کو زراعت یا اور کسی کام کے لئے صاف کرے یا اوس میں ہل چلائے

ح - صحرائے محصورہ میں خلاف احکام سرکار شکار کرے یا بندوق چلائے یا مچھلی پکڑے یا پانی میں زہر ملائے یا پھندا یا دام بچھائے -

مددگار ناظم جنگلات کو چاہئے کہ تاریخ مذکور کے قبل حسب طریقہ مندرجہ دفعہ (۱۰) ایک اعلان متذکرہ مندرجہ شائع کرے اور بندوبست صحرا کے کاغذات میں درج کرنے کے لئے اور قصبہ جات یا دیہات کی ایک فہرست روانہ کرے جس میں اعلان مذکور مشتہر کیا گیا ہو اور فہرست مذکور کی تائید میں اور حکام دیہی کی رسائی بھی وثیقتاً بھیجدئے جائیں جن کے نام اشتہار مذکور جاری کیا گیا۔ تاریخ مذکور سے صحرائے مذکور صحرائے محصورہ تصور کیا جائے گا۔

صحرائے محصورہ میں حقوق حاصل نہ ہو سکیں گے

دفعہ ۱۹ - صحرائے محصورہ میں کسی قسم کا حق حاصل نہ ہوگا - الا کسی عطائے سرکاری کی رو سے یا کسی ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے جو جانب سرکار منعقد کیا جائے یا ایسے شخص کی جانب سے جس کے حقوق اشتہار محولہ دفعہ ۱۸ میں تسلیم کئے گئے ہوں - یا جس کو اشتہار مذکور کی بناء پر حق قائم کرنے کا اختیار ہو یا جس ایسے شخص سے حقوق وراثتاً حاصل ہوئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ بلاحصول منظوری سرکار عالی کوئی پٹہ کسی ایسی اراضی کی بابتہ جو صحرائے محصورہ کا جزو ہو چکی ہو نہ دیا جائے گا - اور بلا سرکار کی منظوری کے جو پٹہ عطا کیا جائے - وہ کالعدم ہوگا -

حسب دفعہ ۱۵ جو حق بحال ہو وہ بلامنظوری منتقل نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۲۰ - (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے حسب دفعہ ۱۵ جو حق بحال ہو وہ بلا لحاظ حق جائداد کے بذریعہ ہبہ یا بیع یا قول یا رہن یا بطریق دیگر بلامنظوری سرکار منتقل نہ ہو سکیگا -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر حق مذکور کسی اراضی یا عمارات سے متعلق ہو تو اوس کو بلامنظوری سرکار اراضی یا عمارات مذکور کے ساتھ منتقل کیا جا سکتا ہے۔

۲ - جب حسب دفعہ ہذا کوئی حق منتقل کیا گیا ہو تو منتقل الیہ کو اوس سے زیادہ حق حاصل نہ ہوگا - جو حسب دفعہ ۱۵ تسلیم کیا گیا ہو۔

۳ - جب کوئی حق دفعہ ہذا کے احکام کے خلاف منتقل کیا جائے تو وہ کالعدم ہوگا اور ایسے منتقل کنندہ کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی - جسکی مقدار (۱۰۰) تک ہو سکیگی -

وہ لوگ جنکا فرض ہے کہ عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو مدد دیں۔

دفعہ ۲۴ ۔ ہر ایسے شخص کا جسکو صحرائے محصورہ میں کسی قسم کا حق حاصل ہو یا جس کو صحرائے مذکورہ سے کوئی پیداوار صحرا لیجانے یا چوب ... کا لکڑ لیجانے کی یا اوس صحرا میں مویشی چرانے کی اجازت تھی یا ہو اور ہر ایسے شخص کا جو شخص مذکورہ بالا کی جانب سے صحرائے مذکورہ میں مامور کیا گیا ہو اور ہر عہدہ دار دیہی کا اور ہر ایسے باشندہ موضع واقع متصل صحرائے مذکورہ کا جس کو سرکار سے مقرر کیا ہو یہ فرض ہوگا کہ جب اوس کو معلوم ہو کہ ایسے صحرا میں یا اوس کے قریب آگ لگی ہے یا کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہوا ہے یا ایسے جرم کے ارتکاب کا ارادہ یا اقدام ہو رہا ہے تو اوس کی اطلاع بلا عذر ضروری تا حیر سب سے نزدیک کے عہدہ دار صحرا یا تھانہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال کو دے اور اگر کوئی عہدہ دار صحرا یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال اوس سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مدد مانگے تو مدد دے ۔

الف ۔ اگر اوس صحرا میں آگ لگی ہو تو اوس کے فرو کرنے کے لئے

ب ۔ کسی آگ کو جو صحرا کے قریب لگی ہو صحرائے مذکور تک پہونچنے سے روکنے کیلئے

ج ۔ صحرائے مذکور میں کسی جرم کے ارتکاب کے انسداد کے لئے ۔

د ۔ اگر یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ صحرائے مذکور میں کسی جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے تو اوس کی سراغ رسانی اور گرفتاری مرتکب جرم کے لئے ۔

صحرائے محصورہ کو حفاظت سے خارج کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۵ ۔ سرکار کو اختیار رہے کہ بذریعہ اشتہار مطبوعہ جریدہ اعلامیہ یہ حکم دے کہ تاریخ مندرجہ اشتہار مذکور سے صحرائے محصورہ یا اوس کا کوئی جزو صحرائے محصورہ سے خارج کیا جائے تاریخ مذکورہ بالا سے ایسا صحرا یا جزو صحرا محصورہ نہ رہے گا لیکن اوس صحرا یا جزو کی بابت جو حقوق ساقط ہو گئے ہوں ۔ وہ بوجہ اسکے کہ صحرائے مذکور محصورہ سے خارج ہو گیا ہے ۔ پھر حاصل نہ ہونگے ۔

باب ۳

جنگلات دیہی

(ط) کسی دیوار یا خندق یا منڈیر یا باڑ یا کنگر کو نقصان پہنچائے یا بدل دے یا ہٹائے۔ یا کوئی دیوار یا مکان بنائے۔

(ی) کسی آبی راہ کو روکے یا پلٹائے۔

تو شخص مذکور کو قید کی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار [illegible] ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔ اس کے علاوہ عدالت تحقیقات کنندہ اوس نقصان کی بابت جو صحرا کو پہنچایا ہو۔ خاطی کے ادا کرنے کا بھی حکم دے سکے گی۔ اگر جرائم مذکور کا مکرر ارتکاب کیا جائے یا جب جرائم مذکور کا ارتکاب طلوع آفتاب کے قبل یا غروب آفتاب کے بعد کیا جائے یا اہلکاران سرکار پر حملہ کیا جائے تو مذکورہ بالا جرمانہ کی مقدار اور قید کی میعاد دوچند ہو سکیگی

دفعہ ہذا کا کوئی مضمون صورتہائے مندرجہ ذیل سے متعلق نہ ہوگا۔

افعال جو بہ صراحت مندرجہ دفعہ ہذا سے مستثنے ہیں

(الف) وہ کام جو حسب الحکم سرکار عالی یا مددگار ناظم جنگلات کی تحریری اجازت سے یا ایسے عہدہ دار کی اجازت سے جس کو مددگار ناظم جنگلات نے ایسی اجازت دینے کا اختیار دیا ہو کیا جائے۔

(ب) ایسے حق کا استعمال جو بموجب دفعہ ۱۵ بحال ہوا ہو۔ یا بموجب طریقہ مندرجہ دفعہ (۱۹) عطا یا معاہدہ کی رو سے حاصل ہوا ہو

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی اثر اوس انتظام صحرا پر نہ پڑیگا۔ جو مددگار ناظم جنگلات کے حکم سے عمل میں آئے۔

التوائے استعمال حقوق اندرون صحرائے محصورہ

دفعہ ۲۳ — جب صحرائے محصورہ میں آگ لگ گئی ہو عام اوس سے کہ آگ مذکور بدنیتی یا غفلت سے لگائی گئی ہو۔ اور سرکار عالی صحرا کی بہبودی کے لحاظ سے اوس صحرا میں حقوق چرائی یا حق پیداوار صحرا کسی مدت کے لئے معطل کرنا مناسب خیال کرے تو سرکار اوس قدر مدت کے لئے جو ضروری خیال کیجائے۔ ایسے حقوق کے معطل کئے جانے کا حکم دے سکے گی۔

مذکور کی تنقیح کے بعد اگر کسی ترمیم یا مزید مواد کی ضرورت ہو تو اوس عہدہ دار کے پاس جسکا دفعہ ۲۶ کی رو سے تقرر ہوا ہو۔ ترمیم یا مزید مواد کے لئے بھیجے اور عہدہ دار مذکور ضروری ترمیم یا اپنی رائے کے ساتھ کارروائی واپس بھیجے گا۔

تجاویز سرکار عالی میں پیش ہوں گی۔

دفعہ ۲۹ - جب تجاویز مذکورہ صدر مکمل ہوجائیں تو اون کو ناظم جنگلات اپنی رائے کے ساتھ سرکار عالی میں پیش کریگا۔

جنگل دیہی کا اعلان

دفعہ ۳۰ - سرکار کو اختیار ہے کہ جریدہ اعلامیہ میں ایک اشتہار بدیں تفصیل حدود جنگل دیہی مجوزہ شایع کرکے اوس کے ذریعہ سے یہ قرار دے کہ جنگل مذکور کسی تاریخ مقررہ سے جنگل دیہی تصور کیا جائے گا۔ اور اشتہار مذکور کی ترمیم یا منسوخی اوسی قسم کے دوسرے اشتہار کے ذریعہ سے عمل میں آسکتی ہے۔

اشتہار محولہ دفعہ ۲۷ کے بعد بعض افعال کی ممانعت

دفعہ ۳۱ - تاریخ اشتہار محولہ دفعہ ۲۷ ضمن (۲) سے جنگل دیہی مذکورہ میں کسی کو کوئی جدید حق حاصل نہ ہوگا نہ اوس کے کسی حصہ کی بابتہ کوئی پٹہ عطا کیا جائے گا۔ اور نہ زراعت یا اور کسی غرض کے لئے اوس رقبہ کے اندر جنگل صاف کیا جائے گا۔

افعال جن کی جنگل دیہی میں ممانعت ہوگی اور خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۳۲ - تاریخ مندرجہ اشتہار محولہ دفعہ (۳۰) سے وہ تمام تعدیات جسکا ذکر دفعہ ۲۲ میں کیا گیا ہے جنگل دیہی سے بھی متعلق ہوں گے لیکن خلاف ورزی کی صورت میں قید کی میعاد ایک مہینہ سے اور جرمانہ کی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہ ہوگی۔

جنگل دیہی کے لئے قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۳ - سرکار عالی کو اختیار ہے کہ اجرائی دیہ اور جنگل دیہی کے انتظام کے لئے قواعد مرتب کرے۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور سے متعلق ہوسکتے ہیں۔

ا۔ اوس رقم کے متعلق جو سالانہ ہر موضع سے جنگل کے استعمال کی بابتہ سرکار عالی کو واجب الوصول ہوگی اور طریقہ اصول رقم مذکور کے متعلق۔

۲۔ انتظام کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرکے کمیٹی مذکور کے فرائض کا تعین۔

قیام جنگل دیہی کے متعلق رپورٹ

دفعہ ۲۶ ۔ جب یہ تحریک کیجائے کہ دیہات کی ضرورتوں کے لئے کوئی ایسا رقبہ بطور جنگل دیہی مختص کیا جائے ۔ جو صحرائے محصورہ میں شامل نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہے کہ کسی عہدہ دار ال کو بدین غرض مقرر کرے کہ وہ موقع کا معائنہ کرکے اس امر کی رپورٹ پیش کرے کہ قیام جنگل دیہی کے لئے کس قدر رقبہ مل سکتا ہے ۔

رپورٹ میں کون سے امور درج ہونگے

دفعہ ۲۷ ۔ (۱) حسب دفعۂ بالا جو عہدہ دار مقرر کیا جائے وہ اپنی تقرر کی غرض کا اعلان دیہات متعلقہ میں کرکے مددگار ناظم جنگلات کے ساتھ تحقیقات کریگا ۔ اور اگر کوئی شخص کوئی عذر پیش کرے تو اوس کے عذر کی سماعت کیجائیگی اور بعد ختم تحقیقات اوس کو چاہئے کہ ناظم جنگلات کے پاس بتوسط تعلقدار وصوبہ دار ایک رپورٹ مع نقشہ جنگل دیہی مجوزہ اور نیز تفصیلی حدود اور ایک تختہ کے ساتھ جس میں امور مندرجہ ذیل درج ہوں بھیجدے ۔

۱۔ نام موضع ۔
۲۔ کل رقبہ ۔
۳۔ رقبہ مزروعہ
۴۔ افتادہ غیر مقبوضہ در رقبہ جنگل ۔
۵۔ مردم شماری ۔
۶۔ تعداد مویشی ۔
۷۔ تعداد بکروں کی ۔
۸۔ رقبہ جنگل دیہی مجوزہ ۔

(۲) ۔ جب حسب ضمن (۱) رپورٹ پیش کیجائے تو ناظم جنگلات جریدہ میں ایک اشتہار شایع کریگا ۔ کہ کسقدر رقبہ جنگل دیہی قرار دینا مقصود ہے ۔ اور اس میں مجوزہ رقبہ کی صراحت کیجائیگی ۔

ناظم جنگلات رپورٹ کا بالمزید تحقیقات پیش کرنیکا حکم دے سکیگا ۔

دفعہ ۲۸ ۔ ناظم جنگلات کو اختیار ہے کہ تجاویز مندرجہ رپورٹ

و - معافی پر چوبینہ یا قدرتی پیداوار و پتے یا چوبینہ وغیرہ کے درخت کی نسبت استعمال
ز - چوبینہ یا دوسری قدرتی پیداوار کی بابت فیس یا حق شاہی یا دوسرے رقومات کا تشخیص
اور مذکورہ بالا فیس یا حق شاہی یا دوسرے رقومات کے وصول کا طریقہ -

سزائے خلاف ورزی قواعد

سرکار عالی کو اختیار ہے کہ ایسے قواعد کی خلاف ورزی کی یا داشت میں سزائے قید جسکی میعاد ایک مہینہ تک یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک یا دونوں سزائیں مقرر کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی کو اختیار رہے کہ کسی شخص یا کسی جماعت کو کل قواعد مذکور یا اون کے کسی حصہ کے عمل سے مستثنےٰ کرے -

التوائے استعمال حقوق اندرون اراضی غیر شمولہ اندرون صحرائے محصورہ -

دفعہ ۳۵ - جب کسی اراضی میں جس کے متعلق سرشتہ دفعہ ۴ قواعد مرتب کئے گئے ہوں آگ لگ گئی ہو - عام اس سے کہ وہ مدتی سے یا عمداً سے لگائی گئی ہو - اور سرکار اوس کی ضرورت کے لحاظ سے حقوق چرائی یا حق پیداوار کسی مدت کے لئے معطل کرنا مناسب خیال کرے تو سرکار اوس قدر مدت کے لئے جو ضروری خیال کیجائے ایسے حقوق کے معطل کئے جانے کا حکم دے سکیگی -

احکام دفعہ ۳۵ کی خلاف ورزی کی سزا -

دفعہ ۳۶ - جو شخص اوس اراضی میں جسمیں بموجب دفعہ ۳۵ چرائی کی ممانعت ہوچکی ہو مویشی چرائے یا مویشی کو مداخلت کرنے دے تو اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی - جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی اور بصورت ارتکاب مکرر اوس کو جرمانہ کی جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی - یا قید کی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکیگی - یا دونوں سزائیں دیجائیں گی -

مالکان اراضی جنگل قائم کرنے کی درخواست کرسکینگے

دفعہ ۳۷ - کسی اراضی کے مالک یا مالکان کو اختیار ہے کہ اون میں سے اقلاً دو ثلث اشخاص اپنی اراضی مذکورہ بالا میں ایک جنگل قائم کرنے یا اوس کی حفاظت کرنے کے نسبت ناظم جنگلات کے پاس تحریراً درخواست کریں کہ

۳۔ انتظام کے لئے طریقہ کا تعین اور اوس نگرانی کی صراحت جو سررشتہ جنگلات سے کی جائے گی۔

۴۔ دفعہ ہذا کی رو سے جو قواعد مرتب ہوں اون کی خلاف ورزی کے لئے تاوان کا تعین قواعد متعلقہ ضمن ۲ و ۳ کی مسلسل خلاف ورزی یا ارکان کمیٹی کی بدعملی کی صورتوں میں جنگل دیہی کے انتظام کے حقوق ضبط کئے جاسکیں گے۔

باب ۴

سرکاری اراضی غیر مشمولہ صحرائے محصورہ یا جنگل دیہی کی حفاظت

قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۴ ۔ بلحاظ اون تمام حقوق کے جو تا فوتاً رعایا کو منفرداً اور مشترکاً حاصل ہیں۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں سرکاری اراضی غیر مشمولہ صحرائے محصورہ کے اندر استعمال چرائی یا قدرتی پیداوار کے انتظام کے لئے قواعد مرتب کرے۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکتے ہیں۔

الف ۔ اراضی مذکورہ بہ ذیل کا انتظام یا اس امر کا انتظام یا اوس کی ممانعت کہ کوئی شخص زراعت یا اور اغراض کے لئے اراضی مذکورہ میں جنگل صاف کرے یا ہل چلائے۔

ب ۔ آگ مشتعل کرنیکا انتظام یا ممانعت اور اون طریقوں کا تعین جو آگ کو پھیلنے سے روکنے کے لئے اختیار کئے جانے چاہئیں۔

ج ۔ درختوں اور چوبینہ کی قطع و برید اور لیجانے اور قدرتی پیداوار کو فراہم کرنے اور لیجانے کی نسبت انتظام یا اوس کی ممانعت۔

د ۔ پتھر کھود نے یا کھتا پکانے یا چونہ یا کوئلہ لیجانے کی نسبت انتظام یا اوس کی ممانعت۔

ھ ۔ گھانس کاٹنے یا مویشی اور بکری چرانے کی نسبت انتظام یا اوس کی ممانعت۔ اور اگر گھانس کاٹنے یا مویشی چرانے کی بابتہ کچھ رقم بلید گرفت ہو تو اوس کے وصول کی نسبت انتظام۔

استخاص جو قانون ہذا کی تعمیل کرنے کیلئے مقرر کئے جائیں عہدہ داران صحرا متصور رہینگے۔

دفعہ ۳۹ ۔ وہ تمام اشخاص جنکا تقرر حسب دفعات (۲۷ و ۲۸) قانون ہذا کے مطابق عمل کرنے کے لئے کیا جائے وہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے عہدہ داران صحرا متصور رہینگے۔

باب (۵)

نگرانی پیداوار صحرا باثنائے ارسال

ارسال پیداوار صحرا کے انتظام کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۰ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ مقامی حدود کے اندر تمام پیداوار صحرا یا بعض اقسام پیداوار صحرا کے ارسال کے انتظام کی نسبت ایسے قواعد مرتب کرے جو ضروری معلوم ہوں ۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے ۔

الف ۔ اون راستوں کا تعین جن سے ہو کر ارسالی اور دیگر محصولی پیداوار صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی میں گذر سکیں گے ۔

ب ۔ اون اقسام جو بغیر ارسالی اور دیگر محصولی پیداوار صحرا کا تعین جو بلا اجازت نامہ کسی راستہ سے نہ گذر سکیگی ۔

ج ۔ ترتیب و اجرائی اجازت نامجات و ثبت علامات ۔

د ۔ جو بغیر ارسالی یا دیگر محصولی پیداوار صحرا جو بلا اجازت نامہ یا علامت مقررہ گذرتا ہو تا ادائی محصول وہاں روک رکھنا ۔ لیکن اگر ایک روز سے زیادہ روکنے کی ضرورت ہو تو اوس مال کو اپنی تحویل میں لیکر رسید دینا لازم ہوگا ۔

ھ ۔ تعین اون گوداموں کا جہاں جو بغیر ارسالی یا دیگر محصولی پیداوار صحرا بغرض معاینہ یا ادائے محصول یا ثبت علامات لائی جائیں گی ۔

و ۔ ایسے دریا کی دہار یا کناروں پر انتظام جن پر جو بغیر ارسالی یا دیگر محصولی پیداوار صحرا کا گذر ہو اور نیز ہر ایسے فعل کی ممانعت جس سے ایسا دریا بند یا اوس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو ۔

الف - اراضی کا انتظام بطور صحرائے محصورہ مجانب سررشتہ جنگلات ادن قواعد کے جو مقرر کیجائیں - یا

ب - اراضی مذکور کا انتظام اوس شخص کیجانب سے جس کو وہ خود بمنظوری ناظم جنگلات مقرر کریں - زیر نگرانی ناظم جنگلات کیا جائے - یا

ج - تمام احکام مندرجہ قانون ہذا یا اون احکام کے منجملہ بعض احکام یا وہ تمام قواعد جو بروئے قانون ہذا مرتب کئے جائیں - یا اون قواعد کے منجملہ بعض قواعد اراضی مذکور سے متعلق کئے جائیں -

اگر سرکار عالی درخواست منظور کرنا مناسب خیال کرے تو بعد سماعت عذرات (اگر پیش کئے جائیں) - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کے اون احکام کو اور قانون ہذا کے رو سے جو قواعد مرتب کئے جائیں اون کے منجملہ اوس قدر قواعد کو جو مناسب معلوم ہو - اراضی مذکور سے متعلق کرے -

اون جنگلات کا انتظام جس میں سرکار عالی او دوسرے اشخاص کو مشترکہ حقوق صحرا حاصل ہوں -

دفعہ ۳۸ - اگر کسی ایسے جنگل میں جو صحرائے محصورہ نہ ہو یا کسی اراضی افتادہ میں یا اوس کے کل پیداوار یا پیداوار مذکور کے کسی حصہ میں سرکار عالی اور دوسرے شخص یا اشخاص کو مشترکہ حقوق حاصل ہوں تو سرکار عالی کو اختیار ہے کہ

الف - جنگل یا اراضی افتادہ یا پیداوار مذکور کا خود انتظام کرے اوس شخص کا حصہ دے جس کو اوس میں حقوق حاصل ہیں - یا

ب - جنگل یا اراضی افتادہ یا پیداوار مذکور کا انتظام اونہیں اشخاص سے جنکو اوس میں بالاشتراک سرکار عالی حقوق حاصل ہیں اوس طریق پر کرائے جو تمام فریقین کے حقوق کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو - جب حسب ضمن (الف) سرکار عالی خود کسی جنگل یا اراضی افتادہ یا پیداوار کا انتظام کرنا چاہے تو سرکار عالی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار یہ اعلان کرے کہ قانون ہذا کے احکام مندرجہ باب (۲ و ۳) صحرا یا اراضی افتادہ یا پیداوار سے متعلق ہونگے - اور حسب دو احکام مذکور اوس جنگل یا اراضی افتادہ یا پیداوار سے متعلق ہو جاینگے -

تعزیرات وطرز کارروائی

گرفتاری مال قابل ضبطی

دفعہ ۴۱ ـ جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی چوبینہ یا پیداوار صحرا کی بابت کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو کسی عہدہ دار صحرا یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال کو اختیار ہے کہ چوبینہ یا پیداوار مذکور کو معہ ان تمام آلات اور رسّوں اور زنجیروں اور کشتیوں اور گاڑیوں اور مویشی اور بکروں کے جو ارتکاب جرم مذکورہ میں استعمال میں لائے گئے ہوں گرفتار کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ضمانت معتبر داخل کیجائے تو جو جانور گرفتار کیا گیا ہو وہ بلا عذر رسید چھوڑ دیا جائے گا۔

مجسٹریٹ کے پاس رپورٹ پیش کرنی

ہر عہدہ دار کو جو بموجب دفعہ ہذا کسی مال کو گرفتار کرے اختیار ہے کہ مال مذکور پر یا اوس شئے پر جس میں مال مذکور رکھا گیا ہو ایسا نشان لگائے جس سے معلوم ہو سکے کہ وہ گرفتار ہو چکا ہے اور عہدہ دار مذکور کو چاہئے کہ مذکورہ بالا گرفتاری کے متعلق اوس ناظم فوجداری کے پاس بعد منہائی اوس مدت کے جو اثنائے راہ میں گذرے چوبیس گھنٹے کے اندر ایک رپورٹ پیش کرے جس کو اوس جرم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو جس کے متعلق مال کی گرفتاری ہوئی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ چوبینہ یا پیداوار صحرا جس کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا جائے ملک سرکار عالی اور ملزم غیر معلوم ہو تو عہدہ دار مذکور کو صرف اسیقدر چاہئے کہ بہ تعلقات محکمہ اپنے عہدہ دار بالادست کے پاس حالات متقدمہ کی رپورٹ کر دے۔

اوس کے بعد کارروائی

دفعہ ۴۳ ـ بوصول رپورٹ مذکورہ دفعہ بالا ناظم فوجداری کو چاہئے کہ ملزم کی دریافت اور مال کے باضابطہ تصفیہ کے لئے کارروائی مناسب کرے۔

چوبینہ پیداوار صحرا اور آلات وغیرہ کی کب ضبطی ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۴۴ ـ جب کسی شخص کو جرم متعلقہ صحرا کی پاداش میں سزا تجویز ہو تو وہ تمام چوبینہ پیداوار صحرا جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو مستوجب ضبطی ہوگا۔ اور اگر وہ ملک سرکار عالی ہو تو بتابعت احکام دفعہ ۴۸ وہ عہدہ دار صحرا کو تفویض کیا جائے گا۔

ز - پیداوار صحرا کو جو ملک سرکار عالی ہے بعبور کسی زمین کے ارسال کرنے کی اجازت اور ایسی پیداوار صحرا کے ارسال سے اگر کوئی نقصان ہو تو اوس کے معاوضہ کا انتظام -

ح - پلوں اور ناکوں اور دوسرے تعمیرات عامہ کی حفاظت کا بندوبست پیداوار صحرا کو پانی پر ترانے اور اوس کو ندی کے کنارہ پر جمع کرنے اور اس پیداوار صحرا کو گرفتار کرنے کی بابتہ جو خلاف قاعدہ پانی پر ترایا جائے یا ندی کے کناروں پر جمع کیا جائے یا جس سے مذکورہ بالا پلوں اور دوسرے تعمیرات کو نقصان پہونچے - اور تا وصول معاوضہ نقصان اوس پیداوار کو روک لینے کا انتظام کرنے کی بابتہ -

ط - جو مینہ کے متعلق نشان ملکیت اور اوس نشان کی رجسٹری کا انتظام اون حالات کی صراحت جنمیں کسی نشان ملکیت کی رجسٹری سے انکار کیا جاسکتا ہے - یا اوس رجسٹری کو منسوخ کیا جاسکتا ہے - اوس مدت کا تعین جس مدت کے لئے مذکورہ بالا رجسٹری نافذ العمل رہ سکتی ہے - اون نشان ہائے ملکیت کی - تعداد کا تعین جن کی کوئی شخص واحد رجسٹری کراسکتا ہے اور وصول فیس رجسٹری کی بابتہ -

سزا دفعہ ۴۰ جو قواعد مرتب کئے جائیں اون کی خلاف ورزی کی سزا -

دفعہ ۴۱ - سرکار عالی کو اختیار رہے کہ حسب دفعہ ۴۰ جو قواعد مرتب کئے جائیں اون میں اس امر کا حکم دے کہ قواعد مذکور کی خلاف ورزی کی پاداش میں قید کی سزا دیجائے گی - جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا دیجائے جس کی مقدار (۱۰۰) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائیں -

ان مقدمات میں طلوع آفتاب کے قبل اور غروب آفتاب کے بعد یا تعمیل قانون یا تعمیل حکمنامہ قانونی کے مزاحمت کی تیاری کے بعد جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو - یا مرتکب جرم کو سابق میں اسی قسم کے جرم کی پاداش میں سزا تجویز ہوچکی ہو اون میں ناظم فوجداری تجویز کنندہ سزا کو اختیار ہے کہ سزائے مقررہ بالا کی دوچند سزا تجویز کرے -

باب ۶

ہوا ہو یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو مرافعہ کا تصفیہ ہو سکنے بعد مال ملک سرکار عالی حسب احکام عدالت تصور کیا جائے گا۔

اگر داشت مال ضبط کا اختیار۔

دفعہ ۴۹ - احکام ماسبق کا کوئی مضمون اس امر کا مانع نہ ہوگا کہ ناظم صحرا کسی وقت اوس مال کو واگذار چھوڑ دینے کے لئے حکم دے۔ جس کی گرفتاری بموجب دفعہ ۴۲ عمل میں آئی ہو۔ یا اوس شکایت کو واپس لینے کے لئے حکم دے۔ جو مال مذکور کے متعلق پیش ہوئی ہو۔

درختوں اور چوبینہ کے نشانوں کو مٹانے اور ان کی تلبیس کی اور علامات حدود کو بدلنے کی سزا۔

دفعہ ۵۰ - جب کوئی شخص اس نیت سے کہ سرکار عالی یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا استعمال ناجائز حسب منشاء مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

الف - عمداً کسی چوبینہ یا استادہ درخت پر اوس نشان کی تلبیس کرے جو عہدہ داران صحرا اس غرض سے استعمال کرتے ہیں کہ اوس سے یہ معلوم ہو سکے کہ چوبینہ یا درخت مذکور سرکار عالی یا کسی اور شخص کی ملک ہے۔ یا اوس کو کوئی شخص جائز طور پر کاٹ کر لیجا سکتا ہے۔ یا

ب - کسی چوبینہ یا استادہ درخت پر بطور ناجائز ایسا نشان لگائے جو عہدہ داران صحرا لگایا کرتے ہیں۔ یا

ج - ایسے کسی نشان کو بدل دے یا مٹا دے یا بگاڑ دے۔ جو کسی چوبینہ یا استادہ درخت پر کسی عہدہ دار صحرا کے حکم سے لگایا گیا ہو۔ یا

د - کسی صحرا یا کسی ایسی زمین کی جس سے قانون ہذا کے کوئی احکام متعلق ہوں۔ علامات حدود کو بدلدے یا مٹا دے یا منہدم کر دے یا ہٹا دے۔

تو شخص مذکور کو قید کی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۵۱ - کسی عہدہ دار صحرا یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال کو اختیار ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بلا حکمنامہ گرفتاری کسی

اگر ملزم معلوم [illegible] [illegible] کار [illegible]

دفعہ ۴۵ — جب ملزم غیر معلوم ہو یا اوس کا سراغ نہ مل سکے تو ناظم فوجداری کو اگر اوس کی رائے میں جرم کا ارتکاب [illegible] ہو [illegible] ہے۔ اختیار ہے کہ اسسٹنٹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مال کو جس کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا [illegible] [illegible] [illegible] کی جانب [illegible] اور اوس کے قبضہ میں دینے کے لئے حکم دے۔ یا [illegible] شخص [illegible] [illegible] دینے کے لئے حکم دے جس کو ناظم فوجداری مستحق خیال کرے مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم تاوقتیکہ مال مذکور کی تاریخ گرفتاری سے ایک ماہ کی مدت منقضی نہ ہو جائے۔ یا [illegible] عدالت اوس شخص کے جو اوس مال کی نسبت اپنے حق کا دعوےٰ کرے اور بعد دریافت اون گواہوں کے جنکو شخص مذکور اپنے دعوے کی تائید میں پیش کرے جاری نہ کیا جائے گا۔ ناظم فوجداری کو چاہیئے کہ اوس درخواست کی اطلاع جو بموجب دفعہ ہذا پیش کیجائے۔ کسی ایسے شخص کو دلائے جس کی نسبت ناظم فوجداری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ شخص مذکور کو مال ضبط شدہ کے متعلق حقوق حاصل ہیں۔ یا اور کسیطرح سے جیسا وہ مناسب تصور کرے اطلاع مذکور شایع کرے۔

اگر بموجب دفعہ ۴۲ مشتبہ الیہ اسباب کی گرفتاری ہو تو کیا کارروائی کی جائے

دفعہ ۴۶ — بلحاظ اون تمام احکام کے جو اوپر درج کئے گئے ہیں۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہے کہ ایسے کسی مال کو جو طبعی طور پر جلد سڑ جائے اور جس کو بموجب دفعہ ۴۲ گرفتار کیا گیا ہو۔ فروخت کرنے کا حکم دے اور زرثمن کے ساتھ ایسا عمل کرے جیسا کہ مال فروخت نہ ہونے کی صورت میں کرتا۔

بصورت اشد ضرورت کسی عہدہ دار صحرا کی جانب سے بھی جسکا درجہ امین صحرا سے کم ہو ایسی کارروائی کیجا سکتی ہے۔

مرافعہ

دفعہ ۴۷ — جو حکم حسب دفعہ ۴۳۔ ۴۴ مال کے متعلق صادر کیا گیا ہو۔ اوس کی ناراضی سے مرافعہ ہو سکے گا۔

مال کب ملک سرکار ہوگا۔

دفعہ ۴۸ — جب مال کے متعلق حسب دفعہ ۴۳ و ۴۴ کوئی حکم صادر کیا گیا ہو اور اوس حکم کی ناراضی سے کوئی مرافعہ میعاد معینہ کے اندر پیش

یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے باستثنائے جرائم مندرجہ دفعہ ۵۰ یا دفعہ ۲۶ (۱) کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب کیا ہے ایک رقم بطور معاوضہ ادا (۲) جرم کے جس کا ارتکاب ہوا ہو منظور کرے اور ایسا مال منضبطہ جو ملک سرکار نہ ہو چھوڑ دے۔

عہدہ دار مذکور کے پاس رقم مذکور کے وصول ہونے پر ملزم اگر وہ زیر حراست ہو تو رہا کر دیا جائے گا۔ اور اوس شخص کی نسبت اور مزید کارروائی نہ کی جائے گی۔

یہ قیاس کہ جو شے پیداوار صحرا ملک سرکار ہے۔

دفعہ ۵۶ — جب کسی کارروائی میں جو بموجب قانون ہذا عمل میں آئے یا بوجہ اوس کام کے جو بموجب قانون ہذا کیا جائے۔ یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی پیداوار صحرا ملک سرکار ہے یا نہیں تو ایسی صورت میں جب تک اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے۔ یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ ملک سرکار ہے۔

جرائم کا قابل ضمانت ہونا

دفعہ ۵۷ — جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل ضمانت ہوسکتے

باب ۷

مداخلت مویشی

مویشی کا کانجی گھر میں بند کیا جانا

دفعہ ۵۸ — جو مویشی کسی صحرائے محفوظہ میں یا اون اضلاع میں جن میں اون قواعد کے مطابق مویشی کی چرائی کی ممانعت ہو چکی ہے جو بموجب دفعہ ۳۴ مرتب کئے جائیں یا جن میں چرائی بموجب دفعہ ۳۵ موقوف کر دی گئی ہو مداخلت کرے تو مویشی مذکور کو کوئی عہدہ دار صحرا یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال گرفتار کر کے کسی سرکاری کانجی گھر میں بند کر سکتا ہے۔

جرمانہ کا تعین

دفعہ ۵۹ — سرکار کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار یہ حکم دے کہ کسی مقام میں ہر راس مویشی کے لئے جو بموجب دفعہ ۵۸ بند کی گئی ہو۔ اوس شرح سے جرمانہ وصول کیا جائے جس کو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کرے۔

اوس شخص کو گرفتار کرے جس کی نسبت یہ اندیشہ کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسے کسی جرم متعلقہ صحرا میں شریک رہا ہے جس کی پاداش میں ایک ماہ یا اوس سے زیادہ مدت کی قید کی سزا دیجاسکتی ہے اگر شخص مذکور اپنا نام اور سکونت ظاہر کرنے سے انکار کرے۔ یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جس کو غلط باور کرنیکی وجہ ہو یا یہ باور کرنیکی شبہ ہو کہ شخص مذکور فرار ہوجائیگا ہر ایسے عہدہ دار کو جو بموجب دفعہ ہذا کسی شخص کو گرفتار کرے چاہئے کہ بلا تاخیر ضروری تاپیر کے شخص گرفتار شدہ کو قریب ترین تھانہ پولیس پر لیجائے یا بھیجائے اور اوس کے متعلق عہدہ دار مہتمم تھانہ مذکور حسب ضابطہ کارروائی کرے گا۔

بلاوجہ کافی کسی مال یا شخص کو گرفتار کرنیکی سزا

دفعہ ۵۲۔ کوئی عہدہ دار صحرا یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال جو بلا وجہ کافی کسی مال کو گرفتار کرے اس بہانہ سے کہ مال مذکور بموجب قانون ہذا قابل ضبطی ہے۔ یا بلا وجہ کافی اور بلا ضرورت کسی شخص کو گرفتار کرے تو عہدہ دار مذکور کو قید کی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی۔ یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

انسداد ارتکاب جرم کا اختیار۔

دفعہ ۵۳۔ ہر عہدہ دار صحرا کو توالی و مال کو لازم ہوگا کہ کسی جرم متعلقہ صحرا کے ارتکاب کا انسداد کرے۔ اور ایسا ہر عہدہ دار انسداد ارتکاب جرم کی غرض سے دخل دے سکتا ہے۔

کارروائی جب کوئی فعل ایک سے زاید قوانین کی روسے قابل سزا ہو۔

دفعہ ۵۴۔ قانون ہذا کی روسے جو افعال جرم قرار دئے گئے ہیں وہ اگر کسی دوسرے قانون نافذ الوقت کی روسے قابل سزا ہوں تو کوئی امر اسکا مانع نہ ہوگا۔ کہ ملزم کی نسبت دوسرے قانون کی روسے کارروائی کیجائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی فعل کی بابتہ دو مرتبہ سزا نہ دیجاسکے گی۔

اختیار مصالحت

دفعہ ۵۵۔ کسی عہدہ دار صحرا کو جس کو سرکار عالی سے اس بارہ میں خاص اختیار دیا ہو۔ اختیار رہوگا کہ اوس شخص کیجانب سے جسکی نسبت

اغراض کے لئے قواعد مرتب اور بذریعہ اشتہار شایع کرے۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے منفصلہ ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

(الف)۔ اس امر کا تعین کہ کسی عہدہ دار صحرا سے وہ اختیارات یا فرایض جو قانون ہذا کی روسے کسی عہدہ دار صحرا کو عطا ہوئے ہوں یا اوس پر عاید کئے گئے ہوں عمل میں لائے جائیں گے یا انجام پائیں گے۔

(ب)۔ بندوبست صحرا کی نسبت ضابطہ کا تعین۔

(ج)۔ عہدہ داران اور مخبروں کے انعام کے متعلق۔

(د)۔ اون درختوں اور چوبینہ اور پیداوار صحرا کی حفاظت اور کاشت اور منتقلی کی نسبت جو ملک سرکار ہوں۔

وصول رقم اید گرنٹ سرکار

دفعہ ۶۴۔ باستثناء مراعہ تمام رقومات جو قانون ہذا کی روسے یا اون قواعد کی روسے جو بموجب قانون ہذا مرتب کئے گئے ہوں یا چوبینہ یا پیداوار صحرا کی بابتہ یا اون اخراجات کی بابتہ جو قانون ہذا کی روسے چوبینہ یا پیداوار صحرا کے متعلق عاید ہوئے ہوں اور نیز وہ تمام معاوضات جو قانون ہذا کی روسے سرکار عالی کو واجب الوصول ہوں وقت پر وصول نہ ہونے کی صورت میں بموجب قانون نافذ الوقت مثل بقایائے مالگزاری وصول کئے جائیں گے۔

تا ادائی رقم مندرجہ دفعہ الا پیداوار صحرا کو قبضہ میں رکھنا

دفعہ ۶۵۔ جب حسب مندرجہ بالا کسی پیداوار صحرا کے لئے یا اوس کے بابت کوئی رقم واجب الادا ہو تو وہ پیداوار مذکورہ پر مقدم مواخذہ تصور کیجائے گی۔

اور اگر رقم مذکور بروقت ادا نہ کیجائے تو مددگار ناظم صحرا کے حکم سے پیداوار مذکور کو قبضہ میں لیکر اوس کو تا ادائی رقم مذکور رکھ لیا جا سکتا ہے یا عہدہ دار صحرا مذکور کو اختیار ہے کہ پیداوار مذکور کو بذریعہ نیلام فروخت کرے اور زر ثمن سے رقم مذکور پہلے وضع کیجائے گی۔ اور اگر کچھ رقم باقی رہے تو

باب ۸

عہدہ داران صحرا

عہدہ داران صحرا کو سرکار عالی چند اختیارات دے سکتی ہے

دفعہ ۶۰ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی عہدہ دار صحرا کو خواہ اوس کے نام سے یا اوس کے عہدہ کے لحاظ سے حسب ذیل اختیارات عطا کرے یعنی ۔

الف ۔ اختیارات عہدہ دار تصفیہ تنازعات سرحد۔

ب ۔ اختیارات عدالت دیوانی کہ گواہوں کو حاضر ہونے کے لئے اپیش دستاویزات کے لئے مجبور کر سکے۔

ج ۔ اختیار سماعت جرایم متعلقہ صحرا اور عند الدریافت شہادت لینے اور طلب کرنیکا اختیار۔

د ۔ حسب دفعہ ۵۵ جرایم متعلقہ صحرا کے لئے معاوضہ وصول کرنیکا اختیار۔

ہ ۔ عدالتوں میں مقدمات کی پیروی کرنیکا اختیار۔

جو عمل نیک نیتی سے کیا جائے اوس کی بابتہ حفاظت

دفعہ ۶۱ ۔ کسی سرکاری ملازم پر کسی فعل کے بابتہ جس کو ملازم مذکور نیک نیتی کے ساتھ بموجب قانون ہذا کرے ۔ کوئی دیوانی یا فوجداری نالش نہیں ہو سکے گی۔

عہدہ داران صحرا کو تجارت کرنیکی ممانعت

دفعہ ۶۲ ۔ کوئی عہدہ دار صحرا بالواسطہ یا بلا واسطہ چوب یا پیداوار صحرا کی تجارت نہ کرے گا ۔ اور نہ کسی قول یا ماہیں صحرا یا انتظام صحرا کے عہد سے کسی قسم کا تعلق رکھیگا۔

باب ۹

متفرق

قواعد مرتب کرنیکا مزید اختیار

دفعہ ۶۳ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ قانون ہذا کی

قانون سکۂ قرطاس

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) سنہ ۱۳۲۷ف وقع ۱۲ شہریور ۱۳۲۷ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہ العالی سے تاریخ ۳۰ تیر ۱۳۲۷ف منظور ہوا)

مندرجہ

جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۲۷ف جزو ثالث صفحہ ۳۹۹ -

وہ نا قیدار یعنے مالک مال کو واپس دیجائے گی - اگر با وجود اطلاع باقیدار از تاریخ اطلاع سے ایک سال تک رقم کا حاصل نہ کرے تو ایسی رقم بحق سرکار جمع کیجائے گی - بجز اس کے کہ سرکار کسی خاص وجہ سے تاخیر معاف کرے -

دفعہ ۶۶ جب سرکار عالی کو یہ معلوم ہو کہ قانون ہذا کے کسی اغراض کے لئے کسی اراضی کی ضرورت ہے تو اراضی مذکور کی نسبت یہ سمجھا جائے گا کہ وہ بموجب قانون حصول اراضی نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۳۰۹ ف اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لئے مطلوب ہے - فقط

قانون ہذا کی رو سے جو اراضی مطلوب ہو اوس کو ایسی اراضی تصور کیا جانے کا جو قانون حصول اراضی کی رو سے کارہائے رفاہ عام کے لئے مطلوب ہے -

جی کشتما چاری
معتمد

قانون سکہ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی

(نشان ۲ سنہ ۱۳۲۷ف واقع ۱۱ شہریور سنہ ۱۳۲۷ف
پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہ العالی سے بتاریخ ۲۰ تیر سنہ ۱۳۲۷ فصلی منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ سکہ قرطاس کے اجراء اور اس کے طریقہ عمل کے متعلق احکام صادر کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت قانون

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون سکہ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

محکمہ سکہ قرطاس

کرنسی نوٹس کی اجرائی کے لئے محکمہ سکہ قرطاس

دفعہ ۲ - سرکار عالی کی جانب سے ایک محکمہ موسومہ محکمہ سکہ قرطاس قائم ہوگا۔ جس کا یہ فرض ہوگا کہ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس جو کرنسی نوٹس کہلائیں گے جاری کرے۔ ایسے نوٹس حامل کو عند الطلب واجب الادا ہونگے اور وہ ایسی رقوم کی بابت ہونگے جس کا تعین سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی کرے گی۔

محکمہ سکہ قرطاس کا ناظم اور صدر ناظم

دفعہ ۳ - محکمہ سکہ قرطاس کا اعلی انتظامی افسر ناظم محکمہ سکہ قرطاس ہوگا۔ اور وہ صدر ناظم محکمہ مذکور کی عام نگرانی میں کام انجام دیگا صدر محاسب سرکار عالی بحیثیت عہدہ اس محکمہ کے ناظم اور معین المہام بہادر فینانس صدر ناظم ہونگے۔

کرنسی نوٹس کی اجرائی کا دفتر

دفعہ ۴ - کرنسی نوٹس کی اجرائی کا دفتر بلدہ حیدرآباد میں ہوگا۔

فہرست دفعات قانون سکہ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ سنہ ۱۳۲۷ف واقع ۲ اسفندار

بہم رسانی اجرائی و کرنسی نوٹس

کرنسی نوٹس کی بہم رسانی و تقسیم

دفعہ ۵ - قانون ہذا کی رو سے جس رقوم کے کرنسی نوٹ معین کئے گئے ہوں اون کی بہم رسانی کا انتظام صدر ناظم محکمۂ سکہ و قرطاس کریگا اور قانون ہذا کی اغراض کے لئے جن نوٹس کی ناظم محکمۂ سکہ و قرطاس کو ضرورت ہو وہ اون کے حوالہ کئے جائیں گے

کرنسی نوٹس پر دستخط

دفعہ ۶ - صدر ناظم یا ناظم محکمۂ سکہ و قرطاس کا نام ہر کرنسی نوٹ پر ثبت ہوگا - ایسا نام آلہ کے ذریعہ سے ثبت ہو سکیگا - اور جب نام اس طرح ثبت ہو جائے تو وہ بطور اصلی دستخط کے متصور ہوگا -

کرنسی نوٹس کی اجرائی

دفعہ ۷ - قانون ہذا کی رو سے جن رقوم کے کرنسی نوٹس معین کئے جائیں - وہ اون روپیوں یا اٹھنیوں کے مبادلہ میں جو قانون سکہ جات سرکار عالی بابت ۳ ماہ سنہ ۱۳۲۱ف کی رو سے لیگل ٹنڈر یعنی سکہ جائز ادائی میں قرار دئے گئے ہیں ناظم محکمۂ سکہ و قرطاس ہر شخص کے مطالبہ پر جاری کریگا یا جاری کرائیگا -

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی بذریعہ اعلان یہ ہدایت کر سکے گی کہ کسی معین مدت کے لئے اون کرنسی نوٹس کی مقدار محدود ہوگی - جو حسب دفعہ ہذا جاری کئے جائیں گے -

بعض کفالت ناموں یا سونے چاندی یا ان سکہ جات کے بجائے جو لیگل ٹنڈر ہوں کرنسی نوٹس کی اجرائی -

دفعہ ۸ - مدار المہام بہادر فینانس وقتاً فوقتاً یہ حکم دے سکیں گے کہ برٹش گورنمنٹ کے سونے یا چاندی کے سکہ جات یا سونے یا چاندی کے سلاخ یا اون کفالت ناموں کی مالیت کے مساوی کرنسی نوٹس جاری کئے جا سکیں جنکی دفعہ ۹ میں صراحت کیگئی ہے - ایسے کرنسی نوٹس کی ادائی کیلئے سکہ جات یا سلاخ یا کفالت نامہ مذکور محفوظ رکھے جا سکیں

کفالت نامجات جو محفوظ رکھے جا سکیں گے اون کی نوعیت و مقدار

دفعہ ۹ - کفالت نامجات متذکرہ دفعہ ۸ گورنمنٹ آف انڈیا یا سرکار عالی یا کسی ایسی کمپنی کے کفالت نامجات

رقم کی ادائی کا وعدہ ہو۔ یا کسی ایسے بل آف اکسچینج ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ یا اقرار کی ساو پر کوئی رقم قرض لے یا دے یا حاصل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ چک یا ہنڈوی جو حامل کو عند الطلب یا اوس کے زیر واجب الادا ہو۔ ساہوکاران صرافوں یا کارندوں کے نام اون رقوم کی بابتہ لکھی جاسکیں گی۔ جو لکھنے والوں کی اون ساہوکاران صرافوں یا کارندوں کے پاس امانتاً جمع یا اون کے زیر اقتدار ہو۔

ایسے بل یا نوٹس جاری کرنیکی سزا اور استغاثہ کا اراجاع

دفعہ ۱۶ ۔ کوئی شخص جو دفعہ ۱۵ کے احکام کی خلاف ورزی کریگا وہ ناظم عدالت درجہ اول کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار اوس بل یا ہنڈوی یا نوٹ یا اقرار کی رقم مساوی ہو سکیگی جس کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ دفعہ ہذا کی رو سے ہر استغاثہ ناظم محکمۂ سکہ قرطاس کیجانب سے رجوع ہوگا۔

متفرق احکام

گوشوارہ ماہانہ

دفعہ ۱۷ ۔ محکمۂ سکہ قرطاس کے حسابات کا گوشوارہ ہر مہینہ کی بابتہ ناظم مرتب کریگا اور جسقدر جلد ممکن ہو وہ جریدہ میں شایع کیا جائیگا۔ اور اوس میں حسب ذیل امور درج ہوں گے۔

۱۔ کرنسی نوٹس جو جاری ہیں اون کی مجموعی رقم

۲۔ "مد محفوظ میں جسقدر سکہ جات سرکار عالی ہیں اون کی تعداد اور سکہ جات برٹش گورنمنٹ کی تعداد اور اونکی قیمت اور چاندی یا سونے کی سلاخوں کی علیحدہ علیحدہ مقدار اور اوس رقم کی تعداد جو اون کی خریدی میں صرف کی گئی ہے"

۳۔ مد محفوظ میں جو کفالت نامجات ہیں اونکی مالیت مندرجہ کفالت نامجات اور وہ زر قیمت جو اون کی بابتہ ادا کی گئی ہے

محکمۂ سکۂ قرطاس کی آمدنی اور خرچ کے حسابات

دفعہ ۱۸ ۔ ناظم محکمۂ سکہ قرطاس ہر سال سرکار عالی میں حساب پیش کرے گا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ جو کفالت نامجات حسب

۱۔ روپیہ یا اٹھنی سکہ سرکار عالی۔

۲۔ برٹش گورنمنٹ کے سونے یا چاندی کے سکہ جات۔

۳۔ وہ رقم جو سونے یا چاندی کے سلاخوں اور کفالت ناجات کی خریدی میں صرف کی گئی ہو اور نوٹس مذکور سرکار عالی کے اعتبار اور سکہ جات سلاخہائے اور کفالت ناجات مذکور کی ضمانت پر جاری متصور ہونگے۔

۴۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے جب (۱۰) یا اوس سے کم رقم کے نوٹس تاریخ اجرائی کے آئندہ بعد کی یکم تاریخ سے (۵۰) سال کے اندر اور (۱۰) سے زاید رقم کے نوٹس (۱۰) سال کے اندر ادائی کے لئے پیش نہ کئے جائیں تو اون کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ جاری نہیں ہیں۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جملہ نوٹس جو دفعہ ہذا کی شرط اول کی رو سے جاری متصور نہ ہوں گے اون کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ سرکار عالی کے اعتبار پر جاری ہوئے ہیں۔ اور اگر وہ اوس مدت کے بعد ادائی کے لئے پیش کئے جائیں۔ تو ادائی کی رقم محاصل سرکاری سے ادا کیجائیگی۔

کفالت ناجات کے فروخت کرنے اور مد محفوظ کے اجزا کی تبدیلی کا اختیار۔

دفعہ ۱۴۔ باپابندی اس شرط کے کہ دفعہ ۱۲ کے احکام کی کسی طرح خلاف ورزی نہ ہو معین المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب خیال کریں تو اون کفالت ناجات کو جو سکہ قرطاس کی مد محفوظ میں موجود ہوں فروخت یا منتقل کریں یا مد محفوظ کے ایک جزو کو کسی دوسرے جزو میں تبدیل کریں۔

بلہائے خانگی جو حامل کو عند الطلب واجب الادا ہو

ایسے بلوں یا نوٹس کی اجرائی کی ممانعت جو حامل کو عند الطلب واجب الادا ہوں

دفعہ ۱۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی شخص کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ کوئی بل آف اکسچینج دہنڈی، پرامیسری نوٹ یا اقرار لکھے یا سکارے یا تکمیل کرے یا جاری کرے جس میں حامل کو عند الطلب

قواعد سکۂ قرطاس

مجریہ

محکمۂ فینانس سرکار عالی

مندرجہ

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخۂ ۱۶ ؍ ۱ شہریور سنہ ۱۳۲۷ ف جزو اول ص ۵۴۴

ساتھ یا دانستہ دوسرے نوٹ کا نصف حصہ جوڑ دیا گیا ہو۔

۴۔ "محرف نوٹ" اس نوٹ کو کہیں گے جس میں مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے یا تمام طریقوں سے قابل لحاظ تحریف کی گئی ہو۔ مثلاً نوٹ کے بڑے یا چھوٹے نشان یا نمبر یا قیمت میں تبدیلی کیجائے۔

۵۔ ناقص اور گم یا تلف شدہ نوٹوں کی قیمت کی ادائی کے لئے کوئی شخص بطور استحقاق مطالبہ کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ ناظم محکمۂ سکہ قرطاس کے اختیار تمیزی پر [illegible] اس بات کا انحصار ہوگا کہ وہ ایسے مطالبات کو منظور یا نامنظور کرے۔ ایسے مطالبات عام طور سے ناقابل التفات متصور ہوں گے۔ جو نوٹ تلف یا گم ہونے یا چاک ہونے کے ایک سال کے اندر رجوع نہ ہوں اور نیز ہر ایسا کوئی مطالبہ جو رجوع ہو جائے اگر ناظم محکمۂ سکہ قرطاس کے استفسار کا جواب یا اس کی طلب کردہ شہادت تین مہینے کے اندر پیش نہ کیجائے تو مطالبہ قابل اخراج ہوگا

۶۔ تمام مطالبات مطبوعہ نمونوں پر پیش ہونے چاہئیں جو محکمۂ سکہ قرطاس کے صیغہ مطالبات کے کرنسی افسر سے دستیاب ہو سکتے ہیں

۷۔ ناظم محکمۂ سکہ قرطاس کو قطعی طور سے اختیار تمیزی کے استعمال کا جو اقتدار عطا ہوا ہے اس سے کہ وہ کسی طور سے بھی متاثر ہو گم شدہ یا ناقص نوٹوں کی قیمت کے مطالبات کا تصفیہ عموماً بطریق ذیل کیا جائے گا

الف۔ چاک شدہ نوٹوں کی رقمیں ادا کر دی جائیں گی۔ بشرطیکہ ان کے نشانات اور قیمت کا پتہ لگانا محکمۂ قرطاس کے رجسٹروں کی مدد سے ممکن ہو

ب۔ بے جوڑ نوٹ کے متعلق جو مطالبہ پیش ہو۔ اس کی نسبت یہ تصور کیا جائے گا کہ اس میں ہر نصف حصہ نوٹ کے متعلق ایک علیحدہ مطالبہ ہے بپابندی استثناء مندرجۂ ذیل جب نصف حصہ جات نوٹ اس طور سے پیش کئے جائیں کہ وہ ایک بے جوڑ نوٹ میں شامل ہوں تو جس نوٹ کے وہ نصف حصے ہیں اس کی نصف قیمت ان نصف حصہ جات شمولہ بے جوڑ نوٹ کے عوض۔

قواعدِ سکۂ قرطاس

بہ لحاظ ان اختیارات کے جو قانون سکہ قرطاس نمبر ۲ بابتہ ۱۳۲۶ف دفعہ ۱۹ کی رو سے
حاصل ہیں حسب ذیل قواعد منظوری سرکار نافذ کئے جاتے ہیں۔

تعین قیمت سکہ جات طلائی ونقرئی برٹش انڈیا منسلکہ محفوظ کرنسی

۱۔ برٹش انڈیا کے سکہ جات طلائی ونقرئی کی جسقدر رقم محفوظ میں داخل ہو۔ اسکی
قیمت کا تعین کرتے وقت چھ روپے سکہ کلدار سات روپیہ سکہ عثمانیہ کے برابر سمجھے جائیں گے۔
برٹش انڈیا کے سکہ جات طلائی کی قیمت کا تعین سکہ کلدار میں بموجب اس شرح کے
لیا جائیگا۔ جسے برٹش گورنمنٹ مقرر کرے اور من بعد سکہ کلدار کی تبدیل سکہ عثمانیہ میں حسب
شرح صدر عمل میں آئے گی۔

قواعد بغرض تصفیہ مطالبات جو نصف گم یا تلف شدہ بے جوڑ چاک شدہ محرف ناقص اور بدہیئت نوٹوں کے متعلق پیش ہوں

۲۔ "چاک شدہ نوٹ" سے وہ نوٹ مراد ہوگا جس کے پھٹ جانے کی وجہ سے اس کے نشان یا
ت کی یقینی طور سے شناخت نہ ہو سکے۔ یا جسکا اسقدر حصہ غائب ہو کہ غائب شدہ حصہ کی بنیاد
مطالبہ ادائی نقد کیا جانا ممکن ہو۔

نوٹ:۔ بوجہ تحت اعلانات اشتہاری جو نوٹ بدہیئت ہو جائیں اون کو بھی ناظم محکمہ
سررشتہ قرطاس اپنے صوابدید سے چاک شدہ قرار دے سکیگا۔

۳۔ "بے جوڑ نوٹ" وہ نوٹ ہوگا جسمیں ایک۔ نوٹ کے نصف حصہ کے

اطمینان ہو جائے کہ مطالبہ کنندہ ہی ان کا مالک تھا۔ اور یہ کہ مستقبل میں ادائی رقم نقد کے لئے ایسے نوٹوں کے پیش ہونے کا احتمال نہیں ہے تو ناظم حسب ذیل احکام صادر کرسکے گا۔

۱۔ اتلاف نوٹ کے اعلان کی تاریخ سے دو سال گزرنے کے بعد کرنسی افسر کی جانب سے نوٹ کی رقم کی ادائی عمل میں آئے گی۔ مگر وہ بنگال بینک یا کسی ایسے بینک میں بطور امانت جمع رکھی جائے گی جس میں امانت رکھنا ناظم سکہ قرطاس منظور کرے۔ اگر رقم کی مقدار صہ ۹ سے کم ہو تو وہ خزانہ عامرہ ہی میں بطور معمولی امانت کے جمع رکھی جائے گی۔

۲۔ اتلاف کے پہلے اعلان کی تاریخ سے کم از کم ایک سال کی مدت گزرنے کے بعد بشرطیکہ اس اثناء میں نوٹ ادائی کی غرض سے پیش نہ ہوا ہو۔ امانت مصرحۂ بالا مع سود مجتمعہ (اگر کچھ ہو) مطالبہ کنندہ کو یا اس کے منتقل الیہ یا دیگر قائم مقام قانونی کو ابراء نامہ دستخطی دو صاحب کے داخل کرنے پر حوالہ کر دی جائے گی۔

۳۔ بجز پاک شدہ نوٹوں کے جن کے اصلی نشان کا پتہ نہ لگ سکتا ہو۔ ترمیم مطالبہ کرتے وقت جو نوٹ یا حصص نوٹ داخل کئے جائیں ان کو بالحاظ اس کے کہ مطالبہ بعد میں تسلیم کیا جائے یا نہ کیا جائے مطالبہ کنندہ کو واپس نہیں کیا جائے گا

تبادلہ رقم بمعاوضۂ نوٹ و بالعکس
بہ خزائن سرکاری

۹۔ اگرچہ کسی شخص کو یہ قانونی حق حاصل نہ رہے گا کہ وہ محکمۂ سکہ قرطاس کے سوا کسی سرکاری خزانہ میں نوٹوں کو پیش کرکے نقد رقم کا اس کے

۱۔ فوراً ادا کی جائے گی۔ بشرطیکہ نوٹ کا دوسرا نصف حصہ پہلے ہی پیش ہو چکا ہو۔

۲۔ نوٹ کا دوسرا نصف حصہ داخل ہوتے ہی ادا کیجائے گی بشرطیکہ نوٹ کے پہلے نصف حصہ کے داخل ہونے کے ایک سال کے اندر ہی اس کا دوسرا نصف حصہ بھی داخل ہو جائے۔

۳۔ ایک سال کے بعد ادا کیجائے گی بشرطیکہ اس عرصہ مدت میں دوسرا نصف حصہ داخل نہ ہوا ہو۔

استثناء۔ اگر نوٹ کا دوسرا نصف حصہ پہلے ہی بطور نصف نوٹ کے پیش ہو چکا ہو اور اوس کے پیش ہونے پر نصف نوٹوں کے متعلق قواعد کی روسے نوٹ کی سالم قیمت ادا بھی ہو چکی ہو تو بقیہ نصف حصہ کے پیش کنندہ مابعد کے مطالبہ کو نامنظور کر کے اوسے پیش کنندہ ماقبل کا حوالہ بتا دیا جائے گا۔ جس نے سالم قیمت وصول کر لی ہے۔

۴۔ نصف نوٹ پیش ہونے پر اگر ناظم محکمۂ سکہ قرطاس کو اطمینان کلی دلایا جاسکے کہ اسکا دوسرا نصف تلف یا گم ہو چکا ہے تو ناظم مجاز ہوگا کہ ایسے مطالبہ کے متعلق بھی وہی عمل کرے جو بالکلیہ گم یا تلف شدہ نوٹوں کی نسبت معین ہے۔ اور اگر ایسا ثبوت پیش نہ کیا جاسکے۔ لیکن ناظم پیش کنندہ نصف نوٹ کی نیک نیتی کی نسبت کوئی وجہ شبہ کی نہ ہو تو وہ اجازت دے سکتا ہے کہ وہی عمل کیا جائے۔ جو نصف حصہ جات مشمولۂ حکم نوٹ سے متعلق ہے۔

۵۔ محرف نوٹ کو بطور جعلی نوٹ کے تصور کیا جائے گا۔ اور اس کی قیمت ادا نہیں کی جائے گی۔ البتہ اگر حالات مقدمہ سے قطعی طور پر یہ بات ثابت ہو جائے کہ تبدیل میں دھوکے اور فریب کے ارادہ کو کوئی دخل نہیں ہے تو اس صورت میں محرف نوٹ کی رقم ادا کیجا سکیگی۔

۶۔ بالکلیہ گم یا تلف شدہ نوٹوں کی صورت میں اگر ناظم کو اسباب کا

قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۶ ف

مجریہ معتمد سرکار عالی صیغہ مجلس وضع قوانین

منسوخ شد

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی جزو ثالث صفحہ ۲۳۳ مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۸ ف

برعکس مطالبہ کرے۔ مگر سرکار کی یہ خواہش ہے کہ حتی الوسع ایسے تبادلوں کے لئے سہولت دیجائے۔ چنانچہ نقد رقم کے معاوضہ میں نوٹ اور نوٹوں کے عوض نقد رقم دینے کا حتی الامکان انتظام کرنے کی غرض سے ہر صدر خزانہ ضلع میں خزانہ کرنسی رکھا جائے گا۔

آر۔ آئی۔ آر گلاسی

مدراس گزٹ مدراس

باب ۴

اختیارات اور سزائیں جو کورٹ مارشل کے حکم کے علاوہ اور طور پر بطور سرسری استعمال کئے جا سکتے اور دی جا سکتی ہیں۔

باب ۵

جرائم متعلق خدمات فوجی

جرائم متعلق خلاف ورزی فرائض

فہرست دفعات قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ ۱۳۲۷ ف

باب
کورٹ مارشل کے اختیارات اور ضابطہ کارروائی۔

قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۷ف

اعلیٰحضرت بندگان سرکار عالی متعالی مد ظلہ العالی
پیشگاہ سے بتاریخ ۲۰ اسفندار ۱۳۲۰ف صادر ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے عہدہ داروں سپاہیوں اور دیگر اشخاص کے انتظام کے لئے قانون مدون و ترمیم کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب (۱)

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ ۔ **الف** ۔ یہ قانون" بنام "قانون افواج سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور یکم خورداد ۱۳۲۸ف سے نافذ ہوگا۔ اور تاریخ مذکور سے قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۰۹ف منسوخ ہوگا۔

ب ۔ قانون حلف ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۳ کی یہ عبارت کہ کوئی مضمون اس قانون کا مؤثر کارروائی کورٹ مارشل پر نہ ہوگا" منسوخ ہوگی۔ اور کورٹ مارشل اوس قانون کے اغراض کے لئے وحداری عدالت سمجھا جائے گا۔

قانون کا تعلق

قانون کا تعلق

دفعہ ۲ ۔ (۱) قانون ہذا متعلق ہو ۔

الف ۔ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے بلا کمیشن یا وارنٹ افسروں سے۔

ب ۔ جملہ سپاہیوں اور دیگر اشخاص سے جو فوجی احکام افواج مذکور میں ملازم ہوں۔

ج ۔ ان جملہ اشخاص سے جو قانون ہذا کی رو سے بھرتی ہوں۔

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱۷۰	عدالتوں میں اون تمام مقدمات کی سماعت جن سے افسران سپاہی تعلق رکھتے ہوں ۔	۱ ۲	۱۷۱	مفرور کی گرفتاری ۔	۱ ۳
			۱۷۲	فوجی مجرموں کی گرفتاری ۔	۱۰۴
			۱۷۳	قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔	〃

قانون ہذا کو دیگر سرکاری فوج سے متعلق کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵ ـ (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو با جلاس کونسل اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کے کل یا کسی حکم کو کسی ایسی فوج سے متعلق کر دیں جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں بھرتی ہو اور قائم رہے۔

۲۔ جب قانون ہذا کا کوئی حکم ایسی فوج سے متعلق ہو تو مدارالمہام سرکار عالی باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کر سکیں گے کہ ان اقتدارات و اختیارات و فرائض کو جو ان احکام کے متعلق ہونے پر لازم آئیں گے۔ اس فوج کے متعلق کون افسر استعمال کریگا۔

تعریفات

تعریفات

دفعہ ۶ ـ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

۱۔ "سلیکیشن افسر" میں آنریری کمیشن افسر داخل نہیں ہے۔

۲۔ "وارنٹ افسر" میں اسٹاف سارجنٹ اور ڈرل سیل داخل ہیں۔

۳۔ "غیر کمیشن افسر" میں ہر شخص داخل ہے۔ جو بطور کمیشن افسر کام کرے۔

۴۔ "سپاہی" میں غیر کمیشن افسر اور ہر مسلح شخص داخل ہے۔ جو فوج کے سپاہیوں میں کام کرے۔

۵۔ "رنگروٹ" سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام کسی فوج یا فوج کے کسی ڈیپارٹمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہونے کے لئے فہرست میں لکھا گیا ہو۔

۶۔ "جج ایڈوکیٹ" میں ہر افسر داخل ہے جو افواج باقاعدہ کے کسی دستورالعمل کی رو سے حسب قانون ہذا جج ایڈوکیٹ کے فرائض انجام دیتا ہو۔

۷۔ "ڈیپارٹمنٹ" میں کسی ڈیپارٹمنٹ کا کوئی حصہ یا شاخ بھی داخل ہے۔

۸۔ "فوجی انعام" سے کوئی انعام یا سالانہ رقم جو بابت ملازمت یا بیماری یا روانگی کے لحاظ سے بخشا جائے یا ایک روپیہ گی یا جس خدمت کی تنخواہ یا وظیفہ یا کسی اور قسم کا مالی انعام مراد ہے۔

۹۔ "دشمن" میں تمام مسلح باغی اور مسلح مفسد اور مسلح بلوہ کرنیوالے اشخاص داخل ہیں۔

۱۰۔ "خدمت جنگی" سے جب کسی ایسے شخص کے متعلق استعمال کئے جائیں جو قانون ہذا کے تابع ہو وہ زمانہ مراد ہے جس میں وہ شخص کسی ایسی فوج میں متعین ہو یا اس کا جزو ہو۔ جو دشمن کے مقابلہ میں مشغول ہو یا اثنائے ملک یا مقام پر فوجی کام میں مصروف یا اوس کے طرف کوچ کر رہی ہو جو کلاً یا جزواً دشمن کے قبضہ یا کسی غیر ملک

ھ۔ جملہ رنگروٹوں سے جنہوں نے وفاداری کا اقرار نہ کیا ہو۔

ط۔ ان جملہ اشخاص سے جو اور طور پر قانون افواج کے تابع نہ ہوں اور جو لڑائی یا کیمپ یا کوچ میں یا کسی سرحدی پوسٹ پر افواج باقاعدہ سرکار عالی میں ملازم یا خدمت گزار ہوں یا اون کے ہمراہیوں سے ہوں یا (اوس کے کسی حصہ کے ساتھ ہوں)۔

۲۔ ہر شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو وہ اوس کے تابع رہے گا۔ خواہ وہ کسی مقام پر بھی حدمت انجام دے رہا ہو تا وقتیکہ وہ باضابطہ طور پر موقوف یا علیحدہ نہ کیا گیا ہو۔

خاص ہور توں میں درجہ کے متعلق خاص احکام

دفعہ ۳ ۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کر سکینگے کہ کوئی شخص یا فرقہ اشخاص جو قانون ہذا کے حسب دفعہ (۲) ضمن (۱) فقرہ (ط) تابع ہو۔ وہ بحیثیت کمیشن افسر یا وارنٹ افسر یا غیر کمیشن افسر تابع ہوگا۔

۲۔ ماسوا افسران وارنٹ افسران اور غیر کمیشن افسران کے جلہ اشخاص اگر ان کے متعلق کوئی اشتہار یا ہدایت حسب ضمن (۱) نافذ نہ ہو تو وہ غیر کمیشن افسران سے کم درجہ کے متصور نہ ہونگے۔

۳۔ اگر کسی شخص کے درجہ متعلق جو قانون ہذا کے تابع ہو کوئی سوال پیدا ہو یا جب یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی شخص کسی خاص درجہ سے کم یا زیادہ درجہ کا ہے تو اوس کے متعلق مدار المہام سرکار عالی کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

ان اشخاص کا کمانڈنگ افسر جو حسب دفعہ ۲ ضمن (ح) قانون افواج کے تابع ہوں۔

دفعہ ۴ ۔ ہر شخص جو حسب دفعہ ضمن (۱) فقرہ (ح) قانون ہذا کے تابع ہو۔ وہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے اوس رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ یا ڈی ٹیچ منٹ کے (اگر کوئی ہو) کمانڈنگ افسر کے ماتحت سمجھا جائے گا جسمیں وہ شامل ہو۔ اور اگر وہ کسی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ یا ڈی ٹیچ منٹ میں شامل نہ ہو تو وہ اوس کمانڈنگ افسر کے ماتحت سمجھا جائیگا۔ جسے اوس فوج کے کمانڈنگ افسر نے جس کے ساتھ وہ شخص اسوقت نوکری کر رہا ہو۔ اوس کا کمانڈنگ افسر نامزد کیا ہو۔ یا کسی اور افسر کے ماتحت سمجھا جائیگا۔ جو مقرر کیا گیا ہو اور اگر اسطرح کوئی افسر نامزد یا مقرر نہ کیا گیا ہو تو وہ اس فوج کے کمانڈنگ افسر کے ماتحت سمجھا جائیگا

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی کمانڈنگ افسر کسی شخص کو کسی ایسے افسر کے ماتحت نہیں کریگا جسکا درجہ اوس شخص سے کم ہو۔ جب اسمقام پر کوئی اعلیٰ درجہ کا افسر موجود ہو جس کے ماتحت وہ کیا جاسکتا ہو۔

یا فائدہ کی امید دلانے کے ذریعہ سے رقم یا اسباب یا ترقی یا عہدہ طلب کرنا مراد ہے۔

۲۱۔ "افسر کے بدنام کرنے" سے کسی ایسے جرم کا ارتکاب مراد ہے جو افسر کے رتبہ اور شان کے خلاف ہو اور جس سے اس کے ماتحت سپاہیوں کی نگاہ میں اوس کی وقعت میں فرق آ جائے۔

۲۲۔ الفاظ جو مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی اور ہر قانون ہذا میں استعمال کئے گئے ہوں اور قانون ہذا میں اونکی اور طور پر تعریف نہ کیگئی ہو تو اون کے وہی معنی سمجھے جائیں گے۔ جو مجموعۂ مذکور میں قرار دئے گئے ہیں۔

باب ۲

بھرتی اور وفاداری کا اقرار اور برطرفی اور نام خارج ہونا۔

بھرتی ہونا اور وفاداری کا اقرار

دفعہ ۷۔ مدار المہام سرکار عالی کو باجلاس کونسل اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ قرار دیں کہ کون اشخاص یا فرقہ اشخاص۔

الف۔ صرف بھرتی کئے جائیں گے۔ یا

ب۔ بھرتی بھی کئے جائیں گے۔ اور اون سے وفاداری کا اقرار بھی لیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ سب اشخاص جو لڑائی کی غرض سے بھرتی کئے جائیں۔ اون سے وفاداری کا اقرار لیا جائے گا۔

بھرتی کنندہ افسر کے روبرو حاضر ہونا

دفعہ ۸۔ جب کوئی شخص جو بھرتی ہونا چاہے اوس افسر کے روبرو جو بھرتی کرنے کی غرض سے مقرر کیا گیا ہو حاضر ہو تو عہدہ دار بھرتی کنندہ اس ملازمت کے شرائط جس میں وہ بھرتی ہونا چاہتا ہے اوس کو پڑھکر سنائیگا اور سمجھائے گا یا اپنی موجودگی میں پڑھوا کر سمجھوائے گا اور بھرتی کے مقررہ نمونے میں جو سوالات درج ہیں وہ اس سے کرے گا اور اوس کو اس امر سے آگاہ کرنے کے بعد کہ اگر وہ کسی سوال کا جواب جھوٹ دیگا۔ تو وہ حسب قانون ہذا مستوجب سزا ہوگا۔ ہر سوال کے متعلق اس کے جوابات قلمبند کرے گا یا کرائے گا۔

بھرتی ہونا

دفعہ ۹۔ اگر دفعہ ۸ کے احکام کی تعمیل کے بعد عہدہ دار بھرتی کنندہ کو اس امر کا اطمینان ہو کہ جو شخص بھرتی ہونیکا خواہشمند ہے وہ ان سوالات کو پورے طور پر سمجھتا ہے جو اس سے کئے گئے ہیں اور وہ ملازمت کی شرائط کے قبول کرنے پر رضامند ہے اور اگر اس عہدہ دار کو اس کے بھرتی کرنے میں کوئی امر مانع نہ ہو تو وہ بھرتی کے کاغذ پر دستخط کرے گا اور وہ شخص بھرتی شدہ متصور ہوگا۔

کے فوج کے تسلط میں ہو

(۱۱) "تنخواہ" میں یک رنگی کی تنخواہ اور تمام مقررہ الونس داخل ہیں۔ اور وضع تنخواہ کی اغراض کے لئے ہر سرکاری رقم بھی داخل ہوگی۔ جو اوس شخص کی پاتی ہو۔ جسکو وضع تنخواہ کی سزا دیجائے۔

(۱۲) "کمانڈنگ افسر" جب وہ قانون ہذا کے کسی حکم میں فوج کے کسی علیحدہ حصہ یا کسی ڈپارٹمنٹ کے متعلق استعمال کیا جائے۔ اس سے وہ افسر مراد ہے جسکا دستور العمل فوج کی رو سے اور در صورت نہ ہونے کسی ایسے دستور العمل کے از روئے عملدرآمد۔ فرض ہو کہ فوج کے اوس حصہ یا ڈپارٹمنٹ کے متعلق اون امور کے بارہ میں جنکا اوس حکم میں ذکر ہو۔ کمانڈنگ افسر کے اختیارات استعمال کرے۔

۱۳۔ "فوجی حراست" سے کسی شخص کی گرفتاری یا قید حسب عملدرآمد فوج مراد ہے۔

۱۴۔ "جرم" سے وہ جرم مراد ہے جسکا ارتکاب اگر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جائے تو وہ قابل تجویز عدالتہائے فوجداری ہو۔

۱۵۔ "فوجی جرم" سے وہ جرم مراد ہے جس کی قانون ہذا میں تعریف کی گئی ہو۔ اور جو اوس کی رو سے قابل سزا ہو۔

۱۶۔ "فرار" سے واپس نہ آنے کے ارادہ سے بغیر رخصت غیر حاضر ہونا مراد ہے کوئی سپاہی جو بغیر رخصت غیر حاضر ہونا مراد ہے۔ کوئی سپاہی جو بغیر رخصت دو مہینے تک غیر حاضر رہے۔ وہ مفرور سمجھا جائیگا بجز اس کے کہ اوس کی غیر حاضری کی قابل تسلی وجہ بتائی جائے۔

۱۷۔ "بغیر رخصت غیر حاضری" اس شخص کے متعلق کہی جائے گی۔ جو اپنی رجمنٹ سے بغیر اجازت چلا جائے یا بغیر کافی وجہ کے اس رخصت کے بعد جو اوس کو عطا ہوئی ہو غیر حاضر ہو۔

۱۸۔ "نوکری کے وقت نشہ میں ہونا" سے اوس وقت سبزی یا شراب سے یا اور طور پر نشہ میں ہونا مراد ہے۔ جب کوئی شخص نوکری پر ہو یا نوکری پر متعین ہونے کے لئے آگاہ کیا گیا ہو۔ یا پریڈ یا کوچ کی حالت میں مسافت طے کر رہا ہو۔

۱۹ "سنتری پر جبر کرنا" جب کوئی شخص عمداً کوئی ایسا فعل کرے۔ جس کے روکنے کے لئے کوئی سنتری مامور کیا گیا ہو۔ تو وہ اوس سنتری کے ساتھ جبر کرتا ہے

۲۰۔ "استحصال بالجبر" ایسے راز کے افشا کی دھمکی کے ذریعہ سے جو موجب بدنامی ہو یا سزا یابی

برطرفی

دفعہ ۱۳ - (۱) ہر افسر جس کو اعلیحضرت سدگا لعالی متعالی مدظلہم العالی نے کمیشن دیا ہو وہ اعلیحضرت سدگا لعالی متعالی مدظلہم العالی کے حکم سے برطرف ہو سکیگا۔

(۲) ہر شخص جس کو مدارالمہام سرکار عالی نے مقرر کیا ہو - وہ مدارالمہام سرکار عالی کے حکم سے برطرف ہو سکیگا۔

(۳) ہر وارنٹ افسر وریہ جج کے حکم سے برطرف ہو سکے گا۔

(۴) ہر سپاہی اور دیگر اشخاص جن سے قانون ہذا متعلق ہو کمانڈر افواج کے حکم سے ملازمت سے برطرف ہو سکیں گے۔

ضمنہائے ۳ و ۴ کی رو سے جو برطرفی کا حکم صادر ہو اس کا ایک مرافعہ حاکم بالادست کے روبرو ہو سکیگا لیکن مرافعہ میں جو حکم صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔

سزایاب اشخاص کی برطرفی

دفعہ ۱۴ - ہر شخص جسے کسی کورٹ مارشل یا عدالت فوجداری نے قید سخت کی سزا دی ہو جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو - وہ بحکم کمانڈر افواج باقاعدہ خدمت سے برطرف کیا جائے گا۔

جب سزا کورٹ مارشل نے تجویز کی ہو تو ایسی برطرفی تاریخ منظوری سزا سے اور جب سزا عدالت فوجداری نے دی ہو تو تاریخ حکم سزا سے یا اگر اس حکم سزا کا مرافعہ ہوا ہو تو تاریخ انفصال مرافعہ سے عمل میں آئے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا شخص خدمت جنگی پر بحیثیت سپاہی مامور کیا جا سکتا ہے - اور اس کی ایسی ملازمت اس کی سزائے قید کا جزو متصور ہوگی۔

اخراج نام

دفعہ ۱۵ - وہ حاکم جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو بپابندی ان قواعد کے جو اس بارہ میں مقرر کئے جائیں کسی شخص کا نام جو قانون ہذا کے تابع ہو خدمت سے خارج کر سکیگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کے اخراج نام وغیرہ۔

دفعہ ۱۶ - (۱) جب کوئی شخص حسب قانون ہذا بھرتی ہوا ہو اور وہ ایسی بھرتی کی شرائط کے موافق اخراج نام کا مستحق ہو یا جس کے اخراج نام کا حکم حاکم مجاز نے دیا ہو - اور جس وقت وہ اس طرح اخراج نام کا مستحق ہو یا اس کے اخراج نام کا حکم دیا جائے وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر خدمت انجام دے رہا ہو - تو وہ ممالک محروسہ سرکار عالی

بعض صورتوں میں بھرتی ہوچکا قیاس

دفعہ ۱۰ - ہر شخص جس نے چھ مہینے کی مدت تک فوجی ماہوار پائی ہو اور جسکا نام کسی کور یا ڈیپارٹمنٹ کی فہرست میں شریک رہا ہو - (جسکے متعلق آخری ماہوار کا تحتہ اگر پیش ہو تو وہ ثبوت ہوگا) حسب ضابطہ بھرتی شدہ متصور ہوگا - اور اس بنا پر اپنا نام خارج کرانے کا مستحق نہ ہوگا کہ اوس کی بھرتی میں کوئی سہو لگی ہوئی ہے - یا کوئی امر خلاف قانون ہوا ہے -

وفاداری کے اقرار کا طریقہ

دفعہ ۱۱ - (۱) جب کوئی شخص جس سے وفاداری کا اقرار کرانا مقصود ہے خدمت استحام دینے کے قابل قرار دیا جائے یا جب اوس نے اپنی کار آموزی کا مقررہ زمانہ پورا کرلیا ہو - تو اوس سے کمانڈنگ افسر اپنی کور یا اوس کے کسی حصہ دیپارٹمنٹ کے ان اشخاص کی موجودگی میں جو حاضر ہوں مقررہ صورت کے موافق حلف یا اقرار صالح کرائے گا یا ایسا اقرار کوئی اور شخص کرا سکتا ہے - جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو -

۲ - حلف یا اقرار صالح کے صورت میں جو حسب دفعہ ہذا مقرر کیا جائے یہ وعدہ درج ہوگا کہ جو شخص وفاداری کا اقرار کرتا ہے - وہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی اور اون کے ورثا و جانشین کے ساتھ وفادار رہے گا - اور وہ سرکار عالی افواج باقاعدہ میں خدمت انجام دیگا اور وہ خشکی یا تری میں اس مقام پر جائیگا جہاں اوس کو جانے کا حکم دیا جائے اور وہ ہر افسر کے جو مقرر کیا جائے کل احکام کی تعمیل کریگا خواہ اوس سے اوس کی جان ہی کو خطرہ کیوں نہ ہو -

۳ - جو شخص بھرتی ہوا ہو حسب دفعہ ہذا اس کے حلف یا اقرار صالح لینے کے واقعہ کا اندراج اسکی بھرتی کا مذکرہ کیا جائے گا - اور جو عہدہ دار کہ اسکو حلف یا اقرار صالح دیوے وہ اپنے دستخط سے اوسکی تصدیق کریگا -

بھرتی ہوئے اور وفاداری کا اقرار کرنیکا بعض صورتوں میں کیا اثر ہوگا -

دفعہ ۱۲ - متابعت اون قواعد کے جو مقرر کئے جائیں افواج کا کمانڈر یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ وہ اشخاص جن سے قانون ہذا وفاداری کا اقرار کرنیکی حیثیت سے متعلق ہو - بھرتی شدہ متصور ہونگے - اور وہ اشخاص جن سے قانون ہذا بھرتی شدہ اشخاص کی حیثیت سے متعلق ہوتا ہوں ہذا کی اغراض کے لئے ایسے متصور ہونگے کہ گویا انہوں نے وفاداری کا اقرار کیا ہے -

باب ۳

اختیارات اور سزائیں جو کورٹ مارشل کے حکم کے علاوہ اور بطور پر بطور سرسری استعمال کئے جا سکتے اور دیجا سکتی ہیں۔

افسروں کے سرسری اختیارات

دفعہ ۲۰ - مفصلۂ ذیل جرائم کی تجویز سرسری طور پر کمانڈر افواج کمانڈنگ افسر۔ اسکواڈرن کمانڈر۔ ونگ افسر یا افسر جو کسی علیحدہ رجمنٹ پر کمانڈر رکھتا ہو۔ کر سکتا ہے بجز اس کے کہ جرم کا ارتکاب متعدد بار ہونے یا اس کے سنگین ہونے کی وجہ سے وہ مناسب خیال کرے۔ کہ اس کی رپورٹ حاکم بالا کو کیجائے۔

نشہ بازی۔ عدول حکمی۔ قمار بازی۔ سپاہیوں کو مارنا۔ عمداً ضرر پہنچانا۔ بلا رخصت غیر حاضری۔ پریڈ پر حاضر نہ ہونا۔ پہرہ یا سنتری کے کام پر بے ایمانی۔ بے ضابطگی۔

فساد برپا کرنا۔ طرز عمل جو مصر حسن انتظام و تادیب فوجی ہو۔

کمانڈر افواج کے سرسری اختیارات

دفعہ ۲۱ - کمانڈر افواج کو اختیار ہوگا۔ کہ سرسری تحقیقات پر مفصلۂ ذیل تادیبی سزاؤں میں سے کسی سزا کا حکم دے۔

الف - افسر وارنٹ افسر کو تنبیہ۔

ب - غیر کمیشن افسروں کو۔

۱۔ سپاہی کے درجہ پر تنزل کے بعد سزائے قید جس کی میعاد (۲۸) یوم تک ہو سکتی ہے۔

۲۔ سپاہی کے درجہ پر یا اپنے عہدہ سے کسی کم درجہ پر تنزل (۳) نقصان حقوق قدامت

۴۔ تنبیہ۔

ج - دیگر سپاہیوں اور تمام ہمراہیوں کو۔

۱۔ سزائے قید جس کی میعاد ۲۸ یوم تک ہو سکتی ہے۔

۲۔ ان سپاہیوں کی برطرفی جن کی مدت ملازمت پانچ سال سے کم ہو۔

کمانڈر افواج مقدمات کا تصفیہ کس طرح کریگا۔

دفعہ ۲۲ - اگر کمانڈر افواج کی یہ رائے ہو کہ کسی شخص نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ جس کے لئے سزا جو حسب باب ہذا دیجا سکتی ہے۔

میں بھیجے جانے کی درخواست کرے تو وہ اخراج نام کے قبل حتی الامکان جلد ممالک محروسہ سرکار عالی میں بھیجا جائے گا۔

۲۔ کوئی شخص جو حسب قانون ہذا بھرتی ہوا ہو۔ اور جو خدمت سے برطرف کیا جائے اور جو ایسی برطرفی کے وقت ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر خدمت انجام دے رہا ہو۔ وہ اگر خواہش کرے تو حتی الامکان جلد ممالک محروسہ سرکار عالی میں بھیجا جائے گا۔

۳ اگر کسی ایسے شخص کو کورٹ مارشل نے سزا دی ہو تو ایسی سزا کی تعمیل اسکے ممالک محروسہ سرکار عالی میں پہنچنے کے قبل کیجا سکتی ہے۔

صداقتنامہ اون اشخاص کو جو برطرف کئے جائیں جنکا نام خارج کیا جائے۔

دفعہ ۱۷۔ ہر شخص جس نے وفاداری کا اقرار کیا ہو اور جو ملازمت سے برطرف کیا جائے یا اوس کا نام خارج کیا جائے اس کو کمانڈنگ افسر صداقتنامہ انگریزی یا اردو میں اور نیز اوس شخص کی زبان مادری میں دیگا۔ (جب اوسکی زبان مادری اردو یا انگریزی نہ ہو) جس میں تذکرہ ذیل امور درج ہونگے۔

الف۔ نام حاکم جس نے اوس کو برطرف کیا یا اوسکا نام خارج کیا۔

ب۔ برطرفی یا اخراج نام کا باعث۔

ج۔ فوج میں اوس کی ملازمت کی پوری مدت۔

د۔ اوس کا عام رویہ۔

اشخاص جنہوں نے وفاداری کا اقرار کیا ہو اور برطرف ہو گئے ہوں اور کا پھر ملازمت میں داخل ہونا

دفعہ ۱۸۔ ہر شخص جسنے وفاداری کا اقرار کیا ہو۔ جو غیر کمیشن افسر یا اوس سے کم درجہ کا ہو اور جو برطرف ہونے کے بعد بغیر اپنی برطرفی کا اظہار کرنے یا اپنی برطرفی کا صداقتنامہ دکھانے کے پھر ملازمت میں داخل ہو جائے تو وہ اس رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کے جس کے ساتھ وہ نوکری کر رہا ہو کمانڈنگ افسر کے حکم سے برطرف کیا جائے گا۔

اشخاص جو عارضی مقام یا مستقل عہدوں پر مامور ہوں۔

دفعہ ۱۹۔ قانون ہذا کے تمام احکام جو اس شخص سے متعلق ہوں جو حسب قانون ہذا کسی عہدہ پر مامور ہو اس شخص سے بھی ہونگے جو اس عہدہ پر عارضی طور پر مقرر کیا جائے۔

سکانی نہ ہوگی تو وہ اس ملزم کو تحقیقات کی غرض سے کورٹ مارشل کے سپرد کرے گا - یا مقدمہ کی رپورٹ حاکم اعلیٰ کو اس غرض سے کرے گا کہ ملزم سرسری طور پر خدمت سے برخاست کیا جائے یا اوس کے متعلق کوئی اور حکم جو مناسب ہو صادر کیا جائے -

کمانڈنگ افسر کے سرسری اختیارات | **دفعہ ۲۳** - کمانڈنگ افسر کو اختیار رہوگا کہ سرسری تحقیقات میں کسی سپاہی کی نسبت جو غیر کمیشن افسر نہ ہو مفصلہ ذیل تادیبی سزاؤں میں سے کسی سزا کا حکم دے :-

(الف) - سزائے قید جس کی میعاد سات دن تک ہو سکتی ہے

(ب) - قید اندرون لین جس کی میعاد (۳۰) یوم سے زیادہ نہ ہو ایسی قید کے ہر حکم میں بیدرہ دن کے لئے سرسری قواعد کی سزا شامل ہوگی - جس کی تعمیل مارچنگ آرڈر میں کیجائے گی - اور ایک دن میں دو گھنٹہ اور ایک دفعہ میں ایک گھنٹہ سے زیادہ نہ ہوگی -

(ج) وضعات تنخواہ بابتہ غیر حاضری بلا رخصت مگر صرف اون ایام کی بابتہ جس غیر حاضری پورے دن یا اون کے کسی حصہ کی ہو -

(د) - زاید پہرا اور زاید نوکری جو تین مرتبہ سے زیادہ نہ ہو -

(ہ) - آئندہ چھ مہینے تک تمام قسم کی رخصت کی مسدودی اور اس رخصت فرلو کی مسدودی جسکا حق ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سزائے قید کے ساتھ قید اندرون لین کی سزا بھی دی گئی ہو تو دونوں کی مجموعی میعاد بیس دن سے زیادہ نہ ہوگی -

سزا بدلی نہیں کیجائے گی | **دفعہ ۲۴** - کسی سزا میں جو ایک مرتبہ دیگئی ہو بغیر منظوری کمانڈر انکے اضافہ یا کمی نہیں کیجائے گی -

ملزم کے سابقہ رویہ کی کسی طرح تحقیقات کیجائے گی - | **دفعہ ۲۵** - سکاڈرن کمانڈر کورٹ دفعدار - ڈیویژن کمانڈر کمپنی کمانڈر کورٹ حوالدار دستہ کمانڈر اوس وقت حاضر رہیں گے جب کوئی قیدی کمانڈنگ افسر کے سامنے لایا جائے اور علاوہ اسکواڈرن یا کمپنی کمانڈر اوس شخص کا کارنامہ ملازمت پیش کرے گا تاکہ اوس کے سابقہ رویہ کی کیفیت معلوم ہو سکے -

یا بیوفائی یا بزدلی سے دشمن کے پاس صلح کا جھنڈا بھیجے - یا

دشمن کی مدد کرنا | ۴ - دشمن کی مدد اسلحہ سامان سگرہ یا روپے سے کرے یا بجان بوجھکر کسی دشمن کو جو قید میں نہ ہو پناہ دے یا اوس کی حفاظت کرے - یا

عمداً دشمن کے ساتھ کام کرنا | ۵ - جنگ میں قید ہو کر عمداً دشمن کے ساتھ کام کرے - یا عمداً دشمن کو مدد دے - یا

جان بوجھکر افواج کی کامیابی کا خطرہ میں ڈالنا - | ۶ - جب خدمت جنگی پر ہو جان بوجھکر کوئی ایسا فعل کرے - جس سے فوج - یا اوس کے کسی حصہ کی کامیابی کے خطرہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو - یا

دشمن کے مقابلہ میں بزدلی | ۷ - دشمن کے سامنے اس طرح عمل کرے جس سے بزدلی ظاہر ہوتی ہو -

جگہ چھوڑنا | دفعہ ۳۴ - کوئی شخص جو خدمت جنگی پر -

۱ - بغیر حکم اپنے بالادست افسر کے قیدیاں یا گھوڑوں کے لینے یا زخمی آدمیوں کو عقب میں لیجانے کے بہانہ سے اپنی جگہ چھوڑے - یا

عمداً مال کا تلف کرنا | ۲ - بغیر حکم اپنے بالادست افسر کے عمداً کسی جائداد کو تلف کرے یا اوس کو نقصان پہنچائے - یا

احتیاط کرنے سے قید ہو جانا | ۳ - کافی احتیاط نہ کرنے سے عدول حکمی یا اپنے کام میں عمداً غفلت کرنے سے قید ہو جائے یا قید ہو کر جب شریک ہونا ممکن ہو - سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہونے سے باز رہے - یا

دشمن سے خط و کتابت کرنا | ۴ - بغیر جائز اجازت کے دشمن سے خط و کتابت کرے یا اوس کو خبر دے یا اوس کے پاس صلح کا جھنڈا بھیجے یا کسی ایسے خط و کتابت یا خبر دئے جانے سے آگاہ ہو کر اوس کی اطلاع فوراً کمانڈنگ یا اور بالادست افسر کو دینی ترک کرے -

تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکیگی -

لوٹ تلاش کرنا - | دفعہ ۳۵ - کوئی شخص جو خدمت جنگی پر

الف - بغیر اجازت کے لوٹ کی تلاش میں جانے کے لئے اپنے کمانڈنگ افسر یا اپنی چوکی یا جھنڈے یا ڈیٹیچ منٹ کو چھوڑ دے - یا

پرووو مارشل کو روکنا | ب - پرووو مارشل کو یا کسی افسر کو روکے جو بطور جائز پرووو مارشل کیجانب سے

ارتکاب میدان جنگ یا کوچ میں کیا جائے۔ کمانڈر افواج یا میدان جنگ کی فوج کا کمانڈنگ افسر
پرووسٹ مارشل مقرر کرسکتا ہے اور بجز اس کے کہ قانون ہذا میں اور طور پر صراحت ہو پرووسٹ مارشل کے
اختیارات اور فرائض جنگ کے عملدرآمد و قواعد ملازمت کے موافق ہونگے۔

پرووسٹ مارشل کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۳۲۔ پرووسٹ مارشل جو اس طرح مقرر ہو اوس کا یہ فرض ہے کہ
قیدیوں کو اپنی حفاظت میں لے اور انتظام و تادیب بہ احسن وجوہ قائم رکھے اور اون اشخاص کو جو
فوج میں ہوں یا اون سے تعلق رکھتے ہوں۔ کوئی امر خلاف حسن انتظام و تادیب کرنے سے باز رکھے
پرووسٹ مارشل کو اختیار ہے کہ اوس وقت اور اوس مقام پر کسی ایسے شخص کو سزائے تازیانہ دے جسکے
درجہ عہدہ کمیشن افسر سے کم ہو اور جو اوس کے سامنے کوئی امر خلاف حسن انتظام و تادیب کرے۔
مگر شرط یہ ہے کہ ایسی سزا ضرورت سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور اون احکام کے موافق ہوگی جو
پرووسٹ مارشل کو وقتاً فوقتاً کمانڈنگ افسر سے ملیں اور یہ بھی شرط ہے کہ کمانڈنگ افسر اوس سزائے
تازیانہ سے زیادہ سزا دئے جانیکا اختیار نہیں دے سکتا۔ جو کورٹ مارشل کے حکم سے دیجا سکتی ہے اگر
جرم کا ارتکاب پرووسٹ مارشل کے سامنے نہ ہوا ہو۔ لیکن مجرم نے جرم کا کافی ثبوت مل سکتا ہو تو پرووسٹ
مارشل مقدمہ کی رپورٹ کمانڈنگ افسر کے پاس کریگا۔ اور اس مقدمہ میں ایسی کارروائی کریگا۔
جو حسن انتظام و تادیب کے قائم رکھنے کے لئے وہ مناسب تصور کرے۔

باب ۴

جرائم متعلق خدمات فوجی

جرائم متعلق خدمات فوجی

دفعہ ۳۳۔ کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو اور مفصلہ ذیل جرائم میں سے
کسی کا ارتکاب کرے۔ تو وہ سزائے موت کا مستوجب ہوگا۔

گریزن چھوڑنا

(۱) کوئی گریزن یا قلعہ یا چوکی یا پہرہ جو اوس کے سپرد کیا گیا ہو یا جسکی حفاظت
کرنا اوس کا فرض ہو شرمناک طریقہ سے چھوڑ دے یا دیدے۔ یا

اسلحہ وغیرہ ڈالدینا

(۲) شرمناک طریقہ سے اپنے اسلحہ یا سامان جنگ یا ہتھیار دشمن کے سامنے
ڈالدے۔ یا

دغابازی سے دشمن کیساتھ خط و کتابت کرنا۔

(۳) بیوفائی سے دشمن سے خط و کتابت کرے یا اوس کو خبر دے

ماتحت کو مارنا

دفعہ ۳۹ - کوئی شخص جو کسی سپاہی یا اور شخص کو جو درجہ یا رتبہ میں اوسکا ماتحت ہو اور حسب قانون ہذا بھرتی ہوا ہو اوس سے وفاداری کا اقرار کیا ہو۔ مارے یا اور طور پر اوس کے ساتھ را برتاؤ کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکیگی

عدول حکمی

دفعہ ۴۰ - کوئی شخص جو۔

ا۔ کسی بلوے یا ہنگامہ یا جھگڑے میں شریک ہو کر کسی افسر کے خواہ وہ اوس سے کم درجہ کا ہو حکم کی جو اوس کی گرفتاری کی نسبت ہو تعمیل سے انکار کرے یا کسی ایسے افسر کو مارے یا اوس پر جبر کرے یا کرنے کو تیار ہو ۔

۲۔ کسی شخص کو خواہ وہ اوسی قانون کے تابع ہو یا نہ ہو جسکی حراست میں وہ رکھا گیا ہو اور خواہ وہ اوس کا بالادست افسر ہو یا نہ ہو مارے یا اوس پر جبر کرے یا جبر کرنے کو تیار ہو۔ یا

۳۔ کسی ایسے شخص کا مقابلہ کرے جسکا یہ فرض ہو کہ اوس کو گرفتار کرے یا اپنی تحویل میں لے۔ یا

۴۔ سپاہی ہو کر بارکس یا کیمپ یا چھاؤنی سے چلا جائے۔

تو وہ عدول حکمی کا مجرم سمجھا جائے گا۔ اور سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی

جرائم متعلق خلاف ورزی فرائض

مدد دینا

دفعہ ۴۱ - کوئی شخص جو عمداً پیرول یا واچ ورڈ یا کوڑسائن کسی ایسے شخص کو بتائے جو اوس کے جاننے کا مجاز نہ ہو۔ یا بغیر کافی وجہ کے اس پیرول یا واچ ورڈ یا کوڑسائن کے مغائر بتائے جو اوس کو بتایا گیا ہو۔

تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اوس جرم کا ارتکاب بیوفائی سے کیا جائے تو سزائے موت یا سزائے قید دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔

جھوٹا خوف پیدا کرنا

دفعہ ۴۲ - کوئی شخص جو جھوٹے تہلکہ یا عام پست ہمتی کا باعث ہو یا الفاظ یا خطوط کے ذریعہ سے ایسی افواہ پھیلائے۔ جس سے جھوٹا تہلکہ یا عام پست ہمتی پیدا ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد غفلت سے پھیلائے جانے کی صورت میں ایک سال تک اور عمداً پھیلائے جانے کی صورت میں تین سال تک ہو سکے گی۔

یا اوس کی ماتحتی میں اختیار استعمال کر رہا ہو یا طاقت، بے ہدایت کے کام کی تعمیل میں مدد دینے سے انکار کرے۔ یا

جرائم خلاف مال یا جائیداد — (ج) کسی شخص پر جو افواج میں رسد یا سامان بہم پہنچاتا ہو جبر مجرمانہ یا حملہ کرے، یا اوس مال کے کسی باشندہ یا ساکن کے جس میں وہ ٹھہرا ہوا ہو اوس کے خلاف جرم کا ارتکاب کرے، یا داخل ہونا

رسد وغیرہ کو بے ضابطہ طور پر روکنا جو بحق جاری ہوا ہو — (د) کسی رسد یا سامان کو جو فوج کے لئے آ رہا ہو کسی حکم کے خلاف جو اس کے بے ضابطہ طور پر روکے یا اپنی رجمنٹ یا ٹالین یا ڈپو یا ڈیٹچمنٹ کے کام میں لائے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دس سال تک ہو سکیگی

بغاوت اور عدول حکمی

بغاوت — **دفعہ ۳۶** – کوئی شخص جو –

کسی بغاوت یا بلوہ یا سیاسی بلوہ کا آغاز کرے یا پھیلائے یا اوس کا باعث ہو یا اس میں شریک ہو – یا کسی بغاوت یا بلوہ اعلانیہ کی اشاعت کے وقت موجود ہو کر اوس کے روکنے کے لئے اپنی پوری کوشش نہ کرے یا کسی بغاوت یا بلوہ یا سیاسی بلوہ کے وجود سے واقف ہو کر یا اوس کے وجود کے باور کرنے کی وجہ رکھکر یا اوس کے ارادہ سے واقف ہو کر یا سلطنت کے خلاف کسی سازش سے واقف ہو کر یا اوس کی موجودگی کے باور کرنے کی وجہ رکھکر اوس کی خبر بلا تاخیر اپنے کمانڈنگ یا اور بالادست افسر کو نہ دے تو وہ بغاوت کا مجرم سمجھا جائیگا – اور سزائے موت کا مستوجب ہوگا –

بالادست افسر پر جبر — **دفعہ ۳۷** – کوئی شخص جو اپنے بالادست افسر پر یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ بالادست افسر ہے جبر مجرمانہ استعمال کرے یا اوسکا اقدام کرے یا حملہ کرے تو وہ بالادست افسر پر جبر کا مجرم سمجھا جائیگا اور سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دس سال تک ہو سکیگی اور اگر بالادست افسر اوس وقت جبکہ اوس کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا جائے اپنے عہدہ کے کام میں مشغول ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی –

سنتری کو مارنا — **دفعہ ۳۸** – کوئی شخص جو کسی شخص کو جو بطور سنتری یا محافظ کام کر رہا ہو مارے یا اوس پر جبر کرے یا جبر کرنیکا اقدام کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد دس سال تک ہو سکیگی۔

فرار ہونا

دفعہ ۴۸ - کوئی شخص جو ملازمت سے فرار ہو جائے یا فرار ہونیکا اقدام کرے وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی - اور اگر جرم کا ارتکاب اوسی قسم کے جرم کی سزایابی کے بعد ہوا ہو یا جبکہ مجرم خدمت جنگی پر ہو یا اوس کو خدمت جنگی پر جانیکا حکم دیا جاچکا ہو تو قید کی میعاد دس سال تک ہوسکے گی۔

بغیر رخصت کے غیر حاضری

دفعہ ۴۹ - کوئی شخص جو بغیر رخصت کے غیر حاضر ہو اگر وہ افسر ہو تو برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو تو سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی -

نوکری پر پھر واپس نہ آنا -

دفعہ ۵۰ - کوئی شخص جو رخصت پر ہو اور اوسکو حاکم مجاز کی طرف سے یہ اطلاع پہنچے کہ اوس کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کو نوکری پر جانے کا حکم ملا ہے بغیر کافی وجہ کے بلا تاخیر واپس نہ آئے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی -

مفرور کو پناہ دینا

دفعہ ۵۱ - کوئی شخص جو جان بوجھکر کسی مفرور کو پناہ دے یا جو یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کوئی اور شخص فرار ہوگیا ہے یا کسی مفرور کو کسی اور شخص نے پناہ دی ہے - فوراً اپنے یا کسی اور بالا دست افسر کو اوسکی اطلاع نہ دے یا اوس مفرور کے گرفتار کیئے جانے میں حتی الوسع سعی نہ کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہوسکیگی -

قیدیوں کو رہا کرنا

دفعہ ۵۲ - کوئی شخص جو بغیر جائز حکم کے کسی قیدی کو جو اوس کی نگرانی میں رکھا گیا ہو رہا کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی -

قیدی کو بھاگ جانے دینا

دفعہ ۵۳ - کوئی شخص جو غفلت سے کسی قیدی کو جو اوس کی نگرانی میں رکھا گیا ہو بھاگ جانے دے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہوسکیگی -

قیدی کے لینے سے انکار کرنا

دفعہ ۵۴ - کوئی شخص جو کسی گارڈ پکیٹ یا پٹرول کا کمانڈر ہو بغیر کافی وجہ کے کسی قیدی کو جو باضابطہ اوس کی نگرانی میں رکھے جانے کے لئے بھیجا گیا ہو لینے سے انکار کرے وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی -

جرائم متعلق عدول حکمی

بالا دست افسر کی عدول حکمی

دفعہ ۵۵ - کوئی شخص جو کسی جائز حکم کا جو اوس کے بالا دست افسر نے دیا ہو - عدول کرے - اگر افسر ہو تو سزائے برطرفی کا اور اگر کوئی دوسرا شخص ہو تو سزائے قید کا مستوجب

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم ارتکاب لڑائی کے وقت کیا جائے تو قید کی میعاد دونوں صورتوں علی الترتیب سات اور دس سال تک ہو سکے گی ۔

پہرہ کو چھوڑنا

دفعہ ۴۳ ۔ کوئی شخص جو اپنے گارڈ پکٹ ویوسٹ کو یا پٹرول کو حسب ضابطہ رلیو ہونے یا رخصت پانے کے بغیر چھوڑے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی اور اگر وہ لڑائی میں چھوڑے تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی ۔

سنتری کا پہرہ پر سونا

دفعہ ۴۴ ۔ کوئی شخص جو سنتری کا کام کرنے کی حالت میں اپنے پہرہ پر سوئے وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی ۔

نوکری کے وقت نشہ کی حالت میں ہونا

دفعہ ۴۵ ۔ کوئی شخص جو نوکری کے وقت نشہ کی حالت میں ہو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ۔ جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی ۔

بیمار رہنا

دفعہ ۴۶ ۔ کوئی شخص جو ۔

بیمار رہے یا اپنی بیماری یا کمزوری کا بہانہ کرے یا اوس کو پیدا کرے یا عمداً صحت حاصل کرنے میں تاخیر کرے یا اپنی بیماری یا کمزوری کو بڑھائے ۔ یا

عمداً ضرر پہنچانا ۔

اپنے آپ کو یا کسی اور شخص کو نوکری کے ناقابل کرنے کے ارادہ سے عمداً اپنے آپکو یا کسی اور شخص کو ضرر پہنچائے، تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ۔ جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکے گی ۔

رجمنٹل سامان کو ضائع کرنا

دفعہ ۴۷ ۔ کوئی شخص جو ۔

الف ۔ جان بوجھکر یا غفلت سے اپنے گھوڑے کو مار ڈالے یا ضرر پہنچائے یا اوس کو ضائع کرے یا کھو دے یا کسی جانور کو جو سرکاری کام میں آتا ہو ۔ ایذا دے ۔ یا

ب ۔ بددیانتی یا فریب سے اپنے اسلحہ یا کپڑے یا ہتھیار یا باجہ یا آلات جراحی یا اوزار یا گولی بارود یا فوجی سازوسامان یا دیگر ضروریات فوجی یا اون میں سے کسی شئے کو جو اوس کے سپردگی میں ہو یا جو کسی دوسرے شخص کی ہو علیحدہ کرے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالہ کرے ۔ یا

ج ۔ کسی تمغہ یا نشان اعزازی کو جو اوسکو میدان جنگ کی کارگزاری یا نیک رویہ گی کے صلہ میں عطا ہوا ہو فروخت کرے یا گرو رکھے یا تلف کرے یا خراب کرے ۔

تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ۔ جسکی میعاد تین سال تک ہو سکے گی ۔

یا گیریزن آرڈر یا اور حکم سے ممانعت کی گئی ہو - اگر افسر ہو تو سزائے برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو تو سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی -

ٹاٹو کا تنبور بجنے کے بعد غیر حاضر ہونا

دفعہ ۶۰ - کوئی سپاہی جو اپنی لین سے بغیر حاکم مجاز کی اجازت کے ٹاٹو کا تنبور بجنے کے بعد یا اپنے کیمپ سے ریٹریٹ کا تنبور بجنے کے بعد غیر حاضر ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی -

جرائم متعلق فریب

سرکاری دستاویز کو غلط مرتب کرنا اور جھوٹے بیانات

دفعہ ۶۱ - کوئی شخص جو -

(۱) کسی رپورٹ کیفیت رجسٹر حاضری تنخواہ کی برآورد صدا قتنامہ گوشوارہ تفصیل کوچ اور دستاویز میں جو اس نے مرتب کی ہو - یا جس پر اس نے دستخط کیے ہوں یا جس کے مضمون کی صداقت کی تحقیق کرنا اس کا فرض ہو -

الف - جان بوجھکر کوئی جھوٹا یا فریبانہ بیان درج کرے یا اس کے درج کیے جانے میں ہمراز ہو - یا

ب - جان بوجھکر فریب دینے کے ارادہ سے کوئی امر ترک کرے یا اوسکے ترک کیے جانے میں ہمراز ہو - یا

۲ - جان بوجھکر اور کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے ارادہ سے یا جان بوجھکر فریب دینے کے ارادہ سے کسی دستاویز کو جسکا محفوظ رکھنا یا پیش کرنا اوسکا فرض ہو - چھپائے یا خراب یا تبدیل یا غائب کرے - یا

۳ - جان بوجھکر کوئی جھوٹا بیان ایسے امر کے متعلق کرے جس کی نسبت کوئی بیان کرنا اوسکا فرض منصبی ہو -

تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی -

رپورٹ کرنے میں غفلت کرنا اور خالی جگہ پر دستخط کرنا -

دفعہ ۶۲ - کوئی شخص جو

(۱) تنخواہ و اسلحہ - گولی - بارود - سازوسامان کپڑے ضروریات فوجی سامان - رسد - فرنیچر - بستر - کمل چادر رتن یا گھانس دانے یا گودام کے متعلق کسی دستاویز پر دستخط کرتے وقت کوئی اہم حصہ خالی چھوڑ دے جس کے لئے اوس کے دستخط وثیقہ ہوں - یا

ہوگا کہ جسکی میعاد دس سال تک ہو سکیگی۔

لیکن جب عدول حکمی اس طریقہ پر ہو جس سے حکم کا عمداً عدول ظاہر ہوتا ہو اور وہ حکم بالادست افسر نے ایسے فرائض کی انجام دہی میں بالشافہ زبانی یا تحریری دیا ہو یا سگنل کے ذریعہ سے یا اور طور پر تو سزائے قید کی میعاد دس سال تک ہو سکے گی۔

دفعہ ۵۶ — کوئی شخص جو کسی جنرل آرڈر یا گیریزن آرڈر یا اور حکم کی تعمیل میں غفلت کرے اگر افسر ہو تو سزائے برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو تو سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال سے کم ہوگی۔

گیریزن یا دیگر احکام کی تعمیل میں غفلت

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا میں الفاظ "جنرل آرڈر" میں اعلیحضرت سدگا لعالی متعالی مدظلہ العالی کے نافذ کئے ہوئے فوج کے دستور العمل اور احکام یا کوئی اور حکم جو دستور العمل کی حیثیت رکھتا ہو اور فوج کی عام اطلاع ہدایت کے لئے شایع کیا گیا ہو داخل نہ ہونگے۔

دفعہ ۵۷ — کوئی شخص جو

پریڈ میں حاضر نہ ہونا

بغیر کافی وجہ کے وقت معینہ پر پریڈ میں یا اوس مقام پر جو قواعد نوکری کے لئے مقرر کیا گیا ہو حاضر نہ ہو۔ ا

پریڈ یا گارڈ ڈیوٹی چھوڑنا

جو پریڈ یا کوچ پر ہوکر پریڈ یا کوچ کو بغیر کافی وجہ کے یا بغیر اپنے بالادست افسر کی اجازت کے چھوڑ دے۔

اگر افسر ہو تو سزائے برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو تو سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی۔

دفعہ ۵۸ — کوئی شخص جو کسی مورچہ بندی یا دیگر کسی قسم کے فوجی تعمیر کی نگرانی یا اوس کی تیاری میں مدد دینے سے انکار کرے جسکی تیاری کا خواہ قیام گاہ پر خواہ میدان جنگ میں حکم دیا گیا ہو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔

فوجی کام کے معائنہ کرنے سے انکار کرنا

دفعہ ۵۹ — کوئی شخص جو کسی ایسے معین حدود کے باہر یا کسی ایسے مقام پر بغیر پاس یا حاکم مجاز کی تحریری اجازت کے پایا جائے جہاں جانے کی کسی جنرل آرڈر یا

کیمپ سے غیر حاضر

جرائم متعلق بھرتی

ی کے اقرار کے سوالات کا جھوٹا ...

دفعہ ۶۷ ـ کوئی شخص جسنے وفاداری کا اقرار کیا ہو اور جو غیر کمیشن افسر ہو یا اوس سے کم درجہ کا ہو اور اوس کی نسبت یہ ثابت ہو کہ اوس نے کسی ایسے سوال کے جواب میں جو اوس کاغذ میں درج تھا جو اوسکو اوس افسر نے دیا یا اوس کے حکم سے دیا گیا جس کے روبرو وفاداری کا اقرار کرنے کی غرض سے حاضر ہوا عمداً جھوٹ بیان کیا وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی ـ

بے ضابطہ بھرتی ہونا ـ

دفعہ ۶۸ ـ کوئی شخص جو کسی رجمنٹ یا دیپارٹمنٹ سے جسمیں وہ ہو باضابطہ خارج کرائے کسی اور رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ میں بھرتی یا داخل ہو دوبارہ بھرتی ہونے کا مجرم سمجھا جائیگا ـ اور سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکیگی اور اگر جرم کا ارتکاب اسی قسم کے جرم میں سزایابی کے بعد کیا جائے تو قید کی میعاد تین سال تک ہوسکیگی

مفرور کر بھرتی کرنا

دفعہ ۶۹ ـ کوئی شخص جو کسی مفرور کو یہ جان کر یا اور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مفرور ہے ـ بھرتی کرے وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ـ جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی ـ

جرائم خلاف معدلت

جھوٹا الزام یا بیان

دفعہ ۷۰ ـ کوئی شخص جو

۱ ـ کسی افسر یا سپاہی کے خلاف کوئی جھوٹا الزام اوس کو جھوٹا جان کر لگائے ـ یا

۲ ـ کسی استغاثہ کے کرنے میں جبکہ وہ اپنے آپ کو ضرر رسیدہ خیال کرے کسی افسر یا سپاہی کے رویہ کے متعلق جان بوجھکر کوئی جھوٹا بیان کرے یا جان بوجھکر عمداً کوئی اہم واقعہ چھپائے ـ یا

۳ ـ سپاہی ہوکر اپنے کمانڈنگ افسر سے یہ امر جھوٹ بیان کرے کہ وہ فرار ہونے یا دوبارہ بھرتی ہونے کا مجرم ہوا ہے ـ یا اوس کا نام کسی فوج سے جس میں وہ ملازم تھا ـ خارج ہوا ہے ـ یا

۴ ـ سپاہی ہوکر کسی فوجی افسر یا ناظم فوجداری سے رخصت کے بڑھائے جانے کے لئے عمداً جھوٹ بیان کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا ـ جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی ـ

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم نے جھوٹا الزام اپنے ہی بالادست افسر پر لگایا ہو وہ قید کی میعاد دو سال تک ہوسکے گی ـ

(۲) کوئی رپورٹ یا کیفیت جس کا کرنا یا بھیجنا اوس پر فرض ہے کرے یا بھیجنے سے انکار کرے یا فاش غلطی سے ... کرنا یا بھیجنا ترک کرے۔

اگر وہ افسر ... برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے۔

جھوٹے بیان سے فائدہ اٹھانا | **دفعہ ۶۳** ۔ کوئی شخص جو کسی بیان سے جو جھوٹا ہو اور جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو یا جھوٹا ہونے کا یقین رکھتا ہو۔ یا جس کو وہ سچا نہ جانتا ہو یا

کسی رجسٹر یا تحریر میں کوئی جھوٹا اندراج کرنے یا کسی ایسے جھوٹے اندراج کے استعمال سے یا کوئی دستاویز جو جھوٹے بیان پر مشتمل ہو تیار کرانے سے یا کسی سچے اندراج کے ترک کرنے سے یا کسی دستاویز کی تیاری سے جو سچے بیان پر مشتمل ہو ترک کرنے سے۔

اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی وظیفہ یا الاؤنس یا اور فائدہ یا رعایت حاصل کرنا یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی۔

استحصال بالجبر | **دفعہ ۶۴** ۔ کوئی شخص جو استحصال بالجبر کا مرتکب ہو۔ یا بغیر جائز حکم کے کسی شخص سے اوس کی مرضی کے خلاف باربرداری یا حمالی کا کام لے یا سامان رسد حاصل کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی۔

تنخواہ کا تقسیم نہ کرنا | **دفعہ ۶۵** ۔ کوئی شخص جو کسی افسر یا سپاہی کی تنخواہ حاصل کرکے اوسکو ناجائز طور پر روک رکھے یا جب وہ واجب الادا ہو اس کو ادا کرنے سے ناجائز طور پر انکار کرے تو اگر وہ افسر ہو سزائے برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکیگی۔

افواج کے سامان کے متعلق نامناسب تعلق | **دفعہ ۶۶** ۔ کوئی شخص جو۔

۱۔ کسی مکان یا دوکان کے کرایہ کے متعلق زیادہ ستانی سے چشم پوشی کرے۔ یا

۲۔ کسی سامان رسد یا تجارتی اسباب پر جو کسی گیریزن یا کیمپ یا اسٹیشن یا بارک یا اس مقام پر لایا گیا ہو۔ جو اسکے زیر حکم ہو یا فوج کے لئے کسی سامان رسد کے خریدی یا فروخت پر کوئی محصول لگائے یا اوسپر کوئی فیس لے یا اوس کے متعلق کوئی فائدہ اٹھائے یا اوس کے فروخت میں کسی اور طرح کا تعلق رکھے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی۔

۳- کسی گارڈ کے کمانڈر پر ہو اور کوئی شخص اوس کی حراست میں سپرد کیا جائے تو اوس کو چوبیس گھنٹے کے اندر اس عہدہ دار کے پاس جس کے سامنے رپورٹ پیش کرنیکا حکم ہو قیدی کے نام اور جرم اور نیز عہدہ دار یا شخص سپردکنندہ کے نام اور درجہ کی معہ بیان مندرجۂ بالا کے بشرطیکہ وہ اسکو وصول ہوچکا ہو رپورٹ نکرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی -

اون اشخاص کو معاوضہ دلانے میں غفلت کرنا جنکو اوسکو ماتحتوں نے ضرر پہنچایا ہو۔

دفعہ ۷۳ - کوئی شخص جو کسی چوکی یا کوچ کے کمانڈر پر ہو اور جب اوسکے روبرو اوس امر کا استغاثہ پیش ہو کہ کسی شخص نے جو اوس کے ماتحت ہے کسی شخص کو مارا ہے یا اوس سے بطور بیجا اوس کے ساتھ بڑی طرح برتاؤ کیا ہے - یا اوس پر ظلم کیا ہے یا کسی میلہ یا بازار میں خلل ڈالا ہے - یا بلوہ یا مداخلت بیجا کا ارتکاب کیا ہے - اور وہ اوس شخص کو کافی معاوضہ دلانے میں جسکو نقصان پہنچا ہو - یا مقدمہ کی حاکم مجاز کو رپورٹ کرنے میں قاصر رہے تو وہ برطرفی کا مستوجب ہوگا -

قید سے بھاگنا

دفعہ ۷۴ - کوئی شخص جو حاکم مجاز کے حکم سے رہا ہونیکے قبل حراست یا قید سے نکلکر چلا جائے وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد تین سال تک ہوسکے گی -

اون افسروں اور سپاہیوں کا جنپر فوجداری جرم کا الزام لگایا گیا ہو فوجداری حکام کے حوالہ کرنے سے انکار کرنا۔

دفعہ ۷۵ - کوئی شخص جب اوس سے درخواست کیجائے اور وہ کسی اشخاص مسمی سپاہی کو جنپر کسی ایسے جرم کا الزام ہو - جو عدالت فوجداری سے قابل سزا ہو - کسی ناظم فوجداری کے حوالہ کرنے میں غفلت کرے یا حوالہ کرنے سے یا اوس کے جائز طور پر گرفتار کئے جانے میں مدد کرنے سے انکار کرے تو اگر وہ افسر ہو برطرفی کا اور اگر سپاہی ہو سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی -

متفرق جرایم

بلا سماروبہ

دفعہ ۷۶ - کوئی عہدہ دار جو اس طرح عمل کرے کہ اس کے عہدہ او نشان کے شایاں نہ ہو - وہ ملازمت سے برطرفی کا مستوجب ہوگا -

جرائم جن کے لئے اور طور پر حکم ہو

دفعہ ۷۷ - کوئی شخص جو کوئی ایسا فعل کرے جو اور طور پر جرم نہ ہو لیکن فریب آمیز ہو یا بیرحمی یا بدتہذیبی میں داخل ہو یا خلاف فطرت ہو - یا مضر حسن انتظام و تادیب ہو وہ چھ مہینے کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا -

نمک حرامی اور بدحراہی کے الفاظ۔

دفعہ ۷۸ - کوئی شخص جو اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی کے

جرائم متعلق کورٹ مارشل

دفعہ ۷۱ - کوئی شخص جو قانون فوج کے تابع ہو - اور مسصلۂ ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے -

(۱) کورٹ مارشل کے روبرو گواہ کی حیثیت سے حسب ضابطہ طلب ہو کر یا حاضر ہونے کا حکم پاکر حاضر نہ ہو - یا

(۲) حلف لینے سے بچنے لیے کا کورٹ مارشل نے جائز طور پر حکم دیا ہو انکار کرے - یا

(۳) کسی دستاویز کو جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور جس کو پیش کرنے کا کورٹ مارشل نے جائز طور پر حکم دیا ہو پیش کرنے سے انکار کرے - یا

(۴) گواہ ہو اور کسی ایسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے - جسکا جواب کورٹ مارشل جائز طور پر طلب کرسکتا ہے - یا

(۵) دھمکی یا توہین یا بے ادبی کے لفظ یا علامت یا اشارہ استعمال کرنے سے یا کورٹ مارشل کی کاروائی میں خلل ڈالنے سے کورٹ مارشل کی توہین کرے تو وہ اس کورٹ مارشل کے علاوہ جس کے متعلق یا جس کے روبرو جرم کا ارتکاب ہوا ہو کسی اور کورٹ مارشل کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اگر افسر ہو برطرفی کا اور اگر پاہی ہو سزائے قید کا مستوجب ہوگا - جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی -

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی شخص جو فوجی قانون کے تابع ہو کورٹ مارشل کی توہین کا مجرم ہو تو وہ کورٹ اگر قرین مصلحت خیال کرے بجائے اس کے کہ مجرم کی کسی اور اگر کورٹ مارشل کے روبرو تجویز کیجائے صدر نشین کے دستخطی حکم سے اوس مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو اکیس دن سے زیادہ نہ ہو قید کر سکتا ہے -

بے جا التوا - **دفعہ ۷۲** - کوئی شخص جو

(۱) کسی ملزم کو تجویز کے لئے پیش کرنے کے بغیر بلا ضرورت حراست یا قید میں رکھے یا اوس کا مقدمہ حاکم مجاز کے روبرو تحقیقات کے لئے پیش کرنے میں قاصر رہے - یا

(۲) کسی شخص کو کسی افسر یا پر ووو مارشل یا اسسٹنٹ پر ووو مارشل کی حراست میں سپرد کرکے بلا وجہ معقول سپردگی کی وقت یا بعد جلد ممکن ہو اور ہر صورت میں سپردگی سے چوبیس گھنٹے کے اندر اوس افسر یا پر ووو مارشل یا اسسٹنٹ پر ووو مارشل کو جس کی حراست میں وہ شخص ہو اوس جرم کے متعلق جسکا الزام لگایا گیا ہو اپنے دستخطی بیان دینے میں قاصر رہے - یا

ہو سکتی ہے کہ گویا وہ فعل جس انتظام اور تادیب کے مخل تھا۔

دفعہ ۸۳۔ مدار المہام سرکار عالی کو باجلاس کونسل اختیار ہوگا کہ جرائم پیشہ دفعہ ۸۲ کی توسیع بعض جرائم کے متعلق
محولہ دفعۂ بالا یا اون کی کسی قسم سے جب اون کا ارتکاب کوئی شخص تابع قانون ہذا و مالک محروسہ سرکار عالی
کے بدر خدمت جنگی پر کرے۔ بذریعہ اشتہار دفعہ مذکور کے احکام متعلق کریں۔

دفعہ ۸۴ (۱) جب کسی فوجداری عدالت مجاز کی یہ رائے ہو کہ کسی الزام فوجداری عدالت کا اختیار درباره
کی نسبت کارروائی اوس کے روبرو ہونی چاہیئے تو وہ بذریعہ اطلاع نامہ کورٹ عدالتی مجرمین۔
مارشل منعقد کرنیوالے حاکم کو یا افسر مجاز کو لکھ سکتی ہے کہ وہ حسب مدابد ید اپنے یا تو ملزم کو قریب ترین حاکم
فوجداری کے حوالہ کرے تاکہ اوس کے خلاف قانون کے موافق کارروائی کیجائے یا سرکار سے استصواب
کئے جانے تک کارروائی ملتوی رکھے۔

۲۔ ایسی ہر صورت میں وہ حاکم یا تو ملزم کو حوالہ کرے گا۔ یا اوسی وقت سرکار سے اس امر کے
تصفیہ کے لئے استصواب کریگا کہ کس عدالت میں کارروائی رجوع کرنی چاہئے اور ایسے استصواب
پر سرکار کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

باب ۵

سزائیں

دفعہ ۸۵۔ سزائیں جن کے مجرمین حسب قانون ہذا مستوجب ہونگے حسب تفصیل ذیل ہیں سزائیں

۱۔ موت۔ ۲۔ قید

الف۔ دوام

ب۔ کسی میعاد کے لئے جو دس سال سے زیادہ نہ ہو۔

۳۔ برطرفی (۴) کسی معین میعاد کے لئے عہدہ سے تعطل اور تنخواہ و الاؤنس کی ضبطی۔

۵۔ تنزل۔ ۶۔ حق انعام کی ضبطی۔ ۷۔ بقایائے تنخواہ و الاؤنس کی ضبطی۔

۸۔ تادیبی سزا۔ ۹۔ مسدودی تنخواہ ۱۰۔ مسدودی رخصت۔ ۱۱۔ تنبیہ۔

دفعہ ۸۶۔ مختلف سزائیں سختی کے لحاظ سے اوس ترتیب سے متصور ہونگی جس سزاؤں کی ترتیب

متعلق نمک حرامی یا بدخواہی کے الفاظ استعمال کرے تو اگر وہ افسر ہو برطرفی کا اور اگر ... ان ہو سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔

سعی افشائے حال

دفعہ ۷۹۔ کوئی شخص جو بغیر جائز اجازت کے زبانی یا تحریراً یا سگنل کے ذریعہ یا اور طور پر کسی فوج کی تعداد یا موقعہ کو یا اوس کے کسی گولی بارود کے گودام کو یا کسی فوج کی فوجی کارروائی یا حملہ کے متعلق تیاری یا حکم کو ایسے وقت اور ایسے طریقہ سے افشا کرے کہ تحقیقات کنندہ کورٹ کی رائے میں اوس سے عام طور پر مضرت پیدا ہوا ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی۔

مبرک جگہ کو ناپاک کرنا

دفعہ ۸۰۔ کوئی شخص جو کسی جائے پرستش یا کسی ایسے مقام کو جو کسی فرقہ کے نزدیک متبرک ہو۔ یا کسی قبر کو بے حرمت کرنے سے یا اور طور پر عمداً کسی شخص کے مذہب کی توہین کرے یا اوس کو بلحاظ مذہبی حالات کے رنج پہنچائے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جس کی میعاد سات سال تک

عام احکام

ایسے جرایم کی تجویز جنکا ارتکاب علاقہ ہائے قلمروی کی سرحد کے اندر ہوا ہو

دفعہ ۸۱۔ جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جو قانون ہذا کے سوائے اور طور پر قابل سزا ہو تو وہ قریب ترین ناظم فوجداری کے حوالہ کیا جائے گا۔ تاکہ اوس کے متعلق قانون ... کارروائی کیجائے۔ بجز اس کے کہ جرم کا ارتکاب خدمت جنگی پر یا فوج کی لین کے اندر یا کسی ایسے شخص کے خلاف ہوا ہو جو قانون ہذا کے تابع ہو ایسی صورت میں جرم کی تجویز کورٹ مارشل ہو سکتی ہے۔ اور کورٹ مارشل اوس کو وہی سزا دے سکتا ہے جسکا وہ قانون متعلقہ کی رو سے مستوجب ہوگا۔

جرایم کے متعلق قومی اختیارات

دفعہ ۸۲۔ جب کوئی شخص قانون ہذا کے تابع ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی مقام پر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جو قانون ہذا کے سوائے اور طور پر قابل سزا ہو تو یہ تصور کیا جائے گا کہ قانون فوج کے خلاف جرم کا مرتکب ہوا اور اگر اوس پر حسب دفعہ ہذا الزام لگایا جائے تو اوس کی تجویز اوس جرم کی بابت اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی مقام پر بذریعہ کورٹ مارشل ہوگی۔ اور جرم ثابت ہونے پر اوسکو وہ سزا دیجائیگی جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے قانون کی رو سے اوس جرم کے لئے مقرر ہے۔ بجز اسکے کہ اوس جرم کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے قانون کی رو سے اوس جرم کے لئے مقرر ہے۔ بجز اسکے کہ اوس جرم کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے قانون کی رو سے حبس دوام کی سزا یا قید کی سزا بھی مقرر ہو جو تین سال سے زیادہ ہو۔ ایسی صورت میں اوس جرم کی سزا صرف اس طرح

۲- سزائے تازیانہ تبدیل سزا کی غرض کے لئے برطرفی سے کم درجہ کی سزا متصور ہوگی۔

انعام یا وظیفہ کی ضبطی

دفعہ ۹۴ - اول چار سزاؤں میں سے سوا قید بلامشقت کے جس کے ساتھ سزائے برطرفی کا حکم دیا گیا ہو۔ کسی ایک سزا کے حکم میں جو کورٹ مارشل صادر کرے۔ فوجی انعام کی ضبطی داخل ہوگی بجز اس کے کہ کورٹ مذکور اس کے خلاف ہدایت کرے۔

کپتان یا وارنٹ افسر کے لئے تنزل سے کیا مراد ہوگی۔

دفعہ ۹۵ - کپتان یا وارنٹ افسر کے لئے سزائے تنزل سے یہ مراد ہوگی کہ فہرست مدارج میں اسکا نام اوس عہدہ کے بعض یا کل افسروں کے ناموں کے نیچے قائم کیا جائے۔

بقایائے تنخواہ وغیرہ کی ضبطی

دفعہ ۹۶ - بجز اس کے کہ کورٹ اور طور پر ہدایت کرے برطرفی یا اور ایسی سزا کے حکم میں جس میں برطرفی داخل ہو ایسی تمام یا کسی حصہ بقایائے تنخواہ اور الاؤنس یا دیگر سرکاری رقوم کی ضبطی داخل ہوگی جو اوس کو اس کی برطرفی کے وقت واجب الایصال ہوں اور جو کسی نقصان یا ہرجہ کی تلافی کے لئے مطلوب ہوں جو اوس کے فعل مجرمانہ سے ہوا ہو۔

وضعات کی حد۔

دفعہ ۹۷ - کسی نقصان یا ہرجہ کی تلافی کے لئے جو کسی شخص کی بدرویہ گی کی وجہ سے وقوع میں آیا ہو۔ اوس کی تنخواہ کی مسدودی کا حکم دیا جا سکتا ہے عام اس سے کہ حکم سزا ایک ہو یا کئی ہوں لیکن مجرم کی ماہوار اور الاؤنس کے نصف یا ایکسال سے زیادہ تنخواہ کی مسدودی کا حکم نہیں دیا جاویگا۔

تادیبی سزائیں

دفعہ ۹۸ - تادیبی سزائیں حسب ذیل ہیں۔

الف - لین کے اندر قید۔

ب - زاید اصطبل - ج - زاید معائنہ - د - زاید قواعد - ھ - بہرہ و نوکری۔

لین کے اندر قید کی سزائیں - زاید قواعد بادی آنے پر تمام کام کرلینا - بہ پڑیہ حاضر ہونا اور حسب صوابدید کمانڈنگ افسر مشقت کے کاموں پر لگایا جانا داخل ہے۔

باب ۶

کورٹ مارشل کی ترکیب اور اختیارات

دفعہ ۸۵ میں ملحوظ رکھی گئی ہے - اور جب قانون ہذا میں کسی جرم کے لئے کوئی سزا مقرر کیگئی ہو تو اوس سزا کے بجائے کوئی کم سخت سزا دیجاسکے گی

سزاؤں کا ملایا جانا

دفعہ ۸۷ - کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ کسی اور سزا کے ساتھ یا بعیر کسی اور سزا کے اون سزاؤں میں سے ایک یا زیادہ کا حکم صادر کرے جنکی صراحت دفعہ ۸۵ کے فقرات ۳ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ میں کی گئی ہے -

اعانت کی صورت میں سزا

دفعہ ۸۸ - کوئی شخص جو کسی جرم میں اعانت کرے اور اوس کے متعلق کوئی خاص حکم موجود نہ ہو تو وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے -

اقدام کی صورت میں سزا

دفعہ ۸۹ - کوئی شخص جو کسی جرم کا اقدام کرے اور اوس کے متعلق کوئی خاص حکم موجود نہ ہو تو وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے لیکن اگر اوس جرم کے لئے کسی میعادی سزا قید مقرر ہو تو قید کی میعاد نصف سے زیادہ نہ ہوگی -

لڑائی کے وقت میں جرایم کی سزا

دفعہ ۹۰ - کوئی شخص جو لڑائی کے وقت کسی جرم کا ارتکاب کرے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہو اور اوس کے متعلق کوئی خاص حکم موجود نہو تو وہ اوس سزا کے دوچند کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے - لیکن اوس جرم کے لئے جسکا ارتکاب کیا گیا ہو سزا قید دوام یا چودہ سال کی قید کی سزا دیجاسکتی ہو تو وہ سزائے موت کا مستوجب ہوگا -

قید تنہائی

دفعہ ۹۱ - جب کسی شخص کو قید با مشقت کی سزا دیگئی ہے تو کورٹ اپنے حکم سزا میں یہ حکم دے سکیگا کہ مجرم اوس میعاد کے لئے اور اوس طریقہ سے قید تنہائی میں رہے جس کی صراحت مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے -

سزائے قید کے ساتھ سزائے برطرفی

دفعہ ۹۲ - ۱ - کمیشن افسر یا وارنٹ افسر کی نسبت سزائے قید تجویز کرنے کے قبل سزائے برطرفی تجویز کیجائے گی -

۲ - غیر کمیشن افسر کی نسبت سزائے قید تجویز کرنیکے قبل سزائے تنزل تجویز کیجائے گی -

سزائے تازیانہ

دفعہ ۹۳ - ۱ - جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو اور وارنٹ افسر سے کم درجہ کا ہو خدمت جنگی پر کسی جرم کا مرتکب ہو تو کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ اوس جرم کی بابتہ سزائے تازیانہ صادر کرے جو تیس ضرب بید سے زیادہ نہ ہو -

ہونگے۔ بجز اس کے کہ سرکاری کام کی وجہ سے اسقدر تعداد بہم نہ پہونچ سکتی ہو۔ اور ایسی صورت میں تین افسروں کی شرکت کافی ہوگی۔

افسران جو ایسے کورٹ میں شریک ہوں گے۔

دفعہ ۱۰۴ ۔ ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل میں حسب ضرورت ہو صرف ملزم کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کے افسر شریک ہوسکتے ہیں۔

اس کورٹ کے اختیارات

دفعہ ۱۰۵ ۔ ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ باستثنائے کمیشن یافتہ افسران اون تمام اشخاص متعلقہ جو قانون ہذا کے تابع ہوں۔ کسی ایسے جرم کی بابتہ تجویز کرے۔ جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہو اور باستثنائے سزائے موت یا سزائے قید دوام یا سزائے قید زیادہ از دو سال کسی سزا یا سزاؤں کا حکم صادر کرے۔

جب زائد افسران مل سکیں تو کورٹ کے منعقد کرنے کے حکم میں اوس واقعہ کا اندراج ہوگا۔

دفعہ ۱۰۶ ۔ جب کسی جنرل یا ڈسٹرکٹ مارشل میں اوس کم تعداد سے افسر شریک کئے جائیں جس کی صراحت دفعات ۱۰۱ و ۱۰۲ میں کیگئی ہے۔ تو کورٹ کے منعقد کرنے کے حکم میں بالصراحت درج ہوگا۔ کہ سرکاری کام کی وجہ سے افسروں کی زیادہ تعداد نہیں مل سکتی۔ اور ایسا اندراج اوس واقعہ کی قطعی شہادت ہوگا۔

رجمنٹل کورٹ مارشل کا مقرر ہونا

دفعہ ۱۰۷ ۔ رجمنٹل کورٹ مارشل کسی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ یا اوس کے ڈیٹیچمنٹ کے کمانڈنگ افسر کے حکم سے یا ایسے اور افسر کے حکم سے مقرر ہوسکتا ہے۔ جو دو یا زیادہ رجمنٹوں یا ڈیپارٹمنٹوں یا اون ڈیٹیچمنٹوں کا کمانڈنگ افسر ہو۔

رجمنٹل کورٹ مارشل کی ترکیب

دفعہ ۱۰۸ ۔ رجمنٹل کورٹ مارشل میں تین افسروں سے کم شریک نہ ہونگے۔

ایسے کورٹ کے اختیارات

دفعہ ۱۰۹ ۔ رجمنٹل کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ اون تمام اشخاص کے متعلق جو درجہ میں غیر کمیشن افسر سے زیادہ نہ ہوں اور قانون ہذا کے تابع ہوں تحقیقات کرے۔

(الف) ۔ کسی فوجی جرم کی بابتہ باستثنائے اس جرم کے جس کی سزائے موت یا قید دوام ہو یا جو حسب دفعہ ۲۴ یا دفعات ۶ لغایتہ (۲۴) (دونوں شامل) یا دفعات ۳ لغایتہ ۷ (دونوں شامل) قابل سزا ہو۔ اور

(ب) ۔ حاکم مجاز کی سابقہ منظوری سے ان جرایم کی بابتہ جو ضمن الف میں مستثنیٰ کئے گئے ہیں

کورٹ مارشل اور اوس کے اقسام

دفعہ ۹۹ - قانون ہذا کی اغراض کے لئے کورٹ مارشل پانچ قسم کے ہوسکتے ہیں:-

۱- جنرل کورٹ مارشل
۲- ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل } یہ معمولی کورٹ مارشل کہلائیں گے ۔
۳- رجمنٹل کورٹ مارشل

۴- سمری جنرل کورٹ مارشل } یہ غیر معمولی کورٹ مارشل کہلائیں گے ۔
۵- سمری کورٹ مارشل

معمولی کورٹ مارشل منعقد کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۰۰ - ۱- احکام مفصلہ ذیل کو جنرل یا ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل منعقد کرنیکا اختیار ہوگا -

الف- اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی -

(ب) مدارالمہام سرکار عالی -

ج - معین المہام صیغہ فوج -

د - کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی (ھ) کوئی کمیشن افسر جسکو مدارالمہام سرکار عالی نے بذریعہ حکم تحریری مجاز کیا ہو۔ بہ تابعت ان قیود و شرائط کے جو اس حکم میں درج ہوں -

۲- جو حکم تحریری اس دفعہ کی رو سے جنرل یا ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل کے منعقد کرنیکے لئے جاری ہو وہ کسی کمیشن افسر کے نام سے یا اوس کے عہدہ کے لقب سے یا جزاً نام سے اور جزاً لقب سے جاری ہوسکتا ہے -

جنرل کورٹ مارشل کی ترکیب

دفعہ ۱۰۱ - جنرل کورٹ مارشل میں کم سے کم سات افسر شریک ہونگے بجز اس کے کہ سرکاری کام کی وجہ سے اسقدر تعداد بہم نہ پہنچ سکتی ہو اور ایسی صورت میں پانچ افسروں کی شرکت کافی ہوگی -

اس کورٹ کے اختیارات

دفعہ ۱۰۲ - جنرل کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ اون تمام اشخاص کے متعلق جو قانون ہذا کے تابع ہوں کسی ایسے جرم کی بابتہ تجویز کرے جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہوں - اور کسی سزا یا سزاؤں کا حکم صادر کرے جو اوس جرم کے بابتہ قانون ہذا کی رو سے دیجاسکتی ہے -

ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل کی ترکیب

دفعہ ۱۰۳ - ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل میں کم سے کم پانچ افسر شریک

دوسے حلف لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۳۔ کارروائی اردو میں لکھی جائے گی۔ لیکن اگر وہ افسر اردو نہ لکھ سکتا ہو تو اس زبان میں جو وہ لکھ سکتا ہو اور بعد ختم اسپر وہ افسر اور نیز وہ افسر جو کارروائی کے وقت حاضر رہے ہوں دستخط کرینگے۔

۴۔ سمری کورٹ مارشل باستثنائے کمیشن یا وارنٹ افسر کسی ایسے شخص کے متعلق تحقیقات کر سکتا ہے جو قانون ہذا کے تابع ہو۔ اور جو تحقیقات کرنے والے افسر کے ماتحت ہو۔

جرایم جنکی تحقیقات سمری کورٹ مارشل میں ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵۔ سمری کورٹ مارشل کسی ایسے جرم کی تحقیقات کر سکتا ہے جو قانون ہذا کی دفعہ کی رو سے قابل سزا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب فوری کارروائی کرنے کی کوئی خاص وجہ نہ ہو اور فوجی تادیب میں بغیر کسی ہرج کے اعلیٰ حاکم سے استصواب کیا جا سکتا ہو تو سمری کورٹ مارشل بغیر استصواب کے مفصلۂ ذیل جرایم میں سے کسی جرم کی تحقیقات نہیں کرے گا۔ یعنے۔

(الف)۔ کسی ایسے فوجی جرم کی جو قابل سزائے موت یا قید دوام ہو۔ یا جو حسب دفعہ ۴۲ یا دفعات ۲۱ لغایتہ ۲۳ (ہر دو شامل) یا دفعات ۴۳ لغایتہ ۸۰ (ہر دو شامل) قابل سزا ہو۔

(ب)۔ کسی ایسے جرم کی جو خود اوس افسر کے خلاف ہو جو بطور کورٹ مارشل اجلاس کر رہا ہے۔

سمری کورٹ مارشل کے اختیارات

دفعہ ۱۱۶۔ وہ سمری کورٹ مارشل جسمیں کسی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کا کمانڈنگ افسر بطور کورٹ مارشل تحقیقات کرے بجز سزائے موت یا سزائے قید کے جو چھ مہینے سے زیادہ ہو کوئی ایسا حکم سزا صادر کر سکتا ہے جو حسب قانون ہذا صادر کیا جا سکتا ہو۔

جج ایڈوکیٹ اور دا افسر نگراں کا تقرر۔

دفعہ ۱۱۷۔ ہر جنرل کورٹ مارشل میں ایک جج ایڈوکیٹ حاضر ہوگا۔

۲۔ اگر جج ایڈوکیٹ حاضر نہ رہ سکے تو کورٹ منعقد کرنیوالا افسر کسی موزوں شخص کو تحقیقات کے وقت جج ایڈوکیٹ کا کام انجام دینے کے لئے مقرر کریگا۔

۳۔ ہر ایسے کورٹ مارشل کی کارروائی کی نگرانی کے لئے جسمیں صرف ایسے افسر شریک ہوں جنکا درجہ لفٹننٹ سے کم ہو۔ اور جسمیں کوئی جج ایڈوکیٹ حاضر نہ ہو ایک افسر مقرر کیا جائے گا جس کی مدت ملازمت چار سال سے کم نہ ہو۔ اور جو درجہ میں لفٹننٹ سے کم نہ ہو اور جو افسر نگراں کہلائے گا۔

ایسے کورٹ کے اختیارات حکم سزا

دفعہ ۱۱۰ - رجمنٹل کورٹ مارشل کو اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل اوسی قسم کے جرم کی بابتہ صادر کرسکتا ہے - باستثنا سزائے قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ ہو، سزائے برطرفی وہ کسی معین میعاد کے لئے عہدہ سے تعطل اور تنخواہ الاونس (کی) ضبطی -

سمری جنرل کورٹ مارشل کا منعقد کرنا

دفعہ ۱۱۱ - مفصلہ ذیل حکام اختیار ہوگا کہ سمری جنرل کورٹ مارشل منعقد کریں - اور ایسا کورٹ مارشل منعقد کیا جاسکیگا -

الف - کسی مقام پر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر یا باہر ایسے افسر نے حکم سے جسکو اس بارہ میں اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی یا مدار المہام سرکار عالی یا وزیر افواج کے حکم سے اختیار ملا ہو -

ب - کسی ایسی فوج کے جداگانہ حصہ کے کمانڈنگ افسر کے حکم سے جو خدمت جنگی پر ہو - جسکہ اوس کی رائے میں تادیب اور ضروریات خدمات فوجی کے لحاظ سے کسی جرم کی تحقیقات معمولی جنرل کورٹ مارشل کے ذریعہ نہ ہوسکتی ہو -

سمری جنرل کورٹ مارشل کی ترکیب

دفعہ ۱۱۲ - ا - سمری جنرل کورٹ مارشل میں کم سے کم تین افسر شریک ہونگے -

۲ - اس نمونہ کے مطابق جو مقرر کیا جائے اور بمطابقت ایسی تبدیلی کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہو کورٹ کا انعقاد ہوگا - اور اوس کی کارروائی قلمبند کیجائے گی -

مگر شرط یہ ہے کہ منعقد کرنیوالے افسر کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسی تحقیقات میں حکم دے کہ شہادت اور ملزم کا جواب مکمل طور پر قلمبند کیا جائے -

سابقہ سزایابی اور عام رویہ کی شہادت

دفعہ ۱۱۳ - جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو - کورٹ مارشل میں کسی جرم کا مجرم قرار دیا جائے تو وہ کورٹ مارشل ایسے کسی جرم کی دریافت کریگا - جو اس نے قبل کسی کورٹ مارشل یا فوجداری عدالت کے روبرو اس پر ثابت ہوا ہو اور اس کی بابت شہادت قلمبند کریگا - اور نیز اس کے عام رویہ کو دریافت کرکے درج کارروائی کرے گا - (۲) سمری کورٹ مارشل میں مقدمہ کا تجویز کرنیوالا کمانڈنگ افسر اگر مناسب سمجھے مجرم کے خلاف سابقہ سزایابی اور اوسکا عام رویہ خود اپنے علم سے درج کریگا - بجائے اسکے کہ وہ دفعہ ہذا کے سابقہ احکام کی رو سے ثابت کیا جائے -

سمری کورٹ مارشل کا منعقد ہونا - اور اوس کی ترکیب اور اختیار عملی اوس کے روبرو تحقیقات دی گئی ہے

دفعہ ۱۱۴ - ا - فوج کی کسی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کا یا اس فوج کے کسی ڈیٹچمنٹ کا کمانڈنگ افسر بطور سمری کورٹ مارشل تحقیقات کرسکتا ہے -

۲ - ہر سمری کورٹ مارشل میں وہ افسر تنہا کورٹ مارشل سمجھا جائیگا - جو تحقیقات کیلئے بیٹھے مگر کارروائی کے وقت دو افسر اور حاضر رہینگے - جن کو محض حاضری کی

رجمنٹ کا کمانڈر ہو اوس کو منظور نہ کرے۔

سمری کورٹ مارشل کی کارروائی کا بھیجا جانا — **دفعہ ۱۲۳** — ہر سمری کورٹ مارشل کی کارروائی بلا تاخیر کمانڈر افواج یا افسر مجاز کے پاس بھیجی جائیگی اور وہ افسر یا جب کورٹ علیحدہ شدہ فوج میں منعقد ہوا ہو تو اس فوج کا کمانڈنگ افسر کارروائی کو محض کسی ایسی بے ضابطگی کی وجہ سے منسوخ نہ کریگا جو نقص فیصلہ پر مؤثر نہ ہو۔

باب ۷

کورٹ مارشل کے اختیارات اور ضابطہ کارروائی

تحقیقات کی میعاد — **دفعہ ۱۲۴** — کسی شخص کی جو قانون ہذا کے تابع ہو تحقیقات یا تجویز سزا کسی فوجی جرم کی بابت اس جرم کے ارتکاب کے تین سال بعد کورٹ مارشل میں نہ ہوگی بجز اس کے کہ مجرم کی غیر حاضری یا کسی اور صریح وجہ سے وہ گرفتار یا قید اور اوس مدت کے اندر تحقیقات کے لئے سپرد نہ کیا جا سکا ہو۔ اور ایسی صورت میں اوس کی تحقیقات اوس وجہ کے رفع ہونے کے بعد کسی زمانہ کے اندر ہو سکے گی۔ جو دو سال سے زیادہ نہ ہو۔

دوبارہ تجویز کی ممانعت — **دفعہ ۱۲۵** — جب کوئی شخص کسی کورٹ مارشل یا عدالت فوجداری یا کسی فوجی افسر کے روبرو کسی جرم کا مجرم قرار پائے۔ یا اوس سے بری ہو جائے تو اوس جرم کے متعلق اس کی پھر تحقیقات نہ ہو سکے گی۔

تحقیقات کا مقام — **دفعہ ۱۲۶** — کوئی شخص جو کسی فوجی جرم کا ارتکاب کرے اوس کے متعلق تحقیقات اور تجویز سزا اوس جرم کی بابت ہر مقام پر اوسی طرح ہو سکتی ہے۔ گویا کہ جرم کا ارتکاب اوسی مقام پر ہوا تھا۔

حکم جب عدالت فوجداری اور کورٹ مارشل دونوں کو اختیارات حاصل ہوں — **دفعہ ۱۲۷** — جب کسی جرم کے متعلق عدالت فوجداری اور کورٹ مارشل دونوں کو اختیارات حاصل ہوں تو یہ امر مقررہ حاکم فوجی کی صوابدید پر منحصر ہوگا کہ ملزم کے مقابلہ میں کارروائی کہاں رجوع کی جائے۔ اور اگر حاکم مذکور یہ تصفیہ کرے کہ کارروائی کورٹ مارشل کے روبرو رجوع ہونی

صدر نشین

دفعہ ۱۱۸ - ۱- ہر کورٹ مارشل میں وہ افسر صدر نشین ہوگا جو سینیئر ہو۔

۲- صدر نشین کی وفات یا اوس کی ناگزیر غیر حاضری کی صورت میں وہ افسر جو اوس کے بعد سینیئر ہو صدر نشین ہوگا۔ اور اگر کورٹ میں جو افسر باقی رہے ہوں۔ اون کی تعداد اوس سے کم نہ ہو جو قانون ہذا کی رو سے اقل درجہ اوس میں ہونی چاہئیں تو تحقیقات جاری کرسکتے ہیں۔

تجویز اور حکم سزا بغیر منظوری کے ناجائز ہوگا۔

دفعہ ۱۱۹ - جنرل ڈسٹرکٹ یا جنرل کورٹ مارشل کی کوئی تجویز یا حکم سزا جائز نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ وہ حسب قانون ہذا منظور کیا جائے۔

کورٹ مارشل کی تجاویز اور احکام سزا کو کون منظور کرسکے گا۔

دفعہ ۱۲۰ - حاکم منعقد کنندہ کورٹ مارشل کو اس کورٹ مارشل کی تجویز اور حکم سزا کو منظور کرنے کا اختیار رہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسی تجویز اور حکم کسی ایسے افسر کے متعلق ہو۔

۱- جسکو پیشگاہ اعلیحضرت سرکار عالی متعالی مدظلہم العالی سے کمیشن ملا ہو۔ تو وہ اعلیحضرت سرکار عالی متعالی مدظلہم العالی کی منظوری سے نافذ ہوگا۔

۲- جسکو مدار المہام سرکار عالی نے مقرر کیا ہو تو وہ مدار المہام سرکار عالی کی منظوری سے نافذ ہوگا۔

۳- جو وارنٹ افسر ہو تو وہ وزیر فوج کی منظوری سے نافذ ہوگا۔

منظوری کرنیوالے حکام کو حکم سزا کے کم کرنے یا معاف کرنے یا بدلنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۲۱ - بتابعت ان شرائط کے جو اوس کے نامہ میں درج ہوں جو دفعہ بالا کی رو سے جاری کیا گیا ہو۔ حاکم منظور کنندہ کو اختیار رہوگا کہ کورٹ مارشل کے حکم سزا کو منظور کرتے وقت اس سزا کو جو تجویز کی گئی ہو کم یا معاف کرے یا اوس کو کسی اور ایسی کم سزا یا سزاؤں کے ساتھ بدل دے جو کورٹ مارشل اوس جرم کی نسبت تجویز کرسکتا تھا۔

سمری کورٹ مارشل کی تجویز اور حکم سزا

دفعہ ۱۲۲ - سمری کورٹ مارشل کی تجویز اور حکم سزا کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اوس کی تعمیل فوراً ہوسکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر افسر تجویز کنندہ کی مدت ملازمت پانچسال سے کم ہو تو وہ کسی حکم سزا کی تعمیل نہیں کرائے گا۔ بجز اس کے کہ وہ خدمت جنگی پر ہو جب تک کہ کوئی ایسا افسر جو کم سے کم

کورٹ مارشل برخاست ہو جائے گا۔

۴۔ جب کورٹ مارشل اس دفعہ کی رو سے برخاست ہو جائے تو ملزم کے متعلق دوبارہ تحقیقات ہو سکے گی۔

دوسرے اشخاص کو باہر جانیکا حکم دیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۱۳۱۔ کورٹ مارشل کا صدرنشین ارکان پیشی مقدمہ کے وقت تمام اشخاص کو باہر جانے کا حکم دے سکتا ہے۔

مقام کے معائنہ کا اختیار

دفعہ ۱۳۲۔ کورٹ مارشل جب مناسب خیال کرے کسی مقام کا معائنہ کر سکتا ہے۔

تحقیقات کا وقت کورٹ کا ملتوی اور دوبارہ منعقد ہونا۔

دفعہ ۱۳۳۔ کورٹ مارشل کے روبرو تحقیقات ہر وقت ملتوی ہو سکتی ہے۔ کورٹ کے ابتدائی جلسہ کی تاریخ اور وقت کورٹ منعقد کرنیوالا افسر مقرر کرے گا۔ یا اس کے حکم سے مقرر کیا جائے گا۔ لیکن کورٹ مارشل کا التوا اور اوس کے دوبارہ منعقد ہونے کا وقت کورٹ مارشل ہی مقرر کرے گا۔

ارکان کے متعلق عذر

دفعہ ۱۳۴۔ ہر تحقیقات میں جو معمولی کورٹ مارشل میں کی جائے کورٹ کے منعقد ہوتے ہی صدرنشین اور ارکان کے نام ملزم کو پڑھکر سنائے جائیں گے۔ اور اوس سے صدرنشین یہ دریافت کریگا کہ آیا اوس کو کسی افسر کے روبرو جو کورٹ میں شریک ہیں تحقیقات کئے جانے میں کچھ عذر ہے۔

اگر ملزم کسی ایسے افسر کی نسبت عذر کرے تو اوس کا عذر اور اوس افسر کا جواب جس کی نسبت عذر ہو سنا اور لکھا جائیگا اور کورٹ کے باقی ارکان اوس افسر کی عدم موجودگی میں جس کی نسبت عذر ہوا ہو اوس عذر کا تصفیہ کریں گے۔

جب کسی افسر کی نسبت عذر نہ کیا جائے یا جب عذر کیا جائے مگر وہ نا منظور ہو یا جب ایسے ہر افسر کی جگہ جس کی نسبت عذر منظور ہوا ہو۔ ایسا افسر مقرر ہو جائے جس کی نسبت کوئی عذر نہ کیا جائے یا عذر نامنظور ہوا ہو تو کورٹ حسب احکام مابعد کارروائی کریگا۔

صدرنشین اور ارکان کا اقرار صالح (حلف)

دفعہ ۱۳۵۔ صدرنشین اور کورٹ مارشل کے کل ارکان ہر تحقیقات شروع ہونے کے قبل مفصلۂ ذیل نمونہ کے موافق اقرار صالح کریں گے۔

اسی یا کسی دوسرے کورٹ مارشل میں مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کیے جانے کا حکم دے سکیگا۔

ایک جرم کے الزام کی صورت میں دوسرے جرم کا اثبات کب جائز ہے۔

دفعہ ۱۳۸ (۱) جب ملزم پر کورٹ مارشل کے روبرو مفصلہ ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا یعنی فرار ہو جانے یا فرار ہونے کے اقدام یا بغیر رخصت غیر حاضر ہونے کا الزام عاید کیا جائے تو وہ بجائے اس جرم کے جرائم مندرجہ بالا میں سے کسی دوسرے جرم کا مجرم قرار پا سکتا ہے۔

۲۔ جب ملزم پر کورٹ مارشل کے روبرو مفصلہ ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا یعنی سرقہ یا بد دیانتی سے تصرف بیجا یا خیانت مجرمانہ یا بد دیانتی سے مال مسروقہ لینے یا رکھنے کا الزام عاید کیا جائے تو وہ بجائے اس جرم کے جرائم مندرجہ بالا میں سے کسی دوسرے جرم کا مجرم قرار پا سکتا ہے۔

۳۔ جب ملزم پر کورٹ مارشل کے روبرو قانون ہذا کی رو سے الزام عاید کیا گیا ہو۔ اور یہ ثابت ہو کہ وہ جرم ایسے حالات میں سرزد ہوا ہے۔ جن کے لحاظ سے زیادہ سخت سزا دیجا سکے۔ تو ملزم ایسے حالات میں اوسی جرم کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔ جن کے لحاظ سے کم سخت سزا دیجا سکتی ہے۔

سابقہ سزایابی اور عام رویہ کی شہادت۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ ۱۔ جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو کورٹ مارشل میں کسی جرم کا مجرم قرار پائے تو وہ کورٹ مارشل ایسے کسی جرم کی دریافت کرے گا۔ جو اوس کے قبل کسی کورٹ مارشل یا فوجداری عدالت کے روبرو اس پر ثابت ہوا ہو اور اس کی بابت شہادت قلمبند کرے گا۔ اور نیز اس کے عام رویہ کو دریافت کرکے درج کارروائی کریگا۔

۲۔ سمری کورٹ مارشل میں مقدمہ کی تجویز کرنیوالا کمانڈنگ افسر اگر مناسب سمجھے مجرم کے خلاف سابقہ سزایابی اور اس کا عام رویہ خود اپنے علم سے درج کارروائی کر سکتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ دفعہ ہذا کے سابقہ احکام کی رو سے ثابت کیا جائے۔

ارکان کا ووٹ دینا

دفعہ ۱۴۰ ۔ کورٹ مارشل کے ارکان آداب کورٹ کو ملحوظ رکھیں گے اور کسی امر کے متعلق ووٹ دینے کے وقت سب سے کم درجہ کے افسر سے ووٹ دینا شروع ہوگا۔

بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف ہو ہر امر کا تصفیہ کثرت رائے کے لحاظ سے

"اقرار صالح کرتا ہوں کہ بلا طرفداری یا رعایت یا محبت کے ۔ یا ہندی قانون یا انصاف کرونگا اور اگر کوئی شبہ پیدا ہوگا تو اپنے ایمان اور سمجھ کے موافق اور رواج کے اس قسم کے مقدمات کے موافق انصاف کرونگا ۔ اور کورٹ کے سزا کے حکم کو میں ظاہر نہ کرونگا ۔ جبتک کہ وہ حاکم مجاز کی جانب سے شایع نہ ہو اور میں اس کورٹ کے کسی رکن کی رائے یا ووٹ کو بھی ظاہر نہ کرونگا بجز اس کے کہ مجھے قانون کی رو سے کسی عدالت یا کورٹ مارشل میں اس کی بابت شہادت دینے کا حکم دیا جائے ۔

دفعہ ۱۳۶ ۔ اس کے اندر مندرجہ تحقیقات کے شروع ہونے کے قبل جج ایڈوکیٹ یا افسر نگراں سے مفصلہ ذیل اقرار صالح کرائے گا ۔

جج ایڈوکیٹ کا اقرار صالح

"اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں کسی حالت میں کورٹ مارشل کے کسی رکن کی رائے یا ووٹ کو ظاہر نہ کرونگا ۔ بجز اس کے کہ مجھے قانون کی رو سے کسی عدالت یا کورٹ مارشل میں اس کے بابت شہادت دینے کا حکم دیا جائے اور میں کورٹ کے سزا کے حکم کو جبتک کہ وہ حاکم مجاز کیجانب سے شایع نہ ہو ظاہر نہ کرونگا ۔ بجز اس کے میرے عہدہ کے فرائض کی انجام دہی میں اس کے اظہار کی ضرورت ہو"

دفعہ ۱۳۷ ۔ اگر کسی تحقیقات میں جو فرار ہونے یا بغیر رخصت غیر حاضر رہنے یا ختم رخصت کے بعد غیر حاضر رہنے یا لڑائی پر جانے کا حکم پانے کے بعد رجمنٹ میں شریک نہ ہونے کی بابت ہو ۔ ملزم اپنے جواب میں اپنی غیر حاضری کا کوئی کافی یا معقول عذر پیش کرے اور اوس کے اثبات میں کسی دیوانی یا فوجی سرکاری افسر کا حوالہ دے یا اگر معلوم ہو کہ کسی ایسے افسر سے اس کے عذر کی صحت یا عدم صحت معلوم ہوسکتی ہے تو کورٹ اس افسر سے تحریراً اوس کے متعلق استفسار کریگا ۔ اور جواب وصول ہونے تک مقدمہ ملتوی رہیگا ۔ کسی افسر کا جواب جس پر اس کے دستخط ہوں شہادت میں قبول کیا جائے گا اور اسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا وہ کورٹ روبرو بروئے حلف بیان کیا گیا ۔

کارروائی جب ملزم کسی سرکاری افسر کا حوالہ دے

اگر جواب وصول ہونے کے قبل کورٹ برخاست ہوگیا ہو یا کورٹ دفعہ ہذا کی احکام کی تعمیل کرنے میں قاصر ہو تو کورٹ کا منعقد کرنیوالا افسر اپنی صوابدید کے موافق کورٹ کی کارروائی کو منسوخ اور

تمام اختیارات حاصل ہونگے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر گواہ فوجی حکام کے تابع ہو تو طلبنامہ اس افسر کے پاس بھیجا جائے گا ۔ جو اوس کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ یا ڈویژن یا سٹ کا اس وقت کمانڈر ہو ۔ اور وہ افسر اس کی تعمیل اس گواہ پر حسب ضابطہ کرے گا ۔

کمیشن | **دفعہ ۱۴۵** ۔ جب کورٹ ۔ اتمل کی کسی تحقیقات کے اثنا میں کورٹ کی یہ رائے ہو کہ انصاف کی اغراض کے لئے کسی گواہ کا اظہار ضروری ہے ۔ اور ایسا گواہ بلا ایسی تاخیر یا خرچ یا دقت کے حاضر نہیں کرایا جا سکتا ہے ۔ جو اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے نامناسب ہوگی تو کورٹ کمانڈر کو لکھ سکتا ہے کہ اس گواہ کا اظہار قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائے ۔

۲ ایسی تحریر کے وصول ہونے پر کمانڈر اوس ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول کے نام جس کے حدود اراضی کے اندر گواہ سکونت رکھتا ہو اس گواہ کا اظہار قلمبند کرنے کی غرض سے کمیشن جاری کرے گا ۔

۳ ۔ جب گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر سکونت رکھتا ہو تو ایسا کمیشن معہ سوالات متذکرہ ضمن (۵) کے محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت کے توسط سے جاری کیا جائے گا ۔ اور اوس کی تعمیل کے لئے قواعد نافذہ کے موافق کارروائی کیجائے ۔

۴ ۔ ناظم فوجداری جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو ۔ یا اگر وہ ناظم فوجداری ضلع ہو تو وہ یا ایسا ناظم فوجداری درجۂ اول جسے اس لئے نامزد کیا ہو اس مقام پر جا کر جہاں گواہ ہو یا اوس گواہ کو اپنے روبرو طلب کر کے اس کا اظہار اوس طریقہ سے قلمبند کرے گا جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں مقدمات میں حکم نامہ کی تحقیقات کے لئے مقرر ہے اور اوس غرض کے لئے وہی اختیارات استعمال کرے گا ۔ جو ایسے مقدمات میں استعمال کئے جا سکتے ہیں ۔

۵ ۔ جب کسی مقدمہ میں کمیشن جاری ہو تو مستغیث اور ملزم بالترتیب اپنے اپنے تحریری سوالات بھیج سکتے ہیں جو کورٹ کی رائے میں امر تصفیہ طلب سے متعلق ہوں اور ناظم فوجداری جسکے نام کمیشن جاری ہو گواہ سے وہی سوالات کرے گا ۔

۶ ۔ مستغیث اور ملزم ناظم فوجداری کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو سکتے ہیں ۔ بجز اس کے

ہوگا۔ اور جب تجویز اور حکم سزا کے متعلق اختلاف رائے بدرجۂ مساوی ہو تو فیصلہ اس رائے کے موافق ہوگا جو ملزم کے حق میں مفید ہو۔

تجویز یا حکم سزا کے سوائے اور امور میں کہ صدر نشین کے ووٹ کو شامل کر کے اگر اختلاف رائے بدرجۂ مساوی ہو تو فیصلہ صدر نشین کے رائے کے موافق ہوگا۔

موت کی سزا کیلئے تعداد ارکان

دفعہ ۱۴۱ کورٹ مارشل موت کی سزا تجویز نہ کرے گا۔ جب تک کورٹ کے ارکان میں سے کم از کم دو ثلث متفق الرائے نہ ہوں۔

تجویز یا حکم سزا کی تجویز ثانی

دفعہ ۱۴۲ (۱) کسی کورٹ مارشل کی تجویز یا حکم سزا کی تجویز ثانی ایک مرتبہ اس افسر کے حکم سے ہو سکتی ہے۔ جو کارروائی کی بابت حکم آخر صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اور اگر وہ افسر حکم دے تو کورٹ تجویز ثانی میں مزید شہادت لے سکتا ہے۔

۲۔ تجویز ثانی کے وقت کورٹ میں وہی افسر شریک ہونگے۔ جو ابتدائی فیصلہ کے وقت شریک تھے بجز اس کے کہ ان افسروں میں سے کوئی کسی مجبوری کی وجہ سے شریک نہ ہو۔

۳۔ جب کوئی افسر کسی مجبوری کی وجہ سے شریک نہ ہو تو اس وجہ کی تصدیق مقدمہ کی کارروائی میں حسب ضابطہ درج ہوگی۔ اور کورٹ تجویز ثانی میں مصروف ہوگا۔ بشرطیکہ کورٹ میں افسروں کی تعداد اس سے کم نہ ہو جو قانون ہذا کی رو سے اقل درجہ ہونی چاہئے۔

ناجائز سزا کے بجائے جائز سزا صادر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۴۳ جب حکم سزا جو کورٹ مارشل نے تجویز کیا ہو منظور ہو چکا ہو۔ یا اس کی منظوری کی ضرورت نہ ہو اور یہ معلوم ہو کہ وہ کسی وجہ سے ناجائز ہے۔ تو وہ حاکم جسے حسب دفعہ (۱۵۱) اس سزا کے جائز ہونے کی صورت میں اس کے معاف کرنے کا اختیار ہوتا۔ اس کے بجائے کوئی جائز سزا صادر کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو سزا اس طرح صادر کی جائے وہ سزاؤں کی مدارج میں اس سزا سے سخت نہ ہو جو ناجائز حکم کی رو سے صادر ہوئی ہو۔

گواہوں کی طلبی اور دستاویزات کی پیشی۔

دفعہ ۱۴۴ جنرل کورٹ مارشل کی صورت میں جج ایڈوکیٹ کو اور کسی کورٹ مارشل کی صورت میں اس افسر کو جو تحقیقات کا حکم دے۔ گواہوں کی طلبی اور دستاویز یا کسی اور شے کی پیشی کے لئے وہی اختیارات عدالت کے

ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالتی کارروائی میں ہوا تھا۔

کورٹ مارشل کی روئداد کی حفاظت

دفعہ ۱۴۸ ـ (۱) جنرل کورٹ مارشل کی روئداد منظوری تجویز سزا کی تاریخ سے کم از کم سات سال تک اور سمری جنرل کورٹ مارشل اور ڈسٹرکٹ کورٹ مارشل کی روئداد کم از کم تین سال تک محفوظ رکھی جائے گی۔

۲ ـ رجمنٹل اور سمری کورٹ مارشل کی روئداد تیدی کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کے ریکارڈ کے ساتھ تین سال تک محفوظ رکھی جائے گی۔

۳ ـ ہر شخص کو جس کے متعلق کورٹ مارشل میں تجویز ہوئی ہو ـ یہ حق ہوگا کہ جس تجویز کی منظوری کی ضرورت ہو تو اوس منظوری کے بعد اور روئداد کے تلف کئے جانے کے قبل کسی وقت اس افسر یا شخص سے جس کی حفاظت میں وہ روئداد ہو اس کی نقل اور اس کی تجویز ثانی ہوئی ہو تو متعلقہ کاروائی تجویز ثانی مقررہ فیس ادا کرکے حاصل کرے۔

باب ۸

احکام سزا کی تعمیل

حکم سزائے موت کی تعمیل

دفعہ ۱۴۹ ـ کسی حکم سزائے موت کی تعمیل بلا منظوری اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی یا جبکہ جرم بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو بلا منظوری اوس افسر کو جسے اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی اس کام کے لئے مقرر فرمائیں نہ کیجائے گی۔

ان احکام سزا کی تعمیل جو کورٹ مارشل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی صادر کرے

دفعہ ۱۵۰ ـ باوجود احکام مندرجۂ بالا کورٹ مارشل کے کسی حکم سزا کی تعمیل جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی صادر ہوا ہو ـ بغیر منظوری اس افسر کے نہ کیجائے گی جسے اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی اس کام کے لئے مقرر فرمائیں۔

سزائے موت کی تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۱۵۱ ـ سزائے موت کے حکم کی تعمیل مجرم کو گولی سے مارنے سے ہوگی ـ بجز اس کے کہ حکم سزا میں جو بالآخر منظور کیا گیا ہو بالصراحت یہ ہدایت ہو کہ اوس کی تعمیل کسی اور طریقہ سے کیجائے۔

کہ ملزم حراست میں ہو اور گواہ پر سوالات ابتدائی یا سوالات جرح یا سوالات مکرر (جیسی صورت ہو) کرسکتے ہیں۔

۷۔ جب اس کمیشن کی جو حسب دفعہ ہذا جاری ہوا ہو یا ضابطہ تعمیل ہو چکی ہو تو وہ معہ گواہ کے اظہار کے کمانڈر کے پاس واپس بھیجا جائے گا۔

۸۔ کمیشن اور اظہار جو حسب ضمن (۷) واپس بھیجا گیا ہو۔ اس کے وصول ہونے پر کمانڈر اسکو اس کورٹ کے پاس بھیجے گا جسکی تحریک پر وہ جاری ہوا ہو۔ یا اگر وہ کورٹ برخاست ہو گیا ہو تو اس کورٹ کے پاس جو ملزم کی تحقیقات کے لئے منعقد کیا جائے اور اس کمیشن اور اس کی واپسی کی عبارت اور اظہار گواہ کا مستغیث اور ملزم معائنہ کرسکیں گے۔ اور وہ بمتابعت جائز عذرات کے بجانب مستغیث یا ملزم مقدمہ میں بطور شہادت استعمال ہو سکتا ہے۔ اور وہ کورٹ کی کارروائی کا جبز و متصور ہوگا۔

۹۔ ہر صورت میں حسب دفعہ ہذا کمیشن جاری کیا جائے تو مقدمہ کی تحقیقات ایک معین مدت کے لئے ملتوی کیجاسکتی ہے۔ جو کمیشن کی تعمیل اور اوس کی واپسی کے لئے بطور مناسب کافی ہو۔

دستخط کی بابتہ قیاس

دفعہ ۱۴۶۔ جب کسی کارروائی میں جو حسب قانون ہذا ہو کوئی درخواست یا صداقتنامہ یا حکمنامہ گرفتاری یا جواب یا اور دستاویز جس سے ظاہر ہو کہ اس پر سرکار عالی کی کسی دیوانی یا فوجی افسر کے دستخط ہیں۔ پیش ہو تو اس کی نسبت جب تک اس کے خلاف ثابت نہ ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اوسی شخص نے اوسی حیثیت سے اس پر حسب ضابطہ دستخط کئے ہیں۔ جس کے دستخط اس پر ظاہر ہوتے ہیں۔

کورٹ کی تحقیر

دفعہ ۱۴۷ (۱) ۔ کوئی شخص جو کورٹ مارشل کے اجلاس میں کورٹ کی تحقیر یا کورٹ کے احکام کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کرے تو اگر وہ قانون ہذا کے تابع ہو۔ اس کے خلاف اس طرح کارروائی کیجائے گی۔ جیسے کورٹ ہدایت کرے۔

۲۔ اگر کوئی ایسا شخص قانون ہذا کے تابع نہ ہو تو کورٹ مارشل کا صدر نشین اس ناظم فوجداری کو جس کی حدود اراضی میں اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ اپنی دستخطی تحریر سے اس کی اطلاع کرسکتا ہے اور وہ ناظم فوجداری اس مقدمہ کی سماعت اور تصفیہ اوسی طرح کرسکیگا کہ گویا اس جرم کا ارتکاب اوسی

سرکار عالی حکم دے سکتے ہیں کہ وہ فوجی حوالات میں یا ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل کیا جائے۔
قیدی کے ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنے میں جو زمانہ گزرے وہ اوس کی قید کی میعاد میں محسوب ہوگا۔

سزائے بید کی تعمیل

دفعہ ۱۵۵ ۔ جب کسی شخص کو حسب قانون ہذا کورٹ مارشل سزائے بید کا حکم دے تو ایسے حکم کی تعمیل مقررہ بید سے مجرم کی ننگی پیٹھ پر کیجائے گی۔

ایام قید میں تنخواہ کی ضبطی

دفعہ ۱۵۶ ۔ کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو اور سرکار عالی سے تنخواہ پاتا ہو اور کورٹ مارشل یا فوجداری عدالت کے حکم یا کسی حکم تبدیل سزا کی رو سے کسی مقام میں قید ہو اور اس حکم سزا کی رو سے برطرفی لازم نہ آئے تو قید کے ایام کی اس کی تمام تنخواہ اور الاونس ضبط کیجائے گی۔ اور وہ صرف گزارہ کا اس شرح سے مستحق ہوگا۔ جو اس دستور العمل میں مقرر ہو جسکا وہ تابع ہو
اور ایسے ہر شخص کی جو کسی مقام میں قید ہو خواہ بطور سزا کے جو اوس کے کمانڈنگ افسر نے دی ہو یا کسی الزام کی بنا پر جسکا وہ بالآخر مجرم قرار پائے اس کے قید کے زمانہ کی تمام تنخواہ اور الاونس ضبط کیجائے گی اور وہ صرف گزارہ کا اس شرح سے مستحق ہوگا۔ جو اس دستور العمل میں مقرر ہو جسکا وہ تابع ہو۔

افسر پر تنبیہ کی سزا کی تعمیل کس طرح ہوگی۔

دفعہ ۱۵۷ ۔ جب کسی افسر کی نسبت تنبیہ کی سزا صادر کیجائے تو بجز اس کے کہ حکم سزا میں اس کے خلاف صراحت ہو اس کی تعمیل اس افسر سے کم درجہ کے افسروں یا ماتحت اشخاص کی موجودگی یا سماعت میں نہ کیجائے گی۔

باب ۹

معافی اور حکم سزا میں کمی

معافی اور حکم سزا میں کمی

دفعہ ۱۵۸ ۔ جب کوئی شخص کسی جرم کا کسی کورٹ مارشل میں مجرم قرار پائے تو
الف ۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی یا مدار المہام سرکار عالی ۔ یا
ب ۔ جب سزا یابی کسی فوجی جرم کی بابت ہو تو وزیر افواج یا کمانڈر افواج کو اختیار ہوگا کہ
۱۔ اس شخص کو معاف کریں ۔ یا
۲۔ اس سزا کو جو اوس کو دیگئی ہو کلاً یا جزاً معاف کریں ۔ یا

سزائے قید کی تعمیل **دفعہ ۱۵۲**۔ جب کسی کورٹ مارشل کا حکم سزا جو حسب ضابطہ منظور ہو چکا ہو قید پر مشتمل ہو یا جب کسی کورٹ مارشل کا حکم سزا حسب ضابطہ سزائے قید کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہو جہاں تک جلد ممکن ہو مجرم قید کے حکم نامہ کے ساتھ جس میں اوس حکم سزا یا تبدیل حکم سزا کے مصدقہ نقل شامل ہو گی افسر مہتمم محبس کے سپرد کیا جائے گا۔ اور وہ مجرم کو حسب قواعد مجریہ وقت محبس میں حکم نامہ کے موافق یا جبتک کہ وہ حسب ضابطہ رہا نہ کیا جائے رکھے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب قید بلا مشقت کی سزا دیگئی ہو یا جب حکم سزائے قید ایسی میعاد کے لیئے جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو تو منظور کرنیوالا یا اعلیٰ حاکم یا سمری کورٹ مارشل کی صورت میں وہ کمانڈر کا افسر جو مقدمہ کی تحقیقات کرے ہدایت کر سکتا ہے کہ حکم سزا کی تعمیل فوجی حراست میں کیجائے اور نیز یہ بھی شرط ہے کہ جب کسی افسر نے سرسری تحقیقات میں حکم سزائے قید صادر کیا ہو تو قید کوارٹر گارڈ یا قیدیوں کے کمرہ میں بھگتی جائے گی۔

سزائے قید کا شمار کس طرح ہوگا **دفعہ ۱۵۳**۔ جب کوئی حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ تاریخ حکم سزا سے شمار کیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ حکم سزا کی منظوری کی ضرورت ہو۔ اور ایسی صورت میں وہ اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جب حکم منظوری مجرم کو سنایا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کورٹ مارشل سزائے قید کا حکم کسی ایسے مجرم پر صادر کرے جسکی نسبت کوئی اور حکم سزائے قید پہلے صادر ہو چکا ہو تو کورٹ یہ حکم دے سکتا ہے کہ اس کی تعمیل سابقہ سزا کے ختم ہونے پر شروع ہو گی۔ اگرچہ قیدکی مجموعی میعاد اوس قید کی میعاد سے زیادہ ہو جائے جس کے صادر کرنے کا کورٹ مذکور کو قانون ہذا کی روسے اختیار رہو۔

قید کا مقام **دفعہ ۱۵۴**۔ (۱) بمتابعت احکام و نگرانی مدار المہام سرکار عالی کمانڈر افواج کو اختیار ہے کہ حسب ضرورت ہدایت کرے کہ کوئی شخص جو اوس کے کمانڈ میں ہو اور جس کی نسبت قانون ہذا کی روسے سزائے قید کا حکم صادر ہوا ہو کسی مناسب مقام قید میں رکھا جائے یا حکم دے کہ وہ اس مقام سے کسی دوسرے مقام یا محبس میں منتقل کیا جائے۔ فوجی حراست میں منتقل کرنا۔

۲۔ جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو کسی کورٹ مارشل یا کسی فوجداری عدالت کے حکم سے کسی محبس یا کسی اور مقام میں جو فوجی حکم کے تابع نہ ہو قید ہو تو مدار المہام

اشخاص جو جنگ میں قید ہو گئے ہوں یا دشمن سے غیر حاضر رہے ہوں

دفعہ ۱۶۰ - کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو کسی تنخواہ یا الونس یا دیگر سرکاری رقم کے پانے کا یا اوس مدت کو ملازمت کی مدت میں محسوب کرانے کا مستحق نہ ہوگا جبکہ وہ جنگ میں قید رہنے کی وجہ سے غیر حاضر رہا ہو۔

مگر جب وہ شخص اپنی خدمت پر واپس آئیگا تو اوس کی غیر حاضری کے حالات کی دریافت کورٹ آف انکوائری میں کیجائے گی - اور بجز اس کے کہ کورٹ مذکور کے اطمینان کے موافق یہ ثابت ہو کہ وہ [illegible] قصداً غافل ہو کر دشمن کے ہاتھ گرفتار ہوا تھا - یا یہ کہ اوس نے دشمن کے ساتھ یا اوس کے تحت میں کام کیا یا اوس کو مدد دی تھی - یا یہ کہ بقدر حد ممکن تدارک (کری) پر حاضر ہوا [illegible] تو کورٹ سفارش کر سکتا ہے کہ جو تنخواہ اوس کی باقی ہے وہ سب یا اوس کا کوئی حصہ اوس کو دیا جائے - اور اوس کی غیر حاضری کی مدت ملازمت کی مدت میں محسوب کی جائے

ایسی سفارش کو جب کمانڈر افواج اور بصورت کمشن افسر کے بعد مدار المہام سرکار منظور کریں تو وہ شخص اوس باقی تنخواہ کے پانے کا اور اپنی غیر حاضری کی مدت ملازمت کی مدت میں محسوب کرانے کا مستحق ہوگا -

باب ۱۱

متوفی اور مفرور اشخاص کی جائداد

متوفی اور مفرور اشخاص کی جائداد

دفعہ ۱۶۱ - اگر کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو فوت یا مفرور ہو جائے - اوس کا کمانڈنگ افسر تمام مال کو جو اوس مقام پر موجود ہو جمع کرائے گا - اور اوس کی فہرست تیار کرائے گا - اور متوفی یا مفرور کی جو تنخواہ یا الونس باقی ہو وہ وصول کریگا -

۲ - کسی ایسے متوفی کی صورت میں جبکہ قائم مقام اس مقام پر موجود ہو اور اوس نے متوفی کے ذمہ کے قرضوں کے ادا کرنے کی بابت (اگر کچھ ہوں) ضمانت دی ہو کمانڈنگ افسر اوس مال کو اوس قائم مقام کے حوالہ کریگا -

کسی ایسے متوفی کی صورت میں جس کی جائداد کی نسبت حسب ضمن (۲) دفعہ ہذا انتظام نہ کیا گیا ہو اور کسی مفرور کی صورت میں کمانڈنگ افسر اوس مال کا ہراج کرائے گا - اور جملہ قرضہ [illegible]

۳۔ حکم دیں کے اس کو ۔۔ وہ ملازمت یا اور نفع جس سے وہ حکم سزا کی رو سے محروم ہوگیا ہے واپس دیا جائے
۴۔ جبکہ وہ نوکری سے برطرف ہوگیا ہو تو اوس کو نوکری پر بحال کریں
مگر شرط یہ ہے کہ ان اختیارات کو صرف وہ حاکم جس نے کورٹ مارشل کی سزا منظور کی ہو یا اسکا اعلیٰ حاکم استعمال کرسکیگا۔

باب ۱۰

جنرل کورٹ آف انکوائری

دفعہ ۱۵۹ ۔ جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو۔ بغیر حکم جائز کے ساٹھ دن تک اپنی نوکری سے غیر حاضر رہے ۔ تو ایک کورٹ آف انکوائری جہاں تک جلد ممکن ہو مستقد کیجائے گی ۔

اون اشخاص کی غیر حاضری کی دریافت جو قانون ہذا کے تابع ہوں۔

اور وہ اقرار روئے حلف اس شخص کی غیر حاضری کی بابت اور اگر سرکاری مال ہیں جو اوس کے تفویض ہو یا اپنے اسلحہ یا گولی یا بارود یا سازوسامان یا وردی یا پوشاک یا اور ضروری اسباب میں کچھ کمی ہو تو اس کی بابت دریافت کرے گا ۔ اور اگر اس امر کا اطمینان ہو کہ وہ غیر حاضری بغیر حکم جائز یا اور کافی وجہ کے ہوئی ہے تو کورٹ اس غیر حاضری کا ہونا اور اس کی مدت اور اس کمی کا ہونا (اگر کچھ ہو) قرار دے گی اور اس شخص کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کا کمانڈنگ افسر رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کے کورٹ مارشل کے رجسٹر میں اس کیفیت کو درج کریگا ۔

۲۔ اگر وہ شخص جو غیر حاضر قرار دیا جائے بعد ازاں اپنے آپ کو سپرد نہ کرے یا گرفتار نہ کیا جائے تو اس کیفیت کے اندراج کا وہی قانونی اثر ہوگا جو فرار ہونے کے مجرم قرار پانے کا ہوتا ۔

۳۔ اگر وہ شخص جو غیر حاضر قرار دیا جائے اپنے آپ کو سپرد کر دے یا گرفتار کیا جائے تو اوس کے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات میں وہ اندراج یا اس کی نقل جس پر اس افسر کے دستخط ہوں جسکی تحویل میں کورٹ مارشل کا رجسٹر ہو۔ اون امور کا جو اس میں درج ہوں قیاسی ثبوت ہوگی ۔ اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ ملزم وہی شخص ہے جس کا اوس کیفیت میں ذکر ہے ۔ وہ فرار ہونے اور کمی کا (اگر کچھ ہو) مجرم قرار پا سکے گا ۔

کمانڈنگ افسر کے روبرو استغاثہ کر سکیگا۔

جبکہ وہ افسر جس کے خلاف استغاثہ ہو وہی افسر ہو جس کے روبرو اس دفعہ کی رو سے ابتدا استغاثہ پیش کیا جانا چاہئے تو اوس افسر کے روبرو جو افسر مذکور کا عین بالا دست ہو استغاثہ کیا جا سکیگا۔

ایسا کوئی استغاثہ افسران مذکورہ بالا کے سوائے کسی اور افسر کے روبرو پیش نہ کیا جائیگا

ہر افسر جس کے روبرو ایسا استغاثہ پیش ہو وہ اوس کی بابت دریافت کریگا اور جب ضرورت ہو اوس کو افسر مجاز کے پاس بھیجدیگا۔

ہر افسر جس کے روبرو ایسا استغاثہ پیش ہو وہ اوس کی بابت دریافت کریگا اور جب ضرورت ہو اوس کو افسر مجاز کے پاس بھیجدیگا۔

ایسا ہر استغاثہ ایسے افسروں کے توسط سے پیش ہوگا جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

ملزم کی گرفتاری یا قید

دفعہ ۱۶۵ (۱) جب کسی شخص پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکی تحقیقات اوس کے کمانڈنگ افسر یا دیگر بالادست افسر کی رائے میں کورٹ مارشل سے ضرور ہونی چاہئے تو وہ افسر ملزم کے اوس وقت تک فوجی حراست میں رکھے جانے کا حکم دیگا۔ جبتک کہ کورٹ مارشل میں اوس کی تحقیقات نہ ہو یا وہ حاکم مجاز کے حکم سے رہا نہ ہو۔

(۲) کوئی ایسا شخص اوس مدت سے زیادہ کے لئے فوجی حراست میں رکھے جانے کا حکم دے سکا جبتک کہ کورٹ مارشل میں اوس کی تحقیقات نہ ہو یا وہ حاکم مجاز کے حکم سے رہا نہ ہو

(۳) کوئی ایسا شخص اوس مدت سے زیادہ کے لئے فوجی حراست میں رکھا جائیگا۔ جو انصاف کی اغراض کے لئے ضروری ہو۔

اون اشخاص کے حقوق جو کورٹ مارشل میں شریک کیا ہوں

دفعہ ۱۶۶ (۱) کورٹ مارشل کا صدر نشین یا کوئی رکن یا کوئی جج ایڈوکیٹ یا افسر نگران یا کوئی فریق کسی ایسے مقدمہ کا جو کورٹ مارشل میں دائر ہو یا اوسکا وکیل یا مختار اور کوئی گواہ جو کورٹ مارشل میں طلب ہو۔ کورٹ مارشل میں جاتے یا حاضر رہتے یا وہاں سے واپس آنے کے وقت کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال کے حکمنامہ کی رو سے گرفتاری کا مستوجب نہ ہوگا۔

(۲) اگر کوئی شخص کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جائے تو وہ کورٹ مارشل کے حکم سے رہا کیا

سکا اور دیگر قرضے (اگر کچھ ہو) اور متوفی کی صورت میں تجہیز و تکفین کے اخراجات زرِ قم سے ادا کرے گا اگر کچھ روپیہ باقی رہے تو وہ اوس کے قائم مقام کو (اگر کوئی ہو) ادا کیا جائے گا - اور اگر تاریخ وفات سے بارہ مہینے کے اندر اس باقی روپیہ پر کوئی دعوے ثابت نہ کیا جائے تو سرکاری خزانہ میں داخل کر دیا

۴ - مفرور کے مال کے نیلام کی صورت میں وہ روپیہ جو کمانڈنگ افسر کے پاس باقی رہ جائے - تو سرکاری خزانہ میں داخل کر دیا جائیگا -

دفعہ ۱۶۲ - دفعہ بالا کی رو سے متوفی کے قائم مقام کو جو مال اور روپیہ دئے جانے کے قابل ہو - اگر اوس کی مجموعی مالیت یا تعداد ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو اور کمانڈنگ افسر مناسب سمجھے بغیر صداقتنامہ نفاذ وصیت یا صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا کوئی اور اس کے حق کی قطعی شہادت پیش کرائے کسی ایسے شخص کو دیا جا سکتا ہے - جو اوس کے اپنے یا متوفی کی جائداد کا اہتمام کرنے کا مستحق ہو اور اس طرح دینے سے ان اشخاص کو جو دیں یا دینے کا حکم دیں - اور سرکار عالی کو اس مال یا روپیہ کی بابت کسی مزید ذمہ داری سے بالکل برأت ہوگی - لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون متوفی کے کسی وصی یا مہتمم ترکہ یا اور قائم مقام یا کسی دائن کے حقوق پر اس شخص کے مقابلہ میں مؤثر نہ ہوگا جسکو مال یا روپیہ دیا گیا ہو -

بغیر صداقتنامہ نفاذ وصیت وغیرہ پیش ہونے کے بعض مال کا حوالہ ہونا -

دفعہ ۱۶۳ - دفعہ بالا کے احکام جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں اس شخص کے فاتر العقل ہو جانے کی صورت میں بھی متعلق ہونگے - جو قانون ہذا کے تابع ہو اور اس کی پرورش کیلئے اسقدر الاونس دیا جائے گا جس کے دینے کا کسی قانون کی رو سے اختیار ہو اور اگر کوئی قانون موجودہ نہ ہو تو جسقدر کمانڈنگ افسر مناسب تصور کرے -

دفعہ ۱۶۲ کا اطلاق فاتر العقل سے متعلق ہونا -

باب ۱۲

متفرق احکام

دفعہ ۱۶۴ - کوئی شخص جو خیال کرے کہ اوس کو اوس کے افسر یا کسی اور افسر نے مضرت پہنچائی ہے - اور وہ کسی ٹروپ یا کمپنی میں شریک نہ ہو تو اس افسر کے روبرو جس کے وہ تابع یا زیرِ حکم ہو - اور اگر وہ کسی ٹروپ یا کمپنی میں شریک ہو تو اوس ٹروپ یا کمپنی کے

افسروں کے خلاف استغاثہ

کرے یا اوس کی جانب سے پیش کیا جائے کہ اوس کو اوس عدالت کے کسی مقدمہ یا اور کارروائی میں پیروی کرنے یا اوس میں جواب دہی کرنے کے لئے رخصت ملی ہے یا اوس نے اوس کی درخواست کی ہے تو عدالت اوس افسر یا سپاہی کی درخواست پر جہاں تک ممکن ہو اوس رخصت کی مدت کے اندر جو اوس کو ملی ہو یا جس کی اوس نے درخواست کی ہو۔ اوس مقدمہ یا اور کارروائی کی سماعت اور اوس کے آخری تصفیہ کا بندوبست کرے گی۔

۲۔ دی اختیار فوجی حاکم کے صداقتنامہ میں اوس رخصت کا جو منظور ہوئی ہو یا جس کی درخواست کی گئی ہو اول اور آخر دن اور اوس مقدمہ کی تفصیل۔ جس کے لئے رخصت ملی ہو۔ یا رخصت کی درخواست کی گئی ہو درج ہونی ضرور ہے۔

۳۔ کسی ایسے صداقتنامہ کے پیش کرنے کی بابتہ یا کسی درخواست کی بابتہ جو کسی ایسا افسر یا سپاہی اپنے مقدمہ کی پہلے سماعت کئے جانے کے لئے پیش کرے۔ یا اوس کی طرف سے پیش کیجائے۔ کسی قسم کی رسوم عدالت واجب الادا نہ ہوگی۔

۴۔ جب عدالت اس رخصت کی مدت کے اندر جو ملی ہو یا جس کی درخواست کی گئی ہو۔ اوس مقدمہ یا کارروائی کی سماعت اور آخر تصفیہ کا بندوبست نہ کرسکے۔ تو وہ اوس کے وجوہ ضبط تحریر میں لائے گی۔ اور اوس کی ایک نقل اوس افسر یا سپاہی کو اوس کے درخواست کرنے پر لائے گی اور اوس نقل کی درخواست یا نقل کی بابتہ کوئی رسوم یا اجرت واجب الادا نہ ہوگی۔

۵۔ اگر کسی مقدمہ میں نزاع پیش ہو کہ آیا اوس حاکم کو جس نے صداقتنامہ ادا کیا ہے اوس کے دینے کا اختیار ہے۔ یا نہیں تو اس نزاع کے متعلق عدالت فوراً اوس کمانڈنگ افسر سے استصواب کریگی جو قریب تر ہو اور اوس کمانڈنگ افسر کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

مفرور کی گرفتاری

دفعہ ۱۷۱۔ (۱) جب کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو فرار ہوجائے یا اوس کی رجمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ یا دستہ فوج کا کمانڈنگ افسر اسکی تحریری اطلاع اہلی کوتوالی یا اور حکام کو دیگا جو اوس کی رائے میں مفرور کی گرفتاری میں مدد کرسکتے ہوں۔ اور وہ مفرور کی گرفتاری کے لئے وہی کارروائی کریں گے۔ جو اوس شخص کی گرفتاری کے واسطے کرتے جسکی گرفتاری کے لئے ناظم فوجداری نے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا ہوتا اور جب مفرور گرفتار ہوجائے تو وہ فوجی حراست

جا سکتا ہے۔

> قرضہ کی بابت گرفتاری سے مستثنےٰ ہونا۔

دفعہ ١٦٧ - (١) کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو جبتک کہ اوس کا فوج سے تعلق رہے۔ کسی ایسے حکمنامہ کی بناپر جسے کسی دیوانی عدالت یا صیغہ مال کے عہدہ دار نے جاری کیا ہو۔ یا جو اون میں سے کسی کے حکم سے جاری ہوا ہو قرضہ کی بابت گرفتار نہ کیا جاسکیگا۔

٢- کسی ایسے عدالت کے ناظم کو اختیار رہے کہ کسی ایسی شکایت کی تحقیقات کرے جو وہ شخص یا اوس کا افسر اوس گرفتاری کی بابت کرے۔ جو خلاف احکام دفعہ ہذا ہوئی ہو اور اپنے دستخطی حکمنامہ کے ذریعہ سے اس شخص کو چھوڑ دے۔ اور شکایت کنندہ کو مناسب خرچہ دلائے اور شخص مذکور اوس خرچہ کو اوسی طرح وصول کر سکیگا۔ جس طرح وہ اوس خرچہ کو وصول کر سکتا۔ جو اوسے ایسی ڈگری کے ذریعہ سے دلایا جاتا جو اوس حکمنامہ کے حاصل کرنیوالے پر صادر ہوئی تھی۔

٣- ایسے خرچہ کے وصول کرنے کے لئے شکایت کنندہ کو عدالت میں کوئی رسوم ادا کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

> مال جو قرقی سے مستثنےٰ ہیں

دفعہ ١٦٨ - کسی شخص کا جو قانون ہذا کے تابع ہو کوئی اسلحہ یا لباس یا ساز و سامان یا اوزار یا ضروری اشیا یا کوئی جانور جس کو وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے استعمال کرتا ہو۔ یا اوس کی تنخواہ یا الونس یا اوس کا کوئی حصہ کسی ایسے ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جس کی اوس پر تعمیل ہوسکتی ہو کسی دیوانی عدالت یا صیغۂ مال کے کسی عہدہ دار کے حکم سے قرق نہ کیا جائے گا۔

> دو دفعات بالا کا اثر بے قاعدہ سے تعلق ہونا

دفعہ ١٦٩ - کوئی شخص جو فوج بے قاعدہ سے تعلق رکھتا ہو اور جبکہ وہ بحیثیت افسر یا سپاہی کام سیکھنے یا نوکری انجام دینے کے لئے بلایا جائے۔ یا کام سیکھتا ہو یا نوکری انجام دیتا ہو یا کام سیکھکر نوکری سے واپس آتا ہو وہ اون تمام رعایتوں کا مستحق ہوگا۔ جو دفعات (١٦٧ و ١٦٨) کی رو سے اوس شخص کے واسطے مقرر ہیں جو قانون ہذا کے تابع ہو۔

> عدالتوں میں اون تمام مقدمات کی سماعت جن سے افسر اور سپاہی تعلق رکھتے ہوں۔

دفعہ ١٧٠ - (١) جب کسی عدالت میں کوئی افسر یا سپاہی جو قانون ہذا کے تابع ہو کسی ذی اختیار فوجی حاکم کا اس مضمون کا صداقتنامہ پیش

ج ـ کورٹ مارشلوں کا اجلاس اور التوا اور برخواست ـ
د ـ کورٹ مارشلوں کا ضابطہ کارروائی ـ
ہ ـ کورٹ مارشلوں کی تجویز اور حکم سزا کی منظوری اور تجویز ثانی ـ
و ـ کورٹ مارشلوں کے احکام سزا کی تعمیل ـ
ز ـ ان احکام کے نمونے جو حسب قانون ہذا کورٹ مارشلوں یا سرائے تیلہ کے متعلق صادر کئے جائیں ـ

۲ ـ مدارالمہام سرکار عالی کو با جلاس کونسل اختیار رہوگا کہ کسی قاعدہ کے ذریعہ سے کسی کورٹ مارشل یا افسر کو کوئی ایسا اختیار عطا کریں ـ جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری کی رو سے کسی عدالت ابتدائی کو عطا کیا گیا ہے لیکن ضمن ہذا کی رو سے کسی ملزم کی تحقیقات کرنے یا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار عطا نہ کیا جا سکے گا فقط ـ

کشنا چاری
معتمد

میں دیدیا جائے گا۔

۲۔ ایسے اہل کوتوالی حکام ایسی تدابیروں سے جو اون کو اوس غرض کے لئے مناسب معلوم ہوں اون اشخاص کو جنکا قانون ہذا تابع ہونا باور کرنے کی معقول وجہ ہو۔ اپنے حدود اراضی کے اندر سفر کرنے سے روکیں گے۔ بجز اس کے کہ وہ سرکاری کام پر ہوں یا اون کے پاس رخصت یا علیحدگی کا صداقتنامہ موجود ہو۔

۳۔ ہر اہل کوتوالی کو اختیار ہے کہ کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ قانون ہذا کے تابع ہے اور بغیر اجازت سفر کر رہا ہے۔ بغیر حکم نامہ گرفتاری گرفتار کرکے اور وہ اوسکو بلا تاخیر قریب ترین ناظم فوجداری یا جب ناظم فوجداری کے پاس آسانی سے نہ پہونچ سکے نزدیک ترین فوجی کمانڈنگ افسر کے پاس لائے گا تاکہ اوس کے متعلق قانون کے موافق کارروائی کیجائے

دفعہ ۱۷۲ – کوئی شخص جو قانون ہذا کے تابع ہو اور جس پر کسی فوجی جرم کا الزام لگایا گیا ہو جب وہ کسی ناظم فوجداری یا کوتوالی عہدہ دار کے حدود اقتدار کے اندر ہو تو وہ عہدہ دار اوس شخص کے کمانڈنگ افسر کے دستخطی درخواست پر اوس شخص کے گرفتار کرنے اور اوس کو فوجی حراست میں سپرد کرنے میں مدد دے گا۔ *(فوجی مجرموں کو گرفتاری)*

دفعہ ۱۷۳ – (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو باجلاس کونسل اختیار ہوگا کہ تمام نمونہ مقرر کریں۔ جو قانون ہذا کی اغراض کے لئے ضروری ہوں۔ اور اون کورٹ مارشلوں اور فوجی یا دیوانی عہدہ داران کی کارروائی کے ضابطہ کے قرارداد کے لئے جو قانون ہذا کی رو سے کوئی اقتدار یا اختیار رکھتے ہوں۔ اور قانون ہذا کی تعمیل کرانے کی نسبت جہانتک اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز اور سزا سے تعلق ہو۔ جن کی تحقیقات قانون ہذا کی رو سے ہوسکتی ہو۔ قواعد مرتب کریں۔ *(قواعد مرتب کرنے کا اختیار)*

۲۔ دفعہ ہذا کی رو سے جو قواعد مرتب کئے جائیں وہ منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہوسکتے ہیں۔

الف۔ کورٹ آف انکوائری کا انعقاد اور اوس کا ضابطہ کارروائی۔

ب۔ کورٹ مارشلوں کا انعقاد اور اون کی ترکیب۔

قواعد تحت قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی

مجریہ محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ عدالت) نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۷ف
مورخہ ۱۱ر مہر ۱۳۲۵ف م ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۳۴ھ (تا) رشل (۳۴۵) بابتہ ۱۳۲۳ف
صیغۂ عدالت (انتظامی) ۔

سرکار عالی بہ لفاذ اختیار مندرجہ دفعہ ۵۱۶ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی حسب ذیل قواعد ان لزمین کے متعلق وضع و نافذ فرماتے ہیں ۔ جن پر بہ تعلق ملازمت فوج کسی جرم مندرجہ قانون افواج سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۷ف کا الزام عاید کیا گیا ۔ اور جن کی تحقیقات بموجب قانون مذکور ہونی چاہئے ۔

اور جب کسی ملزم پر جو قانون افواج سرکار عالی کا تابع ہو ۔ کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے ۔ جبکی تحقیقات حسب قانون مذکور بذریعہ عدالت فوجی ہونی چاہئے تو اوس کی تحقیقات کوئی مجسٹریٹ خود کر سکے گا اور نہ مقدمہ مذکور کو تجویز کے لئے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد کر سکیگا ۔ الا آنکہ (الف) عہدہ داران فوج نے مجسٹریٹ مذکور سے ایسی تحریک کی ہو ۔ یا (ب) مجسٹریٹ کی رائے میں جس کے وجوہ قلمبند کرلیے ہونگے ۔ بغیر کسی تحریک کے کارروائی کرنی مناسب ہو ۔

۲ ۔ بموجب ضمن (ب) دفعہ (۱) کارروائی کرنے سے پیشتر مجسٹریٹ کمانڈنگ افسر کو ملزم کے متعلق نوٹس دیگا اور اوس کی تعمیل کی تاریخ سے ۱۵ یوم گزرنے کے بعد (الف) مقدمہ کی حسب ضابطہ تحقیقات و تجویز کریگا ۔ یا (ب) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت سشن میں (جیسی صورت) ملزم کو بغرض تجویز سپرد کرسکے گا ۔

۳ ۔ درحالیکہ (۱۵) یوم کی مدت متذکرۂ قاعدہ (۲) کے اندر یا اوس کے بعد مگر قبل اوس کے مجسٹریٹ نے حسب قاعدہ (۲) ضمن ہائے (الف و ب) کوئی کارروائی کی ہو یا حکم جاری کیا ہو ۔ مجسٹریٹ مذکور کو نوٹس دیجائے کہ فوجی عہدہ دار مجاز کی رائے میں ملزم مذکور کی تجویز فوجی عدالت سے ہونی چاہئے تو مجسٹریٹ مذکور بلا کسی کارروائی کے ملزم مذکور کو (اگر وہ اوس کے زیر اقتدار ہو) بحفاظت تمام اوس فوجی عہدہ دار کے تفویض کر دیگا ۔

۴ ۔ جبکہ فوجی عہدہ دار مجاز نے قاعدہ (۱) ضمن (الف) کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس تحریک کی ہو
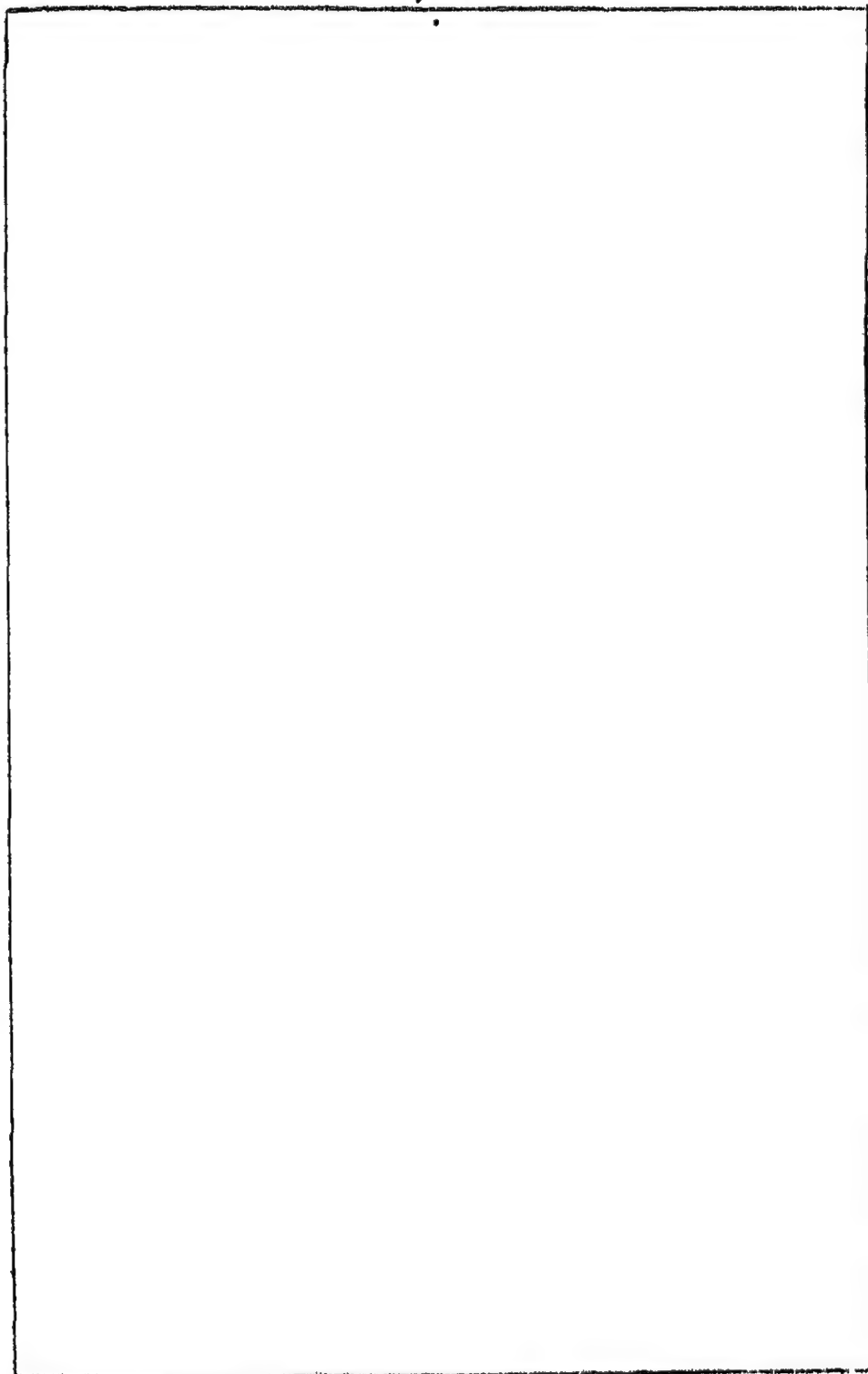
قانون رجسٹری دستاویزات

(بابت)

ممالک محروسہ سرکار عالی

(پ)

نشان (۴) سنہ ۱۳۲۹ ف

(مندرجہ)

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی جزو ثالث صفحہ (۲۹) مورخہ ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۲۸ ف

(مرممہ)

بروئے قانون نشان (۸) سنہ ۱۳۲۹ ف

[illegible] بعد کمانڈنگ افسر مجسٹریٹ مذکور کو اطلاع دے گا کہ اوس کی رائے میں ملزم کی تجویز فوجی عدالت سے ہونی مناسب ہے اور مجسٹریٹ مذکور ایسی اطلاع وصول ہونے سے پیشتر کوئی کارروائی نہ کی ہو یا قاعدہ (۲) کے مطابق کوئی حکم صادر نہ کیا ہو تو وہ کارروائی ملتوی کر دے گا۔ اور اگر ملزم اسکے زیر تحویل ہے تو اوس کو عہدہ دار فوجی کے تفویض کر دیگا۔

۵۔ اگر مجسٹریٹ نے تحت قاعدہ ۳ و ۴ ملزم کو فوجی عہدہ دار کے تفویض کیا ہو۔ اور فوجی عدالت سے اوس کے متعلق کوئی مزید کارروائی یا تجویز نہ کیجائے یا اگر کوئی کارروائی کئے جانیکا حکم دیا گیا ہو۔ تو مجسٹریٹ موجبا ری حالات کی رپورٹ بواسطہ ہائیکورٹ محکمہ سرکار میں دے گا۔

محمد اکبر نذر علی حیدری معتمد

فہرست دفعات قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۲۸ف

قانون رجسٹری دستاویزات

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۲۱ف

(سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ مردے سنہ ۱۳۲۵ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون رجسٹری دستاویزات کی تدوین و ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ وسعت عملی

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہو سکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف سے نافذ ہوگا اور تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون رجسٹری صادرہ سنہ ۱۲۹۸ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

(۱) "بہی" میں ہر جلد بہی اور اوراق جو بہی یا جزو بہی بنانے کے لئے منسلک کئے گئے ہوں شامل ہیں۔

فہرست دفعات تمام شد

سررشتہ رجسٹری

تقرر انسپکٹر جنرل رجسٹری۔

دفعہ ۳ ۔ قانون ہذا کی اغراض کے لئے سرکار عالی ایک عہدہ دار بنام انسپکٹر جنرل رجسٹری مقرر کریگی ۔

اختیار تعین حدود اضلاع وحصص اضلاع ۔

دفعہ ۴ ۔ (۱) قانون ہذا کی اغراض کیلئے ، ارالمہام سرکار عالی اضلاع اور حصص اضلاع قایم اور اون کے حدود مقرر کرینگے اور ایسے حدود وقتاً فوقتاً تبدیل کرسکیں گے ۔

(۲) ضمن (۱) کی رو سے جو حکم صادر کیا جائے وہ جریدہ میں شایع کیا جائے گا ۔

(۳) حدود کی تبدیلی اوس تاریخ سے موثر ہوگی جسکی حکم میں صراحت ہو ۔ لیکن تبدیلی کا حکم اوس تاریخ کے قبل جریدہ میں شایع ہونا ضروری ہے ۔

اختیار تقرر رجسٹرار وسب رجسٹرار ۔

دفعہ ۵ حسب دفعہ ۴ جو اضلاع اور حصص اضلاع مقرر کئے گئے ہوں اون کے متعلق سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جن اشخاص کو مناسب تصور کرے عام اس سے کہ وہ سرکاری ملازم ہوں یا نہوں ہر ضلع کے لئے رجسٹرار اور حصہ ضلع کے لئے سب رجسٹرار مقرر کرے ۔

رجسٹرار اور سب رجسٹرار کے دفاتر ۔

دفعہ ۶ ۔ (۱) سرکار عالی ہر ضلع میں ایک دفتر قایم کرے گی جو دفتر رجسٹرار کہلائیگا اور ہر حصہ ضلع میں ایک یا زیادہ دفتر قایم کریگی جو دفتر سب رجسٹرار یا جائنٹ سب رجسٹرار کہلائیں گے ۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی دفتر رجسٹرار یا کسی ایسے سب رجسٹرار کے دفتر کو جو اوس کے ماتحت ہو شامل کردے اور یہ حکم دے کہ وہ سب رجسٹرار جس کا دفتر اس طرح شامل کیا گیا ہے علاوہ اپنے اختیارات اور فرائض کے کل یا بعض اختیارات وفرائض اوس رجسٹرار کے انجام دیگا جس کا وہ ماتحت ہے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا سب رجسٹرار ایسے حکم کی وجہ سے اوس حکم کے مرافعہ کی سماعت کا مجاز نہ ہوگا جو اوس نے خود صادر کیا ہو ۔

عہدہ داران رجسٹری کی

دفعہ ۷ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ان عہدہ داران

(۲) "ضلع" اور "حصۂ ضلع" سے ایسا ضلع اور حصۂ ضلع مراد ہے جو قانون ہذا کی اغراض کے لئے معین کیا گیا ہو۔

(۳) "عبارت ظہری" میں وہ عبارت داخل ہے جو کسی عہدہ دار رجسٹری نے کسی ایسے پرچہ کاغذ پر لکھی ہو جو کسی ایسے دستاویز کے ساتھ بطور ضمیمہ منسلک ہو یا جس پرچہ کاغذ میں وہ دستاویز ملفوف ہو جو حسب قانون ہذا رجسٹری کے لئے پیش کی گئی ہو۔

(۴) "جائداد غیر منقولہ" میں اراضی۔ عمارات۔ علاوہ موروثی حقوق وظیفہ داری۔ حق مرور۔ حق روشنی۔ حق معابر۔ حق شکار ماہی۔ اور حقوق استفادہ اراضی اور وہ اشیا داخل ہونگی جو زمین سے ملصق ہوں یا ایسی شئے کے ساتھ دائمًا پیوستہ ہوں جو زمین سے ملصق ہو لیکن اوس میں اشجار چوبینہ اور فصل روئیدہ اور گھاس داخل نہ ہوگی۔

(۵) "پٹہ" میں پٹہ کا مثنیٰ اور قبولیت اور ایسی دستاویز جس میں اراضی پر کاشت یا دخل کرنے کا وعدہ ہو اور اقرارنامہ عطائے پٹہ داخل ہوگا۔

(۶) "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے ذاتی قانون کے مطابق سن بلوغ کو نہ پہونچا ہو۔

(۷) "جائداد منقولہ" میں اشجار چوبینہ اور فصل روئیدہ اور گھاس اور میوہ جو درختوں پر ہو اور درختوں کا رس اور ہر قسم کی جائداد جو جائداد غیر منقولہ نہ ہو داخل ہے۔

(۸) "قائم مقام" میں نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل کا ولی داخل ہے۔

(۹) "تعریف" سے سکونت اور پیشہ یا کاروبار یا درجہ یا خطاب (اگر کچھ ہو) اس شخص کا مراد ہے جس کا ذکر ہو اور اوس کی قومیت اور اوس کے باپ کا نام یا جہاں کہ وہ اپنی ماں کے نام سے مشہور ہو وہاں اوسکی ماں کا نام مراد ہے۔

باب ۲

کی جائیں:-

(الف) ہبہ نامہ جات متعلقہ جائداد غیر منقولہ۔

(ب) دیگر دستاویزات بلا وصیتی جن کی رو سے کسی جائداد غیر منقولہ میں بزمانہ حال یا آیندہ کوئی ایسا حق یا مرافق حاصلہ یا مشروط پیدا یا منتقل یا محدود یا زائل کیا جائے یا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو یا قرار دیا جائے یا قرار دیا جانا ظاہر ہوتا ہو جس کی کل ایک سو روپیہ یا اوس سے زاید ہو۔

(ج) دیگر دستاویزات بلا وصیتی جن میں کسی ایسے حق یا مرافق کے پیدا یا منتقل یا محدود یا زائل کئے جانے یا قرار دیئے جانے کے بدل کی رسید یا ادائی کا اقرار ہو

(د) دستاویزات اجارہ بابتہ جائداد غیر منقولہ جو سال بسال یا ایک سال سے زیادہ مدت کے لئے ہوں یا جن میں زر لگان یا کرایہ سالانہ دینے کا اقرار ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی بذریعہ اشتہار فقرہ ہذا کی تاثیر سے کسی اجارہ کو مستثنیٰ کر سکیگی جو کسی ضلع یا جزو ضلع میں تکمیل ہوا ہو اور جس کی میعاد زائد از پانچ سال اور لگان یا کرایہ سالانہ جسکی بابتہ وہ تکمیل ہوا ہو ۵۰ سے زاید نہ ہو۔

(۲) ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) کا کوئی حکم متعلق نہ ہوگا۔

(۱) دستاویز صلحنامہ سے جس کی تکمیل کسی دیوالیہ یا دارہ مدیون اور دائنین کے مابین ہوئی ہو یا۔

(۲) دستاویز متعلق حصص جائنٹ اسٹاک کمپنی سے گو کمپنی مذکور کا سرمایہ کلاً یا جزءً جائداد غیر منقولہ پر مشتمل ہو یا۔

(۳) ایسے ڈبنچر سے جس کو کسی جائنٹ اسٹاک کمپنی نے جاری کیا ہو مگر جس کی رو سے کسی جائداد غیر منقولہ میں کوئی حق پیدا یا قرار یا منتقل یا محدود یا زائل نہ کیا گیا ہو سوائے اس کے کہ قابض ڈبنچر کو اوس کفالت کا حق حاصل ہو جو ایسی رجسٹری شدہ دستاویز کی رو سے قایم کی گئی ہو۔ جس میں کمپنی مذکور نے اپنی کل جائداد غیر منقولہ یا اوس کا کوئی جزو یا اوس کے کسی حق کو امانت کے نام تالتصال

ماہوار اور فیس مقرر کرنے اور تقرر عملہ کا اختیار۔

رجسٹری کے لئے جو اس قانون کے بموجب مقرر کئے جائیں حسب مناسب ماہوار مقرر کرے یا ان عہدہ داروں کا حق الخدمت از فیس سے با جزاً از فیس سے اور جزو ماہوار سے مقرر کرے سرکار عالی کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ عملہ دفاتر کے واسطے جو حسب قانون ہذا مصرح ہیں عملہ کی منظوری دے۔

مہر محکمہ جات رجسٹری۔

دفعہ ۸۔ جملہ رجسٹرار اور سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ ایک مُہر جس پر الفاظ "مہر رجسٹرار یا (سب رجسٹرار) مقام بزبان اردو یا ملکی کھدے ہوئے ہوں استعمال کریں۔

رجسٹروں اور صندوقوں کا مُہیا کرنا۔

دفعہ ۹۔ (۱) سرکار عالی ہر عہدہ دار رجسٹری کے دفتر کے لئے اوس قدر رجسٹر مُہیا کرے گی جو قانون ہذا کی اغراض کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) ایسے رجسٹر اوس نمونہ کے موافق مرتب کئے جائیں گے جو وقتاً فوقتاً حسب قانون ہذا مقرر ہوں اور ایسے رجسٹروں کے اوراق بر نمبر سلسلہ وار طبع کئے جائیں گے اور ہر رجسٹر میں جس قدر صفحات ہوں اون کی تعداد وہ عہدہ دار جو رجسٹر کو جاری کرے اوس کے اول صفحہ پر اپنی تصدیق سے لکھے گا۔

(۳) سرکار عالی ہر رجسٹرار کے دفتر کے لئے ایک ایسا صندوق مہیا کرے گی جس پر آگ کا اثر نہ ہو سکے اور رجسٹری دستاویزات کی متعلقہ مثلہ کی حفاظت کے لئے مناسب انتظام کرے گی۔

باب ۳

دستاویزات لایق رجسٹری

دستاویزات جنکی رجسٹری لازمی ہے۔

دفعہ ۱۰۔ (۱) دستاویزات مندرجہ ذیل کی رجسٹری لازمی ہے بشرطیکہ وہ بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد تکمیل

کئے جانے یا قرار دیئے جانے کے بدل کی رسید یا ادائی کا اقرار ہو۔

(ج) اجارہ نامہ جائداد غیر منقولہ جسکی میعاد ایک سال سے زائد نہ ہو اور اجارے جو دفعہ (۱۰) کی رو سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔

(د) دستاویزات سوائے وصیت ناموں کے جن کی رو سے کسی جائداد غیر منقولہ میں کوئی حق قائم یا منتقل یا محدود یا زائل کیا گیا ہو یا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو یا قرار دیا گیا ہو یا قرار دیا جانا ظاہر ہوتا ہو۔

(ہ) وصیت نامہ جات اور اجازتنامہ جات متبنیٰ۔ اور

(و) وہ تمام دستاویزات جن کی رجسٹری دفعہ (۱) کی رو سے لازمی نہیں ہے۔

جو دستاویز ایسی زبان میں ہو جسے عہدہ دار رجسٹری نہ سمجھتا ہو اور جو اوس ضلع میں مستعمل نہ ہو۔

دفعہ ۱۲۔ اگر کوئی دستاویز حسب ضابطہ رجسٹری کے واسطے ایسی زبان میں پیش کی جائے جسے عہدہ دار رجسٹری نہ سمجھتا ہو اور وہ بالعموم اوس ضلع میں مستعمل نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اوس کی رجسٹری کرنے سے انکار کرے گا جبتک کہ اوس کے ساتھ ترجمہ اوس زبان میں جو بالعموم اوس ضلع میں مستعمل ہو اور نیز نقل مطابق اصل داخل نہ کی جائے۔

محکوک اور مشکوک یا بین السطور عبارت کی تصدیق دستخط سے۔

دفعہ ۱۳۔ اگر کسی دستاویز میں کوئی عبارت بین السطور لکھی ہوئی ہو یا جگہ خالی ہو یا عبارت محکوک یا مبدل معلوم ہوتی ہو تو عہدہ دار رجسٹری کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید اپنے اوس دستاویز کی رجسٹری کرنے سے اوس وقت تک انکار کرے جب تک کہ تکمیل کنندہ دستاویز اپنے دستخط یا نام کے ابتدائی حروف سے اوس بین السطور عبارت یا خالی جگہہ یا عبارت محکوک یا مبدل پر تصدیق نہ کرے۔

(۲) جب عہدہ دار رجسٹری کسی ایسی دستاویز کی رجسٹری کرے تو رجسٹری کرنے کے وقت اوس پر لازم ہوگا کہ اوس بین السطور عبارت یا خالی جگہہ یا عبارت محکوک یا مبدلہ کی یادداشت رجسٹر میں لکھے۔

ڈبنچر کے فائدہ کے واسطے رہن رکھا یا منتقل کیا ہو۔ یا

(۴) جب اوس ڈبنچر پر جو کسی ایسی کمپنی نے جاری کیا ہو کوئی عبارت ظہری لکھی جائے یا منتقل کیا جائے۔ یا

(۵) اوس دستاویز سے جس کی رو سے خود کسی جائداد غیر منقولہ پر ایک سو روپیہ یا اوس سے زاید مالیت کا کوئی حق قایم یا قرار یا منتقل یا محدود یا زائل نہ کیا گیا ہو لیکن کسی اور دستاویز کے حاصل کرنیکا حق قائم کیا گیا ہو جو تکمیل ہونے کی صورت میں کسی ایسے حق کو قایم یا قرار یا منتقل یا محدود یا زائل کرے گی یا۔

(۶) عدالت کی ڈگری یا حکم سے اور محکمہ مجاز کے فیصلہ یا حکم سے اور فیصلہ نالشی سے یا

(۷) سرکار عالی کیجانب سے جائداد غیر منقولہ کے عطا سے یا

(۸) دستاویز تقسیم مرتبہ حکام مال سے۔ یا

(۹) ایسی عبارت ظہری سے جو کسی رہن نامہ پر لکھی جائے جس کی رو سے کل یا جز و زر رہن کی ادائی تسلیم کیجائے اور اوس رقم کی ادائی کی رسید سے جو رہن کی بابتہ واجب ہو جبکہ اس رسید سے رہن کا بیباق ہونا ظاہر نہ ہوتا ہو۔ یا

(۱۰) صداقتنامہ نیلام سے جو کسی ایسی جائداد کے خریدار کو عطا کیا گیا ہو جسے کسی عہدہ دار عدالتی یا مال نے نیلام کیا ہو۔

دستاویزات جنکی رجسٹری اختیاری ہے۔

دفعہ ۱۱ ۔ مفصلہ ذیل دستاویزات کی رجسٹری حسب قانون ہذا کرائی جاسکتی ہے۔

(الف) دستاویزات سوائے ہبہ نامہ جات اور وصیت نامجات کے جن کی رو سے کسی جائداد غیر منقولہ میں بر بنائے حال یا آئندہ کوئی حق حاصلہ یا مشروط قایم یا منتقل یا محدود یا زائل کیا جائے یا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو یا قرار دیا جائے یا قرار دیا جانا ظاہر ہوتا ہو جس کی مالیت ایک سو روپیہ سے کم ہو

(ب) دستاویزات جن میں کسی ایسے حق کے قائم یا منتقل یا محدود یا زائل

اگر دستاویز میں جائداد کا حلیہ اسطرح درج ہو کہ اوس کی شناخت کیجا سکے۔

دستاویز متعلقہ جائداد عطیہ سرکار کی رجسٹری کس شرایط کیساتھ ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۶ - کوئی دستاویز جسکے ذریعہ سے [illegible] جائداد پر موثر ہوتا ہو یا ہونے والی ہو جو کلاً یا جزاً از قسم عطایات سرکاری ہو عام اس سے کہ منشور دوامی الحدمت ہو یا نہ ہو جہانتک کہ عطائے سرکاری کا تعلق ہے اوس وقت تک رجسٹری شدہ متصور نہ ہوگی جب تک کہ سرکار عالی نے اوس کو بہ صیغۂ مالگذاری منظور نہ کیا ہو۔

باب ۴

رجسٹری کرانے کے لئے میعاد

رجسٹری کیلئے دستاویز پیش کرنے کی میعاد۔

دفعہ ۱۷[1] - بمتابعت احکام مندرجہ دفعات (۱۸ و ۱۹ و ۲۰) کوئی دستاویز سوائے وصیت نامہ کے رجسٹری کیلئے منظور نہ کیجائیگی اگر وہ تاریخ تکمیل کے چار مہینے کے اندر عہدہ دار مجاز کے روبرو رجسٹری کے لئے پیش نہ کی جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ڈگری یا حکم کی نقل تاریخ ڈگری یا حکم سے چار مہینے کے اندر یا جب وہ قابل مرافعہ ہو تو اوس تاریخ سے جب وہ قطعی ہو جائے چار مہینے کے اندر رجسٹری کے لئے پیش کیجا سکتی ہے۔

دستاویزات جنکی تکمیل مختلف اشخاص مختلف اوقات پر کریں

دفعہ ۱۸ - جب کسی دستاویز کی تکمیل ایک سے زائد اشخاص مختلف اوقات پر کریں تو ایسی دستاویز ہر شخص کی جانب سے تاریخ تکمیل کے چار مہینے کے اندر رجسٹری اور رجسٹری مکرر کے لئے پیش ہو سکتی ہے۔

کارروائی جب دستاویز رجسٹری کے لئے پیش کرنیمیں تاخیر ناگزیر ہو۔

دفعہ ۱۹ - (۱) اگر بوجہ اشد ضرورت یا ناگزیر اتفاق کے کوئی دستاویز جسکی تکمیل ممالک محروسۂ سرکار عالی مین

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۸) ۱۳۲۹ف دفعہ ۱۷ میں بجائے چھ مہینے کے چار مہینے قایم کیے گئے۔

دفعہ ۲۱ - (۱) کوئی دستاویز بلا وصیتی متعلق جائداد غیر منقولہ رجسٹری کے لئے منظور نہ کی جائیگی جبتک دستاویز مین جائداد کا ایسا حلیہ درج نہو جو اوس کی شناخت کے لئے کافی ہو -	... مندرجہ دستاویز کا حلیہ ...

(۲) شہرون ... کے مکانات کے متعلق حسب ذیل امور کی صراحت کی جائیگی -

(...) نام اوس سڑک یا شارع عام کا جسکے محاذی وہ واقع ہین اور وہ اس کے ... واقع ہین -

(...) اون ... ملاک حال وسابق کا نام -

(...) اگر اوس سڑک یا شارع عام کے مکانات پر نمبر درج ہون تو اون مکانات کا ...

(۳) دیگر مکانات اور اراضیات کے متعلق حسب ذیل امور کی صراحت کی جائیگی -

(الف) اون کا نام اگر وہ کسی نام سے معروف ہوں -

(ب) اوس حلقہ یا علاقہ کی صراحت جس مین وہ واقع ہوں -

(ج) اون کا رقبہ -

(د) سڑک یا کوچہ اور دیگر جائداد جسکے محاذی یا قریب ہیں وہ واقع ہوں -

(ہ) اون کے دخیلان حال کے نام

(و) اگر سرکاری نقشہ یا پیمایش ہین اون کا ذکر ہو تو اون کا حوالہ -

(۴) کوئی دستاویز بلا وصیتی جسکے ساتھ کوئی نقشہ اوس جائداد کا سلسلہ ہو جس سے اس دستاویز کا تعلق ہو اوس وقت تک رجسٹری کے لئے منظور نہ کی جائے گی - ... اون کیساتھ اوس نقشہ کی نقل مطابق اصل داخل نہ کی جائے اور اگر وہ جائداد ایک سے زائد اضلاع مین واقع ہو تو اوس قدر نقول نہ داخل کیئے جائین ... جتنے اضلاع مین وہ واقع ہو -

دفعہ ۱۵ - دفعہ ہائے ۲۰ و ۲۱ کے احکام کی عدم تعمیل کی صورت مین کسی دستاویز کی رجسٹری کرنے سے انکار نہ کیا جائیگا	انکار بوجہ عدم تعمیل دفعہ ہا ... کی عدم تعمیل ... صورت مین کارروائی

فقرہ (الف) و (ب) و (ج) رجسٹری کے لئے اوس سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیجائیگی جس کے حصۂ ضلع میں وہ کل جائداد یا اوس کا کوئی جزو داخل ہو جسکے متعلق وہ دستاویز ہو۔

دیگر دستاویزات کی رجسٹری کا مقام۔

دفعہ ۲۳۔ (۱) بجز اون دستاویزات کے جن کا ذکر دفعہ (۲۲) میں ہے اور ڈگری یا حکم کی نقل کے باقی ہر دستاویز رجسٹری کے لئے اوس سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیجائیگی جس کے حصۂ ضلع میں اوس دستاویز کی تکمیل ہوئی ہو یا اوس سب رجسٹرار کے دفتر میں جہاں وہ کل اشخاص جنہوں نے اوس دستاویز کی تکمیل کی ہو اور جو اوس کی بنا پر دعویدار ہوں اوس کی رجسٹری کرانا چاہیں۔

(۲) ڈگری یا حکم کی نقل رجسٹری کے لئے اوس سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیجاسکتی ہے جس کے حصۂ ضلع میں اصلی ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو یا جب ڈگری یا حکم جائداد غیر منقولہ سے متعلق نہ ہو اوس سب رجسٹرار کے دفتر میں جہاں وہ کل اشخاص جو اوس ڈگری یا حکم کی بنا پر دعویدار ہوں اوس کی رجسٹری کرانا چاہیں۔

بعض صورتوں میں رجسٹرار رجسٹری کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۴۔ (۱) ہر رجسٹرار اپنی صوابدید کے موافق کسی ایسی دستاویز کو رجسٹری کیلئے منظور کر کے اوس کی رجسٹری کر سکتا ہے جسکی رجسٹری اوس کا ماتحت سب رجسٹرار کر سکتا ہو۔

(۲) رجسٹرار بلدہ حیدرآباد کو اختیار ہے کہ ہر دستاویز مذکورۂ دفعہ (۲۲) کو بلا لحاظ اس امر کے کس جزو ملک سرکار عالی میں وہ جائداد واقع ہے جس سے دستاویز متعلق ہے منظور کر کے اوس کی رجسٹری کرے۔

رجسٹری کیلئے یا امانتاً رکھی جانے کیلئے دستاویزات مقر کے مکان سکونت پر کب پیش ہو سکتی ہیں۔

دفعہ ۲۵۔ معمولی صورتوں میں اس قانون کے موافق دستاویزات رجسٹری کے لئے یا امانتاً داخل کئے جاسکنے کی اوس عہدہ دار کے دفتر میں پیش کیجائیگی جو اون کو رجسٹری کے لئے یا امانتاً رکھنے کے لئے قبول کرنیکا مجاز ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ خاص وجہ ظاہر کئے جانے پر ایسا عہدہ دار کسی ایسے شخص کے

(۲) اگر [illegible] حکم کی نقل جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں صادر ہوا ہو رجسٹری [illegible] کے اندر پیش نہ کی جائے تو جس صورت میں تاخیر [illegible] زیادہ نہ ہو رجسٹرار حکم دے سکیگا کہ وہ بعد ادائی تاوان جو رجسٹری کی فیس معینہ [illegible] سے زیادہ نہ ہو رجسٹری کے لئے منظور کیجائے ۔

(۲) ایسا حکم حاصل کرنے کے لئے درخواست سب رجسٹرار کے پاس پیش کیجا سکتی ہے اور وہ اوس کو فوراً اوس رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کا وہ ماتحت ہو ۔

دستاویزات جنکی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو

دفعہ ۲۰ ۔ جب کسی دستاویز سے ظاہر ہوتا ہو کہ اوس کے حصہ فریق یا کسی فریق نے اوس کی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کی ہے اور وہ دستاویز رجسٹری کے لئے میعاد معینہ یا مستوجبہ کے اندر پیش نہ کیجائے تو اگر عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو اطمینان ہو کہ

(**الف**) اوس دستاویز کی تکمیل اسطرح ہوئی ہے ۔

(**ب**) وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر پہونچنے کی تاریخ سے چار مہینے کے اندر رجسٹری کے لئے پیش کیگئی ہے ۔

وہ اوس دستاویز کو معینہ فیس رجسٹری کے ادا ہونے پر رجسٹری کے لئے منظور کر سکیگا ۔

وصیت نامہ ہر وقت رجسٹری یا امانت رکھنے کیلئے داخل ہو سکتا ہے

دفعہ ۲۱ ۔ وصیت نامہ ہر وقت رجسٹری کے لئے پیش ہو سکتا ہے یا وہ اوس طریقہ سے جسکی آیندہ صراحت کی گئی ہے امانت رکھنے کے لئے داخل ہو سکتا ہے ۔

باب ۵

مقام رجسٹری

مقام رجسٹری دستاویزات متعلقہ جائداد غیر منقولہ ۔

دفعہ ۲۲ ۔ بجز اس کے کہ باب ہذا میں کوئی اور حکم ہو ہر دستاویز مندرجہ دفعہ (۱۰) ضمن (۱) فقرہ (الف) و (ب) و (ج) و (د) و دفعہ ۱۱

کونسل یا وائس کونسل ... مطابق ... سرکار ... ملک ... اگر ... کے قائم مقام کے روبرو ہوئی ہو اور جس کی اوس سے تصدیق کی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مفصلہ ذیل اشخاص پر لازم نہ ہوگا کہ ایسے مختارنامہ کی تکمیل کے لئے جس کا مقصد (الف) میں ذکر ہے کسی عہدہ دار رجسٹری کے روبرو حاضر ہوں۔

(۱) اشخاص جو بوجہ ضعف جسمانی بغیر خطرہ یا سخت تکلیف کے حاضر نہ ہو سکتے ہوں۔

(۲) اشخاص جو عدالت دیوانی یا فوجداری کے حکم نامہ کی بنا پر محبس میں ہوں اور۔

(۳) مخدرات ... اور وہ اشخاص جو بوجہ اعزاز یا رتبہ اصالتاً حاضری سے معافی کے قابل ہوں۔

(۲) ایسی ہر صورت میں اگر رجسٹرار کو اطمینان ہو کہ مختارنامہ اوس شخص نے برضا و رغبت تکمیل کیا ہے جس کی جانب سے اوس کا تکمیل کیا جانا ظاہر ہوتا ہے تو وہ شخص مذکور کو اصالتاً دفتر میں طلب کئے بغیر اوس کی تکمیل کرسکے گا۔

(۳) اس امر کے متعلق شہادت حاصل کرنیکے لئے کہ مختارنامہ کی تکمیل برضا و رغبت ہوئی ہے رجسٹرار یا سب رجسٹرار اوس شخص کے مکان پر جس کی جانب سے مختارنامہ کا تکمیل ہونا ظاہر ہوتا ہو یا محبس میں جہاں وہ مقید ہو جاکر اوس کا اظہار لے سکتا ہے یا اوس کا اظہار لینے کے لئے کمیشن جاری کرسکتا ہے۔

(۴) ہر مختارنامہ مذکورہ دفعہ ہذا بغیر کسی اور ثبوت کے بمجرد اوس کے پیش ہونیکے مسلم الثبوت ہوگا جبکہ بادی النظر میں یہ معلوم ہو کہ اوس کی تکمیل اور تصدیق اوس شخص یا عہدہ دار یا عدالت سے کی ہے جس کا ذکر اس کے قبل کیا گیا ہے۔

عہدہ دار رجسٹری کا بعدہ رجسٹری کے قبل تحققات کرے گا۔

دفعہ ۳۸۔ (۱) بمتابعت احکام مندرجہ باب ہذا اور دفعات (۳۵ و ۳۵ و ۳۹ و ۴۳ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۶ و ۸۰) کسی دستاویز کی حسب قانون ہذا رجسٹری نہ کیجائیگی جبتک کہ وہ اشخاص جنہوں نے اوسکی تکمیل کی ہو یا اون کے قائم مقامان یا مفوض الیہم یا مختاران مجاز حسب مرقومہ بالا عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے روبرو اوس مدت کے اندر حاضر ہوکر پیش نکریں جو اوس کے پیش

مکان سکونت پر جا سکتا ہے جو کسی دستاویز کو رجسٹری کے لئے یا کسی وصیت نامہ کو امانتاً داخل کرنے کے لئے پیش کرنا چاہتا ہو اور دستاویز کو رجسٹری کے لئے یا وصیت نامہ کو امانتاً رکھنے کے لئے قبول کر سکتا ہے۔

باب ۶

دستاویزات رجسٹری کیلئے پیش کرنا

کون اشخاص دستاویزات رجسٹری کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۶ ۔ بجز اون صورتوں کے جن کی دفعہ (۲۵) اور دفعہ ۸۰ مین صراحت کی گئی ہے ہر دستاویز جس کی حسب قانون ہذا رجسٹری مقصود ہو خواہ اوس کی رجسٹری لازمی ہو یا اختیاری عہدہ دار مجاز رجسٹری کے دفتر مین پیش کیجائیگی۔

(الف) کسی ایسے شخص کی جانب سے جو اوسکی تکمیل کرے یا اوس کی بنا پر دعویدار ہو یا ڈگری یا حکم کی نقل کی صورت مین ایسے شخص کی جانب سے جو اوسکی بنا پر دعویدار ہو۔ یا

(ب) ایسے شخص کے قائم مقام یا مفوض الیہ کی جانب سے

(ج) ایسے شخص یا قائم مقام یا مفوض الیہ کے مختار کیجانب سے جو ایسے مختار نامہ کی بنا پر بسند صابطہ مجاز ہو جسکی تکمیل اور تصدیق حسب طریقہ مندرجہ مابعد کی گئی ہو۔

دفعہ ۲۶ کی اغراض کیلئے کونسے مختارنامجات قبول کئے جائینگے۔

دفعہ ۲۷ ۔ (۱) دفعہ ۲۶ کی اغراض کے لئے صرف مفصلۂ ذیل مختارنامجات قبول کئے جائیں گے۔

(الف) اگر تکمیل مختارنامہ کے وقت اصل فریق ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر رہتا ہو تو ایسا مختارنامہ جسکی تکمیل اوس ضلع کے رجسٹرار یا اوس ضلع کے سب رجسٹرار کے روبرو ہوئی ہو اور جس کی اوس نے تصدیق کی ہو جہان اصل فریق رہتا ہو۔

(ب) اگر تکمیل مختارنامہ کے وقت اصل فریق ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو تو ایسا مختارنامہ جسکی تکمیل کسی معتمد یا عدالت جج یا مجسٹریٹ کے

دستاویز سے اقبال کرے۔ یا

(ج) جب تکمیل کنندہ دستاویز فوت ہو گیا ہو اور اوس کا قائم مقام یا مفوض الیہ عہدہ دار رجسٹری کے روبرو حاضر ہو کر اوس کی تکمیل سے اقبال کرے۔

تو عہدہ دار رجسٹری اوس دستاویز کی رجسٹری حسب احکام مندرجہ دفعات (۵۸) لغایت (۶۰) کرے گا۔

(۲) عہدہ دار رجسٹری کو اختیار ہے کہ اس امر کا اطمینان کرنے کے لیئے کہ جو اشخاص اوس کے روبرو حاضر ہوئے ہیں وہ وہی ہیں جو وہ اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں یا کسی اور غرض مذکورۂ قانون ہذا کے لیئے کسی شخص کا جو اوس کے دفتر میں حاضر ہو اظہار لے۔

(۳) (الف) جب کوئی شخص جس کی جانب سے دستاویز کا تکمیل ہونا ظاہر ہوتا ہو اوس کی تکمیل سے انکار کرے۔ یا

(ب) جب کوئی ایسا شخص عہدہ دار رجسٹری کو نابالغ یا فاتر العقل یا مجنون معلوم ہو یا

(ج) جب وہ شخص جسکی جانب سے دستاویز کا تکمیل ہونا ظاہر ہوتا ہو فوت ہو گیا ہو اور اوس کا قائم مقام یا مفوض الیہ اوس کی تکمیل سے انکار کرے۔

تو عہدہ دار رجسٹری اوس دستاویز کی رجسٹری کرنے سے انکار کرے گا جہان تک کہ اوس کا تعلق اوس شخص سے ہے جو انکار کرے یا فوت ہو گیا ہو یا جس کا ذکر فقرہ (ب) میں ہے۔)

باب ۷

تکمیل کنندگان دستاویزات اور گواہون کا احضار بالجبر

ضابطہ جب تکمیل کنندگان دستاویزات اور گواہون کی طلبی مقصود ہو۔

دفعہ ۳۰۔ جب کوئی شخص کسی دستاویز کو رجسٹری کے لیئے پیش کرے یا کسی دستاویز کی بنا پر دعویدار ہو جو اس طرح پیش کی جا سکتی ہے اور کسی شخص کی حاضری کی درخواست کرے جسکی حاضری یا گواہی کے اول دستاویز کی رجسٹری کے لیئے ضرورت ہو تو اگر عہدہ دار رجسٹری

کرنیکے لئے حسب دفعات (۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰) مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر بوجہ اشد ضرورت یا اتفاق ناگزیر ایسے کل اشخاص حاضر ہون تو رجسٹرار اوس صورت مین جب باخیر چار مہینے سے زیادہ نہ ہو یہ ہدایت کر سکے گا کہ اوس تاوان کے علاوہ جو حسب دفعہ (۱۹) واجب ہو ایسا مزید تاوان ادا ہو سکے پر جو معینہ فیس رجسٹری کے دس گونہ سے زیادہ نہ ہو اوس دستاویز کی رجسٹری کی جائے۔

(۲) جن اشخاص کے حاضر ہونیکا ضمن (۱) مین ذکر ہے وہ ایک ہی وقت یا باوقات مختلف حاضر ہو سکتے ہیں۔

(۳) بعد ازاں عہدہ دار رجسٹری کو لازم ہوگا کہ

(الف) اس امر کی تحقیقات کرے کہ اوس دستاویز کی تکمیل اونہیں اشخاص سے کی ہے یا نہیں جنکی طرف سے اوس کا تکمیل ہونا ظاہر ہوتا ہو۔

(ب) اس امر کا اطمینان کرے کہ جو اشخاص اس کے روبرو حاضر ہوئے ہین اور بیان کرتے ہین کہ انہون نے اس دستاویز کی تکمیل کی ہے وہ دراصل وہی ہین۔ اور

(ج) جب کوئی شخص بطور قایم مقام یا مفوض الیہ یا مختار کے حاضر ہو تو اس امر کا اطمینان کرے کہ اوس کو اوس حیثیت سے حاضر ہونیکا حق ہے یا نہین۔

(۴) حکم مندرجہ ضمن (۱) حاصل کرنیکے لئے درخواست سب رجسٹرار کے پاس پیش کیجاسکتی ہے اور وہ اوس کو فوراً اوس رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کا وہ ماتحت ہو۔

(۵) دفعہ ہذا کا کوئی حکم ڈگری یا حکم کی نقل سے متعلق نہ ہوگا۔

ضابطہ جب دستاویز کی تکمیل سے اقبال یا انکار کیا جائے۔

دفعہ ۲۹ - (۱) الف - اگر جملہ اشخاص جنہون نے دستاویز کی تکمیل کی ہو عہدہ دار رجسٹری کے روبرو اصالتاً حاضر ہون اور وہ اون سے بذات خود واقف ہو یا دوسرے طور پر اوس کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ وہی اشخاص ہین جو وہ اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں اور وہ سب تکمیل دستاویز سے اقبال کرین یا

(ب) جب کسی شخص کا قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار مجاز حاضر ہو اور وہ تکمیل

مذکورہ بالا اور بہ تبدیل الفاظ بجائے طلب اون طلب نامجات کمیشن گواہوں کے احضار بالجبر اور خرچہ سے بھی متعلق ہونگے جو حسب احکام قانون ہذا جاری ہوں یا طلب کئے جائیں

باب ۹

وصیت نامجات اور اجازتنامجات تبنیت کا پیش ہونا

وصیت نامجات اور اجازت نامجات تبنیت پیش کرنیکے کون اشخاص مجاز ہیں۔

دفعہ ۳۴ ۔ (۱) موصی یا اوس کی وفات کے بعد کوئی شخص جو وصیت نامہ کی بنا پر یا اور طور پر وصی ہونیکا دعویدار ہو وصیت نامہ رجسٹری کے لئے رجسٹرار یا سب رجسٹرار اسکے روبرو پیش کرسکتا ہے۔

(۲) وہ شخص جسے متبنے لینے کی اجازت دی ہو یا اوس کی وفات کے بعد وہ شخص جس کے متبنے لینے کی اجازت دی گئی ہو یا پسر متبنے اجازتنامہ تبنیت رجسٹری کیلئے رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے روبرو پیش کرسکتا ہے۔

وصیت نامجات یا اجازتنامجات تبنیت کی رجسٹری۔

دفعہ ۳۵ ۔ (۱) جب وصیت نامہ کو موصی یا اجازتنامہ تبنیت کو اوس کا تکمیل کنندہ رجسٹری کے لئے پیش کرے تو اوس کی رجسٹری اوسی طرح سے کیجاسکیگی جسطرح اور دستاویزات کی کیجاتی ہے۔

(۲) جب وصیت نامہ یا اجازتنامہ تبنیت کو کوئی اور شخص رجسٹری کیلئے پیش کرے جو اوس کے پیش کرنے کا مستحق ہو تو اوس کی رجسٹری کیجائیگی اگر عہدہ دار رجسٹری کو اطمینان ہو کہ

(الف) وصیت نامہ یا اجازتنامہ تبنیت کی تکمیل موصی یا تکمیل کنندہ اجازتنامہ نے (جیسی صورت ہو) کی ہے۔ اور

(ب) موصی یا تکمیل کنندہ اجازت نامہ فوت ہوچکا ہے۔ اور

(ج) وہ شخص جس نے وصیت نامہ یا اجازتنامہ تبنیت پیش کیا ہے حسب

کو عدالتی اختیارات حاصل ہوں وہ اوس شخص کی حاضری کے لئے بہ تعین تاریخ و وقت طلبنامہ جاری کرے کا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ دفتر رجسٹری میں اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حاضر ہو۔ اگر اوس کو عدالتی اختیارات حاصل نہ ہوں تو بذریعہ اوس عدالت ابتدائی صیغہ دیوانی کے طلب کرائیگا جس کے حدود اراضی میں وہ شخص فی الوقع موجود ہو۔

طلبنامہ کی اجرائی اور اسکی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۔ عہدہ دار یا عدالت مذکور اوس پر تحت طلبنامہ کے وصول ہونے پر جو ایسی صورتوں کے لئے مقرر ہو طلب نامہ جاری کرے گی اور اوس کی تعمیل اوس شخص پر کرائے گی جس کی حاضری مطلوب ہو۔

دفتر رجسٹری میں حاضری سے کونسے اشخاص مستثنے ہیں۔

دفعہ ۳۲۔ (۱) الف۔ اشخاص جو بوجہ ضعف جسمانی بغیر خطرہ یا سخت تکلیف کے دفتر رجسٹری میں حاضر نہ ہو سکتے ہوں۔ یا

(ب) اشخاص جو عدالت دیوانی یا فوجداری کے حکم نامہ کی سے محبس میں ہوں۔ یا

(ج) اشخاص جو بوجہ اعزاز یا رسم اصالتاً حاضری سے معافی کے قابل ہوں اصالتاً طلب نہ کئے جائیں۔

(د) وہ عورتیں اصالتاً طلب نہ کیجائیگی جو پردہ نشین یا اعزاز یا کسی اور معقول وجہ سے عہدہ دار رجسٹری کنندہ کی رائے میں اصالتاً طلب نہ کیجانی چاہئیں۔

(۲) ایسی ہر صورت میں عہدہ دار رجسٹری خود اوس مکان میں جہاں وہ رہتا ہو یا محبس میں جہاں وہ مقید ہو جاکر اوس کا اظہار لے گا یا اوس کے اظہار کے لئے کمیشن جاری کرے گا۔

قانون جو طلبنامجات کمیشن اور گواہوں سے متعلق ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ مقدمات مرجوعہ عدالت ہائے دیوانی سے جو احکام قانون محررہ کی رو سے طلب نامجات کمیشن گواہوں کے احضار بالجبر اور اون کے خرچہ سے متعلق ہیں وہ باستثنار

موصی فوت ہوگیا ہے تو وہ درخواست گذار کی موجودگی مین اوس لفافہ کو کہولیگا اور درخواست گذار کے خرچہ سے اوسکے مضمون کی نقل بہی نمبر ۳ مین کرائیگا۔

(۲) جب ایسی نقل ہوجائے تو رجسٹرار اصل وصیت نامہ کو پھر امانتاً داخل رکھیگا

قانون ہذا کا کوئی حکم عدالت کے اختیارات پر موثر ہوگا

دفعہ ۴۰ (۱) قانون ہذا کا کوئی حکم عدالت کے اوس اختیار پر موثر ہوگا جو اوسکو کسی وصیت نامہ کے عدالت مین پیش کرانے کے متعلق حاصل ہے

(۲) جب کوئی ایسا حکم صادر کیا جائے تو رجسٹرار کو لازم ہوگا کہ اگر وصیت نامہ کی حسب دفعہ ۳۹ نقل ہوچکی ہو تو اوس لفافہ کو کہولکر اوسکے مضمون کی نقل بہی نمبر ۳ میں کرائے اور اوس نقل پر یہ نوٹ کرلے کہ اصل وصیت نامہ عدالت کے حکم کی بناء پر عدالت مین بہیجا گیا ہے

باب (۱۰)

رجسٹری اور عدم رجسٹری کی تاثیر

رجسٹری شدہ دستاویز کس وقت سے موثر ہوگی۔

دفعہ ۴۱۔ رجسٹری شدہ دستاویز اوس وقت سے موثر ہوگی جس وقت سے کہ وہ اوس صورت مین موثر ہوتی جب اوسکی رجسٹری لازمی نہوتی یا رجسٹری نہ کرائی جاتی نہ وقت رجسٹری سے۔

رجسٹری شدہ دستاویز متعلق جائداد کا اثر بمقابلہ زبانی اقرار کے

دفعہ ۴۲۔ جملہ غیر وصیتی دستاویزات جن کی حسب قانون ہذا رجسٹری ہوئی ہو اور جو کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ سے متعلق ہون وہ اوس جائداد کے متعلق کسی زبانی اقرار یا بیان کے مقابلہ میں موثر ہونگی بجز اسکے کہ اوس اقرار یا بیان کے ساتھ یا اوسکے بعد جائداد پر قبضہ دے دیا گیا ہو۔

جب دستاویزات کی رجسٹری لازمی ہو اون کی رجسٹری نہ کرانے کا اثر

دفعہ ۴۳۔ کوئی دستاویز جسکی رجسٹری حسب دفعہ ۱۷ لازمی ہے (الف) کسی جائداد غیر منقول پر موثر نہ ہوگی جسکا اوس مین ذکر ہو یا

دفعہ (۳۴) اوس کے پیش کرنیکا مجاز ہے -

باب ۹

وصیت ناموں کا امانتاً داخل ہونا

وصیت نامہ کا امانتاً داخل ہونا۔

دفعہ ۳۶ - ہر موصی کو اختیار ہے کہ اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کسی رجسٹرار کے پاس اپنے وصیت نامہ کو سربمہر لفافہ میں رکھکر اور اوس پر موصی اور مختار کا (اگر کوئی ہو) نام مع بیان توضیح دستاویز لکھکر داخل کرے -

وصیت نامہ کے امانتاً داخل ہونے پر ضابطہ کارروائی -

دفعہ ۳۷ - (۱) ایسا لفافہ داخل ہونے پر رجسٹرار کو لازم ہوگا کہ اگر اوس کو اطمینان ہو کہ جس شخص نے اوسے امانتاً رکھنے کیلئے داخل کیا ہے وہ موصی یا اوس کا مختار ہے تو اپنی رجسٹر بہی نمبر (۵) میں اوس لفافہ کے اوپر لکھی ہوئی عبارت نقل کرے اور اوسی بہی اور لفافہ پر اوس کے پیش اور وصول ہونیکا سنہ مہینہ تاریخ اور وقت نوٹ کرلے اور نیز یہ کہ موصی یا اوس کے مختار کی شناخت کن اشخاص نے کی ہے اور لفافہ کی مہر پر کون سے حروف پڑھے جاتے ہیں -

(۲) اس کے بعد رجسٹرار اوس لفافہ کو اوس صندوق میں رکھیگا جس پر آگ کا اثر نہ ہوسکے -

اوس سربمہر لفافہ کی واپسی جو حسب دفعہ (۳۶) داخل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۸ - اگر موصی جس نے ایسا لفافہ داخل کیا ہو اوسے واپس لینا چاہے تو وہ اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز اوس رجسٹرار سے جس کے پاس وہ امانتاً داخل ہو اوس کی واپسی کی درخواست کرسکیگا اور اگر رجسٹرار کو اطمینان ہو کہ درخواست گذار فی الواقع موصی یا اوس کا مختار ہے تو وہ اوس لفافہ کو اوسے واپس دیگا -

کارروائی جب موصی فوت ہوجائے۔

دفعہ ۳۹ - (۱) جب اوس موصی کے فوت ہونے پر جس نے حسب دفعہ (۳۶) کوئی سربمہر لفافہ داخل کیا ہو اوس رجسٹرار سے جس کے پاس وہ امانتاً داخل ہو اوس کے کھولنے کی درخواست کیجائے اور رجسٹرار کو اطمینان ہو جائے کہ

بہی نمبر (۲) "دستاویزات وجوہ نامنظوری رجسٹری"
بہی نمبر (۳) "رجسٹر وصیت ناموں اور اجازت ناموں [illegible]"
بہی نمبر (۴) "رجسٹر متفرقات"
(ب) ہر رجسٹرار کے دفتر میں -
بہی نمبر (۵) "رجسٹر امانتاً داخل ہونے وصیت ناموں کے"
(۲) بہی نمبر (۱) میں وہ تمام دستاویزات یا یادداشتیں داخل یا نقل کیجائینگی - جنکی رجسٹری حسب دفعات ۱۷ و ۱۸ و ۸۹ کی گئی ہو اور جو جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہوں اور وصیت نامجات نہوں -
(۳) بہی نمبر ۴ میں وہ دستاویزات داخل کی جائینگی جنکی رجسٹری حسب دفعہ (۱) ضمن (د) کی گئی ہو اور جو جائداد غیر منقولہ سے متعلق نہوں -
(۴) دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ متصور نہوگا کہ جہاں رجسٹرار کا دفتر سب رجسٹرار کے دفتر میں ضم کیا گیا ہے وہاں بہی جات کی ایک سیٹ سے زیادہ کا رکھنا ضرور ہوگا -

عہدہ دار رجسٹری کے فرائض جب دستاویز رجسٹری کے لئے پیش کی جائے

دفعہ ۵۲ - (۱) (الف) جب کوئی دستاویز رجسٹری کے لئے پیش کی جائے تو اوسی وقت اوسکی ظہر پر اوس کے پیش ہونے کی تاریخ و وقت و مقام لکھا جائے گا اور ہر شخص کے جو اوسکو پیش کرے اوس سے دستخط کرائے جائینگے -

(ب) عہدہ دار رجسٹری اوس دستاویز کی رسید اوس شخص کو دیگا جو اوسکو پیش کرے -
(ج) بمتابعت احکام دفعہ ۶۲ ہر دستاویز جو رجسٹری کے لئے منظور کیجائے بلا توقف غیر ضروری اوس بہی میں جو اوسکے لئے مخصوص ہے اس ترتیب کے لحاظ سے نقل کیجائے گی جسطرح وہ رجسٹری کے لئے قبول کی گئی ہو -
(۲) ایسی تمام بہی جات پر اوس قدر عرصہ کے بعد اور اوس طریقہ سے جو

(ب) بطور ثبوت اوس معاملہ کے مقبول نہ ہوگی جو اوس جائداد پر موثر ہو اوقتیکہ اوسکی رجسٹری نہ کرائی گئی ہو۔

بعض دستاویز رجسٹری شدہ کو دستاویرات غیر رجسٹری شدہ پر ترجیح ہوگا۔

دفعہ ۴۴ - (۱) ہر دستاویز اقسام مذکورہ دفعہ ۱۰ ضمن (۱) فقرہ (الف و ب و ج و د) اور مذکورہ دفعہ ۱۱ ضمن الف و ب کے اگر اوسکی بہ ضابطہ رجسٹری ہوئی ہو اوس جائداد سے متعلق جسکا اوسمین ذکر ہو ہر غیر رجسٹری شدہ دستاویز پر ترجیح ہوگی جو اوسی جائداد کے متعلق ہو اور جسکا ذکر اوسمین ہو خواہ ایسی غیر رجسٹری شدہ دستاویز اوسی نوعیت کی ہو یا نہو جیسکی رجسٹری شدہ دستاویز ہے۔

(۲) ضمن اکا کوئی مضمون اوس اجارہ سے متعلق نہوگا جو دفعہ ۱۰ ضمن اکی شرط کی رو سے مستثنا کیے گئے ہون یا اون دستاویرات سے جن کی دفعہ ۱۰ ضمن ۲ مین صراحت ہے یا اون دستاویزات رجسٹری شدہ سے جن کو قانون نافذالوقت کی رو سے دستاویرات غیر رجسٹری شدہ پر ترجیح حاصل ہو۔

توضیح - جب کسی مقام اور وقت پر تکمیل دستاویز کے وقت کوئی قانون رجسٹری نافذ رہا ہے یا نافذ ہو تو الفاظ "غیر رجسٹری شدہ" سے اوس قانون کے مطابق رجسٹری نہ ہونا مراد ہے۔

باب (۱۱)

عہدہ داران رجسٹری کے فرائض اور اختیارات

(الف) بہی جات اور اونکی فہرستین -

بہی جات جو دفاتر رجسٹری مین رہینگی -

دفعہ ۴۵ - (۱) مفصلہ ذیل بہی جات اور دفاتر جنکی رجسٹری کی گئی ہے مرتب کرکے رکھی جائینگی -

(الف) جملہ دفاتر رجسٹری مین -

بہی نمبر (۱) "رجسٹر دستاویزات غیر منقولہ متعلقہ جائداد غیر منقولہ"

(۵) فہرست نمبر (۴) میں اون تمام اشخاص کے نام اور تعریفات درج ہونگی جنہوں نے اون دستاویزات کی تکمیل کی ہو یا جو اون کی بناپر دعویدار ہوں جو بہی نمبر ۴ میں مندرج کی گئی ہوں -

(۶) ایسی ہر فہرست میں ایسے اور امور بہی درج ہونگے اور وہ اون قواعد کے موافق مرتب کیجاوینگی جنکی انسپکٹر جنرل رجسٹری وقتاً فوقتاً ہدایت کرے -

فہرست نمبر ۱ و ۲ و ۳ کی اندراج کی نقول سب رجسٹرار رجسٹرار کے پاس بہیجیگا -

دفعہ ۵۰ - (۱) ہر رجسٹرار لازم ہے کہ ایسی مدت کی بابت جسکی انسپکٹر جنرل رجسٹری وقتاً فوقتاً ہدایت کرے ان اندراج کی نقول فہرست نمبر (۱) و (۲) و (۳) میں اوس مدت کے اندر جو سب رجسٹرار نے کیئے ہوں اور اون رجسٹرار کے پاس بہیجے جسکا وہ ماتحت ہے -

(۲) ہر رجسٹرار نقول موصولہ کو اپنے دفتر میں شامل مثل کریگا -

بہی جات اور فہرستوں کا معاینہ اور اونکی نقول حاصل کرنا

دفعہ ۵۱ - بہ شرط پیشگی ادا ہونے اس فیس کے جو اسبارہ میں مقرر ہو بہی جات نمبر (۱ و ۲) اور فہرست ہائے متعلقہ بہی نمبر (۱) کا ہر شخص جو اوسکی درخواست کرے ہر وقت معاینہ کر سکیگا اور بمناسبت احکام دفعہ (۶۲) اول بہی جات اور فہرستوں کے اندراج کی نقول ہر شخص کو دیجائینگی جو اونکی درخواست کرے -

(۲) بپابندی اونہیں احکام کے بہی نمبر ۳ - اور اوسکے متعلقہ فہرستوں کے اندراج کی نقول اون اشخاص کو جنہوں نے ان دستاویزات کی تکمیل کی ہو جس سے وہ اندراج متعلق ہوں یا انکے مختاران مجاز کو اور تکمیل کنندگان دستاویزات کے فوت ہونے کے بعد (نہ کہ اوسکے قبل) ہر شخص کو جو اوس کی درخواست کرے دیجاویگی -

(۳) بپابندی اونہیں احکام کے بہی نمبر (۴) اور اوسکے متعلقہ فہرستوں کے اندراج کی نقول ہر شخص کو یا اوسکے مختار مجاز قائم مقام کو دیجائینگی جس نے

انسپکٹر جنرل رجسٹری وقتاً فوقتاً مقرر کرے تصدیق ہوا کرے گی ۔

اندراج ہر ایک بہی میں مسلسل ہوگا

دفعہ ۴۷ ۔ ہر بہی میں جملہ اندراج کا مسلسل نمبر ہوگا جو آغاز سال فصلی سے آخر سال تک دایم رہے گا اور جدید سال سے اوس کا سلسلہ از سر نو شروع ہوگا ۔

بہیوں کے داخلوں کی فہرست اور اون کی ترتیب

دفعہ ۴۸ ۔ ہر دفتر میں جہاں بہی جات مذکرہ صدر مرتب رکھی جائیں ہر بہی کے داخلوں کی فہرست مرتب کی جائے گی اور جہاں تک ممکن ہو ہر داخلہ اس فہرست میں بمجرد اسکے کہ بہیداد وار رجسٹری اوس دستاویز کی جس سے کہ وہ متعلق ہو نقل کرچکے یا اوسکی تفہیم کیے لیے فوراً کرا دیا جائیگا ۔

فہرستیں جو مرتب کیجائیں اور اونمیں کن امور کا اندراج ہوگا ۔

دفعہ ۴۹ ۔ (۱) جملہ دفاتر رجسٹری میں ایسی چار فہرستیں مرتب ہوا کرینگی اور وہ موسوم بہ فہرست نمبر (۱) (۲) و نمبر (۳) و نمبر (۴) ہونگی ۔

(۲) فہرست نمبر (۱) میں اون تمام اشخاص کے نام اور تعریفات درج کیجائینگی جنہوں نے اون دستاویزات کی تکمیل کی ہو یا جو اونکی بنا پر دعویدار ہوں جن کی نقل بہی نمبر (۱) میں کیگئی ہو یا جن کی یادداشت بہی کی گئی ہو ۔

(۳) فہرست نمبر (۲) میں ہر دستاویز یا یادداشت کے متعلق وہ امور مندرجہ دفعہ (۲۱) درج ہونگے جن کی انسپکٹر جنرل رجسٹری وقتاً فوقتاً ہدایت کرے ۔

(۴) فہرست نمبر (۳) میں اون تمام اشخاص کے نام اور تعریفات درج کیجائینگی جنہوں نے کسی وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت کی تکمیل کی ہو جو بہی نمبر (۳) میں درج کیا گیا ہو اور نیز اوصیا اور ان اشخاص کی جنہیں اجازت نامہ کی بنا پر اختیار عطا کیا گیا ہو اور موصی یا تکمیل کنندہ اجازت نامہ کی وفات کے بعد دفعہ کہ اوسکے تعمیل پر ان اشخاص کے جو اوسکی بنا پر دعویدار ہوں نام اور تعریفات درج کی جائینگی ۔

اس دستاویز کی تکمیل کی ہو یا جو اوسکی بنا پر دعویدار ہوں) سے اندراج کا تعلق ہو

(۴) دفعہ ہذا کی اغراض کے لیئے ہی نمبر (۳) اور (۴) میں اندراج کے متعلق امر مطلوبہ کی تلاش صرف عہدہ دار رجسٹری کرے گا۔

(۵) دفعہ ہذا کی رو سے جو نقول و بجائش اون پر عہدہ دار رجسٹری دستخط اور مہر ثبت کرے گا اور اصل دستاویزات کے مضمون کے ثابت کرنے کی غرض سے قابل قبول ہونگی۔

(سوم) رجسٹری کرانے کے لیئے منظور ہونے کے بعد ضابطہ

دستاویز رجسٹری کے لیئے منظور ہو جانے امور جو اوسکی ظہر پر ثبت ہونگے۔

دفعہ ۵۱ — (۱) ہر دستاویز کی ظہر پر جو رجسٹری کے لیئے منظور کی جائے یا ڈگری یا حکم کی نقل پر یا اوس نقل پر جو حسب دفعہ (۹۰) عہدہ دار رجسٹری کے پاس بھیجی جائے مفصلہ ذیل امور ثبت ہونگے۔

(الف) دستخط اور تعریف ہر شخص کی جو اوسکی تکمیل سے اقبال کرے اور اگر ایسا اقبال کسی شخص کے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار نے کیا ہو تو اوس قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار کے دستخط اور تعریف۔

(ب) ہر شخص کے دستخط اور تعریف جسکا اظہار کسی دستاویز کے متعلق حسب احکام قانون ہذا لیا گیا ہو۔ اور

(ج) رقم کی ادائی یا مال کی حوالگی جو عہدہ دار رجسٹری کی موجودگی میں کسی دستاویز کی تکمیل کے متعلق عمل میں آئی ہو اور کسی بدل کے کلاً یا جزاً وصول ہونے کا اقبال جو ایسی تکمیل کے متعلق اوسکی موجودگی میں لیا گیا ہو۔

(۲) جب کوئی شخص کسی دستاویز کی تکمیل کو تسلیم کرنے کے بعد اوس پر عبارت ظہری لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار رجسٹری اوسکی رجسٹری کرے گا لیکن دستاویز کی ظہر پر اوسکے انکار کی یادداشت لکھے گا۔

عبارت ظہری پر عہدہ دار رجسٹری تاریخ لکھکر دستخط کرے گا

دفعہ ۵۲ — عہدہ دار رجسٹری جملہ تحریرات ظہری پر

کارروائی جب دستاویز ایسی اراضی سے متعلق ہو جو مختلف اضلاع میں واقع ہو۔

دفعہ ۵۹ - (۱) ہر ایک سب رجسٹرار کسی ایسی بلا وصیتی دستاویز کی رجسٹری کرے جو ایسی جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہو جو ایک سے زائد اضلاع میں واقع ہو تو اوسکی اور اوسکی عبارت ظہری اور تصدیقات کی (اگر کوئی ہو) نقول مع اوس نقشہ کی (اگر کوئی ہو) نقل کے جس کا دفعہ ۲۱ میں ذکر ہے سوائے اوس رجسٹرار کے جس کے ضلع میں اس کا حصہ ضلع واقع ہے ہر ضلع کے رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کے ضلع میں اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو۔

(۲) اوس کے وصول ہونے پر رجسٹرار دستاویز کی نقل اور نقشہ کی نقل (اگر کوئی ہو) بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کرے گا اور اوس دستاویز کی یاد داشت ہر ماتحت سب رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کے حصہ ضلع میں اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو اور ہر سب رجسٹرار ایسی یاد داشت کے وصول ہونے پر اوسکو بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کرے گا۔

(د) رجسٹرار کے خاص فرایض

دستاویزات متعلقہ اراضی کی رجسٹری کے بعد کارروائی

دفعہ ۶۰ - (۱) جب کوئی رجسٹرار کسی بلا وصیتی دستاویز متعلقہ جائداد غیر منقولہ کی رجسٹری کرے تو وہ اوس دستاویز کی یاد داشت اپنے ماتحت ہر سب رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کے حصہ ضلع میں اس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو۔

(۲) رجسٹرار دستاویز کی نقل مع نقشہ مذکورہ دفعہ ۲۱ کی نقل کے (اگر کوئی ہو) ہر ایسے رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جسکے ضلع میں اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو۔

(۳) اوس کے وصول ہونے پر ایسا رجسٹرار اوس نقل کو بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کریگا اور اوس نقل کی یاد داشت ہر ایسے سب رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جس کے حصہ ضلع میں اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو۔

(۴) ہر سب رجسٹرار جسکے پاس حسب دفعہ ہذا کوئی یاد داشت وصول ہو اوس کو بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کرے گا۔

اوس نقل کے جسکا ذکر دفعہ ۱ میں ہے دفتر رجسٹری میں رہے گی۔

(۲) عبارت ظہری اور صداقت نامہ جن کا ذکر دفعات (۳۴ و ۵۵ و ۵۴) مین ہے اصل دستاویز پر لکھے جائینگے اور اون نقول اور یادداشتون کی اغراض کیلئے جنکا ذکر دفعات (۵۱ و ۵۸) و (۵۹ و ۶۰) مین ہے ترجمہ بمنزلہ اصل متصور ہوگا۔

حلف دینے اور اظہار کا خلاصہ لکھنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۷۔ (۱) ہر عہدہ دار رجسٹری اپنی صوابدید کی موافق کسی شخص کو حلف دیسکتا ہے جس کا اظہار وہ حسب قانون ہذا لے رہا ہو۔

(۲) ایسا ہر عہدہ دار اپنی صوابدید کے موافق اوس اظہار نامہ کی جو کوئی شخص اوسکے روبرو کرے یادداشت قلمبند کر سکتا ہے اور ایسی یادداشت اوسکو پڑھکر سنائی جائیگی یا اگر وہ اوس زبان سے واقف ہو جسمین وہ لکھی گئی ہے) وہ اوس زبان مین اوسکو سمجھائی جائے گی جس سے وہ واقف ہو اور اگر وہ اوسکی صحت کو تسلیم کرے تو عہدہ دار رجسٹری اوس پر دستخط کرے گا۔

(۳) ایسی ہر یادداشت جس پر اسطرح دستخط کیے گئے ہون یہ ثابت کرنے کی غرض سے مقبول ہوگی کہ بیانات جو اوسمین قلمبند کیے گئے ہین اونہین اشخاص نے اور اونہین حالات مین کیے ہین جو اوسمین درج ہین۔

(ج) سب رجسٹرار کے خاص فرائض

کارروائی جب دستاویز ایسی اراضی سے متعلق ہو جو مختلف حصص ضلع میں واقع ہو۔

دفعہ ۵۸۔ جب کوئی سب رجسٹرار کسی ایسی بلاوصیتی دستاویز کی رجسٹری کرے جو ایسی جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہو جو کلاً اوسکے حصہ ضلع مین واقع نہ ہو تو وہ اوسکی اور اوسکی عبارت ظہری اور صداقت نامہ کی اگر کوئی ہو یادداشت مرتب کرکے ہر ایسے سب رجسٹرار کے پاس بھیجے گا جو اوس رجسٹرار کے ماتحت ہو جسکا وہ خود ماتحت ہے اور جس کے حصہ ضلع مین اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو اور ایسا سب رجسٹرار اوس یادداشت کو بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کریگا۔

(ھ) عہدہ داران رجسٹری حسب دفعہ (۵۷) اپنے صوابدید کسطرح استعمال کریں گے۔

(و) عہدہ داران رجسٹری دستاویزات کی یادداشتیں جو دفعہ ۵۱ کے موافق مرتب کریں گے

(ز) رجسٹرار اور سب رجسٹرار کے دفاتر میں جو بہی جات حسب دفعہ ۵۴ رہینگی

اونکی تصدیق وہ کسطرح کرینگے۔

(ح) فہرست ہائے نمبر (۱ و ۲ و ۳ و ۴) میں کون سے امور درج ہوں گے۔

(ط) دفاتر رجسٹری میں کونسی تعطیلات ہونگی۔

(ی) بالعموم رجسٹرار اور سب رجسٹرار کی کارروائی کے نظم کے متعلق۔

(۲) ضمن (۱) کی رو سے جو قواعد مرتب کئے جائیں وہ سرکار عالی کی منظوری کے لئے پیش کئے جائینگے اور بعد منظوری جریدہ اعلامیہ میں شائع کئے جائینگے بعد اشاعت جریدہ ایسے قواعد اوسی طرح موثر ہوں گے کہ گویا وہ قانون ہذا کا مندرجہ ہیں

انسپکٹر جنرل کو تاوان کی معافی کا اختیار رہیگا۔

دفعہ ۶۴ ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹری کو اختیار ہے کہ معمولی رسوم رجسٹری کے علاوہ جو تاوان حسب دفعہ ۱۹ و ۲۸ واجب الادا ہے اوسکو کلاً یا جزاً اپنی صوابدید کے موافق معاف کرے۔

باب ۱۲

رجسٹری کرنے سے انکار کرنا

رجسٹری سے انکار کرنے کے وجوہ قلمبند کئے جائیں گے

دفعہ ۶۵ (۱) ہر سب رجسٹرار جو کسی دستاویز کی رجسٹری کرنے سے بجز اس بنا کے انکار کرے کہ جائداد جس سے دستاویز متعلق ہے اوس کے حصہ ضلع میں واقع نہیں ہے حکم نامنظوری صادر کریگا اور نامنظوری کے وجوہ بہی نمبر (۲) میں قلمبند کرے گا اور دستاویز ظہر پر الفاظ "رجسٹری کرنے سے انکار کیا گیا" ثبت کریگا اور اوس شخص کی درخواست پر جس نے دستاویز کی تکمیل کی ہو یا جو اوسکی بنا پر دعویدار ہو بلا ادائی فیس

کارروائی جب دستاویز دفعہ ۴۲ ضمن ۲ کی جائے -

دفعہ ۶۱ - جب کسی دستاویز کی بابت دفعہ ۴۲ ضمن ۲ رجسٹری کیا جائے تو اوسکی اور اسکی عبارات ظہری اور صداقت نامہ کی نقل ۱ ہر رجسٹرار کے پاس بھیجی جائے گی جس کے ضلع میں اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو جس سے دستاویز متعلق ہے اور رجسٹرار ایسی نقل وصول ہونے پر اوس طریقہ سے کارروائی کرے گا جو دفعہ ۶۰ ضمن (۱) میں درج ہے -

(ھ) اختیارات انتظامی رجسٹرار و انسپکٹر جنرل رجسٹری

رجسٹرار کے اختیارات نگرانی نسبت ماتحت سب رجسٹرار

دفعہ ۶۲ - (۱) ہر سب رجسٹرار اپنے عہدہ کے فرائض اوس رجسٹرار کے زیر اہتمام و نگرانی انجام دے گا جس کے ضلع میں اوس سب رجسٹرار کا دفتر واقع ہو -

(۲) ہر رجسٹرار کو اختیار ہوگا کہ کوئی ایسا حکم صادر کرے جو قانون ہذا کے موافق ہو خواہ کوئی شکایت پیش ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو) اور جیسے وہ اپنے ماتحت سب رجسٹرار کے کسی فعل یا ترک فعل کے متعلق یا کسی بہی بادفتر کی تصحیح کے متعلق جسمیں کسی دستاویز کی رجسٹری کی گئی ہو ضروری خیال کرے -

انسپکٹر جنرل کو تمام دفاتر رجسٹری پر نگرانی رکھنے اور قواعد بنانے کا اختیار -

دفعہ ۶۳ - (۱) انسپکٹر جنرل رجسٹری کو تمام دفاتر رجسٹری واقع ممالک محروسہ سرکار عالی پر عام نگرانی کا اختیار ہوگا اور وہ وقتاً فوقتاً حسب تفصیل ذیل امور کے متعلق ایسے قواعد مرتب کر سکے گا جو قانون ہذا کے مغائر نہ ہوں -

(الف) بہی جات کاغذات اور دستاویزات کے محفوظ رکھے جانے اور اون بہی جات کاغذات اور دستاویزات کے جنکی ضرورت نہ رہی ہو تلف کئے جانے کے متعلق
(ب) ہر ضلع میں کونسی زبان عام طور پر مستعمل متصور ہوگی
(ج) دفعہ ۴۱ کی اغراض کیلئے کون سے علاقہ جات اور علاقہ جات تسلیم کئے جائیں گے -
(د) اوس تاوان کا تعین جو بموجب دفعہ (۲۵ اور ۳۸) لیا جائے گا -

یا اوسکا قایم مقام یا مفوض الیہ یا مختار مجاز تاریخ حکم سے (۹۰) دن کے اندر [illegible] اسٹامپ دیوانی میں جہاں وہ دفتر رجسٹری واقع ہو جس میں پہلی مرتبہ رجسٹری کیلئے دستاویز پیش کی گئی ہو اس امر کے متعلق دعوے رجوع کرسکیگا کہ اوس کے حق میں ڈگری صادر کیجائے [illegible] اوس دستاویز کی رجسٹری کرا سکتا ہے بشرطیکہ وہ تاریخ ڈگری سے (۳۰) دن کے اندر اوسکو حسب ضابطہ رجسٹری کے لئے پیش کرے۔

(۲) جب کوئی دستاویز ایسی ڈگری کی بنا پر رجسٹری کے لئے پیش کی جائے تو اوس پر دفعہ ۶۶ ضمن ۲ کے احکام جہانتک متعلق ہو سکتے ہیں متعلق ہونگے اور ایسی دستاویز [illegible] باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے وہ دستاویز مقبول ہوگی۔

باب ۱۳

رسوم رجسٹری و تلاش نقول

سرکار عالی رسوم کا تعین کرے گی۔

دفعہ ۶۹ ۔ سرکار عالی ایک فہرست رسوم واجب الادا کی بابت مراتب مفصلہ ذیل مرتب کرے گی۔

(۱) رجسٹری دستاویزات (۲) بہی جات کی تلاش

(۳) تیاری یا عطائے نقول وجوہ یا اندراج بہی جات یا دستاویزات کے قبل رجسٹری یا بر وقت رجسٹری یا بعد رجسٹری اور نیز زاید رسوم جو واجب الادا ہوگی۔

(۴) اس رجسٹری کی بابت جو حسب دفعہ ۳۲ کیجائے (۵) اجرائی کمیشن کی بابت

(۶) ترجمہ داخل کرنے کی بابت (۷) مکان سکونت پر جانے کی بابت

نوٹ ۔ بموجب حکم مندرجہ ضمیمہ رجسٹری اسٹامپ ($\frac{42}{44}$) مورخہ ۲۹ سر ۱۳۲۶ف مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۲ ۔ امرداد ۱۳۲۶ف حصہ اول (صفحہ ۵ ۵) تمام دستاویز رجسٹر شدہ انجمن امداد قرضہ کے کاروبار سے متعلق ہوں ہر قسم کی فیس کی ادائی سے جو موجب قانون ہذا عائد ہوتی ہو مستثنے کر دئے گئے ۔ ملاحظہ حکم مذکور مندرجہ مجموعہ قوانین حصہ سوم (صفحہ ۸۳۸)

اور بلا تاخیر غیر ضروری اون وجوہ کی نقل اوسکو دیگا -

(۲) کوئی عہدہ دار رجسٹری اوس دستاویز کو رجسٹری کے لئے قبول نکریگا جسپر اسطرح حکم نامنظوری صادر ہوچکا ہو بجز اسکے کہ حسب احکام مابعد اوسکی رجسٹری کئے جانیکا حکم صادر ہوا ہو -

سب رجسٹرار کے حکم نامنظوری کا مرافعہ رجسٹرار کے پاس بجز اسکے کہ حکم نامنظوری اس بنا پر صادر ہوا ہو کہ دستاویز کی تکمیل سے انکار ہے -

دفعہ ۷۶ - (۱) بجز اس کے کہ حکم نامنظوری اس بنا پر ہو کہ دستاویز کی تکمیل سے انکار ہے سب رجسٹرار کے ہر حکم نامنظوری کا مرافعہ (۳۰) دن کے اندر اوس رجسٹرار کے روبرو ہو سکیگا جسکا وہ ماتحت ہو خواہ دستاویز کی رجسٹری لازمی ہو یا اختیاری اور رجسٹرار اوس حکم کو منسوخ یا تبدیل کر سکیگا -

(۲) اگر رجسٹرار یہ حکم دے کہ دستاویز کی رجسٹری کیجائے اور دستاویز تاریخ حکم سے (۳۰) دن کے اندر حسب ضابطہ رجسٹری کے لئے پیش کیجائے تو سب رجسٹرار اوس حکم کی تعمیل کریگا اور اوسکے متعلق جہانتک ممکن ہو اون ضابطہ کے موافق عمل کریگا جسکی صراحت دفعات (۵۸ و ۵۹ و ۶۰) میں کی گئی اور ایسی رجسٹری اوسی طرح موثر ہوگی گویا اوس دستاویز کی رجسٹری اسیوقت ہوئی تھی جب وہ پہلی مرتبہ حسب ضابطہ رجسٹری کے لئے پیش کیگئی تھی -

کارروائی جب رجسٹرار رجسٹری کرنے یا رجسٹری کا حکم دینے سے انکار کرے -

دفعہ ۷۷ - (۱) ہر رجسٹرار جو -

(الف) کسی دستاویز کی رجسٹری کرنے سے بجز اس بنا کے انکار کرے کہ جائداد جس سے دستاویز متعلق ہے اوسکے ضلع میں واقع نہیں ہے یا دستاویز کی رجسٹری سب رجسٹرار کے دفتر میں ہونی چاہیئے - یا

(ب) کسی دستاویز کی رجسٹری کا حکم حسب دفعہ ۷۶ صادر کرنے سے انکار کرے وہ اپنا حکم مع وجوہ کے بہی نمبر (۲) میں قلمبند کریگا اور اوس شخص کی درخواست پر جس نے دستاویز کی تکمیل کی ہو یا جو اوسکی بنا پر دعویدار ہو بلا ادائی فیس اور بلا تاخیر غیر ضروری اون وجوہ کی نقل اوسکو دیگا -

(۲) رجسٹرار جو حکم حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۷۶ صادر کرے اوسکا مرافعہ نہیں ہو سکیگا -

حکم انکار رجسٹری کی اتباع کیلئے دیوانی میں دعوے

دفعہ ۷۸ - (۱) جبکہ کسی دستاویز کی رجسٹری سے حسب دفعہ (۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷) انکار کیا جائے تو ہر شخص جو اوس دستاویز کی بنا پر دعویدار ہو

(۸) دستاویزات کے مہر و غلط کئے جانے اور اونکی واپسی کی بابت اور

(۹) ایسے اور امور کی بابت جو رجسٹرار جنرال کو اغراض قانون ہذا کیلئے ضروری معلوم ہون۔

قواعد مرتبہ کی اشاعت۔ — (۲) قواعد جو حسب دفعہ ۶۹ مرتب کیجائے جب اعلان سرکاری میں شائع کئے جائینگے اور اونکی نقل بزبان انگریزی اور ضلع کی زبان مروجہ میں مرتب ہوکر ہر دفتر رجسٹری پر بغرض معائنہ آویزان رہے گی۔

رسوم دستاویزات کی پیش کئے جانے کے وقت واجب الادا ہونگی — **دفعہ ۸۰۔** سب فیسین جو بابت رجسٹری دستاویزات کیلئے جو رسوم واجب الادا ہون وہ دستاویزات کی رجسٹری کیلئے پیش کئے جانے کے وقت ادا کی جائے گی۔

باب ۱۴

سزائین

مضرت پہنچانیکی سبب سے کسی دستاویز پر غلط طور پر عبارت ظہری لکھے یا نقل کرے یا ترجمہ کرے یا رجسٹری کرنے کی سزا۔ — **دفعہ ۸۱۔** ہر عہدہ دار رجسٹری جو حسب قانون ہذا مقرر ہوا ہو اور ہر شخص جو اوسکے دفتر میں قانون ہذا کی اغراض کے لئے مقرر ہوا ہو اور جسکا یہ فرض ہو کہ اون دستاویزات پر جو قانون ہذا کی رو سے پیش یا امانتاً داخل ہون عبارت ظہری لکھے یا اونکی نقل یا ترجمہ یا رجسٹری کرے اگر وہ اوس دستاویز پر عبارت ظہری یا اوسکی نقل یا ترجمہ یا رجسٹری ایسے طریقہ سے کرے جسکو جانتا ہو یا وجہ رکھتا ہو کہ غلط ہے اور اوسکی کسی شخص کو مضرت پہنچانے کی نیت ہو یا وہ جانتا ہو کہ کسی شخص کو مضرت پہنچنے کا احتمال ہے تو اوسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی یا جرمانہ کی یا دونون سزائیں دیجائیں گی۔

جھوٹے بیانات کرنے یا غلط نقول یا ترجمہ حوالہ کرنے یا کوئی اور شخص بنے کی اور جرائم کے اعانت کرنے کی سزا۔ — **دفعہ ۸۲۔** کوئی شخص جو —

(الف) کسی عہدہ دار کے روبرو جو حسب قانون ہذا عمل کر رہا ہو کسی کارروائی یا تحقیقات میں جو حسب قانون ہذا ہو رہی ہو اور روے حلف یا بلا حلف بالارادہ کوئی جھوٹا بیان کرے خواہ وہ بیان قلمبند ہوا ہو یا نہوا ہو۔ یا

(ب) کسی کارروائی حسب دفعہ ۱۹ یا دفعہ ۶۲ میں کسی دستاویز کی غلط نقل یا غلط ترجمہ یا

نذریعہ نیلام فروخت ہوئی ہو وہ اوس صداقتنامہ کی نقل اوس عہدہ دار رجسٹری کے پاس بھیجے گا جسکی حدود اراضی کے اندر جائداد مندرجہ صداقت نامہ یا اوس کا کوئی جزو واقع ہو اور عہدہ دار رجسٹری اوس نقل کو بہی نمبر (۱) کے ساتھ شامل کریگا۔

بعض دستاویزات اور نقشہ جات کہ متعلق ہوناجو سرکار عالی کیجانب سے یا سرکار عالی کی حق میں مکمل ہوئے ہوں۔

دفعہ ۸۱ (۱) کسی حکم مندرجہ قانون ہذا یا اوس قانون کا جو حسب قانون ہذا منسوخ ہوا ہے یہ منشا نہیں ہے کہ مفصلہ ذیل دستاویزات اور نقشہ جات کی رجسٹری ضرور ہے۔

(الف) دستاویزات جو کسی عہدہ دار محکمہ بندوبست محکمہ مالگزاری اراضی نے جاری یا وصول کئے ہوں یا جن کی اوس نے تصدیق کی ہو اور جو بندوبست کے کاغذات کا جزو ہوں۔ یا

(ب) دستاویزات اور نقشہ جات جو کسی عہدہ دار سرکاری محکمہ پیمائش نے جاری یا وصول کئے ہوں یا جن کی اوس نے تصدیق کی ہو اور جو اوس پیمائش کے کاغذات کا جزو ہوں۔

(ج) دستاویزات جو کسی قانون محررۂ وقت کی رو سے میعاد معینہ کے اندر داخل کرنا ضروری ہو اور جو عہدہ دار داخل کرلے ہیں جس کا فرض ہے کہ کاغذات وہی مرتب کریں۔ یا

(د) اسناد انعامی و تاہو اور دیگر دستاویزات جن سے یہ ظاہر ہوتا ہو یا جو اس امر کی شہادت ہوں کہ کوئی اراضی یا حق متعلقہ اراضی سرکار عالی کیجانب سے عطا یا منتقل کیا گیا ہے۔

(۲) ایسی جملہ دستاویزات اور نقشہ جات کے متعلق دفعات (۴۲ و ۴۳) کی اغراض کے لئے یہ تصور کیا جائیگا کہ اون کی رجسٹری حسب قانون ہذا عمل میں آئی ہے۔

ایسی دستاویزات کا معاینہ اور اون کی نقول۔

دفعہ ۸۲ - مامدی اون قواعد کے اور بعد ادائی اوسقدر رسوم کے جو سرکار عالی اسبارے میں مقرر کریں دستاویزات اور نقشہ جات مذکورۂ دفعہ (۸۱) ضمن الف و ب و ج عیسٹر نیتا کا جو دستاویزات مذکورۂ دفعہ (۸۱) ضمن (د) کے متعلق مرتب ہوں ہر شخص درخواست کرنے پر معاینہ اور اون کی نقول حاصل کرسکے گا

کسی دفتر رجسٹری میں داخل ہے اور بمدت تک لادعویٰ رہا ہو تلف کر دیجائینگی ۔

عہدہ دار رجسٹری پر اوس فعل کی بابت دعویٰ نہو سکیگا جو اوس نے نیک نیتی سے باعتبار عہدہ کیا ہو

دفعہ ۷۷ ۔ کوئی عہدہ دار رجسٹری کسی دیوانی مقدمہ یا دعویٰ یا مطالبہ کی بابت اسوجہ سے ذمہ دار نہ ہوگا کہ اوس نے باعتبار اپنے عہدہ کے نیک نیتی سے کوئی فعل کیا ہے یا کسی فعل کے کرنے سے انکار کیا ہے ۔

سقم تقرر عہدہ دار یا نقص ضابطہ کی وجہ سے کوئی فعل ناجائز نہ ہوگا ۔

دفعہ ۷۸ ۔ کوئی امر جو نیک نیتی سے کوئی عہدہ دار رجسٹری حسب قانون ہذا اوس قانون کے موافق جو قانون ہذا کی رو سے منسوخ ہوا ہو عمل میں لائے وہ محض اسوجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگا کہ عہدہ دار مذکور کے تقرر یا ضابطہ کارروائی میں نقص تھا ۔

کسی دستاویز کی رجسٹری کے لئے کسی عہدہ دار سرکاری کو محکمہ رجسٹری میں حاضر ہونا ضروری نہیں ہے ۔

دفعہ ۷۹ ۔ (۱) باوجود کسی عبارت مندرجہ قانون ہذا کے کسی سرکاری ملازم کو ضروری نہ ہوگا کہ کسی کارروائی متعلقہ رجسٹری کسی دستاویز میں جسکو اوس نے باعتبار اپنے عہدہ کے کیا ہو اصالتاً یا مختار کسی دفتر رجسٹری میں حاضر ہو یا حسب احکام دفعہ ۵۸ دستخط کرے ۔

(۲) جب کسی دستاویز کی اسطرح تکمیل ہوئی ہو تو عہدہ دار رجسٹری جس کے روبرو رجسٹری کے لئے پیش کی جائے اگر مناسب خیال کرے کسی سرکاری ملازم متعلقہ سے استفسار کر سکتا ہے اور اگر اوسکو اوسکی تکمیل کے متعلق اطمینان ہو تو وہ اوسکی رجسٹری کرے گا ۔

بعض صداقت ناجات کی نقول عہدہ دار رجسٹری کے پاس بھیجی جائینگی اور وہ اوسکو بہی کے ساتھ نتھی کرے گا ۔

دفعہ ۸۰ ۔ (۱) ہر عدالت جو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی نشان (۳) سنہ ۱۳۲۳ف کسی جائداد غیر منقولہ کے متعلق صداقت نامہ نیلام عطا کرے تو وہ اوس صداقت نامہ کی نقل اوس عہدہ دار رجسٹری کے پاس بھیجیگی جسکے حدود اراضی کے اندر جائداد مندرجہ صداقت نامہ یا اوسکا کوئی جزو واقع ہو اور عہدہ دار مذکور اوس نقل کو بہی نمبر (۱) کے ساتھ نتھی کرے گا ۔

(۲) ہر عہدہ دار مال جو کسی جائداد غیر منقولہ کے خریدار کو صداقت نامہ عطا کرے جو

قواعد رجسٹری

مجریہ یکم دے سنہ ۱۲۹۸ ف

مرمّمہ

بروی احکام مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۱ ف
و ۹ خورداد سنہ ۱۳۰۱ ف و ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۰۱ ف و ۲۳ اسفندار سنہ ۱۳۰۵ ف
و رزولیوشن ۲۴/۲۲ مورخہ ۷ آذر سنہ ۱۳۱۵ ف و رزولیوشن ۲۸/۲۷ مورخہ ۲۰ امرداد سنہ ۱۳۱۶ ف
و گشتی دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ نشان (۵۶) مورخہ ۴ امرداد سنہ ۱۳۳۱ ف
و رزولیوشن محکمہ سرکار صیغہ رجسٹری نشان (۱/۳۶) مورخہ ۴ خورداد سنہ ۱۳۳۲ ف

تنسیخ۔

دفعہ ۸۳۔ (۱) قانون رجسٹری مصدرہ سنہ ۱۳۲۹ف منسوخ ہوگا۔

(۲) کوئی مضمون مصدرہ قانون ہذا کسی ایسے قانون پر مؤثر نہ ہوگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی یا اس کے کسی حصہ میں نافذ ہو اور جو اس قانون کی رو سے بالصراحت منسوخ نہ کیا گیا ہو۔

جاگیرات میں رجسٹری کے اختیارات۔

دفعہ ۸۴۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جاگیرات کی حدود کے اندر دفتر رجسٹرار یا سب رجسٹرار قائم کرنے کا اختیار کسی جاگیردار کو عطا کرے۔

(۲) جب کسی جاگیردار کو سب رجسٹرار کا دفتر قائم کرنے کا اختیار دیا گیا ہو تو ایسا سب رجسٹرار اس ضلع کے رجسٹرار کے ماتحت ہوگا جس میں وہ جاگیر واقع ہو۔

(۳) دفعہ ہذا کی رو سے جو رجسٹرار اور سب رجسٹرار مقرر کئے جائیں ان کو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور ان کے وہی فرائض ہیں گے جو سرکار عالی کی جانب سے مقرر ہونے کی صورت میں ہوتے۔

(۴) ایسے رجسٹرار اور سب رجسٹرار کے متعلق انسپکٹر جنرل رجسٹری کو عام نگرانی کا حق حاصل ہوگا۔

دستخط کشناچاری

معتمد

فہرست دفعات قواعد رجسٹری مرممہ

قواعد متعلقہ قانون رجسٹری

جنکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے تاریخ غرہ دے ۱۲۹۵ف سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین جاری فرمایا

تقررات

انسپکٹر جنرل کے خدمات کا عارضی انتظام۔

دفعہ ۱ ۔ تاوقتیکہ مستقل انسپکٹر جنرل مقرر نہ کیا جاے مجلس عالیہ عدالت کے کوئی رکن جسکو سر مجلس بہ اطلاع سرکار اس کام کے لیئے بطور موقت منتخب کرتے رہین علاوہ اپنی خدمت کے بطرز اضافی خدمات انسپکٹر جنرل بجالائینگے

معمولی دفتری کام کے تفویض کا اختیار۔

دفعہ ۲ ۔ رکن موصوف کو اختیار ہوگا کہ معمولی دفتری کام کی نگرانی اور تنقیح کاغذات اور ریورٹونکی جانچ مجلس عالیہ عدالت کے معتمد یا کسی مددگار معتمد کے تفویض کرین کہ وہ اون کی نسبت کیفیت پیش کیا کرین۔

حدود داغراض رجسٹری۔

دفعہ ۳ ۔ اضلاع اور تعلقات مین مقاصد رجسٹری کیلیئے وہ حدود قائم رکھے جاتے ہین جو عدالتانہ اغراض کے لیئے مقرر ہین یا مقرر ہون اور جو مجلس عالیہ عدالت کے تابع ہین وہ با آیندہ تابع ہون۔

دفعہ	مضمون	صفحہ نمبر	دفعہ	مضمون	صفحہ نمبر
۶۶	اجرت نقول	۱۷۳	۶۷	اجرت تلاش کتب رجسٹری	۱۷۲

۳۔ پیشہ

۴۔ مسکن

۵۔ قسم دستاویز

۶۔ اگر جو (کا) نمبر (۱) میں دستاویز کی رجسٹری ہوئی ہو تعداد زر معاملہ کی جو اس میں مندرج ہو اور فیس اور محصول اسٹامپ کی جو ادا کی گئی ہو۔

۷۔ دستاویز کے ساتھ نقول اور نقشہ جات کا نام خانہ اول میں درج کیا جائے۔

۸۔ تاریخ تحریر دستاویز

۹۔ تعداد رسوم کی جو ادا کی گئی۔

۱۰۔ تاریخ رجسٹری۔

۱۱۔ رجسٹر کا نمبر

۱۲۔ جلد۔

۱۳۔ صفحہ

۱۴۔ نمبر سلسل۔

امور جو فہرست نمبر (۲) میں درج کئے جائیں گے۔

دفعہ ۲۱۔ فہرست نمبر (۲) میں بالترتیب امور ذیل کے خانے ہونگے

(۱) نام شہر یا موضع کا۔

۲۔ نام پرگنہ (ست) کا۔

۳۔ حلیہ جائداد کا۔

۴۔ نام تکمیل کنندگان دستاویز کا

۵۔ نام ان اشخاص کے جن کو دستاویز لکھی گئی ہو۔

۶۔ قسم دستاویز۔

۷۔ تاریخ رجسٹری۔

۸۔ بہی رجسٹر کا نمبر۔

۹۔ جلد۔

انسپکٹر جنرل تجویز کریں۔
نمبر ۱ و نمبر ۲ فارموں کی جو میعاد معینہ پر رجسٹری شدہ کاغذات کی واپسی کی بابت دئے جاتے ہیں لئے

جرمانہ بابت تاخیر۔ — دفعہ ۱۷ — جرمانہ بابت تاخیر رجسٹری جو میعاد مقررہ رجسٹری سے زیادہ ہوئی ہو حسب ذیل وصول کیا جائیگا۔

(الف) جبکہ تاخیر دو ہفتہ سے زیادہ نہ ہو۔ . دوچند
(ب) جبکہ تاخیر دو ہفتہ سے زیادہ لیکن چار ہفتے سے زیادہ نہ ہو۔ چہار چند
(ج) جبکہ تاخیر چار ہفتے سے زیادہ لیکن چھ ہفتے سے زیادہ نہ ہو . . . شش چند

جرمانہ تاخیر بطور فیس۔ — دفعہ ۱۸ — جو جرمانہ کہ بابت تاخیر لیا جائے وہ اس میں معمولی فیس رجسٹری کی داخل سمجھی جائے گی۔

تصحیح بہی ہائے رجسٹری

اندراج بہی ہائے رجسٹری کی تصحیح۔ — دفعہ ۱۹ — مقابلہ ہر دستاویز کی نقل کا جو دفتر میں رکھنے کے واسطے ہو اصل کے ساتھ کوئی اور شخص سوائے نقل نویس کے کر لیا کریں اور نقل نویس اور مقابلہ کنندہ دونوں اپنی دستخط اس نقل پر کریں بعد ازاں جو غلطیاں اس نقل میں ہوں ان پر عہدہ دار رجسٹری کنندہ اپنی تصدیق کرے۔ اور ہر صفحہ کے ذیل میں اپنی سالم دستخط یا حرف ابتدائی نام کے ثبت کرے۔

مراتب جو فہرستہا نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ میں داخل کئے جائینگے

امور جو فہرست نمبر (۱) میں داخل کئے جائیں گے۔ — دفعہ ۲۰ — فہرست نمبر (۱) میں مراتب مفصلہ ذیل کے داخلہ کیلئے خانے قائم کئے جائیں گے۔

۱۔ نام مع درجہ یا خطاب کے
۲۔ والد کا نام۔

محلے کے جن جہاں کہ جائداد واقع ہے کیونکہ یہ مقامی فہرست ہے نہ عمومی اور نام ہر شخص تکمیل کنندہ دستاویز اور ہر شخص کا جو بذریعہ دستاویز یا یادداشت رجسٹری شدہ کے دعویدار ہو فہرست میں علیحدہ درج کیا جائے

فہرست نمبر ۲ کی ترتیب

دفعہ ۲۵ - ہر رجسٹرار کو لازم ہے کہ اپنی فہرست نمبر ۲ میں صرف وہی جائداد داخل کرے جو اُس کے ضلع میں واقع ہو اور ہر سب رجسٹرار صرف اُسی جائداد کو داخل کرے جو اُس کے حصۂ ضلع میں واقع ہو۔

لیکن جس صورت میں کہ جائداد اُس ضلع یا حصۂ ضلع کے اندر کئی دیہوں یا شہروں یا محلوں میں واقع ہو تو نام ہر مقام کا مطابق اُس کے حروف ابتدائی کے اپنی جگہ پر درج فہرست ہوگا

فہرست ہائے نمبر ۲ و ۴ کی ترتیب۔

دفعہ ۲۶ - فہرست ہائے نمبر ۱ و ۳ و ۴ میں داخلہ نام کا بلحاظ اصل نام کے پہلے حروف کے کیا جانا چاہئے اور درجہ دوم کا یا لقب کا لحاظ نہ کرنا چاہئے مگر عیسائیوں کا نام خواہ وہ یوروپین ہوں یا ہندوستانی بشرطیکہ انکا نام یورپ کے عیسائیوں کی وضع پر ہو بلحاظ حرف اول خاندانی نام کے ہوا کرے۔

دکان یا کمپنی کے نام کے اندراج کا طریقہ۔

دفعہ ۲۷ - ہر دکان یا کمپنی کے نام کا داخلہ بلحاظ حرف اول اُس کے پہلے لفظ کے ہوگا۔

فہرستوں میں کارندہ کے نام کا اندراج۔

دفعہ ۲۸ - جب کوئی دستاویز معرفت کارندہ یا قائم مقام کے تحریر پائے تو نام ہر مالک اور نیز کارندہ کا درج فہرست ہوگا۔

فہرستہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ کے نقول کی تیاری اور اونکی روانگی۔

دفعہ ۲۹ - فہرست ہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ کی ایک نقل بھی ساتھ ساتھ اصل کے ہر روز سب رجسٹرار کے دفتر میں مرتب ہونا چاہئے اور جب نقل کا کوئی ورق کسی حرف کا پُر ہو جائے تو سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ اُسی اپنے علاقہ کے رجسٹرار کے پاس بھیجدے اور اُس وقت آخر صفحہ پر داخلہ لکھدے اور اوپر اپنے دستخط کر دے اور تتمہ اوراق عام اس سے کہ ایں جا باقی ہو یا نہ ہو سنہ متعلقہ کے انقضا پر بعد ثبت دستخط روانہ کرے رجسٹرار ان اوراق کی ترتیب دیکے بطور مناسب ایک یا کئی جلدوں میں جیسا کہ مناسب ہو مجلد کرا دینگے۔

۱۰۔ صفحہ۔

۱۱۔ نمبر مسلسل۔

امور جو فہرست نمبر (۳) میں درج کیے جائیں گے۔

دفعہ ۲۲۔ فہرست نمبر ۳ میں امور مندرجہ ذیل داخل کیے جائیں گے۔ { یہ فہرست بہی نمبر ۳ سے متعلق ہے جس میں وصیت نامجات اور اجازت نامجات تبنیت درج ہوں گے }

۱۔ نام مع درجہ یا خطاب کے۔

۲۔ والد کا نام۔

۳۔ پیشہ۔

۴۔ مسکن۔

۵۔ قسم دستاویز عام اس سے کہ وہ وصیت نامہ ہو یا اجازت نامہ تبنیت۔

۶۔ دستاویز کیساتھ تعلق اوس شخص کا جس کا نام خانہ اول میں درج کیا جائے۔

۷۔ تاریخ تحریر دستاویز۔

۸۔ تاریخ رجسٹری۔

۹۔ تعداد رسوم کی جو ادا کیگئی

۱۰۔ بہی رجسٹر کا نمبر۔

۱۱۔ جلد۔

۱۲۔ صفحہ۔

۱۳۔ نمبر مسلسل۔

امور جو فہرست نمبر (۴) میں درج کیے جائیں گے۔

دفعہ ۲۳۔ فہرست نمبر (۴) میں وہی حلیے ہونگے جو فہرست نمبر (۱) میں ہیں۔

فہرستوں میں داخلے بہ ترتیب حروف تہجی ہوا کریں۔

دفعہ ۲۴۔ اون فہرستوں میں داخلے بہ ترتیب حروف تہجی ہوا کریں اور جو داخلے کہ فہرست نمبر ا و ۳ و ۴ میں ہوں وہ بلحاظ حروف ابتدائی نام اوس شخص کے کیے جائیں جس کا وہ داخلہ ہو۔

اور جو فہرست نمبر ۲ میں ہوں وہ بلحاظ حروف ابتدائی اوس گاؤں یا قصبہ یا شہر اور

اور نمونہ ناموں کے [illegible] بجلدات ان اہلون کے عوض دیئے جاسکینگے۔ ضمیمہ لسٹان ۴ ملاحظہ طلب ہے۔ انسپکٹر جنرل کے دفتر سے حاصل ہوسکتے ہیں۔

دفعہ ۳۵ ۔ بہی نمبر ۲ میں جبکہ رجسٹری سے انکار کیا جائے کیفیت اور وجوہ انکار درج ہوا کرینگے یہہ وہ وجوہ ہونگے جو قانون رجسٹری میں مندرج ہیں۔

بہی نمبر (۲) میں وجوہ انکار رجسٹری درج ہوا کرینگے۔

دفعہ ۳۶ ۔ بہی نمبر ۳ میں بابت نامجات اور اجارہ نامجات متعلقہ [illegible] جو کہلے ہوئے ہوں داخل کیئے جائینگے اور یہہ عبارت اُن بابت نامجات کی [illegible] داخل کنندگان درج ہوگی جو نمبر داخل ہوئے۔

بہی نمبر ۳ میں [illegible] اور اجارہ نامجات [illegible] درج ہونگے۔

دفعہ ۳۷ ۔ بہی نمبر ۴ متفرقات کی بہی ہے۔ اس میں تمام دستاویزات [illegible] سوائے اُن دستاویزوں کے جو بہی ہائے نمبر ۱ و ۳ و ۵ میں درج ہونا ضروری ہو کر [illegible]

بہی نمبر ۴ میں دیگر متفرق دستاویزات درج ہونگے۔

دفعہ ۳۸ ۔ بہی نمبر ۵ میں بابت نامجات سربمہر کے وہ الفاظ جو پیشانی پر لکھے ہوں اور حروف جو نقش مہر سے ظاہر ہوں اگر شناخت ہوسکیں اور سال و مہینہ اور روز داخل مع اسماء داخل کنندگان اور گواہان شناخت کے درج کیئے جائینگے۔

بہی نمبر ۵ میں بابت نامجات سربمہر کی پیشانی کے الفاظ اور عبارت درج ہوگی۔

دفعہ ۳۹ ۔ اُن تمام بہیوں پر نمبر سلسلہ بدایت ہر بہی کے ثبت کیئے جائیں اور سلسلہ نمبروں کا اختتام سال پر منقطع ہوگا۔

ہر بہی پر نمبروں کا سلسلہ سالانہ ہوگا۔

دفعہ ۴۰ ۔ نقول اور یادداشت دستاویزات بہی نمبر (۱) کی فائل کتاب نمبر (۱) کے سلسلہ سے چسپاں کیجائینگی۔

فائل بک بہی نمبر (۱) میں نقول یادداشت مسلسل درج ہونگی۔

مثلاً بہی نمبر (۱) میں ۱۰ نمبر تک دستاویز درج ہوں اس کے بعد ایک یادداشت یا نقل یادداشت کسی دوسرے دفتر سے بغرض اندراج وصول ہووے تو یہہ فائل بک میں گیارہواں نمبر شامل کیجاویگی اور یہہ نمبر اُس کی پیشانی پر لکھا جاویگا۔

کاروائی وقت پیشی دستاویزات

دفعہ ۴۱ ۔ جب کوئی دستاویز رجسٹری کیلئے پیش ہو اُس کے پیش ہونیکی ساعت اور تاریخ اور جائے اُسکی پشت پر لکھی جائیگی اور پیش کنندہ کی اُسپر دستخط ہونگے

امور جو بروقت پیش ہونے دستاویز کی اُسکی پشت پر لکھے جائینگے۔

رجسٹرار کی مرسلہ دستاویز کا داخلہ سرخی سے ہوگا۔

دفعہ ۳۰ ۔ فہرست نمبر ۲ و ۳ میں داخلاتِ دستاویزوں کی یادداشتوں کا بھی کیا جائے جو رجسٹرار کے دفتر سے سب رجسٹرار کے دفتر میں موصول ہوں۔ یہہ داخلہ سرخی سے ہوگا

اخراجات روانگی نقول۔

دفعہ ۳۱ ۔ اُس افسر رجسٹری کو جو ایسی دستاویز کی رجسٹری کرے جس میں جائداد غیر منقولہ مشمولہ دستاویز جزواً اُسی کے ضلع میں یا حصۂ ضلع میں اور جزواً کسی اور ضلع یا حصۂ ضلع میں واقع ہو لازم ہے کہ علاوہ معمولی رسوم رجسٹری کے استیفاد بشرح وصول کرے جو واسطے روانگی نقول کے موجب کو اور اور اضلاع یا حصص اضلاع میں روانہ کرنا ضرور ہے اور نیز خرچ جواب بھی لیا جائے۔

ترتیب بہیوں کی

دفتر رجسٹرار میں بہی نمبر ۱ تا ۵۔ اور دفتر سب رجسٹرار میں بہی نمبر ۱ تا ۴ رکھی جاویں گی۔

دفعہ ۳۲ ۔ پانچوں بہیوں سے جن کا ذکر دفعہ ۵۱ قانون رجسٹری میں ہوا ہے یعنی بہی نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ رجسٹراروں کے دفتروں میں مستعمل ہونگی اور نمبر (۱) و ۲ و ۳ و ۴ سب رجسٹراروں کے دفتر میں۔

ہر دفتر رجسٹری میں بہی نمبر ۶ و ۷ معائنہ و کھتونی مختار نامجات کیلئے رکھی جائیگی۔

دفعہ ۳۳ ۔ علاوہ بہی جات متذکرہ بالا کے ایک چھٹی بھی ہر دفتر میں رکھی جائیگی مطابق نمونہ ضمیمہ نشان (۱) کے اور یہ ایک رجسٹر معائنہ جات اور احکام کمشنر کا ہوگا۔

اور ایک ساتویں بہی بموجب ضمیمہ نشان (۲) رکھی جاویگی جس میں مختار نامجات بحوالہ دفعہ (۴۶) کا انتخاب مندرج ہوگا۔

بہی نمبر ۱ میں دستاویزات جائداد غیر منقولہ درج ہونگی۔

دفعہ ۳۴ ۔ بہی نمبر (۱) میں ہر قسم کی دستاویزات متعلقہ جائداد غیر منقولہ داخل کیجائیں گی۔ اُسی بہی کی دوسری جلد بطور فائل بک رجسٹراروں اور سب رجسٹراروں کے دفتر میں اس غرض سے مرتب رہیگی کہ نقول یا یادداشت دستاویزات اور اور دفتروں سے موصول ہوتی ہیں اوس کے اندر چسپاں کردیجائیں (نمونہ لئے مطبوعہ ضمیمہ نشان (۳) ملاحظہ ہو) جن پر ایسی نقلیں اور یادداشتیں لکھی جائیں گی۔

اپنی شناخت کے پیش کریں جنکو عہدہ دار مذکور خود جانتا ہو۔

صورت اقبال تکمیل الطیبان صلبت مقرر عہدہ دار رجسٹری کو استحقاق تکمیل دستاویز کی تحقیقات کا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۶۔ اگر تکمیل تحریر دستاویز سے وہ شخص یا اشخاص اقبال کریں جنکی طرف سے اُس کا لکھا جانا مانا جاتا ہو یا اُس کے یا اُسکے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار کی جانب سے پایا جاتا ہو تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ اُس شخص یا ان اشخاص کے استحقاق کی تحقیقات کرے کہ انکو حق اس دستاویز کی تکمیل کرنے کا حاصل ہے یا نہیں اس امر کی تحقیقات کرنیکا اختیار عدالتہائے دیوانی کو حاصل ہے

لیکن اگر شخص پیش کنندہ بحیثیت قائم مقام یا مختار یا مفوض الیہ کے کوئی دستاویز پیش کرے تو افسر رجسٹری کو لازم ہوگا کہ اُس کی اس حیثیت کے صحیح ہونے پر اپنا اطمینان کر لے۔

مختار ہونے کی صورت میں بذریعہ مختار نامہ یا تحریری صریح اجازت رجسٹری کرانیکی درکار ہوگی اور حاصل کرنے اطمینان نسبت صحت و صلاحیت اُن اشخاص کے جنہوں نے تئیں دستاویز کا تکمیل کنندہ ظاہر کرلئے ہوں یا نسبت صحت و صلاحیت اُنکے قائم مقاموں یا مفوض الیہوں یا مختاروں کے افسر رجسٹری کنندہ کو لازم ہے کہ دستاویز رجسٹری کے لئے قبول کرے۔

طریقہ تحریر عبارت ظہری۔ **دفعہ ۴۷** جبکہ (الف) تکمیل کنندہ دستاویز کو افسر رجسٹری کنندہ خود پہچانتا ہو اور زر مندرجہ دستاویز کے وصول پانیکا مقر اقبال کرے تو عبارت تصدیق اس طرح پر لکھی جائیگی "تکمیل تحریر دستاویز اور وصول پانے کا زر مندرجہ سے یا کسی مال سے اگر وصول ہونیکا اقبال ہوا مسمی (ب) ساکن . . . . ولد .

نے اقبال کیا اور اوس کو میں خود پہچانتا ہوں

دستخط ب۔ دستخط عہدہ دار رجسٹری

(ب) جبکہ عہدہ دار رجسٹری خود نہ پہچانتا ہو لیکن مقر کو گواہ اور گواہ کو عہدہ دار رجسٹری پہچانتا ہو تو بجائے "میں خود پہچانتا ہوں کہ یہ عبارت ہوگی" اور مسمی فلاں اور فلاں گواہ پہچانتے ہیں اور ان گواہوں کو یا ان میں سے فلاں کو میں خود جانتا ہوں"

(ج) جبکہ مقر اور گواہوں کو عہدہ دار رجسٹری نہ پہچانتا ہو لیکن ایک شخص ثالث گواہ کو شناخت کرے تو بجائے اس کے کہ "میں ب کو پہچانتا ہوں یہ لکھنا چاہیے" کہ (ب) کو فلاں اور فلاں

دستاویز رجسٹرار یا سب رجسٹرار مقام ___ کے دفتر میں بتاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___
مابین ___ گھنٹہ ___ کے پیش کی دستخط اسکے دا اس عبارت کے نیچے دستخط افسر رجسٹری کا مدہ ___ سکے
تاریخ ___ مہر ___ جب کوئی دستاویز سرکاری عہدہ دار کے پاس سے ___ تو مدیا سپیشل حسب
ذیل عبارت مع دستخط عہدہ دار رجسٹری ثبت ہوگی۔

دستاویز میرے دفتر میں بتاریخ ___ ماہ ___ سنہ ___ درمیان ___ گھنٹہ ___ کے ___ وصول ہوئی

وجوہ التوائے رجسٹری۔

دفعہ ۴۲ - رجسٹری دستاویز کی مندرجہ ذیل صورتوں میں ملتوی رکھی جائے گی۔

۱ - جب دستاویز ایسی زبان میں لکھی ہو جسے عہدہ دار رجسٹری کنندہ نہ سمجھتا ہو اور جو عام طور زبان ضلع میں نہ بولی جاتی ہو اور اوس کا صحیح ترجمہ اور نقل مطابق اصل منسلک نہ ہو۔

۲ - کوئی عبارت بین السطور میں لکھی ہو یا کوئی جگہ خالی ہو یا کچھ چھیلا گیا ہو یا عبارت میں کچھ تبدیلی ہوئی ہو اور دستخط بطور مناسب نہ ہوں۔

۳ - حلیہ جائداد کا اس امر کے واسطے کافی نہ ہو کہ اوسکی شناخت ہوسکے۔

واپسی دستاویزات بغرض تکمیل فرو گذاشت

دفعہ ۴۳ - امور مندرجہ بالا سے جو امر فرو گذاشت ہوا ہو اسکی تکمیل کیلئے دستاویز واپس کیجائے گی اور اوس کی پشت پر لکھدیا جائیگا کہ فلاں امر کے واسطے دستاویز واپس کی گئی۔

اگر میعاد معینہ رجسٹری کے اندر دستاویز بعد تکمیل دوبارہ پیش نہ ہو تو حکم نامنظوری کا دیا جائیگا اور وجوہ نامنظوری لکھے جاینگے۔

قبل رجسٹری عہدہ دار رجسٹری کے فرائض

دفعہ ۴۴ - دستاویز رجسٹری کرنے سے پہلے عہدہ دار رجسٹری اس امر کی دریافت کریگا کہ مقر کو تحریر دستاویز کا اقبال ہے یا نہیں در صورت اقبال مقر کی شناخت کا اطمینان کرنا چاہیئے۔

مقر کی شناخت اور اوس کا طریقہ۔

دفعہ ۴۵ - جس صورت میں کہ عہدہ دار رجسٹری خود ان اشخاص سے واقف نہ ہو جو مقر ہوں انکو حکم دے کہ وہ ایسے گواہ

جس صورت دستاویز پیش ہو اسی روز رجسٹری ہونی چاہئے

دفعہ ۵۰ - جس روز دستاویز پیش ہو اسی روز رجسٹری ہو کر واپس ہونا چاہئے اگر کسی وجہ موجہ سے ایسا نہ ہو سکے تو ما بعد اُس کی کیفیت مع سبب رجسٹرار رجسٹرار کو اطلاع لکھا کہ اسقدر دستاویزیں ان ان وجوہ سے بروز پیشی رجسٹری نہیں ہوئیں اور اتنے عرصہ کے بعد رجسٹری کی گئیں -

درخواستیں بلاش دستاویزات یا نقول کی فیس دینا اور نقول کا دیا جانا

درخواست معائنہ و تلاش و نقول تحریری امر کے اسٹامپ پر ہوگی -

دفعہ ۵۱ - جو درخواست کہ بہیوں کے دیکھنے یا انکے داخلہ تلاش کرنے کے لئے ہوں اور جو درخواستیں کہ رجسٹری سے انکار کرنے کے وجوہ کی نقل حاصل کرنے کی ہوں وہ تحریری ہوا کرینگی جس کے لئے دو آنہ اسٹامپ ضرور رہے -

ارسال نقشہ جات

نقشہ جات ماہوار کی صورت اور اون کے ارسال کا وقت -

دفعہ ۵۲ - لازم ہے کہ سب رجسٹرار بموجب ضمیمہ نشان (۵) و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ نقشے رجسٹرار کی خدمت میں ہر ماہ ارسال ہو کرے اور یہ التزام رہے کہ آئندہ مہینے کی دسوین تاریخ تک نقشے روانہ ہوں جسکے ماقبل کی بابت وہ نقشے ہوں رجسٹرار اپنے نقشوں کے ساتھ بعد نقشے سب رجسٹراروں کے انسپکٹر جنرل کی خدمت میں روانہ کرینگے - اور نقشہ جات ایسے وقت میں روانہ ہونگے کہ جس مہینہ تمام ہونے کے بعد پندرہ تاریخ تک انسپکٹر جنرل کے دفتر میں پہونچ جائیں -

رسوم کا جمع کیا جانا

رسوم رجسٹری کی بہی کی ترتیب -

دفعہ ۵۳ - ہر عہدہ دار رجسٹری کو لازم ہے کہ ایک بہی بموجب نمونہ ضمیمہ نشان (۱۲) کے اس واسطے مرتب رکھے کہ اس میں وقتاً فوقتاً نام پیش کنندہ دستاویز اور نوعیت و تعداد دستاویز اور وہ رسوم جو اُس کی بابت وصول ہو درج کیجائے اور ہر اندراج پر عہدہ دار مذکور دستخط کر دیا کرے اور میزان رسوم کی لگا دیا جائے -

اُنمیں سے نقلنویسان غیر تنخواہ یاب کو سات حصے اور غیر تنخواہ یاب مقابلہ کرنیوالے کو ایک حصہ دیا جائیگا۔

(۱) دستاویز بزبان اردو یا کسی دوسری زبان مین ہو ایک سو یا اُس سے کم الفاظ کے لئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ ر

(۲) زاید از یکصد یا اُس کے جزو کے لئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ ر

اگر دستاویز بزبان عربی یا انگریزی ہو یا کسی دوسری زبان غیر مروجہ ملک سرکار میں ہو تو شرح مندرجہ بالا کی دوچند اجرت لیجائیگی۔

اجرت تلاش کتب رجسٹری۔

دفعہ ۶۷ - (۱) تلاش کتب رجسٹری کے اول گھنٹہ یا اوس کے جزو کے واسطے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ ر

دوسرے گھنٹہ یا اوس کے جزو کیواسطے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ ر

جب کوئی حاکم دیوانی یا فوجداری کسی عہدہ دار رجسٹری کو اس امر کی تلاش کرنیکا حکم بھیجے کہ آیا فلان جائداد کسی جا رہن سے یا نہین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دو روپیہ

جب[1] کوئی شخص بہی یا فہرست کا معائنہ کرے فی گھنٹہ یا اوس کے جزو کیواسطے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸ ر

---

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مندرجہ جریدہ ۲۲۰ ذی قعدہ سنہ ۱۳۰۹ھ نمبر ۱ امرامروز ۱۳۰۱ فصلی یہ عبارت داخل کیگئی ہے۔

ضمیمہ نشان (۹)

یادداشت متضمن ارسال یا نقل دستاویز کی جو قواعد رجسٹری کی دفعہ ۳۴ کے بموجب دفتر رجسٹرار مقام .... کو تاریخ .... ماہ .... سنہ .... بھیجی گئی۔

نمبر ترتیبی	نمبر جلد کی جس میں مضمون درج کتاب رجسٹر	کیفیت مختصر خلاصہ یا نقل دستاویز یا یادداشت کا ارسال کیا گیا	تاریخ ارسال	وصول کی تاریخ	دستخط افسر ارسال کنندہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

تنبیہ - ضلع یا ڈپٹی رجسٹرار جس کے پاس خلاصہ یا نقل بھیجے اس یادداشت کی خانہ ۵ و ۶ میں عبارت مناسب لکھ کر اسکو صاحب مرسل کنندہ کے پاس واپس بھیجے گا۔

نمبر	خانہ
۱	دفتر
۲	تعداد دفاتر رجسٹری
۳	دستاویزات ہبہ مالیتی زائد تین سو روپیہ سے دفعہ ۱۷ ضمن الف -
۴	دستاویزات بیع مالیتی زائد سو روپیہ سے
۵	دستاویزات رہن مالیتی زائد سو روپیہ سے
۶	دوسری دستاویزات جو دفعہ ۱۷ ضمن ب و ج کے موجب رجسٹری کی گئیں -
۷	پٹہ ہائے دوامی جس کا معاوضہ سالانہ تین سو روپیہ سے زائد ہو دفعہ ۱۷ ضمن د
۸	میزان رجسٹری ہائے لازمی -
۹	رسوم معمولی جو ان رجسٹریوں کے لیے ادا کی گئیں -
۱۰	دستاویزات ہبہ جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو -
۱۱	دستاویزات بیع جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو -
۱۲	دستاویزات رہن جنکی مالیت سو روپیہ یا اس سے کم ہو -
۱۳	اور اور دستاویزات جو دفعہ ۱۸ ضمن الف و ب کے بموجب رجسٹری کی گئیں -
۱۴	پٹہ جات یکسالہ یا اس سے کم میعاد کے جنکا زر معاوضہ سالانہ تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو اور پٹہ جات دوامی [illegible]
۱۵	رجسٹری ہائے متفرقہ علاوہ نقول مصدقہ ڈگریات و احکام عدالت -
۱۶	نقول مصدقہ ڈگریات و احکام -
۱۷	میزان رجسٹری ہائے اختیاری متعلقہ خانہ ۱۰ لغایت ۱۶
۱۸	رسوم معمولی جو ان رجسٹریوں کے عوض ادا کی گئی -

رجسٹری ہائے [illegible] — لازمی (خانہ ۳ تا ۹) — اختیاری (خانہ ۱۰ تا ۱۸)

تنبیہ - جو رسوم بابتہ رجسٹری وصیت ناموں اور اجازت ناموں [illegible] کے تبنیت لے ادا کی گئے وہ رقوم ان رقوم میں شامل کی جائینگی جو خانہ [illegible]

ضمیمہ نشان (۱۲)

نمونہ کتاب (مقررہ قاعدہ ۵۳)

تاریخ	نام شخص پیش کنندہ دستاویز	نوعیت دستاویز	رسوم وصول شدہ			[illegible] رجسٹری کی گئی	میزان روزانہ تعداد رسوم فیصل شدہ			کیفیت
			روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

قواعد تقرر سب رجسٹراران

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ فروردی سنہ ۱۳۱۹ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے زیر دفعہ (۷۱)

قانون رجسٹری سنہ ۱۲۹۸ ف مرتب فرمایا

ضمیمہ نشان (۱۳)

نمونہ چالان زرنقد بخزانہ (مقررہ قاعدہ ۵۶)

تاریخ ارسال	تعداد اور ارسال شدہ			نام عہدہ دار ارسال کنندہ	دستخط عہدہ دار خزانہ یا عہدہ دار مہتمم شعبہ خزانہ
	روپیہ	آنہ	پائی		
۱	۲	۳	۴	۵	۶

از پیشی نواب مدار المہام سرکار عالی متعلقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ شعبہ

(صیغہ رجسٹریشن)

نمبر ۹ مورخہ ۱۶ رجب سنہ ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۱۳۰۸ف

مقدمہ

اجرائی قواعد در بارۂ تقرر سب رجسٹراران علیحدگی منصفین و تحصیلداران وغیرہ از کار رجسٹراری

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلہ دفتر رجسٹرار رائچور نشان (۹۸) موسومہ انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن۔

(۲) مراسلہ انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن نشان (۲۲۲۴) مورخہ ۱۶ مہر ۱۳۰۸ف۔

ابتداً جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی میں تعلقدار و یا مددگاران تعلقداران اضلاع رجسٹرار ضلع قرار پائے تھے مگر بعد رفتہ رفتہ اضلاع رائچور گلبرگہ اور اطراف بلدہ کے لئے علیحدہ علیحدہ رجسٹرار مقرر ہوئے اور جہاں انسپکٹر عمل میں آیا ہے وہاں کے حکام دیوانی سے صیغہ رجسٹراری علیحدہ کر لیا گیا۔ چند سال کے تجربہ سے یہ امر ثابت ہوا کہ سب رجسٹراری کا تقرر علیحدہ ہونا اور منصفوں اور تحصیلداروں کو بحیثیت سب رجسٹراری ان کے ماتحت رکھنا وقت اور پیچیدگیوں سے خالی نہیں ہے اس لئے بمشورہ افسران سررشتہ ہائے متعلقہ یہ امر قرار پایا ہے کہ جو عہدہ دار کہ کارگذاری رجسٹراری ضلع سے مقرر ہو چکے ہوں وہ سب رجسٹرار کر دئے جائیں۔ اور اضلاع بلدہ رائچور اور دوسرے مقامات پر چند جدید سب رجسٹرار مقرر ہوں اور ان سب کو بجائے فیس کے آمدنی سے متعلقہ آمدنی فیس حسب مناسب تنخواہیں ملا کریں۔

چونکہ اس جدید انتظام کے لئے چند قواعد کا ہونا ضروری تھا لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی باستعمال حکم اقتدارات مندرجہ دفعہ (۷) قانون رجسٹری حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

فہرست دفعات قواعد تقرر سب رجسٹراران

حق الخدمت مندرجہ دفعہ ۱۱ قواعد رجسٹری۔

دفعہ ۶۔ سب رجسٹراران اضلاع مذکور کو بلحاظ افسر رجسٹری ضلع ہونیکے کوئی حق الخدمت بلحاظ دفعہ (۱۱) قواعد رجسٹری نہ ملے گا۔

اختیارات متعلقہ عملہ۔

دفعہ ۷۔ جو اقتدارات متعلقہ تقرر و تبادل وغیرہ ملازمین محرر صیغہ رجسٹری اس وقت رجسٹراران اضلاع کو حاصل ہیں وہ بدستور قائم رہینگے البتہ اُن کی دفتر کے محرران کے انتخاب اور سفارش کا حق سب رجسٹراروں کو ہوگا۔

ناقص القیمت دستاویزات کی رجسٹری کا بار۔

دفعہ ۸۔ دستاویزات ناقص القیمت کی رجسٹری کی حالت میں جملہ بار مطالبہ سرکاری کا بشرطیکہ فریق مقدمہ سے وصول ہوسکتا ہو اوس کا وصول کرنا مناسب سمجھا جائے سب رجسٹراروں کے ذمہ ہوگا رجسٹرار ضلع کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رخصت سب رجسٹرار ضلع

دفعہ ۹۔ ان سب رجسٹراروں کی (جو مددگاران سب رجسٹرار ہوں) جملہ قسم کی رخصت سوائے رخصت اتفاقی کے بپابندی احکام متعلقہ رخصت ملازمان سرکار دفتر انسپکٹر جنرل سے منظور ہوگی رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار رجسٹرار ضلع کو حاصل ہے مگر اوسکی اطلاع دفتر انسپکٹر جنرل کو لازمی ہے۔

چپراسی اور دفتری۔

دفعہ ۱۰۔ دفتر عدالت کے چپراسی اور دفتری حسب معمول عدالتی کاروبار کے سب رجسٹرار ضلع کے کام کو بھی انجام دینگے۔

مستقر سب رجسٹرار

دفعہ ۱۱۔ سب رجسٹراران تعلقات کا دفتر مکان تحصیل و منصفی وغیرہ میں (جیسا موقع ہو) رہیگا اور سب رجسٹرار کی نشست کیلئے ایک مقام مخصوص کر دیا جائیگا۔

مستقر چھوڑنیکی اجازت

دفعہ ۱۲۔ زمانہ تعطیل میں رجسٹرار صاحب کی اجازت سے سب رجسٹرار مستقر چھوڑ سکتے ہیں۔

انتظام منصرمی۔

دفعہ ۱۳۔ بزمانہ رخصت جملہ اقسام رجسٹرار صاحب اپنی رائے سے منصرمی کا انتظام کرسکتے ہیں اور اس انتظام منصرمی کے ذمہ وار سب رجسٹرار رہینگے۔

انتظام صادر۔

دفعہ ۱۴۔ صادر کا انتظام بدستور سابق رہیگا۔

تنخواہ سب رجسٹرار

دفعہ ۱۵۔ تعلقات میں بعوض تحصیلدار یا منصف کے جو سب رجسٹرار مقرر ہوئے ہیں وہ جملہ کارروائی سب رجسٹراری کی جسقدر کہ ابتک تحصیلدار یا منصف کرتے تھے

قواعد تقرر سب رجسٹراران

حاکم عدالت دیوانی ہر حال میں رجسٹرار اضلاع متصور ہوگا۔

دفعہ ۱ - ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر ایک ضلع میں خواہ وہاں جداگانہ سب رجسٹرار مقرر ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں حکام عدالتہائے دیوانی حسب سابق اپنے اپنے ضلع میں رجسٹراران اضلاع متصور رہوں گے۔

علیحدہ سب رجسٹرار مقرر نہ ہونے کی صورت میں حاکم دیوانی رجسٹری کا مجاز رہیگا۔

دفعہ ۲ - جن اضلاع میں جداگانہ سب رجسٹرار مقرر نہ ہوئے ہوں وہاں حکام عدالتہائے دیوانی وغیرہ بدستور سابق تصدیق دستاویزات وغیرہ کی کارروائی حسب ضابطہ کریں اور حسب قاعدہ مقررہ فیس پانیکے مجاز ہونگے۔

اختیارات سب رجسٹرار ماہواریات۔

دفعہ ۳ - جن اضلاع میں جداگانہ رجسٹرار سب رجسٹرار مقرر ہوئے ہیں یا مقرر ہوئے ہیں وہاں سب رجسٹراران مذکور بحیثیت مددگاران رجسٹرار ضلع کل کارروائی جو اس وقت تک حکام عدالتہائے دیوانی بحیثیت رجسٹرار ضلع سے متعلق تھی باستثنائے امورات مندرجہ ذیل کے کیا کریں گے۔

(الف) سماعت مقدمات مرافعہ بصیغہ قانونی یا انتظامی رجسٹراران ضلع کے سامنے ہوں۔

(ب) معائنہ دفاتر رجسٹراران تعلقہ جات۔

یہ دونوں کام رجسٹرار ضلع کو بذات خود کرانے ہوں گے انکو سب رجسٹراروں سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

دفتری کارروائی۔

دفعہ ۴ - تنقیح نقشہ جات ماہانہ درستی رپورٹ سالانہ اور دیگر تمام دفتری کارروائی سب رجسٹراروں کے متعلق ہوگی۔ مگر جملہ کارروائی رجسٹراران ضلع کے نام سے ہوا کریگی اور اہم امور میں انکی منظوری اور دستخط ضروری سمجھے جائیں گے۔

تنخواہ سب رجسٹرار ضلع

دفعہ ۵ - جس قدر حق الخدمت عہدہ داران رجسٹری ضلع کو فی الوقت بابتہ فیس رجسٹری و کمیشن کے ملتا ہے وہ جملہ آئندہ سے بحق سرکار خزانہ میں جمع کرا دیا جائیگا اور سب رجسٹرار کی جو تنخواہ قرار پائی ہے وہ خزانہ سرکاری سے بتوسل براآورد عدالت دیوانی ضلع بذریعہ برادرات تعلقدار صاحب ضلع سے ملا کریگی۔ رقم طے مسافت داخل خزانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ سب رجسٹراروں کا حق ہوگا۔

قانون سواریہائے موٹر ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۴)[1] بابتہ ۱۳۲۹ ف

مصححہ

بروئے حکم مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۲۹ ف وجریدہ مورخہ
۲۰ خورداد ۱۳۳۱ ف جزو ثالث صفحہ ۴۳

[1] بہ حوالہ صحت نامہ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۲۹ ف صحت کی گئی ۔

قانون سواری ہائے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی[1]

نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ سواری ہائے موٹر کی ترمیم و تدوین کیجائے۔
لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حصہ اول مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت نفاذ و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ ۱۔ یہ قانون بنام قانون سواری ہائے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہو سکیگا۔

۲۔ یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

"سواری ہائے موٹر" میں ہر قسم کی سواری گاڑی یا آمد و رفت کا ذریعہ داخل ہے جو کلاً یا جزاً میکانکی یا برقی قوت سے چلے یا سڑک پر چلایا جاسکے "مقررہ" سے ان قواعد کی رو سے مقرر ہو مراد ہے جو بموجب قانون ہذا مرتب کئے گئے ہوں "عام مقام" سے تابع عام سڑک راستہ یا اور مقام مراد ہے جس پر سے چلنے کا حق عوام کو دلا دیا گیا ہو یا جسپر عوام بلا روک ٹوک کے راستہ چل سکتے ہوں۔

حصہ دوم عام احکام

سواری ہائے موٹر کو ۱۸ سال سے کم عمر کے اشخاص کا چلانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۳۔ ۱۔ کوئی شخص جس کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو کسی عام مقام پر

[1] بموجب صراحت جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۶ فروردی ۱۳۲۱ف

فہرست دفعات قانون سواریہائے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی نشانی (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف

میں کوئی سواری موٹر نہ چلائے گا۔

(۲) اگر کسی سواری موٹر کا مالک یا شخص نگران ایسی سواری کسی ایسے شخص کو عام مقام میں چلانے دیگا جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو اور حسب ضمن (۱) کے احکام کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو عدالت یہ قیاس کرے گی کہ سواری موٹر اس کے مالک یا شخص نگران کی رضامندی سے چلائی گئی تھی۔

بعض حالتوں میں سواری موٹر کو روکنے کی ضرورت۔

دفعہ ۳۔ جو شخص کہ کسی سواری موٹر کا نگران ہو اوس پر لازم ہوگا کہ اوس سواری کو روکے اور اوس وقت تک کھڑے رکھے جب تک کہ بطور مناسب اوس کی ضرورت ہو۔

(الف) جب کوئی عہدہ دار کوتوالی اوسے اس غرض سے روکنے کا حکم دے کہ وہ آمد و رفت کا انتظام کرسکے یا اوس کا نام اور پتہ اس غرض سے دریافت کرسکے کہ اس کے مقابلہ میں قانون ہذا کی رو سے منضبطہ رجوع کرے یا اس غرض سے کہ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے احکام کی تعمیل کرائے

(ب) جب کوئی ایسا شخص روکنے کا حکم دے جو کسی جانور کا نگران ہو اگر اوس شخص کو یہ اندیشہ ہو کہ سواری موٹر سے وہ جانور بھڑک گیا ہے یا بھڑکنے والا ہے

(ج) جب وہ جاتا یا اوور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اوس کی سواری موٹر کی موجودگی کی وجہ سے کسی شخص یا جانور یا گاڑی کو جو کسی شخص کی نگرانی میں تھی۔ کوئی حادثہ وقوع میں آیا ہے اور اگر اوس سے دریافت کیا جائے تو وہ اپنا نام اور پتہ اور نیز اوس سواری موٹر کے مالک کا نام اور پتہ بتائے گا۔

بے احتیاطی سے سواری موٹر چلانا

دفعہ ۵۔ کوئی شخص جو کسی سواری موٹر کو کسی عام مقام میں بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے یا ایسی رفتار یا طریقہ سے چلائے جو عوام کے لئے جملہ حالات کے لحاظ سے بشمول اوس مقام کی نوعیت حالت اور طریقہ استعمال داخل ہے اور نیز آمد و رفت کی تعداد کے لحاظ سے جو اس وقت اس مقام میں فی الواقع ہو یا جس کے ہونے کی بوجوہ معقول توقع ہوسکتی ہے باعث خطرہ ہو تو جرم ثابت ہونے پر اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار (صما) پانسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

حصہ سوم چلانے لیسنس اور نگرانی

سواری موٹر چلانے والے کو لیسنس کا حاصل کرنا

دفعہ ۶۔ کوئی شخص کسی عام مقام میں کوئی سواری موٹر

سواری ہائے موٹر جو جاری یا مالک امر پسر سرکار عالی کے باہر بھیجے جائیں

دفعہ ۱۳ — سرکار عالی کے اختیارات قواعد وضع کرنے کے متعلق — سرکار عالی اس امر کے متعلق قواعد وضع کر سکے گی کہ اگر کوئی شخص سواری ہائے موٹر عارضی طور پر ممالک محروسہ سرکار عالی میں استعمال کی غرض سے لیجائے تو اوس کو اوس کے چلانے کے لئے پرمٹ یا صداقت نامہ اجازت کس طرح عطا کیا جائے گا۔ اور اوس کی تسجیل کس طرح کیجائے گی۔

حصہ پنجم متفرق احکام

دفعہ ۱۴ — سزائیں — اگر کوئی شخص قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی خلاف ورزی کرے اور قانون ہذا میں ایسی خلاف ورزی کی بابت کوئی اور سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار (۱۰۰) ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی اور اگر اوسی سال میں قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی علت میں سزا ہو چکی ہو تو جرمانہ کی مقدار (۲۰۰) دو سو روپیہ تک ہو سکے گی۔

دفعہ ۱۵ — جرائم کی تحقیقات کون کریگا — کوئی عدالت جس کا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو کسی ایسے جرم کی تحقیقات نہ کرے گی جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی رو سے قابل سزا ہو۔

دفعہ ۱۶ — لیسنس کی منسوخی یا معطلی لیسنس حاصل کرنے کی ناقابلیت — (۱) سرکار عالی اپنے صوابدید کے موافق

(الف) کسی ایسے لیسنس کو جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو منسوخ یا معطل کر سکے گی۔ اور

(ب) کسی شخص کو ہمیشہ کے لئے یا کسی مدت کے لئے جو وہ مناسب خیال کرے حسب قانون ہذا لیسنس حاصل کرنے کے لئے ناقابل قرار دے سکے گی۔

(۲) کوئی عدالت جس نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار دیا ہو جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی پر مشتمل ہو یا سواری موٹر چلانے کے متعلق ہو اور مجرم کے پاس ایسا لیسنس ہو جو حسب قانون ہذا دیا گیا ہو۔ تو وہ اوس کے لیسنس پر سزایابی کا اندراج کرائیگی

اور ایسے نمبر اور نام کا بلیٹ اویزاں کرنا یا کوئی اور طریقہ شناخت کرنا ۔

ج ۔ سواریہائے موٹر کی ساخت اور سامان کے متعلق جن میں احکام اور استعمال روشنی گھنٹی ۔ ہارن ۔ بریکیں ۔ آلہ اظہار رفتار یا دیگر آلہ جات شامل ہوں گے

د ۔ حکام جو لیسنس عطا کرسکیں گے ۔ اور شرائط جن کی پابندی کے ساتھ سواریہائے موٹر چلانیوالوں یا ان کی کسی جماعت کو لیسنس عطا کیا جاسکیگا جس میں ایسے لیسنس کی بابتہ واجب الادا فیس کی ۔ اور رقبہ جس کے اندر اور مدت جس کے لئے لیسنس جائز ہوگا

ھ ۔ شرائط جن کی پابندی کے ساتھ اور فیس (اگر کوئی مقرر کیجائے) جس کی ادائی پر سواریہائے موٹر عام مقامات میں بالعموم یا کسی خاص مقام میں کرایہ پر چلائی جاسکیگی ۔

و ۔ احتیاط جو اس وقت کرنی چاہیئے جب سواریہائے موٹر عام مقامات میں کھڑی کیجائیں ۔

ز ۔ سواریہائے موٹر کی رفتار کو عام طور پر یا کسی خاص یا عام مقام میں محدود کرنے کے متعلق

ح ۔ عام مقامات میں سواریہائے موٹر چلانے کی ممانعت ۔ یا چلانے کی انتظام کے متعلق جس کے استعمال سے سرکار عالی کی رائے میں عوام کو خطرہ یا زحمت کا اندیشہ ہو ۔ اور

ط ۔ عام طور پر عوام یا کسی شخص کو خطرہ ۔ زحمت یا تکلیف سے محفوظ رکھنے یا جانداد کو خطرہ یا مضرت سے محفوظ رکھنے یا آمد و رفت میں مزاحمت کا انسداد کرنے کے متعلق

۲ ۔ قواعد جو حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں ۔ وہ جریدہ میں شائع کئے جائیں گے ۔ اور بعد اشاعت وہی اثر رکھیں گے گویا کہ وہ قانون ہذا کے جز ہیں ۔

اطلاعوں کا نصب کرنا | **دفعہ ۱۲** ۔ مقررہ حاکم مقررہ طریقہ سے ایسے قاعدہ کی عام اطلاع دیگا جو سرکار عالی نے حسب دفعہ ۱۱ مرتب کیا ہو جس میں کسی عام مقام پر سواریہائے موٹر کے چلانے کی ممانعت کی گئی ہو ۔ یا ان کے چلانے کا انتظام کیا گیا ہو یا جس کی رو سے ایسے مقام میں سواریہائے موٹر کی رفتار محدود کی گئی ہو ۔ اور کسی ایسے قاعدہ کی تعمیل کی غرض سے وہ مقام پر یا اس کے قریب جس سے وہ قاعدہ متعلق ہو ۔ اس کی اطلاع نمایاں طور پر ظاہر کرے گا ۔

حصہ چہارم

اور مجسٹریٹ اور اوسی ... کے متعلق وہی اختیارات استعمال کر سکے گی جو حسب ضمن (۱)
سرکار عالی استعمال کر سکتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو حکم حسب ضمن ہذا دیا جائے۔ وہ کسی شخص
کے لیسنس کے حاصل نہ کرنے کی بابت ایک سال سے زیادہ عرصہ تک مؤثر نہ ہوگا۔

(۳) جب کسی شخص کے معاملہ میں جس کے پاس کوئی لیسنس متعلقہ حسب قانون ہذا ہو۔
کسی جرم حسب فقرہ نمبر (۲) کا الزام کسی عدالت میں عاید کیا گیا ہو تو وہ عدالت مقدمہ کی
کارروائی ختم ہونے تک لیسنس کو معطل کر سکے گی۔

(۴) کسی لیسنس یا ڈرائیور لیسنس کے متعلق جب دفعہ ہذا کے ضمن معطلی یا ناقابلیت کا
حکم صادر کیا جائے تو لیسنس کی ظہر پر لکھا جائے گا۔ اور ایسی ہر عبارت ظہری کی نقل جو
حسب احکام دفعہ ہذا لکھی گئی ہو۔ اوس حاکم کے پاس بھیجی جائے گی۔ جس نے لیسنس عطا
کیا ہو۔

(۵) جب کسی لیسنس کے قابض کو حکم دیا جائے تو وہ اپنا لیسنس اوس حاکم کے روبرو پیش
کرے گا۔ جو دفعہ ہذا پر عمل کر رہا ہو۔

(۶) جس شخص کا لیسنس دفعہ ہذا کے احکام کی رو سے منسوخ یا معطل ہوا ہو وہ اوس
وقت تک جدید لیسنس نہ حاصل کر سکے گا۔ جب تک کہ حکم تنسیخ بحال رہے۔ یا جب تک
تعطل کی مدت باقی رہے۔

(۷) جب کسی شخص کے لیسنس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو۔ یا جب کوئی شخص لیسنس
حاصل کرنے کے ناقابل قرار دیا گیا ہو تو وہ ایسی عبارت ظہری یا ناقابلیت کی اطلاع دیئے
بغیر لیسنس کے لئے درخواست نہ پیش کرے گا۔ نہ لیسنس حاصل کرے گا۔

تنسیخ

دفعہ ۱۷ ۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون موٹر کار بلدہ حیدرآباد نشان ۲ سنہ ۱۳۱۶ف منسوخ ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی
لفظ یا اشتہار یا حکم یا قاعدہ یا نمونہ لیسنس جو قانون مذکور کی رو سے کیا گیا۔ یا جاری ہوا ہو
جہاں تک کہ وہ قانون ہذا کے احکام کے مغائر نہ ہو۔ وہ اسی طرح بحال رہے گا۔ گویا

قواعد موثر کار سرکار عالی

نشان ۲/۱ ۱۳۱۷ف

مرتبہ محکمۂ عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی

مرتبہ

بموجب رزولیوشن نشان ۱/۴ مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۱۹ف و رزولیوشن نمبر ۱۳/۱۴ مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۲۲ف
و بموجب رزولیوشن محکمۂ موصوف نشان ۳۴/۵ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۲۴ف و رزولیوشن نشان ۲/۱۴
مورخہ ۲۰ امرداد ۱۳۲۴ف و رزولیوشن نشان ۱/۱۴ مورخہ یکم اسفندار ۱۳۲۵ف و رزولیوشن نشان ۱۳۹/۳
مورخہ ۲۷ مہر ۱۳۲۵ف و رزولیوشن نشان (   ) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۲۶ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ
مورخہ ۴ خورداد ۱۳۲۷ف جز دوم ص ۳۷۲ و رزولیوشن نشان (   ) مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۲۸ف مندرجہ
جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۴ خورداد ۱۳۲۷ف جز دوم ص ۳۷۳ و رزولیوشن ۹/۱۴ مورخہ ۱۴ آذر ۱۳۳۲ف درست ۱۳۳۲ف انسدادی

رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (ضمیمہ عدد ۱)

متفرقہ

نفاذ قواعد موٹر کار

نمبر ۲ مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۱۶ ف م ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۲۵ ھ م ۱۱ اکٹوبر ۱۹۰۷ ء

کاغذات ذیل ملاحظہ ہوئے۔

۱۔ قانون موٹر کار بلدۂ حیدرآباد نشان ۳ ۱۳۱۶ ف

۲۔ مراسلہ دفتر مشیر قانونی سرکار عالی نشان ۳۸ مورخہ ۲ مہر ۱۳۱۶ ف مع مسودہ قواعد موٹر کار۔

اس سے پیشتر حسب فرمان واجب الاذعان حضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی مصدرہ ۳ صفر ۱۳۲۴ ف موٹر کار چلانے کے متعلق ضروری قواعد عارضی جاری کئے گئے تھے۔ اور حسب ارشاد حضرت اقدس و اعلیٰ قانون موٹر کار نشان ۳ بابتہ ۱۳۱۶ ف ملاحظہ اقدس میں گذرانا گیا تھا جسکی حضرت اقدس و اعلیٰ سے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرۂ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۲۵ ھ اس کی منظوری صادر ہوئی اور یہ ارشاد ہوا کہ اس قانون کی دفعہ ۱۱ کے مطابق قواعد مرتب کئے جائیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو قواعد رزیڈنسی کے ذیلی قواعد کے مطابق ہوں تا کہ اختلاف قواعد کی وجہ سے عملی دقتیں پیدا نہ ہوں۔ تعمیل ارشاد دفتر مشیر قانونی میں ترتیب قواعد کے لئے ایک کمیٹی منعقد کی گئی تھی جس میں عہدہ داران ذیل شریک تھے۔

۱۔ محمد عزیز مرزا - مشیر قانونی۔
۲۔ سلطان نواز جنگ بہادر کوتوال بلدہ
۳۔ مسٹر اسٹیونس کمشنر صفائی بلدہ

اور دفتر مشیر قانونی کے مراسلہ نشان (۳۸) مورخہ ۲ مہر ۱۳۱۶ ف کے ذریعہ سے مسودہ مرتبۂ کمیٹی محکمہ ہٰذا میں وصول ہوا۔ اوس کے ملاحظہ کے بعد عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

قواعد موٹر کار منسلکہ رزولیوشن ہٰذا بموجب دفعہ ۱۱ قانون موٹر کار بلدہ نشان ۳

فہرست دفعات قواعد متعلقہ موٹر کار سرکار عالی (نشان ۲) سنہ ۱۳۱۲ف

بابتہ سنہ ۱۳۱۲ ف تا تاریخ اجرائے نوٹس ہذا حدود صفائی اندرون و بیرون بلدۂ حیدرآباد میں نافذ اور واجب التعمیل ہونگے۔

حسب الحکم محمد عزیز مرزا
معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

اس کا ایک ایک نسخہ واسطے ذیل میں تعمیلاً مرسل ہے۔
مجلس عالیہ عدالت۔
عدالت فوجداری بلدہ
عدالت فوجداری ضلع اطراف بلدہ
کوتوال صاحب اندرون و بیرون بلدہ۔
ناظم صاحب کوتوالی اضلاع۔
مجلس صفائی حیدرآباد۔
اور واسطے ذیل میں اطلاعاً مرسل ہے
دفتر چیف سکرٹری گورنمنٹ نظام و معتمد پیشی اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی
دفتر پولیٹکل سکرٹری گورنمنٹ نظام و پرائیوٹ سکرٹری مدارالمہام سرکار عالی
دفتر معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ تعمیرات عامہ و صفائی متعلق صفائی
اور ایک نسخہ بغرض اندراج جریدہ مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی کے پاس مرسل ہے

اردو ہندسوں پر سیاہ ہندسوں میں لکھے جائیں گے۔ اور جن گاڑیوں کا کرایہ پر چلانا مقصود ہے ان کے نمبر اردو میں سرخ ہندسوں میں لکھے جائیں گے۔

۳ ؎ انگریزی کے نمبر موٹر کے اگلے حصہ پر اور اردو کے نمبر موٹر کے پچھلے حصہ پر اور ہر گاڑی کے پچھلے حصہ پر جو موٹر گاڑی سے چلائی جائے نمایاں نصب کئے جائیں گے اور ہندسوں کی بناوٹ و سطح حسب صراحت ذیل ہوگی۔ اور وہ منقوش کئے جائیں گے۔ دو تختوں پر جو استحکام کے ساتھ نمایاں مقام پر آگے اور پیچھے لگائی جائیں گی۔

انگریزی ہندسے — ہر ہندسہ کی بلندی ۳½ انچ اور سرتا بسطری ⅝ ہونی چاہئے اور ہر ہندسہ کو ڈھائی انچ کی سطح گھیرنی چاہئے۔ اور ہر ہندسہ کے درمیان ایک انچ کا فصل رہنا چاہئے اور نصف انچ حاشیہ چاروں طرف تختی پر چھوٹا رہنا چاہئے۔

اردو ہندسے — ہر ہندسہ کی بلندی ۳½ انچ اور ہر ہندسہ کو ڈھائی انچ کی سطح گھیرنا چاہئے اور ہر ہندسہ کے درمیان میں ایک انچ کا فصل اور نصف انچ حاشیہ چاروں طرف تختی پر چھوٹا رہنا چاہئے۔

شرط — شرط یہ ہے کہ موٹر سیکلوں کے متعلق ہندسوں کی بلندی و سطح مذکورہ بالا پیمانہ کے دو ثلث سے کم نہ ہو سکے۔

۴۔ جائز نہ ہوگا کہ کسی نمبر کو عمداً یا سہواً ایسی مدہم یا بگڑی ہوئی حالت میں رکھا جائے کہ مناسب فاصلہ سے وہ بآسانی تمیز نہ ہو سکے۔

۵ ؎ رجسٹر شدہ مالک اور منتقل الیہ مشتری کا لازم ہوگا کہ درصورت گاڑی کے منتقل کرلے کے ہمراہ انتقال کی اطلاع عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو دیں فیس انتقال ہر صورت میں موٹر سیکل پر ایک روپیہ اور ہر دوسرے قسم کی موٹر گاڑی پر تین روپیہ سکہ معمولیہ لئے جائیں گے۔

۶۔ عہدہ دار رجسٹری کنندہ موٹر گاڑیوں کے کسی بنانے یا بیچنے والے کے لئے پچیس روپیہ سالانہ فیس لیکر ایک عام نمبر مقرر کر سکے گا۔ یہ نمبر کسی امتیازی حرف تہجی کے ساتھ ہو اور نمبر دن کے سیاہ۔ یہ نمبر حسب طریقہ مصرحہ دفعہ ۳ کسی موٹر گاڑی پر جو بعد تیاری زیر امتحان ہو یا جسکا کوئی شخص بہ نیت خریداری امتحان کر رہا ہو نصب کیا جائے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ مجاز نہ ہوگا کہ ایسی موٹر کار تا وقتیکہ اوس کی رجسٹری حسب دفعہ ۲ نہ ہو چکی ہو۔ کرایہ پر خود چلائے۔

؎ حسب رزولیوشن صیغہ عدالت کوتوالی نشان ۳۹/۹ مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۲۵ف جس میں ۳ و ۱۲۔الف کے بجائے جس میں ۱۲ قائم کی گئی۔ سیٹھ
؎ " " " مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۲۶ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ خورداد ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ ۱۲۱ ترمیم

(۱) [illegible]

(۱۲) وزن سے مراد کسی بھاری موٹر گاڑی یا رسالہ کے جو وزن اضافی سے خالی ہو۔ ایسی گاڑی یا رسالہ کا وزن باستثناء یعنی ایندھن اور طاقت کے حرارت کے وزن کے مراد ہے جو گاڑی کے چلائی جانے میں کام آتے ہیں۔

باب دوم

رجسٹری

رجسٹری

دفعہ ۲ ۔(۱) کوئی موٹر گاڑی استعمال میں نہ لائی جا سکے گی تاوقتیکہ عہدہ دار رجسٹری کنندہ اون کی رجسٹری نہ کر چکا ہو۔ اور اگر کوئی موٹر گاڑی جو برٹش انڈیا کے کسی حصہ کے قانون نافذالوقت کی رو سے رجسٹری ہو چکی ہو۔ حدود صفائی بلدہ و بیرون بلدہ میں چلائی جانی مقصود ہو تو لازم ہوگا بہتر گھنٹے کے اندر اوس کی رجسٹری کرائی جائے۔

سر اکبار[?]

لیکن شرط یہ ہے کہ جس شخص کو اس قاعدہ کے بموجب موٹر گاڑی کی رجسٹری کرانے کا کافی موقع نہ ملا ہو اوس پر کوئی ذمہ داری اس قاعدہ کی رو سے عاید نہ ہوگی اور جو گاڑیاں چھاؤنی سکندرآباد اور بازارہائے ریذیڈنسی میں رجسٹری ہو چکے ہیں اون کی بھی دوبارہ رجسٹری کرانا ضروری نہ ہوگا۔

۲۔ رجسٹری کی فیس فی موٹر سیکل چار روپیہ سکہ عثمانیہ ہوگی۔ اور باستثناء اون موٹر کار کے جو کرایہ پر چلائی جائیں۔ باقی کل قسم کے موٹر گاڑیوں کی (عہ) سکہ عثمانیہ ہوگی۔ موٹر کار جو کرایہ پر چلائی جائیں یا چلائے جانے کے لئے رکھے جائیں۔ ان کی فیس بلحاظ نشست جنکی اوس میں اجازت دی جاتی ہیں [illegible] سکہ عثمانیہ فی نشست ہوگی۔ جن موٹر کاروں کے رجسٹری چھاؤنی سکندرآباد اور بازارہائے ریذیڈنسی کے قانون نافذالوقت کے بموجب ہو چکی ہو۔ اون کی مکرر رجسٹری کی بابت کوئی فیس نہ لیجائے گی۔

نمبر انتقال ملکیت وغیرہ

دفعہ ۳ ۔(۱) عہدہ دار رجسٹری کنندہ ہر موٹر گاڑی کے لئے ایک امتیازی نمبر تجویز کریگا۔ اور مالک کا نام اور پتہ درج رجسٹر کر لیگا۔

۲۔ جو نمبر اون گاڑیوں کے لئے تجویز کئے جائیں گے جنکا کرایہ پر چلانا مقصود نہیں ہے وہ

عہ حسب رزولیوشن صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان ۱/۲ مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۱۹ف دفعہ ۲ کی ضمن ۲ کی عبارت جدید قائم کی گئی۔
۵ حسب رزولیوشن [illegible] مورخہ [illegible] و دفعہ ۲ کی ضمن ۲ و ۳ حاشیہ سابقہ کے جدید قائم کئے گئے

حالت میں نہیں رکھی گئی کہ خلائق عامہ کے لئے باعث خطرہ نہ ہو تو اون صورتوں میں [illegible] دار رجسٹری کنندہ رجسٹری شدہ گاڑی کے مالک کو اطلاع دینے کے بعد یہ حکم دے سکتا ہے کہ [illegible] کی اصلاح قابل اطمینان طور پر نہ ہو۔ رجسٹری منسوخ کیجائے۔

باب سوم

مراتب عامہ

دفعہ ۶ - موٹر کار کے چلانے میں قواعد شارع عام کی پابندی لازم ہے جس کی رو سے ہر گاڑی کو سڑک کے بائیں جانب گزرنا چاہیئے البتہ [illegible] ایک ہی سمت میں جانیوالے گھوڑوں اور گاڑیوں سے آگے بڑھنا مقصود ہو تو دائیں طرف [illegible]

سڑک کے دائیں جانب سے گاڑی چلانا۔

دفعہ ۷ - (۱) حدود بلدی اندرون شہر و اندرون [illegible] حیدرآباد میں موٹر کار کی رفتار کسی صورت میں گھنٹہ میں ۲۰ میل سے زیادہ نہ ہونے گی مگر [illegible] مناسب [illegible] اس مضمون کا انتباہی اعلان کسی تختہ پر کیا جائے کہ یہاں موٹر کار کی رفتار گھنٹہ میں [illegible] میل یا [illegible] فلاں حد سے بڑھنے نہ پائے تو موٹر کار چلانیوالوں کو لازم ہوگا کہ گاڑی کی رفتار کو [illegible] سے بڑھنے نہ دیں۔

رفتار موٹر

۲- بھاری موٹر کار کی رفتار کسی شارع عام پر فی گھنٹہ [illegible] میل سے زیادہ نہ ہوگی بشرطیکہ [illegible]

(الف) موٹر کار کا وزن وزن اضافی شامل ہونے کی صورت میں تین ٹن سے زائد ہو۔ یا

(ب) کسی دوسرے کار رجسٹری شدہ وزن محوری (۲) ٹن سے زائد ہو۔ یا

(ج) بھاری موٹر کار کسی رسالہ کو کھینچنے لئے جارہی ہو تو رفتار فی گھنٹہ ۵ میل سے زیادہ نہ ہو [illegible]

نیز اگر بھاری موٹر کار کے کل پہیوں پر ہوا دار یا کسی ملائم یا لچکدار شئے سے بنے ہوئے ٹائر [illegible] ہوں تو اوس کی رفتار کسی شارع عام پر۔

(الف) فی گھنٹہ (۱۲) میل سے زیادہ اوس صورت میں نہ ہوگی جبکہ اوس کا وزن محوری [illegible] ٹن سے زیادہ ہو۔

(ب) فی گھنٹہ (۸) میل سے زیادہ اوس صورت میں نہ ہوگی جبکہ رجسٹر شدہ وزن محوری [illegible] ٹن سے زائد [illegible]

دفعہ ۸ - کوئی موٹر کار کسی پگڈنڈی پر نہیں چلائی جائے گی اور کسی ایسی سڑک یا پبلک مقام پر چلائی جائے گی جہاں خاص [illegible]

خاص خاص مقامات میں پگڈنڈیوں پر موٹر چلانے کی ممانعت۔

لوازم قابل رجسٹری

دفعہ ۴ [۱] (۱) کسی موٹر کار کی رجسٹری سے پہلے عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو اطمینان کر لینا چاہئے کہ

(الف) اوس میں دو بریک یا روکنے کے دو سرے ذرائع ایک دوسرے کے بالکل الگ اچھی حالت میں اور استقدر کام دے سکنے کے قابل موجود ہیں کہ دونوں میں سے ہر ایک کے استعمال سے موٹر کار خواہ آگے جا رہی ہو یا پیچھے ہٹ رہی ہو۔ فوراً رک جائے۔

(ب) گاڑی اسطور پر استعمال ہو، لائی جاتی ہے کہ اوس سے دھواں یا مرئی بخارات بجز کسی ہنگامی یا اتفاقی سبب کے خارج نہیں ہوتا۔

۲۔ بھاری موٹر کار کی رجسٹری سے پہلے عہدہ دار رجسٹری کنندہ اس امر کا اطمینان بھی کر لیگا۔ کہ گاڑی کے پہیوں کے ٹائر اگر ہوا دار ہوں یا کسی ملائم یا لچکدار شئے سے نہ بنائے گئے ہوں تو اوسی پیمانہ کے ہیں جو بھاری موٹر کار کے لئے خاص قواعد میں مقرر تھے۔ عہدہ دار مذکور ایسی بھاری موٹر کار کے وزن اور بصورت ضرورت ہر پہیہ کے وزن محوری کا اندازہ بھی اسی طریقہ سے کرا سکتا ہے جس کی ہدایت وہ دربارہ کسی عام یا خاص حکم کے کرے۔

۳۔ عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو توال صاحب بلدہ کے اوس صداقت نامہ کو تسلیم کر سکتا ہے۔ کہ اون کی رائے میں کسی خاص موٹر کار کی نسبت احکام مندرجہ ضمن (۱) کی پابندی اور جہاں ضمن (۲) کا عمل ہو اوس کے مندرجہ احکام کی بھی پابندی کی گئی ہے۔

(۴) اصلاع میں کسی رقبہ یا سڑک یا سڑکوں پر موٹر کار کرایہ پر نہیں چلائی جا سکیگی۔ تا وقتیکہ ایسی موٹر کار چلانے کی نسبت اون عام یا خاص شرائط کی پابندی کے ساتھ جو سرکار عالی تجویز فرمائیں ناظم صاحب صحت و حرفت سے باضابطہ اجازت نامہ حاصل نہ کیا جائے اور جبتک ایسا اجازت نامہ پیش نہ کیا جائے عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو لازم ہوگا کہ موٹر کار کی رجسٹری سے انکار کرے۔

نقائص مابعد

دفعہ ۵۔ جب موٹر گاڑی کی رجسٹری ہو چکنے کے بعد کسی وقت عہدہ دار رجسٹری کنندہ بر بنا رپورٹ کوتوال صاحب بلدہ یا اور کسی وجہ سے یہ رائے قائم کرے کہ جو شرائط دفعہ ۴ کی ضمن (۱) میں درج ہیں۔ اونہیں کوئی موٹر گاڑی پورا نہیں کرتی۔ یا درصورت بھاری موٹر گاڑی ہونے کے اون خاص شرائط کی تکمیل نہیں کرتی۔ جو ایسی گاڑیوں کے لئے مقرر ہیں یا ایسی

[۱] بموجب اعلان نشان ۵۱ مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۳۰ف دفعہ ہذا کے آخر میں ضمن (۴) اضافہ کیا گیا۔

عطا کنندہ لائسنس، موٹر کار مذکور کی آمد و رفت کی اجازت عطا کی گئی ہو۔

ہدایات اہلکاران تھانہ و اور دیگر متعلقہ

دفعہ ۹ — (۱) موٹر کار چلانے والے کو لازم ہوگا کہ اہل کوتوالی کی تمام ہدایات کی تعمیل کرے جو بغرض انتظام آمد و رفت جاری ہوں، اور مقامات پر متعین ہوں اور اوس کو یہ بھی لازم ہوگا کہ موٹر کار کو مندرجۂ ذیل صورتوں میں روک لے اور مناسب عرصہ تک ساکن رکھے۔

(الف) جب کوئی عہدہ دار کوتوالی اوس کا نام اور پتہ دریافت کرنے کی غرض سے یا اور کسی معقول وجہ سے اوس سے روکنے کی درخواست کرے۔

(ب) جب گاڑی کسی جھکنے والے گھوڑے یا کسی اور جانور کے قریب آرہی ہو جو اوس سے ڈرتا ہو یا جب اوس گھوڑے یا جانور کا حارس گاڑی روکنے کی درخواست کرے۔

(۲) درخواست متذکرہ بالا کا اظہار جو عہدہ دار کوتوالی یا شخص مذکور کی جانب سے ہو بایں طور کیا جانا کافی ہوگا کہ وہ اپنا ہاتھ بطور اشارہ بلند کرے یا شب کے وقت ایسی درخواست کا اظہار اوسی طریقہ سے کیا جا سکتا ہے جو کوتوال بلدہ مقرر کرے۔

(۳) موٹر کار چلانیوالے کو لازم ہوگا کہ کسی عہدہ دار کوتوالی کی درخواست پر اپنا نام اور پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام اور اوس کا مقام سکونت اور کار نمبر ٹھیک طور پر بتائے۔ اور جس شخص کو گاڑی سے کوئی صدمہ پہنچے اوس کی حتی الامکان امداد بھی کرے۔ اور جب مقام واردات پر کوئی عہدہ دار کوتوالی موجود نہ ہو تو سب سے قریب کے تھانہ کوتوالی میں حادثہ کی خبر کرے۔

موٹر کار اور موٹر سیکل میں ہارن ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۱۰[1] — ہر موٹر گاڑی اور موٹر سیکل میں ایک موزوں ہارن ہونا چاہیئے جسے چلانیوالا فوراً استعمال کر سکے اور جس کی آواز میں اسقدر گونج ہو کہ سمت مقابل کے آئندہ و روندہ کو گاڑی کی آمد اور موقع کا حال معلوم ہو سکے۔ گاڑی چلانیوالے کو لازم ہوگا کہ آئندہ و روندہ کو خطرہ سے بچانے کے لئے جب ضرورت سمجھے ہارن بجائے۔ لیکن اس کی سخت ممانعت ہے کہ یہ ہارن کسی ایسی گاڑی میں لگایا جائے جو موٹر یا ورنہ نہیں چلتی۔ دیگر قسم کی گاڑیوں میں صرف گھنٹیاں یا کسی دوسری قسم کے آلات صوتیہ استعمال کئے جائیں مگر جن مقامات میں قواعد ہذا نافذ ہوں گے وہاں سائرن (سیٹی) کی قسم گھنٹیوں کی استعمال کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱) حسب ارشاد پولیس منسٹر مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۲۰ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۱۹ف سابق دفعہ سابق نمبر ۱۰ کی ترمیم ہے۔

الف - بھاری موٹر کار کا ادنیٰ الکار رجسٹری شدہ وزن بصورت عدم وزن اضافی۔

ب - ہر دھرے کا رجسٹری شدہ وزن محوری۔

وزن محوری

دفعہ ۱۹ - (۱) کسی بھاری موٹر کار کے کسی دھرے کا وزن محوری رجسٹری شدہ وزن محوری سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔

۲ - بھاری موٹر کار کے کسی دھرے کا رجسٹری شدہ وزن محوری زیادہ سے زیادہ (۷) ٹن ہوگا - اور دنبالہ کا زیادہ سے زیادہ تین ٹن۔

۳ - بھاری موٹر کار کے کل دھروں کا مجموعی رجسٹری شدہ وزن محوری دس (۱۰) ٹن سے زیادہ نہ ہوگا۔

سائز ٹیر

دفعہ ۲۰ - بھاری موٹر کار یا دنبالہ کے ہر پہیہ کا ٹائر اگر وہ ہوادار نہ ہو یا اوس کی ترکیب کسی ملایم یا لچکدار تئے سے نہ ہو تو صاف بنایا جائے گا اور ٹائر کا جو حصہ سڑک سے یا اور کسی سطح سے لگتا ہو - جبکہ موٹر کار چلتی یا کھڑی ہوتی ہے چپٹا بنایا جائے گا - اس صورت میں ٹائر کے کنارہ اور سب گردے جائیں گے - لیکن کسی کنارہ کی گولائی آدھ انچ سے زیادہ نہ ہوگی۔

ٹائر کی چوڑائی

دفعہ ۲۱ - بھاری موٹر کار کے ہر پہیہ کے ٹائر کی چوڑائی اگر ٹائر ہوادار نہ ہو - یا کسی ملایم یا لچکدار تئے سے بنا گیا ہو کسی حال میں پانچ انچ سے کم نہ ہوگی اور دنبالہ کے ٹائر کی چوڑائی تین انچ سے کم نہ ہوگی - اور جس صورت میں بھاری موٹر کار کے رجسٹری شدہ وزن محوری -

۳ ٹن ہو تو ٹائر کی چوڑائی -	۸ - انچ سے کم نہ ہوگی۔
۴ " " "	۹ - " "
۵ " " "	۱۰ - " "
۶ " " "	۱۱ - " "
۷ " " "	۱۲ - " "

پہیوں کا پیمانہ

دفعہ ۲۲ - بھاری موٹر کار کے پہیہ کا قطر بجز اوس صورت کے پہیہ پر ہوادار ٹائر یا کسی ملایم یا لچکدار تئے سے بنا ہوا ٹائر ہو - دو فیٹ سے کم نہ ہوگا۔

ہمیشہ لطیف اوس حد سے زیادہ نہ ہائے جو سلامتی خلایق یا گاڑی کے بھیرنے کے لئے ضروری ہو۔

رجسٹر کا رکھا جانا

دفعہ ۱۵ ۔ ہر موٹر کے بنانے یا فروخت کرنیوالے کو لازم ہوگا ۔ کہ ایک رجسٹر اوس نمونہ کے مطابق مرتب کرکے رکھے جو عہدہ دار رجسٹری کنندہ مقرر کرے ۔ اس رجسٹر میں گاڑی چلانیوالے کا نام اور وہ اوقات اور تاریخیں جس میں گاڑی اوس کے زیر اہتمام رہی ہو ۔ درج ہونگے ۔ ہر ایس کوتوالی یا اوس سے اونچے درجہ کا عہدہ دار کوتوالی معائنہ رجسٹر کا مجاز ہوگا ۔

موٹر کاروں کے مقابلے اور امتحانات پائیداری

دفعہ ۱۶ ۔ کسی شارع عام پر موٹر کاروں کے مقابلہ یا مطابقت یا امتحان پائیداری یا تماشہ یا نمائش کی اجازت بلا منظوری کوتوال بلدہ نہ ہوگی ۔

باب چہارم

قواعد خاص متعلقہ بھاری موٹر کار

پہیوں کی رجسٹری

دفعہ ۱۷ ۔ ہر ایک درخواست میں جو بھاری موٹر کار کی رجسٹری اور اوس کو کرایہ پر چلانے کی اجازت کی غرض سے عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے پاس پیش ہو ۔ درخواست گزار کو ابواب ذیل کی تصریح لازم ہوگی ۔

الف ۔ بھاری موٹر کار کا وزن درصورت وزن اضافی کے ہونے کے ۔

ب ۔ ہر دھرے کا وزن محوری ۔

ج ۔ ہر پہیہ کا قطر ۔

رجسٹری شدہ وزن کا گاڑی پر درج کیا جانا ۔

دفعہ ۱۸ ۔ بھاری موٹر کار یا دنبالہ کے متعلق رجسٹر میں جو اندراجات درج ہوں اون کی نقل عہدہ دار رجسٹری کنندہ سے حاصل کرنے کے بعد موٹر کار کے مالک کو چاہئے کہ یہ کیفیت متعلقہ امور ذیل موٹر کار یا دنبالہ کے داہنے جانب کسی نمایاں مقام پر اس طرح چھپوا دے یا کھلے کھلے حروف میں اس طرح لکھوا دے کہ وہ تحریر مناسب فاصلہ سے پڑھی جاسکے ۔

۲- ہر موٹر کار کے مالک کو لازم ہوگا - کہ کسی پل پر جو شارع عام کا حصہ ہو - کسی ایسے وقت بھی موٹر کار کے چلائے جانے کا اجت بار روادار نہ ہو - جبکہ پل پر کوئی دوسری موٹر کار یا ایسی دخانی گاڑی جس کا وزن اوس کے وزن کے ساتھ مل کر پل کی طاقت برداشت سے زیادہ ہو نیز موٹر کار کے چلانے والے کو جس کے اہتمام میں موٹر کار ہو لازم ہوگا - کہ ایسے پل پر ایسے وقت میں موٹر کار کو نہ چلائے -

ممانعت موٹر کار ور پل | **دفعہ ۲۸** - کوئی بھاری موٹر کار کسی ایسے کوچہ یا سڑک پر نہیں چلائی جائے گی - جہاں ایسے گاڑیوں کی آمد ورفت کی ممانعت کوتوال صاحب بلدہ فی الوقت مناسب، کی گئی ہے -

درخواست رجسٹری | **دفعہ ۲۹** - ہر ایک شخص کو جو کسی بھاری موٹر کار کی رجسٹری کی درخواست کرے لازم ہوگا کہ حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ (د) اقرار نامہ لکھکر اپنی درخواست کے ساتھ منسلک کرے -

باب پنجم

نمونہ جات

درخواست لائسنس | **دفعہ ۳۰** - ہر ایک درخواست میں جو قانون کی دفعہ ۵ ضمن ۲ کے بموجب بغرض حصول لائسنس پیش ہو - الفاظ مندرجہ ضمیمہ الف کی صراحت کی جائے گی -

بشرطیکہ ایسے شخص کی درخواست کے ساتھ جو موٹر کار کا مالک نہیں ہے درخواست گزار کے دو قطعہ تصاویر منسلک ہوں -

لائسنس | **دفعہ ۳۱ کلہ** - ہر ایک لائسنس جو قانون کی دفعہ ۵ ضمن (۲) کے بموجب جاری کیا جائے - حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ (ب) درست کیا جائے گا اور اگر مالک موٹر کار کے سوا کسی دوسرے شخص کے نام اجازت نامہ جاری کیا جائے تو اجازت یافتہ کی تصویر اوس پر چسپاں رہے -

سلیہ بموجب رو داد [illegible] عدالت [illegible] مورخہ ۲ [illegible] مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۷ [illegible] جزو اول ۲۲۵ [illegible] بترمیم بڑھائی گئی -
کلہ - بموجب رو داد [illegible] مندرجہ دفعہ [illegible] ادا کی گئی -

اور اوس لائسنس پر کوئی تحریر ظہری ہو تو اوس تحریر ظہری کی صراحت

ضمیمہ (ب)

(نمونہ لائسنس دیکھو قاعدہ ۲۱)

نشان بابتہ ۱۳۱۳ف میں لائسنس صرف دو روپیہ (مال) لائسنس موٹر کار بموجب دفعہ (۵) ضمن (ب) قانون موٹر کار متعلقہ ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر ۲ بابتہ ۱۳۱۶ف بذریعہ ہذا (نام) ساکن (پتہ) کو بارہ ماہ کی مدت تک جو ۳ آبان ۱۳۱۲ف کو ختم ہوگی موٹر کار چلانے کی اجازت دیجاتی ہے۔

دستخط مورخہ ۱۳۱۲ف

عہدہ دار رجسٹری کنندہ

ضمیمہ (ج)

درخواست رجسٹری (دیکھو قاعدہ ۲۲)

۱۔ مالک کا پورا نام۔
۲۔ مالک کی معمولی سکونت کا پتہ جس سے اوس کو پتہ پہنچتا ہو۔
۳۔ موٹر کار کی کیفیت اور وضع۔
۴۔ گاڑی کے ڈھانچہ کی وضع اور رنگ۔
۵۔ وزن بلا وزن اضافی
۶۔ وزن محوری۔
۷۔ پہیوں کا قطر
۸۔ ٹائر کی چوڑائی اور یہ صراحت کہ وہ کس شئے سے بنائے گئے ہیں۔
۹۔ انتہائی رفتار۔
۱۰۔ تعداد سلینڈر۔

درخواست رجسٹری	دفعہ ۴۲ — ہر ایک درخواست رجسٹری میں اوصاف مندرجہ ضمیمہ (ج) کی صراحت کیجائے گی
اعلان رنگ سرخ	دفعہ ۴۳ — اعلان کے جو تختے حسب قواعد ہذا یا قانون کی دفعہ ۱۲ کے موسوم موٹروں کے ناظرین پر نصب کئے جائیں ۔ ۰ سم سرخ رنگ کے ہونگے

اور اول پر اعلان کا مضمون انہیں سپید حروف میں لکھا جائے گا ۔ جو آسانی سے پڑھے جاسکیں۔

نمبر حد دستخط — محمد عزیز مرزا

نمبر حد دستخط — سلطان یاور جنگ

نمبر حد دستخط — اسٹیونس

ضمیمہ الف

کیفیت جو موٹر کار چلانے کے لائسنس کی درخواست کرنیوالے کو پیش کرنی چاہیئے ۔

دیکھو قاعدہ (۳۰)

۱۔ درخواست گزار کا پورا نام ۔

۲۔ درخواست گزار کی سکونت کا وہ پتہ جس سے اوس کو چٹھیاں پہنچتا ہو۔

۳۔ آیا درخواست گزار کی عمر ۱۸ سال سے زاید ہے ۔

۴۔ آیا درخواست گزار اس وقت کوئی لائسنس رکھتا ہے یا سابق میں کبھی رکھتا تھا ۔

۵۔ اگر درخواست گزار اس وقت کوئی لائسنس رکھتا ہو یا سابق میں کبھی رکھتا تھا تو اوس لائسنس کے ابواب کی صراحت ۔

۶۔ اگر درخواست گزار اس وقت کوئی لائسنس رکھتا ہو یا سابق میں کبھی رکھتا تھا

حکم

نسبت عطائے اختیارات لیسنس کرایہ موٹران

بہ کوتوال ریاست بلدہ

واقع ۲۵ خورداد ۱۳۴۶ فصلی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ جز واول ص ۳۲۸ مورخہ ۲ تیر ۱۳۴۶ فصلی

(۱۱) یہ صراحت کہ گاڑی کتنے گھوڑوں کی طاقت کی ہے۔
(۱۲) آیا موٹر کار کا استعمال (۱) ذاتی اغراض کے لئے مقصود ہے یا (۲) خرید و فروخت کی غرض سے یا (۳) عوام کی سواری کے لئے۔
یہ کیفیت صرف بھاری موٹر کار اور بسا کی بابت درج ہونی چاہئے۔

ضمیمہ (ل)

بھاری موٹر کار کی رجسٹری کی درخواست (دیکھو قاعدہ ۲)

اقرارنامہ

میں بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مندرجۂ ذیل کیفیت باعتبار اوس موٹر کار یا رسالہ کے جس سے یہ درخواست متعلق ہے میرے بہ علم و یقین تک صحیح ہے۔
۱۔ میری بھاری موٹر کار کا وزن بلا وزن اضافی۔
۲۔ وزن محوری۔
۳۔ پہیہ کا قطر سے دقتا۔

۴۔ سرٹیفکیٹ قابلیت جس وقت طلب کیا جائے پیش کرنا لازم ہوگا۔ اور کوتوال صاحب بلدہ و بیرون اپنی رائے میری سے کسی سرٹیفکیٹ کو معطل یا منسوخ کر سکیں گے۔

۵۔ موٹر کار کسی راستہ یا عام مقام پر لاپروائی یا بے احتیاطی یا تیزی یا اور کسی طریقہ سے نہ چلائی جائے گی جس سے انسان کی جان کا خطرہ ہو۔ یا کسی انسان یا حیوان کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

۶۔ ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ اگر کوئی ضرر خود موٹر سے یا سڑک پر موٹر کی موجودگی سے کسی انسان یا حیوان یا گاڑی یا کسی ملک سرکاری یا ذاتی کو پہنچا ہو تو فوراً اس کی اطلاع قریب ترین تھانہ کوتوالی میں کر دے۔ تاکہ محکمۂ کوتوالی بلدہ اس کے متعلق تحقیقات کر سکے۔ یا ضروری کارروائی عمل میں لا سکے۔

۷۔ ڈرائیور کو ضرور ہوگا کہ موٹر رانی کے فرائض ادا کرتے وقت وہ ہمیشہ ایک رنجی بلہ پہنا ہوا رہے جو اس کو کوتوال صاحب بلدہ و بیرون کی جانب سے عطا کیا گیا ہو۔

۸۔ موٹر کار کا معائنہ ہر ایسے وقت پر ہو سکے گا۔ جو کوتوال صاحب بلدہ معین کریں۔

۹۔ اجازت نامہ کے لئے ۱ روپیہ فیس داخل کرنا ہوگا۔

محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت واقع ۲۵ خورداد ۱۳۳۵ ف

مسئلہ

عطائے اختیارات لیسنس کرایہ موٹراں بہ کوتوال صاحب بلدہ

اختیارات عطائے لیسنس کرایہ موٹراں کا تعلق صدر مہتمم صاحب صفائی بلدہ سے تھا۔ وہ اختیارات منتقلاً کوتوال صاحب بلدہ پر حسب اجازت قانون موٹرکار منتقل کئے گئے۔ آئندہ سے اس قسم کے لیسنس کوتوال صاحب بلدہ سے مالکان موٹراں کو حاصل کرنا چاہئیں فقط۔

سید عبد الحمید اول مددگار معتمد

اعلان

واقع ۲۱ خورداد ۱۳۲۶ ف

مسئلہ

دربارہ ممانعت موٹر رانی بہ کرایہ بلا استجازت از کوتوال صاحب بلدہ و بیرون و دیگر شرائط متعلقہ۔

ان اختیارات کی رو سے جو ذریعہ دفعہ ۱۱ فقرہ الف قانون موٹرکار بلدۂ حیدرآباد نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ف مدار المہام سرکار عالی کو حاصل ہیں۔ صفائی حیدرآباد کی حدود میں یکم تیر ۱۳۲۶ف یا اوس تاریخ کے بعد سے کسی موٹرکار کے کرایہ پر دینے یا چلانے کی مدار المہام سرکار عالی نے ممانعت کی ہے بجز اس کے کوتوال صاحب بلدہ و بیرون سے اس خصوص میں اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اور ذریعہ ہذا کوتوال صاحب بلدہ و بیرون کو بپابندی شرائط مندرجۂ ذیل ایسے اجازت نامہ عطا کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے

۱۔ تاریخ اجرائی لیسنس سے اوس سال کی ۳۰ آبان تک اجازت نامہ مؤثر رہے گا۔ بجز اس کے کہ وہ اس اثنا میں وہ معطل یا منسوخ نہ کر دیا گیا ہو۔

۲۔ بلا منظوری کوتوال صاحب بلدہ و بیرون اجازت نامہ قابل منتقلی نہ ہو سکا۔

۳۔ کسی حالت میں بجز اوس شخص کے کہ جسے کوتوال صاحب بلدہ و بیرون نے قابلیت کی سرٹیفکیٹ عطا کی ہو کوئی دوسرا شخص موٹرکار نہ چلا سکے گا۔

قانون انسداد مرض سرا

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۹) بابتہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے تاریخ ۷ خورداد ۱۳۲۹ف کو منظور فرمایا گیا

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۲۹ف جزو ثالث ص ۱۴۶

قانون انسداد مرض سرا ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۹) بابت ۱۳۲۹ ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مد ظلہ العالی سے ماہ ۷ سرور داد ۱۳۲۹ ف منظور فرمایا گیا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ گھوڑوں اور خچروں میں مرض سرا کے انسداد کے لئے قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** — (۱) یہ قانون نام قانون انسداد مرض سرا ممالک محروسہ سرکار عالی سے موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدۂ حیدرآباد میں نافذ ہوگا۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار اس قانون کو کسی ایسے مقام میں نافذ کرے۔ جو کسی چھاؤنی کے قریب واقع ہو۔

تعریفات — **دفعہ ۲** — قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف۔ لفظ "مبتلا" سے اسی مرض میں مبتلا ہونا مراد ہے۔ "سرا" ایک متعدی بخار ہے جو گھوڑوں اور خچروں میں اکثر موجب ہلاکت ہوتا ہے۔

ب۔ لفظ "مالک" سے کسی ایسے گھوڑے یا خچر کا مالک مراد ہے جو مرض سرا میں مبتلا ہو۔ یا جس کی نسبت مبتلا ہونے کا احتمال ہو۔

ج۔ لفظ "قابض" میں داروغہ سائیس یا ملازم بھی داخل ہے۔ جس کے ذمہ کسی ایسے گھوڑے یا خچر کی داشت یا نگرانی ہو جو مرض سرا میں مبتلا ہو۔ یا جس کی نسبت مبتلا ہونیکا احتمال ہو۔

د۔ لفظ "ناظم" یا "عہدہ دار" سے سررشتہ علاج حیوانات سرکار عالی کا ناظم یا عہدہ دار مراد ہے۔

نگرانی اور علاج کی غرض سے سررشتۂ علاج حیوانات کی نگرانی میں آجائے تو مالک کو اس کے واپس کئے جانے کے وقت تک جو اخراجات ہوں وہ سرکار عالی برداشت کریگی -

نقصان امداد کی سرکار پر ذمہ داری ہوگی

دفعہ ۸ - جو جانور مبتلائے نگرانی کی حالت میں سقط ہو جائے یا ہلاک کیا جائے اسکی نسبت سرکار مالک کو کسی نقصان یا معاوضہ کے ادا کرنے کی ذمہ دار نہ ہوگی

مزاحمت

دفعہ ۹ - مہتمم یا عہدہ دار سررشتۂ علاج حیوانات کے فرائض کی انجام دہی میں جو شخص عمداً مانع یا مزاحم ہو اس کو قید بلامشقت کی سزا دیجائے گی - جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی - یا جرمانہ کی جس کی تعداد (صہ) سے زاید نہ ہوگی -

قواعد کی ترتیب

دفعہ ۱۰ - قانون ہذا کے اغراض کے لئے سرکار عالی قواعد مرتب کریگی اور ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلۂ ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے -

الف - مبتلا گھوڑے یا خچر کے طبی معائنہ کی اطلاع اور معائنہ کا طریقہ -

ب - مالک یا قابض مبتلا گھوڑے یا خچر کو جب علیحدہ مقامات پر رکھے تو اس کو کن امور کا لحاظ رکھنا چاہئے -

ج - سررشتۂ علاج حیوانات جب کسی مبتلا جانور کو اپنی نگرانی میں لے تو کن امور کا لحاظ رکھنا چاہئے -

د - مبتلا جانور جب قابض کی یا سررشتۂ علاج حیوانات کی نگرانی میں سقط ہو جائے تو اس کی نعش کس طرح علیحدہ کیجائے گی -

ہ - مبتلا جانور کی داشت کے اخراجات کی شرح -

کشتا جاری - معتمد -

سرکار عالی کے اختیارات نسبت تقرر عہدہ داران سررشتہ علاج حیوانات سرکار عالی

دفعہ ۳ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ سررشتہ علاج حیوانات سرکار عالی کے لئے ایک ناظم اور ایک یا زیادہ مہتمان کا تقرر کرے جن کو استعمال اختیارات و انجام دہی فرائض مندرجہ قانون ہذا کرے۔

مہتم کے اختیارات نسبت معائنہ۔

دفعہ ۴ - ہر مہتم ا[illegible] عہدہ کے اندر اس امر کے دیکھنے کے لئے کہ آیا کوئی گھوڑا یا خچر مبتلا ہے یا [illegible] قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کسی اصطبل اراضی یا احاطہ میں داخل ہو کر اوس کا معائنہ کر سکیگا۔

مالکان یا قابضان کی ذمہ داری نسبت معائنہ اصطبل وغیرہ

دفعہ ۵ - ہر ایک مالک یا قابض پر لازم ہوگا کہ ناظم کے تحریری درخواست پر عہدہ داران سررشتہ کو اپنے اپنے اصطبل اراضی یا احاطہ میں بلا مزاحمت آنے اور کسی گھوڑے یا خچر کے معائنہ کی اجازت دے۔

مہتم کے اختیارات

دفعہ ۶ - ہر مہتم مجاز ہوگا کہ

(۱) کسی گھوڑے یا خچر کا طبی معائنہ کرے۔

۲- بغرض تشخیص مناسب مدت تک قابض کے قبضہ میں کسی گھوڑے یا خچر کو معائنہ میں رکھے۔

۳- کسی گھوڑے یا خچر کے مالک یا قابض کو موقع دے کہ وہ اس کو علیحدہ مقام پر رکھے اور اسکا علاج کرائے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو خود اس کو علیحدہ مقام پر رکھے اور اس کے متعلق ضروری کارروائی کرے۔

۴- کسی طویلہ چھپر یا اور مقام کو جہاں کوئی مبتلا گھوڑا یا خچر رکھا جاتا ہو۔ پاک و صاف کرائے۔

۵- کسی سامان یا ظرف کو جو کسی مبتلا گھوڑے یا خچر کے پاس اس کے استعمال کے لئے رکھا گیا ہو۔ پاک و صاف کرائے۔

۶- اگر گھوڑا یا خچر ایسی حالت میں ہو کہ اوس کی شفا کی امید نہ ہو تو اس کے ہلاک کئے جانے کے متعلق ناظم کو تحریری اطلاع دے اور بحصول حکم ناظم اس کو ہلاک کرائے۔

اخراجات سرکار عالی برداشت کریگی۔

دفعہ ۷ - جس تاریخ سے مبتلا گھوڑا یا خچر حسب دفعہ (۶) ضمن (۳) علیحدہ

قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی

نشان (۱۰) ۱۳۲۹ف

بیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی سے تاریخ ۲ محرم ۱۳۲۹ھ
مطابق ۲۸ آبان ۱۳۲۰ف منظور ہوا

جریدہ ۲۵ دے ۱۳۲۰ف جزو ثالث صفحہ (۱۱)

فہرست دفعات قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی نمبر (۱۰) بابتہ ۱۳۲۹ف

ماتحتی میں نہ دیا گیا ہو۔

۴۔ الفاظ "مہتمم کوتوالی ضلع" میں ہر مددگار مہتمم یا اور شخص داخل ہے جسے سرکار عالی یا حاکم مجاز کے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی ضلع یا رقبہ میں تحت قانون ہذا مہتمم کوتوالی ضلع کے کل یا بعض فرائض کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

تنظیم جمعیت

دفعہ ۳۔ (۱) قانون ہذا کے اغراض کے لئے کل سررشتہ کوتوالی اضلاع کوتوالی سرکار عالی کی واحد جمعیت سمجھا جائے گا۔

۲۔ کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے عہدہ داراں اور حوالوں کی تعداد اور ماہوار سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے گی۔

صدر ناظم کوتوالی اضلاع وغیرہ۔

دفعہ ۴۔ (۱) رقبہ انتظامی کوتوالی میں کوتوالی کا انتظام صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے سپرد رہے گا۔ جس کا تقرر سرکار عالی کرے گی۔ اور اس کی امداد کے لئے سرکار عالی ایسے نائب اور مددگار صدر ناظم بھی مقرر کرے گی۔ جو مناسب خیال کرے۔

۲۔ ناظم کوتوالی ضلع کے مقامی حدود اختیار میں کوتوالی کا انتظام ناظم مذکور کی عام نگرانی و ہدایت کی تبعیت کے ساتھ مہتمم ضلع اور ایسے مددگاران مہتمم ضلع سے متعلق ہوگا جن کو سرکار عالی مقرر کرے۔

صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے اختیارات فوجداری اور ان کا استعمال۔

دفعہ ۵۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع کو رقبہ انتظامی کوتوالی میں ناظم فوجداری درجۂ اول کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ لیکن ایسے اختیارات ان شرائط کی پابندی کے ساتھ استعمال کئے جا سکیں گے۔ جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

عہدہ داراں ماتحت کا تقرر اور برطرفی وغیرہ

دفعہ ۶۔ ۱۔ بجز ان عہدہ داروں کے جن کا ذکر دفعہ ۴ میں کیا گیا ہے۔ تمام عہدہ داران کوتوالی کے تقرر۔ برطرفی۔ تنزل

قانون کوتوالی اضلاع سرکارعالی

نشان (۱۰) ۱۳۲۹ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی پیشگاہ سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۸ آبان ۱۳۱۹ف منظور ہوا

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کوتوالی اضلاع سرکارعالی کی تدوین کیجائے۔ اور کوتوالی اضلاع سرکارعالی کو جرایم کی انسداد اور دریافت کا ایک زیادہ قوی ذریعہ بنایا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ — یہ قانون بنام "قانون کوتوالی اضلاع سرکارعالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کوتوالی بلدہ کے حدود کے سوائے کل ممالک محروسہ سرکارعالی میں نافذ ہوگا۔

(نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت تامی)

دفعہ ۲ — بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

(تعریفات)

۱۔ الفاظ "ناظم کوتوالی ضلع" سے وہ اعلیٰ عہدہ دار ضلع مراد ہے۔ جو کسی ضلع کے نظم ونسق کا ذمہ دار ہو۔ اور اختیارات ناظم کوتوالی ضلع عمل میں لاتا ہو۔ گو اوس عہدہ دار کا لقب اور ہو۔

۲۔ لفظ "کوتوالی" میں ایسے تمام اشخاص داخل ہیں جو اس قانون کی رو سے بھرتی کئے جائیں یا جو اس قانون کے نفاذ سے قبل بھرتی کئے جاچکے ہوں۔

۳۔ الفاظ "رقبہ انتظامی کوتوالی" سے ممالک محروسہ سرکارعالی کا وہ حصہ مراد ہے جہاں یہ قانون نافذ کیا گیا ہو۔ باستثناء اون مستثنے جاگیرات کے جن کا انتظام کوتوالی سرکارعالی کے خاص حکم کی بناء پر صدر ناظم کوتوالی اضلاع کی

اور کسی اور قسم کی سزا کا اختیار بمطابق اون قواعد کے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے ناظم کوتوالی اصلاع کو حاصل رہے گا۔

۲- سرکار عالی بذریعہ قواعد عہدہ داران ماتحت پر ناظم کوتوالی کے اختیارات کا تعین کر سکے گی۔

عہدہ داران کوتوالی کے صداقت نامے

دفعہ ۷ — (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی کو [illegible] بالامقرر کیا جائے [illegible] ایک صداقت نامہ دیا جائے گا۔ ایسے صداقت نامہ پر ناظم کوتوالی اصلاع یا کسی اور عہدہ دار کی جس کو اوس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔ مہر ثبت ہوگی اور صداقت نامہ کے دئے جانے کا یہ اثر ہوگا کہ اوس کے قابض کو عہدہ دار کوتوالی کے اختیارات لوازم خدمت اور رعائتیں حاصل ہو جائیں گی

صداقت نامہ کی واپسی

(۲) ایسا صداقت نامہ اوس وقت بے اثر ہو جائے گا جبکہ وہ شخص جسکا نام اوس میں درج ہو کسی وجہ سے عہدہ دار کوتوالی باقی نہ رہے اور ایسی صورت میں وہ صداقت نامہ فوراً اوس عہدہ دار کو واپس کیا جائے گا جو اوس کے واپس لینے کا مجاز ہو۔

۳- جب کوئی عہدہ دار کوتوالی اپنے عہدہ سے معطل کیا گیا ہو تو عرصہ معطلی کی [illegible] یہ نہ کہا جائیگا کہ وہ عہدہ دار کوتوالی باقی نہیں رہا۔ اوس کی معطلی کے زمانہ میں وہ اختیارات لوازم خدمت اور رعائتیں جو اوس کو بحیثیت عہدہ دار کوتوالی حاصل تھیں ملتوی رہیں گی۔ لیکن وہ اون ہی ذمہ داریوں آداب اور سزاؤں اور اونہی عہدہ داروں کا تابع رہے گا جنکا وہ معطل نہ ہونے کی صورت میں ہوتا۔

عہدہ دار کوتوالی بغیر اجازت کے خدمت سے دست بردار یا بغیر دو مہینے قبل اطلاع دینے کے مستعفی نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۸ — (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہ ہوگا کہ اپنے عہدہ کے کاموں سے دست بردار ہو تاوقتیکہ مہتمم ضلع یا کوئی اور عہدہ دار جو اس طرح اجازت دینے کا اختیار رکھتا ہو دست بردار ہونے کی اجازت نہ دے

۲۔ اوس کے بعد ناظم کوتوالی اضلاع یا اوس عہدہ دار کو جسے سرکار عالی نے اس بارہ میں مجاز کیا ہو۔ اختیار ہوگا کہ سرکار عالی کی منظوری سے اوس رقبۂ اراضی کے لئے مزید جمعیت کوتوالی کے علاوہ مزید جمعیت مقرر کرے

۳۔ بپابندی احکام ضمن (۵) ایسی مزید جمعیت کوتوالی کا خرچہ اوس رقبۂ اراضی کے باشندوں کے ذمہ ہوگا۔

۴۔ ناظم کوتوالی ضلع ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے ایسا خرچہ اون باشندوں کے ذمہ عاید کرے گا۔ جو [illegible] اس خرچہ کی ادائی کے ذمہ دار ہوا۔ اور ضمن (۵) کی روسے مستثنیٰ کئے گئے ہوں ایسی تقسیم ناظم کوتوالی ضلع اپنے صوابدید کے موافق اون باشندوں کی استطاعت کے لحاظ سے کرے گا۔

۶۔ ہر استہار میں جو حسب ضمن (۱) شایع کیا جائے اوس مدت کی صراحت کی جائے گی جب تک وہ نافذ رہے گا لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس استہار کو اوس مدت کے اندر مسترد کرے یا اس مدت میں وقتاً فوقتاً ایسی توسیع کرے۔ جو وہ مناسب خیال کرے۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے باشندوں میں وہ اشخاص داخل ہوں گے۔ جو اوس رقبۂ اراضی کے اندر کسی اراضی یا دیگر جائداد غیر منقولہ کے بذات خود یا اپنے کارندوں یا ملازمین کے ذریعہ سے قابض یا دخیل ہوں۔ اور نیز وہ مالکان اراضی جو ایسے رقبہ میں بذات خود یا اپنے کارندوں یا ملازمین کے ذریعہ سے رعایا یا قابضان اراضی سے کرایہ یا لگان یا مالگذاری وصول کرتے ہوں۔ گو وہ فی الواقع وہاں سکونت نہ رکھتے ہوں۔

ان لوگوں کو معاوضہ دلانا جنکو باشندوں یا اشخاص حقدار اراضی کی بداعمالی سے نقصان پہنچا ہو۔	دفعہ ۳۱۔ ۱۔ اگر کسی رقبۂ اراضی میں جس کے متعلق حسب دفعہ متذکرۂ بالا اشتہار کیا ہوا کوئی اشتہار نافذ ہوا اوس رقبہ کے باشندوں یا اون کی کسی جماعت یا فرقہ کی بداعمالی کی وجہ سے

اوس کا خرچ لیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جس شخص کی درخواست پر ایسی تعیناتی عمل میں آئے۔ اسکو اختیار ہوگا کہ مہتمم ضلع کو ایک مہینہ کی تحریری اطلاع دیکر یہ استدعا کرے کہ وہ جمعیت برخواست کر دی جائے اور ایسی اطلاع کی میعاد گزرنے کے بعد درخواست گزار اوس جمعیت کے خرچہ سے سبکدوش ہو جائے گا۔

ریلوے اور دوسرے کارہائے تعمیرات وغیرہ کے پرفساد دیار میں مزید جمعیت کوتوالی کا تقرر۔

دفعہ ۱۲۔ جب ملک کے کسی حصہ میں ریلوے یا نہر کا کام یا اوس قسم کا کوئی اور کام یا کوئی کارخانہ یا تجارتی کاروبار چل رہا ہو۔ یا جاری ہو۔ اور صدر ناظم کوتوالی اضلاع کی یہ رائے ہو کہ جو اشخاص اس کام یا کارخانہ یا کاروبار میں کام کرتے ہیں۔ اون کے عمل یا اس عمل کے لحاظ سے جس کا اونکی جانب سے بطور معقول اندیشہ ہے کہ مزید جمعیت کوتوالی کا اس مقام پر متعین کیا جانا ضروری ہے۔ تو وہ سرکار عالی کی منظوری سے مزید جمعیت کوتوالی متعین کر سکیگا۔ اور ایسی جمعیت اوس وقت تک رکھی جا سکیگی جب تک ایسی ضرورت باقی ہے۔

صدر ناظم کوتوالی اضلاع ایسی مزید جمعیت کا خرچہ ادا کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً اوس شخص کو حکم دیگا جس کے قبضہ یا اہتمام میں وہ سرمایہ ہو جس سے وہ کام یا کارخانہ یا کاروبار چلایا جا رہا ہو۔ یا جاری ہو۔ اور ایسے شخص پر لازم ہوگا کہ حکم کے موافق خرچہ ادا کرے۔

ادل مقامات میں مزید جمعیت کوتوالی کا متعین کیا جانا جو پرفساد یا خطرناک حالت میں ہوں۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) سرکار عالی بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ اور نیز کسی دوسرے اشخاص سے جن کا وہ حکم دے یہ اعلان کر سکے گی کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کا کوئی رقبہ اراضی پرفساد یا خطرناک حالت میں ہے یا اس رقبہ کے جملہ باشندوں کو یا اون میں سے کسی جماعت یا فرقہ کے چال چلن کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت ہے کہ کوتوالی کی تعداد اور بڑھائی جائے۔

۴۔ حسب ضمن (۲) جو حکم صادر کیا جائے اوس کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں دائر ہو سکیگا۔

۵۔ جب کسی مصرف کی بابت حسب دفعۂ ہذا ہرجہ دلایا جا چکا ہو تو اوس کی ... عدالت دیوانی میں ہرجہ کا دعوے نہ ہو سکیگا۔

توضیح۔ دفعۂ ہذا میں ناستندوں کے وہی معنی ہوں گے جو دفعہ (۱۴) میں قرار دئے گئے ہیں۔

دفعہ ۱۵ — اون رقوم کا وصول کرنا جو حسب دفعات ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ واجب الادا ہوں۔ اور وصول ہونے کے بعد ان کا مصرف۔

۱۔ تمام رقوم جو دفعات ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ کی رو سے واجب الادا ہوں ناظم فوجداری ضلع یا اس طریقہ سے وصول کر سکے گا۔ جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں جرمانہ وصول کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ لیکن اگر کوئی رقم اس طرح وصول نہ ہو سکے تو ایسی رقم اس طریقہ سے وصول کی جا سکے گی۔ جو بقایا مالگزاری کے وصول کے لئے قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر کیا گیا ہے۔

۲۔ تمام رقوم جو حسب دفعات ۱۱-۱۲-۱۳ ادا کی جائیں یا وصول ہوں۔ وہ ایک سرمایہ میں جمع کیجائے گی۔ جو عام سرمایہ جمعیت کوتوالی کہلائے گا۔ اور اون احکام کے موافق جو سرکار عالی صادر کرے۔ جمعیت کوتوالی کے قیام میں صرف کیا جائے گا۔

۳۔ تمام رقوم جو حسب دفعہ (۱۴) ادا کیجائیں یا وصول ہوں اون میں ناظم فوجداری ضلع اون اشخاص کو اور اوس نسبت سے ادا کرے گا۔ جس کا تعین دفعہ مذکور کی رو سے کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۶ — عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات۔

عہدہ داران کوتوالی حسب قانون ہذا مقرر کئے جائیں اون کو سوائے اون اختیارات کے اور کوئی اختیارات حاصل نہ ہوں گے۔ جو حسب قانون ہذا یا حسب مجموعۂ ضابطہ

قابو اً جاری ہوسکتا ہے ۔

دفعہ ۲۱ ۔ کوئی شخص جو قانون ہذا کی رو سے بھرتی کیا گیا ہو اور عہدہ دار کوتوالی باقی نہ رہنے کی صورت میں اوس اسناد اقتضا ملازمت وردی اور تلوار ہے اور ساز و سامان اور دوسری ضروری اسبابہا جو اوس کو فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے دی گئی ہوں فوراً حوالہ نہ کرے اوس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (۱۰۰) تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

اون اسباب کے متعلق کارروائی جو عہدہ دار کوتوالی باقی نہ رہنے کے بعد حسب اقتضاء وغیرہ حوالہ کرنے سے انکار کریں

دفعہ ۲۲ ۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی جو ۔

فرض منصبی میں غفلت وغیرہ کی حالت میں سزا ۔

۱ ۔ کسی فرض منصبی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو ۔ یا

۲ ۔ کسی قاعدہ یا قانون یا حکم جائز کی جو کسی حاکم مجاز سے صادر کیا ہو عمداً خلاف ورزی کرے یا اوس کی تعمیل میں غفلت کرے ۔ یا

۳ ۔ بغیر اجازت کے یا دو مہینے قبل اطلاع دئے بغیر اپنے عہدہ کے کام سے علیحدہ ہوجائے ۔ یا

۴ ۔ رخصت پر ہو اور بغیر معقول وجہ کے رخصت کے اختتام پر حاضر نہ ہو ۔ یا

۵ ۔ بغیر اجازت کے اپنے کار منصبی کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول ہو یا

۶ ۔ بزدلی کا مرتکب ہو ۔ یا

۷ ۔ کسی ایسے شخص کو جو اوس کی حراست میں ہو ناجائز جسمانی ضرر پہنچائے ۔ اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی ۔ یا جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار تین مہینے کی تنخواہ تک ہوسکے گی ۔ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

دفعہ ۲۳ ۔ (۱) مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع کو اختیار ہوگا کہ حسب ضرورت تمام مجمعوں اور جلسوں کے شوارع عام

تمام مجمعوں اور جلوسوں کا انتظام اور ان سے متعلق اجازت نامجات عطا کرنا ۔

فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی عطا کئے گئے ہیں۔

عہدہ داران کوتوالی دیہی۔

دفعہ ۱۷ ۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی موروثی یا دوسرے کسی عہدہ دار کوتوالی دیہی سے متعلق نہ ہوگا۔

عہدہ داران کوتوالی ہمیشہ کام پر متعین سمجھے جائیں گے۔ اور اون سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر حصہ میں کام لیا جا سکیگا۔

دفعہ ۱۸ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی قانون ہذا کے اغراض کے لئے ہر وقت کام پر متعین سمجھا جائے گا۔ اور اون سے عہدہ دار کوتوالی کی حیثیت سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر حصہ میں کام لیا جا سکتا ہے۔

عہدہ داران کوتوالی کے فرائض

دفعہ ۱۹ ۔ (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی کا فرض ہوگا کہ۔

(الف) ۔ ایسے تمام احکام اور حکمنامجات گرفتاری کی فوراً تعمیل کرے جو حاکم مجاز بطور جائز اوس کے نام جاری کئے ہوں۔

ب ۔ امن عامہ کے متعلق اطلاعات فراہم کرے اور پہنچائے۔

ج ۔ جرائم اور امر باعث تکلیف عام کا انسداد کرے۔

د ۔ مجرمین کا سراغ لگائے اور اون کو سزا دلائے اور ایسے تمام اشخاص کو گرفتار کرے جن کو گرفتار کرنے کا وہ قانوناً مجاز ہو۔ اور جن کی گرفتاری کی کافی وجہ موجود ہو۔

۲ ۔ اغراض متذکرہ ضمن (۱) کی تکمیل کے لئے ہر عہدہ دار کوتوالی کو اختیار رہیگا کہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شراب خانہ یا سیندھی خانہ یا قمار خانہ اور ایسے مقام میں جہاں بدچلن اور بدمعاش آدمی جمع ہوتے ہوں داخل ہو کر اوس کا معائنہ کرے۔

عہدہ داران کوتوالی ناظم فوجداری کے روبرو اطلاع نہیں کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۲۰ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کے روبرو کوئی اطلاع پیش کرے اور طلبنامہ حکمنامہ گرفتاری حکمنامہ تلاشی یا کسی اور جائز حکم کی درخواست کرے جو کسی شخص مرتکب جرم کے خلاف

عطا کیا گیا ہو اور وہ کسی ایسے جلوس کے یا کسی ایسے مجمع کے متعلق ہو جس کا حکم دیا گیا ہو جو اجازت نامہ مصطبہ حسب دفعہ بالا کے شرائط کی خلاف ورزی کرے۔

۲ - ہر جلوس یا مجمع جو اس حکم کی تعمیل میں غفلت یا اس سے انکار کرے جو حسب ضابطہ (۱) دیا گیا ہو۔ مجمع خلاف قانون سمجھا جائے گا۔

کوتوالی شارع عام وغیرہ پر انتظام رکھے گی۔	**دفعہ ۲۵** - کوتوالی کا فرض ہے کہ شارع عام اور سرکاری سڑکوں اور گذرگاہوں اور گھاٹوں اور معابر اور ایسے مقامات پر جہاں عامۂ خلائق کی آمد و رفت رہتی ہے - انتظام قائم رکھے اور

جب مجمعوں اور جلوسوں کے وقت شارع عام اور عام سڑکوں پر اور عبادت کے وقت عبادت گاہوں کے قرب میں کسی اور ... پر کسی شارع عام یا عام سڑک یا گذرگاہ یا گھاٹ یا معبر پر زیادہ آدمی جمع ہو رہے ہوں راستہ رک گیا ہو تو راستہ کی مزاحمت رفع کی جائے۔

احکام متذکرہ دفعات ۲۲ و ۲۴ و ۲۵ کی خلاف ورزی کی علت میں سزا۔	**دفعہ ۲۶** - کوئی شخص جو کسی حکم متذکرہ دفعات ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ کی مزاحمت یا خلاف ورزی کرے یا ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جو اجازت نامہ مصطبہ مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع میں باجے بجانے کے متعلق یا مجمعوں اور جلوسوں کے عمل کے متعلق درج ہوں۔ اوس

کو جرمانہ کی سزا دی جا سکے گی - جس کی مقدار (۵۰) تک ہو سکے گی۔

ناظم فوجداری ضلع کے عام اختیارات۔	**دفعہ ۲۷** - ... دفعات ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ کا کوئی مضمون اوس عام اختیار کے مخل نہ ہوگا جو ناظم فوجداری ضلع کو امور دفعات مذکورہ کے متعلق حاصل ہے۔
عہدہ داران کوتوالی کے متعلق ... اختیار سماعت۔	**دفعہ ۲۸** - جب کسی ایسے عہدہ دار کوتوالی کے خلاف جس کا درجہ اون کوتوالی سے زیادہ ہو حسب قانون ہذا کوئی الزام عاید کیا جائے تو اوس کی تحقیقات اور تجویز کا اختیار ناظم فوجداری

یا سرکاری سڑکوں یا گذرگاہوں پر سے گذرنے کے متعلق انتظام کرے اور ایسے جلوسوں کے گذرنے کے لئے راستے اور اوقات کا تعین کرے۔

۳۔ جب ناظم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ بعض اشخاص یا کسی جماعت اشخاص کا ارادہ کسی شارع عام یا سرکاری سڑک یا گذرگاہ پر لوگوں کو جمع کرنے کا یا کوئی جلوس نکالنے کا ہے جس کا اگر انتظام نہ کیا جائے تو اندیشہ ہے کہ ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کی رائے میں نقض امن کا احتمال ہے تو ایسا مہتمم یا مددگار بذریعہ عام یا خاص اشتہار کے یہ حکم دے سکیگا کہ وہ اشخاص یا وہ جماعت اشخاص جن کا ارادہ اس طرح لوگوں کو جمع کرنے کا یا جلوس نکالنے کا ہے۔ اجازت نامہ حاصل کریں۔

۴۔ جب اجازت نامہ کے لئے درخواست پیش ہو تو مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع اجازت نامہ عطا کر سکیگا۔ جس میں ان اشخاص کے نام درج ہوں گے جن کو اجازت دی گئی ہے۔ اور اس میں ایسی شرائط درج ہونگے جن کی پابندی کے ساتھ وہ مجمع منعقد یا وہ جلوس نکل سکیگا تاکہ دفعہ ہذا کے احکام کی تعمیل ہو سکے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اجازت نامہ یا اوس کے حصول کی درخواست کے متعلق کوئی فیس نہ لیجائے گی۔

۵۔ مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع یا امین کوتوالی یا عہدہ دار دیہات تہواروں اور رسوم کے موقعوں پر سڑکوں پر کس حد تک باجہ بجایا سکیگا۔

دفعہ ۲۳ — ہر ناظم فوجداری یا مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع یا امین کوتوالی یا عہدہ دار منتظم تھانہ کو اختیار رہیگا کہ کسی ایسے جلوس کو روک دے جو اس اجازت نامہ کے شرائط کے خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ ماسبق

اون مجمعوں اور جلوسوں کے متعلق اختیارات جو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کریں

مددگار مہتمم کوتوالی کو جس کے حدود کے اندر اوس فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔ دی جائے گی۔

کسی ایسے دیوانی دعوے میں مدعی کو ہرجہ نہ دلایا جائے گا۔ اگر دعوے رجوع کرنے کے قبل کافی معاوضہ پیش کیا گیا ہو۔ یا دعوے رجوع ہونے کے بعد مدعی علیہ یا اوس کی جانب سے کوئی اور شخص عدالت میں ہرجہ کی بابت کافی رقم داخل کر دے۔ اور اگر ایسے دعوے میں مدعی کے حق میں ڈگری صادر ہو تو اس کو مدعی علیہ سے خرچہ نہ دلایا جائے گا۔ بجز اس کے کہ حاکم عدالت جس نے مقدمہ کی تحقیقات کی ہو۔ دعوے کے بطور مناسب رجوع کئے جانے کی وجہ سے خرچہ دلانا مناسب خیال کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت دیوانی میں رجوع نہ ہو سکے گا۔ جب اس عہدہ دار کے خلاف اوس فعل کی بابت عدالت فوجداری میں استغاثہ رجوع کیا جا چکا ہو۔

کسی فعل کے حکم نامہ کی بنا پر کئے جانے کی جواب دہی

دفعہ ۱۳۲۔ جب کسی عہدہ دار کوتوالی کے مقابلہ میں کوئی دیوانی دعوے یا فوجداری استغاثہ کسی ایسے فعل کی بابت رجوع کیا گیا ہو جو اوس نے بحیثیت عہدہ دار کوتوالی کیا ہو۔ تو وہ یہ جواب دہی کر سکے گا۔ کہ وہ فعل اوس نے کسی ایسے حکم نامہ کی تعمیل میں کیا تھا۔ جسے ناظم فوجداری نے جاری کیا تھا۔ ایسی جوابدہی اوس حکم نامہ کے پیش کرنے سے ثابت کی جائے گی جس میں فعل مذکور کے کئے جانے کی ہدایت ہو اور جس پر ناظم فوجداری مذکور کے دستخط ظاہر ہوتے ہوں ایسے حکم نامہ کے پیش ہونے پر مدعی علیہ اپنے حق میں ڈگری پانے یا کا مستحق ہوگا۔ گو ناظم فوجداری مذکور کے اختیار سماعت میں نقص ہو۔ ایسے ناظم فوجداری کے دستخط کے متعلق کسی شہادت کی ضرورت نہ ہوگی بجز اس صورت کے کہ عدالت کو اوس کے اصلی ہونے میں شبہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مدعی کے اوس چارہ کار پر موثر

در صورتیکہ اول ہو [illegible] — دوسرے قوانین کی رو سے سزا دینے کا اختیار [illegible]

دفعہ ۲۹ - کسی ایسے فعل کی بابت جو حسب [illegible] قانون ہذا قابل سزا قرار دیا گیا ہے کسی دوسرے قانون نافذ الوقت میں سزا [illegible] ہو تو قانون ہذا کا کوئی مضمون اوس کے مانع نہ ہوگا کہ [illegible] قرار کر [illegible] اوس قانون کی رو سے کارروائی کی جائے یا [illegible] سزا دیجائے یا اوس سے زیادہ سزا دیجائے جو اس قانون میں مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی فعل کی بابت دو مرتبہ سزا دیجا سکیگی -

عہدہ داران کوتوالی کو حکمنامجات کی تعمیل کی بابت یا مخبری کی بابت جو رقوم وصول ہوں وہ عام سرمایہ کوتوالی میں جمع کی جائے گی۔

دفعہ ۳۰ (۱) - تمام رقوم جو عہدہ داران کوتوالی کو حکمنامجات کی تعمیل کی بابت ادا کیجائیں اور جب کسی عہدہ دار کوتوالی نے مخبری کی ہو اور قانون کی رو سے وہ اوس مخبری کی بابت کسی رقم کے پانے کا مستحق ہو تو ایسی رقم عام سرمایہ کوتوالی میں جمع کیجائے گی۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ عام یا خاص حکم کے اس امر کا تعین کر سکے گی کہ ایسی رقوم میں سے عہدہ دار متعلقہ کو کس قدر رقم بطور انعام دی جائے۔

دیوانی دعوے یا فوجداری استغاثہ کے ادخال کے لئے میعاد۔

دفعہ ۳۱ - جب کوئی دیوانی دعویٰ یا فوجداری استغاثہ کسی ایسے فعل کی بابت بطور جائز رجوع ہو سکتا ہو جو کسی شخص نے حسب احکام قانون ہذا یا اون عام اختیارات کوتوالی کی رو سے جو حسب قانون ہذا عطا کئے گئے ہیں۔ کیا ہو۔ یا کرنا مقصود ہو۔ تو ایسا دعوے یا استغاثہ اوس فعل کے وقوع میں آنے کے تین مہینے کے اندر رجوع کیا جانا چاہئے۔ نہ اس کے بعد اور بصورت ایسے دیوانی دعوے اور اس کی وجہ کی تحریری اطلاع دعوے کے رجوع کرنے کے کم از کم ایک مہینہ قبل مدعی علیہ کو یا اوس ضلع کے مہتمم کوتوالی یا

ب) - دفعہ (۱۴) کی رو سے معاوضہ کے لئے جو دعاوی میں ہوں اون کے لئے اس امر کا تعین کہ وہ کسقدر مدت کے اندر اور کس طریقہ سے اور کن شرائط کے ساتھ پیش ہو سکیں گے۔ اور ایسے دعوے میں کون سے امور درج کئے جائیں گے - اور اون کی کس طرح تصدیق کیجائیگی اور اون کے متعلق کس قسم کی تحقیقات یا اور کارروائی کیجائے گی فقط

نمونہ ۸

ملاحظہ ہو دفعہ

مسمی تحت قانون کوتوالی اصلاع سرکار عالی نشان ( ) سنہ ۱۳۲۹ ف جمیعت کوتوالی میں داخل کیا گیا ہے - اور اس کو عہدہ دار کوتوالی کے جملہ اختیارات لوازم منصبی اور رعائتیں حاصل ہیں فقط

تشریح دستخط

دستخط جاری

مہتمم

نہ ہوگا۔ جو اوس کو اس حاکم کے مقابلہ میں حاصل ہو۔ جس سے حکم نامہ جاری کیا ہو۔

عہدہ داران کوتوالی روزنامچے رکھیں گے۔

دفعہ ۳۳ - (۱) ہر منتظم تھانہ کوتوالی ایک روزنامچہ ایسے نمونہ کے موافق رکھے گا۔ جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور اوس میں مفصلۂ ذیل امور درج کئے جائیں گے۔

۱۔ استغاثہ جات جو پیش ہوں اور الزامات جو عاید کئے جائیں۔

۲۔ اون اشخاص کے نام جو گرفتار کئے جائیں

۳۔ مستغیثوں کے نام۔

۴۔ جرایم جنکا الزام عاید کیا گیا ہو۔

۵۔ ہتھیار یا اور مال جو اشخاص گرفتار شدہ کے قبضہ سے یا اور طور پر برآمد کیا گیا ہو۔

۶۔ گواہوں کے نام جنکا اظہار قلمبند کیا گیا ہو۔

(۲)۔ ناظم کوتوالی ضلع کو اختیار ہوگا کہ روزنامچہ مذکور کو طلب کرکے اوس کا معائنہ کرے۔

سرکار عالی تحتحات طلب اور اونکا نمونہ مقرر کرسکے گی۔

دفعہ ۳۴ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ صدر ناظم کوتوالی اضلاع یا دوسرے عہدہ داران کوتوالی کو ایسے تحتحات پیش کرنے کا حکم دے۔ جو وہ مناسب خیال کرے۔ اور ایسے تحتحات کے نمونہ مقرر کرے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۳۵ - سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کرسکے گی۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلۂ ذیل امور کے متعلق ہوں گے۔

الف - ضابطہ جو نظماء فوجداری اور عہدہ داران کوتوالی اون فرائض کی انجام دہی میں اختیار کریں گے۔ جو قانون ہذا کی رو سے اون کے ذمہ عاید کئے گئے ہیں۔

قانون منخنتان

ممالک محروسہ سرکار عالی

منجانب

معتمد مجلس وضع قوانین و مشیر قانونی سرکار عالی

۱۳ / آذر سنہ ۱۳۳۰ف

نشان (۱۶) سنہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے تاریخ ۲۶ / اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف مسطور ہوا۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۰ / آذر سنہ ۱۳۳۰ف جزو ثالث حصہ ۱

قانون مخنثان
ممالک محروسہ سرکار عالی
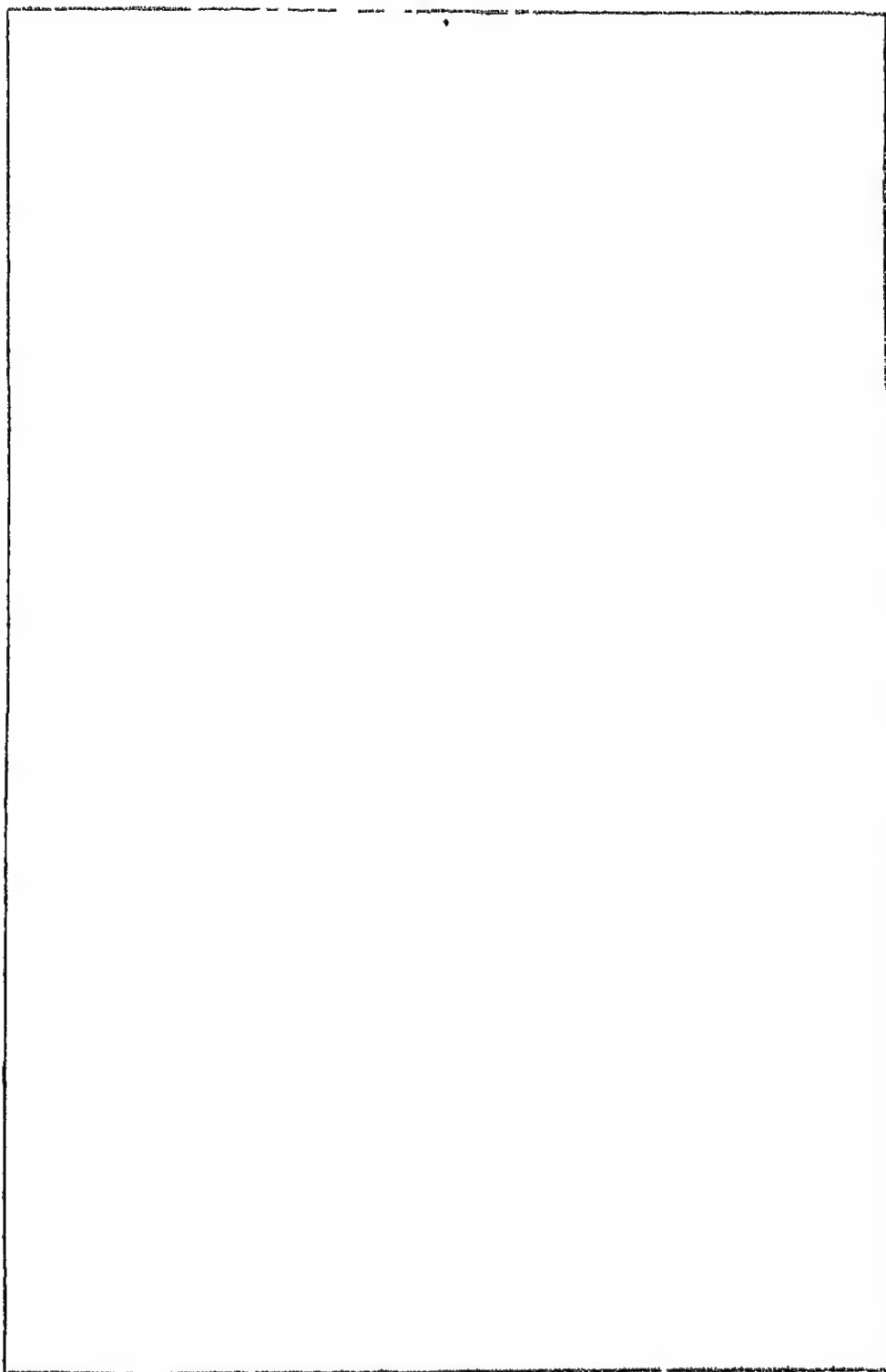
منظورہ مجلس وضع قوانین و منشور قانونی سرکار عالی

۱۲؍ آذر ۱۳۲۳ ف

نشان (۱۲) ۱۳۲۹ ف

منظورہ اعلیٰحضرت بندگان عالی متعالی خلد اللہ ملکہ بتاریخ ۲۶؍ اسفندار ۱۳۲۹ ف
بیشگاہ

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مخنثان کے درج رجسٹر کئے جانے اور نیز اون کی نگرانی کے متعلق قانون وضع کیا جائے، لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت عملداری۔

دفعہ ۱ — یہ قانون بنام "قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ اعلامیہ قانون ہذا کو کسی اور مقام سے متعلق کرے۔

مخنثوں کا رجسٹر

دفعہ ۲ — سرکار عالی ان تمام مخنثوں کے اسما و سکونت کا ایک رجسٹر مرتب کرائے گی جو بلدہ حیدرآباد اور ان مقامات میں جن سے سرکار عالی قانون ہذا کو بالخصوص متعلق کریں سکونت رکھتے ہوں۔ اور بوجہ معقول اون کی نسبت لڑکوں کے لے بھاگنے یا مخنث بنانے کا ارتکاب کسی

۱۳۴۹ف

فہرست دفعات قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی ۱۳ آذر ۱۳۲۰ف نشان (۱۶)

کوئی ایسا لڑکا ہو جس کی عمر سولہ سال سے کم ہو اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

اون اطفال کی تعلیم و تربیت جن کے والدین نہ پائے جائیں

دفعہ ۶ - ناظم فوجداری ضلع اس امر کی ہدایت کر سکیگا کہ ایسا ہر لڑکا اوس کے والدین یا ولی کو اگر وہ معلوم ہو سکیں اور وہ خود مخنث نہ ہوں حوالہ کر دیا جائے۔ اگر وہ معلوم نہ ہو سکیں یا وہ خود مخنث ہوں تو ناظم فوجداری اوس لڑکے کی پرورش اور تعلیم اور تربیت کے لئے جو بندوبست کہ ضروری تصور کرے عمل میں لا سکے گا۔ اور ہدایت کر سکیگا کہ کل یا کوئی حصہ جرمانہ کا جو حسب دفعہ (۵) عاید کیا گیا ہو۔ اوس بندوبست کے صرف میں لایا جائے سرکار عالی یہ ہدایت کریگی کہ کسی سرمایہ مختص المقام یا صیغہ صفائی یا رقم دیگر سے مصارف انتظام مذکور کے جو کہ جرمانہ کے روپیہ سے نہ کئے جائیں۔ ادا ہوں۔

مخنث بنانے یا اوس میں اعانت کرنے کی سزا۔

دفعہ ۷ - ہر شخص جو اپنے تئیں یا کسی اور کو اوس کی رضامندی سے یا بلا رضامندی مخنث بنائے یا مخنث بنانے میں اعانت کرے اوس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اوس پر جرمانہ بھی ہو سکیگا فقط

کشنا چاری معتمد

خلاف وضع فطری کا یا جرائم مذکورہ کے ارتکاب میں اعانت کرنے کا اشتباہ ہو۔ اور
رجسٹر مذکور اس عہدہ دار کے پاس موجود رہنے کا حکم دے گی۔ جو وقتاً فوقتاً اس امر کے
لئے مقرر ہو اور اوس کے مرتب کرنے اور رکھنے اور درستی کے متعلق سرکار عالی وقتاً
فوقتاً قواعد مقرر کرے گی۔

داخلہ رجسٹر کے متعلق استدعا۔

دفعہ ۳ ۔ جو شخص کسی ایسے داخلہ سے جو رجسٹر مذکورہ بالا میں کیا جائے۔ یا کرنا منظور کیا جائے۔ ناراض ہو۔
اوس کو جائز ہے کہ رجسٹر کے ابتدائی مرتب ہونے کے وقت یا اس بعد عہدہ دار
مسبوق الذکر کے روبرو استغاثہ کرے۔ اور وہ عہدہ دار اوس شخص کا
نام رجسٹر میں داخل کرے گا۔ یا اوس سے خارج کرے گا۔ یا قائم رکھے گا۔ جیسا کہ
اوس کے نزدیک مناسب ہوگا۔

ہر حکم میں جو ایسے شخص کے نام کے اخراج کی ہو وجوہ اخراج نام کے
مرقوم ہونے چاہئیں۔

ناظم عدالت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اوس استغاثہ پر جو حکم عہدہ دار مذکور نے صادر
کیا ہو اوس کی نظر ثانی کرے۔ خواہ سائل نے مرافعہ کیا ہو یا نہیں۔

مخنث مندرجہ رجسٹر کے زنانہ لباس میں پائے جانے کی سزا۔

دفعہ ۴ ۔ ہر مخنث مندرجہ رجسٹر جو زنانہ لباس
یا زیور پہنے ہوئے رہگذر یا مقام عام پر یا کسی اور مقام
پر اس ارادہ سے پایا جائے کہ کسی رہگذر یا مقام عام
سے دکھلائی دے۔ یا جو مخنث کسی رہگذر یا مقام عام میں ناچے یا باجا بجائے یا
کسی عام تماشہ میں شریک ہو۔ وہ بلا حکمنامہ گرفتار کیا جا سکے گا۔ اور اوس کو
قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا
دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مخنث مندرجہ رجسٹر کے پاس ۱۶ سال سے کم عمر کا لڑکا پائے جانے کی سزا۔

دفعہ ۵ ۔ ہر مخنث مندرجہ رجسٹر
جس کے گھر میں یا جس کے اختیار میں

قانون مردم شماری

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

پیشگاہ اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ سے بتاریخ ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ منظور ہوا

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ فروردی سنہ ۱۳۴۰ ف

قانون مردم شماری

ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۰ ف

پیشگاہ اعلیٰحضرت ملک ظل اللہ خلد اللہ ملکہ سے بتاریخ ۴ جمادی الثانی ۱۳۲۹ ھ

منظور شدہ۔
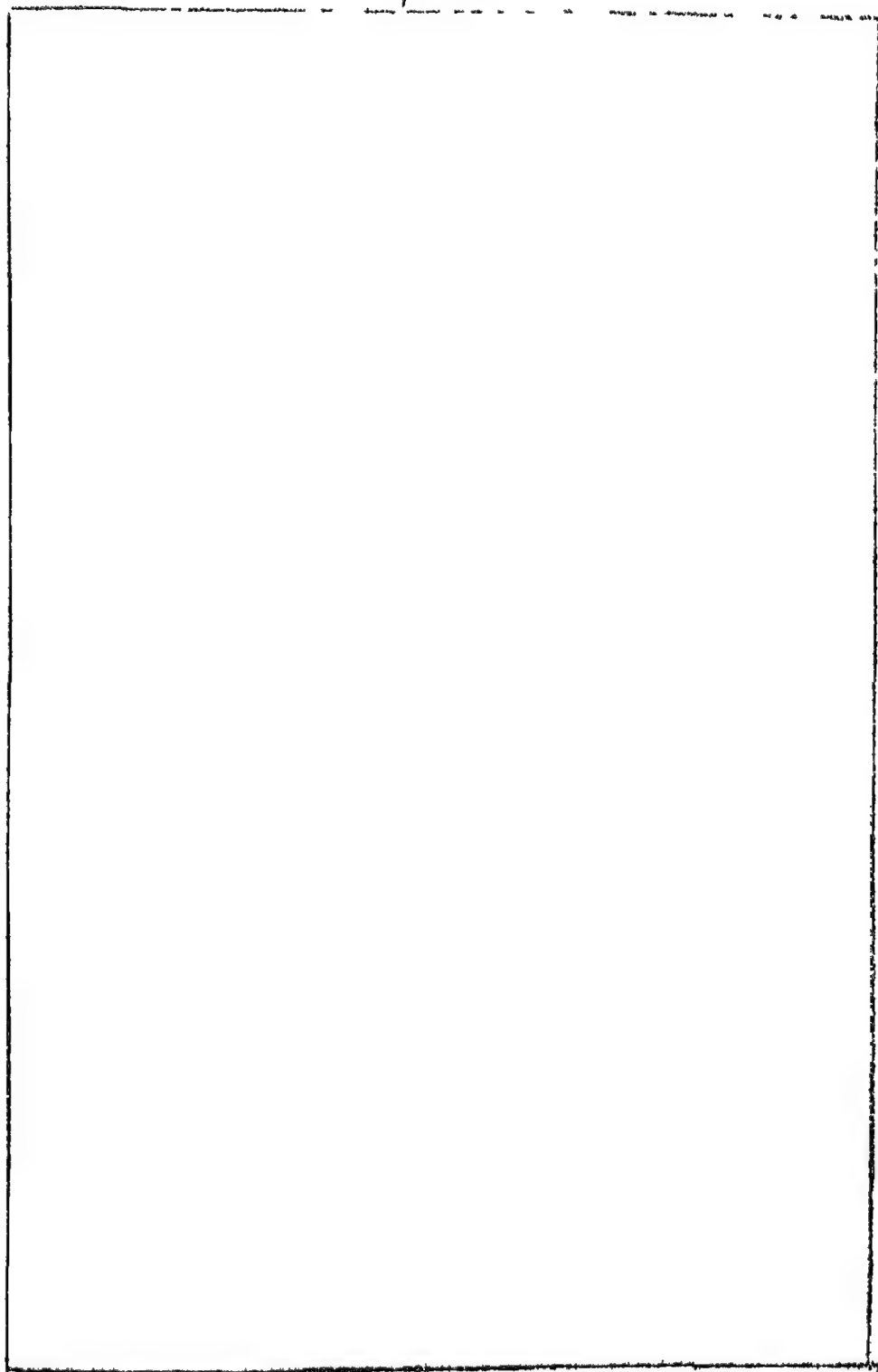
تمہید — چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی مردم شماری ۱۳۲۱ ف میں کیجائے گی اور یہ قرین مصلحت ہے کہ مردم شماری کے بارے میں متعلق احکام صادر کئے جائیں۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت عملی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ — یہ قانون بنام "قانون مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا۔ اور کل ممالک محروسۂ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

عہدہ داران مردم شماری کا تقرر۔

دفعہ ۲ — سرکار عالی یا عہدہ دار یا جاگیردار جسکو سرکار عالی اسبارہ میں مجاز کرے کسی شخص کو کسی عہدہ یا رتبہ میں مردم شماری کرنے یا اوس میں مدد دینے یا اوس کی نگرانی کے لئے مقرر کر سکے گی۔ اور وہ شخص عہدہ دار مردم شماری کہلائے گا۔ اور حکم تقرر دستخطی معتمد مال یا عہدہ دار یا جاگیردار مجاز تقرر قطعی ثبوت تقرر کا ہوگا۔

فہرست دفعات قانون مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱)

سرکار عالی کا زیر حکم ہوا۔ عہدہ داران مردم شماری کو بعض اشخاص سے مدد طلب کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵ ۔ تعلقدار ضلع یا اس عہدہ دار یا جاگیردار کو جو کسی محض رقبہ کے لئے مردم شماری کی غرض سے مقرر کیا گیا ہو۔ اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری جاگیرداران مالکان یا قابضان اراضی تعہد داران یا ٹھیکہ داران سے اونکی جاگیر یا موضع یا اراضی کے موجودہ اشخاص کی مردم شماری کے لئے ضروری امداد بصراحت اوس کی نوعیت کے طلب کرے اور جس شخص سے امداد طلب کیا گیا ہے۔ اوسپر امداد دینا لازم ہوگا۔

عہدہ داران مردم شماری کسی سے کون سے سوالات دریافت کئے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۶ ۔ ہر عہدہ دار مردم شماری اپنے حدود مقامی میں ہر شخص سے ایسے سوالات دریافت کرسکیگا۔ جن کے دریافت کرنے کا وہ بلحاظ اون ہدایات کے مجاز ہو۔ جو سرکار عالی کی جانب سے جاری اور جریدہ میں شایع ہوئی ہوں اسی ہدایت متعلق اور امور کے ایسے امور کے متعلق بھی ہوگی۔ جس سے ملک کی اقتصادی حالت معلوم ہوسکے۔

سوالات کا جواب دینا لازم ہے

دفعہ ۷ ۔ ہر شخص جس سے حسب دفعہ بالا کوئی سوال دریافت کیا جائے اسپر اسکا جواب اپنے حد علم یا یقین تک سچ سچ دینا قانوناً لازم ہوگا۔ لیکن کسی شخص پر لازم نہ ہوگا کہ اپنے گھر کی کسی عورت کا نام بتلائے اور نہ کسی عورت پر لازم ہوگا کہ اپنے شوہر کا (خواہ وہ زندہ ہو یا نہو۔ یا کسی اور شخص کے نام بتلائے۔ جسکا نام لینا رواج کے خلاف ہو۔

ساکنین مکانات عہدہ داران مردم شماری کو اندر آنے اور حروف یا علامات یا نشان لگانے کی اجازت دیں گے۔

دفعہ ۸ ۔ ہر شخص جو کسی مکان یا احاطہ میں رہتا ہو۔ مردم شماری کے لئے حسب ضرورت اس مکان یا احاطہ تک جہانتک کہ رواج ملک کے لحاظ سے مناسب ہو عہدہ داران مردم شماری کو جانے دیگا اور اوسپر وہ حروف یا علامات یا نمبر لگانے یا رنگ کرنے دیگا۔ جو مردم شماری کے لئے ضروری ہوں

عہدہ داران مردم شماری کا سرکاری ملازم ہونا۔

دفعہ ۳ ۔ کل عہدہ داران مردم شماری مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی اغراض کے لئے سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

عہدہ داران مردم شماری کی اعانت بعض صورتوں میں

دفعہ ۴ ۔ (۱) الف ۔ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے ہر عہدہ دار پر جو کسی رجمنٹ باڈی بیچ سٹ پر کمانڈ رکھتا ہو۔

ب ۔ ہر شخص پر جس کے اہتمام میں کوئی شفاخانہ ۔ محبس ۔ دارالمحتاجین ۔ یا حوالات یا کوئی عام مدرسہ ۔ خیراتی یا تعلیمی انسٹیٹیوشن (جماعت) ہو۔

ج ۔ ہر شخص پر جو کسی سرائے کا مالک ہو یا بورڈنگ ہوز کا مہتمم یا کلب کا معتمد ہو۔ اور

د ۔ ہر شخص پر جو کسی جائداد غیر منقولہ کا قابض ہو اور مردم شماری کے وقت جس کی جائداد پر (۲۰) آدمی سے کم نہ رہتے ہوں ۔ یا ریلوے یا کسی اور تجارتی یا صنعتی کارخانہ کا مہتمم ہو اور مردم شماری کے وقت جس کے تحت میں (۱۰) آدمی سے کم ملازم نہ ہوں ۔ لازم ہوگا کہ ان اشخاص کے متعلق جو مردم شماری کے وقت اس کے زیر حکم یا اہتمام میں ہوں یا اس کے مکان میں رہتے ہوں ۔ یا اس کی جائداد غیر منقولہ پر ہوں ۔ عہدہ دار مردم شماری کے ایسے فرائض انجام دے ۔ جن کی تعلقدار یا کوئی اور عہدہ دار یا جاگیردار جسے سرکار عالی نے تقرر کا مجاز کیا ہو ۔ بذریعۂ حکم تحریری ہدایت کرے ۔

(۲) ۔ قانون ہذا کے تمام احکام متعلقہ عہدہ داران مردم شماری جہاں تک ان کا تعلق ہو سکتا ہے ۔ اشخاص متذکرہ بالا سے متعلق ہوں گے ۔ جب وہ حسب دفعۂ ہذا ان فرائض کو انجام دے رہے ہوں ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے فرض کے انجام دینے سے انکار کرے یا اس میں غفلت کرے جس کے انجام دینے کا اسے حسب ضابطہ حکم دیا گیا ہو تو سمجھا جائے گا کہ وہ جرم متذکرہ دفعہ (۱۷۳) مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ

(ھ) کوئی شخص جو قبل ۱۳ اسفندار ۱۳۳۰ف کے کوئی حروف علامات یا ہندسے جو مردم شماری کے لئے لگائے یا رنگے گئے ہوں بالارادہ مٹادے بگاڑے یا بدل دے۔

۹۔ کسی مکان یا اوس کے جزو کا دخیل یا وہ شخص جسکو بموجب دفعہ (۹) سمتہ دیا گیا ہو جو جان کر اور بلاوجہ کافی احکام دفعہ (۹) کی تعمیل نہ کرے یا کوئی جھوٹا اندراج کرے۔ اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی۔ جس کی مقدار (۵۰) روپیہ تک ہو سکیگی۔

خلاف ورزی کے مقدمات کس عدالت میں رجوع ہونگے اور اون کے اجراء کے لئے سرکار عالی کی اجازت

دفعہ ۱۱۔ کوئی مقدمہ حسب قانون ہذا بغیر اجازت سرکار عالی یا کسی اور عہدہ دار کے جسے سرکار عالی نے اجازت دینے کا اختیار دیا ہو دائر نہ ہو سکے گا۔ اور کوئی ایسا ناظم فوجداری جو درجۂ دوم سے کم درجہ کا ہو اوس کو سماعت نہ کر سکیگا۔

مردم شماری کے داخلہ جات بعض کارروائیوں میں بطور شہادت نہیں لئے جا سکتے۔

دفعہ ۱۲۔ باوجود احکام قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی کوئی داخلہ کسی کتاب یا رجسٹر میں جو عہدہ داران مردم شماری نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں درج کیا ہو کوئی داخلہ مندرجہ جدول مردم شماری جو حسب دفعہ ۹ داخل کیا گیا ہو کسی عدالتی یا سرکاری کارروائی میں قابل ادخال شہادت نہ ہوگا۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۳۔ سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔

کسما چاری

معتمد

قابض یا مہتمم مکان تختہ کی خانہ پری کرسکیگا۔

دفعہ ۹ ۔ بہ سبعیت ان احکام کے جو سرکار عالی اس بارہ میں نافذ کرے ۔ ہر عہدہ دار مردم شماری اپنے حدود اراضی میں تختہ مردم شماری جسکا نمونہ سرکار عالی نے منظور کیا ہو ہر ایک خانہ بدوش کسی مکان کے دخیل کو یا کسی ایسے تجارتی یا صنعتی کارخانہ کے مہتمم یا اوس کے قائم مقام کو جس میں مردم شماری کے وقت دس آدمی سے کم ملازم نہ ہوں اگر وہ [illegible] کے ساتھ دے سکیگا کہ وہ اس کل مکان یا کارخانہ یا اس کے کسی جزو کے رہنے والوں کے متعلق بوقت مردم شماری امور متعلقہ مردم شماری اس تختہ میں درج کرے [illegible] وہ دخیل یا مہتمم یا اوس کا قائم مقام ان امور کو درج کر دیگا یا کرا دیگا ۔ اور بعد خانہ پری وقت طلب وہ تختہ عہدہ دار مردم شماری کو یا جس کو اوس کے دینے کی ہدایت تحریری کی گئی ہو حوالہ کر دیگا ۔

تعزیرات ۔

دفعہ ۱۰ ۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں سے کسی میں یعنی جب ۔

(الف) ۔ کوئی عہدہ دار مردم شماری یا کوئی شخص جو عہدہ دار مردم شماری کا کام کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا کوئی شخص جس سے جائز طور پر مردم شماری کے کام میں مدد دینے کی درخواست کی گئی ہو ۔ اوس کام کے کرنے میں جو اوس کے ذمہ قرار دیا گیا ہو یا اس حکم کی جو اوس کے نام حسب قانون ہذا یا حسب قواعد نافذہ تحت قانون ہذا جاری کیا جائے تعمیل سے انکار یا اس میں غفلت کرے ۔

(ب) ۔ کوئی عہدہ دار مردم شماری جو بالارادہ رنج دہ یا نامناسب سوال کرے یا جانکر کوئی جھوٹا اندراج کرے یا بلا منظوری سرکار عالی کسی ایسی اطلاع کا افشا کرے جو اوس کو بذریعہ تختہ مردم شماری یا باغراض تختہ مردم شماری حاصل ہوئی ہو ۔

(ج) ۔ کوئی شخص جو اپنے علم و یقین کی حد تک عہدہ دار مردم شماری کے کسی سوال کا سچا جواب دینے سے انکار کرے جسکا جواب دینا از روئے دفعہ (۷) لازم ہے ۔

(د) ۔ کوئی شخص جو کسی مکان یا احاطہ میں رہتا ہو ۔ کسی عہدہ دار مردم شماری کو اوس مکان یا احاطہ میں ایسے مناسب طور پر آنے سے روکے جیسے اوس دفعہ (۸) کی رو سے لازم ہے

قانون کفالت نامجات سرکار عالی

صیغہ معتمدی قانونی و مجلس وضع قوانین (۵۹) بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف

نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے تاریخ ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ ھ منظور ہوا

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف حصہ دوم قانون صفحہ

قانون کفالت تمسکات سرکار عالی

منجانب شعبۂ سرکار عالی صیغۂ معتمدی قانونی مجلس وضع قوانین (۵۹) بابتہ ۱۳۲۸ف

نشان (۲) سنہ ۱۳۳۰ف

پیشگاہ اعلیحضرت سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ سے بتاریخ ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ کفالت تمسکات سرکار عالی کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون کفالت تمسکات سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

کفالت تمسکات سرکار عالی کی تعریف۔

دفعہ ۲۔ قانون ہذا میں "کفالت تمسکات سرکار عالی" سے ایسے پرامیسری نوٹس اور اسٹاک سرٹیفکیٹس اور کفالت تمسکات مراد ہیں جو سرکار عالی نے قانون ہذا کے نفاذ کے قبل یا بعد اس قرضہ کی بابتہ جاری کئے ہوں جو اوس نے لیا ہو۔ لیکن اس میں سکہ جات قرطاس داخل نہ ہوں گے۔

مقررہ

(۲) "مقررہ" سے حسب قواعد نافذ شدہ تحت قانون ہذا مقرر شدہ مراد ہے۔

امانت کی اطلاع قبول نہ کیجائیگی

دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی اور حکم ہو۔

فہرست دفعات قانون کفالت نامجات سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۴ فصلی

——( )——

دستاویزات قابل زر دوسری ممالک محروسہ سرکار عالی ایکٹ (۵) بابت ۱۳۱۲ف کی پرامیسری نوٹ سرکار عالی کا انتقال جائز نہ ہوگا بجز اس کے کہ ایسا انتقال، پرامیسری نوٹ مذکور کی ظہر پر عبارت ظہری کے ذریعہ سے قابض نے کیا ہو۔

کفالت ہائے سرکار عالی کا کسی شخص کے نام بہ حیثیت عہدہ منتقل ہونا۔

دفعہ ۶۔ (۱) جب سرکار عالی نے بذریعہ اشتہار مصرحہ جریدہ کسی سرکاری عہدہ کے ضمن میں کوئی صراحت کیا ہو کہ تمسکات سرکار عالی اس عہدہ کے نام سے عہدہ دار وقت کے حق میں یا اس کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے

۲۔ جب کسی کفالت نامہ سرکار عالی پر حسب مذکرہ صدر عبارت لکھی گئی ہو تو عہدہ دار وقت کی جانب سے بغیر کسی مزید عبارت ظہری کے وہ اس شخص کے حق میں تاریخ جائزہ سے منتقل شدہ متصور ہوگا جس کا اس عہدہ پر تقرر کیا جائے۔

۳۔ جب کسی کفالت نامہ سرکار عالی کو بر حسب مذکرہ صدر عبارت ظہری لکھی گئی ہو۔ کوئی عہدہ دار وقت شخص ثالث کے حق میں منتقل کرنا چاہے تو وہ اوس پر اپنا نام بصراحت عہدہ لکھے گا۔

۴۔ جب کوئی کفالت نامہ سرکار عالی بذریعہ عبارت ظہری کسی ایسے شخص کے حق میں جو کسی سرکاری عہدہ پر ہو۔ بحیثیت عہدہ بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے قبل منتقل کیا گیا ہو تو ایسی عبارت ظہری محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگی کہ وہ کسی شخص کے حق میں باعتبار عہدہ لکھی گئی ہے۔ اور عہدہ دار کا نام اس میں درج نہیں ہے۔

۵۔ دفعہ ہذا ایسے عہدوں سے بھی متعلق ہے جن پر ایک ہی وقت دو یا زیادہ اشخاص کا تقرر ہو۔

کسی کفالت نامہ سرکار عالی کے متعلق سرکار عالی بجز تسلیم نہ کرے گی کہ اوس کے قابض کی حیثیت امین کی ہے۔ لیکن جب کسی شخص نے کسی کفالت نامہ کے متعلق جو کسی متوفی کے اسٹیٹ کی ملک ہو۔ صداقتنامہ وراثت یا صداقتنامہ نفاذ وصیت حاصل کیا ہو تو اوس شخص کو جسکا نام صداقتنامہ میں درج ہو سرکار عالی کامل مالک تسلیم کرسکے گی۔

کفالت امانات سرکار عالی کے بالاشتراک موسومہ کی صورت میں پسماندگان کے حقوق۔

دفعہ ۴ — (۱) باوجود احکام دفعہ (۴۶) قانون معاہدہ سرکار عالی نمبر (۲) سنہ ۱۳۱۲ فصلی جب کسی کفالت نامہ سرکار عالی کی رقم دو یا زیادہ اشخاص کو بالاشتراک قابل ادا ہو۔ اور اون میں سے ایک یا زیادہ اشخاص فوت ہوجائیں تو ایسے کفالت نامہ کی رقم پسماندہ یا پسماندگان اشخاص کو قابل ادا ہوگی۔

۲۔ جب کسی کفالت نامہ سرکار عالی کی رقم دو یا زیادہ اشخاص کو بالانفراد قابل ادا ہو۔ اور اون میں سے ایک یا زیادہ اشخاص فوت ہوجائیں تو ایسے کفالت نامہ کی رقم پسماندہ یا پسماندگان اشخاص کو یا متوفی کے قائم مقام کو یا اون میں سے کسی کو قابل ادا ہوگی۔

۳۔ دفعۂ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے دعوے پر مؤثر نہ ہوگا۔ جو شخص متوفی کے قائم مقام کو پسماندہ یا پسماندگان اشخاص کے مقابلہ میں اس کفالت نامہ سرکار عالی کی بابتہ ہو۔ جو پسماندہ یا پسماندگان اشخاص اور شخص متوفی کو بالاشتراک یا بالانفراد قابل ادا ہو۔

۴۔ دفعۂ ہذا ہر صورت میں متعلق ہوگی خواہ اوس شخص کی موت جس کو کوئی کفالت نامہ سرکار عالی بالاشتراک یا بالانفراد قابل ادا ہو۔ قانون ہذا کے نفاذ کے قبل وقوع میں آئی ہو یا اوس کے بعد وقوع میں آئے۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی کی ظہر کے علاوہ اور طور پر عبارت ظہری لکھنے کی ممانعت۔

دفعہ ۵ — باوجود احکام دفعہ (۱۳) قانون

> کفالت نامہ جات سرکار عالی [illegible]

دفعہ ۷ [illegible] (۱) [illegible] شدہ [illegible] [illegible]
[illegible] سرکار عالی [illegible] (۲) [illegible]
[illegible] کفالت نامہ [illegible] سرکار
[illegible] اوس [illegible]
[illegible] ہوگا

> کفالت نامہ جات سرکار عالی پر دستخط یا دستخطوں کی مہر

دفعہ ۸ [illegible] سرکار عالی کی جدید [illegible] اوس کا
[illegible] کفالت نامہ جات سرکار عالی پر سرکار عالی
کی جانب سے [illegible] عہدہ دار کے دستخط
ہوں گے۔

(۲) جس شخص یا عہدہ داروں کو سرکار عالی نے کفالت نامجات سرکار عالی پر دستخط کرنے کا مجاز کیا ہو اوس کے دستخط کفالت نامہ جات سرکار عالی پر ایسے طریقہ سے جس کی سرکار عالی ہدایت کرے کسی کل کے ذریعہ سے طبع یا منقش کئے جا سکتے ہیں یا لیتھو کے ذریعہ سے یا داب سے کئے جا سکتے ہیں۔

(۳) دستخط جو اس طرح طبع یا منقش کئے جائیں یا لیتھو کے ذریعہ سے یا داب سے کئے جائیں وہ اوسی طرح ہوں گے کہ گویا عہدہ دار مذکور نے وہ اپنے ہاتھ سے کئے ہیں۔

> کفالت نامجات سرکار عالی کے مثنے جات کی اجرائی۔

دفعہ ۹ (۱) جب کسی کفالت نامہ سرکار عالی کے متعلق یہ بیان کیا جائے کہ وہ جزواً یا کلاً گم یا تلف ہو گیا ہے اور کوئی شخص یہ دعوے کرے کہ اس کے گم یا تلف نہ ہونے کی صورت میں اس کی رقم اوس کو واجب الادا ہوتی تو وہ عہدہ دار مقررہ کے روبرو درخواست پیش کرنے اور اس کے اطمینان کے موافق اوس کے گم یا تلف ہونے اور اپنے دعوے کی صحت کا ثبوت پیش کرنے

۲۔ اس تحقیقات کی اغراض کے لئے جن کا ضمن (۱) میں ذکر ہے۔ عہدہ دار مقررہ وہ شہادت جو فریقین پیش کرنا چاہیں خود قلمبند کر سکیگا یا ناظم فوجداری ضلع سے خواہش کر سکے گا کہ وہ قلمبند کرے یا کرائے۔
جب ناظم فوجداری ضلع سے ایسی خواہش کی گئی ہو تو وہ شہادت خود قلمبند کر سکے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم سے قلمبند کرا سکے گا اور اوس کی نقل عہدہ دار مقررہ کے پاس روانہ کرے گا۔

توضیح۔ ضمن ہذا کی اغراض کیلئے ناظم فوجداری ضلع سے اس ضلع کا ناظم فوجداری ضلع مراد ہے جہاں پر ایسی پرامیسری نوٹ کا سود قابل ادا ہو۔

۳۔ عہدہ دار مقررہ یا ناظم فوجداری جو حسب دفعہ ہذا شہادت قلمبند کرے۔ وہ ایسی شہادت قلمبند کرنے کے قبل گواہ کو حلف دے سکے گا۔

۴۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اوس دعوے کے مانع نہ ہوگا جو سرکار عالی کے مقابلہ میں اس کفالتنامہ کی بابتہ کسی ایسے شخص کو ہو جسے دفعہ ہذا کی کارروائی کی اطلاع نہ ہو۔ یا جو ایسے شخص کے توسط سے دعوے دار ہو۔

دیگر کفالتنامجات کی تجدید۔

دفعہ ۱۲۔ کفالتنامجات متذکرہ دفعہ (۱۰) کے علاوہ دیگر کفالتنامجات کی تجدید اون حالات میں اور اوس طریقے سے ہو سکے گی۔ جو مقرر کیا جائے۔

تبدیل شدہ کفالتنامجات کی اجرائی۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) عہدہ دار مقررہ پابندی اول شرائط کے جو مقرر کی گئی ہوں ایسے شخص کی

تابع ما کسر اکارکن تھا - اور وہ پرامیسری نوٹ ما بالہ مشترک کا جزو تھا - اور یہ درخواست گزار اس جائداد کا ... فقرہ یا اس قسم ذکور نہیں سا بیسانہ رکن ہے -

پرامیسری نوٹ کی تجدید حقیقت کے متعلق نزاع ہو۔

دفعہ ۱۱ (۱) جب کسی سرکاری پرامیسری نوٹ کی حقیقت کے متعلق نزاع ہو جس کی تجدید کے لئے درخواست میں کی گئی ہو تو عہدہ دار مقررہ کو اختیار ہوگا کہ -

الف - جب کسی فریق نے عدالت مجاز کا قطعی فیصلہ اس امر کے متعلق حاصل کر لیا ہو کہ وہ اس نوٹ کا مستحق ہے تو اوس کے حق میں جدید نوٹ جاری کرے - یا

ب - اوس وقت تک جدید نوٹ جاری کرنے سے انکار کرے جبتک ایسا قطعی فیصلہ صادر نہ ہوا ہو - یا

ج - ایسی تحقیقات کے بعد جس کے متعلق بعد ازیں حکم دیا گیا ہے اور اوس کے نتیجے پر غور کرنے کے بعد حکم تحریری کے ذریعہ سے یہ قرار دے کہ اوس کی رائے میں فریقین میں سے کون شخص اوس کا مستحق ہے اور ایسے حکم تحریری کی تاریخ سے تین مہینے گزرنے کے بعد حسب منشاء دفعہ (۱۰) اوس کے حق میں جدید نوٹ جاری کرے بجز اس کے کہ اس اثنا میں اوس کو اس امر کی تحریری اطلاع دی گئی ہو کہ کسی شخص کی جانب سے حقیقت کی ثابت قرار دئے جانے کے غرض سے کسی عدالت مجاز میں کوئی مقدمہ یا کارروائی رجوع کی گئی ہے -

توضیح - ضمن ہذا کی اغراض کے لئے قطعی "فیصلہ" سے ایسا فیصلہ مراد ہے جسکا مرافعہ نہ ہو سکتا ہو یا اگر اوس کا مرافعہ ہو سکتا ہو تو اس میعاد کے اندر جو مرافعہ کے لئے قانوناً مقرر ہو کوئی مرافعہ نہ کیا گیا ہو -

جاری کیا گیا ہو۔ یا

۳۔ جب حسب دفعہ ۱۰ یا دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۲ کوئی جدید یا تبدیل شدہ کفالتنامہ جاری کیا گیا ہو۔ تو سرکار عالی اصلی کفالتنامہ کی بابت جس کی رقم ادا کی گئی ہو یا جس کی بابت نئے کفالتنامہ جاری کیا گیا ہو یا جس کے عوض جدید یا تبدیل شدہ کفالتنامہ یا کفالتنامجات جاری کئے گئے ہوں کل ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جائے گی۔

الف۔ رقم کی ادائی کی صورت میں رقم واجب الادا ہونے کی تاریخ سے چھ سال گزرنے کے بعد۔

ب۔ نئے کفالتنامہ کی صورت میں۔

اوس تاریخ سے چھ سال گزرنے کے بعد جس تاریخ کو وہ فہرست مذکورہ دفعہ ۹ ضمن ۴ شایع ہوئی ہو۔ جس میں اوس کفالتنامہ کا اول مرتبہ اندراج ہو یا اصلی کفالتنامہ کی بابت آخری مرتبہ سود ادا کرنے کی تاریخ سے ان دونوں تاریخوں میں سے جو تاریخ مابعد ہو۔

ج۔ تجدید شدہ یا تبدیل شدہ کفالتنامجات کی صورت میں اونکی اجرائی کی تاریخ سے چھ سال گزرنے کے بعد۔

دفعہ ۱۶ جب کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے۔ جس کے نام کفالتنامجات سرکار عالی ہوں۔ جن کی مجموعی رقم (صمہ ؔ) سے زیادہ نہ ہو۔ اور اوس کے فوت ہونے کے چھ مہینے کے اندر کوئی صداقتنامہ لفاد وصیت یا صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا صداقتنامہ	کارروائی جب ایسا شخص فوت ہو جائے جس کے نام کفالت نامجات سرکار عالی رقمی (صمہ ؔ) ہوں۔

وراثت حسب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۷ف عہدہ دار مقررہ کے روبرو پیش نہ کیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مندرجہ دفعہ ۱۱ ضمن (۲) و (۳) تحقیقات کرنے کے بعد اس امر کا تصفیہ کرے کہ کون شخص اون کفالتنامجات کا

درخواست پر جو کفالتنامہ سرکار عالی کے مستحق ہونے کا دعویدار ہو اس امر کا اطمینان کرکے کہ اوسکا دعویٰ صحیح ہے اور اون کفالتنامہ کے حوالہ کئے جانے اور اس کی حسب طریقہ مقررہ رسید لکھنے پر اور اوس کی بابتہ مقررہ فیس ادا ہونے پر اوس کفالتنامہ کے بجائے مبدل شدہ کفالتنامہ یا کم رقم کے کفالتنامجات کے بجائے مجموعی رقم کا کفالتنامہ یا کفالتنامجات درخواستگار کے نام جاری کرسکتا ہے۔

۲۔ ضمن (۱) کی رو سے جو کفالتنامجات جاری کئے جائیں وہ ایک ہی قرضہ یا مختلف قرضوں کی بابتہ ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۴۔ تجدید شدہ یا اجرائی نوٹس کی بابتہ ذمہ داری۔ (۱) جب حسب دفعہ (۱۰) یا (۱۳) کوئی جدید کفالتنامہ جاری کیا جائے تو ایسا کفالتنامہ سرکار عالی اور اوس شخص کے مابین جس کے نام وہ کفالتنامہ جاری کیا گیا ہو یا جو اوس کے ذریعہ سے حق حاصل کیا ہو جدید معاہدہ ہوگا۔

۲۔ دفعہ ۱۰ و دفعہ ۱۳ کی رو سے جدید کفالتنامجات کی اجرائی سے جہاں تک سرکار عالی کا تعلق ہے کسی اور شخص کے اون حقوق پر اثر نہ پڑے گا۔ جو اوس کو کفالتنامہ کے متعلق حاصل ہوں۔ جس کی تجدید یا تبدیلی کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۵۔ سرکار عالی کا ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی اور حکم ہو۔

۱۔ جب کسی کفالتنامہ سرکار عالی کی رقم واجب ہو جائے تو اوس کے واجب ہونے کے بعد اوس کی رقم کی ادائی پر۔ یا

۲۔ جب حسب دفعہ (۹) کسی کفالتنامہ سرکار عالی کا متبنے کفالت نامہ

طریقہ سے ادا کی جائے گی ۔ جو مقرر کیا گیا ہو ۔ بشرطیکہ سود کی صورت میں اصل کفالت ناجات کی مجموعی مقدار (مصرحہ) سے زائد نہ ہو اور اصل رقم واجب الادا ہونے کی صورت میں رقم ادا شدنی (مصرحہ) سے زائد نہ ہو۔

جب سود یا اصل رقم کی ادائی حسب طریقہ متذکرہ صدر عمل میں آئے تو سرکار عالی باوجود اس شے کہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو اون کے متعلق جملہ ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جائے گی ۔

ابرا نامہ ۔ **دفعہ ۱۸** ۔ باوجود کسی حکم مندرجہ صدر دفعہ (۹) و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ عہدہ دار مقررہ اون صورتوں میں جن کا ذکر کیا گیا ہے ۔

الف ۔ مثنے کفالت نامجات یا تجدید شدہ کفالت نامجات یا مبدل شدہ کفالت نامجات یا مجموعی مقدار کے یا کم مقدار کے کفالت نامجات جاری کرے ۔ بشرطیکہ درخواستگزار اون اشخاص کے دعاوی کے متعلق مقررہ ابرانامہ تکمیل کرے ۔ جن کو اصل کفالت نامجات کے متعلق کوئی حق حاصل ہو ۔ یا

ب) جب تک کہ ایسا ابرانامہ تکمیل نہ کیا جائے اوس وقت تک مثنے یا جدید یا تبدیل شدہ یا مجموعی مقدار یا کم مقدار کے کفالت نامجات جاری کرنے سے انکار کرے ۔

دستاویزات کا معائنہ **دفعہ ۱۹** ۔ بجز اون حالات اور اوس طریقہ کے اور بپابندی اون شرائط کے جو مقرر کئے گئے ہوں کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسے کفالت نامہ سرکار عالی کا جو سرکار عالی کے قبضہ میں ہو یا کسی کتاب رجسٹر یا دستاویز کا جو کفالت نامجات سرکار عالی کے متعلق سرکار عالی کیجانب سے مرتب کی گئی ہو ۔ معائنہ کرے یا اوس کے

مستحق ہے یا متوفے کی جائداد کے اہتمام کو ن شخص مجاز ہے اور وہ

الف - ایسے کفالت نامجات کی صورت میں جن کی رقم قابل ادا ہو یہ حکم دے سکیگا کہ رقم اوس شخص کو ادا کیجائے - اور

ب - ایسے کفالت نامجات کی صورت میں جن کی رقم قابل ادا نہ ہو - یہ حکم دے سکیگا کہ اون کفالت نامجات کے عوض جدید کفالت نامجات اوس شخص کے نام جاری کئے جائیں -

۲- حسب ضمن (۱) رقم ادا ہونے یا جدید کفالت نامجات جاری ہونے کی صورت میں سرکار عالی اصل کفالت نامجات کی بابت ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائے گی -

۳- متوفے کی جائداد کے مقابلہ میں جو دائن یا دعویدار ہو اوس کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے جسے حسب ضمن (۱) کوئی رقم ادا کی گئی ہو اور جو اوس نے بطور جائز صرف نہ کی ہو اوسی طرح اور اوسی حد تک وصول کرے کہ گویا اوس نے متوفے کی جائداد کے متعلق صداقتنامہ اہتمام ترکہ حاصل کیا تھا - اور دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی شخص متوفے کی جائداد کے وصی یا مہتمم ترکہ یا قائمقام کے اون حقوق پر موثر نہ ہوگا - جو اوس کو اوس شخص کے مقابلہ میں حاصل ہوں جس کے نام اون رقوم کا مطالبہ نہ کیا جاسکیگا - جو اوس نے شخص متوفے کی جائداد کا اہتمام کرنے میں بطور جائز صرف کی ہوں -

ایسے کفالت نامجات کی ادائی جو نابالغ یا شخص فاتر العقل کے نام ہوں -

دفعہ ۱۷ - جب کوئی کفالتنامہ سرکار عالی کسی ایسے شخص کے نام ہو جو نابالغ ہو یا فاتر العقل ہو اور اپنے کاروبار کے انصرام ہی کے ناقابل ہو تو ایسے کفالتنامجات کا سود یا اگر اون کی اصل رقم سرکار عالی سے ادا شدنی ہو گئی ہو تو اصل رقم ایسے

د۔ ثبوت جو اون اشخاص کو پیش کرنا ہوگا۔ جو نئے کفالتنامجات کی درخواست کریں

ﻫ۔ اشتہار مندرجہ دفعہ ۹ ضمن (۲) کا نمونہ اور اس کی اشاعت کا طریقہ اور فہرست مندرجہ دفعہ ۹ ضمن (۳) کی اشاعت کا طریقہ۔

و۔ عہدہ دار جو اون اختیارات کو استعمال کرے گا۔ اور اون فرائض کو انجام دیگا جن کی صراحت دفعہ (۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۱ و ۱۹) میں کی گئی ہے۔

ز۔ اون تحقیقات کا طریقہ جن کی صراحت دفعہ (۱۱) کی شرطیں میں کی گئی ہے۔

ح۔ کفالتنامجات سرکار عالی کی تجدید کن حالات میں اور کس طریقہ سے ہوسکیگی۔

ط۔ جب کوئی کفالتنامہ سرکار عالی الصالح یا تجدید یا تبدیل ہونے کے لئے حوالہ کیا جائے تو اوس پر رسید کس نمونہ کے مطابق لکھی جائے گی۔

ی۔ شرائطیں کی پابندی کے ساتھ کفالتنامجات شامل کئے جاسکیں گے یا مجموعی رقم یا کم رقم کی بابت جاری کئے جاسکیں گے۔

ک۔ کن اشخاص کو اور کس طریقہ سے ایسے کفالتنامجات کی بابت ادائی ہوسکے گی جو کسی نابالغ یا ایسے شخص کے نام ہو جو فاترالعقل اور اپنے کاروبار کی انجام دہی کے ناقابل ہو۔

ل۔ اشخاص ثالث کے مخالف حقوق کے متعلق ایسے اشخاص سے ایراد نامجات لینا جو کسی کفالتنامجات سرکار عالی کی بابت سود یا اصل رقم حاصل کریں جو نئے کفالتنامجات یا تجدید یا تبدیل شدہ یا مجموعی رقم کے یا کم رقم کے کفالتنامجات حاصل کریں۔

م۔ طریقہ جس کے مطابق کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو کسی وجہ سے نہ لکھ سکتا ہو کسی کفالتنامہ کے متعلق کوئی دستاویز یا کوئی عبارت ظہری اوس کی جانب سے لکھی جاسکیگی۔

ن۔ سرکار عالی کے اسٹاک کے مالکان کو یہ موقع دینے کے لئے وہ اسٹاک رجسٹروں میں کسی خاص امانت کے لئے یا عام طور پر امانتدار قرار دئے جائیں اور ایسے امانتداروں کی جانب سے کفالتنامجات کس طرح تسلیم کئے جاسکیں گے۔

ذریعہ سے کوئی اطلاع حاصل کرے۔

سزائیں

دفعہ [illegible] - (۱) اگر کوئی شخص اس غرض سے کہ اپنے یا کسی اور شخص کے لئے کوئی کفالت نامہ سرکار عالی کا سود یا اوس کی اصل رقم حاصل کرے۔ یا نئے کفالت نامہ جاری کرائے یا کسی کفالت نامہ سرکار عالی کی تجدید کرائے۔ یا اوس کے بجائے تبدیل شدہ یا مجموعی رقم کا یا کم رقم کے کفالت نامجات سرکار عالی حاصل کرے۔ کسی حاکم کے روبرو جو بموجب قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو۔ ایسا بیان کرے جو جھوٹ ہو۔ اور جس کا جھوٹ ہونا وہ جانتا ہو یا جس کا سچ ہونا وہ باور نہ کرتا ہو اوس کو قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(۲) کوئی عدالت جرم متذکرہ ضمن (۱) کی سماعت نہ کرے گی بجز اس صورت کے کہ اس حاکم نے استغاثہ کیا ہو۔ جس کے روبرو جھوٹ بیان کیا گیا ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار

دفعہ ۲۱ - (۱) سرکار عالی کو اختیار رہو گا کہ بعد اشاعت سابقہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔

(۲) ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے۔

الف) کفالت نامجات سرکار عالی کا سود کس طریقہ سے ادا کیا جائے گا اور اوس کی رسید کس طرح دیجائے گی۔

ب) کس حالات میں کفالت نامجات سرکار عالی کی تجدید کرانی چاہئے قبل اس کے کہ اون کے سود کا مطالبہ کیا جا سکے۔

ج) فیس جو نئے کفالت نامجات یا کفالت نامجات کی تجدید تبدیل یا مجموعی رقم کی کفالت نامجات یا کم رقم کی کفالت نامجات کی اجرائی کے لئے واجب الادا ہو گی۔

قواعد متعلقہ کفالتنامجات سرکار عالی

نشان (۴) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۱ ف

احکام سرکار عالی صیغہ فینانس

ص ۱۲۴/۱۵۸

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ فروردی سنہ ۱۳۳۱ ف جزو اول

ص - سرکار عالی کے اسٹاک کے مالک ایسے عہدہ دار کے قابض ہو سکیں گے جو سرکاری عہدہ دار ہوں اور جو اسٹاک اس طرح کسی عہدہ کے قابض کے نام ہو وہ کس طرح سے اور کن شرائط کے ساتھ منتقل کیا جا سکیگا -

ع - سرکار عالی کے اسٹاک کے متعلق دستاویزات کی تصدیق کا طریقہ -

ف - جملہ امور جن کا لحاظ کفالت نامجات سرکار عالی کے تنقیحات کے علاوہ یا ان کی تجدید یا تبدیل یا مجموعی رقم یا کم رقم کے کفالت نامجات کی اجرائی سے ہے -

ص) - حالات اور طریقہ جس کے موافق اور شرائط کی پابندی کے ساتھ کفالت نامجات کنندہ رجسٹروں اور دیگر دستاویزات کے معائنہ کی اجازت دیجا سکتی ہے یا ان کے متعلق اطلاع حسب دفعہ ۱۹ دیجا سکتی ہے -

۳ - قواعد جو جز (۲) فقرہ (ن و س) کی رو سے مرتب کئے جائیں - ان کی بنا پر کسی دوسرے کے مقابلہ میں انکار کرنے والے کے مقابلہ میں یہ اختیار نہ ہوگا کہ وہ قانون متعلق امانت مذکورہ بالا کے خلاف عمل کریں - اور محض اس وجہ سے کہ سرکار عالی کے اسٹاک یا مالکان اسٹاک کے متعلق جو رجسٹر سرکار عالی نے مرتب کیا ہے اوس میں کوئی اندراج ہے یا کسی امر کی وجہ سے جو کسی دستاویز متعلق اسٹاک سرکار عالی میں ہو یہ متصور نہ ہوگا کہ سرکار عالی کو یا کسی شخص کو جو اسٹاک کا مالک ہو یا اسمیں کسی قسم کا حق حاصل کرے - اوس اسٹاک سرکار عالی کے متعلق کسی امانت یا اوس اسٹاک کی انفساخ کی یا کسی ایسی دعوے کی اطلاع ہے -

۴ - قواعد جو تحت دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ جریدہ میں شایع کئے جائیں گے - اور بعد اشاعت جریدہ وہی اثر رکھیں گے کہ گویا وہ قانون ہذا کا جز وہیں فقط

کستما جاری متعلقہ

فہرست فقرات قواعد کفالت نامجات نشان (۴) مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۱ ف

(ب) اسٹاک صرف (۱۰۰) یا اس کے ضعف کی رقم میں قائم و بیع کیا جاسکتا ہے۔

انتقال اسٹاک

(ج) اسٹاک سرٹیفکٹوں کا انتقال بتحریر انتقالی نہیں ہو سکتا بلکہ عمل بیع بذریعہ دستاویز انتقال ہونا چاہئے۔ اور ایسے دستاویزات انتقال رقوم اسٹامپ سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(د) دستاویز انتقال کی مطبوعہ ظہر اسٹاک سرٹیفکٹ ہو سکتی ہے۔ مطبوعہ فارم دستاویز انتقال دفتر قرضہ سرکار عالی یا کسی خزانہ سرکاری سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ دستاویز انتقال کی تکمیل مالک یا اوس کے مختار کو کرنی چاہئے اور بصورت ثانی اس کے ساتھ نافذ ضابطہ مہور ریمختار۔ احتیاط فریقین بھی تسریکیار ہنا چاہئے۔

(ہ) جب انتقال کی تکمیل مطلوب ہو تو اصل اسٹاک سرٹیفکٹ دفتر قرضہ سرکار عالی میں داخل کردیا جانا چاہئے۔ جب اسی طرح پر اسٹاک سرٹیفکٹ داخل ہوگا۔ تو حسب ضابطہ بعد اخذ و اخلہ انتقال مشتری کو جدید اسٹاک سرٹیفکٹ دیا جائے گا۔ اور جبکہ سرٹیفکٹ کا صرف ایک جزو منتقل کیا گیا ہو تو اس صورت میں مشتری کو رقم منتقل شدہ کی بابت اسٹاک سرٹیفکٹ دیا جائیگا اور بقیہ رقم کا اسٹاک سرٹیفکٹ منتقل کنندہ کو ملے گا۔

ادائی سود

(و) اسٹاک کا سود بذریعہ برأت ہائے مجریہ دفتر قرضہ سرکار عالی عموماً خزانہ عامرہ سے ادا ہوگا۔ اور اگر مالک اسٹاک سرٹیفکٹ تحریری درخواست کرے تو ایسی برأت ہائے سود کسی صدر خزانہ ضلع یا خزانہ تحصیل سے ادا ہوں گے اور مالک اسٹاک کو یہ بھی حق ہوگا کہ اگر وہ اسے قرین سہولت سمجھے تو اس سود کو کسی مطالبہ سرکاری کی ادائی میں محسوب کرائے جو مشارالیہ کے ذمہ واجب الادا ہو یہ سود کسی دفتر قرضہ سرکار عالی کے صوابدید پر حیدرآباد یا سکندرآباد کے کسی منظور شدہ بنک میں بھی مالک کے حساب میں جمع کرایا جاسکتا ہے۔ یہ برأتیں مالک یا اوس کے مختار کو جس کے پاس باضابطہ مہور ریمختار نامہ موجود ہو یا ہر دو اشخاص متذکرۂ بالا میں سے کسی ایک کی چٹھی کے حامل کو اس خزانہ سے دئے جائیں گے۔ جہاں سے ان کی ادائی مطلوب ہو۔ اگر مالک کی خواہش ہو تو اوس کی اس مضمون کی درخواست پیش ہونے پر برأت راست اوس کے مختار کے نام بذریعہ ڈاک روانہ کی جائے گی۔ بوقت ادائی سود اسٹاک سرٹیفکٹ کو پیش کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن پابندہ رقم کی رسید برأت کی پشت پر لکھائے گی۔

احکام سرکار عالی محکمۂ فینانس

اعلان

نشان (۴) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۱ف

جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۵ مہر ۱۳۳۲ف مرتبہ ... حصہ اول صفحہ ۱۲۴۴ تا ۱۲۵۰

بلحاظ ان اقتدارات کے جو سرکار عالی کو از روئے دفعہ (۲۱) قانون کفالت امانات سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۰ف حاصل ہیں حسب ذیل قواعد متعلق کفالت امانات سرکار عالی بغرض اطلاع عام بذریعہ ہذا شائع اور تاریخ اشاعت سے نافذ کئے جاتے ہیں فقط

فخر الدین احمد معتمد فینانس۔

قواعد متعلقہ کفالت امانات سرکار عالی

بلحاظ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو از روئے دفعہ (۲۱) قانون کفالت امانات سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۲ف حاصل ہیں۔ قواعد ذیل منضبط کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام | دفعہ ۱۔ قواعد ہذا بنام قواعد کفالت امانات سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۲ف موسوم ہونگے۔

تعریفات | دفعہ ۲۔ قواعد ہذا میں تاوقتیکہ کوئی مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

ا۔ "قانون" سے مراد قانون کفالت امانات سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۲ف ہے۔

ب۔ "صدر محاسب" سے مراد صدر محاسب سرکار عالی ہے۔

ج۔ "نمونہ" سے مراد وہ نمونہ ہے جو ان قواعد کے ضمیمہ میں درج ہے۔

د۔ "باضابطہ مطالبہ" سے مراد وہ تحریری مطالبہ ہے جو بموجب قواعد ہذا کیا جائے

ھ۔ "دفتر قرضہ سرکار عالی" سے دفتر صدر محاسبی کا وہ صیغہ مراد ہے جس کے رجسٹروں میں سرکار عالی کے کفالت امانات کا اندراج رہتا ہے۔

و۔ "سرکاری دفتر" میں دفاتر علاقہ صرف خاص و لوکل فنڈ سرکار عالی دفاتر و گرانٹ شامل ہیں جو زیر نگرانی سرکار عالی ہوں)۔

قواعد متعلق اسٹاک

نمونہ اسٹاک سرٹیفکٹ | دفعہ ۳۔ (الف) اسٹاک سرٹیفکٹ بہ نمونہ الف رہے گا۔

کو اس امر سے بھی سروکار نہیں ہے کہ آیا قابض اسٹاک اوس دستاویز انتقال یا مختار نامہ یا دیگر دستاویز کے متعلق بحیثیت امین مذکور ہے یا نہیں۔ اور نہ اس امر کے متعلق کہ آیا امینانہ حیثیت سے اوس نے اس دستاویز انتقال یا مختار نامہ یا دستاویز کی تکمیل کی ہے یا نہیں بلکہ دفتر قرضہ سرکار عالی ایسی دستاویز انتقال یا مختار نامہ یا دیگر دستاویز کی بنا پر اسی طرح عمل کر سکتا ہے جس طرح کہ رجسٹروں میں قابض اسٹاک کی امینانہ حیثیت درج ہونے کی صورت میں عمل کیا جاتا۔

عہدہ کی صراحت

۸ (۱) جب کوئی شخص کسی علاقہ غیر سرکاری کا عہدہ دار ہو تو دفتر قرضہ سرکار عالی سے یہ حکم دیا جا سکتا ہے کہ ایسے عہدہ دار کے ساتھ جو حساب اسٹاک کھولا ہو خواہ انفرادی طور پر ہو یا دوسرے اشخاص کے ساتھ مشترکاً ہو وہ دفتر قرضہ سرکار عالی کے رجسٹروں میں اس شخص کے عہدہ کے نام سے کھولا جائے۔

۲۔ جب کوئی شخص جو تنہا یا بشرکت دوسرے اشخاص کے کسی اسٹاک سرکاری کا قابض ہو اور وہ کسی علاقہ غیر سرکاری کا عہدہ دار ہو تو دفتر قرضہ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس شخص کی جانب سے باضابطہ درخواست پیش ہونے پر یا حسابات مشترکہ ہونے کی صورت میں جملہ قابضان اسٹاک کی جانب سے باضابطہ درخواست پیش ہونے پر موجودہ حساب اسٹاک ختم کر کے اس اسٹاک کے متعلق دوسرا حساب کھولے یا موجودہ حساب اسٹاک میں ایسی ترمیم کرے تاکہ حسابات حسب درخواست اوس شخص کے عہدہ کی حیثیت سے خواہ انفرادی طور پر یا دوسرے اشخاص کے ساتھ مشترکاً قائم رہیں اور درخواست کے مطابق حسب مناسب ضروری اندراجات وہ اپنے رجسٹروں میں کرے۔

۳۔ جب ضمن (۱) یا (۲) مذکورۃ الصدر اجازت اندراج عہدہ دی گئی ہو تو اوس شخص کا ذاتی نام حسابات یا کسی قاعدہ میں بتلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ایسے اسٹاک کے متعلق ہر قسم کے دستاویز کی تکمیل عہدہ دار وقت اوسی طور پر کر سکیگا کہ گویا اوس کے ذاتی نام پر وہ حساب ہے

۴۔ اگر کوئی شخص بحیثیت عہدہ بہ تابعت قاعدہ ہذا کوئی درخواست کرے یا کسی دستاویز کی تکمیل کرے تو ایسی درخواست یا دستاویز کے مطابق عمل کرنے کے قبل دفتر قرضہ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے اس امر کا ثبوت طلب کرے کہ فی الوقت وہ اس عہدہ پر مامور ہے۔

رسید متعلق ادائی رقم اسٹاک سرٹیفکٹ۔

۹۔ جب کوئی اسٹاک سرٹیفکٹ بغرض ادائی اصل پیش ہو تو رسید اوس سرٹیفکٹ پر

اجرائی نئی سرٹیفکیٹ بعد گم گشتگی یا اتلاف اول

(ی) - بعد السوال اس امر کے کہ اول والا سرٹیفکیٹ گم یا تلف ہو گیا ہے۔ اس کا ثانی دفتر قرضہ سرکار عالی سے جاری ہو سکیگا

بالتفصیل مبادلہ اسٹاک

(۱) دفتر قرضہ سرکار عالی کی اسٹاک سرٹیفکیٹ یا سرٹیفکیٹس کے مالک کی درخواست پر اور اسٹاک سرٹیفکیٹ یا اسٹاک سرٹیفکیٹس پر حسب بند (۱) یا (۲) یا (۳) جیسی کہ صورت حاصل ہو۔ رسید لکھدینے پر اور یا اون اسٹاک سرٹیفکیٹ کی بجائے تبدیل شدہ کفالت نامہ یا کفالت نامہ کم رقم کے کفالت ناموں کے بجائے مجموعی رقم کا کفالت نامہ یا زیادہ رقم کے کفالت ناموں کے بجائے اور ہر رقم سے کم رقم کے کفالت نامہ درخواست گزار کے نام جاری کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ۔

الف - ایک قرضہ کے کفالت ناموں کو دوسرے قرضہ میں تبدیل کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

ب - جو پرامیسری نوٹس کسی ایک خاص قرضہ کے اسٹاک کے معاوضہ میں اجرا کئے جائینگے وہ صرف اوسی مالیت کے ہونگے جس کی صراحت بوقت اجرائی قرضہ مذکور اعلان متعلقہ میں کی گئی ہو۔

امانت کی تشخیص

(ت) - اگر کوئی شخص جس کے نام پر اسٹاک رجسٹر شدہ ہو یا وہ شخص جس کے نام پر اسٹاک منتقل شدنی ہو یا کوئی ایسا شخص جو اپنے مقبوضہ پرامیسری نوٹس کے عوض میں قابض اسٹاک ہو کیا جانا چاہتا ہو۔ جب ایسی باضابطہ درخواست کرے کہ اس اسٹاک کی نسبت اوس کی حیثیت امینانہ ہو تا۔ دفتر قرضہ سرکار عالی کے رجسٹروں میں درج کیجائے۔ خواہ کسی خاص امانت کے متعلق جسکی صراحت درخواست میں ہو یا محض امینانہ بلا کسی صراحت امانت کے تو ایسی درخواست کی تعمیل میں دفتر قرضہ سرکار عالی کے رجسٹروں اور اسٹاک سرٹیفکیٹس مجریہ متعلقہ میں جس قسم کے اندراجات کرنے مناسب معلوم ہوں وہ کئے جائینگے

۲ - اگر ایسی درخواست اوس شخص کی طرف سے پیش ہو جس کے نام پر اسٹاک سرٹیفکیٹ رجسٹر میں مندرج ہے یا اوس شخص کی طرف سے جس کے نام پر اسٹاک منتقل شدنی ہے تو اسٹاک سرٹیفکیٹ متعلقہ درخواست کے ساتھ دفتر قرضہ سرکار عالی میں روانہ ہونا چاہیئے۔

۳ - دفتر قرضہ سرکار عالی میں جب کوئی دستاویز انتقال یا مختار نامہ یا دیگر دستاویز پیش ہو جسکی تکمیل کسی ایسے قابض اسٹاک نے کی ہو جسکا نام دفتر قرضہ سرکار عالی کے رجسٹروں میں بحیثیت امینانہ درج ہو تو دفتر قرضہ سرکار عالی کو اس امر کی دریافت سے سروکار نہ ہوگا کہ آیا قابض اسٹاک اصل شرائط امانت کے لحاظ سے اس قسم کے دستاویزات یا مختار ناموں وغیرہ کی تکمیل کرانے کا اختیار رکھتا ہے یا نہیں اور دفتر قرضہ سرکار عالی

پرامیسری نوٹ کی گم گشتگی یا اتلاف کی صورت میں دفتر سرکار عالی پر اس کی اطلاع دینا

دفعہ (۱) ہر درخواست متعلق گم گشتگی یا اتلاف جزو یا سالم پرامیسری نوٹ بغرض اجرائی تمسک پرامیسری نوٹ پیش ہوئی ہو وہ صدر محاسب سرکار عالی (ضمیمہ فرمہ سرکار عالی) کے پاس پیش ہونی چاہئے۔ درخواست کے ساتھ امور ذیل کے متعلق صراحت ہونی چاہئے۔

(الف) پرامیسری نوٹ کے متعلق تفصیل نمبر ( ) رقم ( ) و شرح سود صراحت فرمہ۔

(ب) کس قسط تک سود ادا ہو چکا ہے۔

(ج) کس شخص کو آخری قسط سود ادا ہوئی ہے۔

(د) اگر معلوم ہو تو نام شخص جس کے لئے پرامیسری نوٹ ابتداً جاری ہوا تھا۔

(ہ) نام خزانہ جہاں سے بوقت درخواست سود واجب الادا تھا۔

(و) واقعات متعلق گم گشتگی یا اتلاف نوٹ۔

(ز) آیا گم گشتگی کی اطلاع علاقہ کوتوالی کو دی گئی تھی۔

(۲) درخواست گزار کو اس کے ساتھ کاغذات ذیل منسلک کرنے چاہئیں۔

(الف) اگر نوٹ بذریعہ ڈاک روانہ ہونے کی حالت میں گم ہوئی ہو تو رسید رجسٹری۔

(ب) اگر گم گشتگی کی اطلاع علاقہ کوتوالی کو دی گئی ہو تو نقل رپورٹ علاقہ کوتوالی۔

(ج) خزانہ ادا کنندہ سود کے افسر کی دستخطی تصدیق نسبت ادائی آخری قسط سود۔

(د) اگر درخواست گزار اس نوٹ کے متعلق رجسٹر شدہ آخری قابض نہ ہو تو اس کی حلفی شہادت جس میں کسی عالم یا عہدہ دار کے اجلاس پر حلفاً یہ اظہار ہو کہ درخواست گزار اس پرامیسری نوٹ کا آخری قابض جائز تھا اور کل ضروری شہادت تحریری جس سے آخری رجسٹر شدہ قابض نوٹ کے حق کا پتہ چلے۔

(ہ) گم یا تلف شدہ نوٹ کے کوئی اجزا یا ٹکڑے جو باقی رہے ہوں۔

(۳) درخواست کا تتمہ بلا اس کے منسلکات کے خزانہ پر داخل ہونا چاہئے جہاں سے سود واجب الادا ہو۔

جریدۂ اعلامیہ میں اعلان

دفعہ ۱۳۔ درخواست گزار کو چاہئے کہ اپنے صرفہ سے جریدۂ اعلامیہ کے تین مسلسل نمبروں میں سالم یا جزو پرامیسری نوٹ سرکار عالی کے گم گشتگی یا اتلاف کے متعلق اعلان شایع کرائے یہ اعلان بموجب ذیل یا حسب روئداد اس کے مماثل نمونہ میں شایع ہوگا۔

جائے گی - یا علیحدہ رسید شخص پیش کنندہ داخل کر سکتا ہے -

قواعد متعلق پرامیسری نوٹس سرکار عالی

ادائی سود

(۱) - دفتر قرضہ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹ کا سود حسب خواہش قابض نوٹ خزانہ عامرہ یا کسی صدر خزانہ ضلع یا خزانہ تحصیل سے قابل ادا کر دیگا - لیکن سود کی ادائی کے وقت پرامیسری نوٹ کا پیش کرنا اور پانے والے رقم کی دستخطی رسید حسب نمونہ (۴) پیش ہونا لازمی ہے -

استثناء - پرامیسری نوٹس (۲) فی صدی محررہ سنہ ۱۳۱۲ف کا سود خزانہ عامرہ یا کسی صدر خزانہ ضلع سے بغیر کسی تخصیص کے ادا ہوگا -

اجرائی رسید وصولیابی جدید پرامیسری نوٹ درحالت جدید

(۱۱) - اشکال مندرجہ ذیل میں کسی قابض پرامیسری نوٹس پر یہ لازم گردانا جاسکیگا کہ وہ اون کی تجدید بہ تحریر رسید وصولیابی جدید پرامیسری نوٹس کرائے اور اس قسم کی ہدایت دیجانے کے بعد ایسے قابل تجدید پرامیسری نوٹس کا سود آئندہ اوس وقت تک ادا نہ ہوسکیگا جب تک کہ اوس رسید وصولیابی جدید پرامیسری نوٹس درج ہوکر فی الحقیقت تجدید نہ کرائی جائے - اشکال مذکور حسب ذیل ہیں -

الف - اگر پرامیسری نوٹ پر صرف ایک ہی شرح انتقال کے لئے گنجائش ہو یا پرامیسری نوٹ کے کسی موجودہ شرح انتقال یا شرح انتقال کی نوشت پر کوئی لفظ لکھا گیا ہو -

ب - اگر پرامیسری نوٹ چاک یا ضائع شدہ ہو یا تحریرات سے بھر گیا ہو یا اوس افسر کی رائے میں ناکارہ ہو جس کے پاس وہ بغرض ادائی سود یا شرح انتقال پیش ہو -

ج - اگر شرح انتقال صاف و واضح نہ ہو یا اوس سے پانے والا یا پانے والگان کی تخصیص نام کے ساتھ یا عہدہ داروں کی صورت میں عہدہ کے ساتھ غیر ظاہر ہو یا اون خاص خانہ جات میں تحریر نہ ہوئی ہو جو نوٹ کی پشت پر شرح انتقال کے لئے مخصوص رکھے گئے ہیں -

د - اگر نوٹ پر اولاً یا بعد ازاں سے سود ادا کرنے کی شرح درج ہوچکی ہو اور پھر وہ بغرض تبدیل خزانہ پیش ہو -

ھ - اگر دفتر قرضہ سرکار عالی کی رائے میں نوٹ کے مثبت کرنے والے کا حق سود پانے کے متعلق خلاف ضابطہ یا پوری طور پر ثابت نہ ہوتا ہو -

اعلان — اگر گمشدگی یا اتلاف پرامیسری نوٹ) پرامیسری نوٹ سرکار عالی نمبری ( ) نمبری ( ) سودی فیصدی ( ) بابت فرضہ سنہ ۱۳۱۲ھ جو اولاً مسمی ( ) کے نام تھی۔ اور سلسلہ سے بنام مسمی ( ) مالک نوٹ منتقل ہوئی جس کو دوسرے کسی کے نام منتقل نہیں کی تھی۔ گم (یا تلف) ہوگئی ہے۔ لہذا بذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر قرضہ سرکار عالی سے نوٹ مذکورہ کے سود وغیرہ کی ادائی موقوف ہوچکی ہے اور نوٹ مذکورہ کے عوض مثنیٰ پرامیسری نوٹ جاری کرنے کے لیے مسمی مذکور نے درخواست دی ہے۔ اس لئے پبلک کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ نوٹ مذکورہ کے متعلق خرید و فروخت یا کسی قسم کا کاروبار نہ کریں۔

نام اعلان کنندہ

پتہ

اجرائی مثنیٰ پرامیسری نوٹ و اقرار نامہ	دفعہ (۱) فقرہ (۱۲) کو الصدر کے آخری اعلان کی تاریخ سے چھ ماہ کا عرصہ گذر جانے کے بعد اگر نوٹ کا صرف ایک حصہ تلف یا گم ہوا ہو اور اس کی گمشدگی یا اتلاف کے متعلق اور

درخواست گزار کے دعوے کی صحت کے متعلق صدر محاسب سرکار عالی کو اطمینان ہوچکا ہو اور اگر نوٹ کا ایک حصہ جو اس کی شناخت کے لئے کافی ہو پیش ہوچکا ہو تو صدر محاسب سرکار عالی یہ حکم دفتر قرضہ کو دیں گے کہ اس نوٹ کے متعلق کیفیت اس فہرست میں درج کیجائے جو از روئے ضمن (۳) دفعہ (۹) قانون رکھی جاتی ہے اور یہ بھی حکم دیں گے کہ بعد تکمیل اقرار نامہ (جس کا نمونہ اور جس کی تعداد رقم حسب تفصیل مندرجہ فقرہ (۱۶) ہوگی) جس نوٹ کا ایک حصہ تلف یا گم ہوا ہو اس کا مثنیٰ جاری کیا جائے۔

۲ اگر گم یا تلف شدہ نوٹ کا کوئی حصہ یا کوئی کافی حصہ پیش نہ ہوا ہو تو تاریخ آخری اعلان مذکورہ فقرہ (۱۲) کے دو سال کے گذرنے کے بعد اگر بادی النظر میں اس امر کے باور کرنے کے لئے کافی وجوہ ہوں کہ نوٹ تلف یا گم ہوچکا ہے اور یہ کہ درخواست گزار کا دعوے صحیح ہے تو اس نوٹ کی کیفیت فہرست مذکورہ ضمن (۳) دفعہ (۹) قانون میں شریک کرنے کے لئے صدر محاسب سرکار عالی حکم دیں گے۔ اور عارضی طور پر یہ حکم دیں گے کہ

(الف) - درخواستگزار کو بعد تکمیل اقرار نامہ (جو بہ نمونہ ثابتہ رقم مندرجہ فقرہ (۱۶) ہوگا) گم یا تلف شدہ نوٹ کے بابت اجرائی مثنیٰ نوٹ دیا جائے اور

انفصال خاص میں طریقہ کارروائی

سرکاری کفالتنامجات جو نابالغوں یا اشخاص فاترالعقل کے نام پر ہوں۔

ف ۲۴ - جب کوئی سرکاری کفالت نامہ کسی نابالغ یا فاترالعقل کے نام پر یا قبضہ میں ہو اور ایسے کاروبار کی انجام دہی کے قابل نہ ہو تو رقم سود یا اصل واجب الادا بعد تکمیل مدت قرضہ جبکہ دستاویز کی اصل رقم یا دوسری صورت میں کل رقم اداشدنی (صہ) سے زاید نہ ہو تو نابالغ یا فاترالعقل کے والد کو اگر والد کا انتقال ہو چکا ہو تو والدہ کو ادا کیجاسکتی ہے۔ بشرطیکہ عہدہ دار ادا کنندہ رقم والد یا والدہ کی شخصیت کے متعلق اطمینان کر چکا ہو۔

۲ - نابالغ یا فاترالعقل اور اوس کے والد یا والدہ معمولاً جس مقام پر رہتے ہوں۔ اگر اوس مقام کے سوائے کسی دوسرے مقام پر مذکورہ ادائی مقصود ہو تو ایسی ادائی کسی ناظم خزانہ داری کے دستخطی صداقتنامہ شخصی کی ساہر ہوگی۔

۳ - اگر درخواست گزار اوس نابالغ یا فاترالعقل کا نہ والد ہو نہ والدہ اور جب کفالتنامجات جو اوس نابالغ یا فاترالعقل کے نام پر ہوں اون کی مجموعی رقم (صہ) سے زاید نہ ہو تو جس ضلع میں وہ شخص معمولاً رہتا ہو تو اوس ضلع کے ناظم خزانہ داری کی اوس تصدیق پر کہ درخواستگزار نابالغ یا فاترالعقل مذکور کا معمولی ولی ہے۔ رقم ادا ہو سکے گی۔

۴ - اگر نابالغ یا فاترالعقل کے نام پر جو کفالتنامجات ہوں اون کی رقم (صہ) سے زاید ہو تو رقم کی ادائی اوس وقت تک نہ ہوگی جب تک کہ عہدہ دار ادا کنندہ رقم کے سامنے درخواستگزار اس امر کا ثبوت قابل اطمینان پیش نہ کرے کہ وہ ایسے شخص کا قانونی ولی جائز ہے۔

اشخاص متوفی کے قلیل مقدار کے کفالت نامجات

ف ۲۵ - جب کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے جس کے نام کے کفالتنامجات سرکاری کی مجموعی رقم (صہ) سے زاید نہ ہو تو ایسے کفالتنامجات کے پانے کا استحقاق کس شخص کو ہوگا۔ اوس کے متعلق عام طور پر صدر محاسب سرکار عالی حسب دفعہ ۱۶ قانون کفالتنامجات تحقیقات و تصفیہ کر سکتے ہیں اور دفعہ مذکورہ کے مطابق اقتدارات صدر محاسب سرکار عالی کو حاصل رہیں گے۔

بے تکمیل کنندہ دستاویز لکھ نہ سکتا

ف ۲۶ (۱) جب کوئی شخص جسکے طرف سے کسی سرکاری کفالتنامہ کے متعلق کوئی دستاویز تکمیل طلب ہو یا کسی پرامیسری نوٹ پر شرح انتقال درج شدنی ہو کسی ناظم خزانہ داری کو اطمینان دلائے کہ وہ کسی وجوہ سے نہیں لکھ سکتا ہے اور یہ کہ اس دستاویز یا شرح انتقال کے مضمون سے وہ بخوبی واقف ہے اور یہ کہ وہی شخص ہے جس کے ہونے کے متعلق وہ اظہار کرتا ہے تو اس شخص کی درخواست پر ناظم خزانہ داری مذکور بہ پابندی شرایط فقرہ (۲)

مواہیر و دستخطات ثبت کئے ہیں۔

ہرگاہ مستذکرہ صدر (اصل) نے صدر محاسب سرکار عالی کو ... بذریعہ درخواست ... اطلاع دی ہے کہ
وثیقہ املاک یا گمشدگی پرامیسری نوٹ سرکار عالی مصدرہ ... پر ... "تعداد" ... قابل ادا۔
تا حال اوس کا مالک اور بلا شرکت غیری اس کی تملیک کا مستحق ہے اور ہرگاہ۔ کہ نوٹ متذکرہ ...
کا عرصہ ہوتا ہے کہ (تلف یا گم ہوگیا) اور ہرگاہ کہ گم یا تلف شدہ پرامیسری نوٹ کے ... بدل
نوٹ کی اجرائی کی درخواست مسمی (اصل) مذکور الصدر نے کرنے پر صدر محاسب سرکار عالی نے مسمی (اصل)
مذکور الصدر کی درخواست کو اس شرط پر منظور فرمایا ہے کہ مسمی (اصل) مذکور ... اور دو قابل اطمینان
ضامن مسمیان (ضامن) دستاویز ہذا کی تکمیل حسب ضابطہ کریں۔ اور ہرگاہ مسمیان (ضامنان) مذکور نے
بحیثیت ضامنان شرط ذیل کے تابع رہکر دستاویز متذکرہ صدر کا تحریر کرنا قبول کرلیا ہے۔

اب دستاویز مذکورۂ بالا کی شرط یہ ہے کہ اگر مقران دستاویز ہذا مسمیان (اصل) و (ضامنان) سے کوئی یا
اون کے ورثا اوصیا و مہتممان قایم مقامان و موالان وقت جو کہ موجود ہوں اون کے قبضہ یا اقتدار یا
اون کے جانب سے امینانہ طور پر کسی اور شخص کے قبضہ یا اقتدار میں پرامیسری نوٹ مذکور آئے تو وہ بلا تاخیر
تا خیر اوس نوٹ کو صدر محاسب سرکار عالی وقت کے پاس یا ایسے عہدہ دار وقت کے پاس جو اون کے
فرائض انجام دیتا ہو داخل کردیں گے۔ یا کروادیں گے۔ تا کہ پرامیسری نوٹ کو منسوخ یا تلف یا اوس کے
متعلق دیگر کارروائی مناسب اور اس صورت میں جبکہ کسی شخص واحد یا جماعت اشخاص کے قبضہ میں اصل
پرامیسری نوٹ مذکور اس طرح سے آچکا ہو یا آئندہ آئے کہ وہ شخص اوس کے زر اصل یا سود کا سرکار عالی
سے مطالبہ کرنے کا مستحق ہو یا اس صورت میں جبکہ آئندہ کسی وقت کسی اور طرح سے پرامیسری نوٹ مذکور الصدر
یا اوس کا زر اصل یا سود بجانب سرکار عالی واجب الادا یا قابل مجرائی دہی یا بحق سرکار واجب الوصول یا
قابل مجرائی گرفت ہوتا ہو تو کسی صورت متذکرہ بالا میں اگر مسمیان (اصل و ضامنان) مذکورۂ بالا اون کے
ورثا اوصیا و مہتممان قایم مقامان و موالان سرکار عالی کو وہ رقم جو بجانب سرکار عالی اوس شخص واحد یا جماعت
اشخاص کو ادا ہو جس کے قبضہ میں پرامیسری نوٹ مذکور آچکا ہو۔ یا آئندہ آجائے یا وہ رقم جو آئندہ کسی وقت
بجانب سرکار عالی واجب الادا یا قابل مجرائی دہی یا بحق سرکار واجب الوصول یا قابل مجرائی گرفت ہو معہ کل سود
جو اوس پر سرکار عالی نے ادا کیا ہو۔ اور معہ کل اخراجات مابین فریق و وکیل اور معہ کل مصارف و نقصانات

اٹھائی ہائی پراسیری نوٹس رقمی (   ) دار (   ) نامہ فرمودہ (   ) مجموعی (   ) جسکا سود جرانہ (   )
سے واجب الادا ہے ۔ وصول ہوئے فقط دستخط (   ) رسید دہندہ قابض
نالش سکا یا نتقام مختار

نمونہ نمبر ۴ (ملاحظہ ہو ضمیمہ (۱۰) قواعد)

رسید سود پرامیسری نوٹس سرکار عالی نامہ فرمودہ (   ) مجموعی (   ) مراندسرکار عالی واقع
(   ) سے حسب ذیل سود واجب الادا پرامیسری نوٹس سرکار عالی وصول ہوا ۔

نمبر نوٹ	رقم نوٹ	سود ششماہی		تاریخ ابتدائی ادا کی اصل واجب الادا ہے	جملہ رقم واجب الادا		کس تاریخ کا سود واجب الادا ہے	نام قابض نوٹ
		روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ		
				جملہ رقم واجب الادا				

بالفاظ میں (   ) وصول ہوئے ۔
دستخط

اس امر کی صراحت کیجائے کہ آیا قابض نوٹ ہے ۔ یا اوس کا مختار یا اوس کا وصی ۔
(اجرائی ۔ رسید سود پرامیسری نوٹس ٹکٹ رسیدی سے مستثنیٰ ہے ۔)

نمونہ نمبر (۵)

اس نوشتہ کے ذریعہ سے سب لوگ آگاہ ہوں کہ ہم اصل اور دو ضامن معہ ہر ایک کے ہر ایک کے صدر محاسب سرکار عالی کیساتھ اقرار واثق کرتے ہیں اور اسے آپ کو ذمہ دار کفیل گردانتے ہیں کہ ہم اصل و دو ضامن اصلاع ـــــ روپیہ سکہ عثمانیہ رائج الوقت سرکار عالی میں صدر محاسب سرکار عالی کو یا اون کے کسی مہتمموں یا قائم مقاموں کو محولوں کو ادا کریں گے ۔ اور ہم اپنے آپ کو اور اپنے ورثا و اوصیا و مہتمموں ۔ قائم مقاموں اور محولوں کو مشترکاً اور ہم سب کے ہر دو اشخاص اپنے کو اور اپنے ورثا و اوصیا و مہتمموں قائم مقاموں اور محولوں کو منفرداً اور ہر شخص اپنے کو اور اپنے ورثا و اوصیا و مہتمموں و قائم مقاموں اور محولوں کو فرداً فرداً اس نوشتہ کی رو سے رقم مذکورہ صدر کی فی الواقع اور تمام و کمال ادائی کا ذمہ دار کفیل قرار دیتے ہیں ۔ اور اوس کی توثیق میں آج بروز تباریخ ماہ الہی سنہ ہم اپنے

نمونہ نمبر (۶)

اس نوشتہ کے ذریعہ سے سب لوگ آگاہ ہوں کہ ہم (اصل) اور (ضامن) صدر محاسب سرکار عالی کے ساتھ اقرار واثق کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو ذمہ دار مکمل گردانتے ہیں کہ ہم مبلغ روپیہ عثمانیہ سکہ رائج الوقت سرکار عالی میں صدر محاسب سرکار عالی کو یا اون کے کسی قائم مقاموں یا قائم مقاموں یا محولوں کو ادا کریں گے ۔ اور ہم اپنے آپ کو اور اپنے ورثا، اوصیا، مہتمموں، قائم مقاموں اور محولوں کو متفقہ و منفردا معلمہ ہم سب کے ہر دو اشخاص اپنے کو اور اپنے ورثا و اوصیا، مہتمموں اور قائم مقاموں، محولوں کو اور ہر شخص اپنے کو اور اپنے ورثا و اوصیا، مہتمموں یا قائم مقاموں و محولوں کو فردا فردا اوس نوشتہ کی رو سے رقم مذکرہ صدر کی فی الواقع اور تمام و کمال ادائی کا ذمہ دار کردیتے ہیں اور اوسکی توثیق میں آج روز تاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ف ہم نے اپنے مواہیر و دستخط ثبت کئے ہیں ۔

ہرگاہ مقر (اصل شخص) مذکور نے صدر محاسب سرکار عالی کو یہ باور کرایا ہے کہ تا حال اور اوقت اتلاف یا گمشدگی پرامیسری نوٹس مندرجہ تختہ ذیل بہ قانون اور استحقاق قابض تھا اور تا حال اوس کا مالک اور بالاشتراک غیری اوس کی تملیک کا مستحق ہے اور ہرگاہ کہ مذکور الصدر نوٹ (یا نوٹس) کا مذکور صدر ہے کہ تلف یا گم ہو گئے ہیں اور ہرگاہ کہ صدر محاسب سرکار عالی کے پاس یہ درخواست کی ہے کہ مذکور الصدر پرامیسری نوٹس جو گم یا تلف ہونا باور کروایا گیا ہے ۔ اون پر سود جس تاریخ آخر تک کہ دفتر قرضہ سے کتابوں پر ادا ہو یا درج ہے اوس کے بعد اوس ششماہی کے آخر تک جو اوس تاریخ کے قبل واقع ہو ۔ جو نئی پرامیسری نوٹس کی اجرائی کے لئے مقرر کی گئی ۔ اپنے کو سود ادا کیا جائے ۔ اور ہرگاہ محاسب سرکار عالی صدر محاسب سرکار عالی نے مسمی (اصل شخص) مذکور الصدر کی درخواست مذکور نامہ ادائی سود حسب مذکور کو اس شرط پر منظور فرمایا ہے کہ مسمی (اصل شخص) و مسمیان (ضامنان) و تاویز ہذا کی تکمیل حسب ضابطہ کریں اور ہرگاہ مسمیان ( ) نے بحیثیت ضامنان دستاویز مذکرہ صدر کا تحریر کرنا قبول کرلیا ہے ۔ اور ہرگاہ مسمی (اصل شخص) کی مزید درخواست پر صدر محاسب سرکار عالی نے حکم دیا ہے کہ تلف یا گم شدہ نوٹس مذکور ششماہی فہرست نوٹس تلف یا گم شدہ میں حسب فقرہ (۱۷) قواعد کفالتنامجات سرکار عالی جو بموجب دفعہ (۲۱) قانون کفالتنامجات سرکار عالی نمبر (۲) سنہ ۱۳۴۳ف شریک کئے جائیں جس کے متعلق حکم ہوا ہے کہ حسب مذکورہ ذیل اون کے تمنی کفالت نامہ کی اجرائی تک سود ادا ہو ۔ اور فہرست میں

مذکورہ نوٹس کا سرٹیفکیٹ داخلہ درج ہوا اوس کے بعد سال بعد اگر کوئی وجوہ خلاف ظاہر نہ ہوں تو تمسک نوٹ حاملِ سرکاری
اسناد و دستاویز مذکورۂ بالا کی شرط یہ ہے کہ اگر مقران دستاویز ہذا مسمیان (اصل و ضامنان) کے یا اون کے
ورثا و اوصیا مہتممان قایم مقامان اور موکلان وقت جو کہ موجود ہوں اون کے قبضہ و اقتدار یا اون کی
جانب سے کسی اور شخص کے قبضہ و اقتدار میں پرامیسری نوٹ مذکور آ جاوے تو وہ بلا عوض تاخیر اوس کو صدر
صاحب سرکار عالی وقت کے پاس یا ایسے عہدہ دار وقت کے پاس جو اون کے فرائض انجام دیتا ہو۔
داخل کر دیں گے۔ اگر داخل نہ کریں گے تو پرامیسری نوٹ مذکور کی نسبت پر اقساط سود ادا شدہ کا داخلہ درج
اس صورت میں جبکہ مذکور الصدر اصل پرامیسری نوٹ کسی شخص واحد یا جماعت مشترکہ کے قبضہ و ملک میں
اس طرح آ چکا ہو یا آئندہ آوے کہ وہ قابض اس کے سود کا سرکار عالی سے مطالبہ کرنیکا مستحق ہو یا اوس
صورت میں جبکہ اوس کا سود آئندہ کسی وقت منجانب سرکار عالی واجب الادا یا قابل مجری دہی یا بحق سرکار عالی
واجب الوصول یا قابل مجری گرفت ہو تو کسی صورت مذکورۂ بالا میں اگر مسمیان (اصل و ضامنان) مذکورۂ
بالا اون کے ورثا و اوصیا و مہتممان قایم مقامان و موکلان سرکار عالی کو وہ کل رقم سود جو منجانب سرکار عالی
ادا یا مجری دادہ یا وصول یا مجری گرفتہ ہوئی ہو اور کل اخراجات امین ذریعہ وہ ذیل معہ کل مصارف و
نقصانات و تاوان جو سرکار عالی پر بوجہ و بربنا مذکور الصدر مسمی (اصل شخص) کو مذکور الصدر پرامیسری نوٹ
کا سود ادا کیے رہنے کی وجہ سے عاید ہوں گے یا ہوئے ہوں یا ہونے ہوں ادا کریں گے۔ اور وقتاً
فوقتاً ادا کرتے رہیں گے۔ اور اگر مذکور الصدر مسمیان (اصل و ضامنان) اون کے ورثا و اوصیا و مہتممان
قایم مقامان و موکلان وقتاً فوقتاً اور آئندہ ہر عہد و زمانہ میں کل کارروائی ضابطہ و قانون دعاوی نالشات
و مقدمات عدالتی اور اون کے اخراجات مصارف و تاوانات وغیرہ جانے سے جو مذکور الصدر پرامیسری نوٹ
کی بابت مذکور الصدر پر (تلف یا گم) ہو جانا اور کردینے کی وجہ سے یا اوس کا سود یا کوئی جزو سود محفوظ
یا ادا ہونے کی وجہ سے سرکار عالی کے مقابلہ میں یا سرکار عالی پر کسی شخص واحد یا جماعت مشترکہ کی طرف سے
پیش یا رجوع یا دائر ہوں یا عاید ہوں یا عاید ہونے کا احتمال ہو سرکار عالی کو کافی و اطمینان بخش طور پر
محفوظ و مصئون و مامون رکھیں گے۔ اور وقتاً فوقتاً آئندہ ہر عہد و زمانہ میں رکھتے رہیں گے
تو دستاویز ہذا مذکور الصدر منسوخ و کالعدم ہوگا۔ ورنہ یہی دستاویز پوری طور سے موثر اور
نافذ العمل رہیگا۔

کہ مسمی (اصل) اور دو قابل اطمینان ضامن دستاویز ہذا کی تکمیل حسب ضابطہ کرادیں اور ہرگاہ مسمیان
(ضامنان) مذکورے مسمی (اصل) کی درخواست پر اور شرط ذیل کے ساتھ ضامن ہونا اور دستاویز ہذا کی
تکمیل میں شریک ہونا قبول کرلیا ہے ۔ اس دستاویز مذکورۂ بالا کی شرط یہ ہے کہ اگر مذکورالصدر مقران
(اصل وضامنان) اور ان میں سے ہر ایک یا کوئی ایک اور ان کے اوصیاء مہتممان قانونی یا شخصی
قائممقامان و مولان وقتاً فوقتاً اور آئندہ ہر عہد و زمانہ میں مذکورالصدر پرامیسری نوٹ مسمی بابتہ قرضہ
( ) سودی ( ) رقمی ( ) مورخہ ( ) فصلی مسمی ( ) کی بابتہ
اوس کے معاوضہ میں جو بذریعہ اجرا شدہ نوٹس یا کفالت نامہ کی اجرائی سے یا اوس کے حال واجب الادا
یا آئندہ وقتاً فوقتاً واجب الادا سود کی ادائی بابتہ ہر طرح کی کارروائی ضابطہ قانونی و دعاوی و نالشات و
مطالبات جو شخص یا اشخاص مستحق یا دعویدار کی طرف سے اوس پرامیسری نوٹ یا کفالت نامہ یا تجدید شدہ
پرامیسری نوٹ یا کفالت نامہ کے متعلق یا بابتہ کسی وقت یا آئندہ عہد و زمانہ میں پیش و رجوع یا دائر ہوں
اون سے اور اون کے کل اور ہر قسم کے اخراجات و مصارف سے یا اون اخراجات و مصارف سے جو بوجہ
یا بباعث تجدید پرامیسری نوٹ یا کفالت نامہ مرسلہ و اجرا دستاویز ہذا کسی مستحق یا دعویدار شخص یا اشخاص
کو سود واجب الادا حال یا آئندہ کی عدم ادائی کی وجہ سے عاید ہوں یا ہونے کا احتمال ہو اون سے محفوظ
و مصئون و مامون و بری الذمہ رکھیں گے اور وقتاً فوقتاً آئندہ ہر عہد و زمانہ میں رکھتے رہیں گے ۔ تو
دستاویز ہذا منسوخ و کالعدم متصور ہوگا ۔ ورنہ یہ دستاویز پوری طور سے مؤثر اور نافذالعمل رہے گا ۔ دستخط
اور مہر کرکے حوالہ کیا ۔ اصل بمواجہ گواہ ضامن ۔

(نمونہ الف) ملاحظہ ہو فقرہ ۳ ضمن الف قواعد

اسٹاک

دفتر قرضہ سرکار عالی — بلدہ حیدرآباد دکن قرضہ میعاد

بابتہ پرامیسری نوٹس سودی (۶) فیصدی قرضہ ( ) اسٹیفکٹ قرضہ رجسٹرشدہ نشان ....

بابتہ قرضہ رقمی ..... روپیہ سکہ عثمانیہ

میں اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی ۔ اسٹاک متعلقہ پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی (۶) فیصدی
بابتہ قرضہ سنہ رقمی ( ) سکہ عثمانیہ کا رجسٹرشدہ مالک ہے ۔ جسپر میں ابتدائے سنہ ۱۳ف حساب (۲)
فی صدی سالانہ ششماہہ پر سود واجب الادا ہے فقط مرقومہ ماہ سنہ ۱۳ف مددگار صدر محاسب سرکار عالی

رقم	قطعات	رقم فی قطعہ
		میزان

جملہ (   ) قطعات رقمی (   ) از قرضہ (   )

پرامیسری نوٹ مندرجہ حاشیہ جس کا سود جو ماہ   سے واجب الادا

ہوگا وصول ہوچکا ۔ دستخط (   ) ماہ بابت

فالص کا رقم معاہد مجاز

تفصیل نوٹس کا مجبت

نمبر	رقم	نمبر	رقم

نمونہ نمبر (۱۰)

اس نوشتہ کے ذریعہ سے سب لوگ آگاہ ہوں کہ ہم (اصل وضامنان) صدر محاسب سرکار عالی کے ساتھ اقرار واثق کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ذمہ دار اور کفیل مقرر کراتے ہیں کہ ہم مبلغ (   ) روپیہ عثمانیہ سکۂ رائج الوقت سرکار عالی میں صدر محاسب سرکار عالی کو یا اون کے کسی مہتمموں یا قائم مقاموں یا محولوں کو ادا کریں گے ۔ اور ہر ایک ہم اپنے آپ کو اور ہر ایک اپنے اوصیا، مہتمموں قائم مقاموں اور محولوں کو مشترکاً اور فرداً فرداً اس نوشتہ کی رو سے رقم متذکرہ صدر کی فی الواقع اور تمام و کمال ادائی کا ذمہ دار کفیل قرار دیتے ہیں اور اوس کی توثیق میں آج تاریخ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف ہم نے اپنے اپنے مواہیر و دستخط ثبت کئے ہیں ۔

ہرگاہ سرکار عالی کا پرامیسری نوٹ یا نوٹس نمبر (کفالت نامہ) (   ) بابتہ قرضہ -- سودی   رقمی ---- مورخہ ---- فصلی ---- مسجانب اور بحکم سرکار عالی مسمی ---- کے نام سے جاری ہوا تھا۔

(یہاں تشریح انتقال کے واقعات اور نقائص کی تفصیل درج ہو) اور ہرگاہ مسمی (اصل) کے صدر محاسب سرکار عالی سے یہ درخواست کی کہ مذکور الصدر پرامیسری نوٹس کی تجدید اس کے حق میں اور اوس کے نام سے کیجائے جو درخواست صدر محاسب سرکار عالی نے اس شرط پر منظور فرمائی ہے ۔

تحریری درخواست پیش ہونے پر براہ راست اوس کے یا اوس کے مختار کے پاس بذریعہ ڈاک روانہ کیا جاسکے گی، یا خزانہ سرکار عالی کے صوبہ حیدرآباد یا اسٹیٹ بنک آف حیدرآباد کے کسی مقررہ بنک میں بھی مالک کے حساب میں سود جمع کرایا جاسکتا ہے۔ مالک اسٹاک کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر وہ ایسی سہولت سمجھیں تو اون کو اون کے کسی ایسے مطالبہ سرکار عالی کی ادائی میں محسوب کرائے جو اوس کے ذمہ واجب الادا ہو۔

نمونہ رسید بوقت تبدیل اسٹاک بشکل پرامیسری نوٹس

ان اسٹاک سرٹیفکیٹس کے معاوضہ میں سرکار عالی کی پرامیسری نوٹس رقمی (تبدیل نوٹس) معہ ایک جدید اسٹاک سرٹیفکیٹ (بابتہ بقیہ رقم) وصول ہوا۔ دستخط　　تاریخ

(ب) نمونہ انتقال نامہ

میں / ہم لکھ دیتا ہوں / دیتے ہیں کہ میں نے / ہم نے اسٹاک سود فیصدی متعلقہ قرضہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳ف (　　) رقمی قیمتاً کے سلسلہ میں میرا / ہمارا حق یا حصہ جو اسٹاک رقمی (　　) قیمتاً کی اصل رقم ہوتی ہے / ایک حصہ ہوتا ہے حسب صراحت مندرجہ دستاویز ہذا معہ سود متعلقہ مجتمعہ مسمی اوس کے / اون کے اوصیاء و مہتممان یا موکلان کو بذریعہ ہذا منتقل کرتا ہوں / کر دیتے ہیں اور اسٹاک مذکورالصدر جو میرے / ہمارے نام منتقل ہوا ہے اوس کو میں / ہم برضا و رغبت قبول کرتے ہیں۔ بتوثیق اس امر کے ہماری دستخط و مواہیر دستاویز ہذا پر در تاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۳ف ثبت کئے گئے ہیں۔

دستخط منتقل کنندہ مذکورالصدر بہ حیثیت بائع
دستخط منتقل الیہ مذکورالصدر بہ حیثیت مشتری

دستخط　　ولدیت　　پیشہ　　و گواہ　　دستخط منتقلی (　　)

نشان اجرائی اسٹاک سرٹیفکیٹ (　　) مورخہ　　سنہ ۱۳ف

فخرالدین احمد معتمد فینانس　　مددگار صدر محاسب صیغہ قرض

|

دفتر قرضہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

ناقابل انتقال بذریعہ شرح انتقال

قواعد متعلقہ اسٹاک (قرضہ کفالتی) و نمونہ انتقال نامہ سرٹیفکیٹ ہذا کی پشت پر درج ہے

قواعد اسٹاک قرضہ ہائے مختلف جو دفتر قرضہ سرکار عالی میں رجسٹر ہو چکے ہیں

۱۔ اسٹاک صرف (۱۰۰) یا اوس کے مضاعف کی رقم میں قایم و بیع کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ اسٹاک سرٹیفکیٹوں کا انتقال بذریعہ شرح انتقالی نہیں ہو سکتا ہے۔ بلکہ عمل بیع بذریعہ انتقال نامہ ہوگا۔ ایسے انتقال نامہ جات رسوم عدالت سے مستثنےٰ ہونگے۔

۳۔ انتقال نامہ بنمونہ مطبوعہ ظہر اسٹاک سرٹیفکیٹ ہو سکتا ہے۔ نمونہ جات انتقال نامہ دفتر قرضہ سرکار عالی یا کسی خزانہ سرکار عالی سے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں انتقال نامہ کی تکمیل مالک یا اوس کے مختار کو کرنی چاہئے اور بصورت ثانی اوس کے ساتھ باضابطہ مختار نامہ اختیار فروخت بھی شریک رہنا چاہئے۔

۴۔ جب اسٹاک کو پرامیسری نوٹس رقمی (۱۰۰) روپیہ یا اوس کے مضاعف میں تبدیل کرنی خواہش ہو تو رجسٹر شدہ مالک یا اوس کے مختار کی دستخط رسید بنمونہ ذیل میں اس کی مخصوص جگہ پر ثبت کرنی ہوگی۔

۵۔ فروخت یا تبدیل کی صورت میں یہ سارٹیفکیٹ دفتر قرضہ سرکار عالی یا کسی خزانہ سرکار عالی میں جہاں اوس کا سود ادا ہوتا ہے داخل کرنا چاہئے۔ اگر اسٹاک ایک جز منتقل ہوتا ہے۔ تو خریدار کو جزو منتقل شدہ کا اسٹاک سرٹیفکیٹ ملیگا۔ اور فروخت کنندہ کو بقیہ جزو کا ایک جدید اسٹاک سرٹیفکیٹ ملیگا۔

۶۔ اسٹاک سرٹیفکیٹ کی اجرائی یا تبدیل خزانہ ادائی سود یا تجدید کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی۔ اگر اسٹاک سرٹیفکیٹ کی معاوضہ میں پرامیسری نوٹس جاری ہوں تو (۱۰۰۰) تک فیصدی ۴ ر اور اوس کے اوپر ہر فلعہ یا اجرا شدہ کی بابت (۸) فیس لیجائیگی۔

۷۔ اسٹاک سرٹیفکیٹ کا سود بذریعہ براوت مجریہ دفتر قرضہ سرکار عالی ادا ہوگا۔ جو براتیں تاریخ ادا بر بلا ادخال اسٹاک سرٹیفکیٹ دئے جائیں گے۔ اگر مالک اسٹاک چاہے تو برارت سود کی ادائی خزانہ عامرہ یا کسی صدر خزانہ ضلع یا خزانہ تحصیل سرکار عالی سے ہوگی۔ یہ براتیں مالک یا اوس کے مختار کو جس کے نام باضابطہ مہوری مختار نامہ موجود ہو۔ یا ہر وہ شخص متذکرہ بالا میں سے کسی ایک کی چٹھی کے حامل کو اوس خزانہ سے دئے جائیں گے۔ جہاں سے اون کی ادائی مطلوب ہو اگر مالک کی خواہش ہو تو اس کی اس مضمون کی

قانون کارروزنامہ حیدرآباد

نشان (۴) سنہ ۱۳۳۰ ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہم سے بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۹ ھ منظور ہوا

مصدرہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ اسفندار امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف جزو ثالث ص ۱۳۵

قانون کارونر بلدۂ حیدرآباد

نشان (۳) سنہ ۱۳۳۰ ف
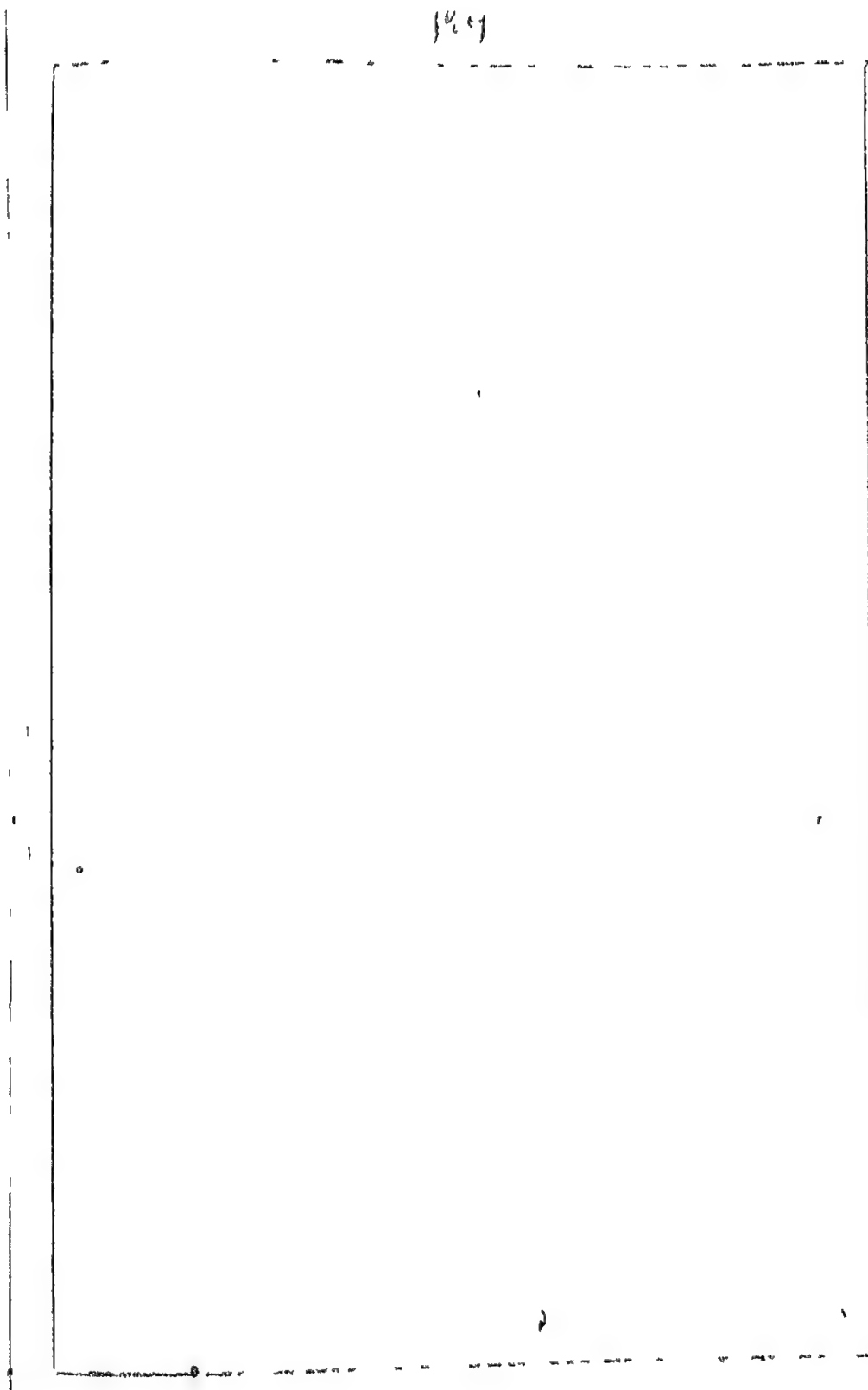
پیشگاہ اعلیحضرت ملک ظلہم العالی سے تاریخ ۲۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بلدۂ حیدرآباد کے لئے قانون متعلق کارونر تدوین کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ ۱ — یہ قانون بنام "قانون کارونر بلدہ حیدرآباد" موسوم ہو سکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۲ — سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بلدۂ حیدرآباد میں وجہ مرگ کی تحقیقات کے لئے ایک عہدہ دار مقرر کرے جو کارونر کے نام سے موسوم ہوگا۔

کارونر کا تقرر

دفعہ ۳ — کارونر کو وجہ مرگ اتفاقی کی تحقیقات کے لئے ناظم فوجداری درجۂ اول کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

کارونر کو ناظم فوجداری کے اختیارات۔

دفعہ ۴ — جب کارونر کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ بلدۂ حیدرآباد میں کوئی موت کسی حادثہ سے یا بذریعۂ قتل یا خودکشی یا کسی ناگہانی طور پر نامعلوم ذریعہ سے واقع ہوئی ہے یا کوئی قیدی یا محروس محبس میں مرگیا ہے یا نعش فی الواقع حدود بلدۂ حیدرآباد میں کسی مقام پر موجود ہے تو اوس مقام پر جاکر وجہ مرگ کی تحقیقات کرے گا۔

کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات کرے گا۔

دفعہ ۵ — (۱) جب کوئی قیدی یا محروس محبس میں مرجاتا ہو تو مہتمم محبس کارونر طلب کرے گا۔

موت محبس میں وقوع میں آنے کی صورت میں تحقیقات۔

(۲) اگر مہتمم محبس کارونر کو طلب کرنے میں قصور کرے تو وہ ناظم فوجداری کے روبرو

فہرست دفعات قانون کارونر بلدہ حیدرآباد نشان (۳) ۱۳۳۰ فصلی

۴۔ وجہ مرگ کیا قرار پائی۔

۵۔ اوں مقام پر یا اوس کے قریب متوفی کے وارث یا دوست کون کون موجود تھے ان کے نام اور پتے۔

کارروائی جب تحقیقات سے یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

دفعہ ۱۱۔ جب تحقیقات کے بعد کارونر اور پنچوں کی بالاتفاق یا بالکثرت یہ رائے ہو کہ متوفی کسی ایسے فعل کے باعث فوت ہوا ہے جو کسی قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی رو سے جرم ہے تو کارونر مسل تحقیقات کی ایک نقل فوراً کوتوال بلدہ کے پاس روانہ کرے گا۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۲۔ سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کے لیے قواعد وضع کر سکے گی اور ایسے قواعد منجملہ اور امور کے اس امر کے متعلق ہو سکیں گے کہ کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات کس طرح کرے گا۔

کرشنا چاری
معتمد

مجرم ثابت ہو وار بانے پر جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار (۱۵) تک ہو سکے گی۔

۳۔ کارونر وجہ مرگ کی تحقیقات میں محابس کے کسی عہدہ دار کو طلب کر سکیگا

۴۔ دفعۂ ہذا کا کوئی مضمون اوس صورت میں متعلق نہ ہوگا جب موت بصیغہ یا کسی وبائی مرض کے وقوع میں آئی ہو۔

دفعہ ۶ – جب کارونر کو کسی موت مذکورہ دفعہ (۴) کی اطلاع ملے تو وہ اس نواح کے ۳ یا ۵ یا ۷ پنچوں کو بلا تاخیر غیر ضروری اس مقام پر اس امر کی دریافت کے لئے طلب کریگا کہ شخص متوفی کی موت کب اور کس طرح واقع ہوئی۔ اور اس کے اسباب کیا تھے۔

کارونر اور پنچ تحقیقات کریں گے۔

دفعہ ۷ – کارونر پنچوں کے ساتھ نعش کا معائنہ کریگا اور اوس کے متعلق ضروری امور کیطرف پنچوں کو توجہ دلائیگا اور ہر پنچ اپنی اپنی رائے وجہ مرگ کے متعلق تحریر کر کے کارونر کے حوالہ کریگا۔ اور شخص ناخواندہ کی رائے کارونر خود لکھکر اوپر اوس کے دستخط یا نشان انگشت ثبت لیگا۔

کارونر اور پنچوں کی رائے کا قلمبند کیا جانا

دفعہ ۸ – کارونر نعش کا معائنہ کرے اور اس کی مفصل کیفیت لکھنے کے بعد اس کی تجہیز و تکفین کی اجازت دیگا۔

تجہیز و تکفین کی اجازت

دفعہ ۹ – جب تحقیقات کے بعد کارونر اور پنچوں کی بالاتفاق یا بلحاظ کثرت آرا یہ رائے ہو کہ متوفی کی موت کا باعث کوئی ناگہانی حادثہ یا مرض ہے اور کسی جرم کا ارتکاب نہیں ہوا ہے تو مزید کارروائی نہ کی جائے گی۔ اور کارونر نتیجہ تحقیقات لکھکر اوپر اپنی دستخط مع صراحت عہدہ کریگا۔ اور اوپر پنچوں کے دستخط لیگا

کارروائی جب تحقیقات کے ذریعہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب نہیں ہوا

کارونر نتیجہ تحقیقات

دفعہ ۱۰ – نتیجہ تحقیقات میں امور ذیل کی صراحت لکھی جائے گی۔

(۱) کس مقام پر اور کس تاریخ تحقیقات عمل میں آئی۔

۲۔ متوفی کون شخص تھا مع اوس کی عمر و قوم و پیشہ لیکن اگر متوفی کا نام معلوم نہ ہو سکے تو اس کی وضع اور حلیہ کی صراحت کیجائے گی۔

۳۔ پنچوں کے نام اور پتہ

نتیجہ تحقیقات میں کن امور کی صراحت کیجائے گی

قانون عدالتہائے مطالبات خفیفہ سرکار عالی

نشان (۶) سنہ ۱۳۳۰ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہ العالی سے تاریخ ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ منظور ہوا

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف جزو ثالث صفحہ ۷

قانون عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ سرکار عالی

نشان (۹) ۱۳۳۰ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی سے بتاریخ ۲۲ بہمن ۱۳۳۱ف مطابق ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دعاوی مطالبہ جات خفیفہ کے متعلق قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

باب اول
مراتب ابتدائی

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** ۔ (۱) یہ قانون بنام "قانون عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا ۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا

استثنا — **دفعہ ۲** ۔ (۱) جب حسب قانون ہذا کوئی عدالت مطالبہ خفیفہ قائم کیجائے یا کسی عدالت کو مطالبہ خفیفہ کے اختیارات عطا کئے جائیں تو جو دعاوی اس کے قبل رجوع ہوچکے ہوں ان کی کارروائی تا فیصل یا بعد ڈگری سے یہ قانون متعلق نہ ہوگا ۔

۲ ۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون مانع مجموعہ ضابطہ دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی اور کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام سے متعلق نہ ہوگا

عدالت مطالبہ جات خفیفہ کی تعریف — **دفعہ ۳** ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے منافی ہو "عدالت مطالبہ جات خفیفہ" سے ایسی عدالت مراد ہے جو حسب قانون ہذا قائم کیجائے ۔

باب دوم
عدالت مطالبہ جات خفیفہ کا قیام اور اسکی ترکیب

فہرست دفعات قانون عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۴۰ف

اون مقدمات میں عرضی دعوے کی واپسی جن میں حقیت کی نزاع ہو۔

دفعہ ۷۔ (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے جب مدعی کا حق اور داد رسی جس کی اوس نے عدالت مطالبہ جات خفیفہ میں استدعا کی ہو جائداد غیر منقولہ کی حقیت کے یا کسی اور ایسی حقیت کے ثابت ہونے یا نہ ہونے پر منحصر ہو جسکا قطعی تصفیہ عدالت مذکور نہ کرسکتی ہو تو عدالت مقدمہ کی کسی منزل پر عرضی دعوے اس غرض سے واپس کرسکے گی کہ وہ اوس عدالت میں پیش کیا جائے جسے اوس حقیت کے تصفیہ کا اختیار حاصل ہو۔

(۲) جب عدالت حسب ضمن (۱) عرضی دعوے واپس کرے تو وہ مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نمبر ۱۰ بابتہ ۱۳۲۳ ف کی دفعہ (۱۷) ضمن (۲) کے احکام کی تعمیل کرے گی۔ اور خرچہ کے متعلق ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ قرین انصاف خیال کرے اور قانون میعاد سماعت سرکار عالی کے اغراض کے لئے یہ تصور کیا جائے گا کہ عدالت نقص اختیار سماعت کی وجہ سے مقدمہ کی سماعت کی مجاز نہ تھی۔

دعاوی قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ دوسری عدالتوں میں مسموع نہ ہونگے

دفعہ ۸۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی صریح حکم ہو جو دعاوی قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ ہوں وہ اون مقامات میں جہاں عدالت مطالبہ جات خفیفہ قائم کی گئی ہو کسی دوسری عدالت میں مسموع نہ ہوں گے۔

باب چہارم
ضابطہ کارروائی

مجموعۂ ضابطہ دیوانی کے احکام کا متعلق ہونا۔

دفعہ ۹۔ (۱) عدالت مطالبہ جات خفیفہ ان مقدمات کی سماعت اور ان کی ذیلی کارروائی میں جو اوس کی سماعت کے قابل ہیں۔ جہاں تک ممکن ہے مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے احکام باستثناء اون احکام کے جن کی ضمیمہ مسلکۂ قانون ہذا میں صراحت کی گئی ہے مرعی رکھے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی یکطرفہ ڈگری کی تنسیخ کی یا کسی فیصلہ کی تجویز ثانی کی درخواست پیش کرے تو وہ درخواست کے ساتھ عدالت میں اسقدر رقم داخل کرے گا جو ڈگری یا فیصلہ کی بنا پر واجب الادا ہو یا حسب اطمینان عدالت ڈگری یا فیصلہ کی تعمیل کے لئے ایسی ضمانت داخل کرے گا جس کا عدالت حکم دے۔

(۲) جب کوئی شخص حسب ضمن (۱) بحیثیت ضامن ذمہ دار ہوگیا ہو تو اوس سے ضمانت کی رقم مجموعۂ

عدالت مطالبہ جات خفیفہ کا قیام اور اس کی ترکیب

دفعہ ۴ - سرکار عالی مجاز ہوگی کہ

۱- ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام میں عدالت مطالبہ جات خفیفہ قائم اور اس کے حدود مقامی کا تعین کرے

۲- عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے لئے ایک ناظم مقرر کرے اور عند الضرورت زائد ناظم یا ناظموں کا تقرر کرے

۳- ایسے ناظم یا زائد ناظم یا ناظموں کے مقام یا مقامات اجلاس کا تعین کرے، مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ناظم یا زائد ناظم مقرر نہ ہو سکے گا - بجز اس کے کہ وہ -

(الف) - بیرسٹر ایڈوکیٹ درجہ اول ہو اور کم از کم سات سال تک اوس نے کسی ہائیکورٹ میں اپنے پیشہ کا کام مسلسل انجام دیا ہو - یا

(ب) - پانچ سال تک عدالت دیوانی ضلع میں زائد ناظم مسلسل کارگزار رہا ہو -

اختیارات ناظم و زائد ناظم

دفعہ ۵ - (۱) زائد ناظم عدالت مطالبہ جات خفیفہ وہ کام انجام دیگا - جو ناظم عدالت موصوف نے اوس کے تفویض کیا ہو - اور اوس کام کی انجام دہی میں اوس کو وہی اختیارات ہوں گے جو ناظم کو حاصل ہیں -

۲- ناظم عدالت مطالبہ جات خفیفہ کو اختیار ہوگا کہ زائد ناظم کے اجلاس سے کوئی مقدمہ یا کارروائی اپنے اجلاس پر منتقل کرے -

۳- ناظم کی غیر حاضری کی صورت میں زائد ناظم وہ کل اختیارات استعمال کر سکیگا جو ناظم کو حاصل ہوں

باب سوم

مقدمات قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ

مقدمات قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ

دفعہ ۶ - (۱) عدالت مطالبہ جات خفیفہ صرف ایسے زر نقد کے دعاوی کی سماعت کر سکے گی - جو سوائے ازدواج کے کسی اور معاہدہ کی بنا پر پیدا ہوئے ہوں جبکہ دعوے کی مقدار ([illegible]) سے زائد نہ ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مطالبہ جات خفیفہ کسی ایسے دعوے کی سماعت نہ کر سکے گی - جس میں ڈگری کا اثر کسی جائداد غیر منقولہ یا اوس کے متعلق کسی حق پر پڑتا ہو -

۲- سرکار عالی کے مقابلہ میں کوئی دعوے قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ نہ ہوگا -

دفعہ ۱۵ ۔ عدالت مطالبہ جات خفیفہ اُن اختیارات کو جو سرکار عالی تجویز کرے استعمال کرے گی۔

ناظم عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے سپرد دوسرا کام بھی کیا جاسکیگا۔

دفعہ ۱۶ ۔ ۱۔ تاوقتیکہ کوئی صراحت اس کے مانع نہ ہو کسی ناظم یا نائب ناظم عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے سپرد کسی عدالت دیوانی کا کام کیا جاسکے یا اون کو کسی درجہ کی نظامت و عداری کے اختیارات عطا کئے جائیں یا اون کا کسی دوسرے سرکاری عہدہ پر تقرر کیا جاسکے۔

۲۔ جب کسی ناظم یا نائب ناظم کو حسب ضمن (۱) اختیارات دئے جائیں تو اوس عدالت کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کا تقرر اوس کام میں مدد دینے کے لئے ہوا ہے۔

عدالتہائے دیوانی کو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات عطا کرنا۔

دفعہ ۱۷ ۔ ۱۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت دیوانی ضلع کو ایک سو روپیہ تک کے مقدمات کے متعلق اور کسی منصف درجہ اول کو (۵۰) تک کے مقدمات کے متعلق عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات عطا کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی رو سے اوس وقت تک اختیارات عطا نہ کئے جاسکیں گے جبتک حاکم عدالت نے عدالت دیوانی کا کام پانچ سال تک انجام نہ دیا ہو یا اوس میں وہ صفات نہ ہوں جنکی دفعہ (۴) کی شرط میں صراحت ہے۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائیں تو حکم میں اون حدود کی صراحت ہوگی جنکے اندر ایسے اختیارات استعمال کئے جاسکیں گے

(۳) جب حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائیں تو باب ۳ و ۴ کے احکام مفصلہ ذیل امور کے متعلق قابل پابندی ہونگے۔

الف۔ اون مقدمات کی نوعیت جو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کی سماعت کے قابل ہیں۔

ب۔ ایسے مقدمات میں دوسری عدالتوں کو اختیار سماعت نہ ہوگا۔

ج۔ ضابطہ کارروائی جو عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ سے متعلق ہوگا۔

د۔ عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ کے احکام کا مرافعہ اور نگرانی۔

ہ۔ بتابعت احکام مرافعہ اور نگرانی عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ کے فیصلہ جات کا قطعی ہونا۔

۴۔ جب حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائیں۔ تو ایسے اختیارات اون مقدمات اور کارروائیوں سے متعلق نہ ہوں گے۔ جو اون اختیارات کے عطا کئے جانے کے قبل رجوع ہوں۔

[illegible] دیوانی سرکار عالی کی دفعہ ۲۳۰ کے احکام کے موافق وصول کیجا سکیگی ۔

دفعہ ۱۰ ۔ جب کسی عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے ناظم اور نائب ناظم اگر کوئی ہو غیر حاضر ہو تو عدالت کا ناظم باستثنا ء الاحالی اور تعمیل ڈگری کے کام کے وہ سب اختیارات استعمال کرسکیگا ۔ جو ناظم کو حاصل ہیں ۔

ناظم کے اختیارات

دفعہ ۱۱ ۔ جب کسی عدالت مطالبہ جات خفیفہ سے کوئی حکم مندرجہ دفعہ (۶۰۵ ضمن (۳۱) مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی صادر کیا ہو اس حکم کی بابت سے مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا ۔

بعض احکام کا مرافعہ

دفعہ ۱۲ ۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ عدالت مطالبہ جات خفیفہ کی کسی مثل کو طلب کرکے معائنہ کرے اور اس کے متعلق جو حکم مناسب خیال کرے صادر کرے ۔

مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی ۔

دفعہ ۱۳ ۔ بجز ان صورتوں کے جو اس قانون میں درج ہیں ۔ ہر ڈگری یا حکم جو کسی عدالت مطالبہ جات خفیفہ نے حسب قانون ہذا صادر کیا ہو قطعی ہوگا ۔

عدالت مطالبہ جات خفیفہ کی ڈگری اور احکام قطعی ہوں گے ۔

باب پنجم

متفرق احکام

دفعہ ۱۴ ۔ ۱ ۔ عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ جو اضلاع میں قائم کیجائیں انتظامی اغراض کے لئے صدر عدالت کے اور جو بلدۂ حیدرآباد میں قائم کیجائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہونگی ۔ اور مجلس عالیہ عدالت کو کل ممالک محروسہ سرکار عالی کی عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ پر عام نگرانی کا اختیار ہوگا ۔

عدالت مطالبہ جات خفیفہ صدر عدالت اور مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہونگی

۲ ۔ عدالت مطالبہ جات خفیفہ ۔

الف ۔ ایسے رجسٹر کتابیں اور حسابات رکھیگی ۔ جو مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً مقرر کرے ۔

ب ۔ اپنے تحقیقات اور کیفیت صدر عدالت مجلس عالیہ عدالت یا سرکار عالی کے مطالبہ پر حکم کے موافق روانہ کرے گی

جب کسی عدالت کو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات عطا کئے جائیں تو اوس کی حیثیت دو عدالتوں کی ہوگی۔

دفعہ ۱۸ - جب کسی عدالت کو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات عطا کئے جائیں تو وہ عدالت قانون ہذا کی اور مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان ۲ ۱۳۲۳ ف کی اغراض کے لئے اون اختیارات کے استعمال کے لئے عدالت مطالبہ جات خفیفہ متصور رہوگی۔ اور اون مقدمات کے اغراض کیلئے جو قابل سماعت عدالت مطالبہ جات خفیفہ نہ ہوں دوسری عدالت سمجھی جائے گی۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی کے احکام کی تعمیل متعلق کرنے میں اون کی تبدیلی

دفعہ ۱۹ - باوجود کسی حکم مندرجہ دفعات (۱۸ و ۱۰)

الف - جب کوئی عدالت جسے مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات حاصل ہوں اون اختیارات کے استعمال میں کوئی ڈگری تعمیل کے لئے اپنی عدالت کے اوس صیغہ میں بھیجے جہاں عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات استعمال نہ ہوتے ہوں۔ یا

ب - جب کوئی عدالت اون مقدمات میں جو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کی سماعت کے قابل نہ ہوں کوئی ڈگری تعمیل کے لئے اپنی عدالت کے اوس صیغہ میں بھیجے جہاں عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات استعمال ہوتے ہوں تو ڈگری کیساتھ اون دستاویزات کے بھیجے کی ضرورت نہ ہوگی جنکی مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کی دفعہ ۲۵ میں صراحت ہے۔ بجز اس کے کہ عدالت بذریعہ حکم تحریری اون کے بھیجنے کا حکم دے۔

مقدمہ کی کارروائی جب عدالتکو عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات حاصل نہ رہے ہوں۔

دفعہ ۲۰ - جب کسی عدالت مطالبہ جات خفیفہ کو یا کسی ایسی عدالت کو جس سے عدالت مطالبہ جات خفیفہ کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں وہ اختیارات کسی وجہ سے حاصل نہ رہیں تو مقدمات دائرہ کی ہر کارروائی قبل یا مابعد ڈگری اس عدالت میں کی جائے گی جس عدالت کو کہ اوس مقدمہ کے متعلق اوس صورت میں اختیارات حاصل ہوتے جب وہ مقدمہ اوس کارروائی کے دن رجوع کیا جاتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی عدالت اوس مقدمہ کی کارروائی اوسی طرح کرے گی۔ جس طرح کہ وہ اپنی عدالت میں رجوع کئے ہوئے مقدمات کی کرتی۔

ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی

دفعہ ۲۱ - قانون میعاد سماعت سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۲ ف کے ضمیمہ کی مد (۱۵۲) کے بعد حسب ذیل مد (۱۵۲) (الف) اضافہ کیجائے۔

قانون تحفظ جائداد محاربین سپہ داران

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) ۱۳۳۱ ف

پیشگاہ اعلیحضرت [illegible] بتاریخ ۳۱ ۱۳۳۱ ف منظور ہوا

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶ شہریور ۱۳۳۱ ف نمبر ۲۹
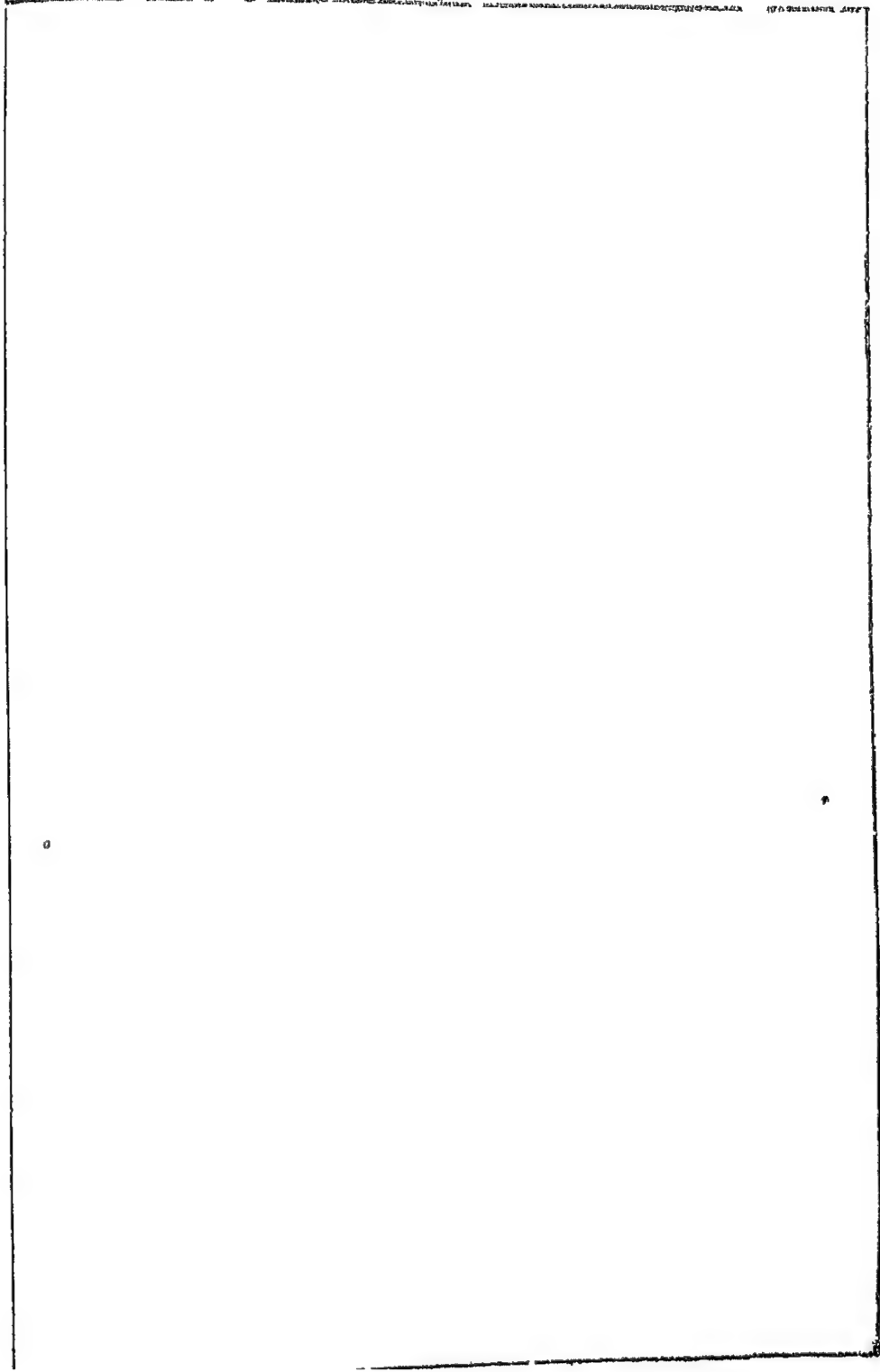
منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

قانون تحفظ جائداد قحط زدہ پٹہ داران ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) ۱۳۳۱ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مد ظلہم سے تاریخ ۳۱ امرداد ۱۳۳۱ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قحط زدہ پٹہ داران کی جائداد غیر منقولہ کی ایک حد تک حفاظت کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ (۱) یہ قانون نام قانون تحفظ جائداد قحط زدہ پٹہ داران ممالک محروسہ سرکار عالی سے موسوم ہوسکیگا۔

(۲) یہ قانون اون مقامات میں نافذ ہوگا جن کی صراحت سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کرے۔

(۳) یہ قانون اون انتقالات سے متعلق ہوگا جو اون تاریخوں کے بعد کئے جائیں جن کی سرکار عالی نے اعلان مندرجہ جریدہ میں صراحت کی ہو۔

(۴) جب سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ حکم دے کہ کوئی مقام قحط زدہ نہیں رہا تو اوس حکم کی تاریخ کے بعد جو انتقالات کئے جائیں اون سے قانون ہذا متعلق نہ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

(۱) "پٹہ دار" میں شکمی پٹہ دار داخل ہے۔ اور اوس میں ایسا شخص بھی داخل ہے جسے کسی اراضی مالگزاری کا حق منتقلہ حاصل ہو۔

(۲) "جائداد" سے اراضی مالگزاری کا حق منتقلہ مراد ہے۔ اور اوس میں پٹہ دار کے مسکونہ [illegible] کوٹھے مع اراضی متعلقہ داخل ہونگے۔

فہرست دفعات قانون تحفظ جائداد و تحفظ اراضی پٹہ داران ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ بابت ۱۳۳۱ف

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون ملحقہ	صفحہ
۱	مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت تعامل	۳۲۵	۴	تحفظ اراضی پٹہ دار کے معاملہ میں تعمیل ڈگری کی صورت میں رعایت۔	۳۲۶
۲	تعریفات	؍		———— (ﻻ) ————	
۳	سود کا احیاء بسبب واپسی جائداد بعد ادائی رقم۔	۳۲۶			

قانون اسٹامپ

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۴ سنہ ۱۳۳۱ف

بپیشگاہ اعلیحضرت ملک معظم سے بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ منظور ہوا

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۵ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف جلد ۵۴ حصہ ثالث

فہرست قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ فصلی

(ب) کسی رقم کے ہنڈوی اور بالا بالا ادا کئے جانے یا مابعد ادا کا حکم

(ج) بذریعہ اجازت نامہ یا سفارتی چٹھی جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو اختیار دے کہ وہ کسی تیسرے شخص کو جس کے حق میں وہ لکھا گیا ہے روپیہ ادا کرے۔

تمسک — (۴) "تمسک" میں داخل ہے۔

(الف) ہر دستاویز جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو اس کے مطالبہ پر روپیہ ادا کرنے کا اقرار کرے اور اقرار کرے کہ کسی خاص فعل کے عمل میں آنے یا نہ آنے پر (حسب صورت) اقرار مذکور فسخ ہو جائے گا۔

(ب) ہر دستاویز جس پر کسی کی گواہی ہو اور جو قابل ٹکٹ کے حکم پر ادا ہو اور جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو روپیہ دینے کا اقرار کرے۔

(ج) ہر دستاویز جس پر گواہی ثبت ہو اور جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو غلہ یا اور کسی پیداوار زراعتی حوالہ کرنے کا اقرار کرے۔

واجب الادا — (۵) "واجب الادا" سے قانون ہذا کے مقصد کے لئے واجب الادا مراد ہے جبکہ وہ کسی ایسی دستاویز کے متعلق استعمال کیا جائے جس کی تکمیل اس قانون کے نفاذ کے بعد عمل میں آئی ہو یا جس کی تکمیل کنندگان نے مختلف اوقات پر تکمیل کی ہو تو جب اس کی تکمیل اول اس قانون کے نفاذ کے بعد ہوئی ہو۔ اور

جب وہ کسی اور قسم کی دستاویز کے متعلق استعمال کیا جائے تو اس قانون کی رو سے واجب الادا مراد ہے جو اس دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت نافذ ہو۔

چک — (۶) "چک" سے وہ بل آف اکسچنج مراد ہے جو کسی خاص مہاجن پر لکھا جائے اور جس میں صرف عند الطلب ادا کئے جانے کا حکم ہو۔

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغۂ اسٹامپ — (۷) "حاکم اعلیٰ نگرانی صیغۂ اسٹامپ" سے صدر المہام صیغۂ مال مراد ہے۔

تعلقدار — (۸) "تعلقدار" سے اضلاع میں اول تعلقدار ضلع اور بلدہ میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ مراد ہیں۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی اور عہدہ دار کو بذریعہ اشتہار کسی خاص رقبہ کے لئے تعلقدار مقرر کرے۔

بیعنامہ — (۹) "بیعنامہ" میں ہر ایسی دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کوئی شخص کسی جائداد کو

قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) ۱۳۳۱ف

پیشگاہ اعلیٰحضرت مدظلہ العالی سے بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اسٹامپ کی تدوین و ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** — (۱) یہ قانون بنام "قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوگا اور یکم خورداد ۱۳۳۲ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا

(۲) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۲۹۸ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات — **دفعہ ۲** — قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو

مہاجن — (۱) "مہاجن" میں بنک اور ہر ایسا شخص داخل ہے جو مہاجنی کاروبار کرتا ہو۔

بل آف اکسچینج — (۲) "بل آف اکسچینج" سے ایسا بل آف اکسچینج مراد ہے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۱۹ف میں کی گئی ہے اور اوس میں ہنڈوی اور ہر ایسی دوسری دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کوئی شخص خواہ اوس کا نام اوس دستاویز میں درج ہو یا نہ ہو کوئی رقم کسی دوسرے شخص سے وصول کرنے یا کسی دوسرے شخص کو ادا کرنے کے لئے حکم دینے کا مستحق ہو۔ یا مستحق ہونا ظاہر ہوتا ہو۔

عندالطلب واجب الادا بل آف اکسچینج — (۳) عندالطلب واجب الادا بل آف اکسچینج میں داخل ہے۔

الف۔ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے ذریعہ سے کسی معین رقم کے ادا کرنے کا یا کسی معین رقم کی بے بائی کے لئے کسی بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کی حوالگی کا حکم یا کسی معین رقم کے کسی خاص سرمایہ سے ادا کا حکم خواہ وہ سرمایہ ادا کے لئے موجود ہو یا نہ ہو یا اوس کی ادائی کسی ایسی شرط پر موقوف ہو جو پوری ہو یا نہ ہو۔ یا کسی ایسے امر اتفاقی پر موقوف ہو جو واقع ہو یا نہ ہو۔

اپنی زندگی میں منتقل کردے۔ اور جس کے لئے ضمیمہ میں کوئی خاص حکم نہ ہو۔

باضابطہ اسٹامپ شدہ (۱۰) "باضابطہ اسٹامپ شدہ" سے بہ تعلق کسی دستاویز کے یہ مراد ہے کہ اوس دستاویز پر چسپانیدنی یا منقوشہ اسٹامپ مستعمل ہوا ہے۔ جو اوس رقم سے کم نہیں ہے جو اوس کے لئے قانوناً مقرر ہے اور وہ اسٹامپ حسب قانون مروجہ کار عالی چسپاں کیا گیا یا مستعمل ہوا ہے

تکمیل و تکمیل شدہ (۱۱) الفاظ "تکمیل شدہ" جب وہ کسی دستاویز کے متعلق استعمال کئے جائیں تو اون سے دستخط شدہ مراد ہے۔ اور جب یہ کہا جائے کہ دستاویز کی تکمیل کی گئی ہے تو اوس سے اوس پر دستخط ہونا مراد ہے۔

منقوشہ اسٹامپ (۱۲) "منقوش اسٹامپ" میں داخل ہیں۔

(الف) ٹکٹ جن کو عہدہ دار مجاز نے چسپاں اور منقش کیا ہو۔

(ب) اسٹامپ جو اسٹامپ کے کاغذ پر ابھرے ہوئے یا منقش ہوں۔

دستاویز (۱۳) "دستاویز" میں ہر ایسا نوشتہ داخل ہے جس کے ذریعہ سے کوئی استحقاق یا ذمہ داری پیدا یا منتقل یا محدود یا وسیع یا ساقط کی گئی ہو یا اوس کا اندراج کیا گیا ہو۔ یا جس سے ایسا کرنا ظاہر ہوتا ہو۔

تقسیم نامہ (۱۴) "تقسیم نامہ" سے ہر دستاویز مراد ہے۔ جس کی رو سے کسی جائداد کے شرکا جائداد مذکور کو باہم تقسیم کرلیں یا تقسیم پر راضی ہوں اور اوس میں فیصلہ ثالثی خانگی تقسیم کا حکم ہو۔ داخل ہے۔

دستاویز اجارہ (۱۵) "دستاویز اجارہ" سے وہ دستاویز مراد ہے جس کے ذریعہ سے جائداد غیر منقولہ کا اجارہ دیا گیا ہو۔ اور اوس میں داخل ہے۔

(الف) دستاویز پٹہ۔

(ب) قبولیت یا ایسی دستاویز جس میں جائداد غیر منقولہ کے کاشت کرنے یا اوس پر قابض رہنے یا اوس کی بابتہ کرایہ یا لگان ادا یا حوالہ کرنے کا وعدہ ہو۔ اور جو دستاویز اجارہ کی قبولیت نہ ہو۔

(ج) ایسی دستاویز جس کے ذریعہ سے کسی قسم کے محصول کا ٹھیکہ دیا جائے۔

(د) کوئی تحریر جو کسی درخواست حصول اجارہ پر ہو۔ اور جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ درخواست منظور کی گئی۔

اسٹامپ ضمیمہ میں واجب الادا قرار دیا گیا ہے وہ صرف اصل دستاویز پر واجب الادا ہوگا اور بقیہ دستاویزات میں سے ہر ایک پر صرف (عہ) کا اسٹامپ واجب الادا ہوگا گو ضمیمہ مذکور میں کوئی اور حکم ہو۔

ا - فریقین یہ قرار دے سکتے ہیں کہ ایسی چند دستاویزات میں سے کس (ا) کی اغراض کے لئے کوئی دستاویز اصل سمجھی جائے گی - مگر شرط یہ ہے کہ اسٹامپ جو ایسی اصل دستاویز پر واجب الادا ہوگا - وہ سب سے زیادہ قیمت کا ہوگا - جو ان دستاویزات میں سے کسی پر واجب الادا ہو۔

رسوم اسٹامپ جب دستاویز چند مطالب پر حاوی ہو۔

دفعہ ۵ - ہر دستاویز پر جو ایسے چند مطالب پر حاوی یا ان سے متعلق ہو جو ایک دوسرے سے بالکل جداگانہ ہوں اور ایک ہی معاملہ کا جزو نہ ہوں رسوم بعد مجموعہ ان رسوم کے واجب الادا ہوگی - جو ان مطالبہ میں سے ہر ایک کی بابت علیحدہ علیحدہ دستاویز لکھے جانے کی صورت میں واجب الادا ہوتی۔

رسوم جب دستاویز ضمیمہ کی دو یا زیادہ مدات میں داخل ہو۔

دفعہ ۶ - پابندی احکام دفعہ (۵) جب کوئی دستاویز اس طرح مرتب کی گئی ہو کہ وہ ضمیمہ کی دو یا زیادہ مدات میں داخل ہو سکے اور ان مدات کے لئے مختلف رسوم واجب الادا ہو تو ایسی دستاویز پر وہ رسوم واجب الادا ہوگی - جو ان مدات میں سب سے زیادہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے کسی حکم کا یہ اثر نہ ہوگا کہ کسی ایسی دستاویز کی نقل یا پرت ثانی کی بابت جو قابل ادائی رسوم ہو۔ اور جس کی بابت کامل رسوم ادا ہو چکی ہو (عہ) سے زیادہ رسوم لیا جائے۔

سرکار عالی کا اختیار بست تخفیف یا معافی رسوم۔

دفعہ ۷ - سرکار عالی کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم یا قاعدہ مصدرۂ جریدہ

الف - کل یا جز ممالک محروسہ سرکار عالی میں آئندہ کے لئے یا زمانہ گذشتہ کی بابت ان رسوم کو تخفیف یا معاف کرے جو کسی دستاویز یا خاص قسم کی دستاویزات پر یا ایسے دستاویزات پر جو کسی فرقہ اشخاص کیطرف سے یا ان کے حق میں یا اوس فرقہ کے چند ممبروں کیطرف سے یا ان کے حق میں لکھی گئی ہوں - واجب الادا ہیں۔

ب - ایسی حکم یا قاعدہ کو تا حد ان اختیارات کے جو قانون میں عطا ہوئے ہوں منسوخ یا تبدیل کرے۔

ب - اسٹامپ اور اوس کا طریقہ استعمال

رسوم اسٹامپ ادا کرنے کا طریقہ

دفعہ ۸ - ۱ - بجز اس کے کہ اس قانون ہذا میں کوئی صریح حکم اسکے خلاف

اور اوس میں ایسا اقرار نامہ بھی داخل ہے جس میں ایسی تملیک کا وعدہ کیا جائے اور جب کوئی انتقال تحریری بہ اثر ہوا ہو تو لفظ مذکور میں ایسی دستاویز داخل ہے جس میں وہ با ظہار امانت یا اور طور پر انتقال مذکور کی شرائط درج ہوں

باب دوم

رسوم اسٹامپ

الف - دستاویزات جن پر اسٹامپ واجب الادا ہے -

کن دستاویزات پر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہے - اور کس قدر

دفعہ ۳ - بتابعت احکام قانون ہذا و مستثنیات مندرجہ ضمیمہ دستاویزات ذیل پر اوس قدر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگا - جو ضمیمہ مذکور میں قرار دیا گیا ہے

الف - ہر دستاویز مذکرہ ضمیمہ مذکور جس کی تکمیل پہلے سے کسی شخص کی طرف سے نہ ہوئی ہو اور جو بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی میں تکمیل پائے -

ب - ہر بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ جو تاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر لکھا جائے اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر سرکار ایا ادا کیا جائے یا سکارنے یا ادا کے لئے پیش کیا جائے یا اوس پر عبارت ظہری یا عبارت انتقال لکھی جائے یا اور طور پر اوس کی بیع و تسری کیجائے اور

ج - ہر دستاویز (باستثنا بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ) مندرجہ ضمیمہ مذکور جس کی تکمیل پہلے سے کسی شخص کی طرف سے نہ ہوئی ہو - اور تاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر تکمیل پائے اور کسی ایسی جائداد سے متعلق ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر موجود ہو یا کسی ایسے امر سے متعلق ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جائے یا کیا جانے والا ہو اور وہ دستاویز ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لائی جائے مگر شرط یہ ہے کہ کسی دستاویز پر جو سرکار عالی کیجانب سے یا سرکار عالی کے لئے یا سرکار عالی کے حق میں لکھی جائے اوس صورت میں اسٹامپ واجب الادا نہ ہوگا جبکہ بحالت نہ ہونے اس استثنا کے سرکار عالی پر اسٹامپ واجب الادا ادا کرنے کی ذمہ داری عاید ہوتی -

جس صورت میں رہن یا تملیک کی یکسی ہی کاروائی میں متعدد دستاویزات تکمیل کیجائیں -

دفعہ ۴ (۱) - جب معاملہ بیع یا رہن یا تملیک کا ہو - اور اوس کی تکمیل کیلئے ایک سے زیادہ دستاویزات لکھی جائیں تو بیعنامہ یا رہن نامہ یا تملیک نامہ کے لئے جو

(ن) تمام رسوم جو دستاویزات کی بابت واجب الاخذ ہوں بذریعہ اسٹامپ ادا کئے جائیں گے اور ایسی ادائی دستاویز پر بذریعہ اسٹامپ ظاہر ہوگی۔

۱ الف۔ حسب احکام مندرجہ قانون ہذا یا

ب۔ جب قانون ہذا میں اس کے متعلق کوئی حکم ہو تو اوس طریقہ سے جو سرکار عالی بذریعہ قواعد مقرر کرسکے

۲۔ قواعد جو حسب ضمن (۱) وضع کئے جائیں وہ منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں

۱ الف۔ ہر قسم کے دستاویز کے لئے کس قسم کا اسٹامپ استعمال کیا جائے گا۔

ب۔ جب دستاویزات پر اسٹامپ کھینچے سے منقش ہوں تو اسٹامپ کس قدر تعداد میں استعمال کئے جا سکیں گے

ج۔ بل آف اکسچنج یا پرامسری نوٹ کس قدر عرض و طول کے کاغذ پر کھینچے جائیں گے۔

کس دستاویزات پر اسٹامپ چپاندی لگانا جائز ہے۔	**دفعہ ۹** [۵] ۔ ۱۔ حسب ذیل دستاویزات پر اسٹامپ چپاندی لگانا جائز

۱ الف۔ وہ دستاویزات جس پر رسوم بقدر ایک آنہ سوائے بجز اجرا ایسے بل آف اکسچنج کے جو عند الطلب واجب الادا ہو اور جس کی خید برتیں لکھی جائیں۔

ب۔ بل آف اکسچنج و اور پرامسری نوٹ جس کی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کیجائے۔

ج۔ کسی رجسٹری شدہ کمپنی یا بندیافتہ تجارت کے حصص کا انتقال بذریعہ عبارت ظہری۔

اسٹامپ چپاندی کا ملمزد کیا جانا۔	**دفعہ ۱۰** ۔ الف۔ کوئی شخص جو کسی دستاویز قابل ادائی رسوم پر جس کی تکمیل کسی شخص نے کی ہو اسٹامپ چپاندی ثبت کرے وہ اسٹامپ ثبت کرنے

کے وقت اس کو اس طرح قلمزد یا بیکار کرے گا کہ پھر وہ مکرر استعمال نہ کیا جاسکے اور

ب۔ کوئی شخص جو کسی ایسے کاغذ پر کسی دستاویز کی تکمیل کرے جس پر چپاندی اسٹامپ ثبت ہو وہ ایسی تکمیل کے وقت اس اسٹامپ کو اس طرح قلمزد یا بیکار کرے گا کہ پھر وہ مکرر استعمال نہ کیا جا سکے

بجز اس کے کہ وہ اسٹامپ حسب طریقہ مصرحۂ صدر اوس کے قبل قلمزد یا بیکار کیا جا چکا ہو۔

۲۔ کوئی دستاویز جس پر اسٹامپ چپاندی ثبت ہو لیکن وہ اسٹامپ اس طرح قلمزد یا بیکار نہ کیا گیا ہو کہ وہ مکرر استعمال نہ کیا جا سکے جہاں تک کہ اوس اسٹامپ کا تعلق ہے غیر اسٹامپ شدہ متصور ہوگی

۳۔ جس شخص پر حسب ضمن (۱) قلمزد یا بیکار کرنا لازم ہے وہ چپاندی اسٹامپ کو اسطرح قلمزد یا بیکار کر سکتا ہے کہ اوس پر اپنا نام یا اپنے نام کے ابتدائی حرف لکھے یا اپنی کوٹھی کا نام یا اوس نام کے ابتدائی حرف

[۵] بموجب اعلان محکمۂ سرکار عالیہ اسٹامپ مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۲۲ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۲۷ مہر ۱۳۲۲ف جریدہ اول صفحہ ۶۲۱ یہ حکم ہوا ہے کہ تمام دستاویزات ما سوائے بحوالہ فقرہ دوم ضمن (۱) دفعہ ۷ قواعد سکہ قرطاس بابتہ ۱۳۲۷ف پر اسٹامپ چپاندی لگانا ہو یا اس کے لئے کٹ شدہ جو سرکار عالی خاص طور سے اسٹامپ چپاندی قرار دے۔

د۔ تعین مالیت بغرض اخذ رسوم

ملک غیر کے سکہ کا لحاظ مالیت ہونے کی صورت میں نرخ بازار ہوگا۔

دفعہ ۱۸ (۱) جب کسی دستاویز پر رسوم مالیت کے لحاظ سے واجب الادا ہو اور مالیت کسی ملک غیر کے سکہ میں ظاہر کی گئی ہو تو رسوم اسٹامپ سکہ عثمانیہ کے ساتھ اوس شرح بازار سے محسوب ہوگی جو تاریخ دستاویز پر ہو۔

(۲) سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار قرار دے سکیگی کہ کسی غیر ملک کے سکہ کی شرح مبادلہ سکہ عثمانیہ کے ساتھ کیا ہوگی۔ اور جو شرح ایسے اشتہار میں درج ہو وہ ضمن (۱) کی اغراض کے لیے شرح بازار متصور ہوگی۔

اسٹاک یا دیگر کفالتنامجات قابل بیع و شرح کے تعین مالیت کا قاعدہ

دفعہ ۱۹ جب کسی دستاویز پر رسوم کسی اسٹاک یا کفالتنامہ کی مالیت کے لحاظ سے واجب الادا ہو تو ایسی رسوم تاریخ دستاویز پر اوس اسٹاک یا کفالتنامہ کی اوسط قیمت بازار کے لحاظ سے محسوب کیجائے گی۔

دستاویز میں شرح مبادلہ یا اوسط قیمت بازار کے اندراج کا اثر۔

دفعہ ۲۰ جب کسی دستاویز میں شرح مبادلہ یا اوسط قیمت بازار کے متعلق کوئی کیفیت درج ہو اور اوس دستاویز پر اوس کیفیت کے لحاظ سے اسٹامپ لگایا گیا ہو تو بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت ہو۔ جہانتک کہ وہ اوس کیفیت کا منشا مندرجہ دستاویز سے تعلق رکھتے یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ دستاویز حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔

دستاویز جس پر سود واجب الادا ہو۔

دفعہ ۲۱ جب کسی دستاویز کی شرائط کے لحاظ سے سود بالصراحت واجب الادا ہو۔ تو اوس دستاویز پر سود اوس سے زیادہ رسوم واجب الادا نہ ہوگی جتنا ایسی صورت میں ہوتی جب اوس میں سود کی ادائی کا کوئی ذکر نہ ہوتا۔

دستاویز انتقال پر رسوم جائداد کا بدل قرضہ ہو یا اسمیں آئندہ قرضہ دینے کا وعدہ ہو

دفعہ ۲۲ جب کوئی جائداد کسی شخص کے حق میں کلاً یا جزواً بمعاوضہ کسی قرضہ یا قیمت کے منتقل کیجائے یا اس شرط پر منتقل کیجائے کہ منتقل الیہ بلا کسی قید کے یا کسی خاص صورت میں کوئی رقم ادا کریگا۔ یا کوئی اسٹاک

بل آف اکسچنج چیک اور پرامیسری نوٹ کے سوائے دوسری دستاویزات جو بیرون ممالک محروسہ تکمیل کیجائیں

دفعہ ۱۶ (۱) - بل آف اکسچنج چیک اور پرامیسری نوٹ کے سوائے دوسری دستاویزات جو محصول اسٹامپ واجب الادا ہو - اور جنکی تکمیل صرف بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو - اون پر اسٹامپ تاریخ سے تین مہینے کے اندر ثبت کیا جاسکتا ہے - جب وہ اول مرتبہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں لائی جائیں

۲ - جب اسٹامپ کی نوعیت کے لحاظ سے جو اوس دستاویز کے لئے مقرر کیا گیا ہو - اوس اسٹامپ کو غیر سرکاری شخص ثبت نہ کر سکتا ہو وہ دستاویز تین مہینے کی مدت متذکرۂ صدر کے اندر تعلقدار کے روبرو پیش کیجائے گی اور وہ اوسپر اوس طریقہ کے موافق جو سرکار عالی نے بذریعۂ قواعد مقرر کیا ہو - اوس مقدار اسٹامپ ثبت کریگا - جس کی پیش کنندہ دستاویز رقم ادا کرکے خواہش کرے -

بل آف اکسچنج چیک اور پرامیسری نوٹ جنکی تکمیل بیرون ممالک محروسہ ہوئی ہو

دفعہ ۱۷ - ہر شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ایسے بل آف اکسچنج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کا پہلا قابض ہو جسکی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو - اوس کو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکرائی یا ادائی کے لئے پیش کرنے یا اوسپر عبارت ظہری لکھنے یا اوس کو منتقل کرنے یا اوس کے اور طور خرید و فروخت کرنے کے قبل اوسپر اسٹامپ واجب الاخذ ثبت کرنے اور اوس کو قلمزد یا بیکار کریگا -

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) - جب کوئی ایسا بل آف اکسچنج چیک یا پرامیسری نوٹ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی شخص کے قبضہ میں آئے اور اوس وقت اوسپر واجب الاخذ اسٹامپ جیسا کہ اوسکی ثبت اور حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۱۰) قلمزد اور بیکار کیا گیا ہو اور ایسے قابض کو اس امر کے باور کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو کہ اوس اسٹامپ کو سوائے شخص مجاز کے کسی اور شخص نے یا سوائے وقت مقررہ قانون ہذا کے کسی اور وقت پر ثبت یا قلمزد اور بیکار کیا گیا ہے تو جہانتک اوس قابض کا تعلق ہے ایسا اسٹامپ حسب ضابطہ ثبت اور قلمزد اور بیکار کیا گیا متصور ہوگا -

(ب) - شرط ہذا کے کسی مضمون کا یہ اثر نہ ہوگا کہ کسی شخص کو اس ذمہ داری سے محفوظ کیا جائے جو اوسپر اسٹامپ ثبت نہ کرنے یا اوس کو قلمزد یا بیکار نہ کرنے کی وجہ سے عاید ہو -

انتقال کی نرالا کے لحاظ سے اول قسط رقم ۱ سالانہ ادا ہونے کی تاریخ سے ۲ سال کی مدت تک ادا ہو یا ...

۲ - جب رقم نہیں معینہ ادا مدت کی ادا ہو جو اس کی اس شخص کی مدت ادا ہونیوالی ہو یعنی

دستاویز یا دستاویز انتقال پر وجود میں آ گیا ہو - اوس مجموعی رقم کے لحاظ سے جو اول مرتبہ رقم ادا سالانہ ادا

ہونے کی تاریخ سے ۱۲ سال کی مدت تک ادا شدنی ہو

دفعہ ۲۴ - جب دستاویز کو عوض کے لحاظ سے - ایسی رقم سالانہ ...

رسوم اسٹامپ جب سے مندرجہ دستاویز کی [illegible] ہو ... مالیت کے لحاظ سے ... لکھا ہو ... ایک

کی رقم یا مالیت کا اس دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول کیوجہ سے ہو سکتا ہو تو ایسی دستاویز کی بابت

اوس سے زیادہ رقم یا مالیت کا دعویٰ نہ ہو سکیگا جسکا اوس دستاویز میں بیان کیا جانے کی صورت میں وہ

اسٹامپ کافی ہوتا جو اوس دستاویز پر فی الواقع استعمال کیا گیا ہے -

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی معدن کا اجارہ دیا گیا ہو - جس میں حق شاہی یا سہم اور معدن کا کوئی

بطور کرایہ یا اجرت کرایہ ادا شدنی ہو تو رسوم اسٹامپ کی اغراض کے لئے اوس حق شاہی یا حصہ کی مالیت کا

حسب طریق ذیل اندازہ کیا جانا کافی ہوگا -

(الف) - جب اجارہ سرکار عالی کیجانب سے دیا گیا ہو تو حق شاہی یا حصہ کی مالیت کا تعین جو سرکار عالی

کو واجب الوصول ہوگا - جملہ حالات پر غور کرنیکے بعد تعلقدار کریگا - اور اوس کے لحاظ سے رسوم اسٹامپ

استعمال کیا جائے گا -

(ب) - جب اجارہ کسی اور شخص نے دیا ہو تو اوس کا تعین (بیس ہزار) روپیہ سالانہ کے لحاظ سے کیا جائیگا

اور اوس حق شاہی یا حصہ کی کامل رقم کی بابت دعوے کیا جا سکیگا - خواہ اوس کی مقدار کچھ ہی ہو -

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب کسی دستاویز کے متعلق کارروائی حسب دفعہ (۲۹) اور (۳۹) کی گئی ہو تو

جس رقم کی تصدیق تعلقدار نے کی ہو - اوس کے متعلق متصور ہوگا کہ دستاویز کی تکمیل کی تاریخ پر وہ اسٹامپ

فی الواقع استعمال کیا گیا ہے -

دفعہ ۲۵ - ہر دستاویز میں اوس کا بدل (اگر کوئی ہو) اور دیگر واقعات اور حالات جو رسوم اسٹامپ یا اوس کی مقدار پر مؤثر ہو سکتے ہیں - مکمل طور سے اور صحیح صحیح درج کئے جائیں گے -

واقعات جو رسوم اسٹامپ پر مؤثر ہوں اونکی صراحت دستاویز میں کیجانی چاہئے -

تو تعلقدار اس امر کا تعین کریگا کہ اوس کی رائے میں اوس دستاویر پر کس قدر رسوم (اگر کوئی ہو) واجب الادا

۲- اس غرض کی تکمیل کے لئے تعلقدار پیش کنندہ کو حکم دے سکتا ہے کہ دستاویز مذکور کا خلاصہ پیش کیا جائے اور حلفنامہ سے یا اور شہادت سے جو وہ ضروری خیال کرے یہ ثابت کیا جائے کہ کل واقعات اور حالات جو رسوم واجب الادا یا اوس کی مقدار پر موثر ہو سکتے ہوں اوس دستاویز میں ٹھیک ٹھیک اور صحیح صحیح درج کیے گئے ہیں اور اوس درخواست کے متعلق اوس وقت تک کوئی کارروائی کرنے سے انکار کر سکتا ہے جب تک حکم کے موافق خلاصہ اور شہادت پیش نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) خلاصہ مذکورہ دفعہ ہذا کی تعمیل میں جو شہادت پیش کی جائے وہ اس شخص کے مقابلہ میں یا کسی دیوانی کارروائی میں استعمال نہ کی جا سکے گی۔ بجز اس کارروائی کے جو اس امر کے متعلق ہو کہ اوس دستاویز پر کس قدر رسوم واجب الادا ہے جس سے اوس شہادت کا تعلق ہے۔

(ب) ہر شخص جس نے شہادت مذکورہ صدر پیش کی ہو اوس کامل رسوم کے ادا کرنے پر جو ایسی دستاویز پر واجب الادا ہو اوس تاوان سے سبکدوش ہو جائیگا۔ جو بصورت قانوناً ادا کرنے کے اس پر عاید ہو سکتا ہو کہ اوس نے دستاویز مذکورہ میں وہ واقعات اور حالات ٹھیک ٹھیک اور صحیح صحیح درج نہیں کیے ہیں جن کا اوس شہادت سے تعلق ہے۔

تعلقدار کا صداقتنامہ | **دفعہ ۳۰** (۱) جب دستاویز حسب دفعہ (۲۹) تعلقدار کے روبرو پیش ہوئی ہو اور وہ اوس کی رائے میں "قابل ادائی رسوم" ہو۔ اور

(الف) تعلقدار کی یہ رائے ہو کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے یا۔

(ب) تعلقدار نے حسب منشاء دفعہ (۲۹) جو رسوم تشخیص کی ہو وہ ادا کی گئی ہو۔ یا اوس قدر رقم ادا کی گئی ہو جو بشمول رسوم واجب الادا کی تکمیل کے لئے ضروری ہو۔

تو تعلقدار بذریعہ عبارت ظہری مندرجہ دستاویز مذکور اس امر کی تصدیق کریگا کہ اوس کی بابتہ کامل رسوم (بصراحت رقوم) جو واجب الادا ہے۔ ادا کی گئی ہے۔

۲- جب تعلقدار کی رائے میں دستاویز مذکور قابل ادائی رسوم نہ ہو تو وہ حسب طریق مذکورہ صدر اس امر کی تصدیق کریگا کہ دستاویز مذکور قابل ادائی رسوم نہیں ہے۔

۳- ہر دستاویز جس پر حسب دفعہ ہذا عبارت ظہری لکھی گئی ہو۔ اوس کے لحاظ سے حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ یا "قابل

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) دفعہ ہذا کے کسی حکم کی وجہ سے لازمی نہ ہوگا کہ کوئی ناظم فوجداری یا حاکم عدالت فوجداری کسی ایسی دستاویز کا معاینہ یا اوس کو ضبط کرے جو اوس کے روبرو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب (۴۱) کی کارروائی کے سوائے کسی اور کارروائی میں آئی ہو بجز اس کے کہ وہ معاینہ یا ضبطی کا حکم دینا مناسب نہ خیال کرے۔

(ب) جوڈیشل کمیٹی اور مجلس عالیہ عدالت میں کسی دستاویز کے معاینہ اور ضبطی کا حکم حسب دفعہ ہذا رجسٹرار بھی صادر کر سکیگا۔

(۳) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے شبہ کی صورت میں سرکار عالی اس امر کا تعین کریگی کہ کونسے دفاتر سرکاری دفاتر متصور ہوں گے۔ اور کونسا عہدہ دار افسر نگران متصور ہوگا۔

غیر اسٹامپ شدہ رسید کے متعلق خاص حکم۔

دفعہ ۳۲ — جب کسی سرکاری عہدہ دار کے روبرو سرکاری حسابات کی تنقیح کیوقت کوئی ایسی رسید جس پر کا رسوم واجب الادا ہو بلغیر اسٹامپ کے پیش کیجائے تو عہدہ دار مذکور اپنی صوابدید کے موافق اوس دستاویز کو ضبط کرنے کے بجائے یہ حکم دے سکتا ہے کہ اوس کے بجائے حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ رسید قائم کیجائے۔

دستاویزات جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہوں۔ وہ ناقابل شہادت ہیں۔

دفعہ ۳۳ — کوئی شخص جو قانوناً یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو کسی ایسی دستاویز کو جس پر رسوم واجب الادا ہو شہادت میں قبول نہ کریگا۔ اور نہ کوئی ایسا شخص یا کوئی سرکاری ملازم اوس پر عمل کریگا یا اوس کی رجسٹری یا تصدیق کریگا بجز اس کے کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) کوئی ایسی دستاویز جو ایسی نہ ہو جس پر کا رسوم واجب الادا ہو۔ یا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہوں بتابعت جملہ مستثنیات معقول کی شہادت میں قبول کیجا سکے گی۔ جبکہ وہ رسوم ادا کردیجائے جو اوس پر واجب الادا ہو یا اگر اوس پر واجب الادا رسوم سے کم رسوم ادا کی گئی ہو تو رسوم واجب الادا کا تکملہ کردیا جائے اور (صہ) بطور تاوان ادا کئے جائیں یا جبکہ رسوم واجب الادا یا تعداد کمی رسوم کا دہ گونہ (صہ) سے زائد ہو تو اوس قدر رقم ادا کیجائے۔ جو رسوم واجب الادا یا تعداد کمی رسوم کے دہ گونہ کے مساوی ہو۔

(ب) جب کسی شخص نے جس سے اسٹامپ شدہ رسید طلب کیجاسکتی ہو غیر اسٹامپ شدہ رسید دی ہو۔

دائی رسوم مصور ہوگی - اور اگر وہ قابل ادائی رسوم ہو تو وہ اسی طرح شہادت میں یا اور داد رسول کیجا سکیگی ورادوسہ پر عمل کیا جا سکیگا - یا اوس کی رجسٹری کیجا سکے گی - گویا کہ وہ ابتدا حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ تھی -

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے تعلقدار عایت ظاہری لیکھنے کا مجاز نہ ہوگا -

الف - جبکہ دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوئی ہو - اور ایسی تکمیل یا تکمیل اول کی تاریخ سے دو مہینہ کے بعد اوس کے روبرو پیش ہوئی ہو -

ب - جبکہ دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو - اور اوس کے ممالک محروسہ سرکار عالی میں اول مرتبہ موصول ہونے کی تاریخ سے تین مہینے کے بعد وہ اوس کے روبرو پیش ہوئی ہو - یا

ج - جبکہ دستاویز پر (۱) رسوم واجب الادا ہو - یا وہ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ ہو اور جب وہ تکمیل کے بعد اوس کے روبرو پیش ہوا ہو تو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو -

باب چہارم

دستاویزات جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہوں

دستاویزات کا معائنہ اور اون کی ضبطی

دفعہ ۳۱ (۱) - ہر شخص جو قانونا یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو اور سوائے عہدہ دار کوتوالی کے ہر سرکاری دفتر کا افسر نگران جب اوس کے روبرو کوئی ایسی دستاویز جو اوس کے رائے میں قابل ادائی رسوم ہو پیش کیجائے یا اوس کے فرائض کے انجام دہی میں اوس کے سامنے آئے اور یہ معلوم ہو کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے - تو وہ اوس کو ضبط کریگا -

۲ - اس غرض کے لئے ایسا ہر شخص جس کے روبرو کوئی دستاویز قابل ادائی رسوم پیش ہو یا اوسکے سامنے آئے اس امر کا تعین کرنے کے لئے اوس کا معائنہ کرے گا کہ آیا اوس دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت اوسپر اسقدر مالیت کا اور اوس قسم کا اسٹامپ ثبت تھا یا نہیں - جو قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی رو سے لازمی ہے -

دستاویز کو تاوان مذکورہ دفعہ ۳۴ یا رسوم مذکورہ دفعہ ۳۵ کے ادا ہونے پر شہادت میں داخل کرے تو وہ تعلقدار کے پاس دستاویز مذکور کی ایک مصدقہ نقل معہ صداقت نامہ کے بھیجیگا جس میں اوس تاوان یا رسوم کی صراحت ہوگی جو اوس کے متعلق وصول کی گئی ہے۔ اور وہ رقم تعلقدار یا اوس شخص کے پاس بھیجی جائے گی جو اوس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

۲۔ سوائے اوس صورت کے جسکی ضمن (۱) میں صراحت کی گئی ہے۔ اصل دستاویز جو ضبط کیجائے تعلقدار کے پاس بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۷ (۱) جب تعلقدار کے پاس حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۱) دستاویز کی نقل بھیجی جائے تو وہ اگر مناسب خیال کرے اوس رقم سے تاوان کو وصول کریگا جو اس سے زاید اوس دستاویز کے متعلق وصول کی گئی ہو۔

اقتدار کا اختیار رسومات واپسی تاوان جو حسب دفعہ (۳۶) ضمن (۱) وصول ہوا ہو

۲۔ جب وہ دستاویز محض اس وجہ سے ضبط کی گئی ہو کہ وہ دفعہ ۱۱ و ۱۲ کے احکام کے خلاف لکھی گئی ہے تو تعلقدار کل رقم تاوان واپس کریگا۔

دفعہ ۳۸ ۔ ۱۔ جب تعلقدار حسب دفعہ ۳۱ کسی دستاویز کو ضبط کرے یا حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۲) کوئی دستاویز اوسکو موصول ہو اور ایسی دستاویز ضرور کار رسوم واجب الادا نہ ہو یا وہ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو تو وہ اوس کے متعلق حسب طریق ذیل کارروائی کریگا۔

تعلقدار کا اختیار دستاویزات پر اسٹامپ کرنیکے متعلق جو ضبط کی گئی ہوں

الف۔ جب اوس کی یہ رائے ہو کہ وہ دستاویز حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے یا اوس پر کوئی رسوم واجب الادا نہیں ہے تو وہ اوس دستاویز پر بذریعہ عبارت ظہری تصدیق کرے گا کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے یا اوس پر کوئی رسوم واجب الادا نہیں ہے۔ (جیسی کہ صورت ہو)

ب۔ جب اوس کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور پر رسوم واجب الادا ہے اور وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے تو وہ حکم دیگا کہ رسوم مناسب یا اوس قدر رقم جو رسوم مناسب کی تکمیل کے لئے ضروری ہو معہ (حصہ) تاوان کے ادا کیجائے۔ یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو تاوان کے متعلق یہ حکم دیگا کہ سقدر رقم ادا کرے جو رسوم مناسب یا کمی رسوم مناسب کے دہ گونہ سے زاید نہ ہو۔ خواہ ایسی رقم (حصہ کم سے کم) یا زیادہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے جبکہ کوئی دستاویز محض اسوجہ سے ضبط کی گئی ہو کہ وہ دفعہ ۱۱ و دفعہ ۱۲ کے احکام

اور وہ رسید اسٹامپ شدہ ہونے کی صورت میں اوس کے خلاف استعمال ہوسکتی ہو۔ تو ایسی رسید اوس کے خلاف شہادت میں استعمال کیجاسکے گی بشرطیکہ اوس کا پیش کنندہ رسوم تاوان ادا کرے۔

(ج) جب کوئی معاہدہ یا عہد ایسی مراسلت کے ذریعہ سے منعقد ہوا ہو جو دو یا زیادہ چٹھیوں پر مشتمل ہو اور اون چٹھیوں میں سے کسی ایک چٹھی پر رسوم واجب الادا ثبت ہو تو وہ معاہدہ یا عہد حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ متصور ہوگا

(د) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی دستاویز کے کسی فوجداری عدالت کی کارروائی میں ماسوا اوس کارروائی کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی قانون (۲) ۱۳۱۳ف کے باب (۱۱) و باب (۳۲) کی رو سے کیجائے شہادت میں قبول کئے جانے کے مانع نہ ہوگا۔

(ہ) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی دستاویز کے کسی عدالت میں قبول کئے جانے کے مانع نہ ہوگا جب ایسی دستاویز کی تکمیل سرکار عالی نے کی ہو۔ یا سرکار عالی کیجانب سے کی گئی ہو یا جب اوس پر تعلقدار کا صداقت نامہ حسب دفعہ (۳۰) یا کسی اور حکم مندرجہ قانون ہذا کے موافق ہو۔

جب دستاویز قبول کرلیجائے تو اوس کی نسبت اعتراض نہ کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۳۴۔ جب کوئی دستاویز بابت شہادت میں قبول کیجا چکی ہو تو اوس کے اس طرح قبول کئے جانے کے متعلق باستثنا اوس صورت کے جس کی دفعہ ۵۹ میں صراحت ہے اوس مقدمہ یا کارروائی کی کسی نوبت پر اس بنا پر اعتراض نہ کیا جاسکیگا کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے۔

اون دستاویزات کا قبول کیا جانا جن پر اسٹامپ اوس سے مختلف قسم کا ثبت ہے جو اون کے لئے معین کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۵۔ سرکار عالی اس امر کے متعلق قواعد وضع کرسکے گی کہ جب کسی دستاویز پر کافی مقدار کا اسٹامپ ثبت ہو۔ لیکن وہ اوس قسم کا ہو جو اوس دستاویز کے لئے مقرر کیا گیا ہو تو رسوم واجب الادا کے وصول ہونے کی اس امر کی تصدیق کیجائے کہ وہ دستاویز باضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔ اور جس دستاویز پر اس طرح تصدیق ہو جائے اوس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ تاریخ تکمیل پر حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ تھی۔

جو دستاویزات ضبط کئے جائیں ان کے ساتھ کس طرح عمل کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۶۔ (۱) جب وہ شخص جس نے کسی دستاویز کو حسب دفعہ ۳۱ ضبط کیا ہے قانوناً یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا مجاز ہو اور وہ اوس

صحیح اور جائز متصور ہوگا

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی امر کسی شخص کو اوس تاوان یا کارروائی سے معاف نہ کر سکیگا جسکا وہ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا چیک کی بابت ذمہ دار ہو۔

رسوم اور تاوان کی وصولیابی کا طریقہ۔

دفعہ ۴۷ - جملہ رسوم تاوانات اور دیگر رقوم جو حسب باب ہذا قابل ادائی ہوں تعلقدار اوس شخص کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کر سکتا ہے جسپر اون کی ادائی کی ذمہ داری ہو یا وہ اوس حکمنامہ کے ذریعہ سے وصول کیجا سکتی ہے جو قانون نافذ الوقت کی رو سے بقایا مالگزاری کے وصول کرنے کیلئے نافذ ہوں۔

باب پنجم

رعایت نسبت اشٹامپ کے بعض صورتوں میں

خراب شدہ اشٹامپ کی نسبت رعایت۔

دفعہ ۴۸ - تابعیت اون قواعد کے جو سرکار عالی اس امر کے متعلق وضع کرے کہ کس قسم کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور کس قسم کی تحقیقات کیجائیگی تعلقدار اوس مدت کے اندر درخواست پیش ہونے پر جو دفعہ ۴۹ میں معین کی گئی ہے۔ اور واقعات کے متعلق مطمئن ہونے پر منقش اشٹامپ کی بابت رعایت کر سکے گا۔ بشرطیکہ وہ مفصلہ ذیل صورتوں میں خراب ہوا ہو۔

(الف) - جب کسی اشٹامپ کے کاغذ پر کوئی دستاویز لکھی گئی ہو۔ لیکن اوس کی تکمیل کے قبل وہ اشٹامپ سہواً اور بلا ارادہ خراب ہوگیا یا مٹ گیا ہو۔ یا غلطی تحریر یا کسی اور وجہ سے وہ اوس کام کے لائق نہ رہا ہو جس کیلئے وہ مطلوب تھا۔

(ب) - اوس دستاویز کا اشٹامپ جو کلاً یا جزءاً لکھی گئی ہو لیکن جس پر کسی فریق نے دستخط نہ کئے ہوں یا جسکی کسی فریق نے تکمیل نہ کی ہو

(ج) - بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کی صورت میں۔

(۱) کسی بل آف اکسچینج یا چیک کا اشٹامپ جسپر نویسندہ نے دستخط کئے ہوں یا اوس کی جانب سے دستخط کئے گئے ہوں۔ لیکن جو سکارا نہ گیا ہو۔ یا کسی اور طریقہ پر کام میں نہ لایا گیا ہو یا بجز سکارائی کی غرض

(ب) اگر وہ زر اسٹامپ کا ہو اور تعلقدار مناسب خیال کرے تو کسی دوسرے قسم کا اسٹامپ اوسی مالیت کا دے سکتا ہے یا

(ج) ایسی صوابدید کے موافق جو روپیہ یا اوس کی کسر کی بابت ایک آنہ وضع کرنے کے بعد اوسکی مالیت زر نقد میں ادا کر سکتا ہے۔

ایسے اسٹامپ کے متعلق رعایت جنکی استعمال کے لئے ضرورت نہ رہی ہو

دفعہ ۵۲ ۔ جب کسی شخص کے پاس ایسے اسٹامپ ہوں جو جرائم کی خاطر ... ہوں۔ یا جس غرض کے لئے وہ مقصود تھے ۔ اوس غرض کے لئے وہ ناقابل استعمال یا بیکار ہوگئے ہوں۔ لیکن اوس شخص کو اون کی ضرورت نہ ہو تو تعلقدار ان کی ۔ روپیہ یا اوس کی کسر کی بابت ایک آنہ وضع کرنے کے بعد شخص مذکور کو اون کی مالیت زر نقد میں ادا کر دیگا بشرطیکہ وہ اوس اسٹامپ منسوخ کرنے کے لئے حوالہ کرے ۔ اور حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت کرے کہ

(الف) ۔ اوس نے ایسے اسٹامپ اور بنیک نیتی سے استعمال کرنیکی غرض سے خریدے تھے اور

(ب) ۔ اوس نے اوس کی کامل قیمت ادا کر دی ہے ۔ اور

(ج) ۔ وہ اس طرح حوالہ کرنے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر خریدے گئے تھے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا شخص لیسنس یافتہ اسٹامپ فروش ہو تو تعلقدار اگر مناسب خیال کرے۔ ایسے اسٹامپ کی بابتہ بلا کسی وضعات کے وہی رقم ادا کر سکتا ہے جو اوس نے فی الواقع ادا کی ہو۔

بعض ڈبیچرز کی تجدید کی صورت میں رعایت

دفعہ ۵۳ ۔ جب حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ڈبیچرز کے بجائے جدید ڈبیچر سابقہ شرائط پر جاری کئے جائیں تو اجرا کنندہ ڈبیچر کی جانب سے اون کی اجرائی کے ایک مہینہ کے اندر درخواست پیش ہونے پر تعلقدار اوس کو اسٹامپ کی بابتہ وہ رقم واپس دیگا ۔ جو اون دونوں رقوم میں سے کم ہو جو اسٹامپ کی بابتہ سابقہ ڈبیچر پر استعمال کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ سابقہ ڈبیچرز تعلقدار کے روبرو پیش کئے گئے ہوں اور اوس نے اون کو حسب طریقہ مقررہ سرکار عالی منسوخ کیا ہو۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ڈبیچرز سابقہ شرائط پر جاری کیا گیا متصور ہوگا گو اوس میں منفصلۂ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جب قرار شدہ دستاویز بوجہ کافی بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی بھیجی گئی ہو تو دفعہ ا سے ستعلقہ اوس تاریخ سے چھ مہینے کے اندر پیش کیجا سکتی ہے جب وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں واپس لائی گئی ہو۔

(ب) جو حالات ناگزیر سے کوئی دستاویز جس کے بجائے دوسری دستاویز قائم کی گئی ہو۔ مدت مندرجہ صدر کے اندر قلمزد اور بیکار کئے جانے کے لئے حوالہ نہ کیجا سکتی ہو تو درخواست دستاویز ثانی کی تکمیل کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر کیجا سکتی ہے۔

واپسی قیمت اسٹامپ ملازمت شدہ **دفعہ ۴۹** — حاکم اعلیٰ نگرانی سیہ اسٹامپ کو اختیار ہوگا کہ بلا قید مدت کسی کاغذ اسٹامپ کی قیمت بعد نفاذ قانون ہذا جو فی الواقع ادا کی گئی ہو۔ بعد وضع ایک آنہ فی روپیہ یا کسر روپیہ واپس کرے جبکہ وہ کاغذ اسٹامپ اوس کے قابض کے کام کا نہ رہا ہو اور چھ مہینے کی مدت کے اندر کوئی کسی کافی وجہ سے اوس کی قیمت کی واپسی کی درخواست نہ کر سکا ہو۔

اوس صورت میں رعایت جب اسٹامپ بیجا طور پر استعمال ہوا **دفعہ ۵۰** (الف) — جب کوئی شخص کسی دستاویز قابل ادائی رسوم پر اوس قسم کے اسٹامپ کے بجائے جو قواعد نافذ حسب قانون ہذا کی رو سے مقرر کیا گیا ہو۔ سہواً کسی دوسری قسم کا اسٹامپ استعمال کرے یا اوس سے زاید مالیت کا اسٹامپ استعمال کرے جو ضروری ہو۔ یا سہواً ایسی دستاویز پر اسٹامپ استعمال کرے جس پر رسوم واجب الادا نہ ہو یا

(ب) جب کوئی اسٹامپ جو کسی دستاویز کے لئے استعمال کیا گیا ہو سہواً دفعہ ۱۳ کی رو سے رس‌ جو سے بیکار کر دیا گیا ہو کہ وہ دستاویز دفعہ ۱۱ کے احکام کے خلاف لکھی گئی ہے جو تعلقدار دستاویز کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر یا اگر اوس میں تاریخ درج نہ ہو تو اوس تاریخ سے چھ مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر جب کسی شخص نے اوس کی تکمیل اول یا تنہا تکمیل کی ہو۔ اگر وہ دستاویز قابل ادائی رسوم ہو تو رسوم مناسب ثبت ہونے پر اوس بیجا استعمال شدہ یا بیکار شدہ اسٹامپ کو قلمزد اور بیکار کر کے اوس کی قیمت اوسی طرح ادا کرے گا جس طرح خراب شدہ اسٹامپ کی ادا کیجاتی ہے۔

خراب شدہ یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کے متعلق رعایت۔ **دفعہ ۵۱** — جب خراب شدہ یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کے متعلق رعایت کیجائے تو تعلقدار اوس کے بجائے

(الف) — اوسی قسم اور مالیت کا دوسرا اسٹامپ دے سکتا ہے یا۔

مقدمہ کا فیصلہ کرنے کا ضابطہ

دفعہ ۵۷ (۱) ایسے مقدمہ کی سماعت کے وقت مجلس عالیہ عدالت امور متنازعہ کا تصفیہ کرے گی اور فیصلہ میں رائے کے وجوہ درج کئے جائیں گے۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت اپنے فیصلہ کی نقل بعد ثبت مہر عدالت و دستخط رجسٹرار ناظم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے پاس بھیجے گی اور وہ اوس مقدمہ کا تصفیہ اوس فیصلہ کے موافق کرے گا۔

عدالتیں مقدمہ کی کیفیت لکھکر مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے لئے بھیج سکیں گی۔

دفعہ ۵۸ (۱) جب مجلس عالیہ عدالت سے سوائے کسی عدالت دیوانی کو اوس رسوم کے متعلق شبہ ہو۔ جو حسب دفعہ ۱۲ یا ۲۵ [illegible] ادا کیا جانا چاہئے تو وہ مقدمہ کی کیفیت لکھکر اپنی رائے کے مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے لئے بھیجے گی۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت ایسے مقدمہ کا تصفیہ اوسی طرح کرے گی جس طرح مقدمہ مذکورہ دفعہ ۵۶ کا کرتی ہے اور اپنے فیصلہ کی ایک نقل ناظم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے پاس اور دوسری نقل عدالت رجوع کنندہ کے پاس بعد ثبت مہر عدالت و دستخط رجسٹرار بھیجے گی۔ اور وہ اوس مقدمہ کا تصفیہ اوس فیصلہ کے موافق کرے گی۔

رسوم کافی ہونے کے متعلق فیصلہ جات کی بعض صورتوں میں نگرانی۔

دفعہ ۵۹ (۱) جب کسی حاکم عدالت دیوانی یا محکمہ مال نے یا کسی عدالت فوجداری نے اوس کارروائی میں جو حسب باب ۱۱ و ۱۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نمبر ۴ سنہ ۱۳۲۱ف کی گئی ہو کسی دستاویز کو شہادت میں قبول کرنے کا حکم اس بناء پر دیا ہو کہ وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔ یا اوس پر رسوم واجب الادا نہیں ہے یا اوس کی بابتہ رسوم اور تاوان حسب دفعہ ۳۲ ادا کیا گیا ہے تو حاکم یا عدالت مرافعہ خود اپنی تحریک پر یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ کی درخواست پر اوس حکم پر لحاظ کر سکے گی۔

(۲) اگر اس طرح لحاظ کرنے کے بعد حاکم یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور کو اوس وقت تک شہادت میں قبول نہ کیا جانا چاہئے۔ جب تک کہ اوس کے متعلق رسوم اور تاوان حسب دفعہ ۳۲ ادا نہ کئے جائیں یا جب تک اوس کے متعلق اوس سے زاید رسوم اور تاوان نہ ادا کئے جائیں جو ادا کئے جا چکے ہیں۔ تو وہ اوس لحاظ سے کیفیت لکھکر اس امر کا تعین کرے گی کہ اوس دستاویز پر کس قدر رسوم واجب الادا ہے۔ اور جس شخص کے قبضہ یا اختیار میں وہ دستاویز ہو۔ اوس کو حکم دے سکے گی کہ وہ پیش کی جائے اور جب پیش ہو تو اوسکو ضبط کر سکیگی (۳) جب حسب ضمن ۲ کوئی کیفیت لکھی جائے تو حاکم یا عدالت تحریر کنندہ کیفیت اوس کی ایک نقل [illegible]

۴ الف - ایک یا اصلی ڈسٹرکٹ کے بجائے دو یا زیادہ ڈسٹرکٹ کی اجرائی کا ان کی مجموعی رقم دیتی ہو -

ب - دو یا زیادہ اصلی ڈسٹرکٹ کے بجائے ایک ڈسٹرکٹ کی اجرائی کا اس کی مجموعی رقم لے رہی ہو -

ج - بتحدید سکہ وقت ابتدائی قالبس کے بجائے قالبس حال کا انصرام کرنا اور

د - سود کی شرح میں یا اوس کی ادائی کی تاریخوں میں بدلی -

باب ششم

استدعواے نگرانی

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کی نگرانی اور اوس سے استدعوا -

دفعہ ۵۴ (۱) جو اختیارات کہ بہ اعتبار حسب باب چہارم وحکم دفعہ ۴۲ شرط اول فقرہ الف استعمال کرے وہ جملہ صورتوں میں حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کی نگرانی کے تابع ہونگے -

(۲) جب کسی تعلقدار کو جو حسب دفعہ ۲۶ یا ۲۸ یا ۳۹ عمل کر رہا ہو - اوس رسوم کے متعلق جو کسی دستاویز پر واجب الادا ہو مشتبہ ہو تو وہ مقدمہ کی کیفیت لکھکر اپنی رائے کے ساتھ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے فیصلہ کے لئے بھیج سکیگا -

(۳) حاکم موصوف مقدمہ پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ تعلقدار کے پاس بھیجیگا اور وہ اوس فیصلہ کے موافق رسوم (اگر کوئی ہو) متشخص اور وصول کریگا -

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ مجلس عالیہ عدالت سے استدعوا کر سکیگا

دفعہ ۵۵ (۱) حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے مقدمہ کی جو حسب دفعہ ۵۴ ضمن (۲) یا اور طور پر اوس کے روبرو پیش ہوا ہو کیفیت لکھکر اپنی رائے کیساتھ مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے لئے بھیجے

(۲) ایسے مقدمہ کا تصفیہ مجلس عالیہ عدالت کے کم از کم تین ارکان کریں گے - اور بصورت اختلاف آراء اکثر رائے کو ترجیح ہوگی -

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کی مزید کیفیت طلب کر سکے گی -

دفعہ ۵۶ - جب مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ کی کیفیت جو وصول ہوئی ہے وہ امر متنازعہ کا تصفیہ کرنے کے لئے کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے پاس اس غرض سے واپس بھیج سکیگی کہ اوسکی کیفیت میں حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت ضروری اضافہ یا ترمیم کیا کرے -

کرے یا اوس پر سوائے گواہ کے اور طور پر دستخط کرے اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی دستاویز کے متعلق دفعہ ۴۳ یا ۴۲ یا ۴۹ کی رو سے کوئی تاوان ادا کیا جاچکا ہو تو اوسی دستاویز کے متعلق جو جرمانہ کی سزا بموجب دفعہ ہذا دیجائے اوس میں سے وہ رقم مجرا کیجائے گی۔ جو مجرم تاوان کی بابت بہ سزائے جرمانہ کے قبل ادا کر چکا ہو۔

۲۔ جب کوئی دستاویز بدون حصص یا بلحاظ اسٹامپ ناقص شدہ بہ ہو جاری کیجائے۔ تو ایسی حوالہ جاری کرے یا وہ شخص جو اوس کی اجرائی کے وقت اوس کمپنی کا منیجنگ ڈائرکٹر یا منیجر یا اور اعلیٰ افسر ہو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار (صماد) تک ہوسکے گی

اسٹامپ چسپاں شدہ کو قلمزد اور بیکار نہ کرنے کی بابت سزا۔

دفعہ ۶۱ ۔ کوئی شخص جس پر بموجب دفعہ ۱۰ کسی اسٹامپ چسپاں شدہ کو قلمزد اور بیکار کرنا لازم ہو حسب طریقہ مذکورہ دفعہ مذکور اوس کو قلمزد اور بیکار نہ کرے وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایکسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

دفعہ ۲۵ کے احکام کی تعمیل نہ کرنے کی علت میں سزا۔

دفعہ ۶۲ ۔ کوئی شخص جو اس نیت سے کہ سرکار عالی کی اسٹامپ کی آمدنی کو نقصان پہنچے

(الف) کسی ایسے دستاویز کی تکمیل کرے جس میں وہ واقعات اور حالات جنکا دفعہ ۲۵ میں ذکر ہے بلا کم و کاست اور صحیح صحیح درج نہ ہوں یا۔

(ب) کسی ایسی دستاویز کی تیاری کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا اوس سے تعلق رکھتا ہو۔ اور اون کل واقعات اور حالات کو صحیح صحیح اور بلا کم و کاست درج کرنے میں غفلت یا قصور کرے۔

(ج) کوئی اور فعل کرے جس کی یہ غایت ہو کہ سرکار عالی کسی رسوم یا تاوان سے جو حسب قانون ہذا واجب الوصول ہو محروم ہوجائے اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی

رسید دینے سے انکار کرنے یا رسیدوں پر رسوم بچانے کی تدابیر کرنے کی بابت سزا۔

دفعہ ۶۳ ۔ کوئی شخص

(الف) جس پر حسب دفعہ ۲۸ رسید دینا لازم ہو اوس کے دینے سے انکار یا غفلت کرے۔ یا

(ب) جو سرکار عالی کو رسوم سے محروم کرنے کی نیت سے علحدہ سے زاید

جنرل اسٹامپ کے پاس بھیجیگا - اور سیاوہ دستاویز جس سے اوس کیفیت کا تعلق ہو جو صدر کہا ہے ہو لکھی ہو اور بطور پر اوس کے قبضہ میں ہو تو وہ دستاویز بھی اوسکا زیبرل اسٹامپ سے پاس بھیجیگا -

۴ - اس کیفیت کے وصول ہونے پر انسپکٹر جنرل اسٹامپ باوجود اوس حکم کے جو اوس دستاویز کو بہاد میں معول کرنے کے شامل صادر ہوا ہو یا باوجود اوس محصول و جرمانہ کے جو حسب دفعہ (۴۰ یا ۴۱) عدالت لیا گیا ہو اوس شخص کے مقابل میں فوجداری کارروائی کر یگا - جس نے اوس کی رائے میں قانون اسٹامپ کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب اس دستاویز کے متعلق کیا ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) - ایسا استغاثہ رجوع نہ کیا جائے گا جبکہ وہ رقم (بشمول رسوم اور تاوان کے) جو حاکم یا عدالت مذکور نے تصفیہ کے موافق اوس دستاویز کے متعلق حسب دفعہ ۲۳ واجب الادا ہو - انسپکٹر جنرل اسٹامپ کو ادا کر دیجائے بجز اس کے کہ اوس کی یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب رسوم مناسب کی ادائی سے گریز کرنے کی نیت سے کیا گیا تھا -

(ب) - ایسے استغاثہ کی اغراض کے سوائے وہ کیفیت جو حسب دفعہ ہذا لکھی گئی ہو - کسی طرح اوس حکم کے جواز پر موثر نہ ہو گی - جس کی رو سے کسی دستاویز کو شہادت میں قبول کیا گیا ہو - اور نہ اوس صداقتنامہ پر موثر ہوگی جو حسب دفعہ ۴ دیا گیا ہو -

باب ہفتم

جرائم اور ضابطہ کارروائی

غیر اسٹامپ شدہ دستاویزات کی تکمیل کی بابت سزا

دفعہ ۶۰ - ا - کوئی شخص جو

(الف) - کسی بل آف اکسچنج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کی جبکہ وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو تکمیل کرے یا اوس پر عبارت ظہری لکھے یا اوس کو منتقل کرے یا اوس پر سوائے گواہ کے اور بطور پر دستخط کرے یا اوس کو سکرائی یا ادائی کے لئے پیش کرے یا اوس کی ادائی قبول کرے یا اوس کی بابت رقم وصول کرے - یا اور بطور پر بیع و شری کرے - یا

(ب) کسی اور دستاویز کی جس پر رسوم واجب الاخذ ہو جبکہ وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو تکمیل

قسم دستاویزات	رسوم اسٹامپ مناسب
۱- اقرار صحت قرضہ جس کی تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ ہو جو مدیون نے یا اس کی طرف سے دوسرے شخص نے کسی کتاب میں (سوائے پاس بک کے) یا کسی علیحدہ پرچہ کاغذ پر قرضہ کے ثبوت کی غرض سے لکھا ہو یا اوس پر دستخط کئے ہوں جب ایسی کتاب یا پرچہ دائن کے قبضہ میں چھوڑ دیا جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اقرار میں قرضہ ادا کرنیکا وعدہ یا سود ادا کرنے یا کوئی مال یا اور جائداد حوالہ کرنے کی شرط نہ ہو۔	۱/
۲- اقرارنامہ اہتمام ترکہ جس میں ایسا اقرارنامہ بھی داخل ہے جو قانون صداقتنامہ وراثت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ ۱۳۰۷ف کی دفعات (۹ و ۱۰) کی رو سے دیا جائے۔	
الف۔ جب تعداد ا لـــــے سے زیادہ نہ ہو ...	وہی رسوم جو اس تعداد کے تمسک مد (۲۰) کیلئے مقرر ہے
ب۔ بصورت دیگر	صہ
۳- تبنیت نامہ یعنے ایسے دستاویز (سوائے وصیتنامے کے) جس کے ذریعہ سے تبنیت لینے کے فعل کا اظہار کیا گیا ہو یا متبنے لینے کی اجازت دیگئی ہو یا اجازت دیجانی ظاہر ہوتی ہو	ـــہ
۴- حلف نامہ ...	عہ
مستثنیات - ۱- جو قانون افواج کی اغراض کیلئے وضع ہو۔ ۲- اس غرض سے تکمیل کیا جائے کہ فوراً کسی عدالت میں یا اوس کے عہدہ دار کے روبرو داخل کیا جائے یا مستعمل ہو۔ ۳- جو اس غرض سے تکمیل کیا جائے کہ کوئی شخص وظیفہ خدمت یا خیراتی ادعائی وظیفہ پا سکے۔	

قانون رسوم عدالت ناجدالوقت کی رو سے واجب الادا ہوں -

اسٹامپ جو جاگیرات میں استعمال ہوگا -

دفعہ ۳ (۱) سرکار عالی جو اسٹامپ جاری کرے وہ کل ممالک محروسۂ سرکار عالی میں بشمول جاگیرات کے استعمال ہو سکیگا -

۲- سرکار عالی جو اسٹامپ جاری کرے [illegible] وہ اسٹامپ کسی خاص جاگیر میں استعمال کیا جاسکے گا

۳- جب سرکار عالی کسی جاگیردار کو اسٹامپ متذکرہ ضمن (۲) استعمال کرنے کی اجازت دے تو ایسے جاگیردار کا نام جریدہ میں شائع کیا جائے گا - اور اس امر کے متعلق قواعد وضع کئے جاسکیں گے کہ جاگیردار اسٹامپ کن شرائط پر حاصر کر سکیگا

۴- اسٹامپ جو حسب ضمن (۲) جاری کیا گیا ہو وہ صرف اون دستاویزات کے لئے کام میں لایا جاسکیگا - جو اوس جاگیر کی حدود کے اندر تکمیل کیجائیں -

۵- دستاویزات جو حسب ضمن (۴) تکمیل کیجائیں - وہ کل ممالک محروسۂ سرکار عالی میں بشمول جاگیرات کے اوسی طرح استعمال کیجاسکیں گی - جس طرح کہ وہ سرکار عالی کے اسٹامپ پر تکمیل کئے جانے کی صورت میں استعمال کیجاسکتیں -

۶- سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جاگیرات کے اسٹامپ کی قیمت واپسی کے متعلق قواعد وضع کرے فقط

سکشنا جاری ہو

ضمیمہ

دستاویزات پر رسوم اسٹامپ

(ملاحظہ ہو دفعہ ۳)

۷۔ شرایط شراکت کمپنی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ص

مستثنیٰ ۔ شرایط شراکت کسی ایسی جماعت کے جو بغرض منافعہ نہ قایم ہوئی ہو اور جس کی رجسٹری حسب دفعہ (۲۶) قانون کمپنی سرکار عالی نشان (۴) سنہ ۱۳۲۱ف ہوئی ہو۔

۸۔ فیصلہ ثالثی یعنی کسی ثالت یا سرپنچ کا تحریری فیصلہ جس کی رو سے بٹوارہ کا حکم دیا گیا ہو اور جو ایسی سپردگی پر صادر ہوا ہو جو دوران مقدمہ میں عدالت کے حکم کے سوائے اور طور پر ہوئی ہو۔

الف ۔ جب تعداد یا مالیت جائداد جس سے فیصلہ متعلق ہو ۔ حسب اندراج فیصلہ اللہ سے زیادہ نہ ہو۔ — وہی رسوم جو تمسک مد اکے لئے مقرر ہے۔

ب ۔ بصورت دیگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ص ۔

۹۔ بل آف ایکسچینج

الف ۔ جب رقم عندالطلب واجب الادا ہو ۔ — ار

ب ۔ جب رقم عندالطلب واجب الادا نہ ہو لیکن مدت ادائی تاریخ تحریر یا معائنہ کرانے کے بعد ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔

	جب ایک پرت لکھی جائے	جب دو پرتیں لکھی جائیں فی پرت	جب تین پرتیں لکھی جائیں فی پرت
جب بل کی رقم ۱۲۵ سے زیادہ نہ ہو۔	۲ر	ار	ار
جب ۱۲۵ سے زیادہ مگر ۲۵۰ سے زیادہ نہ ہو۔	۴ر	۲ر	۲ر
جب ۲۵۰ سے زیادہ مگر ۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو۔	۶ر	۳ر	۲ر
جب ۵۰۰ سے زیادہ مگر ۷۵۰ سے زیادہ نہ ہو	ار	۵ر	۴ر

بیان دستاویز	محصول
۵ اقرارنامہ یا یادداشت اقرار نامہ	
۱ الف۔ جب کسی کفالت نامہ سرکاری یا کسی کمپنی یا دیگر جماعت مستند یافتہ سے کسی حصہ اکسی ل آف اکسیچ کی فروخت سے متعلق ہو۔ اس کے لئے قانون ہذا میں کوئی اور رسوم مقرر نہ ہو۔	۸
مستثنیات (۱) جب بابتہ دخل ایسی اراضی کے عمل میں آئے جس کی ایک فریق سرکار عالی ہو۔	
۲۔ متعلق فروخت اجناس یا مال تجارت جو مد ۴۱ میں داخل ہو۔	
۳۔ جب فرصہ سرکار عالی کے متعلق بطور درخواست مرتب ہو کر بھیجی گیا ہو۔	
۶۔ اقرارنامہ متعلق مکفولی دستاویزات حیثیت یا گرو یعنی ایسی دستاویز جس سے حسب ذیل اقرار ظاہر ہوتا ہو۔	
۱۔ دستاویزات حقیت کی یا کسی دستاویزات کی کفالت جس سے کسی جائداد کا حق ظاہر ہوتا ہو۔ یا۔	
۲۔ کسی مال منقولہ کا گرو ظاہر ہوتا ہو۔ جب ایسی کفالت یا گرو کسی ایسی رقم کی ادائی کی ضمانت کے طور پر ہو جو بطور قرض مستعمل دی گئی ہو۔ یا اس کے قرض دینے کا وعدہ کیا گیا ہو یا کسی موجودہ یا آئندہ قرض کی بابتہ ہو۔	
۱ الف۔ جب ایسا قرضہ عند الطلب واجب الادا ہو یا دستاویز منظور اقرار کی تاریخ سے تین مہینے کے بعد واجب الادا ہو۔	وہی رسوم جو بل آف اکسیچ مد ۹ فقرہ (ب) پر رقم مکفولی کی بابت واجب الادا ہو
ب۔ جب ایسا قرضہ تاریخ دستاویز سے تین مہینے کے اندر واجب الادا ہو۔	اس رسوم کا نصف جو بل آف اکسیچ مد ۹ فقرہ (ب) پر رقم مکفولی کی بابت واجب الادا ہو۔
مستثنیٰ۔ مال کے گرو کے دستاویز جب اس پر گواہی ثبت ہو	

الف ہزار سے زیادہ نہ ہو تو ہر سو روپیہ یا اس کے جزو کی بابت | عہ
ب۔ اگر اس رقم کی بدل کی تعداد یا مالیت الف ہزار سے زیادہ ہو
تو ہر (۵۰۰) یا اس کے جزو کی بابت۔ | عہ

مستثنیٰ حق منصفی کا بیعنامہ۔

۱۷۔ نقل یا اقتباس جس کے صحیح نقل یا اقتباس ہونے کی تصدیق کسی سرکاری ملازم نے کی ہو۔ یا اس کے حکم سے کی گئی ہو۔ اور جس پر حسب قانون رسوم عدالت سرکار عالی کوئی رسوم واجب نہیں۔

۱۔ جبکہ اصل پر رسوم واجب الادا ہو یا۔
(الیسی) رسوم واجب الادا ہو جو ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ | ۸ / عہ
۲۔ بصورت دیگر۔ | عہ

مستثنیات ۔ (الف)۔ کسی قاعدہ کی نقل جس کے متعلق کسی سرکاری عہدہ دار کو کسی قانون کی رو سے یا بصراحت حکم جاریہ وہ کسی سرکاری دفتر یا سرکاری غرض کے لئے شامل مثل کرنے کے لئے مرتب یا مہیا کرے۔

ب۔ نقل انتخاب کسی رجسٹر متعلقہ ولادت یا اموات یا ازدواج یا طلاق۔

۱۸۔ مثنیٰ یا پرت ثانی کسی دستاویز کی جس پر رسوم واجب الادا ہو اور رسوم مناسب ادا ہو چکی ہو۔

(الف) جب تعداد رسوم جو اصل دستاویز کی بابت واجب الادا ہو | وہی رسوم جو اصل دستاویز پر واجب الادا ہے
ہر (عہ) سے زیادہ نہ ہو۔
ب۔ بصورت دیگر۔ | عہ

مستثنیٰ ۔ ایسی دستاویز اجارہ کا مثنیٰ جو کسی کاشتکار کو دیا گیا ہو جبکہ وہ دستاویز اجارہ رسوم سے مستثنیٰ ہو۔

۲۲- دستاویز کفالت مزید یعنی ایسی دستاویز جسکی رو سے کسی جائداد مصرحہ پر مزید کفالت قایم کی گئی ہو -	
الف جبکہ اصل رہن مع القبض ہو -	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کی رو سے مقرر ہے جس کا بدل وہ رقم ہوگی جس کی بابت دستاویز مذکور میں کفالت قایم کی گئی ہو -
ب جبکہ اصل رہن بلا قبض ہو - ۱- اگر دستاویز کفالت مزید کی تکمیل کے وقت جائداد پر قبضہ دیا جائے - یا قبضہ دینے کا اقرار کیا جائے -	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لئے مقرر کی گئی ہیں جس کا بدل بار کفالت کی مجموعی تعداد ہوگی - (جس میں اصل رہن اور اس کفالت مزید کی رقم داخل ہوگی - جو اس کے قبل کیا جا چکا ہو) لیکن اس میں وہ رسوم منہا ہوگی - جو اصل رہن یا کفالت مزید کی بابت ادا کی جا چکی ہو -
۲- اگر قبضہ نہ دیا گیا ہو -	وہی رسوم تمسک مد ۱۵ کے لئے مقرر ہے جس کا بدل وہ رقم ہوگی جو مزید کفالت کی بابت ادا کی گئی ہو
۲۳- ہبہ نامہ (تملیک یا وصیت یا انتقال نہ ہو)	وہی رسوم جو بیعنامہ مد (۲۳) کے لئے مقرر ہے جسکا بدل جائداد کی وہ قیمت ہوگی جو دستاویز میں درج ہو
۲۴- ابرا نامہ	وہی رسوم جو ضمانت نامہ مد (۱۴ میں) مقرر ہے اور اوسی رقم کی بابت
۲۵- اجارہ جسمیں کوئی ضمنی یا شکمی اجارہ اور اقرار تحریر اجارہ یا شکمی اجارہ داخل ہے -	
الف - جب اس کی رو سے زر لگان مقرر ہو - اور کوئی زر نذرانہ ادا یا حوالہ نہ کیا جائے -	
(۱) جب اجارہ کے مضمون سے وہ ایک سال سے کم مدت کیلئے ظاہر ہوتا ہو	وہی رسوم جو تمسک مد (۱) کے لئے مقرر ہے

ستن یا مرقوم ہو اور جس کے ذریعہ سے بدل مندرجۂ دستاویز مذکور کے
وصول کا اقرار کیا جائے یا اصل رقم یا سود یا سالانہ رقم بابت معینہ بر
واجب الادا رقم کے جس کی دستاویز مذکور کی رو سے کفالت کیگئی ہو
وصولیابی کا اقرار کیا جائے ۔

ب ۔ ایسی رقم کی ادائی کے متعلق جو بلا بدل ہو ۔

ج ۔ اوس رقم کی رسید جو کاشتکار زر لگان کی بابت ادا کرے ۔

د ۔ اوس رقم کی رسید جو وظیفہ حسن خدمت کی بابت ادا کیجائے ۔

ھ ۔ اوس رقم کی رسید جو کسی سرکاری مطالبہ یا مجلس مقامی یا لوکل
بورڈ کے مطالبہ کی بابتہ کسی عہدہ دار وصول کنندہ مطالبہ کو ادا کیجائے ۔

و ۔ ایسی رقم یا کفالت نامہ نقدی کی رسید جو کسی مہاجن کو اس
غرض سے سپرد ہو کہ مردہ اوس کا حساب سمجھائے ۔

بشرطیکہ رسید میں رقم یا کفالت نامہ کے سوائے اوس شخص کے
جس کو حساب سمجھانا ضرور ہو کسی اور شخص سے یا اوس کی معرفت
اوس کا وصول پانا درج نہ ہو ۔

۹۳ ۔ بازدید والیسی جائداد مرہونہ	
۱ الف ۔ جب بدل جس کے عوض جائداد رہن رکھی گئی تھی ۔ السہ سے زیادہ ہو ۔	وہی رسوم جو سامنہ مد (۱۷) کی رو سے مقرر ہے بلحاظ اوس بدل کے جو دستاویز والیسی میں درج ہو ۔
ب ۔ دیگر ۔	عہ
۹۴ ۔ دستاویز دست برداری یعنی ایسی دستاویز جس کی رو سے کوئی شخص اپنے دعوے سے دست بردار ہو یا دہ کہ کسی اور شخص یا کسی خاص جائداد کے مقابلہ میں ہو	
۱ الف ۔ جب کہ دعوے کی تعداد یا مالیت السہ سے زیادہ ہو ۔	وہی رسوم جو مسلک (۱) کی رو سے مقرر ہے ۔

قواعد اسٹامپ

(٭)

مجریہ یکم تیر سنہ ۱۲۹۹ف

(٭)

مصححہ و مرممہ

(٭)

روئے حکم مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۷ھ و رزولیوشن نمبر ۵/۱۳ مورخہ ۲۷ دے سنہ ۱۳۰۱ف و نمبر ۳/۴م مورخہ ۹ دے سنہ ۱۳۰۲ف و نمبر ۸/۳م مورخہ ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۲ف و رزولیوشن نمبر ۸/۴م مورخہ ۲۱ خورداد سنہ ۱۳۱۶ف و رزولیوشن نمبر ۱/۳م مورخہ ۱۶ آذر سنہ ۱۳۱۷ف ۔

فہرست قواعد اسٹامپ

رزولیوشن

نواب مدار المہام سرکار عالی محکمہ ہوم ڈپارٹمنٹ (شاخ انتظام)

(نمبر)

نمبر ۳۵ / ۸ متفرقات بابتہ ۱۳۰۷ / ۱۲۹۹ ف

مورخہ ۲۳ رمضان ۱۳۰۷ مطابق ۱۷ خورداد ۱۲۹۹ ف موافق ۲۳ اپریل ۱۸۹۰ء

منفصلہ ذیل کاغذات پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

۱- قانون اسٹامپ مصدرہ یکم دے ۱۲۹۸ ف

۲- مسودہ قواعد و احکام متعلقہ قانون اسٹامپ مرتبہ ہوم سکرٹری

۳- کیفیت ہوم سکرٹری مورخہ ۱۵ خورداد ۱۲۹۹ ف۔

یکم دے ۱۲۹۸ ف سے قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ و جاری

(ابرارنامہ) کے معنے ایسے عام ہیں کہ اُس میں وہ دستاویز بھی داخل ہو جاتی ہے جو ریلوے کمپنی کے حق میں معاوضہ نقصان سے کمپنی مذکور کو بری رکھنے کی غرض سے لکھی جاتی ہے اور قانون ریلوے کی رو سے کمپنی ایسے ابرارنامہ کے لکھا لینے کی مستحق ہے اور یہ امر قرین مصلحت نہیں ہے کہ ایسی دستاویز پر اوسقدر رسوم اسٹامپ لیجائے جو عدد (۱۹) میں (ابرارنامہ) پر مقرر کی گئی ہے۔ لہذا بہ تخفیف رسوم اسٹامپ حکم دیا جاتا ہے کہ جو دستاویز ریلوے کمپنی کے حق میں معاوضہ نقصان سے ریلوے کمپنی کو بری رکھنے کے مضمون سے لکھی جائے اوس پر اسٹامپ حسب ذیل واجب الادا ہوگا بشرطیکہ جس مالیت کے معاوضہ سے بری رکھنے کا اقرار کیا جائے ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

الف۔ اگر تعداد مالیت مال مذکور کی ۵ روپیہ سے زیادہ اور ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۴ر

ب۔ ہر دوسری صورت میں ۸ر

نقل انتخاب جو واسطے سرکاری کے لئے کیا جائے رسوم اسٹامپ سے معاف ہے

قاعدہ ۴۔ چونکہ عدد ۲۴ ضمیمہ ۱ قانون اسٹامپ میں کہ بوجہ اسکے کہ ضمیمہ دوم میں وہ مستثنے نہیں کی گئی ہیں۔ نقول ذیل بھی داخل ہو جاتی ہیں اور اون پر رسوم اسٹامپ کا واجب الادا قرار دینا نامناسب ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ دفتر رجسٹری یا کسی اور سرکاری دفتر میں رکھنے کی غرض سے یا کسی اور سرکاری کام کیلئے جسکا انجام دینا ایسے عاملان کے جو عہدہ دار یہ حیثیت عہدہ کے لازم ہو یا اوس کے کرنے کا وہ مجاز ہو کسی دستاویز کی نقل یا انتخاب مرتب کرنے کا اوس کو قانوناً حکم ہو۔ ایسی نقل یا انتخاب کی رسوم اسٹامپ معاف کی گئی۔

دستاویز عطیہ خیرات مذہبی یا رفاہ عام رسوم اسٹامپ سے معاف ہے۔

قاعدہ ۵۔ جس دستاویز کی رو سے کوئی جائداد یا حق یا زر نقد یا کوئی آمدنی بطور خیرات مذہبی یا رفاہ عام کے کسی کام کے واسطے خواہ دوام کے واسطے یا غیر دوام کے لئے دیجائے یا مقرر کیجائے وہ رسوم اسٹامپ سے معاف کی گئی۔

لیکن اوس کے دفعات ۸ و ۹ و ۱۷ و ۳۱ - و ۳۸ - و ۴۲ - کی رو سے نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار دیا گیا تھا کہ اُن دفعات کی بابت قواعد مقرر کریں - یہ قواعد اس وقت تک مقرر نہ ہوئے تھے جس کے وجہ سے یہ صرف یہ امر تھا کہ قانون ناقص تھا - بلکہ تعمیل بھی اس قانون کی پوری پوری نہیں ہو سکتی تھی لہذا اب نواب مدار المہام سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ قواعد ذیل جاری کئے جائیں -

قواعد و احکام متعلقہ قانون اسٹامپ

تمہید — نواب مدار المہام سرکار عالی اُن اختیار کی رو سے جو اون کو قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۲۹۸ فصلی کے بموجب حاصل ہیں - قواعد و احکام مندرجہ ذیل صادر فرماتے ہیں -

تاریخ و وسعت نفاذ — قاعدہ - ۱ - یہ قواعد اور احکام یکم تیر ۱۲۹۹ فصلی کو تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نفاذ پذیر ہوں گے -

اصطلاحات — قاعدہ - ۲ - جملہ الفاظ اور اصطلاحات جو ان قواعد و احکام میں مستعمل ہوئی ہیں - اُن کے وہی معنی سمجھے جائیں گے جو اون کے معنی قانون اسٹامپ میں قرار دئے گئے ہیں -

احکام

رسوم اسٹامپ کی تخفیف و معافی

رسوم اسٹامپ دستاویزات ... — قاعدہ - ۳ - چونکہ مد ۱۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ میں لفظ

چھاونی سکندرآباد کا بازار رزیڈنسی کی ہنڈوی پر سرکار عالی کا اسٹامپ نہ لگایا جائیگا اگر اوس پر کامل اسٹامپ ادا ہوچکا ہو۔

قاعدہ ۶[1] - جب ہنڈوی یا اوس کی پرت یا بل آف اکسچینج یا چک بہ قانون اسٹامپ سرکار عالی کی رو سے رسوم اسٹامپ واجب الادا ہے۔ چھاونی سکندرآباد یا بازارات رزیڈنسی میں تحریر ہوا اور اوس کا روپیہ ممالک محروسۂ سرکار عالی میں کسی جگہ واجب الوصول ہو اور اوس پر کامل رسوم برا بر یا چھاونی یا بازارات مذکور میں حسب قانون نافذ الوقت مقام تحریر کے ادا ہوگیا ہو ممالک محروسۂ سرکار عالی میں اس کی رسوم اسٹامپ معاف کی گئی۔

چیک موسومۂ بنک رسوم اسٹامپ سے معاف ہے

قاعدہ ۷ - چیک جو کسی بنک کے نام لکھا جائے۔ رسوم اسٹامپ سے معاف کیا گیا۔

رسید جو سرکاری محکمہ سے دیجائے یا عدالت فوجداری میں داخل کیجائے رسوم اسٹامپ سے معاف ہے

قاعدہ ۸ - جو رسید کسی عدالت یا سررشتہ سرکاری سے دیجائے یا وہ رسید جو کوئی شخص عدالت فوجداری میں داخل کرے رسوم اسٹامپ سے معاف کی گئی۔

منی آرڈر اور اوس کی رسید رسوم اسٹامپ سے معاف ہے

قاعدہ ۹ - ہر منی آرڈر (کاغذ زر مبادلہ) اور اوس کے روپیہ وصول ہونے کی رسید کو رسوم اسٹامپ سے معاف کیا گیا خواہ وہ ممالک محروسۂ سرکار عالی کے اندر تکمیل پائے یا باہر

رسید قیمت اخبار رسالہ کتاب یا چندہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہے

قاعدہ ۱۰ - اخبار یا رسالہ موقت التیوع یا کتابوں کی قیمت یا چندہ کی رسید جس پر از روئے قانون اسٹامپ واجب الاخذ ہے خواہ وہ ممالک محروسۂ سرکار عالی کے اندر تکمیل پائے یا باہر بنظر رفاہ عامۂ خلائق رسوم اسٹامپ سے معاف کی گئی۔

سند نیلام فوجداری و مال رسوم اسٹامپ سے معاف ہے۔

قاعدہ ۱۱ - چونکہ بیع کی تعریف میں وہ طریقہ ہراج داخل ہے - جو فوجداری عدالت یا محکمہ مال کے ذریعہ سے

[1] بموجب رزولیوشن نمبر ۱ متفرقات مورخہ ۲ آذر ۱۳۱۷ ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ [illegible] ۱۳۱۷

ہر یہ اسٹامپ کمپنی سے نقش کی گئی ہو۔

دوم - اسٹامپ چپاسیانی یعنی وہ ٹکٹ اسٹامپ جو حسب دفعہ ۸ قانون اسٹامپ مستعمل ہو سکتے ہیں۔

سوم - اسٹامپ ہنڈوی - یعنی وہ ولایتی کاغذ کم وزن اور مضبوط جو طول میں ۸ اور عرض میں ۵ انچ ہوں گے، اور اول پر کھٹے سے اسٹامپ کی قیمت منقوش ہوگی اُن سے کم یا کاغذ کا مہر سادہ نہیں لگایا جائے گا۔ سلہ

کل دستاویزات بجز ہنڈوی اور بل آف اکسچینج کے اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھی جائینگی۔

قاعدہ ۱۴ سلہ - جملہ ایسی دستاویزات جس پر قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ ۱۲۹۸ فصلی کی رو سے رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے سوائے ہنڈویات و بل آف اکسچینج کے اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھی جائیں گی

ہنڈوی و بل آف اکسچینج کا اسٹامپ

جو قانون مذکور کے دفعہ ۱ اور اون قواعد کے قاعدہ (۱۶) میں مقرر کی گئی ہیں

قاعدہ ۱۵ سلہ - ہنڈویات و بل آف اکسچینج علاوہ اون کے جن پر حسب دفعہ ۱۰ قانون مذکور اسٹامپ پایبندی لگانا جائز ہے مفصلۂ ذیل کاغذات پر لکھی جائینگی۔

اول - علاوہ اون ہنڈویات کے جو عند الطلب واجب الادا ہوں تمام ہنڈویات جو تاریخ مندرجۂ ہنڈوی یا معائنہ سے ایک سال تک واجب الادا ہوں اور مالیت میں مصدر آٹھ ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوں ایسے اسٹامپ منقشہ ٹکٹ پر لکھی جائینگی جن پر لفظ ہنڈوی منقوش ہوگا۔

دوم - تیس ہزار روپیہ سے زیادہ کی ہر ایک ہنڈوی اور سیزدہ ہنڈویات جو تاریخ

سلہ بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر مورخہ ۲۷ سنہ ۱۳۱۷ ف ترمیم کی گئی۔

سلہ بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر مورخہ ۹ سنہ ۱۳۰۴ ف بجائے قاعدہ ہذا ضمن چہارم خارج کی گئی۔

سلہ بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر مورخہ ۲۷ دی سنہ ۱۳۱۳ ف بجائے قاعدہ سابق قاعدہ ہذا جدید قائم کیا گیا۔

کارروائی کرکے دستاویز مذکور کو پیش کرنے والے یا اوس کے مختار مجاز کے حوالہ کرے گا۔

فیس نقدی ادا ہوگی۔

قاعدہ - ۲۱ - ہر مبلغ جو حسب دفعہ ۲۸ قانون اسٹامپ ادا کیا جاوے وہ نقد ادا ہوا کرے۔

رسوم و تاوان نقد ادا کیا جائیگا۔

قاعدہ - ۲۲ - جب حسب دفعہ ۲۹ یا ۳۳ قانون اسٹامپ کسی دستاویز پر رسوم لیکر ادائی رسوم اسٹامپ کی تصدیق کیجائے تو رسوم کا روپیہ مع زر تاوان کے نقد لیا جاوے گا۔

بجز ہنڈوی اور بل آف ایکسچنج کے بغرض تحریر دستاویز کاغذ سادہ وصل ہوسکتا ہے۔

قاعدہ - ۲۳ - جب دستاویز اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھی جاوے اور وہ نرخ جس پر نقش اسٹامپ ہے عبارت دستاویز کے لئے غیر کافی ہو تو جائز ہے کہ اوس قدر سادہ کاغذ کاغذ اسٹامپ میں وصل کر لیا جائے جو پوری عبارت لکھنے کے لئے ضرور ہو مگر شرط یہ ہے کہ ایسی ہر صورت میں قبل اس کے کہ عبارت کا کوئی جزو کاغذ سادہ مذکور پر لکھا جائے ضرور ہے کہ اکثر حصہ عبارت دستاویز کا کاغذ اسٹامپ کے اوس سطح پر جس پر نقش اسٹامپ ثبت ہے لکھا جاوے۔ جو اجازت سادہ کاغذ وصل کرنے کی اس قاعدہ کی رو سے دی گئی ہے وہ ہنڈویات اور بل آف ایکسچنج اور اوس کے کسی پرت سے متعلق نہیں ہے۔

بغرض ادائی رسوم چند قطعات اسٹامپ منقشہ کے استعمال کا جواز۔

قاعدہ - ۲۴[سلہ] - جب کسی دستاویز کو کسی اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھنا منظور ہو تو اگر تعداد رسوم اسٹامپ جو دستاویز کی بابت واجب الادا ہے ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو صرف ایک ہی قطعہ اسٹامپ منقشہ کاغذ کا استعمال کیا جائے گا۔ الا جس درخواست اسٹامپ مطاوبہ کی کسی خزانہ سرکاری میں جہاں اسٹامپ فروخت ہوتا ہے گذرے تو اوس مہتمم خزانہ یا اگر درخواست مذکور کسی اسٹامپ فروش کے پاس گذرے جس کو حسب ضابطہ فروخت اسٹامپ کا اختیار حاصل ہو تو اسٹامپ فروش

سلہ بموجب رزولیوشن مدارالمہام سرکار عالی نمبر ۳۳ مورخہ ۲۷ دی سنہ ۱۳۰۳ ف قاعدہ ہذا میں ترمیم کیگئی ہے

اسٹامپ جرم کیڑے یا اور شئے پر منقش ہو سکتا ہے۔

قاعدہ ۲۶۔ اگر کوئی شخص اسٹامپ قسم اول یا قسم سوم متذکرہ قاعدہ ۱۳ کو چرم یا کیڑے یا کسی اور شئے پر منقش کرانا چاہتا ہو تو اوس کو اختیار ہوگا کہ ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے روبرو اس مضمون کی درخواست تحریری پیش کرے اور کل قیمت اور وہ شئے جس پر اسٹامپ منقش کرانا منظور ہے پیش کرے اور وہ خرچ بذریعہ نقد ادا کرے جو ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ واجبی طور پر بذریعہ تحریر ظاہر و طلب کرے جب کل قیمت و خرچ اور شئے مذکور ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ کو حاصل ہو جائے گا تو ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ قیمت اداشدہ کی قیمت اسٹامپ کا ٹھپہ شئے مذکور پر منقش کرا کر شئے مذکور کو داخل کرنے والے یا جس کو اوس سے حاصل کرنے کی ہدایت کی ہو با خذ رسید حوالہ کرے گا۔ اور زر قیمت اور زر خرچ جو ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ نے حاصل کیا ہے۔ اس کو ایک کتاب میں جو خاص اسی غرض کے واسطے رہیگی درج کرے گا۔ اور اوس پر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔ اور ہر ماہ الٰہی کی آخر تاریخ کو جس قدر روپیہ قیمت اور خرچ مذکور کی بابت وصول ہوا ہو خزانہ سرکار میں بحق سرکار جمع ہونے کے واسطے بھیجدے گا

صرف خاص یا پائیگاہ سمستان جاگیر یا کسی غیر سرکاری اسٹامپ پر دستاویز لکھنے کا اثر۔

قاعدہ ۲۷۔ اگر علاقہ صرف خاص یا پائیگاہ یا کسی سمستان یا جاگیر مستثنیٰ یا غیر سرکار کے کسی اسٹامپ پر کوئی ایسی دستاویز جس پر ازروئے قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۲۹۸ ف رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہو اور وہ اُن احکام کی رو سے رسوم سے معاف نہ ہوئی ہو پیش ہوگی تو اسکی نسبت یہ تصور کیا جائے گا۔ کہ اس کی نسبت کوئی رسوم اسٹامپ ادا نہیں ہوئی۔ اور اس کی نسبت ہر حالت میں ایسا ہی برتاؤ کیا جائے گا۔ جو بلا اسٹامپ دستاویز کے واسطے قانون اسٹامپ مذکور میں مقرر ہے۔

اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ پوری تعداد مطلوبہ کا ایک قطعہ اسٹامپ مذکور اپنے پاس نہیں رکھتا ہے جب تعداد رسوم مذکور کی ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو یا ومنشیم خزانہ یا اسٹامپ فروش مذکور نے بصورت سارٹیفکٹ لکھ دیا ہو کہ وہ ایک قطعہ اسٹامپ قیمت مطلوبہ کا موجود نہیں رکھتا ہے تو تعداد قطعات اسٹامپ جو واسطے اظہار تعداد رسوم ادا شدنی کے استعمال کی جاوے اس تعداد سے زیادہ نہ ہوگی جو کہ اوس منشیم خزانہ یا اسٹامپ فروش مذکور کی صورت میں اس بات کی تصدیق کرے کہ اسقدر تعداد سے کم قطعات اسٹامپ واسطے پورا کرنے تعداد مطلوبہ کے اس کے پاس موجود نہیں ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سارٹیفکٹ اسٹامپ فروش مذکور کا جو اس قاعدہ کے موجب دیا جائے اس صورت میں کارآمد نہ ہوگا۔ جبکہ سارٹیفکٹ کے لکھنے کی تاریخ کو کوئی خزانہ سرکاری واسطے فروخت اسٹامپ اس مقام سے دو میل کے اندر واقع ہو جہاں اسٹامپ فروش مذکور اسٹامپ فروخت کرتا ہو۔

طریقہ و نمونہ سارٹیفکٹ محکومہ قاعدہ (۲۴)۔

قاعدہ ۲۵۔ جو عبارت سارٹیفکٹ محکومہ قاعدہ (۲۴) میں لکھی جائے گی وہ ہر قطعہ اسٹامپ کی لپشت پر لکھی جائے جو تعداد مطلوبہ کے پورا کرنے کے لئے دیا جائے اور وہ حسب نمونہ ذیل ہوگی۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی ۔ ولد ۔ قوم ۔ ساکن ۔ نے آج اسٹامپ قیمتی ملے .. طلب کیا چونکہ اس خاص قیمت کا ایک قطعہ اسٹامپ نہیں دے سکتا ہوں لہذا میں نے قیمت .. کی تعداد کے پورے کرنے کے لئے مفصلہ ذیل تعدادوں کے دو یا زیادہ اسٹامپ (جیسا کہ موقع ہو) اس کے حوالہ کئے ہیں (یہاں ہر قطعہ اسٹامپ کی مفصل کیفیت لکھی جائے گی) کہ یہی تعداد مطلوبہ کے اسٹامپ سے کم قیمت کے اسٹامپ تھے۔ جن سے تعداد مطلوبہ پوری کرنا ممکن تھا۔

دستخط ۔ تاریخ ۔

بابت رعایت محکومہ بابت قانون اسٹامپ

ضابطہ کارروائی نسبت واپسی قیمت اسٹامپ۔

قاعدہ ۲۸۔ اوس عہدہ دار کو جو حسب باب ۵ قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۹۸ع عمل کرنے کا مجاز ہے لازم ہے کہ جب کوئی شخص باب مذکور کے بموجب کسی اسٹامپ کے معاوضہ کی واپسی کا خواستگار ہو اوس کا یا اوس کے کارپرداز ذی اختیار کا بابت اون حالات کے جن کی بنا پر ایسا دعویٰ پیدا ہوا ہو اظہار بحلف قلمبند کرے یا حلف نامہ تحریری داخل کرائے اور عہدہ دار مذکور کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو گواہان ثبوت تائید بیان مندرجۂ اظہار یا حلف مذکور کے دعویدار یا اوس کے کارپرداز سے طلب کرے۔

ہر اسٹامپ کی قیمت واپس ہوسکتی ہے مگر چپانے (چھپائی) کی باضابطہ۔۔

قاعدہ ۲۹۔ باب مذکور کی رو سے ہر ایک قسم کے اسٹامپ مندرجۂ قاعدہ ۱۱ کی نسبت رعایت مندرجۂ محکومہ باب مذکور ہو سکتی ہے۔ لیکن اسٹامپ چپانے کی قیمت واپس کرنے میں بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔

جب نقد لیکر رسوم اسٹامپ کے ادا کی تصدیق کیجائے تو اوس کی نسبت بھی رعایت محکومہ باب ۵ کیجائیگی۔

قاعدہ ۳۰۔ ادائی رسوم اسٹامپ کی جو تصدیق حسب محکومہ دفعہ ۲۹۔ ۳۰ و ۳۳ قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۹۸ع کیجائے اور جس کا طریقہ قاعدہ (۲۲) میں بیان کیا گیا ہے وہ اغراض باب ۵ قانون مذکور کے واسطے حسب منشاء دفعات مذکورہ و حسب تعریف مندرجۂ ضمن (۹) دفعہ ۲ قانون مذکور و دفعہ ۳ قانون مذکور کے

شرائط

۱- صرف وہی قطعات اسٹامپ جنکی قیمت فی قطعہ سہ سے زیادہ نہ ہو اور جنکو تم خزانہ سرکار سے حاصل کرو فروخت کر سکتے ہو۔

۲- اسٹامپ قسم دوم متذکرۂ قاعدہ ۳۲ کو جس کو تم فروخت کرو اُس کی پشت پر تاریخ فروخت اور نمبر اسٹامپ سلسلہ وار اور نام خریدار اور سکونت خریدار اور نیز کہ کس کے واسطے خریدا گیا۔ اور اوس کی پوری قیمت لفظوں میں اوس کی پشت پر لکھدیا کرو اور اوس عبارت ظہری پر اپنی دستخط ثبت کیا کرو۔ اور یہی مراتب اپنے رجسٹر فروخت اسٹامپ میں درج کیا کرو۔ جس کا ذکر قاعدہ ۵۲ میں درج ہے۔

۳- تم کو نہ چاہیئے کہ دیدہ دانستہ جھوٹی عبارت ظہری اسٹامپ فروخت شدہ پر یا جھوٹا اندراج اپنے رجسٹر میں درج کرو۔

۴- تم کو لازم اور حکم ہے کہ ہر اسٹامپ جو تمہارے پاس فروخت کے لیئے ہو جو شخص اوس کی قیمت نقد بعینہٖ کسی ایسے سکۂ رائج الوقت کے جس کے ذریعہ سے مالگذاری سرکار ادا کیجاتی ہے پیش کرے۔ اوس کے حوالہ کر دو۔

۵- تم کو چاہیئے کہ کسی ایسے اسٹامپ کو فروخت نہ کرو جو ناقابل استعمال قرار دیا جائے۔

۶- تم کو نہ چاہیئے کہ کسی اسٹامپ کی بابت سوائے اُس واقعی قیمت کے جو اوس پر منقش ہے کچھ اور طلب کرو یا منظور کرو۔

۷- تم کو لازم ہے کہ اپنے مقام فروخت اسٹامپ کے منظر عام پر باہر کے طرف ہمیشہ ایک تختہ لگائے رکھو جس میں تمہارا نام مع الفاظ "اسٹامپ فروش اجازت یافتہ" اردو زبان میں اور مقام فروخت کی مروجہ دیسی زبان میں جلی قلم سے لکھا ہوا ہو۔ اور نیز یہ بھی تم کو لازم ہے کہ بمقام فروخت اسٹامپ قانون

اسٹامپ [illegible] صحیفوں کے اور قواعد و احکام متعلقہ اسٹامپ جو منجانب سرکار عالی جاری ہوں۔ اس طور پر موجود رکھو کہ خریدار اون کا معائنہ بآسانی کرسکیں۔

(د) تم کو لازم ہے کہ اس طور کا حساب مرتب رکھو اور پیش کرو جس کی نسبت [illegible] میں حکم ہے۔ اور یہ بھی تمکو لازم ہے کہ اگر وہ عہدہ دار جیسا ہے جس کا ذکر قاعدہ [illegible] میں ہے تو اپنے حسابات اور رجسٹر اون کو معائنہ کرادو اور اپنے پاس کے موجودہ اسٹامپ کی اس کو جانچ کرادو۔

۹- قواعد اسٹامپ کے خلاف ورزی کی علت میں تم مستوجب اون سزاؤں کے ہوں گے جو قانون اسٹامپ میں مصرح ہیں۔ دستخط عہدہ دار

اسٹامپ فروشی کا اجازت نامہ عطا کرنا [illegible]
اجازت نامہ کو [illegible] رکھنا چاہئے۔

قاعدہ ۴۵- اوس ہر عہدہ دار کو جو اجازت نامہ اسٹامپ فروشی عطا کرنے کا مجاز ہے اس بات کی احتیاط رکھنی لازمی ہے کہ اسٹامپ فروشی کا کام کسی ایک شخص کے ہاتھ میں بکثرت نہ آجائے اور بلحاظ رفع ضرورت و سہولت خلائق کے اسٹامپ فروشوں کی ایک مناسب تعداد بلدہ و بیرون بلدہ یا ضلع یا تحصیل میں ہونی چاہئے۔ اور صرف اس وجہ سے اجازت نامہ دینے سے انکار نہ کرنا چاہئے کہ [illegible] اسٹامپ فروشوں کا منافع گھٹ جائے گا۔ ناظم ضلع یا تحصیلدار یا [illegible] کو چاہئے کہ اجازت نامہ اسٹامپ فروشوں کے تقرر کا ایسا معقول انتظام رکھیں کہ [illegible] ایسی صورت میں خریدار اسٹامپ خزانہ سرکار میں بالا بالا اسٹامپ خریدنے کے لئے آئیں کہ جب اسٹامپ مطلوبہ اس قیمت کا ہو جس کی بابت اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کو کچھ کمیشن نہیں ملتا ہے۔

اجازت نامہ کی مدت۔

قاعدہ ۴۶- اجازت نامہ صرف ایک سال سنہ الٰہی کے لئے دیا جاسکتا ہے۔ تاریخ تحریر سے ایک [illegible] سال سنہ الٰہی کے گذرنے پر اجازت نامہ خود بخود کالعدم [illegible]۔